UNIVERSAL
LIBRARY
OU_224520
UNIVERSAL
LIBRARY

پا | پا

پ

مونث۔ فارسی اردو کا تیسرا حرف۔ تلفظ فارسی مین پا۔ اردو مین پے یا بے اُس کو بائے فارسی بھی کہتے ہین بحساب ابجد اس کے دو عدد فرض کئے گئے ہین۔ یہ حرف بعض ہندی الفاظ کے آخر مین معنی مصدری دیتا ہے جیسے ملاپ۔

پا۔ (ھ) ہندی الفاظ کے آخر میں کبھی معنی مصدری کا فایدہ دیتا ہے۔ جیسے بڑاپا۔ چھٹاپا۔ مُٹاپا۔ جلاپا۔ وبلاپا۔ کبھی وقت اور ازمانے کے معانی دیتا ہے۔ جیسے بڑھاپا۔ رنڈاپا۔ (عو) پاؤ کا مخفف عموماً آدھ۔ ڈیڑھ۔ سوا۔ پون کے ساتھ بولتی ہیں۔ (فقرہ) جامنون مین سے آدھ یا تین چھٹانک بانگی میں ختم ہوئیں۔

پا۔ (ف۔ س مین پاد) مذکر۔ ۱ پاؤں۔ قدم ۲ مرکبات میں پائندہ کا مخفف جیسے دیرپا۔ (مضبوط) ۳ (مجازاً) ہاتھ۔ جیسے پارپایہ۔ کوتاہ پا (خرگوش)۔ پاانداز۔ (ف) مذکر۔ وہ بچھونا جو آمدرفت کی جگہ دروازے کی چوکھٹ سے ملاکر بچھاتے ہیں۔ وہ بچھونا جو گاڑی میں پاؤں رکھنے کی جگہ بچھاتے ہیں۔ پابجولاں (ف) جُولاں وہ زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہے کہ وہ بھاگ نہ سکین۔) صفت۔ مقید۔ پابند بیڑیاں پہنے ہوئے (بحر) دل تڑپتا رہگیا دشت وجبل کی سیر کو۔ لغزش پا کا بُرا ہو پابجولاں ہوگیا۔ پا بدست دِگرے دست بدست دگرے۔ (ف پاؤں ایک کے ہاتھ میں اور ہاتھ دوسرے کے ہاتھ میں۔) با بجبر کشاں کشاں ۴ پابرکاب۔ (ف) صفت جانے پر آمادہ۔ چلنے پر مستعد ۵ دو ماہ کہ ما سوار شدیم۔ ہما پا برکاب شوق نہ میز۔ پابرتہ۔ (ف) صفت ننگے پاؤں۔ پابزنجیر۔ (ف) صفت پابہ جولاں۔ پابہ گل (ف۔ پاؤں دلدل میں۔) صفت مقید۔ بند۔ بے بس۔ قیدی حیران (قد) پابہ گل تھے سب جوانان چمن۔ دل بھر آیا نہر کا یہ دیکھکر۔ پابند (ف) مقید۔ گرفتار۔ وہ رسی جس سے گھوڑے کے پچھلے پاؤں باندھتے ہیں ۲ صفت ۱ خوگر۔ عادت رکھنے والا۔ (فقرہ) میں صبح کو اٹھکر حقے کا پابند نہیں ۲ مقید گرفتار۔ (فقرہ) مجھکو آپ نے بیفائدہ پابند کر رکھا ہے کہیں آنے جانے نہیں دیتے ۳ ماتحت۔ مطیع۔ کسی ایک کا ہوکر رہنیوالا (فقرہ) تم آزاد ہو کسی کے پابند نہیں ۴ مذکر بیڑی۔ بچھاڑی ۵ صفت کسی بات پر قائم رہنے والا۔ جیسے ہیں ان شرایط کا پابند نہیں۔ پابندی (ف) مونث ۱ اطاعت۔ فرمانبرداری ۲ استقلال۔ قیام۔ (فقرہ) پابندی سے نماز پڑھو ۳ عادت۔ خو۔ لحاظ۔ خیال۔ پابوس۔ (ف۔ پاؤں چومنا پاؤں کا چومنے والا) صفت۔ قدمبوس۔ پاؤں چومنے والا۔ آداب بجالانے والا ۲ مذکر۔ قدمبوسی۔ تسلیم۔ اگر سے قدموں پہ اُس کے سر مراتن سے جُدا ہوکر۔ مُیسّر کاش یونہی ہو مجھے پابُوس قاتل کا۔ پابوس ہونا (پاؤں چومنا۔ قدم لینا۔ پاؤں چُومنا ۲ (مجازاً) بڑوں سے ملاقات کرنا پابوسی۔ (ف) مونث۔ قدمبوسی۔ خاطر۔ تواضع تعظیم۔ اس جگہ پابوس فصیح ہی (آتش) رنگ جو کچھ کہ چاہیں لائیں تن میں آبلے۔ پائبوسی کو ترستے ہین وطن میں آبلے۔ پاپوش۔ (ف) مونث ۱ جوتا کفش ۲ تحقیر سے۔ پیزار۔ بلا کی جگہ۔ بیزاری ظاہر کرنے کیلئے (شوق) جان جائیگی اُن کی جائیگی پر میری پاپوش

پا

بھی نہ آئے گی۔ پاپوش بھی نہ مارنا (عو) جوتی بھی نہ مارنا۔ کچھ بھی لحاظ نہ کرنا نہایت بے وقعت سمجھنا۔ (بہار عشق) صدقے قربان وہ اُتارینگی۔ کبھی پاپوش بھی نہ ماریگی۔ پاپوش پر مارنا۔ (عو) جوتی پر مارنا۔ ٹھکرانا۔ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ حد سے زیادہ بے پروائی کرنا۔ (جان صاحب) مارتی پاپوش پر ہوں ایسی روٹی آپ کی۔ جوتیاں ماروگی کل دیں گالیاں دو چار آج۔ پاپوش جانے۔ خبر نہیں۔ کیا معلوم۔ (میری) اسکی۔ تمھاری وغیرہ کیساتھ (راسخ) دل لیکے وہ کہتے ہیں کہ جانے مری پاپوش۔ مطلب یہ کہ پامال کیا ہے کف پانے۔ پاپوش سے۔ پاپوش کی نوک سے۔ (عو) بلا سے کچھ پروا نہیں۔ جوتی سے۔ (صبا) ہم پس گئے خرام پہ تو یار نے کہا۔ پاپوش سے اگر کوئی پامال ہوگیا۔ پاپوش کاری۔ مونث۔ جوتیاں پڑنا۔ (جادۂ تسخیر) وہاں خواجہ سراؤں نے لے دے کی۔ چار طرف سے مار پڑنے لگی۔ قرار واقعی جوتے کھائے اور بعد پاپوش کاری کے باہر آئے۔ پاپوش کی برابر سمجھنا (عو) نہایت ذلیل جاننا۔ نہایت حقیر سمجھنا۔ پاپوش کی خاک سے۔ (عو) لے پاپوش سے۔ (فقرہ) یہی ناکہ لوگ ہمارے بچوں سے شادی نہ کریں گے۔ جوتی کی نوک سے پاپوش کی خاک سے۔ پاپوش کی نوک پر مارنا۔ پاپوش پر مارنا پاپوش مارنا ؛ جوتی مارنا ؛ (کنایۃً) سلب کے ساتھ کمال بے توجہی کے لئے (جان صاحب) پاپوش مارتے نہیں اولاد کو بہن۔ بھتیجے نگوڑے ہوتے ہیں ایسے چار باپ ؛ (پر کے ساتھ) کسی چیز کو ترک کر دینا۔ (آتش) پاپوش ہمنے ماری ہے دستار و تاج پر۔ سودائے زلف یار میں رہتے ہیں سر کھلے۔

پاپیادہ۔ (ف) صفت۔ سوار کا مقابل۔ پیادہ پا۔ پیدل۔ پاتابہ۔ (ف۔ وہ چیز جو موزے کے نیچے پہنتے ہیں۔) مذکر۔ موزہ۔ جُرّاب۔ پاتراب پائے تُراب۔ (ف) مذکر۔ ایک مکان سے دوسرے مکان کو سفر کرنیکے ارادے سے نقل و حرکت کرنے کو کہتے ہیں۔ ایک ہی شہر میں دونوں مکان ہوں۔ یا علحدہ علحدہ۔ اس نقل و حرکت کو منزل اول شمار کرتے ہیں جب

پا

پہلی ساعت پر سفر کرنا منظور نہ ہو اور دوسری ساعت سفر کے لئے نیک نہ پڑتی ہو بطور شگون پہلی نیک ساعت کو کوئی ساتھ لیجانے والی چیز کسی ایسی جگہ رکھدیتے ہیں جو راستے میں پڑتی ہو (کرنا۔ رکھنا۔ ہونا وغیرہ کیساتھ) (روزبہ) جا لگے گور کے کنارے ہم۔ کوچ کی ٹھہری پاتُراب کیا۔ (قلق) قرب تجویز اک مقام کیا۔ شب کو واں پاتراب بھیجدیا۔ پاجامہ۔ مذکر ازار۔ پاجامے سے باہر ہوجانا۔ پاجامے سے نکلا پڑنا۔ نہایت برافروختہ ہونا۔ مارے غُصّے کے آپے میں نہ رہنا۔ نہایت خفا ہونا۔ پاجامے میں ڈال کر پہن لینا۔ (عو) کسی سے نہایت بیباک ہونا۔ بدلحاظ ہوجانا خاطر میں نہ لانیکی جگہ۔ ادب اور لحاظ نہ کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) آج تو اس لونڈی نے سارا گھر سر پر اُٹھایا ہے۔ سب کو اک سرے سے پاجامے میں ڈال کر بہن لیا ہے۔ کوسنے دیتی چلی جاتی ہے۔ پاجامے میں ہگ دیا۔ (کنایۃً) خوف یا دہشت سے بدحواس ہوجانا۔ پاچراغ کرنا۔ ایک پاؤں پر کھڑا کرنا (جان صاحب) میر گل کی روز کرتا ہے جو نافرمانیاں۔ پوست کھینچا جائیگا لالہ تجھے کریا چراغ۔ پاخانہ۔ مذکر ؛ بیت الخلا۔ جائے ضرور ؛ انسان کا گوبر۔ پاخانہ پھرنا۔ بگنا۔ پاخانہ خطا ہونا۔ گوبر کا بے اختیاری سے باہر نکل آنا ؛ خوف و دہشت ظاہر کرنیکی جگہ۔ پاخانہ لگنا۔ ہگنے کی ضرورت ہونا۔ پاخانے میں لوٹا نہ رکھواؤں (عو) بہت حقیر سمجھنے کی جگہ۔ (فقرہ) ایسے سے تو میں پاخانے میں لوٹا نہ رکھواؤں۔ مواخذہ سنگار مکے کا آدمی۔ پاداری۔ ف مونث۔ استقلال۔ مضبوطی۔ دیکھو پائداری۔ پادر رکاب (ف۔ سوار۔) صفت۔ روانگی پر مستعد۔ چلنے پر آمادہ ؎ بیفائدہ ہے تو سن عمر رواں کی فکر۔ اے رشک تم تو دیر سے پادر رکاب ہو۔ پادرگل (ف) صفت پابہ گل (بحر) دشت وحشت میں جو دیکھے مری سرگردانی۔ پائے در گل ہو بگولا بھی منارا ہو کر۔ پادرہوا۔ صفت۔ خیالی۔ وہمی۔ (میر) حصیر خاک پر نقش قدم کی طرح تکیہ کر۔ سمجھ پادر ہوا افسانۂ تخت سلیمانی۔

پا

پاروب۔ (ف بروزن جاروب) مونث۔ وہ لکڑی جس سے گھوڑوں کی سموں سے گھاس لید وغیرہ صاف کرتے ہیں۔ پازیب۔ (ف) مونث۔ عورتوں کے پاؤں کا زیور۔ خلخال۔ (امیر) جو پازیب تھی وہ سلاسل ہوئی۔ (میر حسن) فقط موتیوں کی پڑی پائے زیب۔ پاسنگ۔ پائے سنگ۔ (ف بقلب اضافت) مذکر۔ وہ چھوٹا وزن جو ترازو کے ایک پلّے میں دوسرے پلّے سے وزن برابر کرنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔ (ناسخ) فلک نے جبکہ تیرے حُسن عالم سوز کو تولا۔ تو کوہ طور کی میزاں میں بس پاسنگ ٹھہرایا۔ کمی وزن کا نقصان (اسیر) کس کو ہم پلّہ گنے حُسن میں وہ طفل شریر۔ سمجھے یوسف کو جو پاسنگ ترازو اپنا۔ برابر۔ برابری۔ ہمسری۔ (نکہت) وہ سنگ پاکہ جس سے اُس بُت نے پاؤں دھوئے۔ پھر اُس کے سنگ درس پاسنگ کو نہ پہونچا۔ پاسنگ بھی نہیں۔ بے حقیقت ہے۔ مقابلے میں کچھ نسبت نہیں رکھتا۔ (فقرہ) سعیدہ کی بیٹی حمیدہ کی بیٹی کی پاسنگ بھی نہیں۔ پاشکستہ۔ (ف) صفت۔ چلنے پھرنے سے معذور۔ پاشکوئیہ۔ (ف) مذکر۔ بیمار کے پاؤں یا ٹانگوں کا کسی رقیق گرم چیز سے دھونا۔ (ہونا۔ کرنا کے ساتھ) پالغزر۔ (ف) مونث۔ پاؤں کی لغزش۔ خطا۔ (قدر) کرے پالغزر جو استقلال۔ ایسے بدراہ کی یہی ہے مثال۔ پاکوب۔ (ف) زمین پر پاؤں دے دے مارنیوالا) (مجازاً ناچنے والا۔ پاکوبی۔ (ف) مونث۔ زمین پر پاؤں دے دے مارنا پامال پائمال۔ (ف) صفت۔ خراب خوار۔ پاؤں سے روندا ہوا۔ برباد۔ تباہ۔ خراب (کرنا ہونا کے ساتھ) پامال زمین۔ فن شعر میں اُن اشعار کو کہتے ہیں جن کی ردیف اور قافیوں میں کثرت سے اشعار کہے گئے ہوں۔ (فقرہ) اغزل میرے پاس بھیجدو تو میں کسی اخبار میں چھپوادوں تاکہ لوگ دیکھیں کہ ایسی پامال اور سنگلاخ زمینوں میں اب بھی ایسے پھُولنے پھلنے والے موجود ہیں۔ پامرد۔ (ف) صفت مستقل مزاج۔ ثابت قدم۔ پامردی۔ پائمردی۔ (ف) پاؤں کی قوت (شفاعت

پاپا

دستگیری) مونث۔ بہادری۔ استقلال مضبوطی۔ زور۔ طاقت۔ ہمت (رشک) کام پامردی کا لیتے ہیں خیال دیم سے۔ گھر میں بیٹھے پھاندتے ہیں باغ کی دیوار ہم۔ پائموز۔ پاموز۔ صفت ایک قسم کا کبوتر جس کے پنجے پروں سے چھپے ہوتے ہیں۔ ایک قسم کی مرغی جس کے پنجوں پر پَر ہوتے ہیں۔ پانام۔ پاینام۔ (ف) صفت۔ نامزد۔ (عاشق) خط پر جو مہر ہوتی ہے تلوؤں سے ملتے ہیں۔ عمدہ ہی پائبوس کا پانام ہوگیا۔ (بحر) ہمیشہ ملک جنوں اپنا پانام رہا۔ خراج عمر ہوا سالیانۂ زنجیر۔ پایاب۔ (ف) غرقاب کی ضد۔ دریا کی تھاہ جس میں آدمی پاؤں سے چلکر ایک کنارے سے دوسرے کنارے چلا جائے) صفت کم گہرا گھاٹ (انیس) پایاب تھے گرمی سے وہ دریا جو بڑے تھے۔

پاپ۔ (ھ) (رہندہ) مذکر۔ گناہ۔ مصیبت۔ آفت (فقرہ) پاپ اُبھر کے رہتا ہے۔ پاپ کاٹنا۔ گناہ۔ جھگڑا طے کرنا۔ قرضہ چکانا۔ نجات دینا۔ پاپ کٹنا۔ جھگڑا دور ہونا۔ مصیبت ٹلنا۔ (داغ) اُترا جو یہ اُترگئی گٹھری گناہ کی۔ سر تن سے کٹ گیا تو بڑا پاپ کٹ گیا۔ پاپ کرنا۔ گناہ کرنا۔ پاپ کی پوٹ۔ گناہ کی گٹھری۔ پاپ کی ناؤ آج نہیں کل اور کل نہیں پرسوں ڈوبے اور ڈوبے۔ مثل۔ (ع) ظالم کو ضرور سزا ملتی ہے۔ (فقرہ) چار روز کی زندگی کیواسطے انسان جو چاہے کرے۔ خدا کی لاٹھی اور بے آواز دیر ہے اندھیر نہیں پاپ کی ناؤ الخ کال ختم ہوا ستاسماں ہوتے ہی وہ تکلیف اور پریشانی سب بھُول بسر گئی ہاں سلیمہ کا ستم دلوں پر نقش ہے

پاپی۔ (ھ) صفت۔ گناہگار۔ مجرم۔ ظالم۔ بے رحم۔ مجازاً بخیل۔ پاپی کنواں وہ کنواں جسمیں اکثر آدمی ڈوب کر مر جائیں۔ (بحر) کس دناکس کو ڈبو کر ہوا پاپی مشہور۔ بھینٹ نجکو یہ ترا چاہ زنخداں لیتا۔

پاپا۔ (ف) مذکر۔ عیسائیوں کا پیشوا۔ باپ۔ یہ لفظ اس معنی میں انگریزی میں مستعمل ہے۔ (فقرہ) دیکھو بابا تمھارے پاپا آتے ہیں۔

پاپا

پاپا ۔ (ھ) مذکر ۔ گھُن ۔ ایک قسم کا کیڑا جو چاول میں پیدا ہو جاتا ہے (لگنا کیتے)

پاپاخ ۔ (ت) مونث ۔ لانبی ٹوپی جو سیاہ دُنبے کی کھال کی ہوتی ہے ۔

پاپڑ ۔ (ھ) مذکر ۔ مُونگ یا ماش کی دال کی مسالا ملی ہوئی پتلی چپاتی ۔

پاپڑ بیلنا ۔ بیلن سے بیل کر پاپڑ بنانا ۲ (کنایتہً) تنگی سے اوقات بسر کرنا مصیبت کے دن بھرنا ۔ مصیبت اُٹھانا ۔ (داغ) یوں ہی پاپڑ بیلتے گزر یگی عمر ۔ وہ سخنگوئی سخندانی کہاں ۲ نہایت محنت کرنا ۔ سخت کام کرنا (رنگین) عشق ایسا نہیں کچھ کھیل کہ ہر اک کھیلے ۔ میں نے اڑسٹھ برس اس عمر میں پاپڑ بیلے ۲ چالیں چلنا ۔ بُری حرکتیں کرنا ۔ (شوق قدوائی) داغوں نے اس عشق نے میرا سارا دل بیکار کیا ۔ ایسے پاپڑ بیلے جن سے جینا بھی دشوار کیا

پاپڑ بیلنا ۔ (دہلی) پاپڑ بیلنا ۔

پاپڑا ۔ (ھ) مذکر ۲ ڈھاک کا پھل ۲ ایک درخت کا نام ۔ پاپڑا کھار مذکر ۔ وہ نمک جو پاپڑ میں ڈالتے ہیں ۔ دکن میں پاپڑ کھار کہتے ہیں ۔

پات ۔ (ھ) مذکر ۲ کان کا زیور ۲ (عم) پتا ۔ (فقرہ) تم ڈال ڈال ہم پات پات ۔ پات ۔ پات ۔ ڈال ۔ ڈال ۔ مثل ۔ پات پات سے پہلے میں اور بعد کو تم ۔ وہ اضافہ کر کے بولتے ہیں ۔ (جاں صاحب) کیا ہو گیا ہزار جو پھُولا گُل بہار ۔ میں پات پات ہوں وہ اگر ڈال ڈال ہے ۔

پات گھاٹرا ۔ مذکر (دہلی) ڈرپوک ۔ پاتوں آگنا ۔ دیکھو دیباچہ صفحہ پانچ اب متروک ہے ۔ پاتی ۔ (س) مونث ۔ (عم) ۲ خط چھٹی ۲ پتا ۔ پتی ۔ دیکھو آتی ۔ پاتی ۔

پاتا بہ ۔ پاتا بہ ۔ دیکھو پا ۔

پاتال ۔ (ھ) (ہندو) زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ ۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے ۔ پاتال لوک (ھ) مونث ۔ (ہندو) دوزخ ۔

پاتک ۔ (ھ) مذکر ۔ ہندو ۲ عیب ۔ گناہ ۔ قصور ۔ خطا ۲ کسی کے مرجانے سے کہنے والوں کا ناپاک ہو جانا ۔ پاتک لگنا ۔ بدنام ہونا ۔

پاٹ

داغ لگنا ۲ ہندو کا کسی کے مرجانے سے کہنے والوں کا ناپاک ہو جانا ۔

پاٹھنا ۔ (ھ) ۲ اُپلے بنانا ۲ ۔ آنچ میں اینٹیں ڈھالنا ۔

پاٹ ۔ (س ۔ پٹ) بچھانا فرش کرنا ۔ (مذکر) ۲ دریا کی چوڑائی ۔ (رشک) یار آنے میں نہ لائے حیلۂ طوفاں کوئی ۔ پاٹ بجز اشک کا اک چشم گریاں بڑھ گیا ۲ کپڑے کا عرض ۔ (آتش) گریباں گیر قاتل ہوں گے ہم فردائے محشر کو ۔ ہمارا محضر خوں ہے ترا اک پاٹ داماں کا ۲ چکی کا پتھر اوپر کا خواہ نیچے کا ۔ (امانت) چکی کے پاٹ خانۂ ویراں میں رکھ لئے ۲ سخت گدی ۔ (فقرہ) حضرت ابراہیم ادہم راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گئے ۔ اس معنی میں راج کے ساتھ مستعمل ہے ۲ دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹرا ۔ بیشتر اس کو پاٹا کہتے ہیں ۲ کولھو کا وہ حصّہ جس پر بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے ۲ لکڑی کا وہ لٹھا جو کنوئیں کے مُنہ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں ۲ پٹرا ۔ چوکی ۔ تختہ ۲ آواز کی بلندی ۔ اونچا سُر ۲ سمندر کے لکڑے پاٹ آوازوں میں ۔ وہ موجیں تھمیں یا تار ٹوٹے سازوں میں ۲ حصّہ جیسے دوپٹے کے دو پاٹ ۔ دروازے کی جوڑی کے دو پاٹ ۔ چکی کے پاٹ ۔ دروازے کی جوڑی کے لئے بیشتر پٹ ہی کہتے ہیں ۲ (رانگ) مذکر ۔ پاخانے کا طشت ۔ چوکی ۔ پاٹ دار آواز ۔ صفت ۔ بلند آواز ۔ دُور تک جانے والی آواز ۔ (داغ) اے ہمصفیر میری فغاں کا ہے اور رنگ آواز پاٹ دار کہاں عندلیب کی ۔ پاٹ دینا ۲ افراط سے کوئی چیز ڈال دینا ڈھیر کر دینا ۔ (امیر) چھڑک کر میرے زخموں پر نمک قاتل یہ کہتا ہے ۔ نمک سے پاٹ دوں میں آج میرا دل یہ کہتا ہے ۲ کسی کو زر و مال دے کے مالا مال کر دینا ۲ چھت چھانا ۔ پاٹنا ۔ (ھ) ۲ ڈھالنا چھانا ۔ (امانت) پھولوں سے پاٹ دے نہ کہیں باغباں مجھے ۲ ریل پیل کرنا ۔ مالا مال کر دینا ۔ (داغ) اُس کے دینے کی انتہا کیا ہے جس نے قاروں کو دیکے پاٹ دیا ۲ گڈھے کو بھرنا ۔ برابر کرنا ۔ (داغ) جو ملتی مول ہمکو مہر مرقد کوئے جاناں میں ۔ تو خشتِ فغاں

پاٹنا

پھاکر پاٹ دیتے ہم زمین اُتنی ۲ چھت بنانا۔ بند کرنا۔ (فقرہ) یہ کمرہ بھی پاٹ دو ۵ ڈھیر لگانا۔ (فقرہ) تم نے شلجموں سے بازار پاٹ دیا۔

پاٹا۔ (ھ) دیکھو پاٹ نمبر ۵

پاٹھ۔ (ھ، ہندو) مذکر ۱ سبق۔ درس ۲ وظیفہ (کرنا کے ساتھ) پاٹھ سالا۔ پاٹھ شالا۔ (س۔ پاٹ پڑھنا۔ شالا۔ جگہ) مذکر۔ ہندی کا ابتدائی مدرسہ۔

پاٹھا۔ (ھ) مذکر ۱ ہاتھی کا بچہ نر ۲ (مجازاً) پہلوان۔ پست قد۔ فربہ۔

پاٹھک۔ (ھ) مذکر ۱ اُستاد مُعلّم ۲ برہمن کی ایک قسم ۳ وہ برہمن جو رزمیہ نظمیں اور پُراں پڑھتے ہیں۔

پاجامہ۔ دیکھو پا۔

پاجانا۱ سمجھ لینا ۲ مقصد سمجھنا دردِ محبت ہو نہاں کیا دل ہیں۔ یار تو بات کے انداز سے پاجاتے ہیں ۱ حاصل کر چکنا۔ (فقرہ) میں اپنا روپیہ کوڑی کوڑی پاگیا ۲ بھگتنا۔ (فقرہ) وہ اپنے کئے کی سزا پاگیا۔

پاجی۔ (ف پائین) اسفل۔ جی کلمۂ نسبت یہ لفظ قدما کے کلام میں نہیں ہے۔ فارسیوں نے اس کی جمع پواج بنائی ہے سنسکرت میں پاڑ بمعنی قابل تحقیر اور ترکی میں بمعنی کمینہ ہے) صفت ذلیل۔ کمینہ۔ لچا۔ شریر

پاجیانہ۔ صفت۔ رذیلوں کی طرح کا۔ پاجی پرست۔ (ف) صفت سفلہ پرور۔ کمینہ دوست۔ وہ آدمی جو رذیلوں کی خاطر کرے

پاجی پن۔ پاجی بنا۔ مذکر۔ کمینگی۔ بدذاتی۔ شرارت۔ پاجی مزاج۔ صفت سفلہ مزاج۔ کم ظرف۔

پاچک۔ (ف۔ بروزن ناوک۔) مذکر۔ گائے کا خشک گوبر۔ اُپلا۔

کنڈا پاچک دشتی۔ (ف) مذکر جنگل کنڈے۔

پاچھنا۔ (ھ، ہندو) ۱ پچھنے لگانا ۲ خشخاش کی بونڈی گودنا تاکہ

پادشاہ

افیون نکلے۔ پیوند لگانا۔

پاچھی کرنا۔ (ھ۔ پاچھ بوسے کو افیون نکالنے کی غرض سے گودنا۔ **پچھلے**۔ پاؤں سے مارنا) گھوڑے کا پچھلے پاؤں سے مارنا۔ (اور دھوبی پٹخنا) تو سن طبع بھڑک چکا تھا۔ اب یہ لاکھ کوڑا کرتے ہیں مگر وہ پاچھی ہی کئے جاتا ہے۔

پاخانہ۔ دیکھو پا۔

پاد۔ (ف میں پا سبان نگہبان۔ اصل میں پات تھا یہ لفظ اس معنی میں بادشاہ کی ترکیب سے اردو میں مستعمل ہے۔ ہندی میں بمعنی "ریح") مذکر۔ ریح۔ ریاح۔ گوز۔ پاد اگون۔ (لون۔ نمک) عم مذکر۔ کالا نمک۔ پاد اپونی۔ صفت (لکھنؤ) نبرد۔ پاد بند ہونا ۱ (اصلی معنوں میں) ہوا بند ہونا ۲ (عم) سٹ پٹا جانا۔ دہشت سے ہوش جاتے رہنا۔

پادگھا بڑا۔ صفت (عم) بدحواس۔ بیحد پریشان۔ **پادنا**۔ گوز مارنا۔ (عم) چیں بولنا بہت مارنا۔

پاداش۔ پاداشت۔ (ف۔ پاداشت۔ پادلاحظہ۔ داشت حفظ) مونث جزا۔ نیکی کا بدلا۔ معاوضہ۔ بدلا۔ سزا۔ (ناصر) مصیبت اُٹھائی اذیت ملی۔ یہ پاداشِ عشق و محبت ملی

پادامی۔ (ف) صفت۔ شکاری جو چڑیوں کو جال میں پکڑتا ہے۔

پادری۔ (زبان لاطینی کا لفظ ہے پرتگال سے ہندوستان میں آیا) ۱ فقیہ۔ عالم۔ فاضل دین کا رہنما ۲ عیسائی مذہب کا امام۔

پادشاہ۔ پادشہ۔ (ف) مذکر۔ دیکھو بادشاہ۔ پادشاہزادہ۔ **پادشہزادہ**۔ (ف) بادشاہ کا بیٹا۔ پادشاہزادی۔ پادشہزادی (ف) مونث۔ بادشاہ کی بیٹی۔ پادشاہ سلامت۔ دعا ہے۔ یعنی خدا بادشاہ کو سلامت رکھے۔ نقیب بادشاہ کے آتے جاتے وقت لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے اور یوں بھی بادشاہ کے ذکر میں اور لوگ

پار

کہتے ہیں۔ (فقرہ) دو گھڑی دن چڑھے بادشاہ سلامت نے جلوس فرمایا۔ پادشاہی۔ (ف) مونث۔ سلطنت۔ راج۔

پار۔ (ھ۔ فارسی میں۔ سال گزشتہ۔ اور اُس سے پہلا برس سنسکرت میں پَرُ اور پارَ۔ ھد) صفت ۱ گزرا ہوا سال۔ جیسے پارسال ۲ مذکر۔ اُس طرف۔ دوسری طرف۔ دریا کے کنارے۔ (شعور) جب ہم ہوے شہید ملا ساحل مراد۔ دکھلائی سیر پار کی قاتل کے وار نے ۳ حد کہ وہ دریا کی قصبہ یا آبادی جو دریا کے دوسری طرف ہو ۴ انتہائی گہرائی۔ پار اُتارنا ۱ دریا سے عبور کرنا۔ دوسرے کنارے پر پہنچانا ۲ (مجازاً) انجام کو پہنچانا ۳ مراد کو پہنچانا۔ کام بنا دینا۔ فارغ کر دینا۔ پار اُترنا۔ (دہلی) مرمٹنا ۲ پار اتارنا کا لازم۔ پار کرنا۔ دوسرے کنارے پر پہنچانا۔ دریا کے اُس طرف لیجانا۔ چھوڑنا ۳ پُورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا ۴ (گیڑی کی نسبت) حد سے باہر نکالنا ۵ قمار بازوں کی اصطلاح) بازی جیتنا ۱ (عمر کے ساتھ) گزارنا۔ نباہنا۔ پار لگانا۔ پار اتارنا۔ انجام کو پہنچانا۔ پالگنا پار اُترنا۔ پار لنگھانا (دہلی) پار اُتارنا۔ پار لیجانا ۱ سبقت لیجانا۔ بازی جیتنا (محسنات) میں ایسے شخص سے کیا پار لیجا سکتا ہوں جو ہر وقت بات بدلے پار نکلنا۔ ایک طرف سے دوسری طرف نکلنا۔ (قدر) پار نکلا ہو دل پر خوں کو برماتا ہوا۔ تیر تیرا کیوں نہ ہو پیکاں سے تا سُوفار سُرخ۔ پار والے وہ لوگ جو دریا کی دوسری طرف رہتے ہوں۔ پار ہو جانا۔ اس طرف سے اُس طرف نکل جانا۔ (داغ) جوش گریہ وہ ہے طوفاں گر نہ روکیں اُس کو ہم۔ پار ہو سیدِ سکندر رکو یہ پانی توڑ کر۔

پارا۔ (ھ) مذکر ۱ سیماب ۲ صفت۔ نہایت وزنی۔ بھاری ثقیل ۲ صفت۔ بیقرار۔ بے چین۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنے والا۔ (نوٹ) ہاے کی کان کے روبرو۔ جب کوئی حسین کھڑا کر دیا جاتا ہے پارا خود بخود باہر نکل آتا ہے ؎ دوڑتا ہے یہ حسیں مثل جب آتی ہے نظر مصحفی

پارچہ

دل میں مرے پارے کی خاصیت ہے۔ پارا اُڑنا۔ آگ پر سیماب کا نہ ٹھہرنا (ناسخ) میرے روے آتشین کو دیکھتے ہی اُڑ گیا۔ اضطراب دل جسے کہتے ہیں ہم سیماب تھا۔ پارا بھرا ہونا۔ (کنایتہً) اہبت وزنی ہونا۔ (داغ) کچھ تو بڑے دباؤ دل بیقرار پر۔ پارا بھرا ہوا مری تربت میں چاہیے پارا پلانا ۱ کسی چیز میں سیماب جذب کر دینا ۲ وزنی کر دینا۔ بھاری کر دینا۔ (داغ) دل کو پتھر بنا دیا ہم نے۔ اُس کو پارا پلا دیا ہم نے۔ پارا پینا۔ (مجازاً) وزنی ہونا۔ بھاری ہونا۔ پارا مارنا۔ سیماب کو کشتہ کرنا۔ (ذوق) نہ مارا آپ کو جو خاک ہوا کیسر بنجاتا۔ اگر پارے کو اسے اکسیر گر مارا تو کیا مارا۔ پارے کا پیالہ۔ پارے کو بُوٹی سے منجمد کر کے پیالہ بناتے ہیں۔ (ظفر) وہ یارب سبزہ زار چرخ میں ہے کونسی بُوٹی۔ بناتا ہے پیالہ جس سے یہ مہتاب پارے کا۔ پارے کا کافور۔ پارے کا کشتہ۔ پارے کا کشتہ۔ دواؤں سے پارے کو خاک کر دیتے ہیں اور اُس خاک کو کشتہ کہتے ہیں۔ پارے کا کنواں۔ پارے کی کان۔ (آتش) دل بیتاب جو اس میں گرے ہے۔ ذقن جاناں کا پارہ کا کنواں ہے پارے کی کان۔ معدن سیماب (ناسخ) نکل آؤں ابھی باہر گر رہو گر حسینوں کا۔ لحد پارے کی ہے کان اور میری خاک پارا ہے۔ پارے کی دیوار۔ دیوار جو بغیر گارے اور چونے کے صرف اینٹوں یا پتھروں سے چُنی جاتی ہے۔ (معروف) جب تلک دیوار پارے کی نہ اک چنواؤں میں کوئی ممکن ہے دل بیتاب کو ٹھہراؤں میں۔

پاربتی۔ (ھ) مونث۔ شیوجی کی رانی ۲ دُرگا۔

پارٹی۔ (انگ) مونث ۱ فریق۔ جماعت۔ گروہ ۲ پھلوں کی مختصر دعوت۔

پارچہ۔ (ف۔ ٹکڑا۔ دھجی۔ پوشاک۔ جامہ) مذکر۔ کپڑا۔ لتا۔ ٹکڑا۔ کپڑا بچا (رشک) اپنے ایمان کا لکھواؤں شہادت نامہ۔ پارچہ پاؤں جو سفاک کے پیراہن کا ۲ ریزہ۔ پارہ۔ قاش ۳ دھجی۔ چتھڑا ۴ پوشاک۔ لباس۔

پارس

ملبوس۔ (بحر) لکھا قاتل نے میرے نام پر ٹانکے وفاداری۔ یہ صد پارہ پیرہن سو پارچے کا مجھکو خلعت ہے۔ دیکھو خلعت ۲ گوشت کے ٹکڑے اس معنی میں پارچے ہی بیشتر کہتے ہیں ۳ کنویں کے منہ پر کسیقدر اندر کے رُخ چڑی ہوئی سل۔ یا لکڑی کو کہتے ہیں ۴ (شکاریوں کی اصطلاح) مچان جو شکار کے لئے باندھا جاتا ہے پارچہ فروش۔ (ف، صفت) کپڑا بیچنے والا۔ پارچیا۔ مذکر۔ (ع) پارچہ فروش۔ خُردہ فروش۔

پارس۔ (ف۔ بروزن و معنی فارس۔ ہوشنگ شاہ کے بیٹے کا نام جس کے نام سے کل ایران کو پارس کہتے ہیں اور زبان پارسی بھی اُس سے منسوب ہے) (شیخ شیراز) اقلیم پارس راغم از آسیب دہر نیست)۔ مذکر ۱ فارس ۲ (س بفتح سوم) پتھر جس کی نسبت اکسیر والے خیال کرتے ہیں کہ وہ جس لوہے سے چھو جائے اُس کو سونا کر دے۔ (رشک) کیونکر نہ ہوں گھر کان لعل کے لکھپتیوں کے ہر سنگ بنارس میں ہے پارس کے برابر ۳ صفت۔ نہایت نفیس ۴ مجازاً بہت مالدار ہو جانے کا کنایہ۔ ؎ اے شرف انعام میں سونے کی دیواریں بنیں۔ بیڑیاں میری بڑھا کر پارس آہنگر ہوا۔ یہ لفظ فارسی شعرا کے کلام میں بیشتر بسکون حرف سوم اور اردو شعرا کے کلام میں بفتح حرف سوم ہے۔ پارسی (ف) مذکر ۱ ایک فرقے کا نام جو زردشت کا پیرو اور آتش پرست ہے ۲ فارس کا رہنے والا ۳ فارسی زبان۔

پارسا۔ (ف۔ پارس بمعنی حفاظت + الف فاعلیت یعنی نگہبان۔ صفت پرہیزگار۔ خدا پرست۔ صالح۔ عفیفہ۔ پاکدامن۔ پارسائی۔ مونث پرہیزگاری۔

پارسال۔ (ف) مذکر۔ گزشتہ سال۔ پچھلا سال۔ دیکھو پار

پارسل۔ (انگ میں بکسر سوم اردو میں بفتح سوم) مذکر۔ پلندہ گٹھا۔

پارسناتھ۔ (ھ) مذکر۔ ہندوؤں میں ایک بت کا نام جس کی پرستش جوہری کرتے ہیں۔

پاس

پارلیمنٹ۔ (انگ میں بکسر لام وفتح یا وکسر میم وسکون نون ہے اردو میں زبانوں پر بسکوں یا ہے وفتح میم مونث۔ انگلستان کی مجلس منتظمہ وہ مجلس جو حکومت کا انتظام کرتی ہے۔ انگریزی مجلس واضع قوانین جو دارالعوام اور دارالخواص پر مشتمل ہے

پارنا۔ (ھ) چراغ کے اوپر کوئی ظرف رکھکر دھواں جمع کرنا۔ کاجل بنانا (فقرہ) ماما کاجل پارنا نہیں جانتی۔

پارہ۔ (ف) مذکر۔ ٹکڑا۔ ریزہ۔ پارچہ۔ جز۔ حصہ۔ پرزہ۔ جیسے سیپارہ (عاشق) وحشتی زار ہوں گھبرا کے نکل جائیگی روح۔ جو گریباں بھی ہاتھوں سے نہ پارہ ہوگا۔ پارۂ جگر۔ (ف، صفت جگر کا ٹکڑا۔ مجازاً بہت عزیز کلیجے کا ٹکڑا

پارہ دوز۔ (ف) مذکر ۱ موچی چمڑا سینے والا۔ ہیونڈ لگانے والا خیمہ سینے والا۔

پاری۔ (ھ) گڑ کا گول ٹکڑا۔ دہلی میں بھیلی کہتے ہیں۔ (جان صاحب) یہ ہر بحر شکریہ ہے قند مصری۔ عسل اصل میں گڑ کی پاری دگانہ ۲ ایک قسم کا پارہ ۳ (گنوار) باری۔

پارینہ۔ (ف پار کیطرف منسوب معنی پرانا سنسکرت میں پراں۔ پراتن پراچیں کے معنی پرانا۔) صفت۔ کہنہ۔ قدیم۔ پرانا۔

پاڑھ۔ پاڑ۔ (ھ) مونث ۱ مچان ۲ لکڑیوں کی بیٹھک۔ جس پر معمار بیٹھکر بلندی پر کام کرتے ہیں۔ (انشا) سب اسکو سر و باندھے ہیں تو اُس کو تاڑ باندھ۔ بوسے کی گر طلب ہو تو گرد اُس کے پاڑ باندھ ۳ کنویں کا جال جو لکڑی کا ہوتا ہے ۴ پھانسی پر چڑھانے کا تختہ۔ دیکھو پیڑ

پاڑا۔ (ھ) مذکر۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۱ مزرعہ۔ وہ جھونپڑے یا آبادی جو گاؤں سے کچھ فاصلے پر ہو ۲ کھیت کی حد ۳ (دکن) بھینس کا بچہ۔

پاڑھا۔ (ھ) مذکر۔ ہرن کی قسم کا ایک جنگلی جانور۔ بارہ سنگھا۔

پاس۔ (ف ۱ نگاہبانی۔ انتظار۔ حراست ۲ پہر۔ شب و روز کے چوبیس گھنٹوں کا آٹھواں حصہ) مذکر۔ طرفداری۔ لحاظ۔ مُروّت۔

پاس

رورعایت - (فقرہ) تم نے اپنی قرابت کا پاس کیا ہمسرا مُطلق لحاظ نہیں کیا ۲ حق - جیسے پاس نمک - پاس ایمان ۳ پہر تین گھنٹہ کا وقفہ (سالک) کٹتا تھا روز بھی تو ہزار آفتوں کے ساتھ - ہر پاس اس کا ہمسر روز شمار تھا - پاس آبرو (ف) مذکر - عزت کا لحاظ - حُرمت کا خیال - (ذوق) ہر رنگ آئینہ چشم تر آب ہے میری - گرانہ اشک کیا پاس آبرو دمیرا - پاس آجانا - لحاظ آجانا - پاس ادب - (ف) مذکر - ادب کا لحاظ (بحر) آیا خیال یار میں تعظیم کو اُٹھا وحشت میں اور پاس اَدب کیا ضرور ہے - پاس انفاس - (ف) مذکر (صوفیہ کی اصطلاح) ہر سانس کے ساتھ اللہ کا لفظ جاری ہونا ۵ دو بینی کا اشارہ ہے یہی دل سے شعور - پاس انفاس کا جو شغل ہے جاری رکھنا - پاسبان - (ف) مذکر - چوکیدار - دربان - گڑڑیا - پاسبانی - (ف) مونث - چوکیداری - محافظت - چوکسی - پاس خاطر مذکر - لحاظ - خاطر داشت - (مصحفی) پاس خاطر ہے ضرور اس کا بھی اے دست جنوں - رشتہ رکھتا ہے گریبان سے تار دامن سا - پاسداری (ف) مونث - رعایت - حمایت - جانبداری - طرفداری - پاس شرع شرع کا لحاظ - شرعی حکم کی تعمیل (راسخ) زاہد یہ پاس شرع ہے جسمیں نمک ہو تو میں کھاتا ہوں وہ کباب اڑ کر شراب میں - پاس نمک - کھانا کھانے کا لحاظ - (انیس) میں فاطمہ کا دوست ہوں تو دشمن دیں ہے - اب تو ہی بتا پاس نمک کس کو نہیں ہے - پاس کرنا - لحاظ کرنا - رعایت کرنا (شاد) لحد ہے تنگ نکیرین بیٹھے ہیں - نہ پاس کیجئے کچھ پائنتی سرہانیکا ۲ طرفداری کرنا -

پاس - (انگ) مذکر ۱ کامیابی - راہداری کا پروانہ - سند - وثیقہ پاس بک - (انگ) مونث ۱ وہ کتاب جسمیں تاجر اور خریدار کی باہمی معاملت کا اندراج ہوتا ہے ۲ بنک کا حساب رکھنے کی کتاب - پاس پورٹ (انگ) مذکر - راہداری کا پروانہ - وہ سرٹیفکٹ جو غیر ملک میں جان و مال

پاسا - پانسا

کی حفاظت کے واسطے اور ملک میں آزادانہ نقل و حرکت کی غرض سے منجانب سلطنت ملتا ہے - پاس کرنا - درجہ چڑھنا - کامیاب ہونا - ترقی کرنا - سند حاصل کرنا ۱ ترقی دینا - کامیاب کرنا ۲ منظور کرنا - پسند کرنا - پاس ہونا - کامیاب ہونا - امتحان میں پورا اُترنا - منظور ہونا -

پاس - (ھ) ۱ قریب - نزدیک ۲ قبضے میں - تصرف میں - قابو میں - (فقرہ) مشتری طوائف بنّن صاحب کے پاس ہے - پاس آنگنا - لازم (عو) (دہلی) - قریب آجانا - پاس آنا ۱ نزدیک آنا - (قریب آنا ۲ (عو) ہم - ہم بستر ہونا - ہم خواب ہونا - پاس بیٹھنا ۱ پہلو میں بیٹھنا - قریب بیٹھنا اُستاد کے پاس تعلیم پانا ۲ صحبت میں رہنا - پاس بیٹھنے والا - مذکر - مُصاحب - ہمنشین - پاس پاس - برابر برابر - قریب قریب - تقریباً

پاس پروس - مذکر - اردگرد - قرب وجوار - ہمسایہ - (داغ) اچھا نہیں ہے پاس پروس اس کی فکر ہے - ہمسائے میں عدو کو بسایا ہے آپنے

پاس پھٹکنا - قریب جانا - (ابن الوقت) بعض انگریز ہندوستانیوں کو ایسی حقارت اور نفرت سے دیکھتے ہیں کہ کوئی اُن کے پاس نہیں پھٹکتا -

پاس جانا ۱ قریب جانا ۲ (کنایتہً) ہمبستر ہونا - جماع کرنا - **پاس رکھنا** متعدی ۱ قریب رکھنا ۲ تیار رکھنا ۳ مثل زوجہ کے رکھنا ۴ ساتھ رکھنا -

پاس لگا رہنا - (عو) قریب رہنا - مُتصل رہنا - (راسخ) دل کے پھپھولے پھوٹے تو اُبھرے جگر کے زخم - جنت لگی رہے مرے بیت الحزن کے پاس

پاس نہ کھڑے ہونا - متنفر ہونا - پرہیز کرنا - دور رہنا - (فقرہ) وہ جھگڑالو بکھیڑے کے پاس نہیں کھڑے ہوتے -

پاسا - پانسا - (ھ) مذکر ۱ قرعہ جسکو رمّال پھینکتے ہیں ۲ چوسر کی بازی میں وہ شش پہلو ہڈی کا ٹکڑا جسکو باری باری سے ہر ایک کھلاڑی پھینکتا ہے اور جس پر عدد کی جگہ نقطے بنے ہوتے ہیں - **پانسا اُٹھا پڑنا** ۱ خلاف خواہش ایسا پانسا پڑنا جس سے کھیلنے والا ہار جائے ۲ (مجازاً) کسی بات کا

پاسا

تدبیر کے خلاف ہونا۔ آرزو کے خلاف ہونا۔ (داغ) کبھی دیکھے نہ مرا زاغ کچھ کوئی رسّال۔ پڑنہ جائے مری قدیر کا پاسا اُلٹا۔ پاسا اُلٹنا۔ پاسا پلٹنا۔ پاسا بدل جانا۔ پاسے کا ایک رُخ گر کے دوسرے رُخ ہو جانا۔ انقلاب ہونا۔ (بحر) مُقدّر کا پانسا بدلتا نہیں۔ فلک رنگ کی نرد چلتا نہیں۔ پاسا پڑنا۔ پاسے میں داؤں نکلنا۔ جیت کا داؤں نکلنا۔ مرضی کے موافق داؤں نکلنا۔ (کنایۃً) اقبال یاور ہونا۔ پاسا پلٹنا۔ داؤں کا خواہش کے خلاف آنا۔ بازی ہارنا۔ زمانہ بدل جانا۔ انقلاب ہونا۔ (بحر) جس دن فراق یار کا پاسا پلٹ گیا۔ ہم جی اُٹھیں گے نرد کی صورت مرے ہوئے ۲ تدبیر کے خلاف واقع ہونا۔ داؤ دھوکہ (جو یہ چال نہ چلی اور پانسا پلٹا تو علی خیل کس قصائی کے کھونٹے سے بندھیں گے۔ اور جو یہ داؤں ٹھیک چل گیا تو لاکھوں آدمیوں کے گلے کُند چھری سے حلال کئے۔ پاسا پھینکنا۔ ہڈی کے پہلدار ٹکڑے کو پھینکنا ۲ قرعہ ڈالنا۔ قسمت آزمانا۔

پاستاں ۔ (ف۔ پارستاں کا مخفف۔ پارسال گزشتہ۔ ستاں کلمۂ ظرفیت) صفت۔ پیشتر کا۔ پُرانا۔ قدیم۔ گزرا ہوا۔

پاسُخ ۔ (ف) مذکر۔ جواب۔ (مومن) کاش آپ وہ آئیں جو سنیں ناز کی باتیں۔ قاصد سے ادا پاسخ پیغام نہ ہوگا۔

پاسنا ۔ (ھ) (گھوسی) دودھ اُتارنا۔ (فقرہ) یہ بھینس دیر میں پاستی ہے۔

پاسِنجر (انگ) مذکر۔ مسافر ۲ مسافروں کی ریل گاڑی جسکو پسنجر ٹرین بھی کہتے ہیں۔

پاسنگ ۔ دیکھو پا۔

پاسی ۔ (ھ) مذکر۔ پاسبان۔ چوکیدار۔ پہرا دینے والا۔ یہ لفظ فارسی پاس سے بنا ہے دیکھو پاس (ف) ۲ مونث۔ وہ رسّی جس سے گھوڑے کے پاؤں باندھتے ہیں ۳ مونث۔ گھاس یا بھوسہ باندھنے کی جالی۔ جال ۴ مذکر (دہلی) بھیلیا۔ چڑیمار ۵ مونث (دہلی) پھانسی ۶ مذکر۔

پاک

اُس قوم کا نام جو ناڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے ۲ مونث۔ رسی جسکو پاؤں میں باندھکر تاڑ پر چڑھتے ہیں ۳ مونث۔ جو پایوں کے پانی پینے کا حوض۔

پاش ۔ (ف) ۱ پاشیدن سے حاصل مصدر اور امر کا صیغہ ہے جو کہات میں چھڑکنے والا جیسے آبپاش۔ گلاب پاش ۲ پریشان۔ تتر بتر۔ پاشاں (ف) صفت ۱ متفرق۔ دور دور ۲ اُس تحریر کی نسبت کہتے ہیں جسمیں دائرے اور حرف دور دور لکھے ہوں۔ پاش پاش۔ (ف) صفت ٹکڑے ٹکڑے۔ ریزہ ریزہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (داغ) خوب کی واہ میری دلداری۔ لیسکے دل تم نے پاش پاش کیا۔ پاشی۔ (ف) (مرکبات میں) چھڑکنا۔ جیسے گلاب پاشی۔ آبپاشی۔

پاشا ۔ (ت۔ لفظی معنی بڑا سردار) مذکر ۱ ٹرکی گورنر ۲ وزیر ۳ ایک ٹرکی خطاب۔

پاشنہ ۔ (ف) مذکر۔ ایڑی۔ پاشنہ کوب۔ (ف) صفت۔ تعاقب کرنیوالا پیچھے پیچھے جانے والا۔ بھاگے ہوئے کا تعاقب کرنے والا۔

پاک ۔ (ف۔ طاہر۔ صاف) صفت ۱ ستھرا۔ صاف۔ بے لوث ۲ بیگناہ۔ نیک۔ پرہیزگار ۳ بیباق۔ منقطع۔ جیسے حساب پاک ہونا ۴ محفوظ۔ بری۔ جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے ۵ مذہب کی رو سے جائز۔ مُباح۔ حلال ۶ بیحد۔ نہایت آزاد۔ بیباک۔ جیسے پاک شہدا۔ پاک بیباک ۷ بے عیب (دبیر) اُمت نے بُھلایا ہے مجھے تو نہ بُھلانا۔ تو پاک ہے دنیا سے مجھے پاک اُٹھانا۔ پاکباز۔ (ف) پروزن کارساز) صفت ۱ زاہد۔ مجرد ۲ ایماندار۔ بیگناہ۔ صاف دل ۳ نیک نیت۔ پاک محبت رکھنے والا ۴ بھنگڑوں کی اصطلاح میں تنگ کی صافی ۵ (کنایۃً) عاشق صادق۔ پاک بیں۔ (ف) صفت۔ پاک نظر سے دیکھنے والا۔ پاک روزگار (ھ) خدائے پاک۔ (فقرہ) پاک پروردگار نے تمھاری عزت رکھ لی پاک داماں۔ پاک دامن۔ (ف) صفت۔ پارسا۔ صاحبِ عفت۔

پاک

(عاشق) ہم نے کم دیکھے حسین پاک دامن آج کل۔ پاکدامنی۔ پاکدامانی۔ صفت۔ مونث۔ عفت۔ عصمت۔ پارسائی۔ (راسخ) باندھکر احرام پی زمزم پہ مے اللہ اللہ پاک دامانی مری۔ پاک رائے۔ پاک مغز۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو عقلِ صحیح اور فہم رسا رکھتا ہو۔ پاک رہ بیباک رہ۔ مقولہ۔ راستباز ایماندار کو کچھ ڈر نہیں۔ بے خطا پر کچھ الزام نہیں آتا پاک رہ۔ پاک سرشت۔ (ف) صفت۔ نیک طینت۔ نیک اصل۔ پاک شہنداد صفت۔ بد وضع۔ بدچلن۔ (داد دھ پنج) مرزا تو ایک ہی پاک شہنداد آٹھوں گانٹھ کمیت تھا۔ پاک صاف۔ نیک۔ نیک نیت۔ اچھوتا۔ بہت ستھرا۔ صاف۔ (آتش) دل میں ان آئینوں کے سر اسر بھرا ہے رنگ۔ ہر چند پاک صاف یہ تیری حضور ہوں۔ پاک کرنا (ف۔ پاک کرن کا ترجمہ جسکے معنی ہیں چننا۔ صاف کرنا۔ پونچھنا۔ تمام کرنا۔) دھو کر صاف کرنا۔ (مذہبی شرائط کے موافق) چننا۔ صاف کرنا۔ پھٹکنا میل دور کرنا کسی چیز سے کوڑا کرکٹ صاف کرنا۔ (مصحفی) اہل گئے خاک میں گلچہرہ ہزاروں ایسے۔ پر کسی نے نہ کیا پاک غبار عارض ۳ حساب ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ (نقرہ) مدت کے بعد آج حساب پاک کیا ہے ۴ ذبیحے کی کھال یا آلائش نکالنا ۵ مونڈنا موئے زہار کا ۶ آنسو پونچھنا۔ (نفیس) خود پاک کئے چہرۂ ہمشیر کے آنسو۔ پاک محبت۔ مونث۔ وہ دوستی جو خواہش نفسانی یا خود غرضی سے بری ہو۔ (راسخ) تجھ سے رکھتا ہوں محبت پاک میں۔ مجھکو خاکِ پاک کی سوگند ہے۔ پاک نظر۔ پاک نگاہ۔ (ف) صفت۔ نیک نیت۔ پاک بیں پاک ہونا ۱ صاف ہونا میل مٹی دور ہونا ۲ تمام ہونا ۳ حساب ختم ہونا ۴ نجاست دور ہونا ۵ حیض سے فارغ ہونا ۶ (کنایتہ) نہایت بد وضع ہو جانا۔ بد وضعی میں فرد ہونا۔ (اس معنی میں پاک ہو جانا بولتے ہیں (غالب) رونے سے اور عشق میں بیباک ہو گئے۔ دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہو گئے۔ دیکھو پاکی۔ پاکیزہ

پاکی

پاک۔ (اس) مذکر۔ ایک قسم کی مٹھائی۔

پاکار۔ (ف۔ پائے کار کا مخفف) مذکر۔ تحصیل کا پیادہ۔ خدمتگار مزدور۔ پیادہ۔

پاکٹ۔ (انگ) مونث۔ جیب۔ انگریزی میں بکسر کاف تھا۔ اردو میں بفتح کاف ہو گیا۔ پاکٹ بک (انگ) مونث۔ چھوٹی کتاب جسمیں یادداشت لکھتے ہیں۔

پاکھ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) جھتہ۔ پندرہ دن کی مدت۔ (نقرہ) جیسے میں دو پاکھ ہوتے ہیں ۱ اُجالا پاکھ۔ (چاندنی رات کا زمانہ) ۲ اندھیرا پاکھ اندھیری رات کا زمانہ۔

پاکھا۔ (ھ) مذکر۔ پہلو۔ بازو۔ (نقرہ) گھر تو گھر دیوار کے پاکھوں تک بدتمیزی برس رہی ہے ۲ جانب۔ طرف ۳ چھپر جو دیوار پر جھکا ہوتا ہے ۴ سائبان ۵ دیوار جو مکان کے دو پہلوؤں کے مقابل ہوتی ہے اور جسپر شہتیر رکھکر مکان کو مثلث کی شکل میں پاٹتے یا چھپر ڈالتے ہیں۔ اردو میں بیشتر پکھا ان معانی میں مستعمل ہے۔

پاکھر۔ (ھ) مونث ۱ ایک قسم کی آہنی پوشاک جو گھوڑے کو میدان کارزار میں پہناتے ہیں۔ (اسیر) چلنے میں کچھ درنگ نہ تلوار کو ہوئی۔ اسپ اور سوار کٹ گئے پاکھر بھی دو ہوئی ۲ مذکر۔ (دہلی) ایک درخت کا نام۔ لکھنؤ میں پاکر کہتے ہیں ۳ مونث۔ تیر پال۔ ٹاٹ کی پوشش۔

پاکھنڈ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) بدذاتی۔ شرارت۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ بھیلانا کرنا۔ مچانا کے ساتھ) پاکھنڈی۔ (ھ) صفت۔ شریر۔ جھگڑالو۔

پاکی۔ (ف) مونث ۱ طہارت ۲ سر مونڈنے کا اُسترہ۔ پاکی لینا۔ (کنایتہ) موئے زہار کا مونڈنا۔ پاکیزگی (ف) مونث صفائی۔ ستھرائی۔ طہارت

پاکیزہ۔ (ف۔ پاک + یزہ کلمہ نسبت۔ پاک کا مزید علیہ) صفت۔ پاک۔ صاف۔ ستھرا خوبصورت۔ خوش اسلوب۔ بے عیب بے نقص

پاگ

بے جرم - بے داغ - پاکیزہ نہاد - پاکیزہ سرشت - پاکیزہ طینت - (ف) نیک اصل - پاکیزہ صورت - (ف) صفت حسین، خوبصورت - پاکیزہ نفس (ف) صفت - بے کینہ -

پاگ - (ھ) ا (ہ م) مونث پگڑی ۲ مذکر (ہندو) پاؤں - قدم ۳ مذکر - منچھائی - پاگنا - (ھ) کسی کھانے کی چیز پر شکر کا شیرہ چڑھانا -

پاگر - (ھ) مذکر - جگالی پاگرانا - (ھ) جگالی کرنا (مجازاً) مال مضم کر جانا - بیشتر نگرانا بول چال میں ہے -

پاگل - (ھ) صفت - دیوانہ بسڑی ۲ احمق - بیوقوف - پاگل پن - مذکر دیوانگی - خبط - بیوقوفی - نادانی - پاگل خانہ - مذکر - پاگلوں کے رہنے کا مکان - پاگلوں کے سر سینگ نہیں ہوتے - مثل - پاگل کی کوئی خاص پہچان نہیں جو بے تکی حرکتیں کرے وہی پاگل ہے -

پال - (ھ) مونث ا چھوٹا خیمہ - کپڑے یا سرکیوں کی پوشش جو بطور خیمہ تان دیجاتی ہے - (فقرہ) کوئی بڑا دیر انظر نہیں آیا کچھ پالیں پڑی تھیں ۲ وہ پردہ جس سے ہوا بھر کر کشتی چلاتے ہیں - (فقرہ) پال کھینچی کشتی بہت تیز چلنے لگی ۳ کچے پھل کو پھوس میں دبا کر پکانا - اٹھانا - ڈالنا - پڑا رکھنا وغیرہ کے ساتھ) (داغ) سڑتے ہیں گلتے ہیں کوچے میں پڑے - عاشقوں کی پال ڈالی آپ نے - (فقرہ) آموں کی پال اچھی نہیں اٹھی ۴ اُس پھل کو بھی کہتے ہیں جو کچا توڑ کر پھوس میں دبا کر پختہ کیا جاتا ہے ۵ وہ گھاس پھوس جس میں گدرائے ہوئے پھل کو پختہ کرتے ہیں - پال لینا - پرورش کرنا - پال ڈالنا - پال رکھنا خام پھل کو پیال میں رکھنا ۶ (کنایتہً) عرصہ تک رکھ چھوڑنا -

پالا - (ھ) مذکر - اُس جوجاڑے کے موسم میں گرتی اور نباتات کو جلا دیتی ہے - کہر ۲ وہ مقام جہاں کشتی لڑنے والے زور آزمائی کرتے ہیں - اکھاڑا ۳ کشتی کی جگہ ۴ (دہلی) جنگلی بیر کے خشک پتے ۵ صفت مذکر - پرورش کیا ہوا مونث کے لئے پالی کہتے ہیں ۶ بیحد سردی - نہایت سردی - وہ نشان یا مٹی کا ڈھیر جو گیند ڈی اور دوسرے کھیلوں میں حد فاصل کیواسطے بنالیتے ہیں - (میر) ہم تو پامال جنوں مر کے بھی اے جاں ہوں گے - خاک کا پالا بنا کھیلتے طفلاں ہوں گے ۷ واسطہ - سروکار - سابقہ ۸ جیت کا نشان جس کو انگریزی میں گول کہتے ہیں ۹ جیت فتح - (فقرہ) بہت حجت ہوئی بالآخر مولوی صاحب قائل ہوئے پالا میرے ہاتھ رہا - پالا پڑنا ا برف پڑنا - کہر پڑنا - نہایت سردی ہونا - (فقرہ) ایکے بے موسم پالا پڑا ۲ واسطہ پڑنا - سابقہ پڑنا - سروکار ہونا (مومن) دلبستگی جو ہے کسی زلف دوتا کے ساتھ - پالا پڑا ہے مجکو خدا کس بلا کے ساتھ - پالا پوسا - ہی صفت مذکر - پرورش کیا ہوا لڑکا - (داغ) کیوں نہ ہو مجکو غم طفل سرشک پل گیا خاک میں پالا پوسا - مونث کے لئے پالی پوسی ہے - پالا جمنا - کسی جگہ کہر کا جم جانا - پالا جیتنا - بازی جیتنا - شکست دینا - (داغ) ابوالہوس جاں پہ کھیلے تھے مری طرح مگر - ہیں نے ہی عشق کے میداں میں پالا جیتا پالا چھوڑ کے بھاگ جانا - مقابلے سے بھاگ جانا - مقابلہ میں نہ ٹھہرنا - (صبا) بحث گر یہ میں ہمارے دیدۂ پُرآب سے - بھاگ جاتا ہے ہمیشہ چھوڑ کر پالا سحاب - پالا چھونا - (کنایتہً) بہت جلد کوئی کام کرنا - (رامائی) تمہارا وعظ کیا ہے لڑکوں کا پالا چھونا ہے - اتنے میں تم گئے بھی آئے بھی نماز بھی پڑھی وعظ بھی کہا - پالا خالی کرنا ا اکھاڑا خالی کرنا - مقابلہ سے ہٹا دینا - (آتش) دیکھکر جان نکلتے ہوئے بھاگے اغیار - میں نے مرکر بھی کیا یاروں کا پالا خالی - پالا ڈالنا - (دہلی) اختیار میں دینا - سابقہ ڈالنا (داغ) نہیں وہ صاف اپنے رازداں سے - خدا پالا نہ ڈالے بدگماں سے - پالا گرم ہونا - (لکھنؤ) (کنایتہً) محفل میں رونق ہونا - چہل پہل ہونا - پالا گرنا (لکھنؤ) برف پڑنا - کہر پڑنا - (صبا) سرد مہری سے بتوں کی رنج و غم حاصل ہوا مزرع اُمید پر پالا گرا پتھر پڑے - پالا مار جانا - کہر یا برف کا گر کر کسی سبز چیز کو خشک کر دینا - (قلق) جو پامالی سے بچتا ہے تو پالا مار جاتا ہے - مری

پالاگن

قسمت کا جب نشو و نما پر دانہ آتا ہے۔ پالا مار لینا۔ بازی جیت لینا۔ پالا ہاتھ رہنا۔ میداں ہاتھ رہنا جیت رہنا۔ (قلق) کیا جب امتحاں قاتل نے اپنے سر فرو شونکا۔ رہا پالا انھیں کے ہاتھ جو ثابت قدم نکلے۔ پالے پڑنا۔ بس میں ہونا۔ اختیار میں ہونا (میر) اس اسیری کے نہ کوئی اپنا صبا پالے پڑے ایک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے ۲ سر پڑنا۔ (داغ) عشق و دحشت کی کرے گا کوں ایسی پرورش۔ ان کو چھوڑوں کس طرح یہ تو پڑے پالے مرے ۳ (کنایتہً) پلّے باندھنا۔ نکاح ہونا۔ بیاہ ہونا۔

پالاگن۔ پالاگی (ھ) مونث۔ (ہندو) قدمبوسی۔ آداب۔ تسلیم۔ (عالم) جب یہ سمجھا ہرا ایک ہے جوگن۔ بولا ہوئے قبول پالاگن۔

پالان (ف، مذکر۔ وہ گدڑی یا کپڑا جو اونٹ یا گدھے کی پیٹھ کی حفاظت کے واسطے پشت پر ڈال دیتے ہیں (باندھنا۔ رکھنا کے ساتھ)۔

پالتی (ھ) مونث ۱ چار زانو بیٹھنے کا ایک طریقہ۔ داہنی ران کو بائیں اور بائیں کو داہنی پر رکھکر بیٹھنا ۲ ایک قسم کی شادری جس میں چار زانو بیٹھکر پانی میں تیرتے ہیں۔ پالتی لگانا۔ پانی میں آلتی پالتی مارکر پیرنا۔ پالتی مارکر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ آلتی پالتی مارکر بیٹھنا۔ فقیروں کی بیٹھک بیٹھنا۔ (داغ) بزم میں وعظ کی رندوں کو کہاں پاس ادب۔ پالتی مار کے بیٹھے نہ دو زانو بیٹھے۔ پالتیوں کو پنوانا۔ (دہلی) ناں باپ کو بُرا کہلوانا۔

پالٹ (ھ) مونث (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) وہ ضرب جو حریف کے پاؤں پر ماریں (بحر) لڑے جو دست تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے۔ وہ ٹھاٹھ باندھے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا۔ صبا نے ایک مصرع میں سب قسم کی ضربیں نظم کی ہیں ؎ یہ ہاتھ اُس پھکیت کے عاطق پہ صاف ہیں۔ پالٹ۔ پٹا پٹ۔ چاکی۔ کڑک۔ مونڈھا۔ سر۔ کمر۔ پالٹ مارنا۔ پالٹ کا ہاتھ مارنا۔ (داغ) خیر سے چھوٹ ہو گئی تھی آج

پالنا

میں نے سر روک کے پالٹ ماری۔

پالسی (انگ) مونث۔ حکمت عملی۔ مصلحت۔ انتظام کا طریقہ۔ مصلحتِ وقت۔ دانائی۔ دور اندیشی۔

پالش (انگ) مونث۔ صفائی۔ صیقل۔ جلا۔ صیقل کرنیکا رگڑن۔

پالک (ھ) مونث ۱ ایک قسم کا ساگ۔ اور اس کے بیج کا نام ۲ صفت پروردہ۔ وہ لڑکا جس کو کسی نے پرورش کیا ہو۔ جیسے لے پالک۔ تنہا پالک اس معنی میں مستعمل نہیں۔ پالک بچہ ہی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی گھاس۔

پالکڑی (ھ) بفتح سوم و سکون چہارم) مونث پروا ے۔ وہ لکڑی کے ٹکڑے جو پلنگ کے سرہانے پایوں کے نیچے اس غرض سے رکھتے ہیں کہ پلنگ ڈھالو ہو جائے۔

پالکی (ف) مونث۔ اُمرا کی ایک قسم کی سواری جسکو کہار اٹھاتے ہیں۔ فنس۔ محافہ۔ پالکی نشین۔ مذکر۔ (کنایتہً) بڑے رتبے کا امیر۔

پالہنگ (ف بفتح سوم و چہارم و سکون ہفتم و ششم۔ شکار بند۔ بالا۔ کوتل۔ گھوڑا۔ آہنگ۔ قصد کرنا۔ کھینچنا) مونث۔ باگ ڈور۔ وہ رسّی جو گھوڑے کی لگام میں باندھتے ہیں۔

پالنا (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کا بچوں کا جھولا۔ ہنڈولا ۲ پرورش کرنا۔ تربیت کرنا خدمت کرنا۔ خبر گیری کرنا۔ (امانت) بڑی محنت سے میں نے یہ شجر جاڑے میں پالا ہے ۳ ناز و نعم سے رکھنا۔ (امیر) دل کیا نذر جو میں نے تو کہا ٹھکرا کر جان اپنی جسے دو بھر ہو وہ پالے دل کو ۴ برداشت کرنا۔ ذمہ داری لینا۔ (فقرے) اگر وہ آئے تو چشم ما شاد دل ما رو ش اور اگر نہ آئے تو وہ اپنے گھر خوش رہے۔ اس جھگڑے کے مارے میں ایسا غم نہیں پالتا ۵ بھرنا دیکھو پیٹ پالنا۔ پالنا پوسنا۔ پوسنا تابع ہے۔ اور پالنا ہی کے ساتھ اُردو میں مستعمل ہے پوسنا کے معنی ہیں تربیت دینا۔) پرورش کرنا۔ تربیت دینا (توبۃ النصوح) تربیت اولاد صرف اسی کا نام نہیں ہے کہ پال پوس کر

پالو

اولاد کو بڑا کر دیا۔ پالو۔ (ف) صفت ۱ گھر کا پالا ہوا جانور ۲ وحشی کے خلاف۔

پالو ۔ (ف) مونث ۱ جڑ کا مقابل۔ لکڑی۔ شہتیر۔ نرل اور رگنے کا ابتدائی حصہ جو پتلا ہوتا ہے۔

پالوڈہ ۔ (ف، مذکر۔ فالودہ۔ ایک قسم کی چاولوں کی پیچ جس کو موسم گرما میں شربت ملا کر بغرض تفریح پیتے ہیں۔

پالی ۔ (ف) مونث ۱ مرغوں بٹیروں تیتروں کی لڑائی کی جگہ ۲ ایک زبان کا نام جو مگدھ اور پراکرت سے مرکب ہے۔ پالی باہر ہونا ۱ بٹیر کا ہار کر بھاگ جانا ۲ (کنایۃً) مقابلے سے ہٹ جانا۔ ہاری بول جانا۔

پالیٹیشن ۔ (انگ پالی۔ ٹیشن۔ ین) صفت۔ مُدبّر مُلک

پالیسز۔ فالیسز ۔ (ف۔ لغوی معنی سبزہ زار) مونث۔ (اصطلاحی معنی) تربوز۔ خربوزے ککڑی کا کھیت۔

پام ۔ (ف) مونث۔ وہ ریشم یا سوت کی ڈوری جو گوٹے کناری کے کنارے پر مضبوطی کے لئے بُنتے میں ڈالتے ہیں۔

پان ۔ (ف) مذکر ۱ برگ تنبول۔ اس معنی میں پرتگالی ہے ۲ چمڑے کا تراشا ہوا ٹکڑا جو ہندوستانی وضع کی جوتیوں کے اُوپّے پر لگایا جاتا ہے ۳ تاش کی بازی کے ایک رنگ کا نام جس میں پان کی شکل بنی ہوتی ہے ۴ انگیا کی کٹوریوں میں دو ٹکڑے ہوتے ہیں چھوٹے کو پان اور بڑے کو دیوار کہتے ہیں۔ (امانت) بے پردہ ہو گئے وہ لگاوٹ کے دھیان میں۔ بھیجیں گلوریاں مجھے انگیا کے پان میں ۵ پان کی شکل جو شال دوشالوں کی بنی ہوتی ہے ۶ (جُلاہوں کی اصطلاح) مانڈی۔ کلف۔ (کرنا کے ساتھ) پان بنانا۔ گلوری تیار کرنا۔ پان میں کتھا چونا لگانا۔ (ذوق) چھپا کے پان یہ کس کے لئے بناتے ہو۔ ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اُٹھاتے ہو۔ پان بنوانا ۱ پان بنانے کا مستعدی۔ (بحر) بنوا کے ہم سے پان وہ لاکھا جماتے ہیں۔ پان پتّا۔ مذکر ۱ لکھنؤ۔ پان اور مختلف لوازم خانہ داری کے موقع پر

پان

بولتے ہیں ۲ (کنایۃً) خبر گیری مجلس شادی کی ۳ (کنایۃً) زوجہ کی خبر گیری (فقرہ) پان پتّے کے لئے پچاس ماہوار مقرر کئے۔ پان پھول۔ لکھنؤ ۱ بُرائی۔ بھلائی۔ سرانجام کار۔ (فقرہ) دائی کے سر پان پھول ۲ صفت نازک۔ نازکبدن۔ بیشتر پھول پان زبانوں پر ہے۔ (امانت) آدمی پھول پان ہوتے ہیں۔ دیوی پہلواں ہوتے ہیں ۳ خاطر۔ مُدارات۔ (داغ) بزم سے تم کو لیسکے جائیں گے۔ کام کب پھول پان سے نکلا۔ پان چبانا۔ پان کھانا ۵ پان اُس نے کبھی چبا لیا تھا۔ ابتک وہ گلا ہے تا دہن سُرخ۔ پان چیرنا۔ (دہلی) (طنزاً) ۱ بیفائدہ کام کرنا۔ کسی ایسے کام میں مصروف ہونا جو بے نتیجہ ہو۔ (فقرہ) گھر میں بیٹھے پان چیرتے ہو۔ باہر نکلو چار پیسے کماؤ۔ پانداں۔ مذکر۔ پٹاری۔ پان اور اس کے لوازم رکھنے کا ظرف۔ پان دینا۔ پان کھلانا۔ پان کی تواضع کرنا۔ (کنایۃً) رخصت کرنا۔ رخصت کا پان کھلانا۔ پاں سے پتلا چاند سے پچلا۔ (عو) صفت۔ نہایت نازک۔ پان کا بیڑا۔ پان کی گلوری۔ (بحر) بوسہ لب کی تم سے کیا اُمید۔ ایک بیڑا بھی پان کا نہ دینا۔ پان کالا کھا۔ مذکر۔ پان کا رنگ جو عورتیں ہونٹوں پر جماتی ہیں۔ (جمانا۔ جمنا کے ساتھ) ۵ دیکھنا اے ذوق ہونگے آج پھر لاکھوں کے خوں۔ پھر جمایا اُس نے لعل لب پہ لاکھا پان کا۔ پان کا گلوٹا۔ (لکھنؤ) وہ سیاہی جو زیادہ پان کھانے سے لبوں پر ہو جاتی ہے۔ (آتش) گاہ مستی کی دھڑی ہے گہہ لگھوٹا پان کا۔ رنگ عاشق سے تمھارے لعل لب لانے لگے۔ پان کھانا۔ پان چبانا۔ پان سے مُنہ لال کرنا۔ گلوری کھانا۔ پان کھا کے پیک ڈال دینا۔ کان کے درد کا علاج سمجھا جاتا ہے۔ (رشعو) بیاں جو کرتے ہیں ہم اُن سے دردِ گوش کا حال وہ پان کھا کے وہیں پیک ڈال دیتے ہیں۔ پان کھلانا ۱ پاں دینا ۲ (عو) (دہلی) منگنی کی رسم ادا کرنا۔ پان کھلائی۔ مونث ۱ (ہندو) وہ حق جو بھاوجونکو پان کھلانے کے عوض گھڑ چڑھی کے وقت دیا جاتا ہے

پانجنا

۱ (مسلمان) منگنی - پان کی پتی - (عو) پان کا ٹکڑا جس میں چونا کتھا ڈلی ملی ہوئی ہو - (کا یا پلٹ) خدا سلامت رکھے دیر سے تمباکو نہیں کھائی موئی باچھیں پھٹی جاتی ہیں - ایک پتی پان کی دیدیجئے - پان کی تحریر - پان کا رنگ جو ہونٹوں پر جم جاتا ہے - (آتش) اڑایا پان کی تحریر نے زور اُس کے دانتوں کا نگیں کا رنگ چمکا دے مقرر ڈانک کنُدن کا - پان کی لالی - پان کی سُرخی (قلق) لالی جمی جو پان کی کیا رنگ لائے ہونٹھ - (قدر) اُن کے گلے سے پان کی سُرخی نمود ہے - پان لگانا - (عو) پان بنانا - (زہر عشق) یاد اپنی تمھیں دلاتے جائیں - پان کل کے لئے لگاتے جائیں - پان مرجانا - (عو) پان کا خشک ہوجانا - مرجھا جانا - (فقرہ) پانوں کو دھویا نہ دُھلایا یوں ہی پھینک آبیٹھیں ہیں نہ دیکھتی تو شام تک مرجاتے -

پانا - (ھ) ۱ حاصل کرنا - وصول کرنا - (ظفر) دنیا میں بلا سے اگر آرام نہ پایا - ہم نے یہی پایا کہ بُرا نام نہ پایا ۲ معلوم کرنا پہچاننا - تاڑ جانا - (بحر) جس کے جویا ہوئے ہم ڈھونڈ نکالا اُس کو - عقل گم ہے کہ مزاج آپ کا پایا نہ گیا ۳ کھوئی ہوئی چیز کا دستیاب ہونا - ملنا - پڑا پانا ۴ بھگتنا - سہنا - جیسے دُکھ پانا - (مصدر کے ساتھ) سکنا - (فقرہ) کیا مجال کہ آدمی ٹھہرنے پائے ۵ (مصدر کے ساتھ) اجازت کے معنی دیتا ہے - (فقرہ) وہاں کوئی جانے نہیں پاتا ۶ کھوج لگانا - سُراغ لگانا - پکڑ لینا - (قدر) کوسوں وحشت میں دوڑ جاتے ہیں - کب ہمیں عقل وہوش پاتی ہیں ۷ کسی صفت میں برابر ہونا - (فقرہ) آج علم وفضل میں اُسکو کوئی نہیں پاتا -

پانجنا - (ھ) - (ہندو) کسی دھات کے برتن میں ٹانکا لگانا -

پانچ - (ا) صفت ۱ پانچ - ۵ - صہ ۲ عقلمند - ہوشیار - چالاک بُہتاد - دیکھو مثال کے لئے پنجوں کے بل جانا ۳ (دکن) زمرد - پُنّا - پانچ اُنگلیاں - (ھ) ہندو - مونث - حواس خمسہ - پانچ پنچ کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج - مقولہ - جو کام صلاح مشورے سے ہوتا ہے اُسکی ناکامیابی سے

پانچ

ذلت نہیں ہوتی - پانچ میر چودہ خانوادے - فقیری کی بنیاد یہی ہے - پانچ جوتیاں اور سُتے کا پانی - جب کوئی شخص بہت زیادہ مانگتا ہے اُس کے جواب میں بغرض تحقیر کہتے ہیں - پانچ ہاتھ کی زبان (عو) زبان درازی کی نسبت کہتی ہیں کہ اُس کی زبان پانچ ہاتھ کی ہے - مثال کے لئے دیکھو فتنی

پانچواں - صفت پنجمیں - پانچوں (ھ) صفت - ہر پانچ - پانچوں اُنگلیاں برابر (یکساں) نہیں - مثل - خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد - انسان مختلف طبائع کے ہوتے ہیں - سب آدمی یکساں نہیں ہوتے - (داغ) پنجتن کا مرتبہ بھی کم سوا آپس میں ہے - ہونہیں سکتیں برابر سچ ہے پانچوں اُنگلیاں -

پانچوں اُنگلیاں گھی میں اور چھٹا سر کڑھائی میں - مثل - مختار کُل ہے - ہر طرح مزے میں ہے - بہت اچھی حالت میں ہے - (ان معنوں میں) تا پانچوں اُنگلیاں گھی میں بھی کہتے ہیں - یعنی بڑے مزے میں ہیں - مختار کُل ہیں -

(داغ) دیدیا ہے، آپ نے غیروں کو گھر کا انتظام - اب تو پانچوں اُنگلیاں ہیں گھی میں جو چاہیں کریں - پانچوں تر ہیں - مثل - مطلب خوب حاصل ہو کام بن رہا ہے - پانچوں حواس - حواس خمسہ - پانچوں حواس ٹھکانے لگنا - بدحواس ہوجانا - (امیر) یہ غش ناتوانی سے آنے لگے - کہ پانچوں حواس اَب ٹھکانے لگے - پانچوں عیب - گھوڑے کی پانچ مرض ۱ بڑا ۲ موترا - ۳ رس ۴ بیل ۵ برساتی - دیکھو پنج عیب - پانچوں عیب شرعی - دیکھو پنج عیب شرعی - پانچوں کپڑے - (عو) پگڑی - انگرکھا - پایجامہ - ڈوپٹا - رومال ۲ (مجازاً) سب کپڑے - (فقرہ) پانچوں کپڑے اُتار لئے اور ننگا کرکے نکال دیا - (رنگیں) پانچوں کپڑے بدن کے میں اپنے - دوں گی چلّہ نہا جنائی کو - پانچوں ہتھیار - ڈھال - تلوار - برچھی - تیر - کمان - پانچ ہونا لازم - شریر ہونا - بڑا ہوشیار ہونا - تیز ہونا - شوخ ہونا - (ناسخ) اپانچیں میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل - راہ میں ٹکتی نہیں اُس فتنہ گر کی اٹھیاں - پانچوں سواروں میں نام لکھانا - پانچویں سواروں میں ہونا -

پانڈو

نامور ونکی فہرست میں خواہ مخواہ اپنا نام شامل کرنا۔ لوگا کر شہیدوں میں ملنا۔ خواہ مخواہ نامی لوگوں میں شامل ہونا۔ (نوٹ) کہتے ہیں چار سوار دکن جارہے تھے پیچھے سے کوئی گھسیارا بھی گدھے پر چڑھا ہوا چلا جاتا تھا کسی شخص نے پوچھا کہ یہ چار سوار کہاں جاتے ہیں۔ اُس نے جواب دیا کہ ہم پانچوں سوار دکن جاتے ہیں۔ (بہارِ عشق) تاکہ مشہور ہو نہراروں میں۔ ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں۔ (داغ) ہوئے گرمِ عناں جب ہوش وصبر وتاب و عقل و دیں۔ دل بیتاب بھی داخل ہوا پانچوں سواروں میں۔

پانڈو ۔ (ھ) بسکون نون غُنّہ وضم چہارم وسکون واؤ معروف)۔ مونث ۱ وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہو ۲ بارانی زمین۔

پانڈو ۔ (س۔ بسکون نون غُنّہ وفتح چارم) راجہ پانڈو کی اولاد۔ خصوصاً وہ پانچوں بیٹے جنھوں نے مہابھارت کی لڑائی میں بڑا نام پیدا کیا۔

پانڈے ۔ (ھ۔ پنڈت کا مخفف) مذکر ۱ برہمنوں کی ایک قوم جو کنوجیوں میں افضل ہے۔ عالم۔ فاضل۔ اُستاد۔ پانڈے جی پچھتائے گے وہی چنے کی کھائے گے۔ مثل ضدی کو اپنی ضد سے باز آنا پڑے گا۔ پانڈے دونوں دین سے گئے حلوا ملا نہ مانڈی (مثل رمانڈی چسپاتی) زیادہ فائدے کی ہوس میں گھر کا بھی کھو بیٹھنا۔ ہوس کی وجہ سے نقصان اُٹھانے کی جگہ بولتے ہیں۔ (نوٹ) ایک برہمن نے چالاکی سے محرم یا خیرات کا حلوا لینے کے لئے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کیا یہ حال کھُل گیا مسلمانوں نے حلوا نہیں دیا اور ہندوؤں نے اُسکو ذات برادری سے خارج کردیا۔

پانڑی ۔ (ھ۔ با علان نون) مونث۔ ایک قسم کی بیل جس کے پتے خوشبودار ہوتے ہیں۔

پانس ۔ (ھ۔ نون غُنّہ ساکن) مونث۔ کھات۔ اور سیلا جو خشک کرکے کھیتوں میں ڈالا جاتا ہے۔ کھاد پڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ) پانس دینا زمین میں کھاد دینا۔ پانسنا۔ (ھ) کھیت میں پانس دینا۔ پانس ہوجانا

پانی

سٹر گل جانا۔ کھاد ہوجانا۔

پانسہ دیکھو۔ پاسا

پانسَو ۔ صفت۔ بہ اعلان نون۔ پانچ سو۔ پانچ سیکڑے۔ لکھنؤ میں اس جگہ پانسے بولتے ہیں۔

پانسی ۔ (ھ۔ بسکون نون غُنّہ) مونث۔ جال جسمیں گھاس رکھتے ہیں۔

پانصدی ۔ (ف۔ باخفائے نون مغلیہ خاندان کے عہد میں امرا کو منصب ملا کرتے تھے اُن میں سے ایک منصب پانصدی بھی تھا۔ منصب دار کو بیس ہزار روپے سالانہ ملا کرتے تھے۔ (محسن) ذی حکم خزانہ اشرفی ہے۔ صدبرگ کا اسم پانصدی ہے۔

پانک ۔ (ھ۔ بسکون نون غُنّہ) مونث۔ وہ مٹی اور ریت جو سیلاب کے بعد زمین پر رہجاتی ہے۔

پانہ ۔ (ف) مذکر ۱ وہ لکڑی جسکو لکڑی چیرنیوالا درز میں رکھدیتا ہے ۲ وہ آلہ جسکو موچی جوتے کو قالب پر چڑھاتے وقت ایڑی میں ٹھوک دیتا ہے تاکہ قالب اچھی طرح جوتے میں بیٹھ جائے۔

پانی ۔ (ھ) مذکر ۱ آب ۲ مینھ۔ بارش۔ سینچنا۔ پانی دینا۔ (فقرے) ایک پانی کی کسر ہے۔ یعنی ایک مرتبہ بارش کی اور حاجت ہے۔ کھیتی کا حال اچھا ہے صرف ایک پانی کی کسر ہے۔ یعنی ایک بار سینچنے اور پانی دینے کی ضرورت ہے ۳ عرق پسینہ ۴ نُطفہ۔ دودھ ۵ اصل۔ نسل۔ جیسے اچھے پانی اور کھیت کا جانور ہے ۶ (کنایتہً) شراب۔ (مہر) روزہ کیا رکھیں وہ میخوار جو میخانے میں۔ پانی پی پی کے شب و روز گزر کرتے ہیں ۷ (آنکھ کے ساتھ) شرم۔ حیا ۸ آنسو ۹ تیزی۔ آب شمشیر دم تیغ۔ (قدر) ہمارے یار کا تیز اب میں بجھا خنجر۔ رکا نہ حلق پہ کیا بات اُس کے پانی کی ۱۰ (مُرغ باز) وہ وقفہ یا مدت جسمیں لڑائی کا مُرغ بغیر چوٹ کھائے لڑتا ہے۔ دیکھو پانی جیتنا۔ پانی ہارنا ۱۱ (تھاہ۔ ہمت حوصلہ

پانی

ظاہر کرنے کے لئے۔ (ذوق) اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھو تو۔ کتنے پانی میں ہیں تو ارے بھلا دیکھو تو ۱۳ ملمع۔ (اسیر) یا داس رنگ طلائی کی ہو صحرا میں ضرور۔ چاہئے گنبد آہو کو سنہرا پانی ۱۴ صفت۔ پتلا۔ رقیق سیّال۔ (فقرہ) سارا نمک پانی ہوگیا ۱۵ (ع) صفت۔ ٹھنڈا۔ سرد جیسے تو اپانی پڑا ہے ۱۶ صفت۔ پھیکا جیسے یہ آم پانی نکلا ۱۷ صفت۔ جب کنکوے کی نسبت کہتے ہیں اُس کے تناؤ پر نہ ہونے۔ اور پیٹا چھوڑنے سے غرض ہوتی ہے ۱۸ دھیما۔ ملائم جیسے دو باتوں میں پانی ہوگیا ۱۹ رطوبت۔ تری (فقرہ) آبلہ ٹوٹ گیا اور پانی نکل گیا ۲۰ صفت بشر سندہ۔ (رشک) یہ پسینہ ہے یار کا خوشبو جس کے آگے گلاب پانی ہے۔ پانی آنا منہ آنا منہ بر سنا (رشک) جا سکا پھر نہ مرے گھر جو وہ جانی آیا۔ رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا۔ بارش کا سامان دکھائی دینا۔ اُبر آنا ۲۱ زخم سے رطوبت نکلنا ۲۲ ناک یا آنکھ سے پانی نکلنا ۲۳ (آنکھ کے ساتھ) موتیا بند ہوجانا۔ ہر جگہ پانی آجانا بولتے ہیں ۲۴ پانی ٹپکنا۔ پانی اُتارنا ۲۵ پانی بلندی سے نشیب کی طرف لانا۔ پانی کا ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف بہانا ۲۶ پانی گھٹانا۔ پانی کم کرنا ۲۷ (ہندو) دولھا دُلھن کے سر سے تصدّق کرکے پانی پینا۔ پانی اُتر آنا۔ نزولُ الماء کی بیماری ہوجانا۔ دیکھو پانی اُترنا۔ پانی اُتر جانا۔ دریا کی طغیانی موقوف ہوجانا۔ پانی کا کسی جگہ سے نیچے اُتر جانا۔ موتی کی آب جاتی رہنا۔ آئینہ کا پارہ خراب ہوجانا ۲۸ بے شرم ہوجانا۔ بد لحاظ ہوجانا۔ پانی اُترنا ۲۹ (دہلی) بارش ہونا ۳۰ نزلے یا بادی سے پانی کا آنکھوں یا فوطوں میں اُتر آنا۔ اس جگہ پانی اُتر آنا بھی کہتے ہیں (جراحت) گو ہیں آنکھیں پہ سوجھتا کیا ہے۔ چشم نرگس میں پانی اُترا ہے ۳۱ پانی کا حلق کے نیچے جانا۔ (فقرہ) مریض کی یہ حالت ہے کہ پانی نہیں اُترتا غذا کس کو دیجائے ۳۲ پانی گھٹنا۔ پانی کا دریا وغیرہ میں کم ہوجانا۔ پانی اُٹھانا ۳۳ کسی چیز کی رطوبت جذب کرنا ۳۴ نشیب سے بلندی پر پانی

پانی

لیجانا ۳۵ بہت پانی خرچ کرنا ۳۶ ہوا کا ابر کو اُٹھانا۔ مشکے کا بھری ہوئی مشک اُٹھانا۔ پانی اُٹھنا ۳۷ پانی خرچ ہونا ۳۸ (لکھنؤ) ابر آنا۔ گھٹا آنا۔ بادل اُٹھنا ۳۹ ابر کا کسی طرف نمودار ہونا۔ پانی اُنڈیلنا ۴۰ کسی ظرف سے پانی گرانا۔ یا دوسرے ظرف میں لینا۔ پانی سے پیٹ بھرنا۔ (توبتہ النصوح) صالحہ کل اسی وقت کا کھائے ہوئے ہے۔ خالی پیٹ میں دن بھر پانی انڈیلتی رہی ہے۔ پانی باندھنا ۴۱ بہتے پانی کا روک دینا۔ بند لگا کر یا کسی اور تدبیر سے ۴۲ جادو منتر یا ٹونے سے برستے پانی کو روک دینا۔ پانی بجھانا۔ کسی دھات یا اینٹ کو خوب گرم کرکے پانی میں ڈالنا تاکہ پانی کی رطوبت جل جائے۔ پانی برسانا۔ منہ برسانا۔ پانی برسنا۔ بارش ہونا۔ پانی بڑھنا طغیانی ہونا۔ کنویں۔ تالاب ندی۔ نالے کے پانی کا زیادہ ہوجانا۔ اپنی حد سے گزر جانا۔ پانی بنانا۔ پانی کو صاف کرنا۔ سوڈا واٹر بنانا۔ پانی بند کرنا۔ دشمن کے لئے پانی روک دینا ۴۳ بیمار کو بخیال ضرر پانی نہ دینا۔ پانی بُوند۔ مونث۔ (ع) بارش۔ پُہار۔ (کایاپلٹ) یہ حضرت کچھ فائدے کے خیال سے نہیں بلکہ مفت کی بیحساب مٹھائی کے دونوں کی چاٹ پر معاوضہ قلیل پر مالک دیہہ سے ٹھیکہ لئے ہوئے تھے۔ اور اُسدن پانی بُوند اور اندھیری سے مجبور ہوکر مسجد میں گویا سجدۂ سہو کرنے آ گھسے تھے۔ پانی بہانا۔ جاہلوں کی رسم ہے۔ بد لیجانے میت کے گھر کا پانی بہا دیتے ہیں۔ انکی عقلِ ناقص میں ملک الموت جس ہاتھ سے جان نکالتا ہے اُس گھر کے پانی میں وہی خوں بھرا ہاتھ دھو ڈالتا ہے۔ (شاہ نصیر) مُردُم خانۂ ماتم پیِ مُردہ ہمدم۔ سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی۔ پانی بہانا (آنکھ کے ساتھ) ۴۴ شرم جاتی رہنا۔ مروت جاتی رہنا۔ (بحر) مرے جسپر نہ چار آنسو بہائے اُس نے مُردے پر۔ ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مروت کا۔ پانی بھر آنا (مُنہ کے ساتھ) کسی چیز کی حرص ہونا۔ طمع ہونا پانی بھرنا۔ کسی چیز میں پانی لینا۔ کنویں سے پانی نکالنا ۴۵ پانی لانا۔ پانی

پانی

لائیکی خدمت کرنا ۲ لازم۔ غلامی کرنا۔ عاجز آنا۔ شرمانا۔ کسی کے مقابلے میں کسی کمال یا ہنر میں عاجز آجانا۔ (حرات) نہ تنہا شدت گریہ سے مردم خوف کرتے ہیں۔ مرے رونے کے آگے یار بادل پانی بھرتے ہیں۔ (شعور) یوسف خونکا گرچہ ہوا پیرہن داغ ہے۔ پانی بھر میں ضرور اگر میری چاہ ہو۔ پانی بہنا۔ پانی جاری ہونا ۱ (کنایۃً) آنسو جاری ہونا ۲ رطوبت جاری ہونا۔ پانی پانی کرنا ۱ پگھلانا ۲ شرمندہ کرنا۔ نادم کرنا۔ غیرت دلانا۔ (بحر) پانی پانی مجھکو کرتی ہے مری تردامنی۔ چاہئے اشکوں کی چادر منہ چھپانے کے لئے۔ ۳ پتلا کرنا۔ رقیق کرنا ۴ پسینے پسینے کرنا۔ تھکا دینا۔ جیسے ایک کا دی میں گھوڑے کو پانی پانی کر دیا ۵ بار بار پانی مانگنا۔ پانی پانی ہونا۔ (فارسی عَرَق عَرَق شدن اور آب شدن کا ترجمہ) ۱ پتلا ہونا۔ رقیق ہونا (مجازاً) نادم ہونا۔ عرق عرق ہونا شرم سے پسینے پسینے ہونا۔ (رشک) تو دکھا وہ جو قد غیرت سرو شمشاد۔ پانی پانی ابھی شمشاد لب جو ہو جائے۔ پانی پر بنیاد ہونا۔ کمزور ہونا۔ ناپائیدار ہونا۔ (داغ) محض پانی پہ اس کی ہے بنیاد۔ بے ثباتی حباب کی دیکھو۔ پانی پر لکھا ہونا۔ نقش بر آب ہونا ناپائیدار ہونا۔ (ظفر) کہوں کیا ماجرائے بے ثباتی نقش ہستی کا۔ مٹا جاتا ہے یوں گویا کہ یہ پانی پہ لکھا ہے۔ پانی پڑنا ۱ زور سے پانی برسنا (امانت) جاسکے آج مرے گھر سے نہ وہ برق جمال۔ پانی اس طرح کا اے چرخ ستمگار پڑے ۲ (عو) چیچک کے مرنے پر بچے کو پانی کے چھینٹے دیکر جانا نہلایا جانا۔ (فقرہ) ہمارے پوتی کے بھی چیچک نکلی تھی پر اب ڈھل گئی۔ کل پانی پڑ جائے گا ۳ (ہندو) چیچک کے دانوں میں پیپ پڑ جانا (مسلمانوں میں دودھ پڑنا بولتے ہیں) ۴ خراب ہونا۔ برباد ہونا۔ (شوق قدوائی) پڑا پیچ اور زندگانی پڑا۔ کہ اس آرزو پر بھی پانی پڑا ۵ (عو) غسل ہونا۔ (فقرہ) جاڑے میں ہوئے مسہل اور پھر کیا غسل اعضا کمزور تو تھے ہی پانی پڑتے ہی دونوں ٹانگیں رہ گئیں۔ پانی پلانا۔ پیاسے کو پانی دینا۔

پانی

پانی پھر جانا ۱ بے وقعت ہو جانا۔ بے رونق ہو جانا۔ حقیر ہو جانا خراب ہو جانا۔ تباہ ہو جانا۔ (برق) دیکھکر آنسو مزاج یار جانی پھر گیا۔ میری کشت آرزو پر آج پانی پھر گیا ۲ نقصان ہو جانا۔ ضائع جانا۔ (فقرہ) مقدمہ بازی میں اس سال ہزار روپے پر پانی پھر گیا ۳ تانبے یا پیتل پر سونے چاندی کا پانی چڑھنا۔ قلعی ہو جانا۔ جلا آجانا۔ رونق آجانا۔ (برق) رنگ عارض کو پسینے نے دوچنداں کر دیا۔ جام سیم ماہ پر سونے کا پانی پھر گیا۔ پانی چھوٹنا ۱ کسی آڑ کو توڑ کر پانی کا نکلنا۔ (داغ) چشم پُر آب میں عاشق کی بھرا ہے دریا۔ ایسے تالاب کا طوفاں ہے جو پانی چھوٹے ۲ پانی میں خوب اُبال آجانا۔ پانی کا خوب جوش کھانا کھد بد اجانا۔ کھولنا ۳ پانی جاری ہونا۔ زمیں سے چشمہ نکلنا۔ پانی پھوٹکنا ۱ کچھ پڑھکر پانی پر دم کرنا۔ حقے کا پانی پھونک کے بجھانا پانی پھیر دینا۔ متعدی ۱ محنت برباد کرنا۔ (توبۃ النصوح) ایک زیادتی کی وجہ سے ماں کی عمر بھر کی مہربانی پہ پانی پھیر دیا ۲ کام خراب کر دینا۔ (بحر) آسمان اپنی عادت سے نہ پانی پھیر دے۔ لیچلا ہے خط ہمارا نامہ بر برسات میں۔ پانی پھیرنا ۱ جلا کرنا صیقل کرنا۔ ملمع کرنا۔ تلوار پر آب چڑھانا ۲ تباہ کرنا۔ مٹا دینا۔ (شوق قدوائی) صبر پر پھیر کے پانی جو وہ محبوب گیا۔ اس قدر اشک بہے میرے کہ جی ڈوب گیا۔ پانی پھینکنا ۱ کسی پر پانی ڈالنا ۲ ہاتھی کا سونڈ سے پانی ڈالنا۔ پانی پیا منہ پر آتا ہے مثل بات چھپی نہیں رہتی۔ پانی پی پی کے۔ بار بار۔ ہر گھڑی۔ ہر وقت (داغ) پانی پی پی کے توبہ کرتا ہوں۔ پارسائی سے پارسائی ہے۔ (بحر) دیکھ پاتا کشتگان عشق کا رتبہ اگر۔ پانی پی پی کر خضر جام شہادت مانگتا۔ پانی پی پی کر دعا دینا۔ بہت دعائیں دینا۔ خوش ہو کر دعائیں دینا۔ بار بار دعا دینا (داغ) پانی پی پی کے دعا دیں تجھے بسمل قاتل۔ اُن کو پہنچا دے سر چشمہ حیوان کوئی۔ پانی پی پی کر کوسنا۔ ہر وقت کوسنا۔ بد دعا دینا۔ دم لیکر

پانی

بد دعا کرنا - یعنی جب کوسنے کوستے حلق خشک ہو جائے پھر کوسنے لگنا - (حیرات) ابتو دن رات کے رونے کے بدولت اے دل - پانی پی پی کے لگے کوسنے ہمسائے ہیں - بعض جاہلوں کا خیال ہے کہ نہار مُنھ باسی پانی پی کر کوسنے سے بد دعا بہت جلد اثر کرتی ہے - پانی پیجئے چھان کر پیر کیجئے جان کر - شش - ہر کام سوچ سمجھکر کرنا چاہئے - پانی پی کر ذات پوچھنا - (مجازاً) کوئی کام کر کے پچھتانا - بے وقت افسوس کرنا - بات ہو چکنے کے بعد اس کی تحقیقات کرنا - (نوٹ) ایک مسافر برہمن کو راہ میں پیاس کا غلبہ ہوا - ایک شخص کنویں پر پانی بھر رہا تھا اس سے پانی مانگ کر پی لیا - پھر پوچھا تیری ذات کیا ہے اُس نے کہا کولی تب یہ برہمن بہت نادم ہوا لیکن اب کیا ہو سکتا تھا - پانی پینا ؎ پانی جذب کرنا پانی کھینچنا - پانی سُوکھنا - پانی نوش کرنا ؎ ریل گاڑی کے انجن کا نل سے پانی لینا - پانی تارا ہونا - کبھی نہایت گہرے اور پرانے کنویں میں دیکھتے ہیں اندھیرے کے سبب سے کچھ نظر نہیں آتا غور کے بعد پانی چمکتا دکھائی دیتا ہے - دیکھنے والا کہتا ہے وہ پانی تارا سا چمکتا ہے (ذوق) یوں تن خاکی میں دل روشن ہمارا ہو گیا جس طرح پانی کنویں کی تہ میں تارا ہو گیا - پانی تلے دھارا دے پر دھار برسنا - (رعد) مینھ کا شدت سے گرنا - (فقرہ) برسات کے دنوں میں آسمان پر گھٹا چھائی ہوئی ہے - پانی تلے دھارا دے پر دھار برس رہا ہے - پانی توڑنا (متعدی) پانی گھٹانا کم کرنا پانی کھینچ لینا ؎ پانی لے لینا - پانی کاٹنا ؎ (ملاح) پانی گھسیٹنا ؎ بند سے یا نہر سے پانی چھوڑ دینا - پانی تھر جانا - لازم گرد و غبار نیچے بیٹھ جانے سے پانی کا صاف ہو جانا - (رشاد) بے کدر آئینہ ہے چشم پُر آب - صاف پانی ہو گیا جب تھر گیا - پانی تیز ہونا - (لکھنؤ) دھار تیز ہونا - (عاشق) سر کی صورت پاؤں بھی رکھتے نہیں - گھاٹ پر خنجر کے پانی تیز ہے پانی ٹپکانا ؎ پانی چُوانا - پانی نچوڑنا - لٹکا کر دہی کا پانی نکالنا ؎ نزع

پانی

کیوقت حلق میں پانی چُوانا - (شرف) کس ذقن پر مر رہا ہوں میں جو حوریں خلد سے - دمبدم لالا کے ٹپکاتی ہیں پانی وقت نزع - پانی ٹپکنا - پانی کا قطرے قطرے کر کے گرنا - پانی ٹوٹ جانا - پانی کم ہو جانا - اس قدر پانی کم ہو جانا کہ مٹی آنے لگے - (داغ) جاتے ہیں بے انتہا پیاسے وہاں - چاہِ زمزم کا نہ پانی ٹوٹ جائے - پانی ٹھنڈا لگنا - پانی سرد معلوم ہونا (داغ) اس قدر روزے کی گرمی ہے مجھے - مُنھ کو لگتا نہیں ٹھنڈا پانی پانی جلنا - لازم ؎ پانی کا بہت گرم ہونا ؎ غسل حمام کو کب آئیگا وہ شوخ شعور - پانی جلتا ہے جُدا آگ جُدا جلتی ہے ؎ رطوبت سوخت ہونا - (فقرہ) جب پانی تھوڑا اور جل جائے شوربا اُتار لو - پانی جھم جھم برسنا - زور کی بارش ہونا - (راسخ) کھولہ و زُلف چمن میں جو پھنکر بازیب - کالے بادل سے برسنے لگے جھم جھم پانی - پانی جیتنا - مرغوں کی لڑائی میں یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب مُرغ لڑتے لڑتے تھک جائیگا اُسکو اُٹھا کر تھوڑی دیر دم لینے دینگے - اس وقفہ میں ہار جیت کا فیصلہ کرنے کے لئے یہ اقرار ہو جاتا ہے - کہ مُرغ کو کتنی مرتبہ اُٹھا لینے اور پانی پینے کا موقع دیا جائے گا - اور جو تعداد طے ہوتی ہے اُس کے بعد مُرغ اٹھایا نہیں جاتا اور اسی پر ہار جیت کا فیصلہ ہوتا ہے - پانی چٹانا - لڑنے والا مُرغ جب تھک جاتا ہے اُسکو خاص خاص اوقات میں پانی ہتیلی پر ڈال کر دیتے ہیں تاکہ پی کر پھر لڑائی کے قابل ہو جائے - پانی چُرانا ! پانی کا زخم میں سرایت کر جانا - (جرأت) ضبط گریہ سے ہوا یہ دلِ مجروح کا رنگ - پانی جیسے کوئی مجروح چُرا لیتا ہے - رطوبت جذب کر لینا ؎ (بازاری) حاملہ ہونا - پانی چڑھانا ! بہت سا پانی پی جانا ؎ جلا کرنا صیقل کرنا - پانی پھیرنا - (فقرہ) سونیکا پانی تلوار پر چڑھا لیا ؎ پانی بلندی پر لیجانا - پانی چولھے پر رکھنا - آئینہ پر پارا چڑھانا تلوار پر آب چڑھانا - پانی چڑھنا ! دریا میں طغیانی ہونا - (فقرہ) گوشتی کا پانی بہت چڑھا ہے ؎ کنویں تالاب وغیرہ کے پانی کا اپنی حد کو

پانی

بڑھ جانا۔ پانی چلانا۔ (دہلی) سینچنا۔ آب پاشی کرنا۔ پانی چُوانا! پانی ٹپکانا؟ جانکنی کے وقت پانی مُنہ میں ٹپکانا۔ (بحر) وہ عیسیٰ دم نزع آیا تو ہوتا۔ مرے مُنہ میں پانی چُوایا تو ہوتا۔ پانی چھاننا چھنّے کے ذریعہ سے پانی صاف کرنا۔ پانی چھاجوں برسنا۔ (عو) موسلا دھار مینھ برسنا۔ (شاد) وہ تشنہ کام ہوں نہ ذرا ترلحد ہوئی۔ چھاجوں برس کے ابر کا چھالا نکل گیا۔ پانی چھڑکنا! پانی کے چھینٹے دینا۔ کسی چیز پر تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا (قد) فرقت میں اشک پیتے ہی آہیں بھی تھم رہیں۔ چھڑکا جو پانی بیٹھ گئی گرد راہ کی؟ چھڑکاؤ کرنا۔ پانی چھڑواؤانا۔ پانی چھڑکوانا۔ پانی ڈلوانا۔ پانی چھوڑنا! پانی جاری کرنا۔ نہر یا کسی بند سے پانی چھوڑنا؟ پانی پینا چھوڑ دینا؟ پکتے وقت گوشت یا ترکاری کا پانی نکلکر اکٹھا ہو جانا؟ جماع کے وقت عورت کے اندام نہانی سے ایک قسم کی رطوبت خارج ہونا۔ ایک قسم کا عورتوں کا مرض ہے۔ (جان صاحب) چھوڑتی پانی تری ہوئیگی جُرد امرد دے۔ پانی دکھانا۔ جانوروں کے آگے پینے کے لئے پانی رکھنا۔ پانی پلانا۔ (دودھ دینے) دن میں سو بار رُٹھے پر ہاتھ پھیرنا اور وقت بے وقت آگے گھاس ڈالنے پانی دکھانے اور نہ دل سے شفقت رکھنے سے اُس کے دل میں جگہ ضرور کر لی تھی۔ پانی دم کرنا۔ کوئی دُعا پڑھکر پانی پر پھونکنا۔ (ایامی) اس طرح کا بخار چڑھا ہے کہ بدن پر ہاتھ نہیں رکھا جاتا یہ آبخورہ لائی ہوں پانی دم کر دو اور کوئی دوا بتا دو۔ پانی دیکھنا۔ پانی دیکھکر کتے کا کاٹا ہوا جھجکتا ہے۔ پانی دینا! آب پاشی کرنا۔ سینچنا پانی ڈالنا (راسخ) تیرے رُخ پر سبزۂ خط کی نمود۔ خضر پانی دے رہا ہے دھان میں؟ (ہندو) تر بتر کرنا؟ (مرغبازوں کی اصطلاح) دیکھو پانی چٹانا؟ (کنایتہً) ذبح کرنا (راسخ) نہ دیا خنجر سفاک نے پانی ہے ہے۔ ہاتھ ہمکو تو کبھی جان سے دھونا نہ ملا۔ پانی دیوا۔ (عم) صفت خیر لینے والا۔ گھر کا مالک پانی ڈھل جانا۔ پانی ڈھلنا! رونق یا آب و تاب جاتی رہنا۔ ایام

پانی

شباب گزر جانا؟ دیکھو آنکھ کا پانی ڈھل جانا۔ پانی رکھنا! تلوار یا چھُری کا آبدار کرنا۔ آب دینا؟ کسی برتن میں پانی کسی جگہ رکھنا (فقرہ) غسل خانہ میں پانی رکھتا ہے۔ پانی روکنا۔ کسی کو پانی نہ دینا۔ پانی کے استعمال سے باز رکھنا؟ نرخے کا پانی بند کرنا۔ تاکہ نرخہ کسی اور عضو پر نہ گرے۔ پانی سر سے اونچا ہو جانا۔ پانی سر سے گزرنا۔ معاملے میں طوالت ہو جانا۔ کسی امر کا انتہا کو پہنچ جانا۔ (مصحفی) طرفہ رونا ہے میں اس دیدۂ تر سے گزرا۔ چار ہی اشکوں میں پانی مرے سر سے گزرا۔ پانی ہمُوا۔ گرم پانی میں سرد پانی ملا کر معتدل کرنا۔ (داغ) ہیں ساتھ اشکِ گرم کے کچھ اشکِ سرد بھی۔ آنکھوں نے میرے خوب یہ پانی ہمُو دیا۔ پانی سَونیرے چڑھانا (مجازاً) ناحق بدنام کرنا۔ (ذوق) اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی۔ پانی سَونیرے دیا باندھ کے طوفان چڑھا۔ پانی سونیرے چڑھنا۔ لازم۔ پانی سا نچلا۔ صفت نہایت رقیق (داغ) اس قدر غم نے گھلایا ہے مجھے۔ خون بھی پانی سے پتلا ہو گیا حقیر خفیف؟ ارزاں۔ آسان۔ بے آبرو۔ شرمندہ۔ ذلیل۔ (رشک) اپنی حضور پانی سے پتلی ہے آرزو۔ تکلیفِ عار و ننگ یہاں ننگ و عار ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) پانی سے پہلے پاڑ (پل) باندھنا۔ قبل از مرگ واویلا۔ کسی حادثہ کے واقع ہونے سے پہلے اُس کے روکنے کا بندوبست کرنا۔ بیجا پیشبندی کرنا۔ پانی قدِ آدم ہونا۔ انسان کے قد کے برابر پانی گہرا ہونا۔ (امانت) وہ غرقِ بحرِ غم ہوں آئینہ دیکھا جو یوں میں سمجھکر نہر لولا قدِ آدم اس میں پانی ہے۔ پانی کا بتاسا! حباب؟ صفت۔ جلد مٹنے والا۔ ناپائیدار۔ پانی کا بُلّا۔ (لکھنؤ)! حباب؟ (مجازاً) انسان۔ پانی کا بُلبُلا۔ حباب۔ (داغ) دل کی سوزش ہوتے ہوتے ہو گی کم۔ آبلہ کیا بُلبُلا پانی کا ہے۔ پانی کاٹنا۔ نہر سے پانی لینا۔ بہرتے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا۔ کشتی چلانے میں بلّیوں سے پانی ہٹانا۔ پانی میں ہو کر گزرنا۔

پانی

ایک نالی سے دوسری نالی میں پانی لینا۔ پانی کا چڑھاؤ۔ طغیانی۔ پانی کا سانپ۔ وہ سانپ جو مچھلی کی طرح پانی میں رہتا ہے۔ (ناسخ) ہوئے آنوہ مرغ پر زلف جاناں غم نہیں۔ سانپ جو پانی کا ہے زنہار اُس میں سم نہیں پانی کا گھونٹ گلے سے نہ اُترنا۔ نزع کی حالت میں، یا کسی مرض سے پانی کا حلق سے نیچے نہ جانا۔ (شرف) پیا جاتا ہے کیونکر اس مریض غم سے خونِ دل۔ اُترتا بھی نہیں جسکے گلے سے گھونٹ پانی کا۔ پانی کا ہنگا منہ پر نہیں آتا ہے۔ (مثل) آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے۔ کئے کا پھل ملتا ہے۔ عیب بغیر ظاہر ہوئے نہیں رہتا۔ (شاد) کھلا یہ شیخ نے چوری سے پی لی ہنگا پانی کا آخر منہ پہ آیا۔ پانی کر دینا۔ پتلا کر دینا۔ ملائم کرنا۔ پگھلا دینا۔ نرم کرنا۔ (میر حسن) عجب راگ کو بھی دیا ہے اثر۔ کہ کر دے ہے پتھر کا پانی جگر۔ آسان کر دینا۔ سہل کر دینا۔ (فقرہ) تمھاری شرح نے مشکل کتاب کو پانی کر دیا۔ غصہ دھیما کرنا۔ پانی کرنا مرغوں کا باہم دم لیکے لڑنا۔ دیکھو پانی جتنا۔ (داد دھنپچ) جا پان ہے کہ بار بار ہمک ہمک کے پورٹ آرتھر پر جاتا گھنٹہ دو گھنٹہ ٹینی مرغ کی طرح دو دو پانی کرتا اور پھر ٹاپے میں۔ پانی کمر کمر ہونا۔ اتنا پانی گہرا ہونا کہ آدمی کی کمر تک پہنچے۔ ؎ راسخ گلے گلے ہو تو منت کی ناؤ دوں۔ رہتا ہے تیغ یار کا پانی کمر کمر۔ پانی کھڑا ہونا۔ پانی کا رُکنا۔ (داغ) روکے نہ رکیں جوش میں آکر مرے آنسو۔ پانی نہ کھڑا ہو کبھی اس سیل رواں کا۔ پانی کھلنا۔ بارش کا رُکنا۔ منہ کا تھمنا۔ (محسن) نہ کھلا آٹھ پہر میں کبھی دو چار گھڑی۔ پندرہ روز ہوئے پانی کو منگل منگل۔ پانی کھینچنا۔ کنویں سے پانی نکالنا۔ (شعور) اُمڈا جو دل تو آنکھ نے آنسو بہا دئے۔ پانی کھینچا ہے چاہ کا جبر ثقیل سے۔ پانی کھینچنا۔ متعدی۔ پانی کا نکالنا۔ پانی جذب کرنا۔ پانی کے آگے پاڑ باندھنا۔ (عو) پانی سے پہلے پاڑ باندھنا (فقرہ) بظاہر نوسنجیدہ نے پانی کے آگے خوب پاڑ باندھی مگر ولکی

پانی

کیفیت یہ تھی کہ قیمہ کا نام سنتے ہی سوکھے دھانوں پانی پڑ گیا۔ پانی کی بھڑک۔ پیاس کی شدت۔ (دبیر) گھر میں تھیں پانی کی بھڑک رہتی ہے دن بھر۔ پانی کی پوٹ۔ بالکل پانی۔ سرتاسر پانی۔ پانی سے پھولا ہوا اکثر ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں جنکے کھانے سے اس وقت پیٹ بھر جائے مگر ذرا سی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے یا وہ چیزیں جو پکنے میں بھبکر ذرا سی ہو جائیں اور ماہیئت جل جائے جیسے ساگ پات دنکمت اشم تر ہے اشکِ تر سے گوہر کانی کی پوٹ۔ اے حباب آب دریا تو ہے اک پانی کی پوٹ۔ مشک جس سے بہشتی پانی بھرتے ہیں۔ پانی کی چادر۔ پانی کی چوڑی دھار۔ (عاشق) دریائے اشک بعد فنا بھی ہے زور پر۔ چادر کے بدلے پانی کی چادر ہے گور پر۔ پانی کے چھینٹے لڑنا۔ ایک دوسرے پر پانی کے چھینٹے مارنا۔ (جرأت) چھینٹے غیروں سے جو کل آپ لڑے پانی کے۔ پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑی پانی کے۔ پانی کی دھونکنی لگنا۔ پیاس کی شدت ہونا۔ (شاد) کٹوری آنکھوں کے کر کے مملو پیئے پیا پے ہزار آنسو۔ بجھی نہ پر تشنگی سرمو لگی یہ پانی کی دھونکنی ہے۔ پانی کے ریلے میں بہانا۔ پانی کی رو میں بہانا۔ (مجازاً) ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ مفت کھونا۔ (مجازاً) سستا بیچ ڈالنا۔ نہایت ارزاں فروخت کر ڈالنا۔ مفت دیدینا۔ پانی کے کچے گھڑے بھروانا۔ دشوار بات کو پورا کرانا۔ (شوق قدوائی) خون دل آنکھوں میں اشکوں کے عوض لانے لگا۔ عشق تو کچے گھڑے پانی کے بھروانے لگا۔ پانی کی کربلا ہونا۔ بالکل پانی بند ہونا۔ (امانت) آبرو کی دھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیاں۔ پانی کی کربلا ہوئی کھیے کی راہ میں۔ پانی کے گھڑے پڑ جانا۔ نہایت شرمندگی ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو پانی کے چھینٹے لڑنا۔ پانی کی لکیر صفت۔ ناپائیدار۔ بودی۔ نقش بر آب پانی کی لہریں گننا۔ ناممکن کام کرنا۔ (قدر) شمار میں نہیں موجیں جہاں

پانی

فانی کی - جنون ہے اُسے لہریں گنے جو پانی کی - پانی کے مول صفت (دہلی) مجازاً - بہت سستا - نہایت ارزان - لکھنؤ میں اس جگہ آگ کے مول ہے - (داغ) پیتے ہیں اَب جناب مشیخت مآب بھی - پانی کے مول بکنے لگی ہے شراب بھی - پانی کے نیچے نہ پانی کے اوپر - (لکھنو) نہ اُلٹی مانتو ہونہ سیدھی - پانی گرانا ؛ پانی بہانا - پانی پھینکنا ؛ نزلہ کی رطوبت کا آنکھ ناک یا مُنھ سے خارج کرنا - پانی گرنا ؛ منھ برسنا ؛ پانی ٹپکنا ؛ پانی بہنا - نزلہ خارج ہونا - رطوبت خارج ہونا - پانی گلے تک آجانا - (مجازاً) انتہا ہوجانا - (جلیل) تو سلامت ہے تو قاتل اپنا تھل بیڑا کہاں - اَب گلے تک آگیا پانی تری تلوار کا - پانی گلے سے اُترنا - پانی کا حلق کے نیچے جانا - (صبا) کروں ہجر ساقی میں کیا بادہ نوشی - کہ پانی گلے سے اُترتا نہیں ہے پانی گلے گلے ہونا - پانی کی گہرائی اتنی ہونا کہ انسان گلے تک ڈوب جائے مثال کے لئے دیکھو پانی کمر کمر ہونا - پانی گلے میں اُترنا - پانی حلق کے نیچے جانا - (عاشق) آج ساقی نے مجھکو یاد کیا - پانی اُترا گلے میں شکل سے - پانی گھٹنی گھٹنی ہونا - (عو) گھٹنیوں تک پانی ہونا - (جان صاحب) برسات کا ٹڈی رو رو کے اِس گھر میں اَے ہوا - پانی تھا گھٹنی گھٹنی کہیں ران ران تک پانی گھُول دینا - (دہلی) پانی ڈال دینا - پانی ملا دینا - (داغ) خالی ہی سہی شیشے میں تو گھول دے پانی - اِک بوند بھی کیا پیر خرابات نہ ہوگی - پانی لگانا - کسی چیز پر تھوڑا پانی چھُوانا - (شعور) اصلاح خطِ عارض گلگوں کی ہے دشوار - پانی بھی لگانا تجھے تجّام نہ آیا - پانی لگنا ؛ پانی کا موافق ہونا بعض بعض پہاڑوں اور جزیروں کا پانی خاص خاص طبیعت کے اشخاص کو ایسا ناموافق ہوتا ہے کہ امراض مُہلک میں گرفتار ہوکر مرجاتے ہیں - محاورے میں کہتے ہیں کہ فلاں مقام کا پانی لگتا ہے - فلاں شخص فلاں مقام میں مرگیا پانی لگا تھا - (ذوق) آب خنجر ہے جو زہر اب وفاداروں کو - ملک سرحد ہے وفا پانی ذرا لگتا ہے ؛ پانی سے دانتوں

پانی

کو تکلیف پہنچنا - پینے یا کلی کرنے وقت - پانی لینا - پانی پینا (فقرہ) انجن ہر اسٹیشن پر پانی لیتا ہے ؛ (عو) آبدست لینا - استنجا کرنا - طہارت کرنا - پانی مانگنا ؛ پینے کیلئے پانی طلب کرنا - (امیر) دل سے جلتی ہوئی آنکھوں نے جو پانی مانگا ضبط الفت نے کہا قید ہیں آنسو دل میں ہے بارش ہونے کی تمنا کرنا - دعا کرنا - پانی مرنا ؛ (کنایۃً) نقص ہونا عیب ہونا نسب خواہ ذات میں کوئی عیب ہونا - (جان صاحب) ترے دل میں ہر مصری چاہ یوسف بیگ بھیّا کی - نہ کیوں آنکھیں چُرائے مجھ سے مرتا تجھ میں پانی ہے - (رشک) مرتا نہیں ہے پانی کبھی اہل وقر میں - کیا آبرو سے ہاتھ ہیں دھونیکے واسطے ؛ مکاں یا دیوار میں پانی کا جذب ہونا - پانی کا سرایت کرنا - (رشک) مرنے دے پانی بنائے صبر میں اے ضبط اشک - ہم کو اپنا انہدام قصرِ تن درکار ہے ؛ الزام آنا - (شوق قدوائی) آنسو تو دامن سے پونچھوں ہچکی کیونکر روکوں میں - لاکھ چھپاؤں عشق کو لیکن پانی پھر بھی مرتا ہے - پانی مُنھ میں بھرآنا - پانی منھ میں بھرلانا - منھ میں پانی بھرآنا - منھ میں پانی بھرلانا فصیح ہیں - دیکھو مُنھ - پانی میں آگ لگانا - دیکھو آگ پانی میں لگانا - پانی میں بُجھانا - دیکھو بجھانا - (قدر) منظور ہے سیراب تو ہو تشنہ دیدار خنجر کو وہ پانی میں بُجھاتا نہیں ہرگز - پانی میں گہن دیکھنا - جب سورج گرہن پڑتا ہے اس کو پانی میں دیکھتے ہیں - (شعور) آئینے میں وہ روئے مُخطّط ہے آشکار - پانی میں جس طرح سے گہن دیکھ لیتے ہیں - پانی ناپنا ؛ پانی کی تھاہ یا نت کرنا - (قلق) کچھ پتا ملتا نہیں عشقِ ذقن کی تھاہ کا - پانی ناپا آشناؤں نے بہت اس چاہ کا ؛ عم کالے پانی جانا - پانی نکلنا ؛ پانی ٹپکنا - قطرہ آنا ؛ (عم) انزال ہونا - رطوبت نکلنا پانی نہ پچنا - پیٹ کا ہلکا ہونا - راز کی بات کا ظاہر کردینا ؎ جو روتا ہوں تو کہتا ہے وہ ہنسکر مجھ سے اَے آتش - یہ کیا آزار ہے تجھکو نہیں پانی جو پچتا ہے - پانی نہ مانگنا - جھٹ پٹ مرجانا کہ پانی مانگنے

پانی

کا بھی موقع نہ ملے۔ دفعتہً مرجانا۔ (منیر) الاماں کیوں نہ دل اس تیغ کی جانی مانگے۔ جس کا مجروح نہ لے سانس نہ پانی مانگے۔ پانی دار کر پینا۔ (عو) بہت محبت ظاہر کرنے کے لئے ایسا کرتی ہیں۔ (منیر) دونوں پر وار کر پیا پانی۔ پوری کی جو مُراد تھی مانی۔ پانی وانی۔ وانی تابع مہمل ہے۔ دیکھو پانی۔ پانی ہارنا۔ (مرغبازوں کی اصطلاح) دیکھو پانی جیتنا۔ مُرغ یا بٹیر کا ہار جانا۔ شکست کھانا۔ (نکہت) ہمارے مُرغ دل سے جو پئے پیکار جائیگا۔ اگر کبوتر مُرغ بھی ہوگا تو پانی ہار جائیگا۔ (نوٹ) جب لڑتے لڑتے کسی مُرغ کو کوئی عارضہ لاحق ہو جاتا ہے اور اُسے اُٹھا کر پانی یا پھونک سے تازہ دم کریں تو اُس ایک مرتبہ اُٹھانے کو ایک پانی ہارنا کہتے ہیں۔ مُرغبازوں نے دس پانی مقرر کئے ہیں۔ پانی ہوا ہو جانا۔ پانی برسنے کے آثار ظاہر ہو کر ہوا سے دفعتہً مطلع صاف ہو جانا۔ پانی سے انجرے بن جانا (غالب) ضعف سے گریہ مُبدّل بدم سرد ہوا۔ یاد آیا ہمیں پانی کا ہوا ہو جانا۔ پانی ہو کر بہ جانا۔ پتلا ہو کر بہ جانا۔ فنا ہو جانا۔ ؎ تجرد دوں بھی رہا مجھکو نہ شغلِ اشک و آہ۔ پانی ہو کر بہ گیا میں خاک ہو کر اُڑ گیا۔ (رند) اس دد سے نالے نہ کر اے بلبل شیدا۔ بہ جائے کہیں ہو کے نہ پانی جگر گل۔ پانی ہو جانا۔ پتلا ہو جانا۔ پگھل جانا۔ (داغ) کیا رنگِ خوں بھی کاٹ دیا تیغ یار نے۔ پانی ہوا ہے آج لہو ہر شہید کا۔ کُند ہو جانا۔ (راسخ) ہو گیا ہے مرے جلاد کا خنجر پانی۔ کم سے کم ناپ کے بیتا ہوں میں گز بھر پانی۔ نرم ہو جانا۔ ملائم ہو جانا۔ ؎ تجر پتھر پانی ہوتے ہیں مری رودادسے۔ دیکھکر آئینہ مجھکو دیدۂ تر ہو گیا۔ سرد ہو جانا۔ تیزی جاتی رہنا۔ (ناسخ) موج کو تر ہیں مرے دامنِ تر کے چھینٹے۔ کیا تعجب ہے کہ ہو جائے جہنم پانی۔ دشوار کام کا آسان ہو جانا۔ (فقرہ) آپ کے واسطے مشکل سے مشکل کام پانی ہے۔ غصّہ جاتا رہنا۔ نرم پڑ جانا۔ دھیما ہونا۔ شرم سے پسینے پسینے ہو جانا۔ شرما جانا۔ اس جگہ بیشتر پانی پانی ہونا بولتے ہیں۔

پاؤں

خراب ہو جانا۔ (رشک) غرق در یائے خجالت ہو گئے چاہت سے ہم آبرو جتنی بہم پہونچائی تھی پانی ہوئی۔ (مرغبازوں کی اصطلاح) مرغوں کا باہم لڑ جانا۔ جھڑپ ہو جانا۔

پاہ ۔ (ھ) مونث۔ وہ زمین جو تین سال سے بوئی گئی ہو۔

پاہُونا ۔ (ھ۔ مہمان + او غیر ملفوظ ہے)۔ مذکر۔ وہ گیت جو ڈومنیاں عروس کی رُخصتی کے وقت گاتی ہیں۔ بابل (مثنوی عالم) ڈومنی پاہونے جو گانے لگی۔ سُننے والوں کی جان جانے لگی۔

پاہی ۔ (ھ۔ پاہ۔ پاس۔ قریب۔) صفت۔ وہ کاشتکار جو اُس گاؤں میں نہ رہتا ہو جسمیں کاشت کرے۔ پاہی کاشت۔ مونث۔ وہ کاشت جو باہر کا شخص گاؤں میں کرے۔ صفت۔ وہ کاشتکار جو دوسرے گاؤں کی زمین کاشت کرے۔

پاؤ ۔ (ھ) مذکر۔ چوتھائی جہارم حصّہ۔ پاؤ ادھا رہنا۔ (عو) چوتھائی یا نصف رہنا۔ (جان صاحب) ہو گئے دیکھتے ہی نشئے ہرن۔ پاؤ آدھا رہا نہ سارا نوٹ۔ پاؤ آنہ۔ (ھ) مذکر۔ ایک ڈبل پیسا۔ تین پائی پاؤ بھر صفت۔ وزن میں ایک پاؤ کے برابر۔ (رشک) پاؤ بھر دانے اگر مانگو فلک سے پھاڑ کھائے۔ بُرج میزاں کا اسد ہو سنبلہ عقرب بنے۔ پاؤ بھر سے سوا پاؤ ہو جانا۔ (عو) زیادہ ہو جانا۔ سوا یا ہو جانا۔ (فقرہ) طیّبہ کی خبر ولادت سنتے ہی وہ ملال پاؤ بھر سے سوا پاؤ ہو گیا۔ پاؤ روٹی۔ ڈبل روٹی۔ نان پاؤ۔ یہ روٹی سیر کی چار پتی تھیں اسوجہ سے یہ نام ہوا پاؤ سیر۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بیس تولے۔ (فقرہ) پاؤ سیر چنبیلی کا تیل لیکر آنا پاؤ گھنٹہ۔ مذکر۔ ساٹھ منٹ کا چوتھائی حصّہ۔ پاؤلا۔ (ھ) مذکر روپے کا چوتھائی حصّہ۔ کسی سکّے کا چوتھائی حصّہ۔ چوّنی۔ پاؤلی۔ (ھ) مونث چوّنی چار آنے کی قیمت کا چاندی کا سکّہ۔

پاؤں ۔ (ھ) مذکر۔ بروزن فَعْل مستعمل بروزن فَعْلُن متروک۔ پیر۔ قدم

پاؤں

ٹانگ۔ (قائم) تو کرتا ہے پاؤں سے سر کی تمیز۔ ہے اپنی جگہ پاؤں سر پر عزیز۔ جڑ۔ بنیاد۔ دخل۔ قبضہ۔ استقلال۔ استحکام۔ جیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے۔ آخر۔ انجام۔ انتہا۔ (فقرہ) سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سُنایا۔ ڈھنگ۔ آثار۔ علامات۔ (فقرہ) پُوت کے پاؤں پالنے میں معلوم ہو جاتے ہیں۔ چال۔ (بحر) یہ پیترے بھلے نہیں یہ چال چھوڑ دو۔ خلق خدا کو روندتے ہیں بانکپن کے پاؤں۔ گُن۔ (فقرہ) اُس کے پیٹ میں پاؤں ہیں۔ ذمہ داری۔ (فقرہ) ہمارا پاؤں بیچ میں ہے۔ (نوٹ حضرات لکھنؤ آخر میں نون (پاؤں) اور حضرات (دہلی) آخر میں داؤ (پانو) لکھتے ہیں۔ پاؤں آگے بڑھنا۔ حد سے متجاوز ہونا۔ (امانت) آنکھیں تیری ہجر میں اے دوست دشمن ہوگئیں۔ عشق زُلف یار میں آگے بڑھا اپنا نہ پاؤں۔ پاؤں آگے نہ پڑنا۔ آگے بڑھنے کی ہمت نہ ہونا۔ پاؤں آنکھوں سے لگانا۔ کمال محبت اور تعظیم کی جگہ (امانت) غربت میں آئینگے جو ملاقات کو کبھی۔ آنکھوں سے میں لگاؤں گا اہلِ وطن کے پاؤں۔ پاؤں اُتر جانا۔ پاؤں کے جوڑ کا اپنی جگہ سے سرک جانا۔ موچ آجانا۔ پاؤں اُٹھا کر (اُٹھا کر، رکھ) جلد جلد۔ تیز۔ (آنا۔ جانا چلنا کے ساتھ)۔ (داغ) منزل دوست نہیں ایسی دُور۔ نامہ بر پاؤں اُٹھا کر تو چلے تھوڑی دیر کیلئے لمحہ بھر کے لئے۔ (امانت) آتے ہیں سدا پاؤں اُٹھا کر مرے گھر میں اک لحظہ بھی جان آپ سے بیٹھا نہیں جاتا۔ پاؤں اُٹھا دینا۔ بھگانا۔ شکست دینا۔ (فقرہ) اُن کی شجاعت کا کیا کہنا میدان سے اچھے اچھے بہادروں کے پاؤں اُٹھا دیتے ہیں۔ پاؤں اُٹھا کے جانا۔ کنایہ ہے شتاب روی سے۔ پاؤں اُٹھانا۔ قدم بڑھانا۔ (فقرہ) میں بہت تھک گیا ہوں۔ اب تو پاؤں اُٹھانا دشوار ہے۔ کسی سے علٰحدہ ہو جانا جھگڑے سے الگ ہونا۔ اس جگہ پاؤں اُٹھا لینا بولتے ہیں تیز چلنا کی جگہ (فقرہ) اس چال سے شام تک گھر نہیں پہنچو گے۔ ذرا پاؤں اُٹھا کے چلو۔ پاؤں اُٹھ جانا

پاؤں

(کنایتہً) بھاگ نکلنا۔ شکست پا جانا۔ (رشک) سرکٹ کے میری لاش جو اکبار گر پڑی۔ قاتل کے پاؤں اُٹھ گئے تلوار گر پڑی۔ فعل جمع میں لایا جاتا ہے۔ پاؤں اُٹھے جانا۔ بہت ٹوٹی جانا۔ استقلال جاتا رہنا۔ نافہم لوگ بیٹھے ہیں بن بن کے خار تجمل محفل سے اُٹھے جاتے ہیں اہل سخن کے پاؤں۔ پاؤں اُٹھنا۔ چلنا۔ چلنے کی ہمت ہونا۔ (داغ) پہنچوں وہ تو جانوں تب پہ میں بھی یہ شوق ہے۔ اُٹھتے ہیں میرے پاؤں بھی دست دعا کے ساتھ (امانت) دی جان سر کو پھوڑ کے ثابت قدم نہ تھا۔ اُٹھے نہ بیستوں سے مگر کوہکن کے پاؤں تا قدم اُٹھنا۔ (داغ) ہے کچھ جواب سُست مقرر کہ جو اِدھر۔ اُٹھتے ہیں دیر دیر مرے نامہ بر کے پاؤں۔ پاؤں اُڑانا۔ خواہ مخواہ کسی معاملے میں دخل دینا۔ کسی کام میں پڑنا۔ بیچ میں بولنا۔ پاؤں اُڑانا۔ حریف کی ضرب سے پاؤں بچانا۔ (دینا کے ساتھ)۔ پاؤں کاٹنا۔ قلم کرنا۔ (اسیر) کیا تیز اُسکی تیغ نگہ ہے کہ دشت میں۔ چاروں اڑا دئے ہیں غزالِ فتن کے پاؤں۔ پاؤں اُکھاڑ دینا۔ پیر نہ جمنے دینا۔ ہرا دینا۔ بھگا دینا۔ بید خل کر دینا۔ پاؤں اُکھڑ جانا (اُکھڑنا) پاؤں کا جوڑ سے جدا ہو جانا۔ بہت پست ہو جانا۔ لغزش ہو جانا۔ (داغ) منزل عشق میں ثابت قدمی مشکل ہے اچھے اچھوں کے وہاں پاؤں اُکھڑ جاتے ہیں۔ شکست کھانا۔ ہزیمت کھانا۔ (فقرہ) فوج کے پاؤں اُکھڑ گئے۔ نمبر ۲-۳۔ میں فعل جمع میں لایا جاتا ہے۔ پاؤں اُلجھنا۔ پاؤں پھنسنا۔ کسی معاملے میں گرفتار ہو جانا۔ (ظفر) کہوں جو دل کو نکل زلف یار سے تو کہے۔ مرا تو پاؤں ہے اس ریسمان میں اُلجھا۔ پاؤں ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ کہیں نہ ٹکنا۔ (امیر) پھرتی ہے حسرتِ پابوس دو عالم میں تباہ۔ اک جگہ پاؤں ٹھہرتا نہیں ہر جائی کا۔ پاؤں باندھ رکھنا۔ روکنا جانے نہ دینا (ناسخ) گرمی میں عیش یہ کہاں چین کی باتیں۔ قابو ہو تو میں باندھ رکھوں پائے زمستاں۔ پاؤں باہر نکلنا۔ بہت اترانا۔ بیجد غرور کرنا۔ (فقرہ)

پاؤں

جب سے نواب صاحب نے مُنہ لگایا خانم نے پاؤں باہر نکالے ۲ اپنی حیثیت سے بڑھکر کوئی کام کرنا۔ حد سے بڑھنا۔ بساط کے باہر قدم رکھنا۔ پاؤں باہر نکلنا ! باہر پھرنے کی عادت ہوجانا۔ پردے دار کا گھر سے باہر نکلنا۔ (مصحفی) کس کس کے دیکھیں سر پر آتی ہے اَب قیامت نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنہ زماں کا۔ پاؤں پھیلنا۔ (دہلی) پاؤں پھسلنا ڈگمگانا ۲ استقلال میں فرق آنا۔ نیت میں فرق آنا۔ ایمان میں خلل پڑنا۔ پاؤں بڑھانا ! جلد جلد چلنا۔ (عاشق) تیغ کھینچی ہے اگر تو پاؤں کو جلدی بڑھا۔ مجھ تک آتے آتے کیا غُصّہ نہ کم ہوجائیگا ۲ آگے چلنا۔ آگے جانا کی جگہ ۳ حد سے متجاوز ہونا۔ دخل بڑھانا۔ قبضہ بڑھانا ۲ قدم آگے رکھنا۔ (امیر امسرتن سے قلم پاؤگے گر پاؤں بڑھایا۔ پاؤں بھاری کرنا۔ (عو) آمد رفت موقوف کرنا۔ نہ آنیکا عہد کرنا۔ (جان صاحب پاؤں بھاری کیا کیا احدی سے بدتر بنگئے۔ دو قدم منزل ہے میرا اُٹھا نہیں سکتا قدم۔ پاؤں بھاری ہونا۔ (عو) ۱ (مجازاً) حاملہ ہونا۔ (رنگین) سوچ اس کا جو نہ ہو مجھکو تو پھر کس کا ہو۔ جانتی تو نہیں کیا پاؤں ہے بھاری اَنا ۲ (کنایۃً) ہمت پست ہوجانا۔ (عاشق) قید کیوں ہوتا اگر میں بھاگ جاتا دشت کو۔ پاؤں بھاری ہوگئے میرے سلاسل دیکھکر ۳ رُک رُک کے چلنا۔ ٹھہر ٹھہر کے چلنا کی جگہ (داغ) کون با دخزاں کے ساتھ چلے۔ پاؤں بھاری عرد س باغ کا ہے ۲ (لکھنو) (کنایۃً) عورت کا حیض سے ہونا۔ پاؤں بھر جانا ! پاؤں کا کسی چیز میں سن جانا۔ (ناسخ) پاؤں تیرا بھر گیا بے پیر میری خاک سے ۲ پاؤں تھک جانا۔ شل ہوجانا۔ پاؤں کا سُن ہوجانا۔ (داغ) بھاری تھی نعش غیر کی بارگناہ سے۔ تابوت اُٹھانے والوں کے پاؤں بھاری ہوگئے۔ پاؤں بہکنا ! پاؤں کا اِدھر اُدھر پڑنا۔ (راسخ) میخانہ کی ہوا بھی بُری ہے جناب شیخ۔ دیکھو وہ لڑکھڑائے وہ بہکے حضور پاؤں ۲ لغزش ہونا ۵ بہکے زمین شعر میں

پاؤں

پاؤں امانت اپنا کیا۔ جب ہوئی لغزش اک ذرا نکلا زباں سے یا علیؑ۔ پاؤں بیچ میں ہونا ! ذمہ داری ہونا۔ ذمہ ہونا ۲ شرکت ہونا۔ ساجھا ہونا۔ مداخلت ہونا۔ (نقرہ) آپ کا پاؤں بیچ میں ہے میں کچھ نہیں بول سکتا پاؤں پاک۔ مذکر۔ وہ کپڑا جس سے اُمرا اور رؤسا پاؤں پوچھتے ہیں پاؤں پانی پر لگانا۔ پیرنے کی غرض سے پانی میں پاؤں کو حرکت دینا۔ (شعور) پیرنا رحمدلی سے مجھے آئے کیونکر۔ پاؤں پانی پہ لگانے سے پشیمانی ہے پاؤں۔ پاؤں۔ پیروں سے۔ بچوں کی نسبت بولتے ہیں (نقرہ) اَب تو یہ بچہ بھی پاؤں پاؤں چلنے لگا ہے۔ پاؤں۔ پاؤں چلنا۔ پاؤں پاؤں پھرنا۔ پاپیادہ چلنا۔ بچے کا پیروں سے چلنے لگنا۔ (داغ) طفل سرشک اپنا گرتا نہ چشم تر سے۔ قسمت میں اس کے ہوتا گر پاؤں پاؤں چلنا۔ (میر حسن) لگا پھرنے وہ سرو جب پاؤں پاؤں کے بروے آزاد تب اس کے ناؤں۔ (نام) پاؤں پاؤں گڈولنا۔ (ہندو۔ دہلی) بچے کا پاؤں چلنا۔ پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں۔ (عو) جسوقت بچہ پہلپہل پاؤں چلتا ہے اس کے تلوؤں میں صندل گھس کر لگاتی ہیں۔ بچہ کھلانی والی عورتیں بچے کے کھڑے ہونے اور چلنے کیوقت پیار سے یہ فقرہ بار بار کہتی ہیں۔ پاؤں پر آنکھیں نکال کے ڈال دینا۔ کمال تعظیم کی جگہ۔ (ذوق) تصویر اُن کی حضرتِ دل کھینچ لائے گر۔ رکھدینگے ہم بھی پاؤں پہ آنکھیں نکال کے۔ پاؤں پر پاؤں رکھنا۔ نقش قدم پر چلنا۔ پیروی کرنا۔ (بیٹھنا کے ساتھ) آرام سے بیٹھنا۔ چین سے رہنا بیفکری سے بسر کرنا۔ (نقرہ) جلسہ سر پر آگیا تم پاؤں پر پاؤں رکھے بیٹھے ہو کچھ دَوڑ دھوپ کرو تو کام چلے۔ (نوٹ) عورتوں کے خیال میں پاؤں پر پاؤں رکھکے بیٹھنا یا سونا منحوس ہے۔ پاؤں پردے سے نکالنا پردے سے باہر آنا۔ (بحر) پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلو۔ جوتی پہنے ارلڑیں شیخ و برہمن کبتک۔ پاؤں پڑنا۔ قدموں پر پڑنا تعظیم

پاؤں

کی غرض سے یا عفو تصور کیلئے۔ (دبیر) اتاں کے دل میں شک جو پڑا ہے نکال دو۔ دونوں کو اُن کے پاؤں پہ لیجا کے ڈال دو۔ پاؤں پر سر جھکانا۔ (کنایۃً) عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا۔ (آتش) سجدۂ شکر خدایا میں کئے رکھتا ہوں۔ پاؤں پر یار کے سر کو ہے جھکانا شب وصل۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پاؤں پر گرنا۔ (راسخ) ابتو بسم اللہ کر قاتل کہ بسل نے ترے۔ پاؤں پر سر رکھدیا خنجر برابر رکھدیا۔ (مجازاً) عاجزی کرنا۔ خوشامد کرنا تعظیم سے پیش آنا۔ پاؤں پر گرنا۔ قدم پر گرنا۔ عاجزی کرنا۔ (شرف) قاتل کو مرے قتل سے روکا نہ کسی نے۔ ہاں پاؤں پہ گرتے ہوئے گیسو نظر آیا۔ قدم لینا پاؤں چومنا۔ کمال ادب کرنا۔ (داغ) ہاتھ جوڑے پاؤں پر اُن کے گرا۔ پھر بھی وہ برہم کے برہم ہی رہے۔ پناہ میں آنا۔ حمایت چاہنا۔ (شعور) پیر مغاں کے پاؤں پہ گرتے ہیں بادہ نوش۔ کس مرتبہ رسوخ ہو کیا اعتقاد ہے۔ پاؤں پر لوٹنا۔ نہایت عاجزی کرنا۔ (ناسخ) لوٹتا ہے پاؤں پر مانند سایہ بلغ میں۔ تیرے آگے پست ہوتا ہے قد بالائے سرو۔ پاؤں پڑنا۔ (آتش) عید قرباں جو قریب آئی تو کچھ دل میں سمجھ۔ پاؤں پر آکے مرے صاحب زنداں لوٹے۔ پاؤں پڑنا۔ قدم لینا۔ نہایت تعظیم سے پیش آنا۔ سجدہ کرنا۔ (رشک) رشک سے کاٹنے میں کو نسا احسان قاتلو ہم اس لئے تو پاؤں تمھارے پڑے نہیں۔ خوشامد کرنا۔ پاؤں پر گر کر تصور کی معافی چاہنا۔ (انیس) یک بیک میرے مقدر کا بگڑنا دیکھو پاؤں پڑتی ہوں مرا پاؤں رگڑنا دیکھو۔ اس جگہ "پاؤں پڑ پڑ کے بھی کہتی ہیں۔ (صبا) دشت وحشت میں مرے ساتھ سے ایسا کھٹکے۔ پاؤں پڑ پڑ کے ہوئے آبلوں سے خار جدا۔ قدم پڑنا (داغ) کم نہ تھی شوخی رفتار سے بیتابیٔ شوق۔ راہ میں پاؤں پڑا اُن کے برابر اپنا۔ پاؤں پسارنا (دہلی عو) پاؤں پھیلانا۔ (داغ) تنگیٔ گوشۂ زنداں کے جو ہم خوگر تھے۔ گور میں بھی نہ کبھی پاؤں پسارے ہم نے۔ (نہد و) مرنا

پاؤں

(فقرہ) لالہ جی کے پاؤں پسارتے ہی گھر ویراں ہو گیا۔ (عم) ضد کرنا۔ مچلنا۔ چین سے سونا۔ (عم) لالچ میں آنا۔ پاؤں پسرنا۔ لازم مثال کیلئے دیکھو پاؤں تھرانا۔ پاؤں پکڑ لینا۔ نہایت التجا کرنا عاجزی کر کے کسی بات سے روکنا۔ پاؤں پکڑنا۔ قدم چھونا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ نہایت التجا کرنا۔ قدموں پر گرنا تعظیم کرنا۔ قدم چومنا۔ چلنے سے روکنا۔ (امیر) کس کس نے ہم کو روکا اس در پہ ہم جو پہنچے۔ لغزش نے پاؤں پکڑے دربان نے ہاتھ کھینچا۔ پناہ لینا۔ (فقرہ) زید نے جب سے آپ کے پاؤں پکڑے دشمن دب گئے۔ پاؤں پوجنا۔ کنایۃً کمال تعظیم کرنا۔ بڑا ماننا۔ (داغ) اگر لائے جواب یار دلخواہ۔ تو پھر میں پاؤں پوجوں نامہ بر کے۔ (طنزاً) قائل ہونا۔ ہاری ماننا۔ باز آنا کی جگہ۔ (بہار عشق) خوش کہ آزردہ ہو جئے صاحب۔ آپ کے پاؤں پوجئے صاحب۔ (کنایۃً) ترک کر دینا۔ (آتش) کوئی جو پوچھتا ہو کہ کیا حال ہے تیرا۔ خلوت میں چلئے پوجئے اس انجمن کے پاؤں۔ پاؤں پھٹنا۔ پیروں کا پھٹ جانا۔ پیروں میں بوائی نکل آنا۔ پاؤں پھسلنا پاؤں رپٹنا۔ لغزش ہونا۔ (بحر) نور برساتی ہے زلفوں کی گھٹا چہرے پر پاؤں اس کوچے میں پھسلیگا مقرر اپنا۔ پاؤں پھنسنا۔ پاؤں کسی چیز میں اُلجھنا۔ جھگڑے میں گرفتار ہونا۔ پاؤں پھولنا چلتے چلتے پاؤں میں ورم ہو جانا۔ (قدر) ہائے قاصد کو جو بھیجا تھا میان کوئے دوست۔ پاؤں پھولے خط گرا بھولا نشان کوئے دوست۔ خوف سے پاؤں میں چلنے کی طاقت نہ رہنا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا۔ (داغ) خوب تھی تمہا طریق عشق میں آوارگی پاؤں پھولے ہیں ہمارے رہنما کو دیکھکر۔ پاؤں پھونک پھونک کے رکھنا (اس جگہ پھونک پھونک کے پاؤں رکھنا زبانوں پر ہے۔) دیکھو پھونک پھونک کے۔ پاؤں پھیرنا۔ (عو) نئی دلھن یا زچہ کا بعد غسل اپنے عزیزوں کے گھر جانا۔ (فقرہ) خورشید بیگم چلہ خاکر پاؤں پھیرنے خالہ کے گھر

پاؤں

آئی تھیں ۲ فوراً آتے ہی چلے جانا۔ (رنگ ڈال عکس جسم سیمیں چونے کی حاجت نہیں۔ پھیرنے کو پاؤں آہو جائیگا کمرہ سفید۔ پاؤں پھیلا کے سونا۔ بے فکری سے سونا۔ بے کھٹکے ہونا۔ (بحر) ہم وحشیوں پہ ننگ ہے کیا خوابگاہ دہر۔ پھیلا کے پاؤں سوئے نہ اکدن تمام شب پاؤں پھیلانا ۱ پاؤں کو دراز کرنا۔ (آتش) آسماں سر کے تو راحت ہو کہیں تھوڑی سی۔ پاؤں پھیلانے کو ہاتھ آئے زمیں تھوڑی سی ۲ ہٹ کرنا۔ فیل کرنا۔ مچلنا۔ (بحر) پاؤں پھیلاؤ نہ ابتو مرے پاس آنہیں ایڑیاں تم نے رگڑوائی ہیں اے یار بہت ۲ رنگ لانا۔ (داغ) پہنچی ہر ایک آن میں باب قبول تک۔ پھیلائے کیا دعا نے مری ہاتھ بھر کے پاؤں ۳ طمع کرنا۔ زیادہ چاہنا۔ لالچ کرنا ۵ راہ لو فردوس کی کعبہ کو پھیر و اے شرف۔ پاؤں کیوں پھیلا رہے ہو زندگانی کے لئے۔ پاؤں پھیلنا۔ لازم۔ پاؤں پھیلائے پڑا رہنا۔ (کنایتہً) کاہل ہو جانا۔ مخبول ہو جانا۔ (ناسخ) پاؤں پھیلائے زمیں پر میں پڑا رہتا ہوں صورت سایۂ دیوار ترے کوچے میں۔ پاؤں پیٹ پیٹ کے مرجانا۔ (عو) ایڑیاں رگڑ رگڑ کے مرجانا۔ نہایت مصیبت اٹھا کر مرجانا۔ (فقرہ) سیکڑوں بے والی وارث پردہ نشین قحط میں پاؤں پیٹ پیٹ کر مر گئیں۔ پاؤں پٹخنا ۱ پاؤں دے دے مارنا۔ تڑپنا۔ نہایت بیچین ہونا۔ تکلیف اٹھانا۔ (ذوق) پیٹے سر بستر وہ پڑا پاؤں کہاں تک۔ بس پاؤں نہ پھیلا شب غم اور زیادہ ۲ ہاتھ پاؤں مارنا۔ کوشش کرنا۔ (داغ) پہنچے نہ ہائے منزل مقصود تک کبھی۔ ہم پاؤں پیٹتے ہی رہے اس کی راہ میں۔ پاؤں پیچھے ہٹنا۔ ثابت قدمی میں فرق آنا۔ بھاگنے کے آثار ظاہر ہونا۔ (آتش) پیچھے ہٹا نہ کوچۂ قاتل سے اپنا پاؤں۔ سر سے تڑپ کے چار قدم آگے دھر گیا۔ پاؤں کس جانا۔ (دہلی) دیکھو پاؤں بھر جانا۔ نمبر ۲ پاؤں تلے سے زمین نکل جانا۔ (مجازاً) بدحواس ہو جانا۔ (ذوق) جو دل سے اپنے دم آتشیں

پاؤں

نکل جائے۔ فلک کے پاؤں تلے سے زمین نکل جائے۔ پاؤں تلے کی چیونٹی (عو) مجازاً) نہایت عاجز اور بے بس۔ (فقرہ) خدا نہ کرے پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی ایسی مصیبت پڑے۔ پاؤں تلے کی زمین سرکی (یا نکلی) جاتی ہے (عو) ۱ جب کسی مصیبت کے بیاں میں مبالغہ منظور ہوتا ہے یہ فقرہ کہتے ہیں۔ یعنی اس مصیبت سے زمین بھی کانپتی ہے۔ حواس باختہ ہوئے جاتے ہیں۔ (ذوق) زمین کیا ہے فلک پاؤں کے نیچے سے نکل جائے ہماری خاک پر دکھلا دو رفتار سمند اپنی ۲ کسی شرم کی بات پر نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ پاؤں تلے کی مٹی چولھے میں جلانا ۱ (عو) جب کسی کا کوسنا اثر کر جاتا ہے جاہل عورتیں اس کی پاؤں تلے کی مٹی چولھے میں جلاتی ہیں تاکہ اس کا دفعیہ ہو جائے۔ پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ ہوش اڑ جانا۔ گھبرا جانا۔ پاؤں تلے ملنا ۱ پامال کرنا۔ نہایت تکلیف دینا۔ بہت تنگ کرنا۔ پاؤں توڑ کر بیٹھنا۔ ہمت ہار کے بیٹھ رہنا تلاش کرنے کی ہمت نہ رہنا۔ ۵ دیوانے بیٹھتے ہیں کہیں پاؤں توڑ کر ناصح کریں گے یار کو ہم دربدر تلاش ۲ گوشہ نشیں ہونا۔ (جلال) کھینچ لے ہاتھ جو کچھ دسترس انساں کا ہو توڑ کر بیٹھ رہے پاؤں کو زانو کی طرح پاؤں توڑنا ۱ نہایت کوشش کرنا۔ بڑی دوڑ دھوپ کرنا (بحر) توڑتا پھرتا ہے اپنے پاؤں گلیوں میں گدا۔ بورے کا نقش کیوں کرتا نہیں سنجر یا ٹھکانا۔ دوڑانا۔ دوڑا کے دق کرنا ستانا۔ حیران کرنا۔ (رند) تا سحر آیا نہ میرے پاس وہ وعدہ خلاف۔ پاؤں پیغامی کے توڑے اور تھکایا رات بھر ۲ کلمہ تہدید۔ اس جگہ پاؤں توڑ دینا بھی بولتے ہیں۔ (ذوق) راہ جنوں میں جلد اٹھاؤں جو میں قدم۔ پائے رفیق دہمت رہبر کو توڑ دوں پاؤں تھرتھرانا ۱ پاؤں میں لغزش ہونا۔ پاؤں کانپنا۔ لڑکھڑانا ۲ (مجازاً) کسی فعل سے خائف ہونا۔ پاؤں تھرانا۔ پاؤں کانپنا۔ پاؤں تھکنا ۱ عاجز ہونا۔ چلتے چلتے ہار جانا۔ (فقرہ) مسافت کے تصور سے دم گماں کے

پاؤں

پاؤں تھکتے ہیں۔ پاؤں ٹکانا۔ قیام کرنا۔ دم لینا۔ پاؤں ٹکنا ٹھہرنا رُکنا۔ مضبوطی سے قائم رہنا۔ پاؤں ٹوٹنا۔ دوڑتے دوڑتے تھک جانا چلتے چلتے حیراں ہوجانا۔ پاشکستہ ہونا۔ (داغ) کیا مضطرب رہی شب فرقت مرے عزیز۔ پھرتے ہی پھرتے ٹوٹ گئے سارے گھر کے پاؤں۔ پاؤں ٹھہرنا۔ چلنے سے باز رہنا ؎ کیا جانے دو گھڑی وہ رہی کس طرح سے ذوق۔ پھر تو نہ ٹھہرے پاؤں گھڑی دو گھڑی کے بعد۔ پاؤں جمانا۔ کسی بات پر قائم رہنا۔ لڑائی کے میداں میں ڈٹے رہنا۔ پاؤں جمنا۔ (کنایۃً) کسی جگہ ٹھہرنا۔ استقلال کے ساتھ۔ پاؤں جوڑنا دونوں پاؤں ملا کر رکھنا۔ پاؤں جھٹنانا۔ پاؤں سُن ہونا۔ پاؤں چپّی کرنا پاؤں دبانا۔ پاؤں چلانا! تیز چلنا! لاتیں مارنا۔ پاؤں چلنا! بچہ کا اپنے قدموں سے چلنا۔ (میر حسن) وہ گل پاؤں سے اپنے جس جا چلا وہاں آنکھ کو نرگسوں نے ملا۔ (کنایۃً) لاتیں پڑنا۔ (راسخ) محل محل کے سنائی ہیں گالیاں شب وصل۔ کسی کے پاؤں بھی چلتے رہے زباں کی طرح پاؤں کا حرکت کرنا۔ (راسخ) شب بھر تری بلائیں لوں دن بھر ہوں کو چہ گرد۔ چلتے ہیں میرے پاؤں غضب کے بلا کے ہاتھ۔ پاؤں چل جانا یعنی قدم کا لغزش کر جانا۔ اب متروک ہے دیکھو دیباچہ متروکات۔ پاؤں چُور ہونا۔ پاؤں تھک جانا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو بوسہ دینا (مجازاً) بیحد تعظیم کرنا۔ (ایامیٰ) اور معتقدیں ہیں کہ مولویوں کے پاؤں چومتے ہیں۔ پاؤں چھٹانا۔ (دہلی) اپنا تعلق یا ذمہ داری الگ کر لینا۔ اس جگہ لکھنؤ میں پاؤں چھوڑانا ہے۔ پاؤں چھلنی ہونا۔ پاؤں میں آبلے ٹوٹنے سے سوراخ پڑ جانا۔ (آتش) صحرا میں خاک چھانتا پھرتا ہوں ہر طرف۔ چھلنی ہوے ہیں خار مغیلاں سے چھل کے پاؤں پاؤں چھوٹنا۔ پاؤں چھٹنا۔ لازم ؎ (دعجیض کا کثرت سے جاری ہونا۔ (جان صاحب) تو مُنہ کی پیک کا دے لکھ کے ایک جو تعویذ۔ تو پاؤں

پاؤں

چھوٹا ہو جس کا وہیں پہ تھم جائے۔ (جان صاحب) پاؤں چھٹنے سے یہ حالت ہے بدن کی میرے۔ پانی جس طرح بہا کرتا ہے پرنالوں سے پاؤں جھگڑے سے چھوٹنا۔ پاؤں چھوٹنا۔ کسی کام کرنے سے پیشتر استاد یا پیر کے پاؤں چھونا۔ بڑائی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ؎ سنگ لاخ ایسی ظفر کی ہے زمیں یہ سُن لے۔ جو قدم اس میں رکھیگا وہ ترے چھو کر پاؤں تعظیم کرنا۔ تعظیم کی غرض سے۔ پاؤں کو مس کرنا۔ (میر) ابن حسینوں کی ہے عجب سرکار۔ پاؤں چھونے پہ ہاتھ کٹتے ہیں۔ پاؤں دابنا پاؤں دبانا پاؤں چپّی کرنا مُشت۔ مال کرنا۔ (سحر) رات بھر میرا ستانا تو ذرا یاد کرو صبح تک پاؤں دبانا تو ذرا یاد کرو۔ (قلق) تا صبح اس کے ساتھ نہ سونا ہوا نصیب۔ دابا کیا میں رات بھر اُس سیمتن کے پاؤں پاؤں دَب جانا۔ (کنایۃً) بے بس ہوجانا۔ پھنس جانا پاؤں دُبوانا پاؤں دبانا کا متعدی۔ (آتش) دو دوں سے پاؤں جو نہیں دُبوائے یار نے بیٹھے ہیں ہاتھ ہاتھ کے اوپر دھرے ہوئے۔ پاؤں درد کرنا۔ پاؤں میں درد ہونا۔ (قدر) طے کر دوں سر کے بھل میں عشق کی راہ۔ پاؤں کرنے لگے سفر میں درد۔ پاؤں درمیاں سے نکال لینا۔ واسطہ نہ رکھنا۔ ذمہ داری نہ رکھنا۔ (فقرہ) میں نے ضمانت کر کے زید کو نواب صاحب کے یہاں نوکر رکھوا دیا تھا جب دیکھا اُس کے کرتوت بُرے ہیں اپنا پاؤں درمیان سے نکال لیا۔ پاؤں درمیاں ہونا۔ ذمہ داری ہونا۔ معاملے میں واسطہ ہونا۔ تعلّق ہونا۔ (قدر) جسم و جاں کا فیصلہ سارا اسی کے ہاتھ ہے۔ پاؤں تیری تیغ کا خود درمیاں ہو جائیگا۔ پاؤں دُکھنا۔ پاؤں میں درد ہونا۔ پاؤں دُوڑنا (کنایۃً) چلنے کی ہوس ہونا۔ خواہش ہونا۔ (بحر) اس طرف اُٹھتے نہیں ہاتھ جدھر سب کچھ ہے۔ اس طرف دوڑتے ہیں پاؤں جدھر کچھ بھی نہیں۔ پاؤں دھرنا! قدم رکھنا۔ جانا۔ چلنا! دخل دینا بیچ میں

پاؤں

پڑنا ۱ شروع کرنا۔ اختیار کرنا۔ پاؤں دھرنے کی جگہ۔ قدم رکھنے کی جگہ۔ ٹکنے کا مقام یا موقع۔ سہارا۔ (قدر) تیرے قیدی کو ملے تو پاؤں دھرنے کی جگہ۔ سنگِ مقناطیس سنگِ آستاں ہو جائے گا۔ پاؤں دُھلانا۔ پاشوئی کرنا۔ (آتش) یکسالہ راہ سے ہے چلی آتی باغ میں شبنم دُھلا رہی ہے بہارِ چمن کے پاؤں۔ پاؤں دھو کے پینا۔ (دھو دھو کے پینا) (انتہا کی عظمت۔ یا محبت۔ یا اطاعت ظاہر کرنے کی جگہ) تعظیم کرنا۔ بہت زیادہ معتقد ہونا۔ مطیع ہونا۔ فرمانبردار ہونا۔ ۵ غالب مرے کلام میں کیونکر مزہ نہ ہو۔ پیتا ہوں دُھو کے خسرو شیریں سخن کے پاؤں ۲ بہت عزیز رکھنا۔ (منیر) دُھو دُھو کے پاؤں گلبدنوں کے پیا کیا۔ میری زبان ماہیٔ نہر گلاب ہے تا خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ بیحد اطاعت کرنا۔ (داغ) کبھی پیتا تھا پاؤں دُھو دُھو کر۔ کبھی ہنستا تھا خوب رو رو کر۔ (بحر) بلا دے اپنے ہاتھوں ایک دن اپنا دلش مجھکو۔ پیوں دھو دھو کے تیرے پاؤں اے پیرِ مغاں برسوں۔ پاؤں ڈالنا۔ کسی کام میں دخل دینا۔ شروع کرنا آغاز کرنا۔ ۵ کچھ ہی ہو جائے قدم پھر نہ ہٹے واں سے ظفر۔ پاؤں ہر کام میں تم سوچ کے اوّل ڈالو۔ پاؤں ڈگمگانا۔ پاؤں لڑکھڑانا لغزش ہونا۔ (فقرہ) ضعف کا یہ حال ہے چار قدم چلا پاؤں ڈگمگانے لگے ۲ (مجازاً) ہمت ٹوٹنا۔ ہمت ہارنا۔ استقلال نہ رہنا۔ پاؤں ڈِگنا۔ پاؤں ڈگمگانا۔ (انیس) دیکھو ڈِگے نہ پاؤں کہ مشکل کی راہ ہے۔ پاؤں رکاب میں رہنا۔ آمادہ رہنا۔ مستعد رہنا۔ (داغ) ہر وقت انتظار طلب میں ہیں مستعد۔ رہتا ہے ایک پاؤں ہمارا رکاب میں۔ پاؤں رکھنا۔ کسی جگہ قدم رکھنا۔ جانا۔ چلنا۔ (داغ) لاکھوں میں بھکو تاڑ گیا وہ نگاہ باز۔ رکھا جو میں نے محفلِ اعدا میں ڈر کے پاؤں۔ دیکھو قدم رکھنا۔ (فقرہ) آپ نے اس معاملے میں پاؤں رکھا ہے تو جہ کیجئے

پاؤں

پاؤں رکھنے کی جگہ۔ پاؤں رکھنے کا ٹھکانا۔ ٹھہرنے کا سہارا۔ (دبیر) ڈھونڈو تو بھلا نقشِ سُمِ لعل کہیں ہے۔ دنیا میں جگہ پاؤں کے رکھنے کی نہیں ہے (رشاد) شکر اللہ خانۂ زنجیر اپنا ہو گیا۔ پاؤں رکھنے کا تو وحشت میں ٹھکانا ہو گیا۔ پاؤں رگڑنا۔ کوشش کرنا۔ (فقرہ) اس معاملے میں بہت پاؤں رگڑے کچھ نتیجہ نہ نکلا ۲ (مجازاً) نزع کی حالت میں ہونا۔ (فقرہ) ماما اب پاؤں رگڑ رہی ہے خدا مشکل آسان کرے ۳ منت کرنا۔ خوشامد کرنا۔ عاجزی کرنا۔ پاؤں رہچانا۔ پاؤں شل ہو جانا۔ تھک جانا۔ (داغ) منزل مقصود کتنی دور ہے۔ چلتے چلتے پاؤں اپنے رہ گئے پاؤں زمین پر نہ ٹھہرنا (کنایۃً) بہت زیادہ مغرور ہونا (فقرہ) خانم کی بیٹی کتنا اتراتی ہے کہ پاؤں زمیں پر نہیں ٹھہرتا۔ دیکھو زمین پر پاؤں۔ پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ (عموماً زنانوں پر زمین پر پاؤں نہ رکھنا ہے) (کنایۃً) نہایت اترانا۔ کسی امر پر ناز کرنا۔ (عاشق) چلنے لگے پنچوں پہ فلک پر ہے دماغ آج۔ سرکار ٹکے وہ پاؤں زمیں پر نہیں رکھتے۔ پاؤں میں زمین نہ لگنا۔ کہیں نہ ٹھہرنا۔ برابر چلتا رہنا۔ (شعور) لگتا نہیں ہے پاؤں زمین میں جو اے جنوں صحرا نورد عشق مگر گرد باد ہے۔ پاؤں سرکنا۔ قدم ہٹنا۔ (مجازاً) استقلال میں فرق آنا۔ (امانت) ہوئی کیا کیا چڑھائی فرقۂ باطل کی مولا پر۔ ولیکن پاؤں حضرت کا نہ راہ راست سے سرکا سا پاؤں سُکیڑنا۔ (دہلی) پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں سمیٹنا ۱ پاؤں کھینچنا۔ (شعور) جلی ہے سرد ہوا آہ کی جو روئے ہم۔ سمیٹے برق نہ کیوں دامن سحاب میں پاؤں ۲ (کنایۃً) دنیاوی تعلقات ترک کرنا۔ کنارہ کشی کرنا۔ پاؤں سنسنانا پاؤں میں یہ کیفیت ضعف اور سستی سے پیدا ہوتی ہے۔ پاؤں سُن ہو جانا۔ پاؤں میں دورانِ خون رک جانا۔ پاؤں کا بحس و حرکت ہو جانا۔ پاؤں سیج کے چھکڑا ہو جانا۔ پاؤں کا ورم سے بوجھل ہو جانا۔ (آتش) چھکڑا ہوئی ہیں سوج کے راہ وفا میں پاؤں۔ پہیے لگائیے انہیں رفتار کے لئے۔ پاؤں

پاؤں

سو جانا۔ پاؤں کا سُن ہو جانا۔ بے حس ہو جانا۔ (بحر) دوست کب دوست کا ہوتا ہے مُخل راحت۔ سو گئے پاؤں تو ہاتھوں سے جگایا نہ گیا۔ پاؤں سے پاؤں باندھکر بٹھانا (عو) اپنے پاس رکھنا۔ جدا نہ ہونے دینا۔ سخت نگہبانی کرنا۔ (فقرہ) بی ہمسائی اپنی بیٹی کو پاؤں سے پاؤں باندھکر بٹھائے رکھتی ہیں۔ پاؤں سے پاؤں باندھنا۔ چوکسی کرنا۔ ہر وقت ساتھ رکھنا۔ (داغ) غیر ہونا نہیں جُدا اُس سے۔ پاؤں سے پاؤں اُس نے باندھا ہے۔ پاؤں سے پاؤں باندھکر چلنا۔ ساتھ ساتھ چلنا۔ (داغ) ہم سے کیا چل سکے گا قاصد تیز۔ پاؤں سے پاؤں باندھکر تو چلے۔ پاؤں سے پاؤں جوڑکر کھڑے ہونا۔ پاؤں سے پاؤں ملاکر پاس پاس کھڑے ہونا۔ (فقرہ) اُنثی امام کے پیچھے پاؤں سے پاؤں جوڑکر کھڑے ہوتے ہیں اور شیعہ ایک سے ایک الگ۔ پاؤں سے لگی سو میں بجھی۔ (عو) تن بدن جل گیا۔ نہایت ہی غصہ آیا۔ (نوٹ) جب کوئی بات بیحد ناگوار ہوتی ہے اظہار غصہ کیواسطے بولتی ہیں۔ (فقرہ) بی ہمسائی نے ایک ایسی بات کہی جس کو سُنکر میرے پاؤں سے لگی سر تک بجھی۔ پاؤں شل ہو جانا۔ پاؤں تھک جانا۔ (امانت) بے پردہ کر سکے نہ مجھے آکے قبر تک۔ شل ہوں الٰہی راہ میں دُزدِ کفن کے پاؤں۔ پاؤں کا پسینا سر تک آنا۔ محنت شاقہ برداشت کرنے کی جگہ۔ (آتش) مشقت سی مشقت کی ہے راہ عشق میں ہم نے۔ پسینا پاؤں کا کس روز یاں سر تک نہیں آیا۔ پاؤں کا چکر۔ پاؤں کی گردش (راسخ) نہ نکلے گا نہ نکلے گا جنوں میں پاؤں کا چکر۔ یہ چکر ہے مرے سر کا یہ چکر ہے مقدر کا۔ پاؤں کا دھوون۔ وہ پانی جو پاؤں دھونے سے گرتا ہے۔ (بحر) تری خاک قدم غازہ رُخ حور کا ہوتی ہے۔ ترے پاؤں کے دھوؤں سے پری مُنھ اپنا دھوتی ہے۔ بہت حقیر۔ ذلیل۔ ناچیز کی جگہ۔ (فقرہ) زہرہ خورشید بیگم کے پاؤں کا دھوؤں بھی نہیں۔ پاؤں کا ٹھ مارے جانا۔ پاؤں کا چلنے سے معذور رہونا مجبور رہونا۔ مقید رہونا۔ (شعور) ہزار جُرم سے بدتر ہے ایک تہیدستی۔ جو

پاؤں

کا ٹھ مارے گئے ہیں رہ تواب میں پاؤں۔ پاؤں کا ٹھ میں دینا۔ (لکھنؤ) مقید کرنا۔ بیڑی ڈالنا۔ (امانت) ایک شاخسے یہ جو بنتے ہیں بازار میں لا۔ کیا پاؤں دُزدِ شمع کا دیو بینگے کا ٹھ میں۔ پاؤں کا کھٹکا۔ پاؤں کی آہٹ (ظفر) گریزاں مجھ سے وہ وحشی نگہ یوں ہے کہ جوں آہو۔ رمیدہ ہو دے سنکر پائے آہوگیر کا کھٹکا۔ پاؤں کا نشان۔ نقش قدم۔ پاؤں کا نپنا۔ پاؤں تھر تھرانا۔ ہمت پست ہونا۔ ۵ ثابت قدم رہا ہو امانت کیا کمال کانپے نہ اس زمین میں کب اہل سخن کے پاؤں۔ پاؤں کٹ جانا! پاؤں قلم ہو جانا! (عو) آمد رفت بند ہو جانا۔ آنے کے قابل نہ رہنا۔ پاؤں کو سر کا پسینا آنا۔ دیکھو۔ پاؤں کا پسینا سر تک آنا۔ (رشاد) نبی جو شمع بھی وہ منفعل ہے کہ پاؤں کو پسینا سر کا آیا۔ پاؤں کھل جانا! پاؤں میں چلنے کی طاقت آجانا۔ چلنے کے قابل ہو جانا۔ (داغ) بڑھ گئی وحشت زیادہ چارہ و تدبیر سے۔ اور وہ دونوں پاؤں اپنے کھل گئے زنجیر سے! آمد و رفت میں جھجک نہ رہنا۔ (فقرہ) جب سامنا ہوا پاؤں کھلیگا وہ آئیں جائیں گے۔ پاؤں کھنچنا۔ پاؤں میں کشش ہونا۔ چلنے کی رغبت ہونا۔ (امانت) پاؤں ناقہ کے کھنچے جاتے ہیں سوے دشت نجد۔ تیرا احساں قیس پر اے صاحب محمل نہیں پاؤں کھینچکر بیٹھ رہنا۔ آمد رفت چھوڑ دینا۔ آنا جانا موقوف کرنا (شہیدی) یہ نہوئیگا کہ جون نقش قدم بیٹھ رہیں کھینچکر ہم سر کوئے بُت بے پیر سے پاؤں۔ پاؤں کھینچ لینا۔ ذمہ داری الگ کر لینا۔ علاقہ گی اختیار کرنا۔ (داغ) نہ ہوئی اُن سے رہبری میری۔ خضر نے اپنا پاؤں کھینچ لیا۔ پاؤں کھینچنا۔ (کنایۃً) چلنا پھرنا چھوڑ دینا۔ کوچہ گردی ترک کرنا۔ کسی معاملہ میں ذمہ داری نہ رکھنا۔ کسی کام میں دخل نہ دینا۔ غرض نہ رکھنا۔ پاؤں کہیں سے کہیں پڑنا۔ لغزش یا اضطراب میں پاؤں کا اِدھر اُدھر پڑنا (شعور) بسان شوق رہ شوق میں ہے گرم روی۔ پڑے کہیں سے کہیں فرط اضطراب میں پاؤں۔ پاؤں کی آہٹ چلنے کی آواز۔ چاپ۔ (رند) سحر تک ہجر کی شب در کو کھولا لاکھ بار اٹھکو گماں

پاؤں

ہر مرتبہ گزرا تری پاؤں کی آہٹ کا۔ پاؤں کے انگوٹھے بندھنا مسلمانوں میں قاعدہ ہے نزع کی حالت میں پاؤں کے انگوٹھے دھاگے سے باندھ دیتے ہیں۔ (شعور) ہجر میں مرگ کے سامان یہ اے یار بندھے۔ میرے پاؤں کے انگوٹھے بھی کئی بار بندھے۔ پاؤں کی بیڑی ۱ روک۔ قید۔ پابندی۔ ممانعت ۲ (مجازاً) جورو۔ بال بچے۔ عیال واطفال۔ خانہ داری ۳ (کنایۃً) بہن بیٹی۔ پاؤں کے تلے ملنا۔ دیکھو پاؤں کے نیچے ملنا۔ (امیر) سخت ناداں ہے کہ ملتا ہے وہ پاؤں کے تلے۔ کچھ بھی سمجھے تو کلیجے سے لگائے دل کو۔ پاؤں کی ٹھکرائی کا سر چڑھنا۔ ادنیٰ کا اعلیٰ کی برابری کرنا۔ (امیر) گرد اڑی عاشق کی تربت سے تو جھنجھلا کر کہا۔ واہ سر چڑھنے لگی پاؤں کی ٹھکرائی ہوئی۔ پاؤں کی جوتی ۱ پاپوش ۲ (مجازاً) نہایت حقیر۔ نہایت ذلیل۔ ادنیٰ درجہ کا کمینہ۔ (فقرہ) بیوی پیر وں کی جوتی۔ میاں سر کا تاج۔ پاؤں کی جوتی سر کو لگنا۔ پاؤں کی جوتی سر کو چڑھنا۔ (ع) دیکھو پاؤں کی ٹھکرائی کا سر چڑھنا۔ (جان صاحب) شیر کی آنکھ سے بچوں کو اسد خاں دیکھے۔ پاؤں کی جوتی چڑھے سر کو یہ کیسا اخلاص۔ (فقرہ) یہ لو مراد جمپا خور شید بیگم کی برابری کرنے لگی پاؤں کی جوتی سر کو لگنے لگی۔ پاؤں کی خاک ہونا۔ خاک کے برابر ہونا۔ نہایت بے وقعت ہونا۔ پاؤں کی چھچھوندر۔ (ع) ماری ماری پھرنے والی عورت کو تحقیر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) اری پاؤں کی چھچھوندر بیقرار بے آرام تجھے کسی کے پاس آنے جانے سے کیا کام۔ پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گریگی (ع) مثل۔ بے حقیقت کو کیا عروج حاصل ہوگا۔ (فقرہ) یہ بھی دنیا کی بات ہے جسکو خدا عروج دیتا ہے اُسکو گراتا ہے موئی پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گریگی (ع) مثل۔ بے حقیقت کو کیا عروج حاصل ہوگا۔ (فقرہ) یہ بھی دنیا کی بات ہے جسکو خدا عروج دیتا ہے اُسکو گراتا ہے موئی پاؤں کی چیونٹی کیا اونچے سے گریگی۔ پاؤں کی زنجیر۔ قید۔ روک۔ (انیس) پہلے سے نقاہت تھی زلیں پاؤں کی زنجیر۔ تڑپا کئے اور اُٹھ نہ سکے عابد دلگیر۔ پاؤں کی پنھدی چھوٹ جانا۔ (چھوٹ جانا)۔ (مجازاً) ہرج ہونا۔ نقصان ہونا۔ (عموماً سلب کیساتھ مستعمل ہے)۔ (شوق قدوائی) کہیں ہو وہ اُسوقت مجھ تک

پاؤں

جو آئے۔ تو پاؤں کی منھدی نہ کچھ چھوٹ جائے۔ (شعور) ادھر آتا نہیں منھدی نہ چھٹ جائیگی پاؤں کی۔ الٰہی ناز کیسا ہے یہ معشوق تصور کا۔ پاؤں کی منھدی نہ گھس جانا۔ (ع) مقولہ۔ کسی شخص کے نہ آنے نہ ملنے یا کوئی کام نہ کرنے پر (طنزاً) بولتی ہیں۔ یعنی آنے سے کچھ نقصان نہ ہو جاتا۔ (گلزار نسیم) توفیق یہاں تلک جولاتی۔ منھدی پاؤں کی گھس نہ جاتی۔ پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہ ہوگی۔ مقولہ۔ عاجزی۔ خاکساری۔ حقارت ظاہر کرنیکے لئے کہتے ہیں۔ (میر) پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی۔ کیا کہیں عمر کو کس طور بسر ہم نے کیا۔ پاؤں کے نیچے آنکھیں ملنا۔ کمال عجز ظاہر کرنے کی جگہ (شعور) تیرے سگ در سے نہ چلے حیلہ روباہ شیروں کی ملیں پاؤں کے نیچے ہر آنکھیں پاؤں کے نیچے ملنا۔ پامال کرنا۔ (مجازاً) حقیر کرنا۔ ذلیل کرنا۔ (بحر) دل کو میرے پاؤں کے نیچے ملا۔ سر یہ میرے یار کا احساں ہوا۔ پاؤں گاڑنا۔ پاؤں جمانا استقلال کے ساتھ قائم رہنا۔ جگہ نہ چھوڑنا۔ (ناسخ) انتظار سرو قامت میں ختوں کی طرح۔ میں کھڑا رہتا ہوں پہروں پاؤں اپنے گاڑ کر۔ پاؤں گردش میں ہونا پاؤں چکر میں ہونا۔ مارے مارے پھرنا کی جگہ۔ (داغ) چرخ کا پاؤں ہے مدت سے یونہی گردش میں۔ ہے بجا گر کہے خورشید کو چھالا اپنا۔ پاؤں گڑنا۔ ایک جگہ کا ہو جانا۔ (قلق) حیرت سے گڑ گئے ہیں زمین میں ہر ں کے پاؤں۔ پاؤں گن گن کے رکھنا۔ ٹھہر ٹھہر کے چلنا۔ (منیر) دنیا سے راہ دشت عدم ہے کئی قدم۔ گن گن کے رکھ رہے ہیں سنین و شہور پاؤں۔ پاؤں گور میں لٹکانا مرنے کے قریب ہونا مرنے پر آمادہ ہونا۔ (داغ) عیادت کو ہماری آشنا کیوں آئے بیٹھے ہیں۔ کہ ہم تو پاؤں اپنے گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ پاؤں گھسنا ۱ (طنزاً) بہت آنے جانے سے تھک جانا کی جگہ۔ چلنے میں تکلیف ہونا۔ (جانصاحب) صندل نگوڑی بھکی بھی یہ دن لگے چپ خوش۔ گھستے تمھارے پاؤں ہیں چلتے مکان تک ۲ چلنے کی بیفائدہ محنت کرنے کی جگہ۔ (راسخ) ہوں وہ مفلس جستجو میں گھس گئے ہیں میرے پاؤں۔ چارہ گر میرے لئے

پاؤں

خود در و صندل ہو گیا۔ پاؤں گھٹنا۔ کہتے ہیں جب حمل کے زمانہ میں گمن پڑتا ہے حاملہ کی بے احتیاطی سے پیٹ کے بچہ کا کوئی عضو ناقص رہجاتا ہے۔ (شعور) خسوفِ ماہ ہے داغِ جنونِ مادرزاد۔ ہماری عقل کے گھٹنائے ہیں عذاب میں پاؤں۔ پاؤں لٹکانا۔ پاؤں کو بغیر کسی ٹیک کے زمین سے اوپر رکھنا۔ پاؤں لرزنا۔ پاؤں لڑکھڑانا۔ پاؤں لڑکھڑانا۔ سستی۔ ضعف یا نشہ سے۔ پاؤں کانپنا۔ لغزش ہونا۔ استقلال میں فرق آنا۔ (ذوق) جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے۔ پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے۔ (قلق) نشے سے لڑکھڑاے جو اُس گلبدن کے پاؤں۔ پاؤں لگانا۔ پاؤں سے کسی چیز کو چھونا۔ لات مارنا۔ پاؤں مارنا۔ ٹھوکر لگانا۔ بے عزتی کرنا۔ (لکھنؤ) پیرنے میں پاؤں مارنا۔ ان معنوں میں دہلی میں لات لگانا کہتے ہیں۔ پاؤں لگ جانا۔ پاؤں چھو جانا۔ (مجازاً) شہرت ہو جانا۔ کسی بات کا پھیل جانا۔ (جلیل) رسوائیوں سے ایک جہاں ہو گیا خبر۔ اللہ پاؤں لگ گئے کیا میرے حال کے۔ (مجازاً) تیزی پیدا ہو جانا۔ چلنے کی قوت پیدا ہو جانا۔ (جلیل) پاؤں لگ جاتے ہیں آتے ہی بہار۔ ہاتھ پڑھتے ہیں گریباں کی طرف۔ پاؤں لنگر ہیں ہونا۔ پاؤں میں بھاری بوجھ پڑا ہونا کہ چل نہ سکیں۔ صحرا کو چلو چاک گریباں کرو آتش۔ لنگر میں نہ ہیں پاؤں نہ پتھر کے تلے ہاتھ۔ پاؤں لینا۔ قدم لینا۔ آداب بجالانا۔ عاجزی کرنا۔ پاؤں مارنا۔ پیرنے میں پاؤں چلانا۔ پاؤں سے صدمہ پہنچانا۔ پاؤں مُریدِ (عو صفت عو) غلام۔ بڑا معتقد۔ نہایت مطیع فرماں بردار۔ پاؤں من بھر کا ہو جانا۔ پاؤں بھاری ہو جانا۔ پاؤں سو سو من کا ہو جانا بھی کہتے ہیں۔ (عالم) پاؤں ہر اک ہوا تھا سو من کا۔ پاؤں میدان سے نہ ہٹانا۔ ثابت قدم رہنا معرکہ میں۔ (آتش) حُرارتِ شمع حرارت سے ہم پہنچی ہے۔ سر کٹے پر نہ ہٹے پاؤں مرا میداں سے۔ پاؤں میں بیڑیاں بندھی ہونا۔ بہت مارے مارے پھرنا کی جگہ۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ قید ہونا۔ گرفتار ہونا۔ پابند ہونا

پاؤں

پاؤں میں جُوتی نہ سر پہ ٹوپی۔ (مجازاً) مُفلس۔ قلاش۔ اضطراب۔ پریشانی بدحواسی ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں۔ پاؤں میں چکر ہونا۔ پاؤں میں گردش ہونا۔ (داغ) تلاش یار میں چھوڑی نہ سرزمین کوئی۔ ہمارے پاؤں میں چکر ہے آسماں کی طرح۔ پاؤں میں رُلنا۔ (عو) پاؤں سے روندا جانا۔ (فقرہ) لوگ اوپر چڑھے بیٹھے ہیں اور سیپارہ نیچے پچنا پڑا ہے۔ غضب خدا کا مُسلمان کا گھر اور کلام (قرآن شریف) کی یہ عزت جس چیز پر ایماں کا دارومدار رہ پاؤں میں رلتی پھرتی ہے۔ پاؤں میں زنجیر پڑنا۔ پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ چلنے سے معذور ہونا۔ (ناسخ) کیوں نہ چلنے سے رہے رفتارِ جاناں دیکھکر پڑ گئی آبِ رواں کے پاؤں میں زنجیرِ موج۔ پاؤں میں سر دینا۔ (دہلی) پاؤں پر سر رکھنا۔ خوشامد کرنا عاجزی کرنا۔ پاؤں میں سنیچر اُترآنا۔ پاؤں میں سنیچر ہونا۔ پاؤں میں سنیچر ہونا۔ پاؤں پر سنیچر سوار ہونا۔ (لکھنؤ) پاؤں میں گردش ہونا۔ مارے مارے پھرنے کے موقع پر استعمال میں ہے۔ (قدر) پاؤں میں ہے وہ سنیچر کہ الٰہی توبہ۔ عشق جن بنکے چڑھا ہے ترے دیوانے پر۔ پاؤں میں مہندی لگی ہے۔ (مقولہ) عو۔ جب کوئی آدمی کہیں آنے جانے میں بیجا عذر یا تامل کرتا ہے اُس سے یا اُسکو طنزاً کہتی ہیں (نصیحت) مہندی تو سرا پا نہیں پاؤں میں لگی ہے۔ تو بہرِ عبادت جو صنم اُٹھ نہیں سکتا۔ پاؤں میں گھنگھرو ہونا۔ مارے مارے پھرنے کی عادت ہونا۔ آوارہ ہونا۔ (جان صاحب) پھروں گھر میں سبھوں کے دوڑی دوڑی۔ مرے پاؤں میں گھنگھرو نہیں ہے۔ پاؤں نکالنا۔ متعدی لاحد سے تجاوز کرنا چالاکی کرنا۔ ہوشیاری کرنا۔ اے شاد کمسنی سے نکالے جو اُس نے پاؤں جوبن نے پھر اُسے جو اُبھارا اُبھر گیا۔ چل نکلنا۔ شرارت کرنا۔ (مومن) اُسپہ پیدا کئے یہ چاہنے والے تم نے۔ گھر میں بیٹھے ہوئے یہ پاؤں نکالے تم نے۔ سرکشی کرنا کی جگہ۔ (ظفر) آنکھ سے ہو کے رواں پہنچے ہیں کیوں دامن تک۔ گر نکالے نہیں اس طفل نے آنسو کے پاؤں۔ خراب عادتوں

پائی

کو ظاہر کرنا۔ بدچلنی کرنا۔ (بحر) یا لوں میں بل ہے آنکھوں میں سرمہ ہے منہ میں پان۔ گھر سے نکل کے پاؤں نکالے نکل چلے ۵ کسی معاملے سے۔ تعلق اٹھا لینا۔ الگ ہو جانا۔ (فقرہ) تجھکو کسی کے شرکت منظور نہیں جہاں دوسرے نے ہاتھ لگایا اور تو نے اپنا پاؤں نکالا ۵ رہائی دینا ۵ خاص انداز سے ناچنا۔ (فسانہ عجائب) کسی نے دو چار پاؤں نکال کر پامال کیا کسی نے گت ناچکر بے چھری حلال کیا ۵ باہر جانا۔ پاؤں نکلنا۔ لازم ۵ آوارہ ہو جانا بے قید پھرنا۔ (فقرہ) ماما کی بیٹی کا پاؤں نکلنا اچھا نہیں ۵ کسی جگہ سے باہر نکلنا (آتش) پاؤں زنداں سے نہ نکلا تیرے سودائی کا۔ داغ دل ہی میں رہا لالہ صحرائی کا ۵ آزاد ہو جانا پیچھا چھوٹنا۔ کسی معاملے سے بے تعلق ہو جانا ۵ مشہور ہو جانے کی جگہ۔ شامیں نکلنا۔ (راسخ) تجھ سے زیادہ نکلے ہیں بدنامیوں کے پاؤں۔ چھپ چھپ کے دشمنوں سے ملاقات اب تو چھوڑ۔ پاؤں نہ اٹھنا۔ طاقتِ رفتار نہ ہونا۔ پاؤں نہ دھلوانا۔ (محاورہ) کنایتہً۔ حقیر سمجھنا۔ حقیر سمجھکر ادنیٰ خدمت لینا بھی گوارا نہ کرنا۔ حقارت سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانے کی جگہ۔ (شہیدی) کیونکہ دھلوائے وہ گوش فلک پیر سے پاؤں۔ جس کا ٹھکرا ہو پری اور ہوں تصویر سے پاؤں۔ پاؤں نہ رکھنا۔ قدم نہ رکھنا۔ نہ جانا۔ (داغ) ہم بادہ نوش پاؤں نہ رکھیں بہشت میں۔ جب تک ہمارے سامنے جام دسبو نہو۔ پاؤں ہزار من کے ہو جانا۔ لازم۔ ہلنا دشوار ہو جانا۔ حرکت دشوار ہونا۔ (توبتہ النصوح) اتنا بڑا سفر تو اُس کو درپیش مگر بارِ علائق کیوجہ سے پہلے ہی قدم پر اُسکے پاؤں ہزار ہزار من کے ہو رہے تھے۔ پاؤں ہلانا۔ پاؤں کو حرکت دینا جنبش کرنا۔

پاؤنڈ۔ (انگ) مذکر۔ ولایت کا ایک سکّہ جو ہندوستان کے پندرہ روپے کے برابر ہے ۵ ایک انگریزی وزن جو قریب آدھ سیر کے ہوتا ہے۔

پائی۔ (ھ) مونث۔ ایک آنے کا بارھواں حصّہ۔

پائے

پائی کاشت۔ پاہی کاشت۔ (ف۔ پائے کاشت) دیکھو پاہی۔

پائے۔ مذکر۔ گائے بکری کے اگلے پچھلے پاؤں کا وہ حصّہ جس کو پکا کر کھاتے ہیں ۵ پایہ کی جمع۔

پایاں۔ (ف) مذکر۔ انتہا۔ حد (آباد) انتہا یونہی نہیں ہے میرے طولِ صبر کو۔ جس طرح پایاں نہیں قاتل تری بیداد کا۔

پائے (ف)۔ پاؤں۔ پائے بستہ۔ (ف) صفت۔ مُقیّد۔ گرفتار۔ پائے بند (ف) دیکھو پابند۔ پائے بوسی۔ (ف) دیکھو پابوسی۔ (بحر) کیا خبر تھی پابوسی بھی بڑی تقصیر ہے۔ پاتابہ۔ (ف) دیکھو پاتابہ۔ پائے تخت۔ (ف) مذکر تختگاہ۔ دارالسلطنت۔ (رشک) پائے تختِ شہانِ حُسن ہے دل ایک ہوتا تو کہتے شاہ آباد۔ پائے تُراب۔ دیکھو پاتراب۔ پائجامہ۔ دیکھو پاجامہ۔ پائے خانہ۔ (ف) دیکھو۔ پاخانہ۔ (جانصاحب) دمبدم پیشاب نے بُولا دیا۔ پائخانے میں اندھیرا ہے پڑا رکھ آ چراغ۔ پائیدار۔ (ف) صفت۔ مضبوط۔ دیرپا۔ پائیداری۔ (ف) مونث۔ استحکام مضبوطی۔ پائے در گل۔ (ف) دیکھو پابہ گل۔ (بحر) کیا چلے تیری راہ مشکل ہے۔ خاک کا پُتلا پائے در گل ہے۔ پایدان۔ (ف) کفش ۵ جوتی اُتارنے کی جگہ ۵ گہوارہ۔) مذکر گاڑی کی وہ جگہ جسپر پاؤں رکھکر سوار ہوتے ہیں۔ پائے رفتن نہ جائے ماندن (ف) نہ جانیکی قوت۔ نہ ٹھہرنے کی جگہ۔) مقولہ۔ ایسی جگہ کہتے ہیں جہاں جاتے بن پڑے نہ ٹھہرتے۔ دونوں صورتوں میں دشواری ہو۔ اور انسان عاجز ہو (حاجی بغلول) یہ سُننا تھا کہ حاجی صاحب کی روح تن سے مثل کے عمرہ لینے چلی گئی۔ سناٹے میں آکے گھگھی بندھ گئی پسینا آگیا دل دھڑکنے لگا۔ پائے رفتن نہ جائے ماندن۔ پائے زیب۔ دیکھو پازیب۔ پائمزہ (ف) بفتح چارم وہ رسّی جو خیموں اور سراپردوں میں میخ سے باندھتے ہیں۔ وہ چیز جسمیں گاؤں لگاتے ہیں۔ ترکی میں بادشاہی حکم) مذکر۔ قلّابہ۔ لوہے کا حلقہ جو کواڑوں میں لگاتے ہیں۔ (راسخ) ہیٹری کے بدلے ہوں مرے پاؤں میں پائمزے۔ دروازہ کا

پاے

صنم کی ہو زنجیر ہاتھ میں - پاگاہ - پایگہ - (ف) مونث - قدر - مرتبہ - منزلت - ۲ طویلہ ۳ منصب - کچہری - اجلاس -

پائپ - (انگ) مذکر - ایک قسم کی نلی جس میں انگریزی تمباکو بھر کر پیتے ہیں -

پائیں - (ف - بروزن آئیں - پا - ین کلمہ نسبت) مذکر - نیچے - پائنتی سرہانے کے مقابل - (ریاض) وہ بیٹھے ہیں منہ تکتی ہے شمع سر بالیں - پائیں لحد آج ہے بالیں سے بھی اچھا - پائیں باغ - مذکر وہ باغیچہ جو مکان میں اور مکان کی سطح سے نشیب میں ہو -

پائیل - (ھ - بفتح سوم -) مونث ! پاؤں کا زیور - جھانجھ - خلخال - چھاگل ۲ صفت - وہ بچہ پیدائش کے وقت جسکے پاؤں پہلے نکلیں - کہتے ہیں ایسے شخص کے لات مارنے سے کمر کی چک جاتی رہتی ہے - (جانصاحب) پائل ہے دوگانا ذرا اٹھو کر تو لگا جا - چک آئی ہے اٹھا نہیں جاتا ہے کمر سے (رشک) پایل تری ہے پاؤں سے پائل کے زیادہ - آواز کے سننے سے گیا وہ کمر صاف ۲ تیز چلنے والی ۳ ٹھنی ۴ (عم) بانس کی سیڑھی -

پاپین - (ھ - بروزن خائن) مونث - ایک تسو کا چوتھائی حصہ -

پابندہ - (ف) صفت - ہمیشہ - قائم - استوار -

پائنتی - (ھ) مونث - سرہانیکی ضد - (آتش) عشق آنکھوں کو ہے تلوؤں سے مجھے ملنے کا پائنتی یار کی ہے میرا سر سرھانا شب وصل -

پائنچا - مذکر - یہ لفظ فارسی پائچہ کا بگاڑا ہوا ہے - پائجامہ کے ایک طرف کا حصہ جسمیں ایک ٹانگ رہتی ہے - پائنچا بھاری کرنا - (مو) ! آنا - جانا چھوڑ دینا - کسی فعل کو ترک کرنے کا عہد کرنا - ایک جگہ جم کر بیٹھنا - باہر نکلنا (فقرہ) انھوں نے تو ایسا پائنچا بھاری کیا ہے کہ آہی نہیں چکتیں - ۲ پائنچا بھاری کیا تھا توبہ کی تھی سن کے برس - آج تو چندی میں بی راحت کا ڈولا بھر گیا - پائنچا کھونسنا - پائنچا گھرسنا - پائجامے کے پائنچے کو نیفے میں

پبلک

اٹکانا تاکہ اونچا ہو جائے - (فقرہ) اوڑھنی انھیں اوڑھنا نہیں آتی پائنچے وہ نہیں گھرس سکتیں - پائنچے اٹھانا - عورتیں جب بڑے پائنچوں کا پاجامہ پہنتی ہیں چلتے وقت پائنچے اونچے کر لیتی ہیں - پائنچے تنگ کرنا - پائنچے کسکرنا پائنچے تنگ ہونا - پائنچے کسے ہونا - (منیر) ملبوس خلاف وضع کے شکوے میں کچھ عرض کیا تو پائنچے تنگ ہوئے - پائنچے چڑھانا - پائنچوں کو اوپر کر لینا پائنچے چھوڑنا - گھرسے ہوئے یا اٹھائے ہوئے پائنچوں کو چھوڑ دینا - (فقرہ) ایسی بولا ہٹ کس کام کی آؤ دیکھا نہ تاؤ پائنچے چھوڑ چھاڑ جھٹ اٹھ کھڑی ہوئیں - پائنچے سے نکلی پڑتی ہے - (عو) غصے کے مارے آپے سے باہر ہوئی جاتی ہے -

پایک - (فارسی پیک کا بگاڑا ہوا ہے) عم - مذکر - قاصد - اپلچی - چوکیدار -

پایہ - (ف) ! قدر - منزلت - درجہ - رتبہ ۲ عمارت کی بنیاد ۳ زینہ سیڑھی ۴ پاؤں) مذکر ! قدر - مرتبہ - درجہ (فقرہ) شعر و سخن میں میر صاحب کا پایہ بہت بلند ہے ۲ (ھ) ستون لاٹھا پنا کے ساتھ ۳ میز - کرسی - پلنگ تخت وغیرہ کا وہ ڈنڈا جسپر وہ قائم رہے - (فقرہ) چھپر کھٹ کا ایک پایہ ٹوٹ گیا -

پایۂ ثبوت کو پہنچنا - ثابت ہونا - (قانوناً) دعوے کی تصدیق ہو جانا - کسی بیان کا ثابت ہو جانا - **پایہ شناس** - (ف) صفت - مرتبہ شناس - **پایہ شناسی** - (ف) مونث - مرتبہ پہچاننا - **پایۂ عرش** بلانا - عرش تک اثر پہنچنے کا کنایہ ہے - (مصحفی) نالہ صبح یہ کیا بے ادبی کرتا ہے - پایۂ عرش معلا کا ہلانا نہیں خوب - **پائے پر کھینچنا** - تپنچے یا بندوق کے گھوڑے کو جہانتک اسکی حد ہے کھینچنا - (بحر) آپ کی جو حرکت ہے وہ ستم ہے صاحب - انگلی چٹکائی کہ پائے پہ تپنچا کھینچا -

پبلیشر - (انگ) مذکر کسی کتاب یا اخبار کا شایع کرنے والا -

پبلک - (انگ) مونث - عام مخلوق - سرکاری رعایا - **پبلک انسٹرکشن** (انگ) مونث - تعلیم عامہ - ہدایت عام مخلوقات - **پبلک ورکس** - (انگ) وہ

پپئی

امور جو عامۂ خلائق سے متعلق ہوں۔

پپئی ۔ (ھ) ۔ بفتح اول و دوم و کسر ہمزہ) مونث ۔ (دہلی) ایک چھوٹا سا بجلی پرند جس کو بپئی اور پوپئی بھی کہتے ہیں۔

پپنیانا ۔ (ھ) زخم میں پیپ آجانا۔

پپسپرمنٹ ۔ (انگ) مذکر۔ اک دوا کا نام۔ پودینا۔ پودینے کا ست۔

پپڑ ۔ (ھ) مذکر۔ دیوار کی کہگل کا وہ حصہ جو پھول کر علٰحدہ ہو جاتا ہے **پپڑوارہ** مذکر۔ وہ خشک پوست جو زخم کے کنارے چپکا رہتا ہے۔

پپڑا ۔ (س) مذکر۔ بڑی پپڑی۔ اوپر کا چھلکا چھال۔ **پپڑا جانا** ۔ **پپڑانا** ۔ (لکھنؤ) ۔ پپڑی بندھنا۔ سوکھ جانا۔ خشک ہو جانا۔ کسی چیز کا خشک ہو جانے سے پارہ پارہ ہو جانا۔ لب کا خشک ہو جانا۔ (فقرہ) ماما نے آٹا گوندھا تھا رکھے کھے پپڑا گیا۔ (امانت) ہونٹھ پپڑائے جو اُس کی گرمی صحبت سے رات جھاڑ میں شمعیں پگھل کر موم روغن ہو گئیں۔

پپڑی ۔ (ھ) مونث ۔ خشک پوست۔ پرت۔ اوپر کی خشک تہ۔ تر زمین خشک ہو کر جا بجا سے پھٹ جاتی ہے پھٹے ہوئے ٹکڑے کو پپڑی کہتے ہیں ۲ کائی یا چکنی مٹی کے برت جو سوکھنے کے بعد اپنی سطح سے علٰحدہ ہو جاتے ہیں ۳ حلوا سوہن کی قسم۔ (فقرہ) ایک لڑکا پپڑی کی چکنی ساری کی ساری گھنگنا پھرتا ہے دوسرا جوزی کی نوز کھاتا اور پھینکتا پھرتا ہے۔ **پپڑی آنا** ۔ (دہلی) تہ جمنا۔ پرت بننا **پپڑی بندھنا** ۔ لکھنؤ میں پپڑانا ہے۔ **پپڑی پڑنا** ۔ پرت جمنا۔ ملائی پڑنا **پپڑی جمانا** ۔ تہ جمانا ۲ (دہلی) حق قائم کرنا۔ **پپڑی جمنا** ۔ لازم ۲ پپڑی بندھنا۔ تہ جمنا **پپڑی جمنا** ۲ کھتے وغیرہ کا جمنا ۳ ملائی جمنا۔ **پپڑیا کتھا** ۔ مذکر۔ سفید عمدہ ہلکا کتھا۔

پپڑیلا ۔ (ھ) صفت ۔ پرت دار۔ چھلکے دار۔ **پپڑیا جانا** ۔ سوکھ جانا۔ پھٹ جانا پپڑی پڑ جانا۔

پپلا ۔ (ھ) صحیح تو پلا ہے ۔ دیکھو پولا۔

پپلی (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی بوٹی۔

پت

پپوٹا ۔ (ھ) مذکر۔ وہ کھال جو بطور غلاف آنکھ کے اوپر ہوتی ہے **پپوٹا ابھرنا** ۔ **پپوٹے کا پھول جانا** ۔ (داغ) سرشک گرم نے ایسا اثر اپنا دکھایا ہے پپوٹے میری آنکھوں کے نہیں ابھرے یہ چھالے ہیں۔ **پپوٹا بھاری ہونا** پپوٹے پر ورم ہونا۔ (داغ) مرگ دشمن پہ روئے ہو کیا تم۔ ہیں پپوٹے جو آنکھ کے بھاری **پپولنا** ۔ (ھ) ۔ (دہلی) پپولانا پوپلوں کی طرح منھ سے کسی چیز کو چوسنا بڑھاپے میں مسوڑھوں سے دبا دبا کر کھانا۔ (فقرہ) ماما پوپلی ہے پپول پپول کر کھاتی ہے۔

پپیتا ۔ (ھ) مذکر۔ سیٹی بجانے کا کھلونا۔ سیٹی۔ (بحر) عہد طفلی سے بھری ہیں اس میں شور انگیزیاں ۔ اس کے مٹی کے پپیتے پر گماں تھا صور کا۔ دیکھو پیہا نمبر ۳۔

پپنیانا ۔ (ھ) پیپ پڑ جانا۔ زخم سے پیپ نکلنا۔ (داغ) تیری تلوا بجھی تھی کس میں ۔ سٹر گیا زخم جگر پپا کر۔

پپیتا ۔ (پرتگالی لفظ پاپیتا سے بنا ہے) مذکر۔ ایک قسم کا پھل اور اُسکا درخت۔

پپیہا ۔ (ھ) ۔ مٹی یا دھات کا باجا جس کو منھ سے بجاتے ہیں ۲ ایک پہاڑی پرند کا نام۔ جو نہایت خوش آواز ہوتا ہے (محسن) پپیہے نے لیں دل میں سو چٹکیاں ۔ کہاں بولتا ہے کھبی پی کہاں ۳ آم کی گٹھلی گرنے سے جو درخت نکل آتے ہیں اُن کو توڑ کر لڑکے گٹھلی کے اوپر کا چھلکا پھینک دیتے ہیں اور اندر کے حصہ کو رگڑ رگڑ کر سوراخ کر لیتے اور منھ سے بجاتے ہیں ۴ پتوں کو لپیٹ کر منھ میں رکھکے آواز نکالتے ہیں اور اُس کو پپیہا کہتے ہیں۔ **پپیہے کی کوک** ۔ پپیہے کی آواز

پت ۔ (ھ) مونث ۔ آبرو۔ (جان صاحب) گالی وہ نہ بھولیگی تمھاری ناحق کو ہماری پت اُتاری ۔ (جانا۔ اُتارنا۔ رکھنا۔ گنوانا کے ساتھ) ۲ (ف) مونث ۔ اچھوانی۔

پت ۔ (ھ) مذکر ۔ صفرا۔ چاروں خلطوں میں سے ایک خلط کا نام نا زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتے کے اندر ہوتا ہے اس کا فعل جمع میں آتا ہے۔

پتّا

پت ڈالنا۔ زرد رنگ کی تے کرنا۔

پتا۔ (ھ)۔ (منہدو) مذکر۔ باپ۔

پتّا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ ورق۔ گنجفے یا تاش کا ورق ۲ برگ ۳ پان ۴ کان کے ایک زیور کا نام۔ (بحر) دل ترے آنے سے ٹھہرا عاشق بیتاب کا۔ کان کے پتّے سے مشکہ بن گیا سہاب کا ۵ پتنگ کے نیچے کے حصّہ میں کاغذ مثلث کا کتر کر لگاتے اور اسکو بھی پتّا کہتے ہیں ۶ (مجازاً) صفت۔ مشک۔ (شوق قدوائی) ہلکی پتّا سی ایک تھی ناؤ۔ جھولا جھولو جو اُسپہ چڑھ جاؤ پتّا باندھنا زخم پر پتّا رکھنا۔ پتّا بولنا۔ (لکھنؤ) کسی درخت کا پتّا منہ میں رکھکر اُس جانور کی بولی بولنا جسکو دام میں پھنسانا منظور ہو (شاد) طائرِ جاں کو پھنساتی ہے صفیر بمصفیر۔ دامِ گستر دام میں لاتے ہیں پتّا بول کے۔ پتّا بھی بے حکم خدا نہیں ہلتا۔ مثل۔ کوئی کام بغیر خدا کی مرضی کے نہیں ہوتا۔ (قدر) پتّا نہ ہلے بے حکم خدا ہے اُس کے پرندہ مارے نہ پر۔ پھر باغ میں ہر پھر آتا ہے کیوں گلچین کو لئے صیاد عبث۔ پتّا توڑ کر بھاگنا۔ (دہلی) جلدی سے بھاگنا۔ خوب چلدیا۔ (ایامی) آزادی کا یہ حال تھا کہ کُن بند سے کی آواز کان میں پڑی اور پتّا توڑ غائب ہوئی۔ لکھنؤ میں اس جگہ پتّا ہو جانا ہے۔ پتّا کھڑکنا۔ آہٹ ہونا۔ دھیمی آواز ہونا۔ ہوا چلنے سے پتّوں کا آواز دینا۔ (بحر) سوتا ہے یار باغ میں آہستہ چل نسیم۔ کوئیں کٹیں گی تیری جو پتّا کھڑک گیا ۲ خفیف اندیشہ ہونا۔ (آتش) خزاں کے خوف سے امین بہار فکر رنگیں ہے۔ چمن کا اپنے صرصر سے کبھی پتّا نہیں کھڑکا۔ پتّا کھڑکا بندہ سرکا۔ (دستکا) مثل۔ ذرا سے اشارے میں مطلب تاڑ جانا کمال ہوشیاری یا چالاکی ظاہر کرنیکے موقع پر اور آہٹ پاتے ہی کسی جگہ کو ہٹ جانے کے محل پر بھی بولتے ہیں۔ پتّا لگنا ۱ پھلوں میں داغ لگنا ۲ پتّا نمودار ہونا۔ پتّا جڑا ہونا۔ (فقرہ) اس درخت میں پتّے لگے ہیں۔ پتّا نہ ہلنا لازم۔ (کنایتہً) حبس ہونا۔ ہوا بند ہونا۔ (داغ) گلشن میں مزہ

رپتّا

باد و کشتی کا نہیں ملتا۔ ہے ایسی ہوا بند کہ پتّا نہیں ہلتا۔ پتّا ہلانا۔ (مجازاً) خفیف حرکت دینا۔ (فقرہ) بدون خدا کی مرضی کے ایک پتّا ہلانا چاہیں تو نہیں ہلا سکتے۔ پتّا ہونا۔ پتّا ہو جانا۔ (لکھنؤ) اُڑ جانا۔ ہوا ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ (گلزار نسیم) خط خاتم لیکے وہ ہوائی۔ پتّا ہوئی اور پتے پہ آئی۔ پتّوں والی۔ (عو) کنایتہً۔ مُولی۔ مولی سامان حاضری میں داخل ہے۔ جو مُردے کا کھانا ہے۔ اس سبب سے عورتیں منحوس سمجھ کے صبح کیوقت اس کا نام نہیں لیتی ہیں۔ (فقرہ) بیگم کے دسترخوان پر پتّوں والی کبھی تھی پتا۔ (ھ) مذکر ۱ نشان۔ سُراغ۔ علامت ۲ ٹھور ٹھکانا ۳ اشارہ ۴ سرنامہ وہ عبارت جو لفافہ پر لکھتے ہیں ۵ (عم) تفصیل جیسے پتے دار۔ (رتبانا) پوچھنا۔ چلنا۔ دینا۔ لگانا۔ لگنا۔ ملنا۔ وغیرہ کے ساتھ) پتا چلنا سُراغ ملنا پتا دینا۔ سُراغ بتانا۔ نشان بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ (امانت) ہر ایک کو اپنے مسافر کا ہم پتا دینگے۔ پتا نہ ہونا۔ غائب ہونا۔ نشان نہ ہونا۔ سُراغ نہ ملنا۔ (شعور) پتا خونِ جگر کا بھی نہیں ہے۔ کروگے حضرت دل آج کیا نوش بیخودی پتے کی بات چبھی ہوئی بات۔ (داغ) تھے ہم بغل عدو سے اسوقت یہ نہ سوجھی۔ سُنکر پتے کی ہم سے اب بغلیں جھانکتے ہو۔ پتے کی بات چبھتی ہوئی بات۔ (فقرہ) اودھ پنچ کبھی کبھی بات پتے کی کہہ جاتا ہے۔ پتے کی کہنا پتے کی سُنانا۔ چبھتی ہوئی بات کہنا۔ عیب کھولنا۔ راز فاش کرنا۔ (داغ) کروں میں عرض اگر جاں کی اماں پاؤں۔ کہوں پتے کی اگر تم سے پناہ ہو۔

پتّا۔ (ھ) مذکر۔ ایک اندرونی عضو کا نام جسکو فارسی میں زہرہ کہتے ہیں ۱ تحمل۔ تاب طاقت۔ حوصلہ۔ جگر۔ دل۔ ہمت ۲ غُصّہ۔ تیزی۔ جوش دل۔ (نوٹ) پتّا نکلا ہے پِت سے جسکے معنی ہیں صفرا صفراوی مزاج آدمی بہت تیز ہوتا اور ہر کام میں عجلت کرتا ہے ۳ خواہش نفسانی ۴ غیرت شرم۔ پتا پانی کرنا۔ غصہ فرو کرنا۔ اُمنگ دبا دینا۔ پتا پانی ہونا۔ (ف۔ زہرہ آب شدن کا ترجمہ) ۱ غصہ جاتا رہنا۔ برداشت کی قوت

پتّال

پیدا ہوجانے - اُمنگ نہ رہنے کی جگہ - (جلیل) چاہت کی جو تلخیاں اُٹھائے پتا پانی ہو آدمی کا = ترس آنا - پتا کھینچنا - پتا نکالنا - قتل کی سزا دینا - (رشک) نام سفاک سے آفاق کا زہرہ ہو آب - خاطر آشفتہ جسے پا گیا پتا کھینچا پتا لگانا - (عو) کسی کام میں جی لگانا - پتا لگنا - (عو) کسی کام میں جی لگنا - پتا مارنا = غصے کا ضبط کرنا - تحمل کرنا - لغویات یا حرص سے اپنے تئیں بچانا - (داغ) اپنا پتا ہم نے مارا دوست کی خاطر سے آج - غصہ آیا تھا بہت دشمن کی صورت دیکھکر = اُمنگ کا دبا دینا - تکلیف برداشت کرنا - صبر کرنا - (نبات النعش) خاص کر سینا تو بڑی پتے ماری کا کام ہے - پتا مرنا = غصے اور تیزی کا جاتا رہنا - دل کا مردہ ہوجانا - پتے لینا - پتے لے ڈالنا - (عو) ستانا - تنگ کرنا - پتے نکالنا - (عو) = جان نکالنا = خوب سزا دینا -

پتّال - (ھ) مذکر - دیکھو پاتال - پتّال کی خبر لانا - دُور کی خبر لانا - بات کی تہ کو پہنچنا - پتّال جنتر - (ھ) مذکر - تیل نکالنے کا خاص طریقہ -

پتّا - (ھ) لکھنؤ = ہوش باختہ ہونا - دنگ ہونا - (آتش) ہمنوبر سے جو کرتا قد کشی تو - نہ گڑ جاتا تو پتّا تو ہوتا = شرمندہ ہونا - (اسیر) کہدو کہ نہ باتوں میں مری شاخ نکالے - کہدو ننگا پتے کی ہیں تو پتّا ہی گا ناصح = گھبرانا - مضطرب ہونا - چکرانا - (صبا) رنگ لائیگی نزاکت بڑھکر - پھول کے بار سے پتّا ہی گا -

پتاور - (ھ - بروزن سراسر) مونث - پھوس جس سے چھپّر بناتے ہیں -

پتائی - پوتائی - (ھ) مونث - پلاستر کرنا - پلاستر کرنے کی اُجرت -

پت پڑ - (ھ) دیکھو پٹ پڑ -

پت جھڑ - پت جھاڑ - (ھ) مونث - پتے جھڑنا - پتے جھڑنے کا موسم (داغ) باغ میں پت جھڑ ہوئی موسم خزاں کا آگیا - میکشو مژدہ کہ بعد اُسکے بہار آنے کو ہے -

پتر - (ھ - بروزن ابر - فارسی میں پُسر بروزن شہر - سکّہ رائج الوقت -

پتلا

اردو میں زبانوں پر بہ تشدید حرف دوم مفتوح ہے) مذکر - سونے چاندی وغیرہ کے ٹھپّہ دار لانبے - اور پتلے ٹکڑے - لوہے کے چھوٹے چوڑے مستطیل ٹکڑے - اِن ٹکڑوں کو بکس صندوقچوں سینروں وغیرہ پر جوڑنے کی مضبوطی کے لئے لگاتے ہیں -

پُتر - (ھ) مذکر - (ہندو) بیٹا -

پترا - (ھ) مذکر = جنتری - وہ کاغذ یا کتاب جس میں ایک سال کے احکام نجوم لکھے ہوں = دھات کا مستطیل ٹکڑا = خول چڑھانے کا ورق = (ہندو) ورق پتا پتّے کھولنا - (ہندو) - عو - بھید ظاہر کرنا - فلمی کھولنا عیب ظاہر کرنا - **پتری** - (ھ) مونث = ہندو جنم پتری - زائچہ بخط چھٹی -

پتّرول - دیکھو پٹرول -

پتّریا - (ھ) مونث - (عم) رنڈی کسبی - فاحشہ عورت -

پتّل - (ھ) مونث - لکھنؤ - (ہندو) پتّوں کی بنی ہوئی تھالی جس میں کھانیکی چیزیں رکھکر کھاتے کھلاتے ہیں = (مجازاً) ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کیجاتی ہے - دہلی میں پاتر ہے - پتل پر سونا - (ہندو) پتل میں کھانا رکھنا یا چُھنا -

پتلا - (ھ) صفت مذکر = باریک - مہین - دُبلا = رقیق - بہنے والی چیز - گاڑھی کی ضد - جیسے پتلا شوربا - دیکھو پتلی - پتلا حال - خراب حالت غیر حال کرنا - ہونا کے ساتھ (حرارت) فریبہ اندام جو کہ تھا بقال - ماری کھانسی کے اب ہے پتلا حال -

پُتلا - (ھ) مذکر = مُورت - بُت - آدمی یا حیوان کا قالب - انسان کی صورت جو آٹے یا کسی اور چیز سے بنائی جائے = تلوار کی مُوٹھ - قبضہ = صفت عجم سرتاسر - (فقرے) زید عقل کا پُتلا ہے - وہ نور کا پُتلا ہے = صدقے کا گُڈ اگر گیا - (بحر) ٹھوکر اس کے پاؤں میں پارس کی لگ جاتی اگر صدقے کا پُتلا بنا تے گوندھ کر اکسیر ہم = آٹے کی مُورت جو ساحر کسی خاص انسان

پتلانا

کی ہم شکل بناتے اور تسخیر کے لئے اُس پر جادو کرتے ہیں ۲ خاکہ نمونہ ۳ پتلا خاکا (کنایتہً) انسان ۴ پتلا گاڑنا۔ ایک قسم کا ٹونکا۔ تسخیر کے لئے ماش کے آٹے یا پیٹھے کی تمبا کو کا پتلا بنا کر دفن کرتے ہیں ۵ گھر میں اُس بت کی رسائی نہ ہونی پر نہ ہوئی۔ تجربہ نے پتلے بھی گاڑے پس دیوار بہت۔ دیکھو پُتلی۔

پتلانا ۔ (ھ) ہندو! پیتل کا کسا دُ آجانا۔ پیتل کے برتن کی بکی ہوئی چیز میں پیتل کا مزہ آجانا ۲ پیتل کی سی رنگت ہو جانا۔

پتلون ۔ (انگ۔ پانٹ لون۔) انگریزی وضع کا پائجامہ بیشتر زبانوں پر مونث ہے۔

پتلی ۔ (ھ) صفتِ مونث۔ دیکھو پتلا۔ پتلی آواز۔ مہین آواز۔ باریک آواز (رشک) کمر کی یاد میں نیند اُڑ گئی ہے شوق سے چلّا۔ بکالی تو نے کیوں آواز اے مُرغِ سحر پتلی۔ پتلی دال کھانے والا۔ صفت۔ (کنایتہً) کمزور بودا۔ کم ہمت۔ (نبات النعش) حسن آرا تمھاری ذات کیا ہے خیر النسا ہمارے پتلی دال کے کھانے والے شیخ۔ پتلی کمر۔ باریک اور نازک کمر۔

پُتلی ۔ (ھ) مونث۔ گڑیا مورت ۲ آنکھ کا گول سیاہ حصّہ۔ (برق) دیدۂ عاشق کی پتلی ہر جسم تو سن میں ہے ۳ گھوڑے کے سُم کا وہ گوشت جو اُبھرا ہوا ہوتا ہے۔ (محسن) پتلی نے سمندِ باد پا کی۔ جا کر چشم تمر میں جا کی ۴ شبیہ گروں کی گڑیا۔ (بحر) رقص کرتی نہیں پتلی جو ہوا تار جدا ۵ کل بشین۔ جیسے پتلی گھر۔ حسین عورت۔ نازک عورت خوبصورت ۶ انسان یا حیوان کی گلی تصویر۔ پتلی بن کے رہ جانا۔ ساکت رہ جانا۔ (شوق قدوائی) رہ گیا حیرت کے مارے بنکے پتلی دم بخود۔ سامنے اُس شوخ کی آنکھوں کے جو سا حر گیا۔ پتلی پھیر لینا۔ (کنایتہً) بیوفائی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ پتلی پھیرنا۔ نگاہ پھیرنا۔ اشارہ کرنا۔ (انیس) پتلی جدھر سوار نے پھیری یہ مُڑ گیا۔ اُترا براق بنکے پری ہو کے اڑ گیا۔ پتلی کا تارا (مجاز آ) دلی۔ بہت پیارا۔ (میر حسن) متورہ وہ گھر اس کا سارا ہوا کنویں

پتنگ

کی وہ پتلی کا تارا ہوا۔ لکھنؤ میں آنکھ کا تارا ہے۔ پتلی میں دم پڑ جانا۔ نزع کی حالت میں ہو جانا۔ (بحر) کس ادا سے ہاتھ رکھا قبضہ پر پڑ گیا پتلی میں دم تلوار کا۔ پتلیاں اُلٹ جانا۔ (لکھنؤ) نزع کے وقت پتلیوں کا تلے اوپر ہو جانا۔ (جلال) جلوہ نقاب اُلٹ کے جو تم نے دکھا دیا غش آ گئے اُلٹ گئیں دو چار پتلیاں۔ پتلیاں بدل جانا۔ نزع کی حالت میں پتلیوں کا اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ (اسیر) پتلیاں بھی بدل گئیں دم نزع وقت پر کوئی آشنا نہ ہوا۔ پتلیاں پتھرا جانا۔ (پتھرانا) پتلیوں کا بیحس و حرکت ہو جانا۔ پتلیوں سے نور جاتا رہنا۔ (رند) حُسنِ حیرت زا سے تیرے پتلیاں پتھرا گئیں۔ اب پلک سے بھی پلک دو دو پہر ملتی نہیں۔ پتلیاں پھر جانا۔ مردمک چشم کا اوپر چڑھ جانا۔ دیدے پھر جانا۔ یہ حالت آثارِ موت میں سمجھی جاتی ہے۔ (جلال) اتو خدا کے واسطے مُنھ پھیر کر نہ بیٹھ۔ آنکھوں میں دم ہے پھر گئیں اے یار پتلیاں۔ پتلیاں نچانا۔ گڑیوں کا تماشا دکھانا۔ دیکھو پتلیوں کا تماشا۔ پتلیوں کا ناچ پتلیوں کا تماشا۔ (ذوق) خدا نے چشم میں بھی پتلیوں کا ناچ ہے۔ ہے جو منظورِ نظر اُن کو تماشا رقص کا۔ پتلیوں کا تماشا۔ پتلی والے کپڑے یا کاٹھ کی گڑیوں کو تاروں کے ذریعہ سے نچاتے اور اس کا تماشا دکھاتے ہیں۔ (آتش) آنکھیں عاشق کو نہ تو اے گل رعنا دکھلا۔ پتلیوں کا کسی ناداں کو تماشا دکھلا۔ پتلیوں کا سا ناچ پتلیوں کا تماشا۔ (داغ) اہل دنیا کو جو دیکھا غور سے۔ یہ تماشا پتلیوں کا سانگ ہے۔ پتلیوں میں گھر کرنا۔ بہت عزیز ہونا۔ پیارا ہونے کی جگہ (راسخ) گھر پتلیوں میں کرنے لگا اہل دید کی۔ مردم شناس ناوک مژگان یار ہے

پتنا ۔ (ھ) لازم۔ پچارا پھرنا۔ پوتا جانا ۲ مذکر۔ وہ کپڑا جس سے پچارا پھیرتے ہیں۔

پتنگ ۔ (س) مذکر۔ اکنکوا (اڑانا۔ اڑانا بڑھنا۔ بڑھانا۔ لڑانا۔ لڑانا کے ساتھ) ۲ ایک پروار کیڑا جو روشنی پر گرتا ہے۔ پروانہ (داغ) جلی جو

پتنگ

شمع تو دم بھر نہ اُسکو تاب آئی ۔ پتنگ تھا کہ پتنگا تھا اُڑ کے جل ہی گیا ۔ وہ لکڑی جس سے سُرخ رنگ نکالا جاتا ہے ۔ (بحر) کپڑے رنگے ہوے ہیں گلوں کے پتنگ سے ۔ پتنگ بازی ۔ مونث ۔ کنکوّا اُڑانا ۔ کنکوّوں کا کھیل ۔ پتنگ بڑھانا ۔ پتنگ کو فضائے ہوا میں بلند کرنا ۔ (آتش) اُس شوخ نے بڑھا کے شفق سے ملا دیا ۔ جس دن قریب شام اُڑا یا پتنگ سُرخ پتنگ ڈھا دینا ۔ (لکھنؤ) بڑھے ہوے کنکوّے کو گرا دینا ۔ پتنگ ڈھا جانا ۔ (لکھنؤ) پتنگ کا بے قابو ہو کر گر جانا ۔ پتنگ ملانا ۔ (لکھنؤ) لڑاتے وقت ایک پتنگ کا دوسرے پتنگ کے برابر کرنا ۔ یا دوسرے پتنگ کی طرف جھکانا پتنگ ہتھے سے اُکھڑ جانا ۔ پتنگ کی ڈور کا ہتھے سے ٹوٹ جانا ۔

پتنگ چھری ۔ (ر) (صفت (دہلی) عو ۔ لڑائی کرا دینیوالی ۔ لگائی بجھائی کرنیوالی ۔ لکھنؤ میں لُتری ہے ۔ (فقرہ) خانم کو پتنگ چھری سمجھو ان کا قدم بیچ میں آیا اور لڑائی شروع ہوئی ۔

پتنگا ۔ (بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر (چنگاری ۔ چراغ کا پھول آگ کی چھوٹی چنگاری جو ہوا میں اڑتی ہے ۲ پروانہ ایک پرواز کیڑا ۔ پتنگے لگانا ۔ (عو) ۱ شرارت کرنا ۔ چھیڑنا ۔ جلانا ۔ (داغ) آتش شوق کیا مجھے ناصح ۔ تو پتنگے لگائے جاتا ہے ۲ آگ لگانا ۔ (داغ) سوز دروں سے اپنے شعر بنگے ہیں اشک ۔ کیوں آہ سرد کو نہ پتنگے لگائیں ہم پتنگ لگنا (عو) بہت ناگوار گزرنا ۔ غصہ سے بدن میں آگ لگنا ۔ (فقرہ) بی ہمسائی کی باتوں سے میرے پتنگے لگ گئے ۔

پتوار ۔ (ر) مونث ۔ ۱ وہ لکڑی جس سے کشتی کو موڑتے ہیں ۲ کھم ۔ اڑ دار ۔

پتواس ۔ (ر) مونث ۔ پرندوں کے بیٹھنے کا اڈا ۔ ایک بانس میں مرغی چھتری باندھتے ہیں اور اُس کو کھڑا کر دیتے ہیں تاکہ اسپر کبوتر وغیرہ پرند بیٹھیں ۔ (نکہت) مہد آسائش عالم ہے ترا عہد انکو نسیم طائر کو

پتھر

خط کا اکھان ہے پتواس ۔ اب قلیل الاستعمال ہے ۔

پتیوہ ۔ (ر) مونث ۔ (ہندو) ہمو ۔

پتھر ۔ (ر) مذکر ۱ سنگ ۲ اولاً ۔ جواہر جس میں ہیرا ۔ لال ۔ زمرد یاقوت وغیرہ شامل ہیں ۳ صفت سنگدل ۔ کٹھور ۔ بیرحم ۔ ذوق (ہم پتوں کے دل کو جذب دل سے کھینچے جائیں گے ۔ پر بڑے پتھر ہیں یہ ٹس سے کھینچے جائیں گے ۴ (مجازاً) سخت چیز ۔ کڑی چیز ۔ (داغ) دل کو پتھر بنا دیا ہم نے اس کو پارا بلا دیا ہم نے ۵ صفت ۔ بھاری ۔ ثقیل ۔ گراں ۶ بیحد کی جگہ جیسے بہرا پتھر ۷ غبی ۔ کند ذہن ۸ بے وقوف ۹ حقیر سے ہیچ کی جگہ ۔ (رشک) وہ بے نشاں ہوں کہ ہے کوہکن کو پتھر دخل ۔ جو نام کھودے مرا کوہکن تو نام کرے ۱۰ دشوار کام ۱۱ ساکت خاموش ۱۲ (عو) کنواری بیٹی ۔ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا صرف پڑتا ہے اسوجہ سے اسکو پتھر کہتے ہیں (فقرہ) بیگ کے آگے بھی دو پتھر بیٹھے ہیں ۱۳ ثقیل دیرہضم ۱۴ کنجوس نہایت ممسک ۱۵ مشکل ۔ (فقرہ) یہ کتاب پتھر ہے ۔ پتھر اُدھیڑنا ۔ پُرانا محاورہ ہے اب اسکی جگہ فصحاے لکھنؤ پتھر اُکھاڑنا بولتے ہیں ۔ (انشا) سینہ صد چاک نظر آیا ترے قاصد کا ۔ اس کی تربت کے جو ہیں جا کے ادھیڑے پتھر ۔ پتھر برسنا (لکھنؤ) اولے پڑنا ۔ (بحر) وہ مقدر ہے جو مانگوں منہ برسنے کی دعا برسیں پتھر ابر سے بالائے سر برسات میں ۔ پتھر بن جانا ۔ سخت دل ہو جانا ۔ نہایت سنگدل ہو جانا ۲ بہرا بن جانا ۔ بت بن جانا پتھر پانی ہو جانا ۔ سخت دل کو رحم آجانا کنجوس کا فیاض ہو جانا ۔ (ناسخ) ہماری آہ تیر اول نہ نرمائے تو یا قسمت وگرنہ دیکھ آئینہ کو پتھر ہو گئے پانی ۔ پتھر پر لگانا ۔ کسی دھار دار چیز کی دھار تیز کر لینا ۔ (شاد) سخت جانوں پہ تری جب سے چھری تیز ہوئی ۔ یوں نہ کارد کوئی پتھر پہ لگائی ہوگی ۔ پتھر پر جونک نہیں لگتی ۔ مثل ۔ ایسا ہے جس پر کوئی نصیحت کارگر نہیں ہوتی ۔ راہ پر نہیں آتا ۔ اثر پذیر نہیں ۔ پتھر پڑنا ۱ سنگ باری ہونا ۔ اولے گرنا ۔ (امانت) چمک جاتی ہے جب بجلی تو

پتھر

پتھر خوب پڑتے ہیں۔ (کنایۃً) آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ مصیبت نازل ہونا۔ (آتش) مُوم آہن کرتی تھی یا دِل پگھل سکتا نہیں۔ آہ کیا پتھر پڑے تیرے اثر پر اندنوں کے۔ (تحقیر سے) کوئی بڑا کام ہونا۔ (فقرہ) جوانی میں کیا پتھر پڑتے تھے۔ پتھر پڑیں۔ (عو) بددعا۔ غارت ہو۔ تباہ ہو۔ ناس ہو۔ (رشک) پتھر پڑیں فریاد کی چاہت کے مرض پر۔ دِق رہنے سے غم میں مرضِ سل بہت اچھا۔ تف ہے۔ لعنت ہے۔ (فقرہ) پتھر پڑیں ایسی موٹی سمجھ پر کوئی جواب معقول نہیں۔ پتھر پسیجنا۔ پتھر میں نمی آنا۔ (کنایۃً) سخت دل کو رحم آنا۔ بخیل کا کچھ خرچ کرنے یا دینے پر آمادہ ہونا۔ (قدر) یوں تو پتھر بھی کچھ پسیجتا ہے۔ چاہئے ہے دِلِ بشر میں درد۔ پتھر بھوڑا۔ یہ اور اس کے بعد کا لفظ۔ بغیر تشدید حرف دوم مستعمل ہے۔ مذکر۔ سنگ تراش پتھر گڑھنے اور کاٹنے والا۔ ہُدہُد۔ پتھر پھوڑیاں۔ (بفتح اول ودوم) نوشادر مونگ ماش کے آٹے سے نُقل کے برابر بنا کر خشک کر لیتے ہیں۔ اور شوربا کر کے کھاتے ہیں۔ پتھر تراشنا۔ پتھر کاٹنا۔ (عاشق) بخشا ہے کیا خدا نے شرف بُت کے نام کو۔ پتھر بھی جو تراشے مُبتلا ہے نور کا۔ پتھر تلے دامن دبنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ تکلیف میں پھنسنا۔ بے قابو ہو جانا۔ (گلزار نسیم) قسمت سے مفر ہے اَب نہ مامن۔ پتھر کے تلے دبا ہے دامن پتھر تلے سے ہاتھ نکالنا۔ نجات دلانا۔ زبردست کے پنجے سے۔ پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ (عو) مصیبت سے نجات پانا۔ زبردست کے پنجے سے رہائی پانا۔ (فقرہ) بُوا خدا خدا کر کے پتھر تلے سے ہاتھ نکلا ہے جو خانم صاحب کے پنجے سے نجات ملی۔ پتھر تلے کا ہاتھ۔ بے اختیاری۔ مجبوری بے بسی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (جرأت) دل مرا اُس سنگدل کے ساتھ ہے۔ کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے۔ پتھر تلے ہاتھ ہونا۔ (دبنا) لازم۔ بھاری بوجھ کے نیچے ہاتھ کا دب جانا۔ (مجازاً) مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ زبردست کے قابو میں آ جانا۔ (جرأت) دست بردار ہوں کیونکر بُتِ سنگیں دل سے

پتھر

دب گیا ہاتھ مرا تو تلے پتھر کے۔ (فقرہ) جاں دیدینا بڑی بات نہیں کچھ کھا کے سو رہنا۔ پھر کہتا ہوں پتھر تلے ہاتھ ہے ارے نادان جب جان ہی نہ رہیگی یہ مزے کون اُڑائیگا۔ پتھر چاٹنا۔ کسی دھار دار چیز کا پتھر پر رگڑنے سے تیز ہو جانا۔ (قلق) جائے خوں ہر زخم سے فوّارہ چھوٹا اور کا خنجر قاتل نے کیا چاٹا ہے پتھر طور کا۔ پتھر چٹا۔ (ھ۔ بفتح اول ودوم) مذکر ایک قسم کی گھاس۔ ایک قسم کا سانپ جو پتھر چاٹتا ہے۔ پتھر چٹانا سان رکھنا۔ پتھر پر رگڑ کر دھار تیز کرنا۔ (امانت) زباں کی تیغ کو خوب آپنے پتھر چٹایا ہے۔ پتھر چلانا۔ پتھر پھینکنا۔ پتھر چلنا۔ لازم۔ سنگریزوں کی بوچھار ہونا۔ (ناسخ) سمجھے سب آئی قیامت سیر کرتے ہیں پہاڑ۔ کوئے جاناں میں یہ مجھ دیوانے پر پتھر چلے۔ پتھر چھاتی پر دھرنا۔ (رکھنا) دیکھو چھاتی پر پتھر رکھ لینا۔ پتھر ڈھلکانا۔ مصیبت جھیلنا۔ پتھر ڈھونا۔ (کنایۃً) سخت محنت کرنا۔ بڑی محنت کا کام کرنا۔ (مصحفی) نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہونچا۔ سدا عشق میں اُس نے پتھر ہی ڈھوئے۔ پتھر زمین۔ مونث۔ مثل زمین جس شعر کے ردیف قافیے مثل ہوتے ہیں اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ زمین پتھر ہے۔ (فقرہ) بارک اللہ ایسی پتھر زمین میں کیا نازک شعر کہے ہیں۔ پتھر سا پھینک مارنا۔ پتھر سا کھینچ مارنا۔ پتھر سا مارنا۔ سختی سے جواب دینا۔ کڑی بات کہنا۔ (جرأت) اُس سنگدل کا دیکھے پیام اِن نوں ایک اور۔ پتھر سا مار جاتے ہیں بیغامبر ہمیں۔ پتھر سے سر پھوڑنا۔ پتھر سے سر مارنا۔ ناسمجھ کو سمجھانے کی کوشش کرنا۔ کم عقل کو تعلیم دینا۔ پتھر سے نصیب پھوٹنا۔ سنگدل سے معاملت ہونا۔ کمال بدقسمتی کی جگہ بولتے ہیں۔ (بحر) اک بُت سے معاملہ ہے درپیش۔ پتھر سے نصیب پھوٹتے ہیں پتھر کا۔ یا پتھر کی۔ صفت۔ سنگدل۔ بے رحم۔ بیحد ضبط کرنے والا۔ (گلزار نسیم) پتھر کی اگر کہو تو میں ہوں۔ فولاد جگر کہو تو میں ہوں۔ پتھر کا بن جانا۔ سنگدل ہو جانا۔ (رشک) سنگ غم سے نہ ہو سکا سرتاب۔ کوہکن بنگیا تھا

پتھر

پتھر کا۔ پتھر کا گھلنا۔ نرم دل ہو جانا۔ پتھر کا جگر۔ نہایت مضبوط کلیجا۔ (آتش فراق یار میں جب عشق نے مجھکو ٹٹولا ہے۔ جو دل فولاد کا پایا تو پتھر کا جگر پایا) پتھر کا جگر پانی ہونا۔ سنگدل کو ترس آ جانا۔ (شہیدی) بیسجا اک نہ تیرا دل ہی اے شیریں کبھی اُسپر۔ جگر پانی ہوا فرہاد کی باتوں سے پتھر کا پتھر کا جواب پتھر۔ مثل۔ یعنی سخت بات کا جواب سخت ہوتا ہے۔ (راسخ) یا صنم میں نے کہا وہ گالیاں دینے لگے۔ یہ مثل سچ ہو گئی پتھر ہے پتھر کا جواب۔ پتھر کا چھاپا۔ لیتھوگراف۔ وہ چھاپا جو کاپی اور پتھر کے سیلے سے چھپا ہو۔ ٹائپ کے خلاف۔ پتھر کا دل پتھر کا کلیجا۔ صفت۔ سنگدل۔ بے رحم (سالک) کس کا پتھر کا ہے دل کس سے سُنا جاتا ہے۔ کون ایسا ہے کہ ہو جس سے بیان دہلی۔ (نامی) اُمید دل وہی اُس سنگدل سے سخت بیجا ہے۔ مگر ان چاہنے والوں کا پتھر کا کلیجا ہے۔ پتھر کا دل موم ہو جانا۔ رحم آ جانا۔ ترس آ جانا۔ (فقرہ) مولوی صاحب کیا وعظ کہتے ہیں کہ کیسا ہی پتھر کا دل کیوں نہو ایک دفعہ تو ضرور موم کی طرح ملائم ہو کر رہ جاتا ہے۔ پتھر کلا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ اس بندوق کو کہتے ہیں جس میں چقماق لگی ہوتی ہے۔ پتھر کلیجے پر دھرنا۔ پتھر چھاتی پر دھرنا۔ پتھر کو اثر کیا ہو۔ مثل۔ بیوقوف کم عقل پر کسی فہمائش اور تعلیم کا اثر نہیں ہوتا۔ (داغ) ہماری آہ سے اُس سنگدل کے دل میں گھر کیا ہو۔ کسی نے سچ کہا ہے یہ کہ پتھر کو اثر کیا ہو۔ پتھر کو پانی کر دینا۔ سنگدل کو نرم کر دینا۔ (عاشق) سُنکے میرے حال کو اُس بت کے آنسو گر پڑے۔ درد کی تقریر نے پتھر کو پانی کر دیا۔ پتھر کو جونک نہیں لگتی کہیں پتھر میں بھی جونک لگی ہے۔ مثل۔ سنگدل کو رحم نہیں آتا۔ بدکو نصیحت کا اثر نہیں ہوتا۔ کنجوس فیاضی نہیں کر سکتا۔ (داغ) اُس سنگ دل کو میری فریاں کیا اثر کرے۔ پتھر کو جونک لگتے کسی نے سنی نہیں۔ پتھر کو موم بنانا۔ پتھر کو موم کرنا۔ سخت چیز کو نرم کرنا۔ سخت دل کو نرم دل کر دینا۔ (لغۃ المصدر) وہ باتیں اس طرح کی کرتے ہیں کہ لوہے کو پگھلائیں پتھر کو موم بنائیں۔ (صبا)

پتھر

یار کے دل میں ہماری آہ نے تاثیر کی۔ موم پتھر کو کیا پانی کیا فولاد کو۔ پتھر کھانا سنگریزوں کی مار کھانا۔ (رشک) نہیں کس کو سحر و شام خیالِ (اصنم) سر سودا زدہ کھاتا نہیں پتھر کسدن۔ پتھر کھینچ مارنا۔ اصلی معنوں میں نا مجاز۔ ایسی سخت بات کہنا جو دوسروں کو ناگوار ہو۔ سخت الفاظ میں کہنا۔ (داغ) نہ کرنا صحا ایسی دیوانی باتیں۔ یہ کیا کھینچ مارا جو پتھر کسی کو۔ پتھر کی تصویر بننا (مجازاً) خاموش ہو جانا۔ چپ ہو جانا۔ (راسخ) یہاں حیرت وہاں تمکیں نہ وہ بولے نہ میں بولا۔ شب وعدہ بنے بیٹھے رہے تصویر پتھر کی۔ پتھر کے تلے ہاتھ دبانا۔ اپنے آپ کو سخت مشکل میں ڈالنا۔ آفت میں ڈالنا (شوق قدوائی) ہو گئی چوک دل اُس بت سے لگایا ناحق۔ ہاتھ پتھر کے تلے ہم نے دبایا ناحق۔ پتھر کے تلے ہاتھ دینا۔ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ (سیر) ہاتھ تو دب گئے پتھر کے تلے چاہت میں۔ کون ہو اب جو سنبھالے دل بیتاب اپنا۔ پتھر کی چھاتی۔ صفت بڑا حوصلہ۔ بڑا دل۔ بڑا جگر۔ سخت جان (عائقہ) مری پتھر کی چھاتی تھی جو میں نے یہ ستم جھیلا۔ پتھر کی چھاتی کر لینا۔ صبر کرنا۔ تحمل کرنا۔ پتھر کے کیڑے کو بھی خدا دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ ہر شخص کو رزق دیتا ہے کوئی محروم نہیں رہتا۔ کیوں سختیٔ ایام سے ڈرتے ہو تحمل۔ پتھر کے بھی کیڑے کو خدا دیتا ہے۔ پتھر کی لکیر۔ پتھر کی لیکھ۔ صفت پتھر کی لکیر نہیں مٹتی ہے۔ مجازاً۔ نہ مٹنے والی چیز۔ مستقل۔ پائیدار۔ پکی مضبوط۔ نہ مٹنے والا۔ پتھر کی سی لکیر ہے عشقِ بُتاں نصیر۔ جب دل میں پڑ گئی تو مٹائی نہ جائیگی۔ (داغ) مستند کیونکر نہ ہو ایسا کلام۔ جو لکھا گویا ہے پتھر کی لکیر۔ (شعور) کیا مُقلّد کا تب تقدیر کا ہے وہ صنم۔ لیکھ پتھر کی ہوئی تحریر پشت آئینہ پتھر گھسنا۔ لازم۔ فرسودہ ہونا پتھر کا (غالب) مٹ جائیگا سر گر ترا پتھر نہ گھسیگا۔ ہوں در پہ ترے ناصیہ فرسا کوئی دن اور۔ متعدی۔ پتھر کو گھسنا۔ پتھر کڑکانا۔ پتھر لنڈھکانا۔ پتھر پھسلانا۔ (کنایہ) ثقیل اور بھدے الفاظ استعمال کرنا۔ (داغ) دشنام سخت دیتے ہو بام سے مجھے

پتھر

لڑکائے پتھر آپ نے گویا پہاڑ سے ۔ پتھر مارنا ۔ سنگ زنی کرنا ۔ دیوانوں کی سی حرکتیں کرنا ۔ (کنایۃً) روکھے پن سے جواب دینا ۔ (بحر) مرے بت بولتے ہیں جب کسی سے ۔ اُٹھا کر ایک پتھر مارتے ہیں ۔ پتھر مارے موت نہیں ۔ (ع) مثل ۔ نہایت سخت جان ہے (کنایۃً) بیحیا اور بے غیرت کی نسبت بولتے ہیں ۔ پتھر موم کرنا ۔ دیکھو پتھر کو موم کرنا ۔ (مصحفی) پتھر تو تو نے موم کیا لیکہ یہ بتا اے آہ اُس کے دل میں اثر کس طرح سے ہو ۔ پتھر موم ہونا ۔ سنگدل کو رحم آنا ۔ کنجوس کا فیاضی پر آمادہ ہوجانا ۔ (ظفر) خدا ہی جانے کہ ہیں دل بتوں کے کیا پتھر ۔ کہ تجھ سے موم نہ اے آہ دردناک ہوے ۔ پتھر میں جونک لگنا ؛ سنگدل کا نرم ہوجانا ؛ بخیل کا فیاضی پر آمادہ ہوجانا ؛ حیرت انگیز بات ہونا ۔ دشوار امر کا واقع ہونا ۔ (فقرہ) حاجی صاحب کو اور عشق ۔ گولر میں پھول آیا ۔ ہیجڑے کے لڑکا ہوا ۔ پتھر میں جونک لگی ۔ پتھر پھوڑنا ؛ سنگدل کو رحم دلانا ۔ ناممکن کام کرنا ۔ پرانا محاورہ ہے ۔ (انشا) رقت آئی نہ مرے حال پہ تجھکو سچ ہے ۔ ہو جو پتھر کوئی کیا اُس کو پھوڑے پتھر ۔ پتھر نہیں پگھلتے ؛ سنگدل کو رحم نہیں آتا ۔ (نکہت) نرم کیونکر ہو خدایا وہ بُتِ سنگیں دل ۔ آج تک ہمنے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر ؛ کنجوس سے وہ یا فیاضی نہیں ہوتی ۔ پتھر ہونا ۔ پتھر ہوجانا ؛ سخت ہوجانا ۔ جم کر سخت ہوجانا ۔ ؛ بھاری ہوجانا ؛ دشوار ہونا ۔ مشکل ہوجانا ؛ بُت بن جانا ۔ خاموش ہوجانا (داغ) بات کا میری نہیں دیتا جواب ۔ وہ بت کافر تو پتھر ہوگیا ؛ بے رحم ہونا ۔ سنگدل ہونا ؛ اندھا ہونا ؛ بیکار رہونا ۔ نکما ہونا ۔

پتھرا دینا ۔ متعدی ۔ (ذوق) پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو ۔ پتھرانا ؛ پتھر ہوجانا ۔ پتھر بن جانا ؛ سخت ہوجانا ؛ پتلی اور آنکھ کی نسبت) بینائی چشم زائل ہوجانا ۔ پتلی کا بے حس ہوجانا ۔ نور جاتا رہنا ۔ (قلق) گر پلک جھپکے شرر نکلیں بجائے اشک گرم ۔ آنکھ پتھرا کر عجب کیا ہو اگر چقماق ہو ۔ (امانت) کیا بہانہ جو کافر نے بُت پرستی کا ۔ تو عین وصل

پتیانا

میں پتھر اُیں پتلیاں میری ۔ پتھراؤ ۔ (ھ) مذکر ۔ سنگ باری ۔ پیاپے پتھر مارنا ۔ پتھر پھینکنا ۔ (شعور) جانکر مجھکو بتوں کا محبوں ۔ خوب ہی لڑکوں نے پتھراؤ کیا ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

پتھروٹا ۔ (ھ) ۔ لفتح (را) مذکر ۔ پتھر کا پیالہ ۔

پتھری ۔ (ھ) مونث ؛ وہ چھوٹا پتھر کا ٹکڑا جس پر چھری چاکو اُستر اتیز کرتے ہیں ۔ سلی ؛ ایک قسم کا سخت مادہ جو مثانے میں مثل پتھر کے ہوجاتا ہے ۔ سنگ شانہ ؛ سنگ چقماق جس سے آگ جھاڑتے ہیں ؛ سنگدان جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے ؛ سنگ ریزہ ۔ پتھریلا ۔ (ھ) یائے معروف) صفت مذکر پتھر کا پتھر ملا ہوا ۔ پتھریلی (ھ) صفت مونث ۔

پتھنا ۔ (ھ ہندی) تھوپنا ۔ گوبر کے اُپلے بنانا ؛ لازم اُپلے بننا ۔ اس جگہ تھپا جانا استعمال میں ہے

پتھی ۔ (ھ) پیاز کی آنڈی ۔

پتھیر ۔ (ھ یائے مجہول) مونث ۔ (عم) اینٹ بنانے کی جگہ پتھیرا ۔ (ھ یائے مجہول مذکر) کچی اینٹیں بنانے والا

پتی ۔ مونث ؛ چھوٹا پتا کوپل جیسے چار کی پتی ؛ سبزی ۔ بھنگ (ہندو) چندہ شرکت ۔ مشترکہ چیز کا حصہ ؛ نب فولاد کا قلم ؛ دھات کا پترا ۔ گنے کی پتی ؛ بوٹی (فقرہ) ہوس پتیوں کی تلاش میں مارا مارا پھرتا ہے ۔ پتی جانا ۔ فقرہ دینا ۔ رنگ جانا ۔ پتی دار ۔ مذکر ۔ (ہندو) حصہ دار شریک ۔

پتی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک بیماری کا نام ۔ جو جوش خون سے پیدا ہوتی ہے ۔ پتی اُچھلنا ۔ پتی نکلنا ۔ بدن پر دو ڈے پڑ کر خارش ہونے لگنا ۔ پتی کا پیدا ہونا ۔ (شعور) گوری رنگت پہ قیامت ہے نکلنی پتی ۔ رشک یاقوت نکل آیا دو ڈا کیا کیا ۔

پتیانا ۔ (ھ) لازم ۔ کسی امر کا باور کرنا ۔ یقین کرنا ۔ خاطر میں لانا ۔ خیال میں لانا ۔ نرم ہونا ۔ نرمی کرنا ۔ (معروف) اب ہر کسی معشوق سے پتیاتے نہیں ہم ۔ چاہت نے تری کھول دئے کان ہمارے ؛ راضی ہونا ۔ (فقرہ)

پتیت

لسا علی اس قیمت پر نہیں۔ پتیانا۔

پتیت ۔ (ھ۔ بفتح اوّل و کسر دوم و سکون یائے معروف۔) مذکر۔ غیر مزروعہ اراضی۔

پتیل ۔ (ف بروزن قتیل) مذکر۔ چراغ کا فتیلہ۔ پتیل سوز۔ (ف) مذکر۔ شمعدان۔

پتیل ۔ (ھ) صفت پتلا۔ باریک۔ جھر جھرا۔ مہیں۔ کپڑے کی نسبت بولتے ہیں۔

پتیلا ۔ (ف پاتلہ یا پاتیلہ کا مخفف)۔ مذکر۔ چھوٹی دیگ بڑی ہنڈیا کا دیگچہ۔

پتیلی ۔ مونث ۔ دیگچی۔

پٹ ۔ (ھ) مذکر۔ کواڑ۔ دروازے کی جوڑی کا ایک تختہ۔ (ہندو) آڑ۔ نقاب۔ گھونگھٹ۔ صفت۔ سرنگوں۔ اوندھا۔ مونث۔ کسی چیز کے گرنیکی آواز۔ فوراً جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ مذکر۔ کپڑے کا عرض۔ پاٹ۔ پٹ بھیڑنا۔ کواڑ بند کرنا۔ (جان صاحب) ہاتھوں سے دل کو تھام کے چوکھٹ پہ گر پڑی۔ پٹ بھیڑنے میں اُس کا جو بازو نظر پڑا۔ پٹ پٹ۔ مونث متواتر گرنے کی آواز۔ (بہار عشق) جبکہ میں نے بلائیں لیں چٹ چٹ۔ اشک ان کے بھی گر پڑے پٹ پٹ۔ متواتر مارنے کی آواز۔ پٹ پٹ بولنا۔ (عو) تڑاق پڑاق بولنا۔ پٹ پڑنا۔ خلاف ہونا۔ غیر موثر ہونا۔ غلط ہونا۔ بے سود ہونا۔ تدبیر یا کسی حربے کے بے اثر ہونے۔ کارگر نہ ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) میرا تو سارا زور ستام ہو گیا سب تدبیریں پٹ پڑ گئیں۔ اوندھا گرنا۔ اوندھے منہ گرنا۔ پہلو کے بھل گرنا۔ تلوار کا پہلو کے بھل گرنا۔ (داغ) میں سر جھکا کے آگے بڑھا بھی تو کیا ہوا۔ تلوار پٹ پڑی مرے قاتل کے ہاتھ سے۔ پٹ سے بولنا۔ تڑاق سے کہہ دینا بیچ میں بول اُٹھنا۔ (عالم) بول اُٹھی دلپذیر بھی پٹ سے۔ ڈھنگ اِن مردوں کے دیکھ لئے۔ پٹ کھولنا۔ کواڑ کھولنا۔

پٹ ۔ (ھ) مونث۔ شائبہ۔ بُو۔ آمیزش۔ چاشنی خمیر (رشک)

پٹا

اتنی پٹ ایمان کی رکھتا نہیں میں بدقماش۔ جتنا کالے کپڑے میں رہ جاتا ہے دھبا سفید۔ دیکھو پٹھ۔

پٹا ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کے فن سپہ گری کا نام جس کو پھری گدکے سے کھیلتے ہیں۔ (کھیلنا۔ ہلانا کے ساتھ) (صبا) ذرا تیغ قاتل کی آگے تو آئے پٹا دور ہی سے ہلاتی ہے بجلی۔ پٹے باز۔ مذکر۔ پٹا کھیلنے والا۔ لکڑی کھیلنے والا۔ ایک کھلونے کا نام۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (فسانۂ عجائب) وہ ساحر دیر تک آتشبازی کے پٹے بازوں کی طرح لڑے۔ پٹے کے ہاتھ دکھانا پٹے کے ہاتھ نکالنا۔ (لکھنؤ) ہاتھوں کو اس طرح حرکت دینا جیسے پٹے میں دیتے ہیں۔ (مجاز) جھوٹی دھمکی دینا۔ نمائشی دھاک بٹھانا۔ (شعور) عیسیٰ ہو تم دکھاؤ نہ مجھکو پٹے کے ہاتھ۔ اُمید ہم کو آپ سے دست شفا کی ہے

پٹا ۔ (ھ) مذکر۔ حلقہ یا تسمہ جو پالو جانوروں کے گلے میں ڈالتے ہیں۔ (داغ) قیمتی ہو حسن قمری کا تو اے سرو چمن۔ طوق کے بدلے اُسی پٹا طلائی چاہئے۔ چپراس جپراس کا سلا ہوا کپڑا جو گلے یا کمر میں ڈالا جاتا ہے۔ (ہندو) تختہ۔ پٹرا۔ دستاویز جو کاشتکار زمیندار کو کاشت کے متعلق لکھ دیتا ہے۔ ٹھیکے داری کی دستاویز جو وہ کامدار جوتی کا کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جس پر کام بنا ہوتا ہے۔ پٹی۔ کمر کسنے کا چمڑا۔ (لکھنؤ) مردوں کے سر کے دونوں طرف کے لٹکے ہوئے بال۔ کاکل۔ (دہلی میں ہر ایک پہلو کے بالوں کو پٹھا اور سب کو ملا کر پٹے بولتے ہیں۔ پریشاں حال ہے عاشق مگر اُن کی بلا جانے وہاں چوٹی میں کنگھی ہے کبھی پٹے سنورتے ہیں۔ دیکھو پٹوں میں گھسنا اور پٹے۔ پٹا اُتارنا۔ جپراس چھین لینا۔ سپاہی یا چپراسی کو برخاست کرنا۔ پٹا پھیرنا۔ ہندوؤں کی ایک رسم جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے۔ دولھا کا پٹرا دُلھن کے نیچے اور دلھن کا پٹرا دولھا کے نیچے بچھا دیتے ہیں۔ پٹا تڑانا۔ پٹا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا۔ رسّی تڑانا۔ زنجیر تڑانا۔ آزادی چاہنا۔ مفرور ہونے بھاگنے کا ارادہ کرنا۔ پٹا لکھوا لینا۔ قول و قرار کر لینا۔ معاہدہ کر لینا۔

پٹاپٹ

(فقرہ) کیا آپ نے اس گھر کا پٹا لکھوا لیا ہے۔

پٹاپٹ ۔ (ھ) مونث ۔ مسلسل مارنے کی آواز ۲ کسی چیز کے لگاتار گرنے کی آواز ۔ (داغ) ایسی بارش میں کہاں جاؤ گے بیٹھے بھی رہو ۔ ایک طوفان ہے پڑتے ہیں پٹاپٹ اولے ۲ پھلوں کی متواتر زمین پر گرنے کی آواز ۔ ۳ جوں مارنے کی آواز ۔

پٹاپٹی کا پردہ ۔ وہ پردہ جسمیں مختلف رنگ کی پھول پتی یا سموسے بنے ہوں ۔ پٹاپٹی کی گوٹ ۔ رنگ برنگ گوٹ ۔ کئی رنگ کی گوٹ جس میں سنگھاڑوں کی شکل بنا کر سی دیتے ہیں ۔

پٹاپر ۔ (ھ) مونث ۔ رس بھری ۔ اس کا پھل مکوہ سے بہت مشابہ ہوتا ہے ۔

پٹاپڑنا ۔ لازم کثرت سے ہونا کی جگہ ۔ (فقرہ) بازار میں آم پٹاپڑا ہے

پٹاخ ۔ مونث ۔ (لکھنؤ) دہلی میں پٹاق ہے ۔ دیکھو تڑاق ۔ پٹاخ سے بولنا لازم جلدی بولنا ۔ تیزی سے بولنا ۔ جو منھ میں آئے کہدینا ۔ تڑاق پڑاق بولنا

پٹاخا ۔ (ھ) مذکر ۱ (دہلی) ایک قسم کی آتشبازی ۔ (داغ) غنچے چٹک رہے ہیں پٹاخوں کی طرح سے ۔ شادی ہے کیا چمن میں عروس بہار کی ۔ لکھنؤ میں پڑاقا کہتے ہیں ۲ (مجازاً) صفت ۔ اس کی نسبت کہتے ہیں جو بیچ میں بول اٹھے چالاک طرحدار ۳ (کنایتہً) زن بدکارہ ۔ فاحشہ ۴ بندوق کی ٹوپی ۔

پٹارا ۔ (ھ) مذکر ۱ بانس اور بید کا گول ٹوکرا جس پر ڈھکن ہوتا ہے ۔ ۲ سپیرے پٹارے میں سانپ رکھتے ہیں ۔ (شعور) پُر تکلف ہو جو صندوق لحد کیا حاصل ۔ حق میں ممسک کے سپیرے کا پٹارا ہوگا ۔ پٹارا توڑنا ۔ پٹارا توڑ کر چوری کرنا ۔ (آتش) ختم دزدیدہ نگہ پر ہے تری طرّاری ۔ دل نہیں توڑے اجنبا کے پٹارے توڑے ۔

پٹاری ۔ (ھ) مونث ۱ چھوٹی ٹوکری جس پر ڈھکن ہوتا ہے ۲ پاندان ۳ انگور رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی پٹاری ۔

پٹاری کا خرچ ۔ پاندان کا خرچ ۔ پٹاری میں بند رکھنے کے لائق ۔ صفت

پٹخنا

طنزاً ۔ عجیب و غریب ۔ نادر ۔ ہجو میں بولتے ہیں ۔

پٹاس ۔ (انگ ۔ پٹاش ۔) مذکر ۔ ایک قسم کا کھار ۔ (فقرہ) پسینے میں پٹاس اڑ گیا ۔

پٹاق ۔ مونث ۔ (دہلی) دیکھو پٹاق ۔

پٹاک ۔ (ھ) مونث ۔ پھل گرنے کی آواز ۔

پٹاکا ۔ (ھ) مذکر ۔ (دہلی) پٹاخا ۔

پٹانا ۔ (ھ) متعدی ۔ (ہندی) ۱ وصول کرانا ۔ بھنوانا ۔ تحصیل کرانا ۔ ۲ آبپاشی کرانا ۔ سینچنا ۳ پوشش کرانا ۔ چھت ڈلوانا ۴ (معاملہ کیساتھ) سودا بنانا ۔ معاملہ ٹھیک کرانا ۔ جھگڑا فیصل کرانا ۔

پٹانا ۔ (ھ) پٹنا کا متعدی ۔ دیکھو پٹنا نمبر ۲ (رشک) بگڑنے سے رکنے سے جانے سے حاصل ۔ ستانے رُلانے پٹانے سے حاصل ۔

پٹاؤ ۔ (ھ) مذکر ۱ لکڑی ۔ تختہ جسکو دروازے پر رکھتے ہیں ۲ آبپاشی ۔

پٹ بھرا ۔ دیکھو پیٹ بھرا ۔

پٹپٹانا ۔ (ھ) ۱ (بکسر اوّل و سوم) عوجسرت کرنا ۔ افسوس کرنا ۲ (بفتح اوّل و سوم) کسی چیز کو گرم بھوبھل میں بھون لینا ۔ (فقرہ) منقے پٹ پٹاکے کھالو ۔ دیکھو آنکھیں پٹپٹانا ۔

پٹپٹر ۔ (ھ) صفت ۔ بیابان جسمیں پانی اور گھاس نہو ۲ ویراں جگہ ۔ وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ہر سال ڈوبتی اور خشک ہو جانے پر قابل زراعت ہو جاتی ہے ۔ بنجر ۳ صفت ۔ برابر ہموار ۔ یکسان (فقرے) ٹیلہ کھود کر سب زمین پٹپٹر کر دی ۔ تعطیل میں پڑھا بے پڑھا پٹ پر کر دیا

پٹ پچھنا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ وہ لڑکا جو سب اولاد کے بعد پیدا ہو ۔

پٹخارنا ۔ متعدی ۔ (عم) پٹنا ۔ کوڑے لگانا ۲ دھمکانا ۔

پٹخنا ۔ کشتی میں زمین پر دے مارنے کی آواز ۔ اس جگہ پٹخنی بھی بولتے ہیں ۔ پٹخنیاں دینا ۔ بار بار دے مارنا (محصنات) ناظر نے وہ پٹخنیاں دیں اور

پٹخنا

ایسا ایسا رگڑا کہ آنکھیں نکل نکل پڑیں۔ پٹخنیاں کھانا۔ لازم روہلی بچھاڑیں کھانا۔ گرنا۔ گر کر سنبھلنا اور پھر گرنا۔ (فقرہ) ماما کی بیٹی کا پاؤں پھسلا دو تین پٹخنیاں کھائیں۔

پٹخنا ۔ غیر فصیح ہے۔ دیکھو پٹکنا۔

پٹر پٹر باتیں کرنا۔ بچوں کا صاف صاف باتیں کرنا۔

پٹرا ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ لکڑی کا تختہ ۲ چھوٹی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں جس پر بیٹھکر عورتیں نہاتی ہیں ۳ لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے لئے کھیت میں پھیرتے ہیں ۴ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کا تختہ **پٹرا پھیرنا** ۱ کھیت کے ڈھیلوں کو تختہ پھیلا کر توڑنا اور اس طرح کھیت کو ہموار کرنا۔ ۲ دولت برباد کرنا۔ پٹرا کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ ستیاناس کر دینا (داغ) آکے مہماں سب وہ ساماں لیگئے میرے سارے گھر کو پٹرا کر دیا

پٹرے کا پٹرا ۔ (عو) صفت۔ عورتیں موٹے تازے بچہ کی نسبت کہتی ہیں۔ (ایامی) آزادی پیدا ہوئی تو انا تندرست پٹرے کا پٹرا۔

پٹرول ۔ (انگ۔ بالفتح و ضم سوم و سکون چہارم مجہول) مونث۔ وہ سپاہیوں کی جماعت جو سُراغ لگانے کے واسطے مقرر کیجائے یا بطور محافظ کام کرے۔ اُردو میں تائے فارسی سے بولتے ہیں۔

پٹری ۔ (ھ) مونث ۱ تختی چھوٹا سا تختہ ۲ کوچ ۳ روش۔ چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں ۴ نہر کا کنارا۔ سڑک کا کنارا ۵ کپڑے کے اوپر کی چوڑی لکیر ۶ کھپرل کا کھپرا جس پر نیلیاں رکھتے ہیں۔ ۷ چاندی یا تانبے کی تختی جس پر کوئی نقش یا تعویذ کھدوا کر گلے میں ڈالتے ہیں ۸ سونے چاندی یا لاکھ کی چوڑی چوڑی ۹ ران۔ گھوڑے کی زین پر سوار کا اپنے رانوں کو جمائے رکھنا ۱۰ ایک قسم کا حبت کا زیور **پٹری جمانا** رانیں جمانا۔ گھوڑے کے سوار کا زین پر رانیں ملی ہوئی رکھنا۔ آسن جمانا۔ **پٹری جمنا** ۔ آئن جمنا۔ (انیس) پاس اور ہے شاہ کے صف بڑھکے تھم گئی

پٹکی

پٹری ہر اگ سوار کی گھوڑے پہ جم گئی۔

پٹس ۔ (ھ) مونث۔ (عو) ماتم۔ کہرام ۲ زدوکوب۔ **پٹس پڑنا**۔ لازم۔ مار پڑنا ۲ ماتم ہونا۔ کہرام ہونا۔ (مردے پر) ۳ گریہ و ماتم ہونا مجلس حضرت امام حسینؑ میں۔ **پٹس مچنا**۔ عوام کی زبان ہے۔ دیکھو پٹس پڑنا نمبر ۲ و ۳۔

پٹلسن ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس میں سے سن نکلتے ہیں۔

پٹک ۔ (ھ۔ بروزن فلک) ۱ پٹکنا کا امر ۲ مونث۔ زمین سے ٹکر کھانا۔

پٹکا ۔ (ھ) مذکر ۱ پٹی۔ کمر بند ۲ کمر پیچ وہ دوپٹا یا رومال جسکو سپاہی اور سوار کمر سے لپیٹ لیتے ہیں ۳ مٹی کی دیوار میں چونے کی پٹی یا پتھر کی چُنائی میں اینٹوں کی پٹی۔ **پٹکا باندھنا** ۱ کمر باندھنا ۲ (کنایۃً) کسی امر کا تہیہ کرنا۔ کسی امر پر مستعد ہونا۔ **پٹکا پکڑنا**۔ دامن پکڑنا۔ دامنگیر ہونا۔ روکنا کمر میں ہاتھ ڈالنا۔

پٹکن ۔ (ھ) (عو۔ مونث ۱ بچپنی بیکلی۔ (فقرہ) بخار جاتا رہا پٹکن رہگئی ۲ دھکا ۳ گرنا ۴ سوجن کا کم ہونا۔

پٹکنا ۔ (ھ) ۱ کسی چیز کو کسی دوسری چیز پر زور سے دے مارنا۔ ورم کم ہونا

پٹکنا ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو پٹخنا۔ **پٹکنی**۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پٹخنی

پٹخنی ۔ (ھ) مونث۔ صدمہ۔ ضرب

پٹکی ۔ (ھ) مونث (عو) ۱ آفت۔ مصیبت۔ خدا کا قہر۔ ناگہانی موت ۲ گتھی ۳ داغ۔ دھبا۔ (فقرہ) جس دن بالائی نہیں کھاتی کھانسی میں لہو کی پٹکی آجاتی ہے ۴ (ہندو) وہ بین یا آتا جو شور بایا گاڑھا کرنے کے لئے اکثر سالن یا ساگ میں ڈال دیتے ہیں **پٹکی پڑنا**۔ (عو) غضب الٰہی نازل ہونا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ موت آنا۔ ناگہانی موت آنا۔ غارت ہونا۔ (حرارت) الٰہی پڑگئی پٹکی یہ کیا تاثیر اُلفت پر۔ وہی یہ جذبۂ دل ہے جو اُس کو کھینچ لاتا تھا۔ **پٹکی پڑے**۔ (عو) بد دعا کو سنا۔ غضب نازل ہو (بہار عشق) زور سے لے لی ران میں پٹکی۔ پڑے اس اختلاط پر پٹکی۔ **پٹکی ڈالنا**۔ لکھنؤ

پُٹلا

اندھا کر دینا۔ آنکھیں بند کر دینا۔

پُٹلا ۔ (ھ) مذکر۔ پشتارہ جس میں چیزیں باندھتے ہیں۔ **پُٹلی**۔ (ھ) مونث چھوٹا پُٹلا۔

پٹم ہو جانا ۔ بالکل اندھا ہو جانا۔ دیکھو آنکھیں پٹم ہو جائیں۔ ۲ چوپٹ ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ (فقرہ) آپ کی بے خبری سے سب کام پٹم ہو گیا۔

پٹن ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) پٹس۔ ماتم۔ کہرام۔ رونا۔ پٹنا ۲ مارا۔ (فقرہ) آج اُس پر پٹن پڑی۔ معنی نمبر ۲ میں بغیر تشدید حرف دوم ہے۔

پٹنا ۔ (ھ) مار کھانا۔ تنبیہ ہونا۔ لُٹا جانا ۲ چوٹ کھانا ۳ (ع) مذکر۔ جھکڑ جھک۔ (فقرہ) تم کو اُسی کا پٹنا پڑا رہتا ہے۔ یعنی ہر وقت اُسی کے پیچھے پڑی رہتی ہو۔ پٹنا ہونا۔ (ع۔ دہلی) فکر و تردد ہونا۔

پٹنا پٹ جانا ۔ (ھ) پاٹنا کا لازم) ۱ پوشش ہونا۔ چھپا یا جانا۔ (فقرہ) چھت آج پٹ گئی ۲ ادا ہو جانا۔ (داغ) سچ تو یہ ہے قرض دے مجھکو کہاں تک میفروش۔ دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگا لگے ۳ طے ہونا تبیت چکنا۔ (فقرہ) آج رہن کا معاملہ پٹ گیا ۴ بھرنا۔ اٹنا۔ (جلال) مٹی بھی عزیز ہم سے ہے کچھ اپنی گلی کی۔ خاک اتنی تو ڈالو کہ گڑھا قبر کا پٹ جائے ۵ آپاشی ہونا ۶ بکثرت ہونا۔ (فقرہ) آج آموں سے بازار پٹا پڑا ہے۔

پٹو ۔ (ھ۔ س۔ پاٹ۔ ریشم) مذکر۔ ایک قسم کا اونی کپڑا ۲ بارانی برساتی۔

پٹوا ۔ (ھ) مذکر۔ ریشم کا کام کرنے والا۔ زری باف۔ وہ شخص جو مالا یا تسبیح یا زیور میں ڈوری ڈالتا ہے۔

پٹواری ۔ (ھ) مذکر۔ گاؤں کا حساب رکھنے والا۔

پٹوانا ۔ (ھ) ۱ دیکھو پٹانا ۲ قرضہ چکانا ۳ وصول کرانا۔ بھنانا۔ جیسے ہنڈی پٹوانا۔

پٹوانا ۔ (ھ) پٹنا کا متعدی ۱ مار کھلوانا ۲ (ع) رُلوانا۔ جھکوانا چخوانا۔ ستانا۔ تنگ کرنا ۳ ماتم کرانا (امیر) کہانی مرے درد کی کچھ نہ تھی۔ مگر ایک عالم کو پٹوا گئی۔

پٹھا

پٹوتن ۔ (ھ) مونث۔ تختے جن سے چھت پاٹتے ہیں۔

پٹور ۔ (ھ) مونث۔ (ع) ماتم۔ کہرام۔

پٹولا ۔ (ھ) مذکر۔ ریشم کا کپڑا۔

پٹوں میں گھسنا۔ پٹوں میں چھپنا ۔ لغوی معنی رگ و پے میں سرایت کرنا۔ (اصطلاحی) دل میں گھر کر لینا۔ ہمراز بننا۔ (نصیر) منہ چڑھے کیونکر نہ جوں آئینہ بیگانہ رقیب۔ ان کے پٹوں میں گھسا ہے صورت شانہ رقیب (منیر) آپ کے پٹوں میں چھپتا ہے رقیب ایسا نہ ہو۔ کان کے موتی کا روزن خانۂ عقرب بنے

پٹھ ۔ (ھ) مونث ۱ دیکھو پُٹ۔ (قصاب) اگائے بکری وغیرہ کے سُرین کا گوشت۔

پٹھا ۔ (ھ) مذکر ۱ مرغ کا مادہ بچہ۔ بڑا چوزہ۔ بکری کا مادہ بچہ۔ وہ جوان بکری جو بیائی نہ ہو۔

پٹھا ۔ (ھ۔ پٹھ۔ پیٹھ۔) مذکر ۱ جانور کا چوتڑ۔ جو پائے کی دُم کی جگہ۔ ۲ گھوڑے کا چوتڑ۔ پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا ۱ اس گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں جو بدن چھونے نہ دے۔ (فقرہ) پٹھے پر تو ہاتھ رکھنے نہیں دیتا نعل کیونکر بندھیں ۲ (کنایۃً) پاس نہ پھٹکنے دینا۔ قریب نہ آنے دینا۔ (مضحکات) مگر معصوم پٹھے پر ہاتھ تو دھرنے ہی نہیں دیتا۔

پٹھا ۔ (ھ) مذکر ۱ وہ باریک ریشہ دار سفید ڈورا جس کے وسیلے سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور لچکتے ہیں۔ (قلق) بہر زینت دامن شمشیر میں اونچنگو۔ میری گردن کا تجھے پٹھا لگانا چاہیے ۲ نوعمر۔ نوخیز۔ نوجوان۔ ۳ (پہلوانوں کی اصطلاح) شاگرد۔ (داغ) دیو غم سے لڑا ہے دل کشتی یہ بھی پٹھا بلا کا نکلا ہے ۴ حیوان یا انسان کا جوان بچہ۔ بچہ کبوتر۔ بچہ مرغ خانگی اور اُلو کے بچے کو بھی کہتے ہیں۔ (نصیر) بلبل کے تو ہوش اُڑتے ہیں ہاں روبرو اُس کے۔ کیا بولے گا طوطی شکر خوار کا پٹھا۔ (داغ)

پٹھاں

پیای توہے کیا اُلو کا پٹھا سمجھتا ہی نہیں کچھ بات میری ۲ چوڑا لمبا پتا۔ جیسے گلگوار یا تمباکو کا پٹھا۔ (شاہ نصیر) برق آہ جگر ہے مری ڈر کو دک ناداں چھوڑی گی نہ خرمن میں یہ اک جُوار کا پٹھا ۳ کھانے کی تمباکو کا خشک پتا ۴ وہ موٹا کاغذ جو کتاب کی حفاظت کے واسطے چڑھا دیتے ہیں۔ موٹا کاغذ۔ موٹا ورق۔ (شاہ نصیر) کرتی نہ صبا ہر ورق گُل کو پریشاں۔ ہوتا جو کتاب گُل گلزار کا پٹھا۔ (داغ) وہ نازک ہیں نہوں گے اس کے پُرزے اُنکے ہاتھوں سے۔ نہیں ہیوجہ لکھا ہم نے خط کاغذ کے پٹھے پر ۵ (عو) اطلس یا ساسین لیٹ وغیرہ کی چوڑی چوڑی گوٹ جو گوکھرو کی توئی سے بنا کر گرتی یا دوپٹے پر ٹانک لیتی ہیں۔ ایک قسم کا زربافت جسکو عورتیں دوپٹوں پائجاموں پر گرد اگرد لگا لیتی ہیں ۶ (چوپایوں میں) گھوڑے کا جوان بچہ۔ کالے سانپ کا جوان بچہ ۷ گھاس کا پتا۔ پیاز کا پوست جس کو زبان پر رکھکر پرندوں کی آواز نکالتے ہیں ۸ تلوار کا پھل۔ دیکھو تلوار کا پٹھا۔ وہ چوڑی جو چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں ۹ کیسلے کا پتا جس کو مُنہ میں رکھکر بجاتے ہیں (بحر) ببلو دھوکا نہ کھانا اپنے ہم آواز کا۔ مُنہ میں پٹھار رکھکے ہیں صیاد اکثر بولتے ہیں ۱۰ (دہلی) سر کے بال جو اِدھر اُدھر چھوٹے رہتے ہیں۔ کاکل۔ لکھنؤ میں پٹا کہتے ہیں۔ (صنعت) جس نے یہ اس بت کافر کے بنائے پٹے۔ ہاتھ ہو جائے خدایا قلم اُس نائی کا ۱۱ قاش شاخ جیسے گوک کا پٹھا ۱۲ دیکھو پٹھے۔

پٹھانی (دھ) مذکر۔ افغان۔ مسلمانوں کی چار ذاتوں میں سے ایک ذات ۲ کابُل کے باشندے ۳ (مجاز؟) سپاہی۔ جنگی ملازم ۴ (عم) صفت خونخوار۔ جلاد۔ پٹھان کا پوت گھڑی میں ولیا گھڑی میں بھوت۔ مثل مُتلوّن مزاجی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ نازک مزاج کی دوستی کا اعتبار نہیں کبھی مہربان ہوتا ہے۔ کبھی دشمن۔ (فقرہ) خانم صاحب تمھارے میاں کا مزاج خفقانی ہے۔ ذرا ان سے ڈرتی رہنا۔ پٹھان کا پوت الخ۔

پٹّی

پٹھانی۔ مونث۔ افغان کی جورو۔ افغان عورت۔

پٹھ نگلا۔ (دھ) مذکر ۱ ہندوستانی کوٹ یا اچکن شروانی وغیرہ کا وہ حصّہ جو پیٹھ کو چھپاتا ہے۔

پٹھو۔ (دھ۔ پٹھ۔ مددگار۔ بروزن بچھو) صفت۔ مددگار۔ معاون۔ ۲ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ پیچھے پیچھے پھرنے والا ۳ ایک فرضی آدمی جسکو بچے کھیل میں اپنے پیٹ میں فرض کر لیتے ہیں۔ مثلاً۔ ایک طرف کی گروہ میں چار لڑکے ہیں اور دوسری طرف تین تو اُن میں سے ایک لڑکا اپنے پیٹ میں پٹھو فرض کر کے اپنی طرف چار ٹھہرائیگا۔ اور اپنی بازی کے بعد اس پٹھو کے عوض بھی کھیلے گا۔

پٹھور۔ (دھ) مونث ۱ چوزۂ مُرغ۔ بکری کا پٹھا۔ نوجواں بکری جس نے بچہ نہ جنا ہو ۲ گائے کا بچہ۔ بھینس کا بچہ۔

پٹھے۔ پٹھا کی جمع ۱ اعصاب ۲ سر کے دونوں طرف کے بال ۳ لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۴ نوجوان۔ نوعمر ۵ چوڑی گوٹ جو انگیا کی آستینوں میں لگاتے ہیں۔ (بحر) انگیا کی آستینوں سے اللہ کی پناہ۔ باڑھیں سرد ہیوں کی ہیں پٹھے چڑھے نہیں۔

پٹھی۔ (دھ) مونث۔ (ہندو) پسی ہوئی دال

پٹھیا۔ (دھ) مونث ۱ بکری یا گائے کا مادہ جوان بچہ جو کوئی بچہ نہ جنا ہو۔ ۲ (عو) نوخیز لڑکی ۳ گھر کروں اپنا میں برباد جو رکھوں پٹھیا۔ جانصاحب مجھے ایسی نہیں درکار اصیل۔

پٹّی۔ (دھ۔ بالفتح) مونث ۱ حصّہ۔ ٹکڑا ۲ گاؤں کا چھوٹا حصّہ۔ تھوک کے خلاف ۳ کاغذ یا کپڑے کی چوڑی لانبی دھجی ۴ ایک قسم کی سندش دستار ۵ ایک قسم کی شیرینی کی قلمیں ۶ پلنگ کا بازو۔ (رشک) اژدھا بنگئیں نگلنے کو پٹیاں دونوں چارپائی کی ۷ تیل یا گوند اور پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی تہ کی تہ ماتھے پر جماتے ہیں اُس کو بھی پٹی کہتے ہیں ۸ ہندو۔

پٹی

تختی۔ لوح ۲ گھوڑے کی لانبی اور سیدھی دوڑ ۲ سبق۔ فریب۔ ترغیب۔ ۳ کاغذ کی وہ رنگین دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں ۴ کپڑے کی لانبی چٹ جس کو زخموں پر باندھتے ہیں۔ (شرف) رومال اُس پری کا ہوا پٹیوں میں صرف۔ اس پر بھی خوں بند نہ فضا دے ہوا ۵ کنکوے کی ڈور لپیٹنے کا خاص طریقہ ۶ وہ کپڑا جو زچہ اور بچے کے سرے بعد وضع حمل چند روز تک باندھتے ہیں۔ سر بند ۷ نواڑ کی دھجی ۸ ٹاٹ کا لانبا ٹکڑا ۹ لنگوٹ ۱۰ حاشیہ۔ کنارہ۔ پٹی باندھنا۔ پارچۂ طولانی پھاڑ کر بندش کرنا۔ کپڑے کی دھجی باندھنا (ناسخ) باندھ دیں پٹی جو اُس محبوب کے موباف کی۔ کیا ہی برآئے مرے زخم کہن کی آرزو۔ دیکھو آنکھوں پر پٹی۔ پٹی بنانا۔ صرف پانی یا تیل پانی سے بالوں کی تہ پر تہ ماتھے پر جمانا۔ پٹی پڑا۔ صفت۔ وہ کبوتر جس کے اُڑنے کے پر گر گئے ہوں۔ پٹی پڑھانا ۱ تعلیم دینا۔ دم دینا۔ سمجھانا بجھانا۔ بہکانا پھسلانا (بحر) پڑھکے خط کیا جانے کیا پٹی پڑھائے اُسکو غیر وہ صنم ناخواندہ ہے موقع نہیں تحریر کا۔ پٹی پڑھنا۔ لازم دم میں آنا۔ (شعور) گویا عبث ہیں اُن کے لب شکر بن پہ تل۔ شیریں بیانیوں کی جو پٹی پڑھی نہیں۔ پٹی تلے کا۔ صفت۔ (عو) کم رتبہ۔ حقیر ذلیل۔ بے وقعت (فقرہ) کیا بیگم صاحبہ تیری پٹی تلے کی ہیں جو تو اُن کا نام لیتا ہے ۲ نہایت مقرب۔ سب سے زیادہ پیارا۔ (فقرہ) کیا تو ہی پٹی تلے کا ہے جو سب آم اکیلے تھی کو دیدوں۔ پٹی چڑھنا۔ لازم۔ پٹی لگائی جانا۔ (ظفر) زخموں پر سیر پٹی زہر کی اے چارہ گر۔ چڑھ چکی ہے بارہا اور بار ہا چڑھ جائیگی پٹی اُدھر۔ پٹی دار۔ گاؤں کا شریک دار۔ گاؤں میں تھوڑی سی زمین کا مالک زمینداری کا حصہ دار ۲ صفت۔ پتنگ جس میں آڑی دھجیاں ہوتی ہے۔ پٹی دار گولا۔ وہ گولا جو خاص طریقے سے پتنگ کی ڈور لپیٹنے سے بنتا ہے۔ پٹی داری۔ ٹھوک داری۔ پٹی داری نامکمل۔ وہ پٹی داری جسمیں کچھ اراضی بٹی ہوئی اور کچھ مشترکہ ہو۔ پٹی دینا ۱ بہکانا۔ دھوکا دینا۔

پٹے

۲ گھوڑے کو لمبا دوڑانا۔ (منیر) نورافشاں اس قدر گرد سواری ہوگئی۔ تم نے گھوڑے کو جو پٹی دی کنارہ ہوگئی۔ پٹی سے لگ کے رونا۔ پلنگ کی پٹی کے پاس بیٹھکر رونا۔ (قدر) اک یہیں یار کی پٹی سے لگے روتے ہیں۔ ورنہ یوں چین اڑاتا ہے زمانہ شب وصل۔ (نوٹ) عورتیں پٹی سے لگ کر بیٹھنے کو فال بد سمجھتی ہیں۔ پٹی نکالنا۔ (لکھنؤ) عورتوں کا سر کے بالوں کی ایک خاص طرح سے آرائش کرنا۔ (جلال) زلفیں بنا رہے ہیں رشک پری بننگے۔ اُڑنا ہے پر لگا کر پٹی نکالتے ہیں۔ پٹیاں۔ (بفتح اوّل وتشدید دوم مکسور) ۱ چارپائی کے وہ دو ڈنڈے جو طول کی طرف ہوتے ہیں ۲ عورتوں کے دونوں طرف کے سر کے بال۔ (ہم) بالفتح وبغیر تشدید دوم زلفوں کے معنی میں بولتے ہیں۔ (جانصاحب) اے جان جانتی ہیں محل خانہ والیاں۔ پٹیاں کیگا جانے بھلا کیا گنوار زلف۔ پٹیاں جمانا بالوں کو گوند یا تیل کے ذریعہ سے جمانا۔ پیشانی کے اوپر دونوں طرف کے بال برابر جمانا۔ پٹیاں جمنا۔ لازم ۲ پٹیاں جمتی ہیں مسی کی دھڑی جمتی ہے۔ آج ساماں کدھر کا ہے کہاں جائیگا۔

پٹے۔ سر کے خم کھائے ہوئے بال جنکو بعض مرد سر کے دونوں طرف کانوں تک لٹکاتے ہیں۔ (جانصاحب) یوسف جمال مرد کے پٹوں کا ہے خیال۔ ہر شب جو دیکھتی ہوں پریشاں خواب اب۔ پٹے چھوڑنا۔ (لکھنؤ) سر کے بالوں کا بڑھنے دینا۔ سر کے بالوں کو کانوں کے اوپر چھوڑنا پٹے چھٹنا۔ پٹے چھوٹنا۔ لازم۔ (سحر) پٹے وہاں چھٹے یہاں جی چھٹنے لگا۔ اچھا ہوا کہ دل کی بلا جان پر گئی۔ (سحر) گھٹا ہوگئے پٹے چھوٹے ہوئے فیذ خم دو شالوں کے بوٹے ہوئے

پٹیا۔ (ھ) سونٹ۔ چھوٹی چٹاں۔ سل تختی۔

پٹیت۔ (ھ) مذکر ۱ پٹے باز۔ پھری گدکے سے کھیلنے والا ۲ وہ کبوتر جو بالکل سُرخ یا زرد کالا یا نیلا ہو اور گلے میں سفید طوق ہو۔ پٹیتی۔ (ھ)

پیٹیرا

مونث ۱ پٹے کے فن میں مہارت ۲ دشمنی - عداوت - وہ عداوت جو پڑوس میں رہنے سے ہو - (صبا) خوب رضواں سے پیٹتی ہو پس مرگ اے حور - بہر مدفن تہے کوچے کی جو سرحد ملجائے -

پٹیرا - (ھ) بفتح اول وکسر دوم) مذکر ۱ بانس کا کاغذ ۲ ایک قسم کی گھاس

پٹیل - (ھ) بروزن کفیل) مذکر - گاؤں کا سرغنہ - مقدم چودھری -

پٹیلا - (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی گھاس ۲ ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی جسپر تختے بچھا دئے جاتے ہیں تاکہ اُسپر پہلی پالکی وغیرہ آسانی سے جاسکیں زمین ہموار کرنے کا تختہ ۳ سِل - چٹان -

پٹیل ڈالنا - کم قیمت بیج ڈالنا - (حاجی لنبلول) حاجی نے نخاس کا قصد مصمم کیا کہ گھوڑی کو اُونے پُونے پٹیل ڈالیں - پٹیلنا - (ھ) حاصل کرنا - کمانا - زبردستی لینا - زیر کرنا -

پٹیلون - (بفتح اول وکسر دوم وسکون سوم معروف) مونث - تیتر کی آواز

پٹین - (رانگ - پُٹی -) مونث - کھرمانٹی کو السی کے تیل میں ملاکر - وغن تیار کرتے ہیں - جس سے لکڑی کی درز بند کرتے اور آئینے جڑتے ہیں -

پٹینیت - (ھ - بالفتح وفتح تحتانی اول وسکون تحتانی دوم) مذکر دشمن -

پُجا - (ھ) صفت - بھرا - آباد - (فقرہ) خدا اس گھر کو بھرا پُجا رکھے - اردو میں بھرا کے ساتھ مستعمل ہے -

پُجاری - (ھ) مذکر ۱ پوجا کرانے والا - مجاور - پوجا کرنے والا - چڑھاوا لینے والا -

پُجانا - (ھ) متعدی - بھرنا - پورا کرنا - **پُجوانا** - (ھ) پوجنا کا متعدی المتعدی - پجنا - (ھ) مانا جانا - (فقرہ) بنگال میں مولوی صاحب بہت پُجتے ہیں ۲ پرستش کیا جانا -

پُجاوا - (عم) مذکر اینٹ پکانے کا بھٹا - دیکھو پزاوا

پُجوڑا - (ھ) صفت - مذکر - پاجی کی تصغیر - نہایت ذلیل - بڑا پاجی -

پچارا

کمینہ - **پچوڑی** - (ھ) صفت مونث -

پچ - (ھ) مونث ۱ تعصب - طرفداری - پاس - سخن پروری - (کرنا ہونا کے ساتھ) - (غالب) پچ آپڑی ہے وعدۂ دلدار کی مجھے - وہ آئے یا نہ آئے یہاں انتظار ہے - **پچ پر ہونا** - طرفدار ہونا - **پچ لینا** حمایت کرنا - طرفداری کرنا -

پچ - (ھ) مرکبات میں - پانچ کا مخفف - **پچ پُھلا رانی** بنی ہے - مغل - (ع) بہت نازک بنی ہے - نزاکت پر بڑا غرور ہے - (نوٹ پچ پھلا رانی ہندوانی قصوں کی شہزادی جسکی نسبت قصوں میں یہ بیان ہے کہ وہ پانچ پھولوں میں تولی جاتی تھی یعنی بیحد نازک تھی **پچ درہ** - مذکر - پانچ دروں کا مکان -

پچرنگ - صفت - پانچ رنگ کا - **پچکلیاں** - (ھ) مذکر ۱ وہ گھوڑا جس کی ٹانگیں سفید اور ماتھے پر سفید داغ ہو ۲ صفت - دوغلا - جیسے ایرے غیرے

پچکلیان پچ گنا - صفت - پانچ سے ضرب دیا ہوا - **پچکلڑا پچکلڑی** - (ھ) گلے کا زیور جس میں پانچ لڑیاں ہوتی ہیں - پہلا مذکر دوسرا مونث **پچلونا** (ھ) لونِ نمک) مذکر - پانچ نمکوں کا چورن - **پچ محلا** - مذکر - پانچ منزل کا مکان - **پچ منزلا** - مذکر پانچ منزل کا مکان - **پچ میل** - (ھ) صفت ملا ہوا مختلف قسم کا - کئی طرح کی - (فقرہ) بازار سے پچ میل مٹھائی لانا

پچ ہتھا - صفت - پانچ ہاتھ کے قد کا - بڑے قد کا جواں آدمی - پورا آدمی -

پچا بیٹھنا - (دہلی) لازم غصب کرنا ہضم کرلینا (داغ) تم پچا بیٹھے ہو پرایا مال - دل کی نالش کرینگے حاکم سے -

پُچارا - (ھ) مذکر ۱ دم - دُھوکا - فریب ۲ کوچی - بُرش - جس سے پوتتے ہیں ۳ چونا یا کسی اور رنگ والی چیز کی تہلی تہ ہلکی رنگت - ہلکا اہار - **پچارا پھیرنا** - کوچی پھیرنا - سفیدی کرنا - ہلکا رنگ دینا - ہلکا اہار کرنا ۴ کپڑے کے ذریعہ سے رنگ دینا یا سفیدی کرنا ۵ ترغیب دینا - بہکانا - اکسانا ۵ دم دلاسا دینا - (فقرہ) لڑکوں کو ڈپوڑھی میں لائے پچارا پھیرا اُچکا را

پچاس

پھر دم ولاسا دیکر دھیرا کیا۔ پچارا دینا۔ (لکھنؤ) ۱ خوشامد کرنا۔ روغن قاز ملنا۔ ۲ رنگ یا روغن پھیرنا ۳ دم دینا۔ دھوکا دینا ۴ چونے یا کسی اور رنگ والی چیز کی پتلی تہ دینا۔ پچارے میں آنا۔ فریب میں آنا۔

پچاس۔ (ھ) صفت۔ ۵۰۔ ص ۵۔ پچاسا۔ (ھ) مذکر ۱ پچاس روپیہ کا وزن ۲ پچاس روپیہ کے انداز کی تراز و ۳ پچاس کی رقم۔ پچاسوں۔ کثرت ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں۔ (فقرہ) وہاں ایک دو نہیں پچاسوں شاعر موجود تھے۔ پچاسی۔ (ھ) صفت ۸۵۔ ص ۵۔

پچانا۔ (ھ) پچنا کا متعدی ۱ ہضم کرنا۔ (بحر) گل تنگ حوصلہ تھا نہ دولت پچا سکا۔ سونے کا ایک کھا کے نوالا اُبھر گیا ۲ (کنایتہً) کسی کا مال مار لینا۔

پچانوے۔ (ھ) صفت ۹۵۔ ص ۵۔

پچاؤ۔ (ھ) مذکر۔ کھانے کے ہضم ہونے کو کہتے ہیں۔

پچ پچ۔ (ھ) بفتح ہر دو بائے فارسی و نیز بکسر ہر دو بائے فارسی) مونث۔ ۱ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ۲ پان کی پیک تھوکنے کی آواز۔ معنی نمبر ۱ میں بالفتح اور معنی نمبر ۲ میں بالکسر زبانوں پر ہے۔

پچ پچ پچ۔ (ھ۔ بالضم) مونث۔ پیار کرنے کی آواز۔ اس آواز سے جانور کو بُلاتے یا اس کے غُصّہ کو دھیما کرتے ہیں۔

پچپچا۔ (ھ۔ بفتح ہر دو بائے فارسی و نیز بکسر ہر دو با رد و میں بکسر اوّل و سوم مستعمل ہے۔ صفت۔ رطوبت سے بھرا ہوا۔ (شعور) سرد آہوں سے مری اے ساقی پچپچے شیشۂ شراب ہوئے ۲ ادھ کچرا کھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہوئی ہو۔ (داغ) دیکھو رندو شیخ صاحب کے نہیں ہیں مُنہ میں دانت پچپچے ہوں نرم چاول ان کی دعوت کے لئے ۳ پچپچاہٹ۔ مونث۔ پچپچانے کی کیفیت۔ پچپچانا۔ لازم۔ رطوبت سے بھرا ہونا۔

پچپچن۔ (ھ) صفت۔ ۵۵۔ ص۔ پچپن سالہ قانون۔ مذکر۔ وہ قاعدہ جس کے رو سے جب گورنمنٹ کے ملازم کی عمر پچپن سال کی ہو جائے اُسکو

پچکار

اپنے عہدے سے ہٹنا پڑتا ہے۔ اور پنشن ہو جاتی ہے۔

پچکانا۔ (ھ) دیکھو پچپچانا۔ پچکاوا۔ دیکھو پچپچاوا۔

پچکنا۔ (ھ) لازم۔ (دہلی) پچکنا۔

پچکر۔ (ھ) مونث۔ مینگ۔ کھونٹی۔ لکڑی کا چھوٹا ٹکڑا۔ جو کسی دراز میں رکھا جائے ۲ روک۔ مزاحمت (لگانا کے ساتھ) پچکر اڑانا۔ (دہلی) ۱ لکڑی یا تختے کی درز میں لکڑی کا چھوٹا ٹکڑا رکھنا ۲ (کنایتہً) مزاحمت کرنا۔ مانع ہونا۔ پچکر پڑنا۔ (لکھنؤ) ناگہانی آفت آنا۔ پچکر ٹھوکنا۔ تکلیف دینا۔ صدمہ پہنچانا ۲ مزاحمت کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ پچکر ٹھکنا۔ لازم پچکر گانا۔ لکڑی کے چھوٹے ٹکڑے کا دراز میں رکھنا۔ رخنہ اندازی کرنا۔ کسی کی طرف سے کسی کو اکھیڑنا۔ (داغ) گفتگو میں غیر مجھ سے جیت سکتا تھا کہیں۔ آپ نے پچکر لگائی بھی تو آخر کیا ہوا۔ پچکر لگنا۔ لازم۔ پچکر مارنا۔ (دہلی) رخنہ اندازی ہونا۔ مزاحم ہونا۔ دشمنی کرنا۔ اشتعال دینا۔ بھانجی مارنا۔

پچکیر پچکیرو۔ مونث۔ (عو) سنسکرن۔ (فقرہ) برسات کی اندھیری اس کی سیلن اس کی پچکیر پچکیر اس کی پھپھوندی ان میں سے کون سی شے اچھی ہے ۲ آواز کے ساتھ پیک تھوکنا۔ آواز کے ساتھ تھوکنا۔

پچکک(ھ) مونث۔ مرغی کے انڈے کا نیچے کا حصّہ۔

پچکنا۔ (ھ۔ بکسر اوّل و فتح دوم) پچکانا سے امر کا صیغہ پچک جانا۔ لازم ۱ کسی صدمے سے دھات کے برتن میں کجی آجانا۔ یا گڑھا ہو جانا۔ کسی سے دب جانا۔ ڈر جانا۔ مغلوب ہو جانا۔ (فقرہ) تم اسکو دیکھکر پچک گئے مقابلہ کیا کروگے۔

پچکار۔ (ھ) مونث۔ وہ آواز جو اوپر کے لب کو نیچے کے لب سے ملا کر جلد علٰحدہ کرنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ آواز پیار کی علامت ہے۔ اسوجہ سے پیار کے موقع پر اس کا استعمال کرتے ہیں۔ (داغ) ہے سمند ناز کی شوخی بہت کپ یہ ٹھہرا آپ کی پچکار سے۔ پچکارنا۔ (ھ)۔ (دہلی) تھپکنا۔ چمکارنا۔ پیار کرنا

پچکاری

تسلی دینا۔ **پچکاری**۔ (ھ) مونث۔ پیار کی آواز۔ (دنیا کے ساتھ) ۵ مچلنا طفل دل کا ہے اک آفت۔ بہت دی ہم نے پچکاری نہ سنبھلا۔

پچکاری۔ (ھ) مونث ! حُقنہ۔ (لینا دینا کے ساتھ) ۱ وہ آلہ جس میں کسی رقیق چیز کو دستہ کھینچ کر بھرتے ہیں ۲ ٹین۔ پیتل۔ شیشے وغیرہ کا کھوکھلا نل۔ جس میں باریک سوراخ کی ایک نے لگی ہوتی ہے نل میں رنگ بھرتے اور ایک سینخچے سے جس کے ایک سرے پر لٹو دوسرے پر کپڑے کا گٹا لگا ہوتا ہے دباتے ہیں تاکہ نے کے سوراخ سے دھار نکلے۔ (ناسخ) روئے گلرنگ اگر حوض میں ہو عکس فگن۔ طور فوارے میں ہو رنگ کی پچکاری کا۔ (مارنا کے ساتھ) ۲ (رعو) مُنہ سے پان کی پیک دھار باندھکر پھینکیں تو اس کو بھی پچکاری کہتے ہیں۔ پچکاری چلنا۔ لازم۔ کسی رقیق شے کی دھار کا زور سے نکلنا۔ (امیر) ادائیں کھیلتی ہیں رنگ تلوار اُس نے تُولی ہے۔ لہو کی چلتی ہیں پچکاریاں مقتل میں ہولی ہے۔

پچکانا۔ (ھ) پچکنا کا متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ دھسنانا۔ پچکنا۔ (ھ) لازم ! دبنا۔ دھسنا۔ اندر بیٹھ جانا۔ سکڑنا ! چوٹ کھاکر برتن کا دب جانا۔ (فقرہ) ٹھیس کھاکر لوٹا پچک گیا ۲ (کنایۃً) جھینپنا۔ (داغ) تو پچکتا ہے کیوں جو کوئی کہے۔ سیب پستاں ترے پچکنے لگے۔

پچ مرنا۔ (دہلی) کوشش کرتے کرتے تھک جانا۔ کمال محبت کرنا۔

پچکنا۔ (ھ) لازم ! ہضم ہونا۔ گلنا۔ تحلیل ہونا۔ (فقرہ) اُسکو دوا بھی نہیں پچتی ۲ (دہلی) کمال کوشش کرنا۔ تکلیف اُٹھانا محنت کرنا۔ (معروف) قسمت میں وصل یار نہ ہووے تو کیا حصول۔ مانند کوہکن کوئی گرسا لہا پچے ۳ (عم) ہار ماننا۔ تھکنا۔ جیسے تیغ کر بیٹھ رہا ۴ سہار ہونا۔ دیکھو بات پچنا۔ ۵ مال واپس نہ ہونا۔ کسی کی چیز اپنے پاس رہنا۔

پچکنا۔ (ھ) دب جانا۔ بیشتر تیغ جانا مستعمل ہے (فقرہ) اُنگلی شہتیر کے نیچے پچ گئی۔

پچھاوا

پچھوترا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) فیصدی پانچ زائد جو تجارت میں لیتے ہیں۔

پچھوٹی۔ (ھ) مونث۔ معدہ۔ وہ چیز جو ذبیحے کی معدے کے قریب ہوتی ہے

پچھاڑ۔ (ھ) مونث۔ زمین پر پیٹھ کے بل گر جانا۔ پچھاڑ دینا ! گرا دینا۔ چت کر دینا۔ ہرا دینا۔ مات کر دینا۔ بیمار کر دینا۔ مضمحل کر دینا ۲ مجازاً۔ مار ڈالنا۔ پچھاڑ کھانا۔ پچھاڑیں کھانا ! پیٹھ کے بل گر کے لوٹنا۔ لوٹا لوٹا پھرنا بیتابی سے لوٹنا۔ (بحر) پچھاڑ کھاؤں گا میں ہاتھ بھر اچھل کے ابھی۔ بغل سے میری وہ بالشت بھر سرک دیکھیں۔ بیشتر پچھاڑیں کھانا مستعمل ہے ۵ خاک سر پہ کوئی اُڑانے لگا۔ کوئی لاکھوں پچھاڑیں کھانے لگا ! ضد سے لوٹنا۔ (فقرہ) بچہ لاکھ پچھاڑیں کھایا کیا مان نے پروانہ کی۔ **پچھاڑنا**۔ (ھ) ! پیٹھ کے بل گرانا۔ چت کرنا۔ زمین پر گرانا۔ پٹکنا۔ کشتی جیتنا۔ (آتش) فرو غصہ کیا جس نے پچھاڑا دیو کو اُس نے۔ اُسے رستم کہیں گے ہم جو ایسا پہلوان ہوگا ! لٹانا۔ جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمین پر لٹانا ۲ گرا دینا۔ دیکھو پچھاڑ دینا ۳ مات کرنا۔ ہرانا۔ تھکانا۔ عاجز کرنا۔ (فقرہ از یدنے تم کو بیت بازی میں پچھاڑ دیا۔

پچھاڑی۔ (ھ۔ بکسر اول۔) مونث۔ اگاڑی کے خلاف۔ وہ رسّی جو چوپایوں کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں۔ بیشتر اُس رسّی کو کہتے ہیں جو گھوڑے کے پچھلے پاؤں میں باندھی ہیں ! ہنڈیچیو عقب میں۔ پچھاڑی مارنا۔ پچھلی ٹانگیں مارنا۔ (چوپایہ کے واسطے) ۲ فوج کے پچھلے حصّہ پر دھاوا کرنا۔

پچھاں۔ (ھ) مذکر۔ پچھم۔ مغرب۔ (میر) یارب ہمارے کعبۂ دل کو بچا تو بجلی پچھاں کی سمت چمکتی ہے کان کی۔ **پچھائیں**۔ (عم) صفت پچھم کا باشندہ۔

پچھاوا پچھایا۔ (ھ) مذکر۔ ع۔ انگیا کا وہ حصّہ جو پیٹھ کے نیچے رہتا ہے۔ (فقرہ) خانم صاحب کی محرم میں پچھائے بے جوڑ لگے ہیں۔ دیکھو پچھوا۔ (رنگین) کیا اس انگیا کے پچھایوں کو بُرا کترا ہے۔ جھول مٹتا نہیں ہر چند

پچھتانا

کے مغلانی۔

پچھتانا ۔ (ھ) ۱ پشیمان ہونا ۔ بعد کو افسوس کرنا ۔ پچھتاوا ۔ (عو) ، مذکر حسرت ۔ پشیمانی ۔ افسوس ؎ یہ جانا تھا نہ آئینگے تو کیوں جانے دیا اُن کو ۔ یہی اے داغ پچھتاوا مجھے آتا ہے رہ رہ کر ۔

پچھتر ۔ (ھ) صفت ۔ ۷۵ ۔ ص۵۰ ۔

پچھڑنا ۔ (ھ) ۱ پیچھے رہ جانا ۔ (فقرہ) ایک مسافر پچھڑ گیا اسے ٹھگوں نے لوٹ لیا ۲ سبق میں پیچھے رہ جانا ۔

پچھڑنا ۔ (ھ) ، لازم ۱ گرنا چت ہونا ۔ ہارنا ۔ مات ہونا ۔ زمین سے پیٹھ لگ جانا کسی سے زیر ہوکر ۔ (فقرہ) پہلواں پہلے ہی داؤں میں پچھڑ گیا ۲ بیمار ہونا ۔ (فقرہ) میں سمجھ گیا تھا کہ یہ بدپرہیز ہے پھر پچھڑے گا ۔

پچھلا ۔ (ھ) سنسکرت میں پونجھلا تھا ۔) مذکر ۔ دُم گزا ۔ دیکھو پُچھالا ۔

پچھلا ۔ (ھ) صفت ۱ پیچھے کا ۔ آخر کا ۲ مذکر سحری ۔ وہ کھانا جو رمضان میں اخیر شب میں کھاتے ہیں ۳ مذکر ۔ آموختہ ۔ پڑھا ہوا ۔ (فقرہ) یہ لڑکا اگلا پڑھتا ہے پچھلا بھولتا جاتا ہے ۴ مذکر ۔ رات کا اخیر حصہ ؎ پچھلے سے ہے پکار صبوحی کی اے سحر ۔ دن اتنا چڑھ گیا درِ میخانہ بند ہے

پچھلا پہر ۔ رات کے چار پہر میں سے آخری پہر ۔ (داغ) وصل کی شب ہے کرو آرام کچھ ۔ ہو گیا تکرار میں پچھلا پہر ۔ **پچھلا کھانا** ۔ وہ کھانا جو رمضان میں سحر کے وقت کھاتے ہیں ۔ **پچھلے پاؤں پھرنا** ۱ اُلٹے پاؤں پھرنا ۔ فوراً واپس ہو جانا ۔ (ہٹنا ۔ کھسکنا کے ساتھ بھی بولتے ہیں ۔) (داغ) منزلِ عشق میں وہ سختی ہے ۔ خضر بھی پچھلے پاؤں ہٹتے ہیں ۔ (بحر) اُٹھے ہیں کس کی بارات کو آج میرے قدم ۔ کہ پچھلے پاؤں کھسکتے مرے گناہ چلے ۔ (فقرہ) وہ میرے اصرار سے چلے آئے تھے تم کو دیکھتے ہی پچھلے پاؤں پھر گئے ۲ شکست کھانا ۔ ہار جانا ۔ **پچھلے پہرے** ۔ (عو) پچھلے پہر ۔ (فقرہ) ہمیں روپے کی ضرورت ہو تو آدھی رات پچھلے پہرے جب چاہو مجھ سے منگالو

پچھوانا

پچھلی ٹکیا ۔ مونث ۔ (عو) وہ موٹی اور چھوٹی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کو ملا کر پکا لیتی ہیں ۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اس ٹکیا کے کھانے سے عقل دیر میں آتی ہے ۔ **پچھلی مت** ۔ (ف م) الٹی سمجھ **پچھلے درجے** ۔ (عو) حد درجے ۔ **پچھلے دن** ۔ گزرا ہوا زمانہ **پچھلی رات** ۔ مونث ۔ آدھی رات کے بعد کا وقت ۔ (داغ) دی موذن نے شب وصل اذان پچھلی رات ۔ ہائے کمبخت کو کس وقت خدا یاد آیا ۔ **پچھلے کو** ۔ آخر شب ۔

پچھلپائی ۔ (ھ) بکسر اول و فتح دوم و سکون ہر چہارم ۔ عوام کا خیال ہے کہ چیڑیل کے پنجے پیچھے اور ایڑی سامنے کے رُخ ہوتی ہے ۔ مونث ۱ چڑیل ۔ بھتنی ۲ جادوگرنی ۔ ڈائن ۳ تحقیر سے عورت کو کہتے ہیں ۔ (فقرہ) لونڈی ہنسی خوشی چلی گئی ہوتی ہم کو خود ایسی پچھل پائیوں کو رکھنا منظور نہیں ۔

پچھلو ۔ صفت ۔ طفیلی ۔ متقلد ۔ ساتھ ساتھ پھرنے والا ۔

پچھم ۔ (ھ) ، مذکر ۔ مغرب ۔ مغربی ملک ۔

پچھمنا ۔ (ھ) لازم پونچھا جانا ۔ (فقرہ) یہ میز ابھی تک نہیں پچھی ۔

پچھنا ۔ (ھ) مذکر وہ اوزار جس سے بدن گود کر سنگی لگائی جاتی ہے ۔ **پچھنے دینا** ۱ پچھنے لگانا ۔ گودنا ۲ (عو) طعنے دینا ۔ **پچھنے لگانا** ۔ سنگی لگانا ۔ نشتر یا اُسترے سے جسم کو گود کر خوں نکالنا ۲ طعنے دینا ۔

پچھوا ۔ (ھ) مونث ۱ پچھم کی ہوا ۔ دیکھو پُروا ۲ (لکھنؤ) ۔ عو ۔ انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے ۔ اس معنی میں لکھنؤ میں بالکسر اور دہلی میں بالفتح ہے ۔ (جان صاحب) توڑوں گی ہاتھ اب جو بگاڑو گی آستیں ۔ یاں سے گھٹاؤ خانہ یہ پچھوا بڑھے نہیں ۔

پچھواڑا ۔ (ھ) مذکر ۔ مکان کے پیچھے کا حصہ ۔ (داغ) مکاں منحوس ہے ڈھنگا ہے دشمن کا نہ تم لینا ۔ نہ اگواڑا ہی اچھا ہے نہ پچھواڑا ہی اچھا ہے

پچھوانا ۔ (ھ) کسی دوسرے کے ذریعہ سے دریافت کرنا ۔ (شرف)

پچھوائی

مرگئے یا ابھی زندہ ہیں تمھارے سپہار۔ یہ تو پچھواڑ کہ کیا گزری ہے ناشاد دل پر

پچھوائی ۔ (ھ) مونث ۔ پچھوا ہوا۔

پچھوت ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندی) ۱ اخیر کی پیداوار۔ وہ چیز جو فصل کے اخیر میں بوئی جائے یا پیدا ہو ۲ پشت ۔ پیچھے ۔ جیسے پچھوت کی دیوار گر گئی۔

پچھورا ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کپڑا جسکو کبھی کمر سے باندھتے اور کبھی سر پر ڈالتے ہیں۔

پچھوڑ۔ پچھوڑن ۔ (ھ) مونث ۔ وہ کوڑا کرکٹ جو غلّے کی صفائی میں نکلتا ہے۔ پچھوڑنا۔ (ھ) غلہ صاف کرنا سوپ کے ذریعہ سے۔

پچھونڈی ۔ (ھ۔ نون غنہ کے ساتھ) عم۔ (عو) پیٹھ پیچھے کسی طرف بیٹھ کر کے بیٹھنا۔

پچھیاؤ ۔ (س) (لکھنؤ) مذکر۔ پچھوا ہوا۔

پچپچی ۔ (ھ) کسی چیز کا چوٹ پاکر چوڑا ہوجانا۔ کسی صدمہ سے گوشت کا دب جانا۔ (فقرہ) پاؤں پہیے تلے آکر پچپچی ہوگیا۔

پچکی ۔ (ھ) صفت ۔ چپکا ہوا ۔ سیا ہوا۔ جڑا ہوا۔ جب کوئی چیز دوسری چیز میں سماکر چسپاں ہوجائے اسکو پچی ہونا کہتے ہیں ۲ مضبوط۔ پکا پختہ۔ (فقرہ) بڑی پچکی گانٹھ ہے کسی کے کھولے کھل نہیں سکتی ۳ (موسیقی) ہم آواز۔ سُر سے سُر ملا ہوا ۴ مونث ۔ جوڑ۔ پیوند۔ پچی کاری۔ پچکاری مونث ۔ مرصّع سازی۔ جڑاؤ کام۔ جواہر اور پتھروں کا مختلف رنگ کے پتھروں میں نصب کرنا ۲ پیوند لگانا ۳ چوپڑ والا فرش۔ اینٹ اور چونے کا مضبوط کام۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) اشرف ہے یشب کی زمین چھتیس سیم وزر کی ہیں۔ کڑیوں میں پچکاریاں لعل و گہر کی ہیں۔

پچی کاری کرنا ۔ اینٹ اور چونے سے مضبوط کام بنانا ۲ نقاشی کا کام کرنا۔ مُرصّع کام کرنا **پچی کرنا** ۔ پیوست کرنا۔ ٹھوک کر وصل کرنا مضبوط

پختہ

کرنا۔ مستحکم کرنا۔ (نبات النعش) پوتل کو لبالب پانی سے بھر کر اوپر سے اچھی طرح پچی کر کے ڈاٹ لگا دو **پچی ہونا** ۔ لازم۔ وصل ہونا ۲ پیوست ہونا جوڑ مل جانا۔ مضبوط ہونا ۳ (دانت کے ساتھ) جم جانا۔ مضبوط بیٹھ جانا۔ (محاورات) ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے دانت پچی ہوگئے۔

پچیت ۔ (ھ) صفت ۔ کشتی لڑنے والا۔ داؤں پیچ کرنے والا۔ (مجازاً) فہیم ۲ ہنرمند۔ ہوشیار۔ چالاک **پچیتی** ۔ (ھ) مونث ۔ داؤں پیچ کا فن داؤں پیچ جاننا۔ چالاکی۔ فریب۔

پچیس ۔ (ھ) صفت ۔ ۲۵ عدد ۔ **پچیسواں** صفت۔ پچیس سے نسبت رکھنے والا۔ **پچیسی** ۔ (ھ) مونث ۔ چوسر کا ایک کھیل جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے۔ کھیل بساط پر گوٹوں سے کھیلتے ہیں۔ بساط میں چار ٹکڑے ہوتے ہیں ہر ٹکڑے میں پچیس خانے ہوتے ہیں

پچ ۔ (ف) مونث ۔ بک بک۔ غل شور۔ روک ۲ جھگڑا۔ دقت **پچ پھیلانا** (دہلی) فساد پھیلانا۔ بکواس کرنا۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ **پچ لگانا** ۱ خوامخواہ کسی کام میں روک پیدا کرنا۔ جھگڑا پیچھے لگانا ۲ شرط لگانا۔ قید لگانا۔ (داغ) کہتے ہو آئینگے عدو کے ساتھ۔ یہ بڑی تم نے پچ لگائی ہے۔ **پچ نکلنا** ۔ لازم۔ پچ نکالنا۔ عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ اعتراض کرنا۔ (داغ) خالی نہیں پیچ سے کوئی بات۔ ہر بات میں پچ نکالتے ہو۔ **پچیا** ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) جھگڑالو۔ فسادی۔ بیہودہ۔

پچال ۔ مونث (عم) پکھال۔ پانی بھرنے کی بڑی مشک جو بیل پر لادتے ہیں

پچ پچی چھوٹنا ۔ (لکھنؤ) ڈر لگنا۔ جھک ہوجانا (اودھ پنچ) پھر کیا تھا شریر صاحب کو اچھی طرح سے پچ پچی چھوٹی آنکھیں بند کر کے اور کچکچا کے آپ نے گلزار نسیم پر چالیس پچاس اعتراض جڑ ہی تو دئے۔

پختت ۔ (ف) مونث ۔ کھانا پکنے کا فعل۔ پکنا۔ (فقرہ) جس کسی کے یہاں چاولوں کی پختت ہوتی اسی باورچی سے پکواتا۔ **پختگی** ۔ مونث ۔ استحکام ۔

پُخت

مضبوطی۔ پختا پن۔ خامی کے خلاف۔ پھل کا پک جانا۔ کھانے کا پک جانا یا گل جانا۔ بلوغ۔ تجربہ کاری۔ پُخت و پز۔ مونث۔ ٹھیک ٹھاک۔ درستی۔ پختگی۔ (داغ) نامہ بر اُن سے پخت و پز بھی کی۔ یا کسے پر ہی اعتبار کیا۔ پُختہ۔ (ف) خام کا مقابل سخت۔ قوی۔ (صفت) پکا ہوا۔ گھنا ہوا۔ پکا۔ قوی۔ مضبوط سخت مستحکم۔ چونے کی گچ کا اینٹوں کا چنا ہوا یا پائیدار۔ (دبیر) کیا پختہ روشنائی تھی قدرت کے خامے میں۔ کامل۔ پورا۔ جیسے پختہ سیر۔ پختہ وزن۔ بوڑھا۔ پوری عمر کا۔ طے شدہ۔ بالمقطع۔ تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ پختہ بات۔ طے شدہ امر۔ ٹھیک بات۔ پختہ رائے۔ (ف) (صفت) دیکھو پختہ مغز۔ مستقل اور مضبوط رائے۔ پُختہ کار۔ (ف) (صفت) تجربہ کار۔ کام میں مشاق پختہ کاری (ف) (مونث) تجربہ۔ مشاقی۔ پختہ کرنا۔ مضبوط کرنا۔ پکا کرنا۔ پایدار کرنا۔ طے کرکے مضبوط کرنا۔ ٹھیک ٹھاک کرنا۔ واقف کرنا۔ تجربہ کار بنانا۔ مکمل کرنا۔ پورا کرنا۔ کمی نکالنا۔ خامی دور کرنا۔ پُختہ مغز۔ (ف) (صفت) عقلمند۔ ہوشیار (قلق) آئینگے دامِ حسنِ بتاں میں نہ ہوشیار۔ ہوگا نہ پختہ مغز دل کو سودائے خامِ شوق۔ پُختہ مزاج۔ صفت مستقل مزاج۔ (داغ) بات اُن کی ہے جو ہیں پختہ مزاج۔ لُطف دیتا ہے ثمر پکا ہوا۔

پُختیاں۔ (عو) مُفت کی پکی پکائی روٹیاں۔ وہ روٹیاں جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے امیروں کے گھر سے چرا کر لیجاتی ہیں۔ (تحقیر) چپاتیاں۔ روٹیاں۔ اس جگہ ماما پُختیاں ہی بول چال میں ہے۔

پُخنا۔ صفتِ مذکر۔ (عو) کمینہ۔ جھگڑالو۔ بیہودہ۔ یاوہ گو۔ پُخنی۔ پخنا کا مونث۔ (فقرہ) دنیا میں اونی پخنیوں کے پیچھے ہزاروں لاکھوں کا خیال نہیں ہوتا۔

پدا۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹی خوش آواز چڑیا۔ غلیل کا وہ حصہ جو نواڑ یا کپڑے کا سی کر بنا لیتے ہیں اور جس میں غلہ رکھکر پھینکتے ہیں۔ پھنکنا۔ (صفت) ادنی۔ حقیر۔ ضعیف۔ ناچیز آدمی۔ پدے کی چوں چوں۔ پدے کی بولی۔ پدے کی ضامنی۔ (لکھنؤ) ایسے شخص کی ذمہ داری جو ناقابل اعتبار ہو۔

پدانا۔ (ھ) تھکانا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ ہرانا۔ بھگانا۔

پدر۔ (ف) مذکر۔ باپ۔ پدرانہ۔ (ف) (صفت) باپ کی ایسی۔ جیسے شفقت پدرانہ۔ پدری۔ (ف) (صفت) باپ کا۔ باپ والی۔ جیسے شفقتِ پدری۔ آبائی۔ موروثی۔ جیسے پدری جائداد۔

پدڑی۔ (ھ) (مونث) پھدکی۔ ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام۔ (صفت) بے حقیقت۔ بہت کمزور۔ ناچیز۔

پدم۔ (س) مذکر۔ نیلوفر۔ کنول۔ وہ گول چکر دار نشان جو انسان کی ہتھیلیوں کے جوڑوں پر یا پاؤں میں ہوتا ہے اور جسکو خوش اقبالی کی دلیل سمجھتے ہیں۔ شمار میں سو نیل کا ایک پدم ہوتا ہے۔ ہاتھی کے کھال کے اوپر کے داغ۔ گھوڑے کے پاؤں یا ہاتھ کی سفیدی کا خال۔ پدمنی۔ اس کی اصل پدم یعنی کنول ہے جو بہت نازک خوبصورت پھول ہوتا ہے۔) مونث۔ اعلیٰ درجے کی نازک خوبصورت عورت کی ایک قسم۔ ہندوستان کی ایک مشہور رانی کا نام۔ دانایان ہند نے باعتبار حسن و جمال عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں۔ اول پدمنی۔ دوم چترنی۔ سوم سنکھنی چہارم ہستنی لوگوں کا خیال ہے کہ پدمنی اکثر چماروں میں پیدا ہوتی ہے۔ (جان صاحب) خدا نے پدمنی کو قوم میں اُن کی کیا پیدا۔ بڑا ہرا ایک سے رتبہ نہ کیوں سمجھیں چمار اپنا۔

پدنا۔ (ھ) لازم۔ ہارنا۔ پدوڑا۔ (ھ) (صفت) پادنے والا۔ بزدل۔ ڈرپوک۔

پدی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پدا نمبر ۲۔

پدیدہ پدیدار۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم ص ر و ف) (صفت) ظاہر آشکار۔

پدنگ۔ (انگ بضم اوّل و کسر دوم) مونث۔ انگریزی۔ فیرنی۔

پُدنگ

پَر

پَرّ۔ (ف۔ بفتح) مذکر۔ پتا۔ جیسے پرکاہ۔ بال وپر۔ پنکھ۔ تؤنث۔ جیسے بے پر۔ پرکار کے دونوں پُرزوں میں سے ایک پُرزا۔ تیر کے دونوں بازو۔ دیکھو پر کٹنا۔ پَرافشاں۔ (ف) صفت۔ پَر جھاڑتا ہوا۔ پریشان مضطرب۔ بیتاب۔ پھڑپھڑاتا ہوا۔ (غالب) زخم نے داد نہ دی تنگیٔ دل کی یارب۔ تیر بھی سینۂ بسمل سے پرافشاں نکلا۔ پَر بال۔ (ف۔ ہندی میں پروال) مذکر ایک بیماری جس میں ترچھے بال پلکوں کے اندر نکل آتے ہیں۔ فعل جمع میں آتا ہے (فقرہ) اُس کے پر بال نکلے ہیں۔ پر باندھنا۔ پرند کے شہپروں کو ڈوری سے باندھ دینا کہ اُڑ نہ سکے۔ (کنایۃً) عاجز کرنا۔ بے بس کرنا۔ پَر بند۔ (ف) وہ جس کے پر بندھے ہوں اُڑنے سے معذور ہو۔ مُقیَّد۔ (مُصحفی) مرے سینے میں دل بیتابوں سے۔ پھڑکتا ہے مثالِ مُرغِ پر بند۔ پَر پا۔ (ف) صفت۔ کبوتر جسکو پاموز کہتے ہیں۔ پَر پُرزوں سے درست ہونا۔ ساز وساماں سے درست ہونا۔ اسباب ضروری موجود ہونا۔ اس محاورے میں پُرزا بمعنی رونگٹے کے ہے۔ پر پُرزے نکالنا۔ (کنایۃً) ہوشیار ہونا۔ چالاک ہونا۔ شرارت پر آمادہ ہونا۔ (طرحدار لونڈی) رنڈی طبیعت دار ہے آپ دیکھئے گا شہر کی ہوا کھا کے کیسے پر پرزے دو دن میں نکالتی ہے۔ پر پُرزے جھڑنا۔ ضعیف ہونا سکت نہ رہنا۔ قوت زائل ہونا۔ پَر تولنا۔ پرند کا اڑنے کو آمادہ ہونا۔ (وحید) چڑی کلی تورہ گئے پر تولتے ہوئے۔ بچی ہلی تو مل کے اڑے بولتے ہوئے۔ (مجازاً) آمادہ ہونا۔ پر ٹوٹنا۔ بازو گرنا۔ قوت کم ہونا۔ زور گھٹنا۔ پر جلتے ہیں گزر نہیں ہے۔ باریابی نہیں ہوسکتی۔ (امانت) ایسی جا سیر کو انسان نہیں چلتے ہیں۔ واں مری جان فرشتوں کے بھی پر جلتے ہیں۔ پَر جلنا۔ کنایہ ہے دارسائی سے (جلال) جلیں کیونکر نہ پر فکر رسا کے نعت میں اُسکی۔ پر جبریل پروانہ ہے جس کی شمع مرقد کا۔ پَر جمنا۔ لازم۔ طایروں کے بر پیدا ہونا۔ (داغ) جمنے نہ پائے پر جو نکل کر کریز سے۔ صیاد باغ باغ ہے بلبل کو دیکھکر۔ پر جوڑنا۔ پروں کو ملانا۔ جب طیور بلندی سے نیزی سے اترنا چاہتے ہیں

پَر

تو پر جوڑتے ہیں۔ (قدر) اُڑتے چلے جاتے ہیں منہ موڑ کر۔ باغ پہ گر پڑتے ہیں ہر جوڑ کر۔ پر جھاڑنا۔ پرانے پر گرانا۔ کر بر کرنا۔ پروں کو پھڑپھڑانا۔ (ناسخ) ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن جھاڑ بھی سکتی نہیں ہم کبھی شہپر اپنا۔ اُڑنے کے لئے آمادہ ہونا پرند کا۔ (قدر) دل تو تڑپے ذقن وزلف سیہ فام بہت۔ پر تو جھاڑے کہیں بلبل قفس دوام بہت۔ (کنایۃً) کچلی بدلنا۔ پوشاک بدلنا۔ پر جھڑنا۔ لازم۔ پروں کا گرنا۔ (کنایۃً) بے بس ہونا۔ پر دار۔ (ف) مذکر۔ اُڑنیوالا۔ پرندہ۔ (قدر) عجب سمند ہے چوپایہ ہوگیا پر دار۔ پر طاؤس۔ (ف) مذکر۔ زخم کا انگور بندھنے اور گوشت پیدا ہونے کے واسطے پَر طاؤس باندھتے ہیں۔ (ذوق) دل مجروح پر میرے نہ تجھو داغ حسرت کا۔ یہ طاؤس اس زخمی نے ہے اے دوستاں باندھا۔ قرآن شریف میں بھی طاؤس کا پر کہتے ہیں (اشعور) قرآن میں کس طرح نہ رکھیں پر طاؤس ہے خلعتِ گلزار جنان یکسر طاؤس۔ پر قیچی کرنا۔ (کبوتر بازوں کی اصطلاح) پر کترنا۔ پر کاٹنا۔ (عالم) کیا بند پر قینچ کر کے قفس میں۔ کوئی تجھسا صیاد جابر نہ ہوگا۔ (کنایۃً) بے بس کرنا۔ پر کا کبوتر اُڑانا۔ لڑکوں کا کھیل ہے۔ (ناسخ) مُرغِ دل تب سے آپ کا ہے صید۔ جب کبوتر اُڑاتے تھے پر کا۔ پرکاہ۔ (ف) مذکر۔ گھاس پھونس کا تنکا۔ (مجازاً) بہت ہلکا۔ (قدر) پرکاہ کیا بنے غم سے ہم کہ تمام کاہ رہا ہے۔ پَر کترنا۔ پروں کو قینچی سے کاٹنا۔ (مجازاً) عاجز کرنا۔ مغلوب کرنا۔ ہرا دینا۔ (صبا) مکھڑے پہ زلفیں چھوڑ کر اُڑ چلے ایسے حُسن میں۔ پریوں کے پر کترتے ہیں حور دشان سبز رنگ۔ پَر کٹ۔ (ف) صفت۔ (لکھنؤ) بال پر کٹا ہوا پرند۔ پَر کٹنا۔ لازم۔ جی چھوٹنا۔ ہمت نہ رہنا۔ عاجز ہونا۔ دم بند ہونا۔ (بحر) اس تُرک کی پلکوں سے محفوظ خدا رکھے۔ پَر کٹتے ہیں تیروں کے پیکاں کسے کہتے ہیں۔ پر کٹی اُڑانا۔ جھوٹ بولنا۔ گپ بازی کرنا۔ شوق قدوائی) بولی یہ کہ ہوش میں آؤ۔ ایسی بھی نہ پر کٹی اُڑاؤ۔ پَر کھاتا۔ لازم۔ داغ کھانا۔ سخن گرم وہ سُن جائیں ہمارے اے شاد۔ آتش رشک سے

پر

سینے میں جو پر کھاتے ہیں۔ پرگیری۔ (ف) ؛ مونث۔ تیر کا پر۔ (رشک) بس ہو تو پرگیریوں کے پر لگائے یک قلم۔ میرے تیروں کی جگہ یہ ہو دل نخچیر میں پر لگانا ؛ تیز رفتار کر دینے کا کنایہ ؛ رونق بڑھا دینا۔ ترقی دینا۔ (شوق قدوائی) پر لگا دیگا جنوں فصل بہار آنے تو دو۔ دیکھنا اڑتا ہمارے دامن کوتاہ کا۔ پر لگا کے اڑ جانا۔ تیزی سے اڑ جانا تیز رفتاری کا کنایہ۔ (اشرف) برائے قوت دل جسکو چکھتے ہم ہے یار۔ تو پر لگا کے مزہ اس ثمر کے اڑ جاتا۔ پر لگ جانا ؛ ترقی ہو جانا۔ رونق آجانا۔ زینت بڑھ جانا۔ (امیر) پر لگ گئے چمن کے تم آئے جو سیر کو۔ کیا اڑ چلا ہے رنگ عروس بہار کا ؛ تیز رفتاری کا کنایہ۔ (رضا) زیارت ہوگی اس رشک پری کی۔ خوشی سے لگ گئے پر نامہ بر کے ؛ غائب ہو جانا۔ (بحر) منعم اکدن آبرو ریزی کی برسات آئیگی۔ زر کو پر لگ جائینگے جگنو درم ہو جائیگا ؛ بات یا خبر کا بہت جلد پھیل جانا۔ (فقرہ) خبر کے پر لگ گئے تھوڑی دیر میں ہر جگہ پہنچ گئی۔ پر لینا۔ پر کترنا۔ (جرأت) کب یہ صیاد اسیر و کی خبر لیتا ہے اور جو لیتا ہے تو مقراض سے پر لیتا ہے۔ پر مارنا (فارسی میں پر زدن) پرواز کرنا۔ (کنایۃً) نہایت مشاق ہونا۔ آمادہ ہونا۔ مہیا ہونا ؛ پرواز کا ارادہ کرنا۔ پر سے ضرب لگانا ؛ (مجازاً) بیتابی ظاہر کرنا۔ کسی کام میں بہت کوشش کرنا۔ (جرأت) بہار آئی پہ صیاد نے رہا نہ کیا۔ اگرچہ ہم نے قفس میں ہزار پر مارے۔ پر نہ ملنا۔ لازم (کنایۃً) مشابہت نہ ہونا۔ (داغ) زاہد نے اڑائے تو صفات ملکوتی۔ حضرت کا فرشتوں سے ابھی پر نہیں ملتا۔ پر نکالنا متعدی۔ نئے پر نکالنا۔ (کنایۃً) قابلیت بہم پہنچانا ؛ (کنایۃً) حیثیت سے بڑھکر حوصلہ کرنا۔ (قدر) پھر بہار آئی ہے پھر دل کو ہوا شوق چمن پھر نکالے ہیں مرے بلبل شیدا نے پر ؛ (کنایۃً) شرارت کرنا۔ شرارت پر آمادہ ہونا فتنہ اٹھانا کی جگہ۔ (فقرہ) باپ کے مرتے ہی صاحبزادے نے پر نکالے چچا پر مقدمہ دائر کر دیا ؛ لطف پیدا کر دینا کی جگہ۔

پر

پر نکلنا۔ لازم "میں" کے ساتھ بیان کے واسطے "دے کے" کے ساتھ جاندار کے لئے مستعمل ہے۔ پر نہ مارنا۔ لازم۔ پاس نہ پھٹکنا۔ رسائی نہ ہونا (جرأت) یہ وہ وادی ہے کہ عنقا نہ جہاں پر مارے۔ پر و بال۔ (رف واد عطف کا ہے) ؛ پرندے کا پر ؛ (مجازاً) قوت۔ پر و بال نکالنا ؛ دیکھو پر نکالنا۔ (گلزار نسیم) مطلوب کا سن سمجھکے سب حال۔ چاہا کہ نکالے کچھ پر و بال۔

پَرّ۔ (ھ) حرف ربط ؛ بیرونی تعلقات کے لئے جیسے وہ گھوڑے پر سوار ہے۔ چھاتک پر کھڑا ہے ؛ فاصلہ ظاہر کرنے کے لئے۔ (فقرہ) کاکوری لکھنؤ سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے ؛ آنے جانے کے معنی ظاہر کرنیکو جیسے زید وقت پر جلسے میں پہنچا ؛ گزرجانیکے معنی ظاہر کرنے کو جیسے زید دس بجکے پانچ منٹ پر یہاں پہنچا ؛ بابت بارے میں۔ معاملے میں تعلق اور نسبت ظاہر کرنے کو جیسے ہمارے حال پر رحم کرو۔ اس بات پر غور کرو ؛ فضیلت ترجیح اور فوقیت ظاہر کرنے کو۔ زید کو بکر پر ترجیح ہے ؛ پابندی۔ پیروی ظاہر کرنے کو۔ جیسے وہ اپنے وضع پر ہیں میں اپنی وضع پر ؛ وجہ علت۔ سبب ظاہر کرنے کو جیسے اتنی سی بات پر آپ بگڑ گئے ؛ واسطے۔ وجہ سے جیسے تمہم پر گیا ہے کام کر گیا ہے نام پر مرتا ہے ؛ باوجود۔ باوصف کے معنی میں جیسے اس علم و فضل پر یہ حالت ؛ طرف۔ جانب ؎ تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو۔ دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں ؛ انحصار ظاہر کرنے کو جیسے اب بات اسی پر آرہی ہے کہ زید فیصلہ کر دے ؛ بعض افعال کے ساتھ پر علامت مفعول کی طرح مستعمل ہے جیسے خدا اس پر رحم کرے دیکھو فضل کرنا۔ رحم کرنا شفقت کرنا ؛ ماضی منفی کی تاکید میں۔ ماضی منفی کو مکرر لاتے اور "اسپر" پر" زیادہ کرتے ہیں (ظفر) شور نالہ مرا دم نہ ہوا پر نہ ہوا ؛ دوسرا۔ غیر۔ دوسرا کا جیسے پر دادا پر دیس اردو میں چند الفاظ کے ساتھ مستعمل ہے ؛ اوپر کا مخفف فصحاء لکھنؤ اس جگہ اوپر نہیں بولتے ؛ مگر لیسکن۔ شعرائے متاخرین ان معنوں میں استعمال سے پرہیز کرتے ہیں۔ امیر و داغ نے کہا ہے۔ (امیر) جان آنکھوں سے دم تن سے

پُر

نکلتے ہوئے دیکھا۔ پر دل سے نکلتے ہوئے ارماں نہیں دیکھا ۵ مشتاق بہت ہیں مرے کہنے کے پر اے داغ۔ یہ وقت ہی ایسا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا ۱۲ زاید۔ (داغ) نالہ کرنا تو قیامت تھا کہ پہلی آہ میں۔ آسماں پر سے فرشتوں کی پکار آنے کو ہے ۱۲ شرح یا رخ ظاہر کرنے کی غرض سے۔ (فقرہ) روپے روز پر ایک آدمی مقرر کرکے روانہ کیا۔ اس میں کے معنی میں جیسے زید گھر پر ہے۔ ۱۲ تک کے معنی میں جیسے مکان پر گیا تھا ۱۲ کے واسطے کی جگہ ۵ تھی کل سے تلاش اُنکی مرے قتل پر اے داغ۔ نکلے وہ عزادار بنے غیر کے گھر آج۔ ۱۲ سلسلے کے واسطے جس کا مقصود کثرت ہوتی ہے۔ (داغ) کچھ ایسے فتنوں پہ فتنے اُٹھے کہ شور محشر بھی رہ گیا اُٹھا۔ اُٹھی قیامت بھی ساتھ میرے بتوں کے کوچہ سے تنگ ہوکر ۱۲ بعد کے معنی میں جیسے اُن کے مرنے پر لوگوں کو بڑی تکلیف ہوئی ۱۲ کلمۂ تاکید۔ ضرور۔ (ذوق) ساتھ تیرے ہم بھی جوں سایہ مقرر جائینگے آگے جائیں پیچھے جائیں جائینگے پر جائینگے ۱۲ کو تک۔ کے معانی میں (داغ) شوق ہے تو منزل مقصود پر۔ دونوں پہنچیں سُست کیا چالاک کیا ۱۲ اصطلاح علم حساب) قبل ہندسہ کے معنی میں۔ (فقرہ) دو پر ایک صفر بڑھانے سے بیس ہوتے ہیں۔ یعنی دو کے داہنی جانب ایک صفر زیادہ کرنے سے۔

پُر۔ (ھ) مذکر۔ چمڑے کا بڑا ڈول جس سے آبپاشی کرتے ہیں۔ پُرائی۔ (ھ) مونث۔ پر کے ذریعہ سے کنوئیں سے پانی نکالنا۔ (چلانا۔ چلانے کا ساتھ)

پُر۔ (ف۔ خالی کا مقابل۔ بہت) صفت۔ بہت۔ لبریز۔ کامل۔ اُردو میں گوز کی آواز کو کہتے ہیں۔ بعض شعرائے لکھنؤ دم کے پہلو سے بچنے کے لئے ابتدائے کلام میں اُن الفاظ کے استعمال سے پرہیز کرتے ہیں جنکی ابتدا میں پُر ہوتا ہے

پُرآب۔ (ف) صفت۔ پانی سے بھرا ہوا ۱۲ آنسوؤں سے بھرا ہوا۔ جیسے چشم پُرآب۔ پر آبلہ۔ (ف) صفت۔ چھالوں سے بھرا ہوا۔ بہت چھالوں والا

پُرآرزو۔ (ف) صفت۔ آرزومند۔ پُرآشوب۔ (ف) فتنہ انگیز۔ فساد سے بھرا ہوا۔ پُرارماں۔ ارماں سے بھرا۔ آرزومند۔ **پُرپیچ**۔ (ف) صفت

پُرا

پیچدار۔ **پُرتکلف** صفت۔ بہت آراستہ۔ **پُرتمکین**۔ (ف) صفت ٹیڑھا۔ ترچھا

پُردرد۔ (ف) صفت۔ درد سے بھرا ہوا۔ **پُرزر**۔ (ف) صفت۔ سونے سے بھرا ہوا۔ وہ جس پر طلائی کام بہت ہو۔ (شعور) ہونہ گردوں مرتبت پیل گی گرچہ پُرزر آسمانی جھول ہو۔ **پرزور**۔ (ف) صفت۔ زوردار۔ قوت والا۔ **پُرسوز**۔ صفت۔ آواز جس میں درد بھرا ہو۔ **پُرشکم**۔ (ف) صفت۔ پیٹ بھرا (اشرف) برسیگا حشر تک مرے دریائے اشک نے۔ ایسا کیا ہے پُرشکم ابر بہار کو۔ **پُرغم**۔ (ف) صفت۔ غم سے بھرا ہوا۔ **پُرفضا**۔ صفت۔ وسیع۔ کشادہ۔ بارونق۔ دیکھو فضا۔ **پُرفن**۔ (ف) صفت۔ چالاک ہوشیار۔ **پُرقلم** صفت جلی قلم سے لکھا ہوا۔ **پُرکار**۔ (ف) ساده کا مقابل) صفت اساده کا مقابل) موٹا۔ دبیز۔ **دلدار** ۱۲ دانا۔ عیار ۵ ساده پُرکار ہیں خوباں غالب۔ ہم سے پیمانِ وفا باندھتے ہیں۔ **پُرکیں**۔ **پُرکینہ**۔ (ف) صفت۔ کینہ دار۔ بداندیش۔ **پُرگو**۔ (ف) صفت بہت کہنے والا۔ زیادہ کہنے والا۔ **پُرتن**۔ صفت۔ اس چادر یا دوشالے کی نسبت کہتے ہیں جس کی حوض میں کام بنا ہوا ہو۔ (فقرہ) بوجیسنی دوشالہ ایسے آئیں کیسا پُرتن زرکار دوشالہ کہ بہت کم دیکھنے میں آیا ہے۔ **پُرمغز**۔ صفت۔ عمدہ مضمون سے بھرا ہوا۔ (فقرہ) ہنس ڈالنا اور بنا ڈالنا کسیکا کوئی چیز نہیں جو لکھا جائے پر مغز ہو نصیحتیں بھی نکلتی جائیں۔ **پُرنم**۔ (ف) صفت۔ تر۔ (انیس) جس چشم کو دیکھا سو وہ پُرنم نظر آئی۔

پُرا۔ (ھ) مذکر۔ محلہ۔ ٹولہ بستی۔

پُرا۔ (ھ) مذکر۔ صفت۔ قطار سلسلہ۔ فوج کی قطار۔ لشکر کی صف ۲ گروہ غول (فسانہ عجائب) پریزادوں کا پرا تھا سبز رنگوں سے گلزار بھرا تھا۔ **پرا باندھنا**۔ پرا جمانا۔ صفیں جماکر کھڑا ہونا۔ سلسلہ وار کھڑا ہونا۔ صف باندھنا (بحر) خدا پناہ میں رکھے تمہاری پلکوں سے۔ ستم کی فوج کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے (داغ) دل ہے تنہا یہ لڑائی کیسی۔ فوج مژگاں نے پرا باندھا ہے۔

پَرا۔ (ھ) مذکر۔ قینچی کا ایک پلڑا۔ (ظفر) آج مرغانِ قفس کے کیا کہیں کترے ہیں

پرات	پُرانا
کرنا یا مقراض کا صیاد پر اصاف ہے۔	نہیں مانتے۔
پُراٹ ۔ (ھ) ۔ بروزن برات، مونث ۔ بڑی پلیٹ ۔ بڑی تھالی ۔ آٹا گوندھنے کا تھال۔	**پُراں** ۔ (ف) صفت ۔ اڑنیوالا ۔ (بحر) کیا شب غم میں فقط پراں ہوئے ہوش وحواس ۔ خواب بھی آنکھوں سے مثل چشم اختر اڑ گیا۔
پُراتھم ۔ (ھ) بضم اوّل وفتح دوم وچہارم) صفت ۔ (عو) کار آزمودہ جانچا ہوا ۔ ہوشیار ۔ پُرانا ۔ قدیم ۔ اگلے وقت کا ۔ دیکھو پُرانی لکیر کا فقیر۔	**پران** ۔ (س بفتح اوّل ونیز بکسر اوّل) مذکر ۔ (ہندو) سانس ۔ دم ہوا نفس ۔ روح ۔ جان ۔ پراں چھوٹنا (ہندو) پیچھا چھڑانا ختم کرنا جان چھوڑانا پراں چھوٹ جانا ۔ پران نکل جانا (ہندو) جان نکل جانا ۔ تھک جانا ۔ گھبرا جانا۔ پراں چھوٹنا ۔ (ہندو) مرجانا ۔ پران چھوڑ دینا ۔ (ہندو) مرجانا ۔ بہت ہار جانا ۔ پراں چھوڑنا ۔ (ہندو) ۔ مرجانا ۔ پران لینا ۔ (ہندو) ۔ مارڈالنا جاں لینا ۔ تھکا مارنا ۔ ستانا ۔ وق کرنا ۔ جان کھانا ۔ عذاب میں ڈالنا جاکر بار بار پوچھنا ۔ تنگ کر دینا ۔ پراں نکل جانا ۔ لازم پراں چھوٹنا ۔
پُراتھنا ۔ (س) مونث ۔ (ہندو) عرض ۔ التجا ۔ دعا۔	**پرانا** ۔ (ھ) ہندو ۔ لازم دُکھنا ۔ درد ہونا۔
پُراکرت ۔ (س ۔ پراکت ۔ طبیعت ۔ جو طبیعت سے نکلے پراکرت اوہ زبان جو نیچر نے اپنی اپنی زمین میں پیدا کردی ہے ۔ غیر مذہب لوگ شُدر گنوار ۔ اَنپڑھ ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے ۔ عوام کی بولی۔	**پُرانا** ۔ (ھ) صفت ۔ نیا کے خلاف ۔ قدیم ۔ دیرینہ ۔ پارینہ ۔ اگلی وضع کا ۔ مستعمل ۔ بوسیدہ ۔ بوڑھا ۔ پیر ۔ تجربہ کار ۔ ہوشیار ۔ (داغ) زاہد صد سالہ آیا میکدے میں بھول کر ۔ لاشراب کہنہ ساقی اس پرانے کے لئے ۔ پُرانا پڑ جانا ۔ بہت دنوں کا ہو جانا ۔ پُرانا ٹھیکرا اور قلمی کی بھڑک ۔ مثل ۔ اس بوڑھی عورت کی نسبت کہتے ہیں جو جوانوں کی وضع اختیار کرے ۔ پُرانا خُرانٹ صفت ۔ بہت بوڑھا ۔ پُرانا ۔ تجربہ کار ۔ پُرانا دُکھڑا ۔ مذکر ۔ پُرانی شکایت ۔ پُرانا غم (فقرہ) خیر جی یہ تو ایک پُرانا دکھڑا تھا جو زندگی بھر رویا جائیگا ہنسنے ہنسانے کی باتیں سنو ۔ پُرانا دُھرانا ۔ صفت ۔ (دھرانا تابع مہمل ہے) خراب ۔ بیکار ۔ نکما پھٹا پُرانا ۔ مدتوں کا رکھا ہوا (داغ) پُرانا دُھرانا ہوا رخت ہستی ۔ چلے گا جناب خضر یہ کہاں تک ۔ پُرانا قفقن ۔ قدیم وضع ۔ پُرانا انداز ۔ پُرانا گھاگ صفت ۔ پُرانا تجربہ کار مگرگ باراں دیدہ ۔ (داغ) ناصح پیر ہے پُرانا گھاگ اگلے وقتوں کی باتیں کرتا ہے ۔ پُرانا ہونا ۔ کہنہ ہونا ۔ نکما ہو جانا خراب ہو جانا **پُرانی** صفت مونث ۔ پُرانی آنکھیں دیکھے ہوئے ہے ۔ مقولہ بڑوں کو دیکھا ہے

پرانس

تجربہ کار رہے۔ گرم و سرد آزمائے ہوئے ہے۔ کار آزمودہ ہے۔ پُرانے چاول۔ صفت۔ چاول جسقدر پُرانا ہوتا ہے خوش مزہ ہوتا ہے۔ (کنایتہً) تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ پُرانے چاولوں میں مزہ ہوتا ہے۔ مثل۔ بوڑھی تجربہ کار کی رائے اچھی ہوتی ہے۔ پُرانی چیز اچھی ہوتی ہے ؎ زنِ دُنیانہ کیوں لذت دے اے شاد۔ پُرانے چاولوں ہی میں مزہ ہے۔ پُرانی کھوپری مونث۔ (کنایتہً) بوڑھا آدمی۔ اگلے وقتوں کا۔ پُرانی لکیر کا فقیر۔ پرانی رسم کا مُقلّد۔ پرانی وضع کا پابند۔ (آبجیات) وہ بیچارے بُڈھے پُراتم پُرانی لکیر کے فقیر یہ طبیعت کے شوخ۔ پُرانے لوگ۔ مذکر! بڑی عمر کے آدمی۔ بڑی بُوڑھی آبا و اجداد۔ جہاندیدہ۔ تجربہ کار۔ (داغ) اَب نئی روشنی ہے دنیا میں۔ ہائے کیا ہوگئے پُرانے لوگ؟ قدیمی ملازم۔ پرانے نوکر۔ پُرانی لیکھ پر چلنا (ع) پُرانی وضع کا پابند رہنا۔ (فقرہ) امراؤ بیگم تمھارے کاں پر جوں کیوں رینگے گی پرانی لیکھ پر چلنے والوں میں ہو جو کرتی ہو اچھا کرتی ہو۔ پُرانے مُردے اکھاڑنا۔ پُرانے مُردے اکھیڑنا۔ (دہلی) بھولی بسری باتیں درمیاں میں لانا مدتوں کی شکایتوں کو زباں پر لانا پچھلی باتوں کا ذکر کرکے خواہ مخواہ جھگڑا کھڑا کرنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ گڑے مردے اُکھاڑنا بولتے ہیں۔ پُرانے دقیانوسی باتیں۔ پُرانے زمانے کی باتیں۔

پُرانِس ۔ (انگ) مذکر۔ صوبہ۔

پَرایا ۔ (ہ) صفتِ مذکر۔ مونث کے لئے پرائی۔ بیگانہ۔ اجنبی۔ غیر۔ ؎ سب اپنے پرائے کیا کہیں گے۔ کھو کیں گے بُرا بھلا کہیں گے؟ غیر کا۔ دوسرے کا (فقرہ) یہ پرایا مال ہے تمھارا نہیں ہے۔ پرایا سر دیوار کے برابر۔ مثل۔ اسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص دوسرے کی تکلیف کی پروا نہ کرے۔ پرایا سر قرآن کے برابر۔ مثل۔ اسوقت بولتے ہیں جب کوئی شخص کسی کے سر کی جھوٹی قسم کھاتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ دوسرے کے سر کی قسم کھاکے جھوٹ نہیں بولنا چاہیئے۔ پرایا مال لشکم کا بال۔ مثل۔ پرائے مال کی کچھ قدر منزلت یا

پرایا

نگہبانی نہیں ہوتی۔ پرائی آگ میں پڑنا۔ پرائی آگ میں کود پڑنا۔ پرائی آگ میں گرنا۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ (جلیل) دردوالے کو دیکھتے ہیں پرائی آگ میں۔ لو جو اُٹھی شمع سے پروانہ جل کر رہگیا۔ (داغ) سچ ہے پرائی آگ میں پڑنا نہیں کوئی۔ ہمراہ کوہ طور کے موسیٰ نہ جل گئے۔ (معروف) یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں۔ ورنہ کون اسے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں۔ پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں۔ مثل۔ (ع) دوسرے کے سہارے کام درست نہیں ہوتا۔ غیر شخص اپنے کام نہیں آتا۔ (مغفور) چشم پوشی اس نے کی یاں ہوگیا عالم پرایا راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں۔ پرائی بات۔ دوسرے کا معاملہ غیر کی بات۔ پرائی کیا پڑی ہے۔ دوسرے کی کیا فکر ہے۔ (رند) رند خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو۔ مجھکو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو۔ پرائے پرتے پر۔ دوسرے کے بھروسے پر۔ (داغ) وہ ہوگئے ہیں طرفدار کیوں نہ اترائیں۔ غرور کرتے ہیں دشمن پرائے پرتے پر۔ پرائے پرتے پر شکر ہا بالنا۔ دیکھو پرائے ہاتھ پر پرائے پر بروسے آزاد کرنا۔ (دہلی) مجازاً۔ پرائے مال پر فیاضی کرنا۔ دوسرے کے مال پر گلچھرّے اُڑانا۔ (فقرہ) مرزا کو سُسرال کے مال پر بڑا گھمنڈ ہے۔ پرائے بروسے آزاد کرتے پھرتے ہیں۔ پرائے بس میں۔ دوسرے کے اختیار میں۔ بے اختیار۔ (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ) (داغ) دل نے ہمکو پھنسوایا آخر پڑگئے اب پرائے بس میں ہیں۔ پرائے سر کی بلا لینا۔ دوسرے کی مصیبت اپنے ذمہ لینا دوسرے کی ذمہ داری اپنے سر لینا۔ (شوق قدوائی) کیوں زلفیں چھوئیں سڑی نہیں ہیں۔ ہم کیوں لیں بلا پرائے سر کی۔ پرائے شگون اپنی ناک کٹانا پرائے کام کے لئے اپنا نقصان گوارا کرنا۔ کسی کے فائدے کے لئے خود بدنام ہونا (داود چغتائی) پرائے شگوں کے واسطے اپنی ناک کٹائی کس خدا نے بتائی۔ پرائے گھر کا ہونا۔ (ع) لڑکی کا بیاہ ہوجانا۔ (فقرہ) حمیدہ اَب پرائے گھر کی ہوگئی ہے ماں باپ سے کچھ مطلب نہیں۔ پرائے گھر کا کوڑا ہے۔ (ع) بیٹی کے حق میں بولتی ہیں کہ وہ دوسرے کے گھر بھاہی جائیگی۔ پرائے مال پر دیدۂ حال

پرائز

مثل۔ دوسرے کی چیز پر بیجد غرور۔ پرائے مال پر یا حسیں بمثل! غیر کے مال کو اپنا مال تصور کرکے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا۔ (مجازاً) دوسرے کے مال پر شیخی مارنا۔ ناحق اترانا۔ پرائے واسطے۔ دوسرے کی خاطر سے۔ (داغ) چھری نکالی ہے مچھر عدو کی خاطر سے۔ پرائے واسطے گردن حلال کرتے ہیں۔ پرائے ہاتھ پر شکرا پالنا۔ پرائے بھروسے کوئی کام کرنا۔ دوسرے کے سہارے زندگی بسر کرنا۔ اس جگہ پرائے برتے شکرا پالنا بھی ہے۔

پرائزے (انگ) مذکر۔ انعام

پرائمری (انگ) صفت۔ ابتدائی۔

پرائم منسٹر (انگ) مذکر۔ وزیر اعظم

پرائویٹ (انگ) صفت۔ نجی کا۔ خانگی۔

پرایچہ مذکر۔ پارچہ کا کام کرنے والا۔ وہ شخص جو پرانے کپڑوں کے ٹکڑے خرید کر کے ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے۔

پرب (س) مذکر۔ ایک قسم کا ہیرے کا نگینہ۔

پربال (ف۔ ہندی میں پروال) مذکر۔ دیکھو پر فارسی۔

پربت (ھ) مذکر۔ پہاڑ۔

پربھو (س) مذکر۔ (ہندو) مالک۔ خداوند۔ خدا۔ مرکبات میں بھی مستعمل ہے جیسے پربھو دیال۔

پڑھیں (اردو۔ یائے معروف۔ ہندی میں پروین بمعنی عقلمند۔ ہوشیار) صفت فن کا کامل۔ جگت اُستاد۔ (سحر) کلانوت کوئی جو پربین تھے۔ وہ کندھوں پہ رکھے ہوئے بین تھے۔

پرپرانا (ھ) لازم چڑ چڑانا۔

پرت (ھ) مذکر۔ چھلکا۔ ورق۔ پپڑی۔ تہ۔ پرت دار۔ (عو) صفت وہ چیز جس میں تہ پر تہ ہو یا کئی تہیں ہوں۔ (فقرہ) پرت اُٹھا دو قسم کا ہوتا ہے پل دار پرت دار پرت ۵ پرت۔ (دہلی) تہ پرتہ۔ پرت پر پرت۔

پرتی

پرتا (س۔ مناسبت۔ نسبت۔) مذکر۔ اوسط۔ (فقرہ) مردم شماری کی افزائش کا پرتا زیادہ ہے۔ (پڑنا۔ پھیلانا۔ بٹھانا کے ساتھ)

پرتال (ھ۔ لغوی معنی دوسری دفعہ کی تول) مونث۔ جانچ۔ پیمائش۔ نظر ثانی۔ جوتیوں کی لگاتار مار۔ صدمۂ متواتر۔ یہ لفظ راے ہندی سے غلط ہے۔ پرتال پڑنا۔ لازم۔ برابر جوتے پڑنا۔ یکساں پٹنا۔ پرتالنا۔ جانچنا پیمائش کرنا۔

پرتگال (ف) مذکر۔ ایک ملک کا نام ہے ایک قوم کا نام۔ ایک قسم کی شراب۔

پرتلا (ھ) مذکر۔ تلوار کی پیٹی یا وہ چوڑا تسمہ جس کو تلوار لٹکانے کی غرض سے کاندھے پر ڈالتے ہیں۔ اس پیٹی یا تسمہ کو اگر کمر سے باندھیں تو ڈاب کہلاتا ہے (رشک) ایک کیونکر ہوں محو دوش و کمر۔ پر تلے میں ہے اور ڈاب میں فرق۔

پرتل کا ٹٹو (پرتل ہندی میں سوار کا اسباب جو ٹٹو پر لادا جاتا ہے) لدو ٹٹو۔ مزدور آدمی۔

پرتو (ف۔ تاب۔ عکس) مذکر۔ روشنی۔ عکس۔ شعاع۔ جھلک۔ (اسیر) آیا نظر کلیم کو جلوہ جو طور پر۔ پرتو تھا ایک خسرو روشن ضمیر کا۔ یہ لفظ بمعنی سایہ صحیح نہیں ہے۔ پرتو افگن۔ پرتو فگن۔ (ف) شعاع ڈالنے والا۔ (شعور) رنگ رخسار جو پرتو فگن دامن ہے۔ صاف رشک رگ گل ہر شکن دامن ہے۔ پرتوا۔ مذکر۔ (عو) چمک۔ عکس۔ صحبت کا اثر۔ فیض صحبت (فقرہ) صاحبزادی پر سب پرتو ابیگم صاحب کا پڑا ہے۔ (نصیر) میں کیا کہوں کہ انکی تھی تابندگی بھی یوں۔ چمکی ہے جیسے پرتوِ برق سے پہار۔ یہ لفظ ہندی ہے۔ متاخرین فارسی ترکیب سے استعمال نہیں کرتے۔

پرتھی (ھ) مونث۔ (ہندو) زمین۔ جہان۔ دنیا۔ دنیا کے لوگ۔

پرتی (ھ) مونث۔ اُفتادہ زمین۔ غیر مزروعہ زمین۔ پرتی جدید۔ وہ اراضی جو حال میں غیر مزروعہ ہو گئی ہو۔ پرتی قدیم۔ وہ اراضی جو عرصہ سے غیر مزروعہ پڑی ہو۔

پَرَج

پَرَج ۔ (ھ) مونث ۔ ایک راگنی کا نام ۲ وہ لکڑی جو گدکے میں قبضہ کی جگہ لگی ہوتی ہے ۔ ڈھال کا دستہ ۔

پَرجا ۔ (ھ) مونث ۔ رعیت ۔ محکوم ۲ کرایہ دار ۔ پرجا نہیں تو راجہ کہاں مقولہ ۔ رعیت نہیں تو حاکم بھی نہیں ۔

پَرجُوت ۔ (ھ) مذکر ۔ مکانات کی زمین کا محصول ۔

پَرَج ۔ (انگ) مونث ۔ چھوٹی تشتری ۔

پَرچا رہنا ۔ لازم ۔ دل لگا رہنا ۔ دل بہلا رہنا ۔ کسی شغل میں مشغول رہنا ۔ ۵ اگر خط کتابت سے چرچا رہیگا ۔ تو دل میرا پرچے سے پرچا رہیگا پَرچا لینا پَرچانا ۔ (ھ) متعدی ۔ مانوس کرنا ۔ بچوں یا وحشی جانوروں کو ہلا لینا ۲ اپنے ڈھنگ پر کر لینا ۔ لالچ دیکر اپنی طرف مائل کر لینا ۔ رام کر لینا ۔ راضی کر لینا ۔ (ظفر) نہ بھیجا تو نے لکھکر ایک پرچا ۔ ہمارے دل کو پرچا یا تو ہوتا ۲ باتوں میں لاکر فریب دینا ۲ جادو کے زور سے بس میں لانا ۔

پَرچَخ ۔ (اردو) مذکر ۔ پُرزے ۔ پَرچَخ اُڑ جانا ۔ (لکھنؤ) پُرزے پُرزے ہو جانا ۔ (جلیل) یہی فریاد وشیوں ہے تو اکدن آپ سُن لینگے ۔ کہ پَرچَخ اڑ گئے چرخِ کہن کے میرے نالوں سے ۔ اس جگہ پَرچَخے اڑ جانا بھی مستعمل ہے

پَرچَک ۔ (ھ) مونث ۔ جھلکار ۔ بچے کو اس کی خطا پر اُلٹا پیار کرنا ۲ حمایت ۔ طرفداری ۔ جانبداری ۔ شہ دلانا ۔ (فقرہ) آپ جگی پَرچَک پر اتراتے ہیں وہی کیا ہیں ۲ اشارہ ۔ اجازت ۔ ایما ۔ (انشا) ٹک بھی پَرچَک ہو اگر آپکی جانب سے تو پھر ۔ ابھی ہم ٹھوک بال دیو سے لڑ سکتے ہیں ۔ پرچک پانا ۔ (عو) حمایت پانا ۔ اشارہ پانا ۔ پرچک دینا ۔ شہ دینا ۔ اُکسانا ۔ اُبھارنا ۔ بھکانا (داغ) مجھ سے وہ برہم بھی ہیں بیزار بھی ۔ اور پرچک دیتے ہیں اغیار بھی ۔ پرچک کرنا ۔ حمایت کرنا ۔ (فقرہ) اگر وہ میری پرچک بھی کرینگی تاہم اُنکی آنکھوں میں ذلیل ہو جاؤنگی پرچک لینا ۔ طرفداری کرنا ۔ (فقرہ) اگر تمھاری ساس تمھارے مقابلے میں اپنے بیٹے کی پرچک لیں تو بُرا نہ ماننا ۔

پرچہ

پَرچَم ۔ (ف) مذکر ۔ پھریرا ۔ کپڑا جو جھنڈے پر باندھتے ہیں ۔ وہ کپڑا ابریشم سیاہ کا جو علم کے سرے پر باندھتے ہیں ۔ (اختر) سب کے نشان نیچے ہوئے اونچا مرا پرچم رہا ۔

پَرچَنا ۔ (ھ) ۱ مانوس ہونا ۔ مائل ہونا ۔ راضی ہونا ۔ بہلنا ۔ (مصحفی) کدھر جائیے اور کہاں بیٹھئے ۔ پر چتا نہیں دل جہاں بیٹھئے ۲ باتوں میں آنا ۔ وحشی جانوروں یا بچوں یا آدمیوں کا رام ہونا ۔

پرچُول ۔ (ھ) مونث ۔ (دہلی) دھنت ۔ لت ۔ دُھن ۔ جھاں بنان ۔ (توبۃ النصوح) شروع شروع میں ان دنوں اس کو نماز روزے کی بہت پرچول تھی ۔

پَرچُون ۔ (ھ) مذکر ۔ متفرق سودا ۔ آسنا ۔ دال ۔ نمک ۔ مرچ وغیرہ (جالب) رنڈیوں کی یہ اُچاپت میں اُدھڑ جائیگا ۔ (لکھی عیاش نے پرچوں کی دوکاں عبث ۔ پرچونی ۔ (ھ) مونث ۔ آسنا دال وغیرہ بیچنا ۔ پَرچُونیا ۔ مذکر ۔ پرچوں بیچنے والا بنیا ۔ چھوٹا کم حیثیت بنیا ۔ جو متفرق ساماں فروخت کرتا ہے ۔

پرچہ ۔ (ف ۔ پارہ ۔ ریزہ ۔ پارچہ ۔ پُرزہ) مذکر ۔ پُرزہ چیتھڑا ۔ ٹکڑا ۔ کاغذ کا ٹکڑا ۲ اخبار ۲ رقعہ ۔ خط ۲ خبر ۔ پیام ۵ شاہی زمانے میں یہ دستور تھا کہ اخبار نویس ہر کارے سے خبر یا کر حال قلمبند کرتے اور سرکار میں داخل کرتے تھے ۔ اس تحریر کو پرچہ کہتے تھے ۔ (آتش) روز و شب کے حال کا لکھنا تھا پرچہ روز و شب ۔ کاتب اعمال میری ڈیوڑھی کا ہرکارہ تھا ۔ پرچہ گزرنا مخبری ہونا ۔ حاکم یا بادشاہ کو کسی بات کی خبر پہنچنا ۔ عرضی دیجانا ۔ (امیر) خزاں غافل نہیں ہے اے جوانانِ چمن تم سے ۔ نہیں اڑتے ہیں پتے یہ اُسے پرچے گزرتے ہیں ۔ پرچہ لگانا خفیہ امر کی اطلاع دینا ۔ حاکم کو مخبری کرنا (امیر) شاہ آپ کی طرف ہے وزیر آپ کی طرف ۔ پرچہ تمھارے ظلم کا کیونکر لگائیے ۔ پرچہ لگنا ۔ پرچہ گزرنا ۵ آتے ہیں بھر صدر کچہری سے دل طول طول پرچہ لگا کوئی کہ مچلکا رقم ہوا ۔ پرچہ نویس ۔ مذکر خبر لکھنے والا جاسوس ۔

پرچھا

مخبر۔ واقع نگار۔ پرچہ نویسی۔ سونٹ۔ مخبری۔ اخبار نویسی۔

پرچھا کرنا۔ (ھ) مذکر۔ قصہ اور فساد کا فیصلہ ہو جانا۔ جلاہوں کی وہ نلی جس میں سوت لپیٹتے ہیں۔ سوت کی پھرکی۔ ہجوم کی کمی۔ بھیڑ کا کم ہو جانا۔ ویگ۔ پرٹالگیچہ۔ پرچھا کرنا۔ (لکھنؤ) فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ معاملہ طے کرنا۔ (آتش) ہنس کے بولا یار میں مارے خوشی کے مرگیا۔ قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا۔ ہجوم کم کرنا۔ بھیڑ ہٹانا۔ بھیڑ چھانٹ کے میدان صاف کرنا۔ (مصحفی) حشر کے دن ایک بڑا ہنگامہ تھا۔ آتے ہی کچھ اُس نے پرچھا کر دیا۔ پرچھا ہونا لازم۔

پرچھاواں۔ پرچھانواں۔ (ھ) مذکر۔ (عو) پرچھائیں۔ (آتش) جمن آئینہ ہے گل عکس ہے رخسار گلگوں کا۔ رہا جو سرو پر چھانواں ہے تیرے قدِ موزوں کا۔ (کنایتہ) خوبصورتی۔ (عو) آسیب کا خلل۔

پرچھاواں پڑنا۔ (عو) سایہ پڑنا۔ کسی کی صحبت کا اثر کرنا۔ دوسرے کی وضع پر چلنا۔ تھوڑی سی مشابہت ہونا۔ (فقرہ) خدا نہ کرے حمیدہ کا پرچھانواں چھوٹی بہن پر پڑے۔ بچے پر بھوت پریت کا اثر ہونا۔ آسیب کا خلل ہونا پرچھانوے سے دور بھاگنا۔ پرچھانوے سے بچنا۔ کسی کی صحبت سے نفرت کرنا (داغ) اس کا سایہ ہے بلا کرتی ہے یہ سودائی۔ آپ بھی بچتے رہیں زلف کے پرچھانوے سے۔ پرچھانوے سے اللہ کی پناہ۔ (عو) کسی کی صحبت سے نفرت ظاہر کرنے کی جگہ بولتی ہیں۔ (راسخ) تیرے بیمار کے پرچھانوے سے اللہ کی پناہ۔ بام پر چڑھنے سے اب سایہ دیوار رہا۔

پرچھائیں۔ (ھ) مونث۔ پرچھاواں۔ سایہ۔ پرتو۔ عکس۔ پرچھائیں پڑنا۔ لازم۔ عکس پڑنا۔ سایہ پڑنا۔ صحبت کا اثر آجانا۔ (ریاض) کہاں بجلی میں یہ بیتابیاں تھیں۔ دلِ مضطر کی پرچھائیں پڑی ہے۔ پرچھائیں ڈالنا۔ (عو) سایہ ڈالنا۔ اپنا ایسا کرنا۔ (فقرہ) حضور ہی نے راہ نکالی پھر بھی آپنے اپنی پرچھائیں ڈالی ہے۔ پرچھائیں سے ڈرنا۔ پرچھائیں

پرداز

سے بھاگنا۔ صحبت سے متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ بہت ڈرنا۔ (جانصاحب) کوسوں ہی پرچھائیں سے بھاگوں میں بیگم جان کی۔ کھوجڑے پٹیا اگر دل مانے میرا بدنصیب۔ (داغ) جب مری راہ سے گزرتے ہیں۔ اپنی پرچھائیں سے وہ ڈرتے ہیں۔ پرچھائیں نہ پانا۔ نشاں نہ پانا۔ کھوج نہ پانا۔ پتا نہ پانا۔ (شوق) دیکھو پھر اب اگر ستاؤ گے۔ میری پرچھائیں تک نہ پاؤ گے

پرچھتی۔ (ھ) حرف پنجم بغیر تشدید) وہ سرپٹ اور سیٹھے کی ہلکی ٹٹی جسکو کچے مکان کی دیوار پر پانی کی حفاظت کے لئے ڈالتے ہیں۔ (آتش) اس بادشاہ حسن کی منزل میں چاہیے۔ بال ہما کی پرچھتی دیوار کے لئے۔ عوام تشدید حرف پنجم بولتے ہیں۔

پرچھی۔ (ھ) مونث۔ خورجی۔ تھیلی جسکے دونوں طرف سامان رکھکے سواری کے پیٹھ پر رکھتے ہیں۔

پرخاش۔ (ف۔ جنگ و جدل) مونث۔ کینہ۔ غبار۔ رنج۔ مثال کے لئے دیکھو پرداخت۔ پرخاش جو۔ (ف) صفت۔ جھگڑالو

پرخچے۔ مذکر۔ پرزے۔ پرخچے اڑانا۔ (عو) پرزے پرزے کرنا۔ (فقرہ) تم نے کس کے پرخچے اڑا دئے۔ خوب مارنا کوٹنا۔ (فقرہ) آج میں اُسکے پرخچے اُڑا دونگی۔ پرخچے اڑنا۔ لازم۔

پرداخت۔ (ف) مونث۔ دستی۔ محافظت۔ خبرگیری۔ دستگیری۔ پرورش۔ (داغ) پہلے پرداخت تھی مری منظور۔ اب تو پرخاش اُن کو رہتی ہے۔ پرداختہ۔ (ف) صفت۔ (ساختہ کے ساتھ) آراستہ کیا گیا۔ سنوارا ہوا۔ (فقرہ) میر صاحب جسکے ساختہ پرداختہ تھے اُسی کو نقصان پہنچانے پر آمادہ ہیں۔

پردادا۔ (ھ) مذکر۔ جدِ اعلیٰ۔ باپ کا دادا۔ پردادی۔ (ھ) مونث باپ کی دادی۔

پرواز۔ (ف) پرداختن کا امر۔ جلا دینا آرایش مشغول ہونا۔

پردہ

باریک کام جو تصویروں اور نقشوں کے گرد کیا کرتے ہیں۔ لکھنؤ میں مذکر دہلی میں مونث۔ ۲ ڈھنگ۔ خو۔ خصلت۔ طور۔ (امیر) کیوں عاشقوں کے نائہ عصیاں نہ ہوں سیاہ۔ پردازِ ہیں مُسَوَّدۂ زلف یار کے ۳ آراستگی جلا۔ تصویر کے خط وخال۔ (مصحفی) سو حسن کی تصویریں لکھیں کلک قضا نے۔ چہرہ نہ کوئی پر ترے پرداز کا پایا ۴ تمہید۔ شروع۔ اُٹھان۔ (فقرہ) آج آپ نے نئے پرواز سے تقریر شروع کی۔ پرواز اُڑانا۔ طرز سیکھنا (قلق) سیکھے نالۂ جانکاہ سے طرزِ نالہ۔ رنگِ رُخ سے مرے پرواز اُڑائے بُلبُل۔ پرداز کرنا۔ (دہلی) ۱ جلا کرنا۔ چمکانا ۲ نقش بنانا۔ (داغ) خط سے روئے یار پر پرداز کی۔ دستِ قدرت میں بھی کیا پرکار تھی۔

پردہ ۔ (ف) ۱ اوٹ۔ آڑ۔ چلمن۔ چک یا کوئی اور چیز جو دروازے میں حجاب کیواسطے لٹکا دیجائے۔ (دبیر) نظارۂ حسینؑ کے ارماں دکھا دئے۔ پلکوں کی چلمن آنکھوں کے پردے لگا دئے ۲ گھونگھٹ نقاب ۳ انگرکھے کا وہ گول حصہ جو سینے پر رہتا ہے ۴ آہنگ۔ الاپ (آتش) صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا۔ شبہ ہوجاتا ہے پردی سے تری آواز کا ۵ طبقہ۔ (فقرہ) برج بھاشا ایسی زبان نہیں کہ دُنیا کے پردے پر ہندوستان کے ساتھ آئی ہو ۶ (مجازاً) راز۔ بھید۔ پوشیدہ۔ بات جیسے پردہ کھول دیا ۷ اخفا۔ پوشیدہ۔ پوشیدگی۔ (فقرہ) آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں صاف صاف کہئے ۸ بارہ راگوں میں سے ہر راگ کو کہتے ہیں ۹ باجوں کا وہ پُرزہ جو ہر سُر بتانے کیواسطے مخصوص ہوتا ہے۔ (داغ) ان بے حجابیوں کی کوئی حد نہیں رہی۔ پردے پہ ہاتھ رکھتے نہیں وہ ستار کے ۱۰ آنکھ کی پتلی جھلّی۔ (رشک) آنکھوں میں سات پردے تھے دو اور بڑھ گئے۔ ڈالی حجابِ شرم پر اُس نے نقاب بھی ۱۱ کان کی جھلّی۔ (فقرہ) ایسا صدمہ پہنچا کہ کان کا پردہ پھٹ گیا ۱۲ جھلّی۔

پردہ

۱۳ (قصابوں کی اصطلاح) کُوتے اور پسلیوں کے بیچ کا پتلا گوشت ۱۴ بادبان ۱۵ مکان کا احاطہ۔ چار دیواری ۱۶ دروازے کی مقابل کی دیوار جس سے گھر کا سامنا نہ ہو ۱۷ بادام کے اوپر کا سخت چھلکا ۱۸ پردۂ بادام کا پاتا ہوں عالم اے شعور۔ دل مُشتبک ہوگیا تیر نگاہ یار سے۔ پردہ اُٹھانا۔ پردہ اُٹھا دینا۔ گھونگھٹ اُٹھا دینا۔ چلمن یا چک دور کرنا ۲ بے تکلف ہوجانا حجاب دور کردینا۔ شرم دور کردینا۔ (مومن) چلمن کے بدلے تجھکو زمیں پر گرا دیا۔ اُس شوخ بے حجاب نے پردہ اُٹھا دیا ۳ راز کھول دینا۔ بھید کھولنا اصلیت ظاہر کرنا۔ پردہ اُٹھنا۔ لازم۔ پردہ اُلٹ جانا۔ پردہ ہٹ جانا۔ اُٹھ جانا۔ پردہ اُلٹنا۔ پردہ اُلٹ دینا۔ حجاب دور کردینا ۴ صدائے کَن ترانی سن کے کیوں خاموش ہوجاتے۔ شرف پردہ الٹ دیتے جو کچھ بھی حوصلہ ہوتا۔ پردہ باندھنا۔ پردہ لٹکانا حجاب کرنا۔ پردۂ بینی۔ (ف) مذکر۔ ناک کی ہڈی۔ بانسا۔ پردہ پڑجانا۔ چلمن پڑنا۔ چک پڑنا ۱ حجاب ہوجانا۔ اوٹ ہوجانا ۲ (آنکھ۔ عقل۔ سمجھ کے ساتھ پرکے اضافہ سے) عقل زائل ہوجانا۔ اندھا ہوجانا۔ بیوقوف ہوجانا۔ (فقرہ) جاں بُوجھ کر تیری عقل پر پردہ پڑگیا۔ پردہ پکارنا۔ پردہ کرنے کے لئے آواز دینا۔ (داغ) لیجاؤں جب بہشت میں اُس حورِوش کو میں پہلے فرشتہ دور سے پردہ پکار دے۔ پردہ پوش۔ (ف) صفت عیب چھپانے والا۔ رازدار بھید چھپانے والا۔ پردہ پوشی۔ (ف) مونث عیب پوشی۔ رازداری۔ پردہ پوشیدہ ہوجانا۔ عیب چھپنا۔ مرجانے سے عزت رہجانا۔ پردہ پھاڑنا پردے میں سوراخ کرنا۔ بے پردہ ہوجانا۔ (قدر) عشق بدنام ہوا کچھ نہ ہوا من کو غم۔ کیوں نہ دامن کی جگہ پھاڑا گریباں پردہ۔ پردہ پھٹ جانا ۱ پردی میں مُنکشف ہوجانا۔ کان یا آنکھ کی پنجلی جھلّی کا پھٹ جانا۔ (بحر) خدا نالہ نہ سنوائے کسی کو مجھ سے محزوں کا۔ بر رنگ ابر پھٹ جائیگا پردہ چشم گردوں کا (شاد) اب نہ اے ناصح ہمارا سر پھرا۔ پھٹ گیا بک بک کے پردہ کان کا۔

پردہ

پردۂ تصویر۔ (ف، مذکر۔ وہ پردہ جسپر بہت سی تصویریں کھینچی ہوں۔ پردہ چاک ہونا پردہ پھٹ جانا۔ تمہرا۔ (قدر) ہاتھ ہر وقت گریباں میں پڑا رہتا ہے۔ وائے اے دستِ جنوں چاک ہے سارا پردہ۔ پردۂ چشم۔ (ف) مذکر۔ آنکھ کا پردہ۔ پردہ چھوٹنا۔ لازم۔ پردہ چھوڑنا۔ متعدی۔ عو! پردہ ڈالنا۔ چک چھوڑنا۔ اُلٹے ہوئے یا بندھے ہوئے پردے کو کھولنا۔ لٹکانا۔ (داغ) خواب میں بھی تو کسی طرح نہ چھوٹا پردہ۔ جب مرے سامنے وہ آئے تو پردہ چھوڑا اپنے چھیڑنا سُر ملانا۔ (قدر) سُنا دے قتلِ مے چھیڑ دے طنبور کے پردے۔ کدھر ہے غیرتِ جم کس طرف ہے خسروِ ثانی۔ پردہ دار۔ (ف، دربان۔ راز دار۔ صفت۔ پردے والا چھپنے والا۔ (فقرہ) یہاں پردے دار موجود ہیں غیر مرد کیونکر گھس آیا؟ راز دار۔ پردہ نشین۔ (شعور) ہماری آنکھیں ہوئیں گریۂ فراق سے کور۔ حیا و شرم مبارک ہو پردہ داروں کو! دربان۔ (مصحفی) چلا ہے شوق مجھے لیکے آج اسکی طرف۔ بڑا مزہ ہو اگر در پہ پردہ دار نہ ہو۔ پردہ داری۔ (ف، مونث۔ رازداری۔ عیب پوشی۔ (گلزارِ نسیم) بولی وہ بکاولی کہ داری۔ محرم کا ہے کام پردہ داری۔ پردہ دری (ف) صفت۔ عیب ظاہر کرنے والا۔ راز فاش کرنے والا۔ کیا ہے جو شعور اشک فشاں ہیں تری آنکھیں۔ کچھ پردہ دریِ رازِ نہاں ہیں تری آنکھیں۔ پردہ دری۔ (ف، مونث۔ عیب ظاہر کرنا۔ پردہ درمیاں ہونا۔ بیچ میں پردہ پڑا ہونا۔ بیچ میں حجاب ہونا۔ (ذوق) ہو رازِ دل نہ یار سے پوشیدہ یار کا۔ پردہ جو درمیاں نہ ہو دل کے غبار کا۔ پردہ درمیان سے اُٹھ جانا۔ بیچ کا حجاب جاتا رہنا۔ (مصحفی) ان آہوں سے حجاب اس آسمان کا اُٹھ نہیں سکتا۔ غضب یہ ہے کہ پردہ درمیاں کا اُٹھ نہیں سکتا پردۂ دنیا۔ (ف، مذکر۔ دنیا کا طبقہ۔ (رشک) نہ رہا پردۂ دنیا میں کوئی پردۂ گوش۔ اب جلائے گا ترا شعلۂ تقریر کسے۔ پردہ ڈالنا! پردہ چھوڑنا۔ آنکھ سے عیب دیکھکر پردہ پوشی کرنا۔ زبان پر نہ لانا۔ عیب چھپانا۔ (فقرہ)

پردہ

ان کے عیبوں پر کوئی کہاں تک پردہ ڈالے۔ پردہ ڈھانکنا۔ (عو) اسکیکا عیب چھپانا۔ اخفائے راز کرنا۔ (رند) تیرے رسوائی کے خون شہدا درپے ہیں۔ دامنِ یار خدا ڈھانک لے پردہ تیرا! (عو) (کنایتہً) موت دنیا دُنیا سے اُٹھانا۔ (فقرہ) ایسی بے حیا زندگی سے کیا فائدہ خدا اُسکا پردہ ڈھانک لے تو اچھا۔ پردہ ڈھکنا۔ پردہ ڈھک جانا۔ (عو) عیب چھپنا۔ اخفائے راز ہونا۔ (کنایتہً) دنیا سے اُٹھ جانا۔ (راسخ) مرنیوالوں کا الٰہی کہیں پردہ ڈھک جائے۔ دھجیاں ہوکے پڑے لاش پہ دامن اُنکا پردہ رکھ لینا۔ آبرو رکھ لینا۔ عیب چھپا لینا۔ (سحر) اس پردے نے اے پردہ نشین رکھ لیا پردہ۔ سب عیب بھی پوشیدہ رہے اور ہنر بھی۔ پردہ رکھنا! عیب چھپا رکھنا۔ (آتش) اپنے عریانوں کا پردہ رکھیگا وہ عیب پوش۔ روزِ محشر ہونگی چشمِ مردماں بالائے سر! اخفائے راز کرنا راز چھپا رکھنا۔ (امانت) ہمارے عشق کا پردہ نہ رکھا۔ قبا کے چاک سے دل پھٹ گیا ہے! پوشیدہ رکھنا۔ (شعور) پیراہن خاکی میں نہیں جیب و گریباں۔ اے دستِ جنوں تجھ سے تو پردہ نہیں رکھتے! سامنے نہ ہونا چھپنا۔ پردہ رہ جانا۔ بات رہ جانا۔ شرم رہ جانا۔ (برق) نام عالم میں رہے بات خدا یا رہجائے۔ پردۂ خاک میں چھپ جاؤں تو پردہ رہجائے۔ پردہ سوز۔ (ف، صفت۔ حجاب دور کرنیوالا (مصحفی) اُس حُسن پردہ سوز کی تعریف کیا کروں۔ پردے میں مہر و ماہ کو جسنے بٹھا دیا۔ پردہ فاش کرنا۔ افشائے راز کرنا عیب ظاہر کر دینا (جرأت) جی میں آتا ہے کہ اب صاف پہن کر تار کیجے فاش اُس بُت غارت گر دیں کا پردہ پردہ فاش ہونا۔ لازم۔ پردۂ غیب۔ (ف، مذکر۔ عالمِ باطن۔ پردہ کرانا سامنے سے ہٹانا۔ مردوں کو عورتوں کے سامنے سے یا عورتوں کو مردوں کے سامنے سے ہٹانا! پردہ رکھنا۔ اوٹ کرنا۔ پردہ کرنا! اوٹ کرنا۔ کپڑا تاننا۔ جس سے آڑ ہو جائے! عورتوں کا چھپنا۔ گھونگھٹ نکالنا۔ سامنے

پردہ

ہونا۔ (داغ) سرِ محفل مجھی سے تجھکو ظالم پردہ کرنا تھا۔ پھر اُسپر یہ قیامت غیر کے دامن سے مُنھ ڈھانکا! بات پوشیدہ کرنا۔ بھید چھپانا۔ پردہ کھُلنا۔ افشائے راز ہونا۔ حجاب دور ہونا۔ (نکہت) راز دل کیونکر چھپے تیری بدولت زخم عشق۔ درمیاں میں وہ جو اک حایل تھا پردہ کھُل گیا۔ پردہ کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ راز ظاہر کرنا۔ (دبیر) کھولا یہ پردۂ خیمۂ شہ نے جہان پر۔ اک عرش ہے زمین پر اک آسمان پر۔ پردۂ گوش (ف) مذکر۔ کان کا پردہ۔ پردہ گرانا۔ چلمن چھوڑنا۔ چک چھوڑنا۔ چکٹانا پردہ لگانا۔ پردہ لٹکانا۔ (راسخ) جو سات پردے لگانے ہیں تم کو مدِّنظر تو کیجئے مری آنکھیں نقاب میں داخل۔ پردہ لگنا۔ لازم۔ (طنزاً) پردہ نشین ہوجانا۔ پردے میں بیٹھنا۔ صاحب عصمت بننا۔ پردۂ ناموس۔ (ف) مذکر عصمت کا پردہ۔ عفّت کا پردہ۔ (شعور) لیلیٰ محمل نشیں کیونکر نہ جھانکے سوئے قیس۔ عشق کی شورش حریفِ پردہ ناموس ہے۔ پردہ نشیں (ف۔ عورت جو پردے میں بیٹھے۔ خلوت نشیں۔) صفت چھپنے والی عورت پردے میں بیٹھنے والی عورت۔ پردہ ہوجانا۔ آڑ میں ہوجانا۔ آڑ ہوجانا۔ پردہ ہونا! اوٹ ہونا۔ حجاب ہونا! چھپنا۔ آڑ میں ہوجانا! عورت کا رشتہ دار کے سامنے نہ ہونا۔ پردہ ہے! پردہ نشین عورتیں بیٹھی ہیں! غیر مرد بیٹھا ہے پردے! پردہ کی جمع! وہ سات جھلّیاں جو تہ بہ تہ آنکھوں میں ہوتی ہیں پردے بٹھانا۔ پردہ نشین کرنا۔ باہر کا آنا جانا بند کرنا۔

پردے پردے میں۔ خفیہ۔ چھپے چوری۔ بیخبری میں۔ آڑ میں۔ اوٹ میں (مُصحفی) کچھ حیا آنکھوں میں ہے اس کی تو کچھ پیار بھی ہے۔ پردے پردے میں مرا طالب دیدار بھی ہے۔ پردے چھُٹنا۔ پردے پڑنا۔ حجاب ہونا۔ (رشک) ہماری آنکھوں میں پردے چھٹے تھے حیرت کے۔ یہ جھوٹ ہو کہ وہ مُنھ پر نقاب رکھتا تھا۔ پردے سے لگنا۔ پردے کے قریب بیٹھنا۔ (دبیر) پردے سے لگی سُنتی تھی زینب یہی گفتار۔ پردے کی بات راز کی بات

پردیس

خفیہ معاملہ۔ (داغ) شرماؤ گے وہ سُنکے جو گزری ہے رات کو۔ کہدوں گا میں پکار کے پردے کی بات کو۔ پردے کی بُوبُو! پردہ نشین۔ چھپنے والی! (طنزاً) خراب عورت۔ بڑی پارسا بننے والی۔ پردے کی دیوار حجاب کی دیوار۔ وہ دیوار جس سے دوسرے مکاں یا میدان کی آڑ ہوجائے (بحر) اُٹھتی ہے دریا پہ اَب پردے کی دیوار۔ کس کا سر شوریدہ ہے ٹکرانے کے قابل۔ پردے کے لوگو پردے ہو۔ جب کوئی شخص کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہے تو یہ فقرہ آس پاس کے لوگوں کی اطلاع کی غرض سے کہتا ہے تاکہ پردہ نشین عورتیں آڑ میں ہوجائیں۔ (انشا) عرش پر ہیں کے رہنے والو حوروں سے کہدو پردے ہو۔ بام فلک پر چڑھتا ہے نالہ پردے کے لوگو پردے ہو۔ پردے ملانا۔ (موسیقی) سُر ملانا۔ پردے میں کھُلّم کھُلا کے خلاف۔ در پردہ۔ دل میں۔ (امیر) پردے میں چاہتا ہے کہ ہنگامہ ہو بپا۔ اے آفتاب حشر نمودار بھی تو ہو! حجاب میں۔ آڑ میں۔ پردے میں بٹھانا۔ چھپانا۔ باہر نہ نکلنے دینا۔ (امیر) اُن نگاہوں سے جوانی میں حیا کہتی ہے۔ جاؤ اَب پردے میں ہم تم کو بٹھاتے بھی نہیں پردے میں پُوچھنا۔ اس طرح پوچھنا کہ مخاطب کو اصل کیفیت پر آگاہی نہ ہو۔ (داغ) ان سے پوچھوں گا کسی پردے میں احوال رقیب۔ زہر کے گھونٹ نگلنے ہیں نگل جاؤں گا۔ پردے میں رہنا۔ حجاب میں رہنا پردے میں سوراخ کرنا۔ (دہلی) (عو) مٹّی کی اوٹ شکار کھیلنا۔ در پردہ فعل بد کرنا۔ پردے میں بیٹھکر تاک جھانک کرنا۔ پردے میں شکار کھیلنا۔ در پردہ فعل بد کرنا۔ (بحر) کھیلو شکار شوق سے پردے میں بیٹھکر۔ چلمن تمھارا جال ہے مٹّی یہ اوٹ ہے۔ پردے میں گرِہ گانا۔ (دہلی) پردے میں سوراخ کرنا۔ (فقرہ) بی ہمسائی پردے میں گرِہ گاتی ہیں۔

پردیس۔ (ھ۔ پَر۔ غیر۔ بیگانہ۔) مذکر۔ بیگانہ مُلک۔ اجنبی مُلک

پرزہ

پردیسن - مونث - (عو) اجنبی عورت - غیر وطن کی عورت - مسافر عورت

پردیسی - مذکر - اجنبی - غیر ملک کا باہر کا - مسافر

پُرزہ - (ف) ٹکڑا - شیاف - دوات کا صوف - رویاں، جو ریشمی کپڑے اور ریشمینہ پر مستعمل ہونے کی بعد ظاہر ہوتا ہے - (۲) ٹکڑا (میسر) موسیقیاں یا تصور میں ہے مدام - ہر پارۂ جگر نہیں پرزہ ہے ۳ اب کاغذ کل کا وہ ٹکڑا جو اُس کے چلنے کے لئے ضروری ہو - (داغ) آج کیا ٹوٹ گئے سارے گھڑی کے پُرزے ۴ کاغذ کا ٹکڑا - (داغ) گلی کوچوں میں تم نے اشتہارِ عشق پھیلائے - کہ اڑا اڑا کر مرے مکتوب کے پُرزے بکھرتے ہیں ۵ مختصر خط رقعہ - (مصحفی) اس طفل کو ہم بھی کوئی لکھ بھیجتے پرزہ - ہوتا جو گزر اُس کے دبستاں میں صبا کا ۶ پرندوں کے رونگٹے - دیکھو پُرزے نکالنا ۷ کترن - دھجی ۸ (مجازاً) چالاک متقی - (فقرہ) میں جانتا ہوں وہ بڑا چلتا پرزہ ہے - اس جگہ چلتا پرزہ ہی استعمال میں ہے تنہا پرزہ نہیں ہے

پرزے اُڑانا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - دھجیاں اڑانا - پھاڑنا - کھال اڑانا خوب پیٹنا - (توبۃ النصوح) وہ حمیدہ جس کو کہتی ہو کہ پاؤں تو مار مار کر پرزے اڑاؤں آج دن بھر اُس کو تمھارے واسطے روتے گزرا ہے

پرزے اڑانا - لازم پرزے پرزے کرنا - متعدی - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پارہ پارہ کرنا - خوب مارنا پیٹنا - (ظفر) کئے خط کی طرح کیوں پرزے پرزے اُس نے قاصد کے - کوئی پوچھے خطائے نامہ بر کیا تھی ہوا یہ کیا

پرزے پرزے ہونا - لازم پُرزے کرنا - ٹکڑے کرنا - پرزے ہونا - لازم - ٹکڑے ہونا -

پُرسا - دیکھو پُرسہ -

پُرساؤ - (س) (مذکر - (ہندو) ۱ دیوتا کا چڑھاوا - نذر - جتگ - مرشد کا اُلش - (چڑھانا کے ساتھ) ۲ انعام - نتیجہ - ثمرہ - (دینا کے ساتھ)

پُرسال - (ھ) (عو - پارسال -

پُرسان - (ف) صفت - بات پوچھنے والا - دریافت کرنیوالا - خبر گیراں

پرسوں

فریادرس - پُرسانِ حال - حال پوچھنے والا - فریادرس - خبر گیراں

پُرستار - (ف) صفت - پرستش کرنیوالا - ماننے والا - یہ لفظ تنہا استعمال میں نہیں ہے - آتش پرست - بت پرست - سر پرست وغیرہ کی ترکیبوں میں مستعمل ہے -

پرستار - (ف - بروزن طلبگار) ملازم - خدمتگار - غلام - کنیز - (ناسخ) کبھی لیلیٰ کبھی شیریں کبھی عذرا سلمیٰ - تیری خدمت میں ہے روز ایک پرستارنئی - (قلق) شیخ کعبہ ہو گیا برہمن بت خانہ - ایک ہی در کے یہ دونوں ہیں پرستاروں میں - مذکر و مونث دونوں کیواسطے مستعمل ہے

پرستار زادہ نیاید بکار - اگرچہ پور زادۂ شہریار - (ف) مثل - لونڈی غلام کی اولاد بیوفا ہوتی ہے -

پُرستان - (فارسی میں پریستاں - پری ستاں - پری کے رہنے کی جگہ - مذکر - دیو اور پری کی بود و باش کا مقام - پریوں کا اکھاڑا (مجازاً) خوبصورت عورتوں کا مجمع - (نوٹ) یہ لفظ ہندی ترکیب اور اعلان نون سے مستعمل ہے - (بحر) محل پر اُس کے پرستاں کا ہوا دھوکا - رقیب پر مجھے عفریت کا گمان ہوا - پرستان کا عالم - پرستاں کی سی کیفیت -

پُرستش - (ف - طاعت - عبادت - خدمت - تیمارداری) مونث ۱ طاعت - عبادت - پوجا ۲ تعظیم - توقیر - پرستش خانہ - پرستش کدہ پرستش گاہ - معبد - عبادت کی جگہ - اول و دوم مذکر سوم مونث ہے -

پُرسش - (ف - تفتیش - بیمار کی عیادت - تعزیت - حال پُرسی - مونث - دریافت - خبر گیری - توجہ - پوچھ گچھ - مواخذہ - باز پُرس -

پُرسندہ - (پسندہ کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر کباب -

پُرسوت - (س) مذکر (عورتوں کی ایک بیماری کا نام جو اکثر زچا کو ہوتی ہے -

پُرسوں - (ھ) تیسرا روز - کل سے پہلے یا بعد کا دن - پرسوں کا ہر تامل

پُرسہ ۱ اور گل کا ہوتا آج ۔ ایسے موقع پر کہتے ہیں جہاں بہت محبت ظاہر کرنا منظور ہو
پُرسہ ۲ ۔ (ف احوال پوچھنا ۔ بیمار کی عیادت کو جانا ۔) مذکر ۔ تعزیت ۔ ماتم پُرسی ۔ پُرسا دینا ۔ (عو) ماتم پُرسی کرنا ۔ (داغ) دل مرحوم کا اس بیکسی میں ۔ دیا پُرسا کراماً کاتبیں نے ۔ پُرسا لینا ۔ متوفی کے وارثوں کا صبر اور دلاسے کی باتیں لوگوں سے سُننا ۔

پُرشاد ۔ (ھ) ، مذکر ۔ پرساد ۔ (سحر) کرے گا ٹیک چند آکر سری نیک ۔ پرشاد لائے گا پرشاد اول ۔

پُرشہر ۔ (ھ) ، مذکر ۔ (ہندو) غیر شہر ۔ پردیس ۔

پُرکار ۔ پرگار ۔ (ف) مونث ۔ (دہلی میں مذکر ہے) وہ دو شاخہ آہنی قلم جس سے دائرہ کھینچتے ہیں ۔ یہ لفظ زبانوں پر کاف عربی سے ہے لیکن صحیح کاف فارسی سے ہے ۔

پرگالہ ۔ (ف صحیح پرگالہ ہے) مذکر ۔ ٹکڑا ۔ حصہ ۵ جائیگا ہدیہ قیمتوں کے لئے چاروں طرف ۔ میرے قاتل نے کئے ہیں چار پرکالے مرے ۲ چنگاری ۳ شرارہ ۔ شیشے کے ٹکڑے ۔ پرکالۂ آتش ۔ (ف) صفت ۱ آگ کا پرکالہ ۲ صفت ۔ (مجازاً) نہایت تیز ۔ عیار ۔ طرار ۔ چالاک ۔

پرکانا ۔ (ھ) لکھنؤ ۔ شوق دلانا ۔ کسی فعل کے بار بار کرنے پر مائل کر دینا ۔ (شوق قدوائی) کبھی رُخ سے گھونگھٹ نہ سرکاؤنگی ۔ میں تیری نظر کو نہ پرکاؤنگی

پرک جانا ۔ پرکنا ۔ (ھ) ، لازم ۔ شائق ہو جانا ۔ کسی کام کے بار بار کرنے پر مائل ہو جانا ۔ (فقرہ) ایک دفعہ مار دھاڑ کے پرک گئے ۔

پرکھ ۔ (ھ) مونث ۔ شناخت ۔ تمیز ۔ پہچان ۔ بُرے بھلے کی تمیز ۔ پرکھانا ۔ (ھ ۔ بالفتح) ۱ نقدی سنبھلوانا ۔ سونپنا ۔ سپرد کرنا ۔ روپیہ دینا ۲ جانچ کرانا ۔ شناخت کرانا ۔ (شعور) چہرہ شاہی اشرفی ہے سکۂ داغ فراق ۔ دے حسین مجھکو جو اے دل تو نہ پرکھانا کبھی ۔ پرکھائی ۔ (ھ) مونث ۔ سکہ کی جانچ ۔ سکہ جانچنے کی اُجرت ۔ پرکھنا ۔ (ھ) ۱ جانچنا ۔ آنکنا ۲ کھوٹا کھرا دیکھنا ۳ یا نقدی کا کسوٹی لگانا ۴ بُرے بھلے میں تمیز کرنا ۵ آزمانا ۔ امتحان کرنا تجربہ کرنا ۔ پرکھوانا ۔ (ھ) پرکھنا کا متعدی ۔ پرکھوائی ۔ (ھ) مونث پرکھنے کی اُجرت ۔ شناخت کرنے کا صلہ ۔ پرکھیّا ۔ (ھ ۔ بالفتح و فتح سوم و تشدید یا و نیز بالفتح اول و دوم و سکوں سوم و بہارم) ۔ (ھ) مذکر ۔ صرّاف ۔ کھوٹا کھرا پرکھنے والا ۔

پرکھا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا بڈھا آدمی ۔ باپ دادا ۔ **پرکھن** ۔ (ھ) مونث ۔ بوڑھی عورت

پرگت ملنا ۔ (لکھنؤ) میل ہونا ۔ ساز ہونا ۔ (فقرہ) پھر لکھنؤ کا ایک طبلیا مل گیا اُس سے خوب پرگت ملی ۔

پرگنہ ۔ (ف ۔ فارسیوں نے عربی قاعدے سے اس کی جمع پرگنات بنالی ہے) اُس زمین کو کہتے ہیں جس سے خراج اور مالگزاری لیتے ہیں ۔ مذکر ۱ وہ بڑی بستی جس میں چند دیہات شامل ہوں ۲ حصۂ ضلع کا ۳ (عو) وہ پردیس کی جگہ جہاں عورت کا خاوند ملازم ہو ۔ پردیس ۔ (فقرہ) بیگم صاحبہ پرگنے گئی ہوئی ہیں ۔ **پرگنہ دار** ۔ (ف) مذکر ضلعدار ۔ پرگنے کا افسر ۔ **پرگنہ جات** ۔ مذکر ۔ پرگنہ کی جمع ۔ **پرگنہ دار** ۔ پرگنہ کے حساب سے

پرگھر ۱ صفت ۔ مذکر ۔ وہ کبوتر جو دوسرے کے مکان کو پہچانتا ہو ۔

پرلا ۔ (ھ) صفت ۔ (دہلی) دوسری طرف کا ۔ اُس پار کا ۔ انتہائی حد کو پرلے درجے کا صفت (دہلی) بیحد ۔ انتہائی درجے کا ۔ انتہا کا ۔ (فقرہ) اولاد کو اپنے کردار ناسزا کی بُری مثالیں دکھانا پرلے درجے کی بیوقوفی ہے ۔ پرلے سرے کا ۔ (دہلی) بڑا بدمعاش ۔ خراب آدمی ۲ حد درجے کا ۔ (فقرہ) آوازی چپڑ چپڑ کھانا پرلے سرے کی بدتمیزی ہے ۔

پرماتما ۔ (س ۔ پرم ۔ بالفتح اول و دوم و نیز بفتح اول و سکوں دوم ۔ اول درجے کا ۔ آتما ۔ مالک) صفت ۱ خدائے تعالےٰ ۲ سخی ۔

پرمٹ ۔ (انگ ۔ اجازت ۔ انگریزی میں بکسر سوم تھا ۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے ۔) مذکر ۔ نمک اور شورے کا سرکاری محصول ۲ چنگی وہ مقام

پرمٹا

جہاں سرکاری محصول لیا جاتا ہے ۲ نمک کے محصول لینے کا محکمہ۔

پرمٹا ۔ (انگ ۔ آسٹریا کے ایک شہر کا نام جہاں کپڑے کا بڑا کارخانہ ہے۔) مذکر ۔ ایک قسم کا اونی سوتی کپڑا۔

پرمحلہ ۔ مذکر ۔ (عو) دوسرا محلہ ۔ (فقرہ) تم اس طرح بولتی ہو کہ آواز پرمحلے پہنچتی ہے ۔

پرمل ۔ (ھ) مذکر ۔ کھیسلیں جو مکئی جوار یا جرے وغیرہ کے بھگو کر بھوننے سے ہو جاتی ہے ۔ کھیلیں ۲ ایک قسم کا خوشبودار چاول۔

پرملو ۔ (ھ) ایک قسم کا ناج ۔ (میر حسن) کبھی پرملو میں دکھاتی ادا ۔ کہ جیوں ٹوٹ کر ہووے بجلی ہوا ۔

پرمیشر ۔ دس ۔ پرم ۔ ایشور) مذکر ۔ خدا تعالےٰ ۔

پرمیو ۔ (بالفتح وکسر سوم وضم چہارم یہ لفظ فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں ہے) ۔ مذکر ۔ سوزاک کا مرض

پرن ۔ (ف) مذکر ۔ ثریا ۔ پردیں ۔ برج ثور کے چند ستاروں کا نام جن کو جھبکا کہتے ہیں ۲ (ھ) مونث ۔ طبلہ کی گت ۔ (میر حسن) کوئی دائرہ میں بجا کر پرن ۔

پرنالا ۔ (ھ) مذکر ۔ کوٹھے یا بالاخانہ کی موری ۔ پرنالے بہا دینا ۔ اشد سے رونے کی جگہ ۔ (آتش) بے یار بام پر جو وحشت سے چڑھ گیا میں ۔ پرنالے روتے روتے میں نے بہا دئے ہیں ۲ کسی چیز کی کثرت کرنا ۔

پرنالی ۔ (ھ) مونث ۔ وہ گڑھا جو گھوڑوں کے مُناپے کی حالت میں دونوں سُرینوں کے بیچ میں ہو جاتا ہے ۔ پرنالی پڑنا ۔ (چابک سوار) ۱ مُناپے کے باعث گھوڑوں کے پٹھوں اور دونوں سُرین کے بیچ میں گڑھا سا پڑنا ۲ مجازاً ۔ گھوڑے کا تیار ہونا

پرنام ۔ (ص) ۔ (ہندو) مذکر ۱ بندگی ۔ تسلیم ۔ وہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے ۲ مرتے وقت کے تیور ۔ (فقرہ) اخیر وقت کے آثار ہیں

پروان

اَب اس کے پرنام بگڑ گئے ۔

پرنانا ۔ (ھ) مذکر ۔ نانا کا باپ ۔ پرنانی ۔ (ھ) مونث ۔ ماں کی نانی

پرنسٹر ۔ (انگ) مذکر ۔ چھاپنے والا ۔

پرند ۔ مذکر ۔ اُڑنے والا جانور ۔ طایر ۔ پرندہ ۔ (ف) مذکر ۔ طایر ۔ اڑنیوالا (کیمیاگروں کی اصطلاح) سیماب ۔ پارہ ۔ پرندہ پر نہیں مار سکتا ۔ بیحد روک ٹوک ہے ۔ کسی کا گزر نہیں ہے ۔ کوئی جانے نہیں پاتا ۔ (داغ) وہ ہے خلوت سرائے ناز ایدل کیا خبر تجھکو پرندہ پر نہ مارے جس جگہ انسان کیا پہنچے

پرنس ۔ (انگ) مذکر ۔ شہزادہ ۔ پرنس آف ویلز ۔ (انگ) تخت نگلستان کا ولیعہد

پرنسپل ۔ (انگ) مذکر ۔ کالج کا افسر اعلیٰ

پرنیاں ۔ (ف) مذکر ۔ دیبا ۔ ایک قسم کا پھولدار ریشمی کپڑا جو نہایت نفیس اور نرم ہوتا ہے ۔

پروا ۔ (ھ) مونث ۔ پورب کی ہوا ۔ وہ ہوا جو پورب کی سمت سے پچھم کیطرف چلے

پروا ۔ (ف) ۔ فرصت ۔ فراغت ۔ بیم ۔ اندیشہ ۔ توجہ ۔ التفات) مونث ۔ حاجت خواہش ۔ فکر ۔ لحاظ ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۔

پروا ۔ (ھ) مونث ۔ پہلا دن چاند کے بڑھنے یا گھٹنے کا ۔ ہندی میں رائے ہندی سے ہے ۔

پروار ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) خاندان ۔ قبیلہ ۔ ایک خاندان کے لوگ ۔

پرواز ۔ (ف) اڑنا ۔ فخر کرنا ۔ ناز کرنا ۔) مونث ۔ اُڑنا ۔ فخر ۔ ناز ۔ (ظفر) اے خدا دے بال و پر تو مثل مرغ تیز بال ۔ یاں سے ہم پرواز بام یار پر سیدھی کریں ۔

پروان ۔ (ھ) مذکر ۔ بادباں کا ڈنڈا ۔ پروان چڑھانا ۔ (عو) متعدی (جان صاحب) صدقے گئی خالق کے یہ دن مجھکو دکھایا ۔ بے آس تھی جس سے اُسے پروان چڑھایا ۔ پروان چڑھنا ۔ لازم ۔ (عو) کمال کو پہنچنا ۔ پرورش پاکر عمر طبعی کو پہنچنا ۔ مراد کو پہنچنا ۔ پھلنا پھولنا ۔ جوان ہونا ۔ بیاہ ہونا ۔

پروانجات

(شوق) بھلا ماں باپ کا نہ کچھ ارماں - ہائے بٹیا نہ تم چڑھے پرواں -

پروانجات - مذکر - پروانہ بمعنی فرمان کی جمع - تحریری احکام - یہ لفظ عدالت والوں نے بنا لیا ہے - ورنہ فارسی قاعدے سے جمع دو پروانہ ہاتھوتی

پروانگی - (ف) (پروانہ + ی مصدری) مونث - اجازت - حکم - فرمان - (امانت)

پتنگے کو نہیں پروانگی محفل میں آنے کی - پروانہ - (ف) - اس جانور کو کہتے ہیں جو شیر کے آگے آگے چلتا ہے ۲ لشکر کا پیش رو ۳ وہ چٹھی یا فرماں جو مسافر کو اس غرض سے دیتے ہیں کہ راہ میں کوئی نہ ٹوکے - مذکر ۱ فرمان - حکمنامہ - فرمان شاہی ۲ پتنگا ۳ (مجازاً) عاشق - شیفتہ ۴ وہ جانور جو شیر کے آگے آگے چلتا ہے - پروانۂ تلاشی - مذکر - خانہ تلاشی کا وارنٹ - پروانۂ راہداری - مذکر - پاسپورٹ - سرکاری سند جس سے کوئی شخص راہ میں مسافر کو نہ ٹوکے - پروانۂ گرفتاری - مذکر - گرفتاری کا حکم - پروانہ ہونا - لازم - (مجازاً) عاشق ہونا - جان دینا - مرنا - فریفتہ ہونا - (امیر) دلسوز بیکسی سا نہیں کوئی لحد مرگ - پروانہ ہوگئی مری شمع مزار کا - پروانہ کی نقل مذکر (بازاری) سالا -

پروا - (ف، مونث - (عو) پروا - (جان صاحب) اپنے ہوئے بیگانے تو بندی کا خدا ہے - پرواہ کسی کی نہیں ملنے کی ذرا ہے -

پروا ہا - (لکھنؤ) - عو - مذکر - نمدے میں بال بھر کر طباق کی شکل کا سیتے اور پلنگ کے سرہانے کی طرف پایوں کے نیچے رکھتے ہیں - پرواہے جمع -

پُروائی - (ھ) مونث - پروائیو ا - (امیر) ٹھنڈی آئیں بھی گئیں گیسوؤں والوں کے ساتھ - نہ وہ پروائی کے جھونکے نہ وہ برسات کی رات -

پُروایا - (اصل میں) پرپایہ ہے) مذکر - چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کا لکڑی کا ٹکڑا - پروائے جمع -

پُروتا - (ھ) مذکر - پوتے کا بیٹا ۲ (ہندو) آٹا - گڑ - ہلدی - پان وغیرہ جو کسی تقریب کے موقع پر خدمتی کو دیتے ہیں **پُروتی** - (ھ) مونث پوتی کی بیٹی

پروتا

پُروَر - (فارسی پروردن سے مرکبات میں مستعمل ہے - جیسے بندہ پرور - غریب پرور -) صفت - پرورش کرنے والا - محافظ - پروردگار - (ف) مذکر پالنے والا - خدا تعالےٰ - اس لفظ میں دال موقوف ہے - پروردگار کا منھ کر کے - خدا واسطے جسبتہ اللہ - پروردہ - (ف) صفت ۱ تربیت یافتہ پلا ہوا - (غالب) صاحب شاخ و برگ و بار ہے آم - ناز پروردۂ بہار ہے آم ۲ ایسا یا ہوا و بایا ہوا جیسے پروردہ آم - پرورش - (ف - طاعت - عبادت تربیت) - مونث ۱ تعلیم و تربیت ۲ مہربانی عنایت - (جان صاحب) بی جادی صاحبہ نے بھی کی پرورش بڑی - مداح انکا وہ ہوا اکثر ہمارے پاس رہنا کرنا کے ساتھ) - پرورش دینا - اب متروک ہے - دیکھو دیا چہ متروکات

پُروس (ھ لکھنؤ میں رائے قرشت سے ا - دہلی میں رائے ہندی سے) مذکر - اردگرد - قرب - اطراف - نواح - ہمسائیگی - پروسن (ھ) مونث پروس میں رہنے والی عورت - پروسن کے منھ پر سیگا تو اپنی بھی اولتی ٹپکے گی - مثل - غیروں کا بہت فائدہ ہوگا تو تھوڑا بہم کو بھی ہوگا - پروسی - (ھ) مذکر ہمسایہ

پُروسا - (ھ) (ہندو) کھانے کا حصہ - بخرا - پروسنا - (ھ) (متعدی) کھانا چننا - مہمانوں کے آگے کھانا رکھنا - پروسیا - (ھ) صفت - مذکر - کھانا چننے والا -

پُروسیشن - (انگ) مذکر - جلوس - مجمع کا شان و شوکت سے گزرنا -

پروف - (انگ) مذکر - کاپی پتھر جمانے کے بعد جو پہلا کاغذ چھاپ کر تصحیح کیواسطے دکھایا جاتا ہے - (اٹھانا کے ساتھ)

پروفیسر (انگ) - مذکر - کالج کا استاد - اعلیٰ استاد -

پروکلیمیشن - (انگ) مذکر - تخت نشینی کا اعلان -

پروگرام - (انگ) مذکر - اوقات کا تقرر - کام کی تفصیل اور وقت کا تعین

پَروَل - (ھ) مذکر - ایک ترکاری جو پانوں میں پیدا ہوتی ہے ۲ مونث وہ لفظ جو فوجی لوگوں میں پرشیدہ طور پر بولا جاتا ہے - دیکھو بلول -

پرونا - (ھ) سوراخدار چیزیں ڈورا ڈالنا - سوئی میں تاگا ڈالنا -

پرونوٹ	پری
پُرُونوٹ - (انگ) مذکر - رقعہ - روپیہ کی لین دین کی یادداشت جو مدیون دائن کو دیتا ہے۔	چوبچ اور پاؤں لانبے ہوتے ہیں۔
پروہت - (ھ) بفتح اول ونیز بکسر اول وضم دوم وسکون سوم مجہول وکسر عین مہملہ) مذکر - گھر کا پنڈت - خاندان کا گرو - مذہبی رسمیں ادا کرنے والا برہمن پروہتائی (ھ) پروہت کا پیشہ۔	**پُری** - (ف) مونث - بھر جانا - مرکبات میں بھی اس معنے میں ہے جیسے خانہ پُری۔
پُرویرَن - (ف) مونث چھلنی۔	**پُری - پُوری** - (ھ) مونث - شہر - قصبہ - مرکبات میں مستعمل ہے جیسے مین پوری
پروین - (ف - یائے معروف) مذکر - چھ چھوٹے ستاروں کا نام جو آپس میں ملے ہوئے ہیں - عقد ثریا - (نسیم) یار کے کان میں جھمکا جو نظر آتا ہے - اے فلک دیکھ کے پروین اُسے شرماتا ہے۔	**پَری** (ف) مونث - جن کی جنس کی عورت جو نہایت خوبصورت ہوتی ہے اور جس کی نسبت یہ خیال ہے کہ بال و پر رکھتی ہے - صفت خوبصورت (رجلال) شانہ لے کیوں نہ بلائیں تری مشاطہ کے ساتھ - زلف سے مانگ پری مانگ سے بہتر گیسو - خوبصورت عورت کے لئے - (جان صاحب) بازار سے پری کوئی لے آئیں حور آپ - محبوب - حسین معشوق - اس معنی میں مذکر ہے اور یہ رکھے گا منہ پہ جو آنچل وہ پری رقص کیوقت - شعلۂ حسن چراغ تہ داماں ہوگا - نازک - اعلیٰ درجے کی - ولاویز - (امیر) تصور میں مرے کیا کیا پری مضمون پھرتے ہیں - پری اندام - اب متروک ہے دیکھو دیباچہ متروکات
پری بند - مذکر - ایک قسم کا زیور جسکو عورتیں بازوؤں پر پہنتی ہیں - کشتی کا ایک پیچ - پری بن جانا - بہت حسین ہو جانا - (شعور) نچھر پہ تم تیر جو کثرت سے لگاؤ شک ہو کہ پرنی بن گئی ہے صورت آہو - پری پیکر - (ف - صفت) نہایت خوبصورت - پری کی صورت حسین - (شعور) جب کہا ہم نے پری پیکر جواں اتنا تو ہو - ہنسکے فرمانے لگے وہ قدرداں اتنا تو ہو - پریخواں - (ف - مذکر عامل - وہ شخص جو پری - جن - دیو کو حاضر کرے - سیانا - پری چہرہ (ف - صفت خوبصورت - (مصحفی) وہ کوں پری چہرہ ہے مجلس میں تیوں کی - جو تہمت نظارہ لگاتا نہیں مجھکو - پریرو - (ف) صفت - خوبصورت حسین - (معشوق محبوب - پریزاد - (ف - مخفف پری زادہ کا) صفت - خوبصورت حسین و لفریب - (شرف) کیونکر نہ عش کروں ترے حسن کلام پر - لہجہ ہے دلفریب پریزاد گفتگو - مذکر - (مجازاً) معشوق - (قلق) عوض جا کے جام جمشید دے سلیماں ہمارا پریزاد ہے - صفت - پری کی نسل سے - پری کا بچہ
پُربی - (ھ) بفتح اول ودوم وکسر ہمزہ) مونث - ایک چھوٹی چڑیا جس کی	

پرے

پری شیشے میں اُتارنا۔ دیکھو شیشے میں اُتارنا۔ پری ظلمت۔ (ف، صفت۔ پرپوش خوبصورت۔ پری کا ٹکڑا۔ (کنایتہً) حسین۔ خوبصورت۔ (بحر) ابر بہاراں کا سزہ ہم سے جو پوچھو تو یہ ہے۔ ہاتھ میں جام نبل ہیں وہ پری کا ٹکڑا۔ پری کا سایہ۔ جن کا اثر۔ بھوت پریت کا اثر۔ (داغ) پڑا ہے کس پری کا سایہ اسپر ہمارا دل تو دیوانہ نہیں تھا۔ پرپوش۔ (ف) صفت۔ پری کی طرح کا۔ خوبصورت پَرَیا۔ (عم) مونث۔ پری کی تصغیر۔ محبوب۔ بہت خوبصورت۔ پریاں سر سے اُتروانا۔ (لکھنؤ) عامل سیانے سے وہ اعمال کرانا جس سے بھوت پریت یا جن و پری کا اثر دفع ہو۔ (بحر) پریاں بھی میں نے سر سے اتروائیں بارہا تر انہ سر سے زلف کا سایہ کسی طرح۔ پریوں دار۔ مذکر۔ ایک قسم کا کلگوٹا جس میں پریاں بنی ہوتی ہیں۔ پریوں کا اُتارا۔ پریوں کا اکھاڑا۔ پریوں کا مجمع۔ حسینوں کا مجمع سے پریوں کا ہے اکھاڑا بحر اپنا لکھنو۔ کیونکر یہاں نہ زور طبیعت دکھائے پریوں کے تخت اُتارنا۔ (کنایتہً) حسینوں کا مجمع کرنا۔ (ناسخ) شاعری سے فائدہ پڑھئے کوئی ایسا عمل۔ جنسے گھر میں تخت پریوں کے اُتارا کیجئے۔ پریوں کا تخت اُترنا۔ حسینوں کا مجمع ہونا۔ (قدر) چمن ہے ابر ہے ساقی لگا دے کشتی مے۔ اسی اکھاڑے میں پریوں کا تخت اُتر آئے۔ پریوں کا جمگھٹا۔ حسینوں کا مجمع۔ پریوں کا طبق چھوڑنا۔ (لکھنؤ) دیکھو طبق چھوڑنا۔

پرے ۔ (ھ۔ س۔ پر۔ فاصلہ) ! ورے کے خلاف۔ اُس پار۔ اُس طرف (ذوق) بسمل ترے تڑپ کے بھی پہنچے نہ پاؤں تک۔ یا دو قدم ورے رہے یا دو قدم پرے۔ ؟ دُور۔ الگ۔ علٰحدہ۔ (رند) ترا دیوانہ جس وادی میں تھا اے غیرت لیلیٰ۔ پرے مجنوں کے جنگل سے بھی کوسوں وہ بیاباں تھا۔ ؟ فاصلہ سے۔ (مصحفی) اور سب تم سے ورے بیٹھے ہیں۔ ایک ہم ہیں کہ پرے بیٹھے ہیں۔ یہ لفظ دہلی میں مستعمل اور لکھنؤ میں اب متروک ہے۔ پرے بٹھانا۔ (عوام دہلی۔ الگ بٹھانا۔ دور بٹھانا۔ پاس نہ آنے دینا۔ نظروں سے گرا دینا۔ حقیر کر دینا۔ ہرا دینا۔ (فقرہ) کھانا ایسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا

پریشان

پرے بیٹھو۔ دور بیٹھو۔ الگ بیٹھو۔ (میر حسن) بس اب تم ذرا مجھ سے بیٹھو پرے پرے پرے۔ (دہلی) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں۔ الگ الگ دُور دُور۔ پرے ہٹ۔ (دہلی) دور بھی ہو۔ (مومن) چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنھ اے شب ہجر تیرا کالا منھ۔

پَرَیت ۔ (ھ۔ بفتح اول و کسر دوم و سکون یائے معروف) مذکر۔ بھوت آسیب ناپاک روح۔ خبیث۔

پریت ۔ (ھ۔ بکسر اول و دوم و سکون یائے معروف) ہندو۔ مونث۔ محبت الفت۔ (جوڑنا۔ کرنا۔ لگانا کے ساتھ)

پریتا ۔ (ھ) مذکر۔ مخروطی شکل لکڑیوں سے بناتے ہیں جسپر کاتنے کیلئے تکلے سے دھاگا نکال ڈالتے ہیں۔ اٹیرن۔ چرخی۔

پریٹ ۔ انگریزی پریڈ کا بگاڑا ہوا ہے۔ پریڈ (رنگ، دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث! قواعد ؟ (مجازاً) وہ میدان جہاں قواعد ہوتی ہو۔ قطار پرا۔ (جمانے کے ساتھ)

پریس ۔ (انگ) مذکر! مطبع ؟ چھاپنے کی کل۔ دبانے کا پیچ۔ پریسمین (انگ، مذکر۔ چھاپنے والا۔

پریسیڈنٹ ۔ (انگ) مذکر۔ صدر انجمن۔ سرپنچ۔ افسر۔ صدر پریسیڈنسی (انگ، مونث! پریسیڈنٹ کی جگہ؟ ہندوستان کے تین بڑے صوبے۔ بمبئی۔ مدراس۔ بنگال جہاں گورنر رہتا ہے۔ یعنی قلمرو ہند کا وہ حصہ جو کسی علٰحدہ گورنر کے ماتحت ہو۔ اردو میں اسکو احاطہ کہتے ہیں۔

پریشاں ۔ (ف۔ بکسر اول و دوم سکون سوم معروف ذیز بفتح اول کسر دوم و سکون یائے مجہول۔ پراگندہ) صفت! حیراں۔ مضطر؟ ابتر بتر بتر۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) پریشاں حال ۔ (ف) صفت۔ سراسیمہ۔ مضطرب الحال مفلس مصیبت زدہ۔ تنگ حال۔ پریشاں خاطر۔ (ف) صفت۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جس کا دل پریشاں ہو۔ افسردہ دل۔ اداس۔ فکرمند۔

پریکٹس

ستروہ۔ پریشاں دل۔ (ف) صفت۔ پریشاں خاطر۔ پریشان کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ دق کرنا فکر میں ڈالنا۔ پریشان ہونا۔ لازم۔ پریشانی۔ (ف) مونث۔ تردّد۔ فکر۔ دکھ مصیبت اضطراب۔ انتشار۔ سرگردانی۔

پریکٹیشن ۔ (انگ) مونث۔ مشق۔ مہارت۔ وکلا یا ڈاکٹروں کے پیشوں کا کام

پریکٹیکل ۔ (انگ) صفت عملی۔

پریکھا ۔ (ھ بفتح اول وکسر دوم وسکون یاے مجہول) مذکر۔ (ہندو) آزمایش تجربہ (رباعی) اے دَرد بہت کیا پریکھا ہم نے۔ دیکھا تو عجب یہاں کا لیکھا ہے

پریکھا کرنا۔ دہلی) گلہ کرنا۔ شکوہ کرنا۔ شکایت کرنا۔ الُاہنا دینا۔ تجربہ کرنا۔

پریگ ۔ (انگ) مونث۔ باریک کیل۔

پریو ۔ (ھ۔ بفتح اول وکسر دوم وسکون یاے مجہول) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پرند۔

پریوی کونسل ۔ (انگ) بادشاہ کی کونسل جو انتظامی امور میں مشورہ دیتی ہے سب سے بڑی عدالت اپیل۔

پڑا ۔ پڑنا کا ماضی مطلق ہے۔ کسی دوسرے فعل کے ابتدا میں آنے سے فعل میں زور مجبوری اور کثرت کے معانی پیدا کرتا ہے۔ جیسے اُس کو جانا پڑا عموماً ایسے افعال کے ساتھ آتا ہے جس میں کام کا جاری رہنا پایا جائے (بہار عشق) اپنے سائے سے بھی بھڑکتی ہے۔ بوٹی بوٹی پڑی پھڑکتی ہے۔ پڑا پانا۔ راہ چلتے کسی چیز کا ملجانا۔ مفت۔ یا بے محنت۔ کسی چیز کا ہاتھ لگنا۔ (جرأت) بہت اب میری صورت دیکھ دیکھ اے یار رہنا ہے۔ بتا مجھکو کہ کچھ تونے پڑا اے سیسر پایا۔ پڑا ملنا! کوئی چیز مفت ملنا۔ بغیر انتظار ہاتھ آنا۔ پڑا رہنا! بے حرکت رہنا۔ ایک حالت میں رہنا۔ (رشک) پڑا رہے کوئی کب تلک شکستہ پا کی طرح۔ خدا نے کیوں نہ بنایا مجھے ہوا کی طرح! سوتے رہنا۔ لیٹا رہنا۔ سُست رہنا۔ بیکار رہنا۔ پڑا گرا۔ صفت مذکر۔ (لکھنؤ) بیمار مضمحل۔ بے حقیقت۔ ناچیز۔ حقیر۔ دہلی والے گرا پڑا بولتے ہیں۔ پڑا ہونا! رگڑے یا آواز کے لئے آواز

پڑ پڑ

بیٹھ جانا۔ جیسے گلا پڑا ہے آواز پڑی ہے۔ دیکھو پڑے پڑنے کے تحت میں پڑا گرا ہونا۔ (فقرہ) یہ روپیہ کس کا پڑا ہے؟ بے احتیاطی سے رکھا ہونا۔ (فقرہ) یہ اسباب کس کا پڑا ہے۔

پڑا (ھ) مذکر۔ بڑی پُڑیا۔ ڈھول یا طبلے کا خشک چمڑا۔

پڑا (ھ) مذکر بھینس کا بچۂ نر۔

پڑاپڑ ۔ (ھ، مونث۔ مینھ برسنے یا جوتیاں تھپڑ پڑنے کی آواز۔ (داغ) گت بنی غیر کی دربار کے ہاتھوں پیشک۔ کوے جاناں سے پڑا پڑ کی صدا آتی ہے! اولے گرنے کی آواز۔ گھوڑے کے دلکی چلنے میں پونکی آواز

پڑاخا (ع م) مذکر۔ پٹاخا۔

پڑاق ۔ مونث۔ پٹاخے کی آواز۔ بندوق کی آواز۔ تھپڑ کی آواز۔

پڑاقا ۔ مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کی آتشبازی جس میں چھوٹتے وقت آواز ہوتی ہے۔ لکھنؤ میں پیشتر پٹاخا بولتے تھے اور دہلی میں اَب بھی پٹاخا بولتے ہیں (چھوڑنے کے ساتھ) (جان صاحب) چھوڑا پڑاقا میں نے ترا دل دہل گیا۔ بندوق کی ٹوپی۔ تپنچہ کی ٹوپی۔ بندوق یا رفل کا گھوڑا۔ (سحر) موج ہوا کے ہاتھوں میں کرچین اُپی ہوئی۔ غنچوں کی فُلیں لیں پڑاقے چڑھے ہوئے پٹاخے کی آواز۔ پڑاقے کی گوٹ۔ (دہلی) طرح طرح کی گوٹ۔ مختلف رنگوں کی گوٹ۔ لکھنؤ میں رائے فارسی سے بولتے ہیں۔

پڑاؤ ۔ (ھ) مذکر۔ لشکر یا قافلے کے اُترنے کی جگہ۔ منزل۔ پڑاؤ ڈالنا۔ رہ پڑنا۔ قیام کرنا۔ (داغ) مجھکو وحشی سمجھ کے یاروں نے۔ میرے در پر پڑاؤ ڈال دیا۔ پڑاؤ مارنا! چھاپا مارنا۔ لشکر یا قافلے کا لوٹنا قتل کرنا (مجازاً) بڑا کام کرنا۔ مفت کا مال حاصل کرنا۔ (فقرہ) ہنستی پیشانی تو کچھ کہہ رہی ہے کیا آپ نے کہیں پڑاؤ مارا ہے۔

پڑپڑ ۔ (ھ) مونث! گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز۔ بوندیں گرنے کی آواز۔

پڑپڑانا ۔ (ھ) لازم۔ زباں میں مرچیں لگنا۔ زباں پر کسی چیز کی تیزی محسوس

پڑت

ہونا چڑھ پڑانا۔

پڑت ۔ (ھ) مونث ؛ قیمت ۔ بازاری نرخ ۔ میزاں ۔ پڑت پھیلانا ۔ دہلی ؛ لاگت کا اندازہ کرنا ۔ حساب کا اندازہ کرنا ۔ خرید کی قیمت کا ہر چیز پر برتا پھیلانا ؛ اندازہ ٹھہرانا ۔

پڑتا ۔ (ھ) مذکر ؛ حصہ رسدی ۔ شرح ۔ لگان ۔ مالگزاری کی شرح جو ہر بیگھے پر پھیلائی جائے ۔

پڑتال ۔ (ھ) دیکھو پرتال

پڑتی ۔ (ھ) مونث ۔ دیکھو پرتی ۔

پڑ جانا ؛ لیٹ جانا (فقرہ) وہ جب گھر میں آتا ہے پڑ جاتا ہے ؛ بیمار ہو جانا ۔ (فقرہ) وہ محنت کرتے کرتے پڑ گیا ؛ زمین مزروعہ کا بے کاشت رہ جانا ۔ مشہور ہو جانا ۔ جیسے اب تو کلن ہی نام پڑ گیا ہے ۔ (عم) ہوا کا گر جانا ۔ ہوا بہت کم ہو جانا ؛ آواز کا بیٹھ جانا جیسے گلا پڑ جانا ؛ گر پڑنا ۔ (قدر) کیا عجب بیکر عشاق بنیں خاک چمن ۔ کیا عجب دانے جو پڑ جائیں نکل آئیں پھل پڑ رہنا (عو) لیٹ رہنا ۔ سو رہنا ۔ (فقرہ) رات کی رات یہاں پڑ رہو صبح کو چلے جانا

پڑ مرنا ۔ (عو) مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا ۔ اس طرح رہنا کہ مر کر نکلنا ۔ پڑنا (ھ) لازم ؛ صاحب فراش ہو جانا ۔ لٹنا ۔ (فقرہ) رات سے بیمار چارپائی پر پڑا ہے ؛ ٹھہرنا ۔ قیام کرنا ۔ پڑاؤ کرنا ۔ اترنا ۔ (اسیر) ہجر میں ہوش نہیں صبر نہیں تاب نہیں ۔ اٹھ بھی اے درد دل اب کیوں ہی پڑا تو دل میں ہے آرام لینا ۔ سونا ۔ (فقرہ) نصوح آٹھ بجے ڈاکٹر کی دوا پیکر جو پڑا تھا تو اس وقت کا سویا سویا اب کہیں دو بجے جاکر ہوش ہوا ؛ مشغول ہونا ۔ مبتلا ہونا ۔ (ذوق) پڑے کتاب کے قصوں میں کیا کرو دل صاف ۔ جو دل ہو صاف بہ از روضۃ الصفا مجھو ؛ گرنا ۔ (امانت) جیسے چور رنگ پہ ہر سمت سے تلوار پڑے ؛ خالی ہونا ۔ بیکار رہنا ۔ غیر آباد ہونا ۔ (فقرہ) مکان تو عرصہ سے ایسے ہی پڑا ہے ۔ کوئی اس میں آباد نہیں ہوا ؛ داخل ہونا بیٹھنا

پڑت

جیسے گھر میں پڑنا ؛ نمودار ہونا ۔ جیسے بیج پڑنا ۔ گٹھلی پڑنا ؛ واقع ہونا (فقرہ) اس پر بڑی آفت پڑی لڑکا مر گیا ؛ شامل ہونا ۔ شریک ہونا ۔ (اسیر) ہم مست مے بھی پیتے ہیں تو کانپتے ہوئے ۔ توبہ پڑی ہوئی ہے ہمارے گناہ میں ؛ طبیعت کے مناسب ہونا ۔ مفید ہونا ۔ (فقرہ) یہ دوا نہیں پڑتی ؛ مسلسل ہونے کی جگہ ۔ (امانت) تا قفس نکہت گل لے نہ گئی باد صبا ۔ سر کو ٹکرا رہے ہیں مرغ گرفتار پڑے ؛ گرا ہونا ۔ موجود ہونا ۔ (امانت) جتنے جہاں گل نظر آتے ہیں وہاں خار پڑے ؛ چارپایوں کے لئے) جفتی کھانا ؛ حصہ میں آنا (فقرہ) ہمارے حصہ میں یہی موضع پڑا ؛ مشابہ ہونا ۔ ہم وضع ہونا ۔ (پرکے ستم رشک) کیوں شورش فساد کریں کوہ و دشت میں ۔ فرہاد و قیس پر ترے عاشق پڑے نہیں ؛ وسط آنا ۔ (فقرہ) آمدنی کا حساب لگایا جائے تو میں جانتا ہوں کہ پچاس یا اس سے کچھ ہی کم تم کو پڑتا ہوتا ہوگا ؛ پیدا ہو جانا (فقرہ) اب تو بالی میں دودھ پڑ گیا ہے ؛ حلول کرنا ۔ جیسے جاں پڑنا ۔ بیمار ہو جانا ۔ (فقرہ) زید دو مہینے سے پڑا ہے ؛ دست نگر ہونا ۔ محتاج ہونا (فقرہ) سسرال کی روٹیوں پر پڑا ہے ۔ اس معنی میں صرف پڑا ہے اور پڑی ہی مستعمل ہیں ؛ درج ہونا ۔ جیسے کھاتے میں نام پڑنا ؛ دخیل ہونا ۔ مداخلت کرنا جیسے کسی معاملے میں پڑنا ۔ (فقرہ) تمھارے معاملے میں نہیں پڑوں گا ؛ ضامن ہونا ۔ قدم درمیان ہونا ۔ جیسے بیچ میں پڑنا ؛ دھن ہونا ۔ فکر ہونا ۔ اس معنی میں صرف "پڑی ہے" بولتے ہیں ۔ دیکھو پڑی ہے ؛ آویزاں ہونا ۔ (امانت) پھولے دم اپنا جو گردن میں کبھی ہار پڑے ؛ باقی رہنا ۔ جیسے ابھی بہت کام پڑا ہے ۔ دیکھو پڑی ہے ؛ بعض افعال سے ملکر کسی کام کے دفعتہً ہو جانے یا کرنے کے معنی ظاہر کرتا ہے ۔ جیسے لڑ پڑا ۔ جا پڑا ؛ اتفاق ہونا مجبوری سے ۔ (فقرہ) تمھارے اصرار سے مجھکو خط لکھنا پڑتا ہے ؛ بے پروائی کی حالت ظاہر کرنے کو (فقرہ) چاندنی کہیں پڑی ہے اور دری کہیں ؛ ٹپکنا ۔ برسنا ۔ (فقرہ) چار بوندیں پڑیں پانی پڑنا شروع ہوا ؛ مصیبت آنا ۔

پڑھا

اُفتاد پڑنا۔ (جلیل) ہمیں ہیں ایسے کہ غمزے ترے اُٹھاتے ہیں۔ رقیب پر جو یہ پڑتی غریب مرجاتا ۲ بیکار ہونا۔ بے شغل ہونا۔ (فقرہ) بڑے بڑے تنگ گیا ۳ پھنسنا جیسے گرہ پڑنا ۴ اٹکنا جیسے دباؤ پڑنا۔ مار پڑنا ۵ اٹکا جیسے بل پڑنا۔ برتہ پڑنا۔ منا (ابن اوقت) قلعی کی تنخواہیں تو تھوڑی تھیں مگر اوپر سے انعام اکرام ملا کر بہت کچھ پڑتا تھا ۶ مقدمہ کا بغیر کسی کارروائی کے ملتوی رہنا۔ (فقرہ) برس دن سے مقدمہ پڑا ہے فیصل نہیں ہوتا ۷ حملہ کرنا چھاپ بیٹھنا ۸ ہوا نظارہ کہ گیسوؤں کا مقابلہ آ تھمے۔ افسوں کا غزال چشم بتاں پڑا ہے ہمیشہ مجھ پر پلنگ ہو کر ۹ ڈور کا دوسری ڈور پر پڑنا۔ (شعور) تار لگہ کی طرح پڑے جس پہ دو کرے۔ مانجھا ہے سُرمئی تری تکل کی ڈور پر ۱۰ ہونا جیسے سابقہ پڑنا بیمار پڑنا ۱۱ نازل ہونا جیسے آفت پڑنا ۱۲ بُویا جانا۔ چھڑکا جانا۔ (فقرہ) کھیتوں میں ابھی تک بیج نہیں پڑا ہے۔

پڑوا ۔ (ھ) مذکر۔ بھیس کا نر بچہ ۲ مونث۔ دیکھو پردا۔ (ھ)

پڑھا ۔ (ھ) صفت۔ پڑھا لکھا تعلیم یافتہ۔ پڑھنا کا ماضی۔ (فقرہ) نوکر نے بھی شعر پڑھے بڑھا تھا خوب پڑھا اور شعر بھی خوب تھے۔ پڑھا جن۔ مذکر۔ وہ جن جو خود علم فن سے واقف ہونے کے باعث کسی سیانے کے قابو میں نہ آئے ۲ (مجازاً) شریر چالاک۔ ہوشیار۔ (داغ) مدعی پر نہ چلے کا کبھی فقرہ میرا وہ پڑھا جن ہے نہ آئے گا مرے قابو میں ۳ (مجازاً) جنوں۔ خبط۔ سودا۔ (منیر) حضور آتے تو خط کیوں لکھے جاتے۔ ہمارے سر سے پڑھا جن ابھی اُترجاتا۔ پڑھے جن کو شیشے میں اُتارنا۔ بڑے چالاک کو قابو میں لانا۔ (ذریر) کیا واعظ کو محو دختر رز لاکھ افسوں سے۔ پڑھے جن کو مرے ساقی نے شیشے میں اُتارا ہے۔ پڑھا دینا ۱ علم سکھا دینا ۲ کسی امر سے آگاہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (سرور) پڑھنے لگا وہ کافر اغیار کا جو کلمہ۔ میری طرف سے اُس کو کچھ تو پڑھا دیا ہے ۳ بہکا دینا۔ بُرا بھلا کہکے مزاج برگشتہ کر دینا۔ (مومن) اور ہی کچھ پڑھا دیا اُسکو۔ دشمنوں کے پڑھائے لوگوں نے۔ پڑھا گُنا۔ (ھ گُنا۔ عامل ہونا۔) صفت مذکر۔ عالم با عمل۔ پڑھا لکھا۔ مونث کے لئے

پڑھنا

پڑ گئی۔ (فقرہ) تم تو پڑھی گئی معنی مسئلے سے واقف ہو پھر ایسی حرکت کیوں کرتی ہو۔ پڑھا لکھا۔ صفت۔ لائق۔ ہوشیار۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ (داغ) خط میں کچھ لکھ دے تو کیا اس کا علاج۔ نامہ بر کوئی پڑھا لکھا نہ ہو پڑھانا (ھ) متعدی۔ علم سکھانا۔ تعلیم دینا ۲ سبق دینا۔ درس دینا ۳ مطالعہ کرا دینا ۴ بدگوئی کر کے برگشتہ کرنا ۵ طایر کو بولنے کی تعلیم دینا۔ جیسے طوطا پڑھانا۔ (سکھانا۔) (فقرہ) میں سب جانتا ہوں تم مجھے کیا پڑھاتے ہو۔ کچھ پڑھنے کا اشارہ کرنا۔ پڑھکر سُنانے کا اشارہ کرنا۔ پڑھا ہونا۔ خواندہ ہونا۔ تعلیم یافتہ ہونا ۲ واقف ہونا۔ (فقرہ) اُن کو تم کیا سُناتے ہو وہ سب پڑھے ہیں پڑھا نہیں۔ پڑھی نہیں۔ پڑھے نہیں۔ (اہلا مذکر۔ دوسرا مونث۔ تیسرا جمع) تعلیم کے لئے۔ واقف نہیں۔ جانتے نہیں۔ (شعور) چُپ رہیے یہ لحاظ و ادب ہم پڑھے نہیں۔ پیچھے کو کیا ہٹیں قدم آگے بڑھے نہیں۔ پڑھائی۔ (ھ) مونث تعلیم مدرسہ یا مکتب کی فیس۔ تعلیم دینے کا ڈھنگ۔ نصاب تعلیم۔ تعلیم کی مقدار تعلیم کی اجرت۔ پڑھ چھر ہوا۔ (غ) نہ کچھ پڑھانہ کچھ سیکھا ۲ بیہودہ۔ پڑھکا دم کرنا۔ افسوں یا اسم پڑھکر منہ سے پھونک کر دینا

پڑھن ۔ (ھ) مونث۔ پڑھنا کا حاصل مصدر (غ) پڑھنے کا انداز۔ پڑھنا۔ (ھ) سیکھنا۔ تعلیم پانا ۲ سبق لینا ۳ ورد کرنا۔ بار بار رٹنا ۴ طایر کا بولنا۔ زبان سے بولی نکالنا۔ (فقرہ) یہ تو تا خوب پڑھتا ہے ۵ منتر پھونکنا۔ (امانت) کیونکر نہ باغیوں سے لگاوٹ کرے وہ گل۔ پڑھ پڑھ کے روز پھول کھلاتے ہیں پان میں۔ پڑھنا ڈھنا۔ (رَوڑھنا تابع مہمل ہے) پڑھنا (کایا پلٹ) لوح ہاتھ میں لیکر لگے غور سے دیکھنے۔ پڑھا وڑھا کیا خاک ہاں سمجھ گئے کہ قدیم مصری طرز کی تحریر ہے۔ پڑھنفت۔ (ھ۔ بروزن بہنت) مونث۔ افسوں منتر۔ جادو۔ (داغ) کیا جانے کیا پڑھنت پڑھی نامہ بر نے آج۔ اُس کو وہی باتوں میں تسخیر کر لیا۔ پڑھنے بٹھانا۔ بسم اللہ کی تقریب کرنا۔ پڑھنے کی ابتدا کرنا۔ پڑھنے بیٹھنا۔ لازم۔ (عالم) جب ہوا سال پانچواں آغاز

پڑسے	پسزایر
بیٹھی پڑھنے کو وہ سراپا ناز۔ پڑھانا۔ پڑھنا کا متعدی المتعدی ۵ سحر کو نزع میں پڑھے یارکا کلمہ۔ دم اخیر ہوا وقت انتحاں پہنچا۔ پڑھائی۔ (ھ) مونث۔ پڑھانے کی اُجرت۔ پڑھو تو پڑھو نہیں پنجرا خالی کرو۔ مقولہ توتے کے پڑھنے سے تلمیح ہے۔ مجہول سُست ملازم سے کہتے ہیں کہ چستی سے کام کرو تو خیر ورنہ چلے جاؤ۔ پڑھی چھری۔ دم کی ہوئی چھری (منہ زبانیاں ہو جنبش ابرو سے ذبح کی نیت۔ پڑھی چھری سے کسے دیکھئے حلال کریں۔ پڑھے۔ (لکھنؤ) پڑھا۔ (آبجیات) میرانیس کی مرثیہ خوانی مشرق میں سے طلوع ہونے لگی تھی جب کوئی آکر تعریف کرتا کہ آج فلاں مجلس میں کیا خوب پڑھے ہیں تو انھیں خوش نہ آتا تھا۔ پڑھی نہ قضا کی۔ نماز قضا ہونا۔ یعنی نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا۔ جو شخص نماز پڑھتا ہے اُس کی نسبت کہہ سکتے ہیں کہ اُس نے وقت پر ادا نہیں کی۔ لیکن جس نے کبھی نماز پڑھی نہیں وہ نماز کیا قضا کریگا۔ پڑھیں فارسی بیچیں تیل یہ دیکھو قدرت کے کھیل۔ مثل۔ بدقسمت ہنرمند کی نسبت بولتے ہیں۔ جو شریف ہو کر ذلیل کام اختیار کرتا ہے۔ پڑھے گھر کی بلی بھی پڑھی۔ مثل۔ اچھوں کے اچھے اور نکاروں کے نکار ہوتے ہیں۔ صحبت کا اتنا اثر ہوتا ہے کہ بڑے بھی اچھوں کی صحبت میں اچھے ہو جاتے ہیں۔ پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل مثل کم علم تعلّی کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔	ہونا ۵ شاعری پر یہ گھمنڈ اے قدر توبہ کیجئے۔ اب بھی دنیا میں پڑے ہیں لاکھوں بہتر آپ سے۔ پڑے جھول رہے ہیں۔ یکسوئی نہیں ہوتی۔ اُدھر میں لٹک رہے ہیں۔ (شاد) جیتے ہیں نہ مرتے ہیں پڑے جھول رہے ہیں۔ گہوارۂ جنباں ہیں ادھر کے نہ اُدھر کے۔
پڑیا۔ (ھ) مونث۔ بھینس کا مادہ بچہ۔	
پُڑیا۔ (ھ) مونث! وہ کاغذ کا پُرزا جس میں کوئی چیز رکھکر باندھی گئی یا بند کی گئی ہو۔ کاغذ کی پوٹلی۔ لپیٹی ہوئی دوا۔ پوٹ۔ سرتا پا مجسّم۔ جیسے بڑھیا آفت کی پُڑیا۔ پڑیا کا لٹھا۔ ایک قسم کا عمدہ باریک لٹھا جس کا تھان کاغذ میں لپیٹ کر بکتا ہے۔ پُڑیاں۔ پڑیا کی جمع۔ (ھ) پریوں کی نیاز کی پُڑیاں۔ شیرینی پر چیل بی بی کے نام کا فاتحہ دلا کر بانٹ دیتی ہیں کبھی سینہ وراور ابیر کی پڑیاں پریوں کے نام پر اڑا دیتی ہیں۔ پُڑیاں اڑانا۔ پڑیاں چھوڑنا۔ ع۔ (دہلی) ایک قسم کی مٹھائی۔ نیاز دلوا کر ابیر اور سیندور کی پڑیا شام کے وقت ہوا میں اڑاتی ہیں۔ (رنگیں) شرطی اُڑاؤں پڑیاں اور دوں گھڑا میں دونا۔ گر اب کی مجھ سے طلبائے وہ پیر میری باجی۔	
پُڑیل۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) وہ شخص جو ہر وقت اور ہر جگہ لیٹا رہے۔ وہ جو چلنے پھرنے سے عاجز ہو۔	
پُزاوہ۔ (ف پنیریدن سے بنایا ہے۔ بروزن کجاوہ) مذکر۔ بھٹا جس مٹی کے برتن اینٹیں وغیرہ پکاتے ہیں بھٹی بھٹا۔ آوہ۔ پنزاوے۔ پزاودں جمع الجمع) پزادوں پہ ہر عالم بیستوں۔ یہ سرخی ہے فرہاد کی جوئے خوں۔ پنزادے کا پنزادہ کھنگڑ ہو جانا۔ سب کا خراب ہو جانا۔ ہر ایک کا بگڑ جانا۔ (اودھ پنچ) اودھ پنچ کی صلاح ہے، کہ اس میں پھونک پھونک کے قدم رکھنا چاہئے ذرا سی بے پروائی سے آوا کیا پزادے کا پزادہ کھنگڑ ہو جائیگا۔	
پزیرا۔ (ف۔ بفتح اول۔ قبول کرنیوالا۔ قبول کیا گیا۔ منتظر)۔ صفت	

پژمردگی

مقبول۔ منظور۔ (شعور) ہی یہ تقصیر محبت کا جواب۔ ہو پھر یہ اُعذر گر مقبول ہو نپیرائی۔ (ف) مونث۔ قبولیت۔ منظوری۔

پژمُردگی ۔ (ف) مونث۔ افسردگی۔ کملاہٹ۔ پژمردہ۔ (ف) بروزن دل مُردہ۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح ہی) صفت۔ رنجیدہ۔ افسردہ۔ بے رونق مُرجھایا ہوا۔ پژمردہ خاطر۔ (ف) صفت۔ افسردہ دل۔ رنجیدہ۔

پَس ۔ (ف)۔ ! بعد۔ بعد ازاں۔ علاوہ پھر۔ پیچھے ! آخر کار۔ اخیر کو۔ ! لیکن۔ بہرکیف۔ بہرحال ! اس لئے۔ اس وجہ سے ! جب کلام سابق سے کوئی امر مستنبط کریں یا نتیجہ نکالیں تو یہ حرف نتیجہ کے جملے کی ابتدا میں آتا ہی (فقرہ) پس ثابت ہوا کہ آپ کو سفارش کرنا منظور نہیں۔ پس ازاں کہ من نمانم بچہ کار خواہی آمد۔ (ف)۔ مقولہ۔ انتظار کی شدّت میں کہتے ہیں کہ جب ہم نہ رہے اُس وقت تم آئے تو کیا۔ (فسانہ عجائب) وہ سُنکر یہ کہتی کہ میں چراغ سحری ہوں یقیں ہے کہ تا صبح جلکر بزم جہاں سے سفری ہوں۔ پس از انکہ مَن الخ۔ پس از صد سال ایں معنی محقق شد بخاقانی۔ کہ بورانی بادبخاں و بادبخاں بورانی۔ (ف) مثل۔ موقع استعمال ! کوئی شخص ایسی بات کہے جو مانی ہوئی ہو اور جسمیں کسی دلیل کی ضرورت نہ ہو یا مدت کے بعد کوئی شخص مسلمہ امر کو مان لے۔ پس افگندہ۔ (ف)، پرندوں کی بیٹ۔ چوپایوں کا گوبر ! جوڑ کر رکھا ہوا مال۔ پس انداز۔ (ف)، صفت۔ اندوختہ جمع کیا ہوا۔ مال۔ بچا ہوا۔ باقی۔ پسپا ہونا۔ پیچھے ہٹ جانا۔ شکست کھانا۔ ہار جانا۔ (داغ) مرے نالہ و آہ سے چرخ ڈرتو۔ یہ لشکر کبھی بڑھکے پسپا نہ ہوگا۔ پس پشت ڈالنا (کنایۃً) بے پروائی کرنا۔ (الخلق والفرائض) مذہب تو ہم کو دنیا میں عمدہ طور پر زندگی بسر کرنے کا راستہ دکھاتا ہی اور اُسی کو ہم نے پس پشت ڈال دیا ہی۔ پُس خوردہ۔ (ف۔ واو غیر ملفوظ) مذکر۔ وہ چیز جو بعد کھانے کے بچ رہی۔ جُھوٹا۔ آگے کا بچا ہوا۔ (اسیر) کہ روبہ کھاتی ہی پس خوردہ شیرانِ شکاری کا۔ پُس غیبت (ا۔م) غیبت میں۔ عدم موجودگی میں۔ یہ لفظ غلط ہی۔ پسِ فردا

پست

قیامت کے بعد۔ (شرف) خطِ شوق اُن کو تو پہنچا سیری دلجمعی نہیں۔ نامہ بر کہتا ہی آئے گا پس فردا جواب۔ پَس ماندہ۔ (ف)۔ پیچھے رہے ہوئے وارث۔ پس ماندگاں جمع۔ (داغ)، دیکھئے پس ماندگاں پر کیا بنے ہمتو اپنی سے بہت کچھ کر چلے ! بچا ہوا تھکا ہوا۔ پس مُردن۔ (ف) مرنیکے بعد فصحاء لکھنؤ اس جگہ پس مرگ۔ بعد مرگ بولتے ہیں۔ پس و پیش۔ (ف) پس پیچھا۔ پیش۔ آگا۔ (ذکر۔ انجام۔ (فقرہ) تم نے کچھ پس و پیش نہ سوچا فوراً اقرار کر لیا ! فکر۔ اندیشہ اُدھیڑ بُن کشمکش و پیچ۔ (آتش) سودے میں ترے دھیان نہیں سود و زیاں کا۔ مطلق جو پس و پیش ہو ارزاں و گراں کا ! حیلہ حوالہ۔ لیت ولعل (فقرہ) اب روپیہ دینے میں کیا پس و پیش ہی۔ (سوچنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) ! آگے پیچھے ۔ کہدیجیو قاصد کہ نہ تھے ہوش ٹھکانے۔ کچھ خط میں اگر حرف ہو تحریر پس و پیش ۔ لباس کا آگا پیچھا۔ (شعور) جاکِ پیراہنِ یوسف نے نہ رکھا پس و پیش کھل گیا پردہ تو چالاک زُلیخا نکلی

پَسا دست ۔ (ف)، صفت۔ اُدھار۔ (رشک) جنس دل ایسی مہنگی نہیں نقد بوسہ پر۔ کیوں عہد بیع ہر پسا دست توڑیئے۔

پَسارنا ۔ (ھ) پھیلانا۔ کھولنا۔ (آتش) گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں۔ دیکھو پاؤں پسارنا۔ اب پسارنا متروک ہی۔

پَسانا ۔ (ھ) کسی چیز کو اُبال کر اُس کا زاید پانی گرانا۔ ابال کر پانی نچوڑنا (فقرہ) تم نے ابتک چاول نہیں پسائے۔ پَساؤ (ھ)، واؤ مجہول) مذکر۔ اُبلی ہوئی چیز کا بچا ہوا پانی۔ پساون۔ (ھ) مذکر۔ وہ پانی جو پسانے سے نکلے۔

پسائی ۔ (ھ) مونث۔ پیسنے کی مزدوری۔ پسائی والی۔ پیسنے کا پیشہ کرنے والی عورت۔

پَست ۔ (ف) صفت ! بلند کا ضد۔ نشیب۔ نیچا۔ پَست خیال۔ (ف) مذکر۔ چھوٹے خیال کا۔ پست فطرت۔ (ف) صفت۔ پست ہمت۔ کم حوصلہ

پستاں

بروقوف۔ پست قد۔ (ف، صفت۔ کوتاہ قد۔ ٹھنگنا۔ عوام پستہ قد بولتے ہیں۔
پست قسمت۔ (ف، صفت۔ بدنصیب ؎ آسیر اتنا جو ہوں میں پست قسمت وجہ ہے اُس کی۔ بلندی بخت کے جتنے کے بھی اشعار میں آئی۔ پست کرنا۔ مغلوب کرنا۔ نیچا دکھانا۔ (آتش، پست کردے سرد کو اے طفل بڑھ کر قد تیرا۔ طول دے جوش جوانی جامۂ کوتاہ کو ؎ ہلکان کرنا۔ تھکا دینا۔ (فقرہ، آج ذرا سی بات پر اُس نے اپنی عورت کو بُھس کر کے ایسا مارا کہ سارے بدن میں نیل پڑ گئے۔ بالکل پست کر دیا ؎ نیچا کرنا۔ (فقرہ، آپ نے اس جگہ مکان کی کرسی پست کر دی ؎ اہمت کیلئے، توڑ دینا۔ (فقرہ، آپ کے نیچا مواخذے نے میری ہمت پست کر دی۔ پست و بلند دہر۔ (ف، مذکر، زمانے کا نشیب و فراز۔ (شعور، خیر پست و بلند دہر کی ہو خاک وحشت میں بچھٹا دامن جو ہم نے ہاتھ دوڑایا گریباں پر۔ پست ہمت۔ (ف، صفت۔ کم ہمت۔ بزدلا۔ پست ہونا۔ لازم پستی۔ (ف، مونث۔ نشیب ؎ کمینگی۔

پستاں (ف، مونث، چھاتی۔ پستاں کا اُبھار۔ سینے کی بالیدگی۔ (قلق، پستان بار آج ہیں کتنے اُبھار پر۔ پستاں میں ہڈی۔ مثل۔ اُمید موہوم اور ناممکن بات کی نسبت بولتے ہیں۔

پستک (س، مونث، (ہندو) کتاب پوتھی۔

پستول (انگریزی میں پسٹل بالکسر و فتح سوم، مذکر۔ تمنچہ۔ پستولیا صفت پستول باندھنے والا۔

پستہ (ف۔ بالکسر و فتح سوم و ہائے مختفیہ ساکن۔ میوے کا نام) مذکر ؎ میوے کا نام ؎ ایک قسم کا چھوٹا کتا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں

پستئی صفت ؎ پستے کے رنگ کا ؎ سبز۔

پسر (ف، لڑکا۔ بیٹا۔ پسر خواندہ۔ (ف، مذکر۔ متبنّیٰ۔ گود لیا ہوا لڑکا پسر زادہ۔ مذکر۔ پوتا۔ پسر صلبی۔ سگا بیٹا۔ پسر نوح با بداں بہ نشست خاندانِ نبوتش گم گم شد۔ (ف، مثل۔ خراب صحبت میں اچھے سے اچھے

پسند

بگڑ جاتے ہیں

پسرنا (ھ، لازم ؎ پھیلنا۔ دراز ہونا ؎ لیٹنا۔ پڑنا ؎ جوانانِ جہاں تتفے تھے جو اے شاد پیری میں۔ ہمارے داؤں پر یہ ضعف کہتا ہے پسرتے ہیں ؎ بچوں کا ضد کرنا۔ (فقرہ، ننھے اسپر پسرا کہ مجھے چیز کیوں نہ لے دی ؎ عورت کا مرد کے آگے لیٹ جانا۔ اب فصحا لکھنؤ کے یہاں پسرنا متروک ہے۔

پسرمٹھا (ھ، مذکر۔ وہ بازار جہاں پنساریوں کی دکانیں ہوں پسٹر کی لینا (ع)۔ لکھنؤ۔ اقرار سے پھر جانا۔ (فقرہ، دیکھو مجھ سے پسٹر کی نہ لینا

پسلی (ھ، مونث، طرف۔ پہلو ؎ پہلو کی ہڈی۔ پسلی پھڑکنا پسلی پھڑک اُٹھنا۔ (کنایۃً)۔ ع۔ خود بخود خبر ہو جانا۔ معلوم ہو جانا۔ (داغ، آہٹ نہیں سُنی کہ مجھے دور سے لیا۔ پسلی پھڑک اُٹھی تھی مگر پاسبان کی پسلی کا آزار۔ بچوں کی ایک بیماری نام۔ پسلیاں نکل آنا۔ بہت دُبلا ہو جانے سے پسلی کی ہڈیوں کا نمودار ہو جانا۔

پسنا۔ پس جانا (ھ، لازم۔ چکنا چُور ہو جانا۔ آٹا ہو جانا ؎ کچلا جانا مسلا جانا۔ دبایا جانا۔ (سحر) آخر اس ضعف نے یہ شکل بنائی میری۔ نبض چلتی ہے تو پستی ہے کلائی میری ؎ مصیبت میں آنا۔ برباد ہونا (رند، مرتا نہیں ہوں کچھ میں اس سخت دل کے ہاتھوں۔ پستا ہوں آپ اپنے کمبخت دل کے ہاتھوں ؎ فریفتہ ہو جانا۔ عاشق ہو جانا۔ (امیر، پس گیا چشم سیہ پر سرمہ۔ پائے رنگیں پہ حنا ٹوٹ گئی۔ مغلوب ہونا۔ دبنا شرمندہ ہونا۔ (رشک، ملتا ہے ترے ہاتھوں سے موگا کف افسوس۔ پستی ہے تری چال سے اے شعبدہ گر موج۔ معانی نمبر ۲ لغایۃ ۵ میں پسا جانا بھی مستعمل ہے ؎ سرگیں آنکھوں پہ چکی میں پسا جاتا ہوں۔ اے شرف اُن کی نگاہوں میں سماؤں تو کہوں۔

پسند (ف، مونث۔ مرغوب۔ مقبول۔ ترجیح۔ انتخاب۔ (فقرہ، اپنی

پسندا

پسند پر سب نے صاد کیا۔ پسند کرنا۔ اختیار کرنا۔ منظور کرنا۔ چُننا۔ انتخاب کرنا۔ پسند آنا۔ پسند ہونا۔ لازم۔ پسندیدہ۔ (ف) پسند کے قابل۔ مقبول۔ مرغوب۔

پسندا ۔ مذکر۔ (دہلی) سیخ کے کباب کی ایک قسم۔ پسندوں کے کباب لکھنؤ میں پسندے کباب کہتے ہیں۔ (مراۃ العروس) ایک دن پسندوں کے کباب پکے تھے۔ **پسندے** ۔ (ف) میں پسندہ۔ قیمے کے کباب جو قرص کی صورت ہوتی ہیں اردو میں پسندے) مذکر۔ گوشت کے کچلے ہوئے پارچے۔ گوشت کے طولانی ٹکڑے جو سیخ کے کباب بنانے کو کاٹتے ہیں۔ قرص کی شکل کے کباب۔ (حاجی بغلول) آج شام کو کبابئے کی دوکاں پر اُسی کے پسندے کباب ہونگے۔

پسنگا۔ پسنگھا ۔ (ھ) مذکر۔ پاسنگ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ پاسنگ۔ (فقرہ) بنئے کا لونڈا بڑی بڑائی آنے والی میں چھٹانک سیر کی دھوکا دھڑی یا سیر آدھ سیر کا پسنگھا رکھے گا

پسنہاری ۔ (ھ، مونث۔ آٹا پیسنے والی۔ پسنہاری ماں بھلی۔ مثل۔ اسیر باپ سے غریب ماں اچھی ہوتی ہے۔ (جاں صاحب) بمثل یہ سچ ہے پسنہاری ماں بھلی۔ بہتر نہیں ہے ہو جو تو انگر ہزار باپ

پستو ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پردار کیڑا جو اکثر مرطوب مقامات پر پایا جاتا ہے۔

پسوانا ۔ (ھ) پینا کا متعدی المتعدی۔ (شرف) اس سے شوخیٔ حنا انکو پسند آتی ہو۔ آپ پسوانا پوں کے ہزاروں کو یہ پسوائی ہے۔ **پسوائی** ۔ (ھ) مونث۔ پسائی۔ پیسنے کی اُجرت۔

پسوج ۔ (ھ)۔ بروزن عروج) مونث۔ پہلی سلائی جس پر باریک سلائی کرتے ہیں۔ **پسونجنا** ۔ (ھ) متعدی۔ عو۔ سینا۔ (فقرہ) ابھی ایک پائنچا پسونجنے کو باقی ہے۔

پسہی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا موٹا چاول

پسیجنا ۔ (ھ) لازم۔ پسینا آنا۔ گرم و سرد ہوا ملنے سے رطوبت ظاہر ہونا

پسینا

عرق لانا۔ دیگ کے سرپوش وغیرہ یا کسی اور ظرف یا شیشے کا۔ (کنایۃً) ترس کھانا۔ رحم آنا۔ مہرباں ہونا۔ مہربانی پر مائل ہونا۔ رشک۔ کس کس طرح گلے نہ جھکے شوق وصل میں۔ خنجر ترا مگر نہ پسیجا کسی طرح۔ (شاد) دی جان ہزاروں نے پسیجا نہ کسی پر۔ پتھر پڑیں اے بت تری اس سنگدلی پر۔ کنجوس کا کچھ دینا۔ دیکھو دل پسیجنا۔ اس مصدر کے مرکبات میں پسیج آنا۔ پسیج جانا۔ پسیج اُٹھنا مستعمل ہیں۔ پسیجتے نہیں۔ بہت بیمروت ہیں۔ رُکھائی کرتے ہیں۔

پسیں ۔ (ف) صفت۔ پیشین کا مقابل۔ قدیم۔ آخر کا۔ جیسے دم پسیں

پسینا ۔ (ھ) مذکر۔ وہ رطوبت جو بدن کے مسامات سے نکلے۔ پسینا آنا۔ (عرق آنا) (مجازاً) شرمندگی ہونا۔ (اسیر) محفل یار میں اغیار کا آنا کیا آگیا مجھکو پسینا جو ہوا بھی آئی۔ پسینا بہنا۔ بدن سے پسینا جاری ہونا۔ پسینا پونچھنا۔ عرق پونچھنا۔ کسی چیز سے۔ پسینا ٹپکنا۔ پسینا شدت سے نکلنا کہ قطرے ٹپکیں۔ پسینا جھاڑنا۔ ماتھے کا پسینا اُنگلی سے پونچھکے جھٹک دینا۔ (ناسخ) پسینا اپنے ماتھے کا نہیں جھاڑا ہے اُنگلی سے۔ یہ سب بیقدر نے توڑا ہے سلک دُرِ مکنوں کو۔ اب یہ محاورہ متروک ہے۔ پسینا چھوٹنا۔ کثرت سے پسینا نکلنا۔ شرمندگی سے عرق آنا۔ (داغ) عرقِ شرم میں ہم ڈوب گئے روزِ جزا۔ ہر بُنِ مو سے ہمارے یہ پسینا چھوٹا۔ پسینا نکالنا متعدی پسینا نکلنا لازم۔ بدن سے پسینا آنا۔ پسینا ہرا ہونا۔ (دہلی محاورہ) پسینا خشک ہونا پسینے پر پسینے آنا۔ پسینوں پر پسینے آنا۔ بہت پسینا نکلنا۔ (ذوق) تپِ غم شمع ساں ہوتی نہ تھی کم۔ اور آتے تھے پسینوں پر پسینے۔ (جلال) بہت فرسودہ ہوں تھوڑی سی پیکر۔ پسینے پر پسینے آرہے ہیں۔ پسینے پر لہو گرانا۔ کمال جانفشانی کرنے کا کنایہ۔ (شاد) بہایا خوں عرق ریزی پہ اُس کی۔ پسینے پر لہو ہم نے گرایا۔ پسینے پسینے کر ڈالنا۔ عرق عرق کر ڈالنا۔ (کنایۃً) بیحد تھکا دینا۔ (شوق) سب مجھے بے قرینے کر ڈالا۔ سب پسینے پسینے کر ڈالا۔

پُشت

پسینے پسینے ہوجانا۔ بہت پسینا آنا۔ (کنایۃً) بہت شرمندہ ہونا۔ یہ حالت ہوئی داغ کا نام سُنکر۔ پسینے پسینے وہ نازکبدن ہے۔ پسینے سے تر ہونا پسینے میں تر ہونا۔ (منیر) تر باغ میں ہوگا جو پسینے سے وہ گلرو۔ سونگھیں گے عروسانِ چمن عطرِ گلشن کا۔ پسینے کی بُوندیں۔ پسینے کے قطرے (راسخ) ترے پسینے کی بوندیں ہوئیں ملالی بگر۔ پسینہ کی جگہ خوں بہانا! (کنایۃً) کسی کے لئے جان دینے میں بھی دریغ نہ کرنا۔ کمال محنت کرنا۔ پسینے کے ڈوب۔ شدت سے پسینا آنے کی جگہ۔ مثال کے لئے دیکھو ڈوب۔ پسینے کے شرّاٹے پسینے کے ڈوب۔ (اودھ پنچ) تڑاقے کی دھوپ تو نہیں مگر گھمس بلا کی ہے۔ ہوا چلتی بھی ہے تو اوچھی اوچھی پسینے کے شرّاٹے اور ہوا کے جھونکے بازی مار کے چلتے ہیں۔ پسینے میں ڈوبنا۔ پسینے میں تر ہونا۔ (بہار عشق) پانی پانی جو دل تھا پسینے میں۔ جسم ڈوبا تھا سب پسینے میں۔ پسینے میں شرابور ہونا۔ پسینے میں لت پت ہونا۔ پسینے میں ڈوبنا۔ (فقرہ) اُبکائی آئی جی تلے اوپر ہوگیا۔ تن بدن پسینے میں شرابور ہوگیا۔ (منیر) نیساں گہرافشانی سرکار جو دیکھے لت پت ہو پسینے میں ندامت کے برابر۔ پسینے میں نہانا پسینے میں تر ہونا (داغ) یا بستر دشمن سے بہت گرم تم آئے۔ یا راہ کی گرمی سے پسینے میں نہائے پسیئو۔ (ھ) بفتح اول وکسر دوم وسکون تحتانی مجہول وضم ہمزہ ملینہ در آخر، ذکر۔ وہ پانی جو چاولوں سے قریب پک چکنے کے نکال ڈالتے ہیں۔

پُشت۔ (ف، مونث) پیٹھ۔ پیچھے جیسے مکان کی پشت کا حصہ خراب ہے۔ مدد۔ سہارا۔ (بحر) بہشتِ مومناں ہر گوشۂ فرش مُطہر ہے۔ پناہ۔ پشت دیندار اں ہے۔ تکیہ تیری سند کا نسل۔ (منیر) مری میراث میں کیوں بکھرتے ہو جوہر صفائی کے۔ سکندر سے ہے مجھ تک ایک پُشت آئینہ دل کی۔ پُشتاپُشت (ف، مونث۔ پُشت بہ پشت۔ کئی پشتوں سے۔ پشت بہ پشت پشتا پشت باپ دادا سے۔ نسلاً بعد نسل۔ پشت بہ دیوار۔ (ف) صفت۔ (مجازاً) حیران۔ (بحر) آئینہ اُس کے عارضِ تاباں کے سامنے۔ گھر سے نکل کے

پشتک

پشت بہ دیوار رہگیا۔ پشت بر زمیں رسید۔ (ف۔ زمیں پر اوندھا گرا۔) یہ فقرہ اسوقت کہتے ہیں جب کوئی شخص اوندھے مُنہ زمین پر گرے۔ گنجفے کا پتّا جب زمیں پر گرجائے اور جس نے پھینکا ہے وہ واپس لینا چاہے تو بھی کہتے ہیں مطلب یہ ہوتا ہے کہ بتا گر چکا اب واپس نہیں ہوگا۔ پشت پر ہونا امداد پر ہونا۔ (قدر) مثل شمشیر ہے قبضے میں دشمن قاتل۔ ہے دعائے غربا پشت پہ مانند سپر۔ پشت پناہ۔ (ف، مونث۔ حامی۔ مددگار۔ مُعاون۔ پشت تکیہ ناکردہ تکیہ جو مسند کے پیچھے رکھتے ہیں۔ (قلق) مؤید تیری شرع پاک ہے تو خود مؤید ہے۔ کہوں میں فضل حق کو پشت تکیہ تیری مسند کا۔ پشت خار (ف، مذکر۔ ایک آلہ جس میں ہاتھی دانت یا لوہے کا پنجہ کسی پتلی گول لکڑی یا لوہے پر لگاتے ہیں۔ اوپر بیٹھ کھجانیکا کام لیتے ہیں۔ پُشتِ دست (مونث) ہاتھ کے پنجے کا اوپر کا حصہ جو ہتھیلی کے مقابل ہوتا ہے۔ پشتِ دست کاٹنا (مجازاً) غُصّہ اور افسوس کی شدت ظاہر کرنے کے لئے (شعور) چھلّا جو گم ہوا ہے تو کاٹونہ پُشتِ دست۔ غُصّہ بہت نہ چاہئے منھدی کے چور پر پشت دکھانا۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ پشتہا پشت سے۔ باپ دادا سے کئی پشتوں سے۔ صدہا پشتوں سے (قدر) پشتہا پشت سے اس در کے زمین گیر ہیں ہم۔ پُشتیں۔ پشت کی جمع۔ پیڑھیاں۔ آباد اجداد (فقرہ) زید کی چار پشتیں افلاس میں گزریں۔ پُشتینی۔ صفت۔ (ھ) وہ امر جو باپ دادا سے منسوب ہو۔ قدیمی۔ خاندانی۔ (داغ) مجھے وحشت ہے کیا میں جان لوں ناصح کو فرزانہ۔ وہ پُشتینی ہے سودائی وہ موروثی ہے دیوانہ

پُشتارہ۔ (ف۔ بروزن رخسارہ۔ پُشتوارہ کا مُخفّف جسکی اصل پشت بارہ ہے۔ یعنی اس قدر بوجھ جو پشت پر اٹھایا جائے۔) ذکر۔ بوجھ۔ گٹھا گٹھری (باندھنا کے ساتھ)۔ (بحر) پُشتارے باندھ باندھ کے ہم نے اُٹھائے سنگ (قلق) کہاں تک خط کا پشتارہ کروں نامہ بر مانندے۔

پُشتک۔ (ف۔ کھیل۔ ایک شخص ہاتھوں کو زانو پر رکھکر جھک جاتا ہے

پشتو

اور دوسرا شخص اس کے اوپر پھلانگ مارتا ہے) مونث. گھوڑے کی دولتی (پھینکنا. مارنا کے ساتھ) (داغ، توسن عمر، رواں کا کوئی پچھیا نہ کرے. پھر سنبھلنے کا نہیں اُس نے جو ماری پشتک. (شعور) چاہکسوار عرصۂ رزم تنگ بلاہوں میں. تو پشتکیں نہ ابلق چرخ دو رنگ پھینک۔

پشتو (ف، مونث. افغانوں کی زبان۔

پشتولیا ۔ مذکر. ایک قسم کا باریک کپڑا۔

پشتہ ۔ (ف. پشت، وہ تشبیہ کی) مذکر: وہ چھوٹی دیوار یا مٹی کا ڈھیر جسکو بڑی دیوار کی جڑ میں لگاکر بڑی دیوار کو مستحکم کرتے ہیں. معانی نمبر ۱ میں باندھنا بندھنا کے ساتھ (منیر) دیکھکر کشتوں کے انبار لب بام ہنسو. سب کہیں قہقہہ دیوار کا پشتہ باندھا: وہ دیوار جو دریا کے کنارے بنا دیتے ہیں. (بنانا کے ساتھ) ۲: کتاب کی پشت کا کپڑا یا چمڑا. وہ چمڑا یا کپڑا جس میں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں. (لگانا چڑھانا وغیرہ کے ساتھ) پشتہ بندی. (ف، مونث: بند باندھنے کا فعل ۲: دیوار کی چمڑا یا دریا کے کنارے کو دیوار یا کسی مینڈ سے مضبوط کرنا. (کرنا کے ساتھ)

پشتی ۔ (ف، مونث. تائید. حمایت. مدد سہارا. محافظت. پشتی پر ہونا مدد پر ہونا. پشتی لینا. سہارا دینا. حمایت کرنا. ساتھ دینا. (فقرہ) خورشید بیگم نے ظاہر میں تو داماد کی طرفداری کی اور باطن میں بیٹی کی پشتی لی. پشتیباں (ف بان بمعنی حفاظت) صفت: مُعاون. مددگار: مذکر. وہ لکڑی جو اوزار یا تخت وغیرہ کے عرض میں استحکام کے واسطے لگاتے ہیں۔

پشم ۔ (ف. بالفتح صوف، مونث: اُون. رُواں. جھانٹ: (مجازاً) بے حقیقت چیز. ذلیل بے وقعت شخص: بیکار. پشم اکھاڑنا. (مجازاً) کسی قسم کا نقصان پہنچانا. پشم برابر جاننا. بہت حقیر سمجھنا. (شاد) مثال شاہی سے زیادہ مجھے کیا عزیز. جانتا پشم برابر ہوں میں پشمینہ کو. پشم پر مارنا (مجازاً) بہت خفیف سمجھنا. کچھ پروا نہ کرنا. خاطر میں نہ لانا. (جانفاصب)

پکّا

پشم پر مارنے سب کا مارا نوٹ. سر نوشت اپنی ہے ہمارا نوٹ. پشم کندہ نہ ہونا (عم) کچھ نہ ہو سکنا. بد لا لینے میں عاجز رہنا. پشم کندہ نہ کر سکنا. (عم) کچھ نقصان نہ کر سکنا. پشم نہ اکھڑنا. (عم) پشم کندہ نہ ہونا. پشم نہ سمجھنا. (عم) بہت حقیر جاننا۔

پشمینہ ۔ (ف. بن. نسبت کا) مذکر. ادنی کپڑا۔

پشوا ز ۔ (فارسی میں پیشواز) مونث. عورتوں کی گھیر دار پوشاک جو خاص وضع کی ہوتی ہے. (گلزار نسیم) پشواز کنارِ حوض اتاری. شب کی پوشاک پہنی ساری۔

پشہ ۔ (ف، مذکر: مچھر: تلوار کے پھل سے قریب قبضہ میں دو گھنڈیاں ہوتی ہیں ہر ایک کو پشہ کہتے ہیں. (رشک) مورچہ شیر ژیاں ہے خنجر خونخوار کا پیل افگن ہے ہر ایک پشہ تری تلوار کا: (کنایۃً) بے حقیقت حقیر

پیشی ۔ مونث. عو. بچے کا پیشاب۔

پیشیا ۔ (عو) مونث. بلی۔

پیشیماں ۔ (ف. پشیم. لغتِ قدیم میں. اکھاڑنا. جُدا کرنا. الف نون لگاکر پشیماں کیا جب کوئی کام کرکے انسان پچھتاتا ہو اس کا دل اکھڑ جاتا ہے صفت: اشعر مینده: افسوس کرنے والا. پچھتانیوالا (ہونا کیسا تھا

پشیمانی ۔ (ف، مونث. ندامت. حسرت. پچھتاوا۔

پف ۔ (ف. بالضم) مونث. پھونک. وہ ہوا جو منہ سے زور کے ساتھ نکالی جائے

پکا ۔ (ھ) صفت: کچا کے خلاف: پختہ. ہانڈی یا بال کا پکا ہوا. اُبلا ہوا جوش دیا ہوا: (ہندو) گھی یا تیل کا تلا ہوا: مضبوط. پائدار. مستحکم. دیرپا جیسے پکی سلائی: کامل. پورا. جیسے پکا من بھر. پکا بھوت: پیسا یا ہوا زخم یا پھوڑا: جما ندیدہ. تجربہ کار: چالاک. ہوشیار. دیکھو پکا کرنا: پورے وزن کا. پوری قیمت کا: سچا. بات کا مضبوط: مصمم. مستقل جیسے پکا ارادہ: نامسودے کے خلاف. جیسے پکا کھانا: اسٹامپ لگا ہوا جیسے پکا کاغذ

پکا

۱ مستحکم۔ درست۔ بھروسے کے لائق۔ جیسے پکی بات ۲ دلیر۔ شوخ دیدہ (داغ) بات مطلب کی کیا اڑاتی ہو۔ تم تو بھولے نہیں ہو پکے ہو ۳ اینٹ چونے سے بنایا ہوا۔ گچ کیا ہوا۔ جیسے پکا مکان ۴ کنکر یا پتھر سے بنا ہوا۔ جیسے پکی سڑک ۵ ٹھیک صحیح۔ جیسے پکے دام ۶ وفادار۔ جیسے پکا دوست ۷ پائیدار دیر تک قائم رہنے والا۔ جیسے پکا رنگ ۸ چوسر یا پچیسی کے کھیل میں وہ گوٹ جو سب گھروں میں پھر چکی ہو۔ (فقرہ) یہ گوٹ پکی ہے۔

پکا بال۔ مذکر۔ وہ بال جو بڑھاپے سے سفید ہو گیا ہو۔ (عالم) بال پکے ہوئے زبان کچی۔ جور و شیطاں کی غول کی بچی۔ پکا بھوت۔ (عو) صفت۔ پورا شاطر بڑا غصے والا۔ پکا پان۔ صفت بہت ضعیف۔ سن رسیدہ۔ (داغ) (دختر رز سے بھیگی کس طرح۔ یہ جواں ہو شیخ پکا پان ہے۔ پکا پکایا۔ صفت بالکل تیار بنا بنایا۔ ٹھیک۔ بے مشقت۔ (داغ) کبھی مشتاق شیخ صاحب نہ ہوں جو اُن کو نہ پکا پکایا ملے۔ پکا پوڑھا۔ صفت۔ (عو) مضبوط مستقل طے شدہ پکا پھوڑا۔ صفت ۱ سوا و بھرا ہوا پھوڑا۔ پیپ یا ہوا پھوڑا ۲ (مجازاً) غمگین۔ ستم رسیدہ۔ آزردہ۔ پُر درد۔ (داغ) چھیڑو دنشتر مژگاں سے اسے کھولتا دل کا ہے پکا پھوڑا پکا پیسا۔ مذکر عو۔ (دہلی) نہایت ہوشیار۔ بڑا تجربہ کار عقلمند۔ جہاندیدہ ۲ مکار۔ چالاک۔ مونث کے لئے پکی پیسی۔ پکا جن۔ مذکر۔ بڑا چالاک (جان صاحب) پھنا جو مولوی کیا پڑھ کے جادو ماش مارا ہے۔ پرنجام نے پکے جن کو شیشے میں اتارا ہے۔ پکا جھٹا۔ مذکر سالانہ حساب کا مکمل کاغذ۔ پکا رنگ۔ مذکر۔ وہ رنگ جو دیر پا ہو۔ (نسیر) منعدی مرے خون گرم کی مَل۔ پکے رنگوں میں ہے یہی رنگ پکا قول۔ مذکر اقرار واثق پکا کاغذ۔ مذکر اسٹامپ کا کاغذ۔ دستاویز جو اسٹامپ کے کاغذ پر لکھی جائے پکا کرنا۔ (دھ) ۱ کسی کام کے لئے مستعد کرنا۔ مضبوط کرنا۔ (داغ) تیرے سبسل کے تڑپنے میں ہے لطف۔ دل کو پکا کر کے قاتل دیکھنا ۲ ہمت مضبوط کرنا۔ بیٹھنا۔ دل کر مضبوط کرنا جیسے دہا پکا کرنا۔ سبق کو خوب روان کرنا۔ ذہن نشین کرنا۔

پکار

گھوٹنا ۳ چالاک کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ (دامانت) پکا کیا ہے اُس کو کسی پختہ کار نے ۴ مستحکم کرنا۔ مضبوط کرنا ۵ دیکھو پکا۔ پکا گانا۔ وہ گانا جس میں فن موسیقی کا کمال دکھایا جائے پکا ہونا ۱ کسی معاملے کی خوب پخت و پز ہو جانا۔ معاملہ طے ہو جانا۔ کام مضبوط ہونا۔ دیکھو پکی۔

پکا دینا۔ پکا کے تیار کرنا۔ (فقرہ) سالن پکا دو ۲ (کنایۃً) ستانا تکلیف دینا جیسے کلیجا پکا دینا۔

پکار۔ (دھ) مونث ! آواز۔ ہانک ۲ فریاد۔ دہائی۔ (داغ) نالہ کرنا تو قیامت تھا کہ پہلی آہ میں۔ آسماں پر سے فرشتوں کی پکار آنے کو تھی۔ ۲ غُل۔ شور۔ (جلال) پے گلگشت ہے کون آنے والا۔ پکار اس کی عنادل میں پڑی ہے ۳ مانگ۔ تلاش۔ جستجو۔ (فقرہ) ملک میں سب طرف اسی مال کی پکار ہے ۴ منادی۔ اعلان ۵ فریقین مُقدّمہ یا گواہاں کی طلبی کی صدا۔ پکار اُٹھنا۔ ۱ صدا بلند ہونا۔ (قدر) اُٹھی چار طرف واہ واکی پکار ۲ آواز دینا (فقرہ) سوتے سوتے پکار اُٹھا۔ پکار پڑی ہے ۱ شہرت ہے۔ دھوم ہے (امیر) زمانے بھر میں پڑی ہے پکار حاتم کی۔ دیا ہے جس نے کہ حاتم کو اُس کا نام نہیں ۲ تلاش ہے جستجو ہے۔ (فقرہ) محفل میں تمھاری پکار پڑی ہے اور تم یہاں بیٹھے ہو۔ پکار دینا۔ آواز دینا۔ بُلا دینا ۲ جتا دینا۔ آگاہ کر دینا۔ (ذوق) پشّہ سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی۔ جب قصد خوں کو آئے تو پہلے پکار دے ۳ مشہور کر دینا۔ بآواز بلند کہہ دینا۔ چلانا۔ (امیر) اس سے تنہائی میں تو لیٹا ہوں۔ ڈر ہے چھا گل کہیں پکار نہ دے۔ پکار کرنا۔ غل کرنا۔ فریاد کرنا (عالم) کیا جنوں پھر بہار آئی ہے۔ دل وحشی پکار کرتا ہے۔ پکار کے بھلم کھلا علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ بلند آواز سے۔ (داغ) شرماؤ گے وہ سُن کے جو گزری ہر رات کو۔ کہدو نگا میں پکار کے پردے کی بات کو۔ پکار لگانا۔ سودا بیچنے والے کا آواز دینا۔ پکارنا۔ بلند آواز سے کہنا۔ چلا کر کہنا۔ (جلال) وہ منفعل ہو ہوئے کاٹ کر ہمارا۔ سر پکاریں نیچی نگاہیں جھکا لو گردن بھی بلا لو۔ ہانک دینا

پکانا

(رشید) آپ نے پوچھا نہ جاں دول جگر نے لی خبر۔ درد فرقت میں نہ کس کس کو پکارے رات کو ۲ چلّانا۔ غل مچانا۔ (قدر) جولن ترانیاں ہیں پوری کہانیاں ہیں۔ خالق پکارتا ہے خلقت کے پیرہن میں ۳ خبر کرنا۔ آواز دینا (جلال) یہی ہم سنتے ہیں کچھ پردہ نشینوں کی پکار۔ بے پکارے ہوئے بہتر نہیں آتا دل کا ۴ رٹنا۔ یاد کرنا۔ (فقرہ) وہ تمھارا نام پکارا کرتے ہیں ۵ بھیک کی آواز لگانا ۶ بیچنے کی آواز لگانا ۷ فریاد کرنا۔ (جلال) نالے دلیل درد ہیں حاصل بیاں سے کیا۔ دل تو پکارتا ہے کہوں میں زباں سے کیا ۸ پکارے کہنا۔ علی الاعلان کہنا۔

پکانا ۱ پختہ کرنا۔ پھل کا۔ (عاشق) آفتاب آخر پکا دیتا ہے سیب خام کو۔ ۲ زخم میں مواد ڈال دینا ۳ آگ میں پختہ کرنا ۴ کنایۃً۔ عاجز کرنا رنج پہنچانا۔ دیکھو دل پکانا ۵ تازے چونے میں پانی پڑنے سے جوش آنے دینا ۶ منصوبہ کرنا تجویز کرنا ۷ مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھا کر پختہ کرنا۔ پکانا رندھنا۔ (ع) (رندھنا۔ دھ)۔ اُبالنا۔) پکانا تیار کرنا۔ (نبات النعش) بعضوں کو کام کرنا عیب ہے بعضوں کو دوسرے کا پکایا رندھا کھانا عار ہے۔ پکاؤ۔ (دھ بروزن الاؤ مذکر۔ (دہلی) پختگی۔ تیاری۔ (داغ) سینے کے زخم خام میں کیا کھائیں خون دل۔ اچھا نہ ہو پکاؤ تو لطف طعام کیا۔ پکاؤ (دھ بروزن رتاؤ) صفت۔ (دہلی) پکنے کے قریب جیسے یہ پھل پکاؤ ہے۔ پکائی۔ (دھ) مونث پخت کی اُجرت۔ فصحا پکوائی بولتے ہیں۔

پکپن۔ مذکر۔ دانائی عقلمندی ۲ تم نے دیکھا ہوگا پکپن میر کا ہمکو تو آیا نظر وہ خام سب۔ پک پنا۔ (لکھنؤ) مذکر ۱ پختگی ۲ دانائی ہوشیاری (رشک) بچپنے سے اُس نے سیکھا پک پنا۔ بھولا بھولا ہو کے گھونا ہوگیا۔

پکروانا۔ پکارنا۔ کا متعدی المتعدی آواز دلانا۔

پکڑ ۔ (دھ۔ بروزن کمر۔) مونث ۱ بات کی گرفت ۲ وہ جگہ جس سے کسی چیز کو ہاتھ سے پکڑتے ہیں ۳ مواخذہ۔ بازپرس ۴ اعتراض نکتہ چینی

پکڑ

۵ کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑنا ۶ پہلوانوں کے کشتی کرنے کو بھی کہتے ہیں ۷ بحث مباحثہ حجت۔ تکرار۔ (فقرہ) آج دو مولویوں میں پکڑ ہوگئی ۸ گرفتاری حراست۔ طلبی۔ (داغ) گرفتار محبت ہم کریں گے اُن کو یہ ضد ہے۔ پکڑے ہے آج آزادوں کی یارب دیکھئے کیا ہو۔ پکڑ بلانا۔ زبردستی بلا لینا گرفتار کرا منگانا۔ پکڑ پکڑنا۔ کسی امر پر اڑ جانا۔ بات کی گرفت کرنا۔ پکڑ دھکڑ۔ مونث۔ دار و گیر۔ جبریہ گرفتاری۔ ہشت اُشت۔ (ابن الوقت) کچھ سوار ہیں اور سڑک پر پکڑ دھکڑ ہو رہی ہے۔ پکڑ رکھنا۔ روک رکھنا (داغ) خدا سے بھی نہیں ڈرتے وہ بے ایماں ایسے ہیں۔ فرشتوں کو پکڑ رکھیں ترے دربان ایسے ہیں۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ لڑنا۔ کشتی کرنا۔ (فقرہ) میں تم سے ایک پکڑ لڑوں گا۔ پکڑ لانا۔ گرفتار کر لانا۔ بحال لانا۔ باہر لے آنا (جلال) حریف کو داؤں پر لے آنا۔ قابو میں لانا۔ پکڑ لینا۔ تھام لینا۔ گرفتار کر لینا دوڑ میں یا سبق میں برابر آجانا غلبہ کرنا۔ دیکھو پکڑنا پکڑا جانا (غالب) اگر خدا کیا جانا ماخوذ ہونا (غالب) پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق۔ آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا ۹ الزام آنا۔ پوشیدہ بات کھل جانا۔ پکڑا پکڑا دینا۔ گرفتار کرانا۔ حوالے کرنا۔ ہاتھ میں دینا۔ (فقرہ) ایسی متنزل حالت میں تنخواہ پر مجھے کون قرض پکڑائے دیتا ہے۔ پکڑنا۔ (دھ) ۱ ہاتھ سے تھامنا۔ مٹھی میں لینا۔ (فقرہ) اُس نے اپنے دام پکڑے اور چلتا ہوا ۲ گرفتار کرنا۔ قابو میں لانا۔ (فقرہ) اس نے شیر پکڑا ۳ حامد نے محمود کو پکڑا ۴ اعتراض کرنا۔ گرفت کرنا۔ ٹوکنا۔ جیسے غلطی پکڑنا ۵ روکنا ٹھہرانا۔ (فقرہ) خلق خدا کی زباں کس نے پکڑی ہے ۶ برابر آنا۔ برابر پہنچ جانا۔ جیسے سبق میں پکڑنا ۷ دوڑ میں پکڑنا۔ (دع) پالینا۔ (فقرہ) مریض گھڑی ساعت کا مہمان ہے رات پکڑنے کی کیا اُمید ہے ۸ دبانا (فقرہ) میں نے چور کا گلا پکڑ لیا ۹ کھوج لگانا (فقرہ) آج میں نے تمھاری چوری پکڑی ۱۰ حاصل کرنا۔ اختیار کرنا۔ (فقرہ) بیماری نے بدپرہیزی سے زور پکڑا

پکسنا

۱؎ غلبہ کرنا۔ (فقرہ) بائی نے پکڑ لیا ہے اب چلنا پھرنا دشوار ہے ۱؎ سہارا دینا (فقرہ) تم نے پکڑ لیا ورنہ میں گرا ہوتا ۱؎ (کان کے ساتھ) توبہ کرنا۔ دیکھو کان پکڑنا ۱۲ جانا (راستہ کے ساتھ) دیکھو راستہ پکڑو۔ پکڑوانا۔ (ھ) پکڑنا کا متعدی المتعدی گرفتار کرانا۔ (داغ) لے گیا دل چرا کے وہ زنگہ۔ کوئی اس چور کو پکڑوا دے

پکسنا ۔ (ھ) ۱ میوے کا درخت سے قبل از وقت ٹوٹ کے گھر میں رکھکر پختہ ہونا ۲ سڑ جانا۔ (فقرہ) گرمی میں رکھے رکھے سب کھانا پکس گیا۔

پکنا ۔ (ھ) ۱ بال سفید ہونا۔ سر سفید ہونا ۲ چوسر کی گوٹوں کا سب گھروں کو طے کر کے اپنے گھر میں پہنچنا ۳ قیمت ٹھہرنا۔ معاملہ بننا۔ پخت و پز ہونا۔ طے ہونا ۴ چونے میں پانی پڑنے سے جوش آنا ۵ (کلیجہ کے ساتھ) جل جانا بھن جانا ۶ مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھکر تیار ہو جانا ۷ زخم میں مواد پڑنا ۸ کھانے یا اور کسی چیز کا آگ پر پکنا ۹ کسی پھل کا پختہ ہونا۔ دیکھو پکانا

پکوان ۔ (ھ) مذکر۔ کھانا جو گھی یا تیل میں پکایا یا تلا جائے۔ تلی ہوئی چیزیں (داغ) ہمراہ اس کے باغ میں کیا کیا مزے رہے۔ پکوان بھی تھا آبِ شراب و کباب بھی۔ پکوانا۔ (ھ) متعدی۔ پکانا کا متعدی المتعدی۔ پکوائی (ھ) مونث۔ پکانے کی اجرت۔

پکوڑا ۔ (ھ۔ بفتح کاف) مذکر ۱ بڑی پھلکی ۲ جو چیز گول اور پھولی ہوئی ہو اسے بھی بطور تشبیہ کہتے ہیں۔ جیسے پکوڑا سی ناک۔ پکوڑی (ھ) مونث۔ بیسن کی تلی ہوئی پھلکی۔ وہ نمکین پکوان جو تلنے سے پھول جاتا ہے۔

پکھا ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو پاکھا۔

پکھال ۔ (ھ) مونث ۱ بڑی مشک ۲ (کنایتہً) بڑا پیٹ۔ پکھال پیٹا پکھال پیٹو۔ صفت۔ دہلی (مجازاً) بڑے پیٹ والا۔ بہت کھانے والا۔ لکھنؤ میں اس جگہ پیٹو بولتے ہیں۔

پکھاوج ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ طبلہ۔ (گلزار نسیم) اس نے جو پکھاوج اس کو دیدی۔ کیفیت اتفاق نے دی۔ پکھاوجی۔ مذکر۔ پکھاوج

پکی

بجانے والا۔

پکھراج ۔ (ھ) مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا بیش قیمت جواہر جسکا رنگ زرد ہوتا ہے

پکھروٹا ۔ (ھ) مذکر۔ (ع) چاندی سونے کے ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں ۱ وہ گلوری جس پر سونے چاندی کے ورق لگائے جائیں۔

پکھری ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) پھول کی پتی۔

پکھوا ۔ (ھ) بالفتح اندکر۔ (ع) پہلوگو۔ شانہ۔ (فقرہ) بجلی بلکتے بلکتے ہلکاں ہو گئی تھی۔ اِدھر ملا پانی اُدھر ٹھنڈی ہوا اور سب سے بڑا ماں کا پکھوا آنکھ لگ گئی۔

پکھوڑا ۔ (ھ) مذکر۔ (ع) کاندھے کی ہڈی۔ شانہ۔ کاندھا۔

پکھیرو ۔ (ھ) مذکر۔ پرندہ۔ طایر۔ (انیس) جن روزوں پکھیرو بھی نہیں چھوڑتے ہیں گھر۔

پکی ۔ (ھ) صفت۔ مونث ۱ دیکھو پکا ۲ کالیستوں میں پوری کچوری مٹھائی وغیرہ کی دعوت۔ پکی اینٹ۔ اینٹ جو پکائی گئی ہو۔ کچی اینٹ کے خلاف۔ پکے آم کے ٹپکنے کا ڈر۔ مثل۔ سن رسیدہ آدمی کی زندگی کا اعتبار نہیں۔ پکی بات ۱ یقینی بات۔ طے شدہ معاملہ ۲ تجربہ کی بات۔ ہوشیاری کی بات (بحر) پکی باتوں میں بھی خامی کا اثر ہے بال بال آدمی خاطی ہے۔ پروردہ ہے کچے شیر کا پکی بوٹی۔ شہر والوں کی بوٹی۔ پکی بسری کے بسر کھانیوالا مثل اُس سست کم ہمت کے نسبت بولتے ہیں جو بغیر محنت گزر کر کے پکی پکائی صفت پکی ہوئی۔ تیار۔ پکی پکائی کھانا۔ بغیر محنت مشقت گزر اوقات کرنا

پکی بیسی صفت مونث۔ دیکھو پکا پیسا۔ پکی تول۔ وہ تول جس میں کمی بیشی نہو۔ پکی دیوار۔ پختہ اینٹ اور چونے سے بنی ہوئی دیوار۔ پکی زبان۔ دیکھو پکی بولی۔ پکی سلائی۔ کچی سلائی کے خلاف۔ مضبوط سلائی۔ پکی عمر۔ جوان عمر (توبتہ النصوح) اس خاندان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی تو پکی عمر میں اور بیاہی ہو چکے ہیں۔ پکی کر لینا۔ کسی بات کا پختہ کر لینا۔ جانچ کے اطمینان

پگا

کر لینا۔ (فقرہ) بیگم صاحب نے بیٹی کے منگنی کی بات پکی کر لی ہے تب زبان سے نکالی ہے۔ (داغ) کبھی کبھی نکل آتی ہے جنبش دل بھی خراب۔ بُری نہ نکلے یہ پکی ضرور کر لینا۔ پکی کھیتی۔ تیار فصل۔ پکی ہوگئی۔ بات طے ہوگئی۔ معاملہ یقینی ہوگیا

پگا پگھا ۔ (ھ) مذکر۔ وہ رسّی جو بیل کے پاؤں میں ڈالی جاتی ہے۔ پچھاڑی (مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگا۔

پگاہ ۔ (ف لغوی معنی بروقت۔ اصل میں بگاہ تھا۔) مونث۔ صبح۔ سحر۔ تڑکا

پگڈنڈی ۔ (ھ پگ۔ قدم۔) مونث۔ پیدل چلنے کا راستہ۔ کھیتوں کا تنگ راستہ۔

پگرانا۔ دیکھو پاگرانا۔

پگڑ ۔ (ھ) مذکر۔ بہت بھاری یہ پگڑی۔ پگڑی۔ (ھ) مونث۔ دستار۔ عمامہ سر سے باندھنے کا دوپٹا۔ (مجازاً) عزت۔ آبرو کی جگہ جیسے پگڑی رکھ لی چکھ۔ نفرِ متنفس۔ جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈو دئے۔ پگڑی اُتارنا آبرو لینا۔ عزت بگاڑنا۔ لوٹنا۔ ٹھگنا۔ قیمت زیادہ لینا۔ دعا سے مال لینا۔ (جانصاحب) عجب طرح کے سخی دیکھے اس زمانے کے۔ نگوڑے سوم کی پگڑی اتار لیتے ہیں۔ پگڑی اُتر جانا۔ بے عزت ہو جانا بے عصمت ہو جانا۔ (اسیر) زاہد کی قدر خاک ہو رندوں کے سامنے۔ آیا فرشتہ خاں بھی تو پگڑی اُتر گئی۔ پگڑی اٹکانا۔ کسی سے برابری کا دعویٰ کرنا۔ (فقرہ) یہ نالائق کیا جانیں کہ ہم کس سے پگڑی اٹکاتے ہیں۔ پگڑی اٹکنا (سے کے ساتھ) مقابلہ ہونا۔ ہمسری ہونا۔ (شوق قدوائی) کہاں اب چھوٹی ہے سر زمین اُس سے بیاباں کی۔ کہ پگڑی قیس سے اٹکی ہے تیرے خانہ ویراں کی۔ پگڑی اُچھالنا۔ متعدی۔ (کنایتہً) عزت بگاڑنا۔ ذلیل کرنا بدنام کرنا۔ پگڑی اچھلنا۔ (کنایتہً) شیخی کر کری ہونا۔ رسوائی ہونا۔ محل ذلت ہونا۔ (آتش) شیخی و شیخت نہیں میخانہ میں چلتی۔ یاں پگڑی اچھلتی ہے خرابات مغاں ہے۔ پگڑی اُٹھنا۔ پگڑی اٹکنا۔ (بحر) وہ سربسجدہ پیش خدا

پگلا

یہ حضور بُت۔ زاہد سے پگڑی اُلجھی ہوئی برہمن کی ہے۔ پگڑی باندھنا۔ متعدی۔ دستار باندھنا۔ دستار بندی کرنا۔ قائم مقام بنانا خلیفہ کرنا اُستاد بنا دینا۔ گدی پر بٹھانا۔ تخت نشیں کرنا۔ لازم قائم مقام ہونا۔ خلیفہ ہونا۔ پگڑی بدلنا۔ پگڑی بدل کے یارانہ کرنا۔ بھائی چارہ کرنا۔ (داغ) شکل ثابت نظر آتی نہیں عمامے سے۔ شیخ نے بدلی ہے پگڑی کسی مستانے سے۔ پگڑی بندھنا۔ سرداری یا وراثت کی پگڑی سر پر رکھی جانا پنچوں یا حاکم کی طرف سے وارث بنایا جانا۔ کسی کا قائم مقام بنایا جانا۔ بعض مسلمانوں میں فاتحۂ سوم کے روز اور ہندوؤں میں اکثر مُردے کی تیرہویں کے روز وراثت کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے۔ خلعت ملنا عزت آبرو ملنا۔ توقیر بڑھانا۔ استاد کی جگہ ملنا۔ استاد مانا جانا۔ پگڑی پھیر کر رکھنا بات سے پھر جانا۔ قول سے منحرف ہو جانا۔ فساد کے ارادے سے آمادہ ہو کر بیٹھنا۔ پگڑی ترچھی رکھنا۔ غرور یا بانکپن سے۔ (رینک) دھوبیوں نے فخر سے رکھی ہے پگڑی پھیر کر۔ سر چڑھایا یہ تری اُتری ہے پوشاک نے۔ پگڑی دونوں ہاتھوں سے تھامنا۔ عزت آبرو بچانا۔ (لاالعلم) شیخ صاحب زمانہ نازک ہے۔ دونوں ہاتھوں سے تھامئے دستار۔ پگڑی رکھنا پگڑی سر پہ رہنا۔ عزت آبرو بچانا۔ عزت بنائے رکھنا۔ پگڑی کو گرو رکھنا خوشامد کرنا۔ (فقرہ) اُس نے میرے آگے پگڑی رکھدی یا میرے پاؤں پر پگڑی رکھدی۔ پگڑی رکھ کھی چکھ۔ ایمانداری سے بڑی راحت ہوتی ہے ساکھ قائم ہونے سے ساری عزت ہے۔ پگڑی کی شرم رکھنا۔ آبرو رکھنا پگڑی کی عزت خدا کے ہاتھ ہے۔ مثل۔ عزت خدا ہی رکھے تو رہے۔ پگڑی والا مذکر۔ (دہلی۔ عو۔) طبیب حکیم۔ بید۔ عورتیں صبح کو یا رات کے وقت حکیم کا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے ایسے اوقات میں پگڑی والا یا جبرے والا کہتی ہیں۔

پگلا ۔ (ھ) صفت۔ پاگل کی تصغیر۔ (داغ) دئے میرے ناصح کو اُس نے

پگلانا

خطاب - وہ پگلا وہ پاگل وہ دیوانہ ہو۔

پگلانا - (ف) - (دہلی) ۱ گلانا۔ پتلا کرنا۔ ملائم کرنا۔ نرم کرنا ۲ راضی کرنا۔ رحم لانا

پگلنا - (ف) لازم - (دہلی) پگھلنا۔ رقیق ہونا۔ پتلا ہونا۔ (فقرہ) رانگا پگھل گیا ۱ ملائم ہونا۔ نرم ہونا سیل جانا۔ (فقرہ) اسیل کا شکر پگھل گئی ۲ مائل ہو جانا۔ فریفتہ ہو جانا۔ (اشرف) بھلا ہم کب پگھلتے ہیں کسی کے روے روشن پر۔ ترے آگے پری کو سوم کی مریم سمجھتے ہیں ۳ کسی چیز کے دینے پر راضی ہونا۔ فیاضی پر آمادہ ہونا۔ (فقرہ) وہ خوشامد سے پگھل گیا۔

پگنا - (ف) لازم - توام کیا جانا - توام میں لپیٹا جانا۔

پگھلانا - (ف)، لکھو۔ دیکھو پگلانا۔ پگھلنا - (ف) دیکھو پگلنا۔

پگیا - (ف) مونث۔ (م) پگڑی کی تصغیر۔

پل - (ف) مذکر۔ وہ راستہ جو دریا نہر یا کوئی نشیب کی جگہ پاٹ کر بنایا جائے ۱ طاقچہ جسکے اوپر یا نیچے سے راستہ ہو ۲ اردو میں افراط اور کثرت کو مبالغہ کی جگہ بولتے ہیں۔ دیکھو پل باندھنا ۳ (م) چمڑے کا بڑا ڈول صحیح پڑھے۔ پل باندھنا ۱ کسی نشیب کی جگہ کو پاٹ کر اوپر سے راستہ بنانا ۲ کسی چیز کی کثرت کرنا۔ ڈھیر لگا دینا۔ متواتر کوئی کام کرنا۔ افراط میں مبالغہ کرنا۔ (داغ) میرے پیغامبر سے اُس نے کہا۔ جھوٹ کا خوب تو نے پُل باندھا (فقرہ) تم نے تو تعریفوں کے پل باندھ دئے۔ پُل بندھنا۔ پل بندھ جانا ۱ پل تعمیر ہونا۔ (قمس) امواج ہوا آب چشمۂ مُل۔ پیپوں کا شراب کے بندھنے پل ۲ (عجائز) انبار ہونا۔ مجمع ہونا۔ اٹم لگنا۔ (جرأت) دل وجاں وجگر پر بے تامل۔ غم و درد والم کا بندھ گیا پُل۔ پل بندی۔ مونث پل باندھنا۔ پاڑ باندھنا ۱ پل کی مرمت ۲ پل کا محصول۔ پل ٹوٹنا ۱ پل کا گر جانا۔ منہدم ہو جانا یا بگڑ جانا۔ ریل پیل ہو جانا۔ کثرت ہو جانا۔ ڈھیر لگ جانا۔

پل صراط - (صراط۔ ع۔ دوزخ کی اوپر کی راہ) مذکر۔ مسلمانوں کی مذہبی اصطلاح میں وہ پل جس سے قیامت کے دن اچھے بُرے سب گزرینگے

پلا

۵ قلق وعا ہے یہ اللہ سے قدم نہ ڈگیں۔ پُل صراط پہ محشر میں جب کہ راہ چلے۔ اردو میں بیشتر بغیر اضافت بولتے ہیں۔

پل - (ف) - پلک کا مخفف) مونث ۱ دم۔ لحظہ ۲ منٹ کا ساٹھواں حصہ۔ پل بھر میں۔ آناً فاناً۔ فوراً۔ لمحہ بھر میں۔ (معروف) جھڑ گئی پل بھر میں شیخی ابر دریا بار کی۔ پل کا بھروسا نہیں۔ گھڑی بھر کا آسرا نہیں۔ جینے کی لحہ بھر اُمید نہیں۔ پل کٹنا۔ وقت صرف ہونا۔ لحہ گزرنا (داغ) کوئی پل ایسا نہیں کٹتا کہ جس میں چین ہو۔ دل لگاتے ہی یہ ہمپر کیا قیامت آگئی۔ پل کے پل مارتے۔ پل مارنے میں۔ لحظہ میں لمحے بھر میں۔ (ناسخ) ایسے مرے مزہ کے ہیں بادل بھرے ہوے۔ پل مارنے میں دیکھے ہیں جل تھل بھرے ہوے۔

پلا - (ف) مذکر ۱ فاصلہ۔ بُعد۔ مسافت ۲ چادر یا دوشالے کا آنچل یا دامن۔ کپڑے کا کنارہ۔ کھونٹ۔ (فقرہ) کچھ بچے بچے ہو کے میرے پلے میں بندھے ہیں ۳ ٹوپی کا ایک بازو ۴ ترازو کا پلڑا۔ (رشک) تولیں نظروں میں وہ آنکھیں تو نہ دیکھا کچھ فرق پلے رکھتی ہو برابر یہ ترازو دونوں ۵ دامن تیر۔ (امیر) ظالموں کو بھی ہوا ماتم ترے نچھر کا۔ روتی ہو منہ پر کمان رکھ رکھکے پلا تیر کا ۶ مدد۔ حمایت۔ دیکھو پلے پر ہونا ۱ وزن۔ دیکھو پلا بھاری ہونا۔ سر کا بوجھ۔ تھیلا جس میں مزدور غلہ آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لیجاتے ہیں۔ اسی وجہ سے ایسے مزدور کو پلہ دار کہتے ہیں ۲ قینچی کا ایک ٹکڑا جس میں کیل لگا کر قینچی بناتے ہیں ۳ پٹہ۔ جوڑی کا ایک کواڑ ۴ لپ ۵ توڑ۔ (اشرف) اُڑکے آتا ہے کہاں سے آکے پڑتا ہے کہاں۔ اُن رے توڑا اللہ رے پلا قضا کے تیر کا۔ دیکھو پلے پلا بھاری ہونا ۱ دولتمند ہونا ۲ بکثرت حامی یا مددگار ہونا ۳ وزن دار۔ (ناسخ) ناقواں میری طرح سے ہو جو عشق حسن سے۔ کوہ سے بھاری ترازو میں ہو پلہ کاہ کا ۴ اولاد کثرت سے ہونا ۵ تعلقاتِ دنیاوی میں مبتلا ہونا۔

پلّا

زیادہ کنبہ ہونا۔ زیادہ مرتبہ ہونا۔ (انیس) پستی مرے اس نور سے ہے نور تجلی بھاری ہے ترازوئے فلک سے مرا پلّا۔ بہت فاصلہ ہونا۔ گراں ہونا۔ بوجھل ہونا طرف دزنی ہونا۔ قابل ترجیح ہونا۔ (ایامی) لیکن پھر جو مولویوں کی حالت سے مقابلہ کرکے دیکھا تو اُن ہی کا پلّا بھاری۔ (داغ) محبت غیر کی میری کبھی تم تول کر دیکھو۔ کہ میزانِ خرد میں آج پلّہ کس کا بھاری ہے۔ (کنایۃً) بہت گنہگار ہونا۔ پلّا پاک ہوجانا۔ (دہلی) فیصلہ ہوجانا۔ معاملہ طے ہوجانا قرض ادا ہوجانا۔ پلّا پکڑ لینا۔ دامن پکڑ لینا۔ آسرا لینا۔ پلّا جھکنا غلبہ ہونا وزنی ہونا۔ پلّا چھوڑانا۔ (عو) رہائی حاصل کرنا۔ پیچھا چھوڑانا۔ (فقرہ) حسین نے نکھٹو خاوند سے اپنا پلّا چھوڑا لیا۔ عورتیں روتے وقت آنچل آنکھوں پر رکھ لیتی ہیں انکو رونے سے باز رکھنا۔ (دہیر) اکبر کو جب یہ روئیں تو پلّا چھوڑائیو۔ ننھے سے ہاتھ باندھیو قسمیں دلائیو۔ پلّا کرنا۔ (لکھنؤ) دور جانا۔ دُور تک پہنچنا۔ تعاقب کرنا۔ (عاشق) پلّا ہزار تیر دعا نے کیا تو کیا۔ کوسوں ابھی ہو دور نشانِ قبول سے پلا لینا۔ (عو) مجازاً۔ منھ ڈھانک کر رونا۔ میت پر رونا۔ ماتم کرنا۔ (دہیر) زینب نے وہیں پیٹ کے منھ پہ لیا پلّا۔ دامن پکڑنا۔ سہارا لینا۔ پلّا منھ پر رکھکے رونا۔ عورتیں رنج وغم کی حالت میں منھ پر آنچل رکھکے روتی ہیں (محسن) قسمت مٹی میں ملجائینگے گل آتشکدے ہوں گے۔ ضلالت روئیگی رکھ رکھکے پلّا منھ پہ شیطاں کا۔

پلّا ۔ (مذ) مذکر۔ کتے کا بچہ۔ (حقارت سے) بچہ۔ (مثل) چھٹی نہ چھلا حرام کا پلّا۔

پلّا ۔ (مذ) مذکر۔ چمچا جس سے ظرف میں سے تیل یا گھی نکالتے ہیں۔

پلّا آنا ۔ گھسے پڑنا۔ قریب گھسے چلے آنا۔ (شوق) کوسنے گالیاں بھی کھاتا ہے۔ پلا آتا ہے چپٹا جاتا ہے۔

پلاس ۔ (ن، مذ) مذکر۔ موٹا کپڑا۔ ٹاٹ۔ ڈھاک کا درخت۔ پلاس پاپڑا (مذ) مذکر۔ ایک دوا کا بیج۔

پلپلا

پلاستر ۔ (انگریزی میں تارے ہندی سے تھا۔) مذکر۔ استر کاری کا مسالا (فقرہ) دیواروں پر بھی پلاستر نہیں ہوا۔ ضماد۔ لیپ۔ (فقرہ) ڈاکٹر نے پلاستر لگا دیا ہے۔ پلاستر اڑا دینا۔ (دہلی) (مجازاً) بہت مارنا۔ مارتے مارتے کھال اڑا دینا۔

پلانسنا ۔ (مذ) جوتا تیار ہونے کے بعد اُس کو چھانٹ کر درست کرنا۔ جوتا ترا شنا۔

پلانا ۔ (مذ) متعدی المتعدی۔ نوش کرانا۔ پانی دینا۔ دودھ چُسانا۔ دودھ پلانا۔ شراب یا بنگ نوش کرانا۔ (داغ) پلائی مجھے ذکر داعظ نے ایسی۔ کہ میں بزم سے نشہ میں چور نکلا۔ اُتارنا۔ داخل کرنا جسم کے اندر پہنچانا برتن میں سیسا یا رانگ دوڑانا۔ جیسے پارہ پلانا۔ روغن جذب کرنا گھی کھپانا

پُلاؤ ۔ (ن) مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملا کر پکاتے ہیں۔ دیکھو اُڑنا۔ پُلاؤ کی رکابی کہیں نہیں گئی۔ کچھ کمی نہیں ہے۔ عیش میں کمی نہیں ہے (نکہت) گو نیم ناں پہ کی ہو قناعت ہلال نے۔ اُس کی پلاؤ کی پہ رکابی نہیں گئی۔

پُلاؤ ۔ (مذ) بروزن رتالو۔ صفت۔ آدمیوں کا پرورش کیا ہوا جانور۔

پلائی ۔ (مذ) مونث۔ دودھ پلانے والی۔ اُنا۔ وہ لڑکی جسے دودھ پلایا ہو۔ وہ لڑکی جسکی اُناگیری کی ہو۔ پلایا۔ (مذ) مذکر۔ جس لڑکے کو دایہ دودھ پلاتی ہو وہ اس کا پلایا کہلاتا ہے۔

پل پڑنا ۔ پل جانا۔ حملہ آور ہونا۔ گھس پڑنا۔ (داغ) اُن کو جب میں نے ہلال ابرو کہا۔ کھینچکر تلوار مجھ پر پل پڑے (شاد) وہ نالہ کش ہوں اک نے دناقوس پر نہیں۔ بجتیں جو بلبلیں تو ہزاروں ہیں پل پڑا

پل پُس کر ۔ (عو) پرورش ہوکر۔ (فقرہ) میں کہتی ہوں تم بھی اس گھر کی پل پُس کر نکلی ہو۔

پلپلا ۔ (مذ) صفت۔ مذکر۔ وہ گوشت جسم انسان کا جو بغیر دبائے ہوئے

پُلپلا

نرم ہوگیا ہو۔ وہ پھل خصوصاً آم جو چوٹ کھانے۔ دب جانے رکھے رکھے سڑنے کے قریب ہوجانے سے نرم ہوگیا ہو۔ پلپلانا۔ (مص) ملائم کرنا۔ دبا کر نرم کرنا۔ پلپلی۔ (مص) صفتِ مونث۔ پلپلی ٹھیکری۔ مونث کنایہ ہے عورت کے وہمی فرج سے۔

پُلپُلا۔ (مص) صفتِ مذکر۔ اندر سے خالی۔ کھوکلا۔ اس جگہ پولا فصیح ہے۔ ۲ پھل دبا کے نرم کیا ہوا جیسے پُلپلا آم۔ ۲ نرم جیسے پُلپلا تکیہ۔ پُلپلانا۔ (مص) ۱ منہ میں چوسنا۔ موڑھوں یا اگلے دانتوں سے دبا کر نرم کرنا۔ بے چبائے کھانا۔ (فقرہ) وہ روٹی پُلپلاتا ہے۔ ۲ پھل کا ملائم کرنا۔ دبا کر نرم کرنا (رائج) آم تخمی پسند ہے ہم کو۔ اُس کو ہم پلپلا کے کھاتے ہیں۔ (ہلی میں یہ مصدر بالکسر ہی مستعمل ہے۔

پلتھی۔ (مص) مونث۔ سُرین کے بَل بیٹھنے کا خاص طریقہ۔ (مارنا کے ساتھ)

پلٹ۔ (مص) مونث۔ اُلٹ کے ساتھ مستعمل ہے۔ دیکھو الٹ پلٹ۔

پلٹا۔ (مص) مذکر۔ ۱ گردش۔ انقلاب۔ گھماؤ۔ چکر۔ ۲ (مص) بدلا انتقام۔ وہ آلہ جس سے پوری کچوری کو پکتے میں پلٹتے ہیں۔ پلٹا دینا پلٹ دینا۔ الٹ پلٹ کرنا ایک طرف سے دوسری طرف پلٹنا۔ (ذوق) وہ ناتواں ہوں میں کہ نہ جنبش کروں کبھی پلٹے اگر نہ مجھکو دل بیقرار دے ۲ کچھ کہکر اُس کے خلاف کہنے لگنا پلٹا کھانا۔ پلٹے کھانا۔ تبدیل ہونا۔ ایک حالت سے دوسری حالت ہوجانا الٹ پلٹ ہوجانا۔ (ظفر) نہ ہنسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹے کھاتے۔ دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے ۲ پلٹ جانا۔ ایک رُخ سے دوسرے رُخ ہوجانا۔ گھومنا۔ چکر لگانا۔ (نبات النعش) رات دن کا اول بدل یوں ہے کہ زمین اپنے اوپر بھی پلٹے کھاتی جاتی ہے۔ ایک پلٹے کا نام رات دن ہے اور آفتاب کے گرد ایک چکر کا نام برس۔ (نکہت) سوزشِ فرقت سے با صد پیچ و تاب۔ کھائے پلٹے صورتِ سیخ و کباب ۲ بات کہکر مکر جانا۔ (فقرہ) کہتے کہتے اُنھوں نے پھر پلٹا کھایا ۲ بیماری کا عود کر آنا۔ (فقرہ)

پلٹر

بد پرہیزی سے مرض نے پلٹا کھایا۔ پلٹا لینا۔ پلٹے لینا۔ ایک حالت بدلکر دوسری حالت اختیار کرنا۔ (داغ) لذتِ سیرِ دگر چشم تمنائے گی۔ ایک اور بھی دُنیا ابھی پلٹائے گی ۲ لوٹنا۔ تڑپنا۔ (فقرہ) (افعی سر کوفتہ کی طرح پلٹے لینے لگا۔ پلٹا لینا بمعنی واپس کر لینا بھی مستعمل ہے۔ پلٹ آنا۔ واپس آنا۔ پلٹانا۔ (مص) پھرانا۔ لوٹانا۔ واپس کرنا۔ (فقرہ) کتاب لینے کے لئے میں نے زید کو راستہ سے پلٹایا ۲ واپس لینا۔ پلٹ پڑنا ۲ ایک طرف سے دوسری طرف متوجہ ہوجانا۔ (کنایتہً) دوسرے شخص پر غصہ کا اظہار کرنے لگنا۔ (شاد) مجھکو سُنا کے غیر کے اوپر پلٹ پڑو۔ پلٹو جو گفتگو میں زباں اور کیطرف ۲ جاتے جاتے لوٹ پڑنا۔ پلٹ جانا ۲ برگشتہ ہوجانا۔ دگرگوں ہوجانا۔ دیکھو ہوا پلٹ جانا ۲ راہ سے پھر جانا ۲ انکار کر جانا۔ مکر جانا۔ (فقرہ) وہ کہکر پلٹ گئے اَب اِن کا کیا اعتبار ہے ۲ بات بدلنا۔ پلٹ چلنا لوٹ چلنا پلٹ کے نہ دیکھنا۔ خبر نہ لینا۔ متوجہ نہ ہونا۔ (فقرہ) گھر میں آگ لگ جائے وہ پلٹ کے نہ دیکھیں۔ پلٹنیوں کو۔ (عو) پھرتے وقت (فقرہ) دوسرے دن کچہری سے پلٹنیوں کو یکی گنج سے اِن سب رنگوں کی پُڑیاں لیتے آئے

پلٹس۔ (انگ) مونث۔ پکی ہوئی السی یا آٹے کی روٹی جسکو پھوڑی یا ورم پر باندھتے ہیں

پلٹن۔ (فرانسیسی زبان میں بٹے لین) مونث۔ پیادہ۔ فوج کا دستہ ہزار سپاہی کی جماعت۔ پلٹن لیس ہونا۔ فوج تیار ہونا۔ (داغ) (لیکن دھاوا کریگی یہ پیشک۔ لیس پلٹن ہے تیری مژگاں گی۔

پلٹنا۔ (مص) اوندھا کرنا۔ الٹنا۔ رُخ بدلنا۔ نیچے کا رُخ اوپر اوپر کا نیچے کرنا۔ (فقرہ) روٹی جلد پلٹو ۲ پھیرنا ۲ بدل دینا۔ کچھ کا کچھ کر دینا ۲ حالت بدلنا گردش کرنا ۲ لوٹنا۔ واپس ہونا۔ (فقرہ) خدا جانے کیا سوچکر راستہ سے پلٹا ۲ (کنایتہً) مکرنا۔ (فقرہ) کہکے پلٹنا نہیں چاہیے۔

پلٹر۔ (مص) مذکر۔ (عم) دوپلی ٹوپی کا ایک پلّا۔

پلڑا

پلڑا (ھ) ہندو۔ مذکر۔ ترازو کا پلڑا۔ دو پلی ٹوپی کا ایک پلڑا

پلستر (عم) دیکھو پلاستر۔ پلستر لگاڑنا (فوجی) ہیئت بگاڑنا حیثیت خراب کرنا۔ پلستین نکالنا۔

پلشت (ف) صفت۔ ناپاک۔ زشت۔ زبوں۔ فاحشہ۔

پلک (ھ) مونث۔ آنکھ کے بال۔ مژہ۔ موئے مژہ۔ دم۔ لحہ۔ پلک بھیگنا۔ پلک کا آنسوؤں سے تر ہونا۔ (جانصاحب) نہ بھیگی ہیں مری پلکیں نہ آنکھیں ڈبڈبائی ہیں۔ کنارے پر اجی نہروں کے باڑیں ہیں ہزارے کی۔ پلک بچھانا۔ تعظیم کرنے کی جگہ۔ (قدر) آئے جو صحرا میں یہ رشک تنک۔ راہ میں سبزے نے بچھادی پلک۔ پلک پیٹا صفت۔ (عو)۔ دہلی۔ بار بار پلک جھپکانے والا۔ چندھا۔ پلک جھپکانا! پلک مارنا! خوف کرنا۔ کنایہ۔ تھوڑی دیر کو سو رہنا۔ پلک جھپکنا! پلک کا جنبش کرنا! نہایت قلیل زمانہ ہونے کی جگہ۔ ذرا نیند آنا۔ (جرأت) پلک ذرا نہ جھپکتی تھی دل دھڑکتا تھا۔ کسی کے وعدے پہ حالت تھی یہ ساری رات! (کنایہ) خوف معلوم ہونا۔ بیشتر نفی میں مستعمل ہے۔ (رند) وار تلوار کی چہرے پہ لئے مثل سپر۔ نہ پلک جھپکی نہ ٹیڑھا ہوا ابرو اپنا۔ پلک جھپکنے میں پلک جھپکانے میں ذرا سی دیر میں۔ فوراً۔ بہت جلد۔ (داغ) اُس نے جب آنکھ سے ملائی آنکھ لے گیا دل پلک جھپکنے میں۔ پلک دریا صفت (عم) نہایت سخی۔ بڑا داتا۔ ایک لحظہ میں خشک زمین پر دریا جاری کرنے والا۔ خدا تعالےٰ کی نسبت بولتے ہیں۔ پلک سے پلک آشنا ہونا۔ پلک سے پلک لگنا۔ کنایہ ہے خفیف نیند آنے کا۔ (امیر) آنکھوں کے آگے آ کے کھڑی ہو گئی وہ شکل۔ دم بھر جہاں پلک سے پلک آشنا ہوئی۔ پلک سے پلک لگانا۔ (عو) سونے کیلئے آنکھ بند کرنا۔ آرام لینا۔ پلک سے پلک لگنا۔ نیند آنا۔ (ذوق) شام سے حال ہے یہ صبح تلک۔ نہیں لگتی مری پلک سے پلک۔ پلک لگنا پلک لگانا تھوڑی دیر کو سو جانا۔ جھپکی لینا۔ (چونکا ہوں جب سے دیکھ اسے درد خواب میں

پلک

لگتی نہیں ہے تب سے پلک سے مری پلک۔ پلک مارنا! پلک کو جنبش دینا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ (قدر) بچ گیا دل رہ گیا سفاک پلکیں مار کر تیرِ تبسم یار گویا ہاتھ ملکر رہ گیا۔ پلک مارتے۔ پلک مارنے میں۔ تھوڑی سی دیر میں۔ لحظہ بھر میں۔ (فقرہ) مصیبت کی شب قیامت ڈھاتی ہے اور عیش کی رات پلک مارتے میں گزر جاتی ہے۔ (قدر) ایک پلک مارنے میں کیا ہوا عالم بالا تہ و بالا ہوا۔ پلک نواز۔ صفت۔ (عو) خدا تعالےٰ کی صفت۔ ذرا سی دیر میں قصور معاف کر دینے والا۔ (فقرہ) وہ مستغنی ہے بے نیاز ہے مالک ہے پلک نواز ہے۔ پلک نہ پسیجنا۔ پرانا محاورہ ہے! (مجازاً) ترس نہ آنا۔ ذرا رحم نہ آنا۔ آنسو نہ آنا۔ (انشا) تو چشم گریہ اس سے ائے دو دو آنسو رکھ کیا دخل ہے کہیں جو اس کی پلک پسیجے۔ پلک ہلنا۔ پلک سے اشارہ ہونا۔ (امانت) تیری بھوؤں میں بل پڑا قتل ہوا میں تیغ سے۔ تیری ادھر پلک ہلی مجھ پہ ادھر چھری چلی۔ پلکوں سے اٹھانا۔ آنکھوں سے اٹھانا۔ دیکھو پلکوں سے نمک چننا۔ (ذوق) جتنا ہی نمک تم مرے زخموں میں کھپاؤ پلکوں سے اٹھاؤ گے نہ آنکھوں سے گراؤ۔ پلکوں سے زمیں جھاڑنا۔ پلکوں سے جھاڑو دینا۔ (کنایہ) بیحد اطاعت کرنا۔ انتہا درجے کی خدمتگزاری ظاہر کرنیکو کہتے ہیں۔ (گلزار نسیم) ہم چشموں نے چتوں انکی تاڑی۔ پلکوں سے زمیں بن کی جھاڑی۔ پلکوں سے نمک اٹھانا یا چننا۔ ہاتھوں کا کام پلکوں سے لینا۔ دشوار کام کرنا۔ (نوٹ) اہل ہند نمک کو خدا کی خاص نعمت سمجھکر اس کی تعظیم کرتے ہیں عورتوں کا یہ وہم ہے کہ اگر نمک گر پڑے تو اُس کو قیامت کے دن آنکھوں سے اٹھانا پڑے گا۔ دیکھو پلکوں سے اٹھانا۔ پلکیں پٹ پٹانا۔ پلکوں کو جلد جلد مارنا۔ پلکیں ٹانکنا۔ لڑائی کے مرغوں کی پلکیں سی دینا۔ پلکیں چڑھنا۔ بے انتہا رنج یا غصے کے ضبط کرنے میں جب آنسو نہیں نکلتے اسوقت کہتے ہیں۔ (جانصاحب) کیا جو رونا ہی موقوف چڑھ گئیں پلکیں۔ برستا منہ نہیں کیونکر کہوں یہ دھان خراب۔ پلکیں گڑنا

پلکا

(لکھنؤ) عورتیں خوبصورت بچوں کی پلکیں نظر بد سے بچانے کے لئے کتر دیتی ہیں (رشید) نظر کے خوف سے کتری گئی ہیں اُن کی واں پلکیں۔ مری رگ رگ سے یاں ٹوٹے ہوئے نشتر نکلتے ہیں۔

پلکا ۔ (ھ) صفت ۔ ابلق رنگ کا کبوتر۔

پلنا ۔ (ھ) ؛ کچلا جانا ۔ تیل نکلنا ۔ کولھو میں پسنا ؛ نہایت محنت کرنا ۔ بڑی کوشش کرنا ۔ (فقرہ) وہ دن رات کولھو کے بیل کی طرح پلتا ہے ؛ (کنایتہً) لڑنے پر آمادہ ہونا ۔ (فقرہ) میں تو کچھ بولا نہیں تم خواہ مخواہ پلتے ہو ؛ خوف کی جگہ دلاوری سے چلا جانا ۔ دیکھو پل پڑنا ۔ پل جانا ۔

پلنا ۔ (ھ ۔ بالفتح) ؛ عم ۔ مذکر ۔ پالنا کا مخفف ۔ گہوارہ ؛ لازم ؛ پرورش پانا ؛ گرمی پاکر نرم ہوجانا ۔ (داغ) نہ رہی آب ثمر عشق میں وہ کیفیت ۔ بے مزہ ہوتا ہے وہ میوہ جو پل جاتا ہے ۔ اس معنی میں پَل جانا مستعمل ہے

پلندا ۔ (ھ) مذکر ۔ مٹھا ۔ گڈی ۔ بنڈل ۔

پلنگ ۔ (ف ۔ بروزن خدنگ) ؛ مشہور درندے کا نام ؛ (ھ) بڑی چارپائی ۔ پلنگ پر بٹھاکر روٹی دینا ۔ (محاورہ) بغیر خدمت لئے نان نفقہ دینا بغیر کسی معاوضے کے سلوک کرنا ۔ پلنگ پر بٹھانا ۔ (محاورہ) بہت آرام دینا ۔ خدمت نہ لینا ۔ معزز بناکر بٹھانا ۔ افسر بناکر بٹھانا ۔ پلنگ پوش ۔ مذکر ۔ وہ کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کیواسطے ڈالتے ہیں ۔ پلنگ توڑ ۔ صفت ؛ وہ آدمی جو پلنگ پر بیٹھا کھائے ۔ اور کچھ کام نہ کرے ۔ کاہل ۔ مجہول ؛ مونث ۔ ہساک کی ایک دوا کا نام ۔ پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہوجانا ۔ (دہلی) ۔ محاورہ ۔ بچہ جنکر صحیح وسالم فارغ ہوجانا ۔ بیماری سے شفا پانا ۔ (فقرہ) بیگم صاحب پلنگ کو لات مار کر کھڑی ہوگئیں ۔ بڑا چلہ بھی نہالیں ۔ پلنگ کے باندھ توڑنا ۔ (محاورہ) بیکار بیٹھے رہنا ۔ (فقرہ) امیر خانم نے کہا کہ ہوی میں بے خبر لئے تو جانگی نہیں نہ میرے جانے سے کوئی کام اٹکا رہیگا ۔ خالی پلنگ پر بیٹھی چارپائی کے باند توڑا کرتی ہوں ۔ پلنگڑی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا پلنگ ۔

پلی پلیا

پلو ۔ (ھ) مذکر ؛ آنچل ۔ دامن ۔ کنارہ ؛ چوڑا ٹھپا ۔ چوڑی گوٹ ۔ پلودار صفت ۔ اُس لباس کو کہتے ہیں جس کے کنارے کنارے حاشیہ پر سونے چاندی کی لیس ہو۔

پلوانا ۔ (ھ) پالنا کا متعدی المتعدی ۔ پرورش کرانا ۔

پلوانا ۔ (ھ) ؛ پلانا کا متعدی المتعدی ۔ (داغ) ہمیں تو حضرت زاہد کی ضد نے پلوائی ۔ یہاں ارادۂ شرب مدام کس کا تھا ؟ پلانا کا متعدی المتعدی کولھو کے ذریعہ سے تیل نکلوانا ۔ رس نکلوانا ۔ عرق نکلوانا ؛ متھوانا ۔

پلوٹھا پلونٹھا ۔ (ھ صفت ۔ (دہلی) ۔ محاورہ ۔ وہ بچہ جو پہلے پہل پیدا ہو ۔ پوٹھی کا لڑکا ۔ (لکھنؤ) جو بچہ پہلے پہل پیدا ہو ۔

پلول ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کی ترکاری ۔

پلول ۔ (انگ پیرول) مونث ؛ وہ خاص الفاظ یا لفظ جو شناخت کیواسطے پہرے والے کو بتائے جاتے ہیں تاکہ کوئی شخص اُسکو دھوکا نہ دے سکے ۔ جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہے پہرے والے سے پوچھتا ہے کہ آج کیا پلول بولی گئی ہے ؟ میل جول ۔ اتفاق ۔ پلول ملانا ۔ سازش کرنا ۔ ہمراز بنانا ۔ شاگرد انا ۔ گانٹھ لینا ۔ پلول ملنا ۔ ہمراز ہونا ۔ گٹھنا ۔ سازش ہونا ۔ (داغ) وہ کیوں اُن کو روکے وہ کیوں اُن کو ٹوکے ۔ رقیبوں سے وہ یاں کی پلول ملی ہے

پلہ ۔ (ف) مذکر ؛ دجہ ۔ مرتبہ ۔ (فقرہ) وہ میرے ہم پلہ نہیں ہیں میں اُنسے مقابلہ کیا کروں ؟ ترازو کا پلہ ۔

پلھنڈا ۔ پلھنڈی ۔ (ھ) اول مذکر ۔ دوم مونث ۔ گھڑونچی ۔ تپائی ۔

پلی ۔ (ھ) مونث ۔ وہ آلہ جس سے گھی یا تیل ظرف سے نکالتے ہیں پہلی ۔

پلی جوڑنا ۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرنا ۔ بڑی خشت سے مال جمع کرنا ۔

پلی ۔ (ھ بضم اول و نیز بفتح اول) مونث ۔ چھوٹا گاؤں ۔ شہروں کے ناموں میں یہ لفظ مستعمل ہے جیسے ترچناپلی ۔

پلی پلیا ۔ مونث ۔ چھوٹا پل ۔

پلّی

پلّی ۔ مونث ۔ کُتّے کا مادہ بچّہ ۔

پلّے ۔ (اسم) مذکر ۔ پاس ۔ گرہ میں ۔ (فقرہ) میاں بیچارے کے پلّے کچھ نہیں دیکھو پلّا ۔ پلّے باندھنا ۔ آنچل میں باندھنا ۔ (محاورہ) (دہلی) ذمے ڈالنا ۔ سپرد کرنا (فقرہ) میں نے کئی خط بھیجے نہ پہنچیں تو میں کیا کروں اگر اس میں میرا قصور ہو تو پلّے باندھو ۔ بیاہ دینا ۔ بیاہنا ۔ عقد میں لانا ۔ بات یاد رکھنا ۔ اور اسپر عمل کرنا ۔ سبق لینا ۔ (فقرہ) سعیدہ نے آسانی کے کہے کو پلّے باندھا ۔ پلّے بندھنا ۔ لازم ۔ گلے پڑنا ۔ پیچھے پڑنا ۔ (داغ) اب نہ یہ چھوٹیں نہ دامن اُن سے چھوٹے گا مرا ۔ خارصحرائے جنوں پلّے بندھے پلے پڑے ۔ منسوب ہونا بیاہا جانا ۔ (جانصاحب) ایسا نکھٹو پلّے سے میرے بندھا ہوا ۔ اُلٹے پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا پلّے پار ہونا ۔ ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا ۔ (شاد) ضبط گر دل سے نہ ہو دم بھر ابھی ہر تیرہ ۔ توڑ کر ساقوں تو ہی گردوں کے پلّے پار ہو ۔ پلے پر آنا ۔ زد پر آنا ۔ (جلیل) پلّے پہ تیر ناز کے آتا نہیں کوئی ۔ سہما ہوا فلک بھی تمھارے ستم سے ہے ۔ پلّے پر رہنا ۔ طرفدار ہونا ۔ (شاد) آرزو ہے کہ سبک ہوں نہ گنہگاروں سے ۔ میری پلّے پہ الٰہی تری میزان رہے ۔ پلّے پر ہونا ۔ (لکھنؤ) ۱ اصلی معنی فاصلے پر ہونا ترازو کے پلّے پر ہونا نا کہ وزن بھاری ہو جائے ۲ (کنایۃً) حمایت لینا ۔ طرفدار ہونا ۔ مددگار ہونا ۔ (محسن) آپ پلّے پہ ہمارے ہوں تو کیا کھٹکا ہے مردم چشم کہیں ہم نے اسے تولا ہے ۔ پلّے پڑنا ۔ ملنا ۔ ہاتھ لگنا ۔ حصّے میں آنا ۔ وصول ہونا (بنات النعش) تنخواہ ملی کچھ ایسی کانٹ چھانٹ لگائی کہ چہ دانے کو چار شکل پلّے پڑے ۲ بس میں آنا ۔ پنجے میں پھنسنا ۔ پالے پڑنا ۳ شادی ہونا ۔ پلّو کھانا ہونا کچھ پاس نہ ہونا ۔ (فقرہ) غریب کے پلّے کانہیں اور مجبوری نہوت کیوجہ سے شکستہ حال رہتا ہے ۔ پلّے جھاڑ کر کھڑا ہو جانا ۔ الگ ہو جانا ۔ پیچھا چھوڑا کر بے تعلق ہو جانا ۔ سب بانٹ دینا ۔ سب کچھ صرف کر ڈالنا ۔ پلّے میں کچھ نہیں ۔ پلّے دار ۔ فکر ۔ وہ مزدور یا تلی جو غلّہ پلّے میں بھر کر سر پہ

پلّیٹھن

لیجاتا ہو ۔ دیکھو پلّا نمبر ۲ پلّے دار آواز ۔ مونث ۔ دور تک جانے والی آواز تسلیم ۔ چپکے چپکے جب کئے نالے خدا نے سن لئے ۔ رعد سے بڑھ کر مری آواز پلّے دار ہو ۔ پلّے سرے کا ۔ پلّے سرے کی ۔ انتہا درجے کا ۔ (حاجی بغلول) حاجی صاحب پلّے سرے کے محافظ فہم تھے پلّے سو باندھنا ۔ دیکھو پلّے باندھنا ۔ پلّے سو بندھنا دیکھو پلّے بندھنا ۔ (جانصاحب) نوح پلّے سے ہوا عشق کا آزار بندھو ۔ پلّے کی صفت دور تک توڑ کرنے والی ۔ (رشک) قتل کرنے میں بھی ہے قرب عاشق کا نہیں ۔ وہ لگاتا ہو مجھے پلّے کی جو چقاق ہو ۔ پلّے کیچڑ میں پھنس رہے ہیں ۔ بکھیڑوں میں گرفتار ہو ۔ دنیاوی تعلقات میں مبتلا ہو ۔ پلّے ہونا ۔ گرہ میں ہونا ۔ مالدار ہونا

پلیت ۔ (فارسی پلید کا بگاڑا ہوا ہو ۔ (صفت ۔ گندہ ۔ ناپاک ۲ کنجوس ۳ بہریت سے بگاڑا ہوا) جن ۔ بھوت

پلیتا ۔ (ف ۔ بروزن خریطہ ۔ عربی میں فتیلہ ہے ۔ فتل کے معنی بٹنا ۔ مروڑنا ۔ عربی میں فلتۃ کے معنی ناگاہ ۔ ممکن ہو کہ فلتۃً بمعنی ناگاہ ۔ آگ پکڑنے والے سے فارسیوں نے پلیتہ کر لیا ہو) مذکر ۔ مروڑی ہوئی روئی ۔ چراغ کی بتی روئی یا کپڑے کی بتی ۔ بٹا ہوا کاغذ یا کپڑا ۲ وہ لپٹا ہوا کاغذ جس پر منتر یا جادو لکھا ہوتا ہے اور جس کو دفع سحر اور بھوت پریت کے دفع کیواسطے جلاتے ہیں ۔ (رشک) نقش و افسوں کا سمجھتا ہو پلیتا شاید ۔ نہیں چھوٹتا مرے خط کا وہ پریوش کاغذ ۳ ایک قسم کی کپڑے کی بتی جو پنچشاخوں پر لگا کر جلاتے ہیں ۴ وہ بتی جو پٹاقوں میں لگی ہوتی ہو ۵ سوختہ ۔ بارود میں بھرا دوڑا جس میں آگ لگا کر آتشبازی یا بندوق چھوڑتے ہیں ۔ پلیتا چاٹ جانا ۔ رنجک کا اُڑ جانا ۔ بندوق یا توپ کا نہ چلنا ۲ کڑھائی کے روغن کا زیادہ آنچ ہو جانیسے بھڑک اُٹھنا ۔ پلیتا دینا ۔ پلیتا لگانا ۱ آگ سلگانا ۔ بتی جلا کر بھٹی میں رکھنا ۲ بتی دکھانا ۔ توڑا لگانا ۳ آگ لگانا (طنزاً) جلانا ۔ آگ لگانا ۔

پلیتھس ۔ (اسم) مذکر ۔ (عو) خشکی ۔ وہ سوکھا آٹا جو روٹی پکاتے وقت سامنے رکھ لیتے ہیں اور پیڑوں میں لگاتے جاتے ہیں ۔ تاکہ گیلا آٹا ہاتھ

پلیٹ

میں نہ چھٹے۔ (لگانا کے ساتھ) ؛ وہ چُھوک جو آٹے کا دودھ نکالنے کے بعد باقی رہے۔ پلیتھن پکانا۔ پتلا حال کرنا۔ گرو جھاڑنا۔ کسی کے تخریب کے درپے ہونا پُرانا محاورہ ہے۔ اب متروک ہے (سودا) مکّی مُسرف کے گھر لگاؤں گا۔ اور پلیتھن ترا پکاؤں گا۔ پلیتھن نکالنا۔ خوب مارنا پیٹنا۔ بھرکس نکالنا مجھیک بنانا۔ مار مار کر اُدھ مُوا کرنا۔ پلیتھن نکل جانا۔ یا نکلنا۔ بڑا نقصان ہوجانا۔ تباہ حال ہوجانا خستہ حال ہوجانا۔ (میر) یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر۔ اپنی ٹکّی لگائے جاتے ہیں۔

پلینٹ ۔ (انگ، مونث) بڑی رکابی۔

پلینٹ فارم ۔ (انگ، مونث) سطح۔ چبوترہ ؛ وہ چبوترہ جس کے متصل اسٹیشن پر عموماً ریل کھڑی ہوتی ہے ؛ وہ چبوترہ جس پر کھڑے ہوکر مقرر تقریر کرتا ہے۔

پلید ۔ (ف) صفت۔ ناپاک۔ نجس ؛ (اردو) مذکر۔ بھوت پریت۔

پلیڈر ۔ (انگ) مذکر۔ ضلع کا وکیل۔ وکیل۔

پلیگ ۔ (انگ) مذکر۔ وبائے طاعون۔

پلیو ۔ (ھ) مذکر ؛ گوشت کا شوربا ؛ آٹا یا پسے ہوئے چاول جو شوربا گاڑھا کرنے کو ملاتے ہیں ؛ زمین جس میں ہل چلانے کے بعد آبپاشی کی گئی ہو۔

پمپ ۔ (انگ) مذکر۔ نَل۔ پانی کا نل۔

پمفلٹ ۔ (انگ) مذکر۔ رسالہ۔ چھوٹی سی کتاب۔

پَن ۔ (ھ) مذکر۔ گیہوں کی بہترین قسم۔

پُن ۔ (س) مذکر۔ خیرات۔ ثواب کا کام۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) پُنیا تھا۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) سخی۔ فیاض۔

پَن ۔ (ھ) ؛ پان کا مخفف ؛ پانی کا مخفف ؛ پانچ کا مخفف۔ پَن تمبولا۔ (ھ) مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبا۔ پَن بھتّا۔ (ھ) مذکر۔ پَن مخفف پانی کا۔ ؛ اُبلے ہوئے چاول جنکو شربت میں ڈال کر پیتے ہیں ؛ پتلے پکے ہوئے چاول۔ پَن بھرا۔ (ھ) مذکر۔ پانی بھرنے والا مزدور۔ پَن بھرن۔ پن بھری

پَن

(ھ) مونث پانی بھرنے والی عورت۔ (اول لکھنؤ میں دوسرا دہلی میں مستعمل ہے) پنچکی۔ (ھ) مونث۔ چکی جو پانی کے زور سے چلتی ہے پنچرا۔ (ھ) مذکر۔ لڑکوں کے کھیل کا ایک ظرف جس کے پیندے میں سوراخ ہوتے ہیں۔ جب ظرف کا مُنہ بند کر دیتے ہیں پیندے کے سوراخوں سے پانی پھٹکنے لگتا ہے (جرأت) ضبط گریہ سے یہ ڈر ہے کہ نہ پڑ جائیں کہیں تکلِ پنچورے کے اس دیدۂ تر میں سوراخ

پَن ڈبّا ۔ (ھ) مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبا۔ **پَن ڈُبّی** ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی مرغابی جو پانی میں مچھلی کا شکار کرتی ہے۔ **پنسورہ** ۔ دیکھو پنج سورہ **پنسوئی** (ھ) مونث۔ چھوٹی ناؤ۔ (بحر) اگر رہا یہی رونا تو رہ چکیں آنکھیں۔ ڈبو ئیگی مری پنسوئیوں کو جوئے فراق۔ **پنسیرا پنسیری** ۔ (ھ۔ اول مذکر دوم مونث)! پانچ سیر کا بانٹ ؛ پانچ سیر کا دیگچہ۔ **پنشاخہ** ۔ دیکھو پنج شاخہ۔ **پن کپڑا** ۔ (ھ) مذکر۔ وہ کپڑا جسے پانی سے تر کرکے زخم پر باندھتے ہیں۔ **پن کٹّی** ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا آلہ جس میں پوپلوں کے لئے پان کو کٹتے ہیں۔ (داغ) بوڑھے جناب شیخ ہیں کیونکر چبائیں پان۔ پن کٹّی اُن کے واسطے لوہے کی چاہیے۔ **پن کوّا** ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی مرغابی۔ **پن کوّی** ۔ مونث۔ ایک قسم کا کنکوّا۔ (جانصاحب) (دریا کنارے خضر دیکھ کل دل میں آئی لہر۔ پن گڈی آج رخ کی اُڑاؤں میں ڈور پر۔ **پن گھٹ** ۔ (ھ۔ پن۔ پانی، گھاٹ) مذکر پانی بھرنے کی جگہ جو گھاٹ پر ہوتی ہے۔ **پنواڑی** ۔ (ھ) ؛ مذکر۔ پان بیچنے والا ؛ مونث۔ وہ جگہ جہاں پان بکثرت ہوں۔ **پنواڑن** ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) پان بیچنے والی عورت۔ **پنھیارا** ۔ (ھ) پانی بھرنے والا مرد۔ دہلی میں اس کا مونث۔ پنھیاری۔ لکھنؤ میں پنھیارن ہے۔ **پنھیائی** ۔ (ھ) صفت۔ وہ چیز جس میں رطوبت زیادہ ہو۔ **پنیا** ۔ پانی کا۔ پانی میں رہنے والا۔ پھیکا بیمزہ **پنیا سانپ** ۔ مذکر۔ وہ سانپ جو پانی میں رہتا ہے۔ (شاد) وہ نہا کر زلف پیچاں کو جو بکھرانے لگے حُسن کے دریا میں پنیا سانپ لہرانے لگے **پنیاسوت** (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) وہ تالاب جس میں پانی زمین سے خود بخود نکلکر باقی رہے۔

بن پنا

۱ مذکر۔ پانی کا جبشہ۔ پانی نکلنے کا سوت۔ پنیالکال۔ (ھ) مذکر۔ وہ قحط جو بارش کی کثرت کی وجہ سے پڑے۔

پَن پَنا ۔(ھ) لفظ کے آخر میں لگائے جاتے ہیں کبھی معنی مصدری اور کبھی معنی سن و سال کے دیتے ہیں۔ جیسے لڑکپن۔ بانکپن۔ بچپنا۔ کبھی معنی نسبت کے ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے شہدپن۔ لچپن۔ بعض فصحا۔ اس کی ترکیب فارسی الفاظ کے ساتھ غیر فصیح اور صرف ہندی الفاظ کے ساتھ جائز سمجھتے ہیں حالانکہ ایسے الفاظ کثرت سے فصحا کے استعمال میں ہیں جو فارسی اور ہندی لفظوں سے مرکب ہیں جیسے سمجھدار۔ دیوانہ پن۔

پَن۔ (انگ) مونث۔ گھنڈی دار سوئی جس سے کاغذ وغیرہ تہی کرتے ہیں۔

پَنّا۔ (ھ) مذکر۔ ایک سبز رنگ جواہر کا نام ۲ شربت جو املی کو پانی میں ملکر یا کھیرے خواہ آم کو بھلبھلا کر بناتے ہیں ۳ (ہندو) ورق کتاب کا۔ چاندی سونے کا ورق۔ کسی دھات کا ورق ۴ جوتی کے اوپر کا چمڑا۔ اوگی۔ (منیر) تیری ہر جوتی کا پنّا آج ہیرا ہو گیا۔

پنا۔ اردو۔ (فارسی پہنا کا بگڑا ہوا) مذکر۔ چوڑائی۔ آنار۔ پاٹ۔

پنالا۔ (س) مذکر۔ (عم) موری۔ نالی۔ پنالی۔ (س)۔ عم۔ مونث موری۔ نالی پڑنا دیکھو پرنالی پڑنا۔

پناہ۔ (ف) مونث ۱ حمایت۔ سہارا ۲ دیوار کا سایہ ۳ امن کی جگہ۔ حفاظت کی جگہ ۴ بچاؤ۔ محافظت۔ جیسے جہاں پناہ۔ (دینا۔ لینا۔ مانگنا ملنا کے ساتھ) دیکھو جہاں پناہ۔ شہر پناہ۔ پناہ بخدا۔ (ف) خدا کی پناہ۔ (فقرہ) مگر دو چار دن سے وہ اپنچا کھینچی میں جان ہو کہ پناہ بخدا۔ پناہ دہی (ف) مونث۔ پناہ دینا۔ پناہ گاہ۔ (ف) مونث۔ پناہ کی جگہ۔ پناہ گیر (ف) صفت۔ پناہ لینے والا۔

پنبہ۔ (ف) بالضم تلفظ پُنبہ ہی۔ مذکر۔ روئی۔ کپاس۔ (برق) پنبۂ بینا بنانی چراغ طور کی۔ (دہلی میں) مونث ہی۔ (تو منا کے ساتھ) پنبہ بگوش

پنج

پنبہ در گوش۔ (ف۔ لفظی معنی کان میں روئی رکھے ہوئے) صفت بہرا۔ غافل بے خبر۔ پنبہ روز۔ (ف) صفت۔ پرانے کپڑے سینے والا۔ پنبہ دہن پنبہ دہان (ف) صفت۔ کم گو۔ کم سخن۔ (بحر) کھلا نہ حال کسی مست لا ابالی کا۔ مدام پنبہ دہن شیشہ شراب رہا۔ پنبۂ مینا۔ (ف) مذکر۔ روئی جو شراب کے شیشہ میں لگاتے ہیں۔ پنبی۔ (ف) صفت ۱ روی دار ۲ روی دار دوشالہ کا کپڑا

پنپنا۔ (ھ۔ بفتح اول دوم) لازم ۱ دُبلے کا موٹا ہونا۔ بوٹی چڑھنا (فقرہ) وہ اس تکلیف کیوجہ سے پنپتا نہیں ہے ۲ حالت سنبھلنے لگنا۔ کمزوری دور ہونا۔ (فقرہ) میری بیجبری نے اولاد کو ایسا سقیم الحال کر دیا کہ اب اُنکے پنپنے کی اُمید نہیں ۳ (درخت کے لئے) شاخیں نکلنا۔ بڑھنا۔ سرسبز ہونا۔ تر و تازہ ہونا۔ (فقرہ) اتنے دن ہو گئے یہ درخت نہیں پنپا۔

پنتھ۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ طریق۔ فرقہ۔ دین۔ مذہب۔ ملّت۔ گروہ۔

پنج۔ (ف) صفت ۱ پانچ ۲ (چاکبسوار) سات برس کا گھوڑا۔ پنج آیت۔ مونث۔ قرآن کی آیتیں۔ سوم میں خاصکر اور فاتحوں میں عموماً حفاظ کم سے کم پانچ سورتیں۔ (سورۂ فاتحہ اور چاروں قل) پڑھکر ثواب پہنچاتے ہیں۔ (داغ) ایسی جلدی ہوئی عاشق کے سوم میں آکر۔ پنج آیت نہ سُنی اُٹھ گئے وہ گھبرا کر پنج ارکان۔ (ف) مذکر۔ (مسلمانوں کی اصطلاح) کلمۂ طیبہ۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ (راسخ) داخل اُس کا عشق ہوا ایماں میں بڑھ گیا ایک رُکن پنج ارکاں میں **پنجاہ** (ف) صفت۔ پچاس یہ لفظ بالفتح صحیح اور بالکسر غلط ہی۔ پنجتن پاک۔ (ف) مذکر۔ (مسلمانوں کی اصطلاح) پیغمبر خدا۔ فاطمہ زہرا۔ حضرت علیؓ۔ امام حسنؓ۔ امام حسینؓ۔ پنج روزہ (ف) ایک دن پیدائش کا۔ دوسرا دن موت کا اور ہفتہ میں بقیہ پانچ روز دنیا میں عیش کرنے کے لئے) صفت پانچ دن کا۔ چند روز کا۔ ناپائیدار۔ (فقرہ) پنجروزہ زندگی کا کیا اعتبار۔ پنج سورہ۔ مذکر۔ قرآن شریف کی پانچ سورتوں کا مجموعہ۔ اس جگہ پنسورہ بھی زبانوں پر ہی۔ (ظفر تربتی

پنج

پنجاریار کی قرآن کی قسم - پڑھنا ہرا ایک فرشتہ ہے پنسورہ عرش کا - پنجشاخہ - (ف، مذکر) وہ لوہے کا پنجہ جسکو بانس کی لکڑی پر لگا دیتے ہیں اور اسمیں پلیتے لگاکر روشن کرتے ہیں - ایک قسم کی پانچ شاخوں والی شمع (ناسخ) دستِ رنگیں یاد آئے گر شبِ تاریک میں - پنجشاخہ سامنے آنکھوں کے روشن ہوگیا - اس جگہ پنشاخہ بھی کہتے ہیں - (مثنوی عالم) جلوے اپنے دکھا رہے تھے جدا - دستی کپی گلاس پنشاخہ پنجشنبہ - (ف، مذکر) جمعرات - مشتری کا دن - پنج عیب - (ف، مذکر) پانچ عیب ۱ وہ گھوڑا جس میں ذیل کے پانچوں عیب موجود ہوں ۱ منہ زور یعنی کھٹکھنا ۲ شبکور یعنی کہنہ لنگ ۳ عشری ۴ کمری جس کی کمر سواری اور جست میں خم نہ ہو سکتی ہو پنج عیب شرعی - (ف، مذکر) اصطلاحی معنی، چوری - زنا - قمار بازی شراب خوری دروغگوئی ۲ جملہ عیوب - کل برائیاں - (فقرہ) لڑکی کا ہر وہ کھلتا گیا - زبان بڑھتی گئی چھوٹی لپاٹن - بے رحم - نکمی - کام چور - بے ادب بے حیا غرض پانچوں عیب شرعی موجود تھے - پنجگانہ - (ف، مونث) - پانچوں وقت کی نماز (سحر) اوادل سے کرتے ہیں فرضِ خدا کہ ہوتی نہیں پنجگانہ قضا - پنج گنج - (ف، مذکر) مجازاً ۱ حواس خمسہ ۲ پانچوں نمازیں ۳ خسرو بن ہرمز بن نوشیروان کا لقب پرویز تھا جسکے خزانہ کو پنج گنج کہتے تھے - (محسن) گبراں جہاں کا آبروئے برہمزن پنج گنج پرویز - پنج گوشہ - (ف) صفت - پانچ کونے کا - پنجم - (ف بضم سوم) صفت ۱ پانچواں ۲ معمول جو سوداگروں سے منجانب حکومت لیا جائے (رشک) حواس مردم اقلیم پنجم بھی اُڑا ڈالے - یہ پنجم لی انہوں نے وسعت اقلیم پنجم سے - پنجمیں - (ف - ین زاید) صفت - پانچواں - پنج نوبت (ف، مونث) ۱ پانچ وقت کی نوبت جو بادشاہوں کے در دولت پر بجائی جاتی ہے ۲ (کنایتہً) پانچ وقت کی نماز ۳ پانچوں باجے جو شادی کی علامت ہیں یعنی دف - ڈھول - طاسہ - نفیری - دمامہ - پنجوقتی - صفت - پانچوں وقت کی نماز - پنجہزاری - شاہی زمانے کا ایک درجہ کا منصب - پنج ہونا (بالکسر) (ف)

پنجہ

گھوڑے کا سات سال کی عمر کو پہنچنا - گھوڑے کا جوان ہونا - نہایت شریر ہونا
پنجاب - (ف، مذکر) ہندوستان کا وہ صوبہ جسمیں پانچ دریا جہلم چناب راوی - بیاس ستلج ہیں - پنجابی - صفت - پنجاب سے منسوب - پنجاب کا رہنے والا - پنجاب کی زبان -
پنجرہ - (ف) مذکر - ڈھانچ پسلی جیسے انجر پنجر ڈھیلے ہونا -
پنجرہ ۲ - (فارسی بحرکت جیم - قفس - اردو میں بسکون جیم بھی مستعمل ہے) مذکر پرندوں کے رکھنے کا تیلیوں کا گھر - (منیر) جوش جنوں ہمیشہ ہے دامنِ چاک میں شیروں سے خالی ایک گھڑی پنجرے نہیں - (محسن) گلدار ہوئے ہیں سبز فانوس پنجرے میں ہے طوطیوں کے طاؤس ۲ (مجازاً) قالب انسانی - پنجرے کی کھڑکی کھول دینا - (مجازاً) آزادی دینا - آزاد کرنا - (داغ) جسکو ہو ذوقِ اسیری اُڑکے وہ جائے کہاں - تو مرے پنجرے کی اے صیاد کھڑکی کھول دے - پنجری - (بالکسر) مونث - چھوٹا پنجرا -
پنجڑی - (ف - بالفتح) مونث - چوسر کا ایک داؤں - جب دو پانسے دو دو عدد کے اور ایک پانسا ایک کا پڑے تو اُس کو پنجڑی پڑنا کہتے ہیں جب پانچ کوڑیاں چت پڑتی ہیں تو اس کو بھی پنجڑی کہتے ہیں -
پنجنا - (ف) ہندو - جھلنا - رانگ یا ٹانکے سے پیوست کرنا -
پنجہ - (ف - الف دست و پا یا ہنجا کا مخفف - پنجہ ۲ آفتاب کی کرنیں) مذکر بالکنایتہً آفتاب کی کرنوں کو کہتے ہیں - (وزیر) گئی نہ تیرگی شامِ ہجر تا دمِ صبح - دعا کو پنجۂ خورشید تک بلند ہوا - گنجفہ یا تاش کا وہ پتا جسپر پانچ کا نشان بنا ہوتا ہے - (اسیر) تم گنجفے کو پھینک کھا صاحب جوا اُٹھ چلو - دامن پکڑے دوڑ کے پنجہ غلام کا ۲ وہ خمیدہ استخواں جن سے خاکروب سیلا اٹھا کر اپنی ٹوکری میں ڈال لیتے ہیں ۳ پانچ سے منسوب - (فقرہ) پانچ پنجے پچیس ہوتے ہیں ۴ ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں مع ہتھیلی کے (ذوق) ایسے پنجے ہیں نہ ایسی ہیں بشر کی انگلیاں - پنجۂ خورشید کے پنجے قمر کی انگلیاں ۵ جوتے کا

پنجہ

اگلا حصہ جس میں انگلیاں رہتی ہیں؛ پنجہ شاخہ: پشت خار: علم کا وہ اوپر کا حصہ جس میں پانچوں انگلیاں ہتیلی کے ساتھ بنی ہوتی ہیں: لپ مٹھی جیسے پنجہ بھر آٹا: ایک قسم کا زور جو حریف کی انگلیوں میں پنجہ ڈال کر کیا جاتا ہے: مٹھ قبضہ گرفت: قابو: (قصاب) پیٹھ سے اوپر کا گوشت: حیوانات کا چنگل اور پاؤں: پانچ روپیہ: (فقرہ) پنجہ جیب سے نکال کر حوالے کیا: قبضہ اختیار۔ (فقرہ) کراست علی کو گلچھرے اڑانے کے واسطے ضرورت پڑی ہوگی خیال آیا کہ اور کوئی ڈھب نہیں بنتا اماں کے پنجے سے روپے نکالو اور چپکے چپکے مزے اڑالو۔ پنجۂ آفتاب۔ پنجۂ خورشید۔ (ف) مذکر۔ آفتاب کی کرنیں۔ مثال کے لئے دیکھو پنجہ پنجہ پھیرنا۔ (پہلوانوں کی اصطلاح) پنجے میں پنجہ ڈال کر مروڑ دینا۔ (داغ) اس نزاکت پر جو وہ پنجہ کرے۔ پنجۂ مرجاں کا پنجہ پھیر دے: (کنایۃً) غلبہ حاصل کرنا۔ دبالینا۔ (رشک) زبردستی میں اب ایسا تمھارا مرتبہ ہو نجا۔ ہاتھ کا پھیر دے پنجہ جو وہ پنجہ کرے تم سے۔ پنجہ ٹیکنا۔ (کنایۃً) گنجایش پانا۔ سہارا لینا (فقرہ) یاروں کو پنجہ ٹیکنے کی ذرا سی جگہ ملجائے وہ اڑنگا لگایا ہو کہ چاروں شانے چت۔ پنجۂ شانہ۔ (ف) مذکر۔ (مجازاً) کنگھی کے دندانے۔ (ذوق) پنجہ شانہ کو دیتا ہو خدا کب ناخن۔ جاننا ہو کہ یہ ہو عقدہ کشائی کرتا۔ پنجہ کرنا۔ آدمی کے پنجے میں پنجہ ڈال کر زور آزمائی کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ دیکھو پنجہ پھیرنا۔ پنجہ کش (ف) مذکر: پنجہ کرنے والا: وہ لوہے کا پنجہ جس میں ہاتھ ڈال کر پنجہ لڑانے کی مشق کرتے ہیں: ایک قسم کی روٹی جس میں پانچوں انگلیوں کا نشان پڑا ہوتا ہے: پنجے سے شکار کرنے والے جانور۔ پنجہ لڑانا۔ پنجہ سے پنجہ ملا کر زور کرنا۔ پنجہ لیجانا۔ غالب آجانا۔ حریف مقابل کا پنجہ موڑ دینا۔ پنجہ مارنا۔ چنگل مارنا۔ جھپٹا مارنا۔ قابو میں کرنا۔ (داغ) اسکی شہباز نظر نے پنجہ مارا ہے غضب۔ پھڑ پھڑا کر طائر دل چھوٹنے پاتا نہیں۔ پنجہ مروڑنا۔ پنجہ پھیرنا۔ (مومن) ہم میں فلک نگ کی بھی طاقت نہ چھوڑ دیکھ۔ دست عزہ سے پنجۂ خورست مروڑ دیکھ پنجۂ مریم (ف) مذکر۔ ایک گھاس کا نام جسے حضرت مریمؑ نے حضرت عیسیٰؑ

پنجیری

کے جننے کیوقت پنجہ مارا تھا۔ یہ گھاس پانی میں بھگو کر حاملہ عورت کے قریب رکھتے ہیں جس سے بچہ جننے میں آسانی ہوتی ہے: اذوق) اس زلف فتنہ زا کے لئے اے مسیح دم۔ کچھ دست شانہ پنجۂ مریم سے کم نہیں۔ پنجہ موڑنا۔ پنجہ پھیرنا۔ پنجوں پر چلنا۔ پنجوں کے بل چلنا۔ (ایڑی کو اونچا کر کے پاؤں کی انگلیوں کے سہارے چلنا۔) (کنایۃً) غرور کرنا۔ اترا کر چلنا زمیں پر پاؤں نہ رکھنا۔ (ناسخ) بانکپن میں پانچ ہی چلتا ہے وہ پنجوں کے بل۔ راہ میں ٹکتی نہیں اس فتنہ گر کی ایڑیاں۔ پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا پنجے جھاڑ کر پیچھے چمٹنا۔ پنجے جھاڑ کر پیچھے لپٹنا! کسی کام میں ہمہ تن مشغول ہونا۔ نہایت مستعدی سے کسی کام میں مصروف ہونا۔ (ناسخ) لیگیا صحرا کی جانب واں اُسے شوق شکار۔ شیر غم پیچھے پڑا یاں کیا ہی پنجے جھاڑ کر! پیچھے پڑ جانا۔ برا بھلا کہنا۔ سخت سست کہے جانا۔ (ظفر) جنوں مجنوں سے میرے ابتو کپڑے پھاڑ کر چمٹا۔ بچے کیا اس کے ہاتھوں سے یہ پنجے جھاڑ کر چمٹا۔ (داغ) دل بچے کیونکر تمھارے ہاتھ سے۔ تم تو پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑے۔ (انشا) کہاں ہے مغز میں طاقت نہ چھیڑو شیخ جی صاحب۔ عبث تم جھاڑ کر پنجے مجھے اے مہرباں لپٹے۔ پنجے سے چھوٹنا۔ آزاد ہونا چنگل سے چھوٹنا۔ (ناسخ) گر قفس میں پھنس گئی بلبل تو اُس کا غم نہیں ہر سمی صدسہ کہ چھوٹی پنجۂ صیاد سے۔ پنجے گاڑنا۔ پنجے جمانا۔ کسی جگہ قبضہ کرنا۔ قابض ہو جانا۔ جم کر بیٹھ جانا۔ پنجے میں لانا۔ پنجے میں لینا۔ بس میں لانا۔ قابو میں لانا۔ جال میں پھنسانا۔

پنجیرا۔ (ھ۔ نون غنہ)۔ (ہندو) وہ شخص جو برتن جھالنے کا کام کرتا ہے قلعی گر۔

پنجیری۔ (بالفتح و کسر سوم و سکون یائے معروف) مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ عورتیں آٹا شکر سونٹھ ملا کر گھی میں بھونتی اور چوتھی کی صبح کو عورتوں میں تقسیم کرتی ہیں۔ (جانصاحب) بھی پنجیری جلد بنوا کر۔ (ہندو) گوند کھانی

پنچ

جو زچہ کو کھلائے جاتے ہیں۔

پنچ - (انگ بالفتح) ا مذکر۔ انگلستان کا ایک باتصویر ہفتہ وار اخبار جس میں ظرافت آمیز مضامین ہوتے ہیں ۲ (ہندی) پانچ کا مخفف ۱ (ھ) حاکم۔ ثالث۔ حکم۔ قوم کا سردار ۲ صلاح کار پیشہ ۲ عام لوگ۔ (مثل)

پنچ بل خدا خدا اہل پنچ ۵ دلال ۱ مونث۔ کمان۔ تانت۔ پنچ بلی کہیں تو بلی سہی۔ مثل۔ چار آدمی جو کہیں وہی ٹھیک ہے۔ سب کی ہی صلاح ہے تو یہی سہی۔ (نوٹ) ایک بنیا دکان بند کرکے چارپائی بچھاکے لیٹ رہا۔ کچھ غنودگی آگئی تھی کہ ایک چور موقع پاکر دوکان کھول کر اندر داخل ہوا بنیا جاگ اُٹھا فوراً دوکان کی گنڈی لگادی چور بلی کی بُولی بولنے لگا بنیے نے کہا کہ ابھی تو بندرہ صبح کو پنچوں کے روبرو پیش کروں گا اگر وہ بلی کہینگے تو بلی ہی سہی **پنچ پیرا** - صفت۔ مذکر ۱ وہ شخص جو ہر مذہب میں شریک ہو ۲ حلال خوروں کی ایک قسم۔ **پنچ پولیا** - (پولیا۔ دراز) بڑا اور کشادہ پنجدرہ جو بڑے بازاروں میں اس غرض سے بنایا جاتا ہو کہ ہر وقت سے سوار اور پیادے گزر سکیں۔ **پنچ فیصلہ** - مذکر۔ پنچائتی فیصلہ۔ وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو **پنچ بل خدا خدا اہل پنچ** - مثل۔ چار کی صلاح سے کام کرنا گویا خدا کی رضی سے کام کرنا ہے۔ **پنچ بل کیجے کاج ہارے جیتے نہ آوے لاج** - مثل مشورہ کے بعد کام کرنے میں ندامت نہیں ہوتی۔ **پنچوں کا پیالہ** - (ھم) مذکر۔ چلم حقہ۔ **پنچوں کا پیالہ پینا** - برادری میں شامل ہونا۔ **پنچوں کا کہنا سر آنکھوں پر مگر یہ نالہ یہیں رہیگا** - مثل۔ صندی کی نسبت بولتے ہیں اُس کو لاکھ فہمائش کی جائے کچھ اثر نہیں ہوتا۔

پنچا - (ھ بالفتح) مذکر۔ لکڑی دستہ دار جسمیں پانچ شاخیں ہوتی ہیں کسان اس آلہ سے کٹے ہوئے غلہ کو حرکت دیتے ہیں تاکہ بھوسی دانہ سے الگ ہوجائے۔

پنچائیت - (ھ۔ پنچ مخفف پانچ کا ہی) پنچایت دو قسم کی ہوتی ہے

پنڈار

۱ عدالتی جس سے حکومت کو کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ آپس کے لوگ مل کر جھگڑے کا فیصلہ کردیتے ہیں ۲ سرکاری جس میں عدالت سے پنچ مقرر ہوتے ہیں۔ (مونث ۱ مشورے کی مجلس کمیٹی جلسہ۔ (مشورہ) نہیں عناصر اربع کی خوب پنچایت۔ عبث یہ جان کے جھگڑے میں ڈال رکھتے ہیں ۲ غل۔ غپاڑا ہجوم۔ رذیلوں کے عزیزوں کا جمع ہونا ۳ صلاح مشورہ ثالثی ۴ پنچائتی فیصلہ۔ پنچائتی تجویز **پنچایت بندنا** - (عو) معاملے کو حکم یا ثالث کے سپرد کرنا۔ حکم مقرر کرنا (حاضر صاحب بدرنے لگی ہیں کس لئے پنچایت آپ سے۔ مالک ہو اب وکیل مری انفصال کا **پنچایت جوڑنا** ۱ لوگوں کو مشورے کے لئے اکٹھا کرنا ۲ پنچایت کرنا۔ مشورہ لینا ۳ بھیڑ لگانا۔ پنچایت کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ (داغ) دل کے مقدمہ میں بنے گا نہ کوئی پنچ۔ **پنچایت ایسے جھگڑے کی کس کی بلا کرے** - پنچایت نامہ۔ مذکر پنچ فیصلہ۔ **پنچائتی** - صفت۔ پنچوں سے منسوب۔ پنچایت سے متعلق ۲ شاملات کا سا جھگڑا کا۔ جیسے پنچائتی مکان ۳ (عم) لطفۂ حرام۔ **پنچائتی سالا** (عم) ہر شخص کا سالا۔ ایک قسم کی گالی اور مزاح ہے۔ پنچائتی فیصلہ مذکر پنچ کا فیصلہ

پنچکڑی - (ھ) مونث۔ پچکڑی۔ دیکھو پنچ۔

پنچم پنچمی - (موسیقی) مذکر۔ راگ کے ایک سُر کا نام بعض مونث بھی بولتے ہیں۔

پنچھا - (ھ) مونث۔ چاند کی پانچویں تاریخ۔

پنچھا - (ھ پَن مخفف پانی کا) مذکر۔ زخم کا پانی ۲ رطوبت جو منہ سے نکلتی ہے (چھوٹنا کے ساتھ)

پنچھالا - (ھ۔ پونچھ۔ دُم) صفت ۱ ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ وہ بچہ جو ہر وقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے ۲ کنکوے کی دُم ۳ نوکر۔ خدمتگار۔ مصاحب۔ ۴ (مزاحاً) خوشامدی۔ (سودا) جس کو جانے ہے کچھ ٹکوں والا۔ اُسکے پیچھے ہے آپ **پنچھالا** - اَب زبانوں پر پچھلا ہے۔

پنڈ - (ف) مونث۔ نصیحت۔ نیک صلاح۔

پندار - (ف۔ بروزن بسیار) مذکر۔ غرور۔ نخوت۔ خیال۔ تصوّر۔ ظن

پندرہ

سرکشی کرتا ہی کیا کیا اپنی ہستی پر حباب - دیکھنا اکرم میں یہ پندار کیا تھا کیا ہوا

پندرہ - (ھ) صفت - ۱۵ - ع ۵ - پندرھواں - صفت! (ھو) پندرھواں سال یہ پندرہ سے منسوب -

پِنڈ - (ھ) مذکر! (عو) جسم - بدن ۲ آٹے یا چاول کا گولا جسکو ہندو مردوں کے نام پر دریا میں چھوڑتے یا گائے کو کھلاتے ہیں ۳ بھنڈا - ٹھوا

پنڈ پڑنا - (ھ) - (ہندو) پیچھے پڑنا - سپردگی میں آنا - حصہ میں آنا - پنڈ چھوٹنا - نجات ہونا - پیچھا چھٹنا - رہائی پانا ۵ سنتے ہی سونر کی خبر مرگ خوش ہوا - گنے لگا کہ پنڈ تو چھوٹا بھلا ہوا - پنڈ چھوڑانا - پیچھا چھوڑانا - بچانا - بچانا - نجات دینا - پنڈ نہ چھوڑنا - پیچھا نہ چھوڑنا - نجات نہ دینا - (فقرہ) دو برس تک بچہ کسیو قت ماں کا پنڈ چھوڑتا نہیں - پنڈ کھجور - مونث - تر خرما -

پنڈا - (ھ) مذکر - (عو) جسم - بدن ۲ گولا - گول چیز - پنڈا اچھوتا ہونا - (عو) باعصمت ہونا - باکرہ ہونا - (امیر) نگہ شوق سے کہتی ہے یہ عصمت اس کی - کہ اچھوتا مرا پنڈا ہے نہ چھو تو اس کو - پنڈا پھیکا ہونا - (عو) بدن گرم ہونا - خفیف حرارت ہونا - (شوق) کچھ عجب حال میرے جی کا ہے - دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے - پنڈا اجلنا - لازم - بخار رہونا - تپ کی شدت ہونا پنڈا دُھلانا - پنڈا دھونا کا متعدی - (عو) - (فقرہ) آ تیرا پنڈا دُھلا کر کپڑے پہنا دوں - پنڈا دھونا - (عو) بدن دھونا - نہانا غسل کرنا - (شاد) جب نئے کپڑے پہنئے کیجئے یاد کفن - غسل میت کا تصور کر کے پنڈا دھوئیے - پنڈا غوطہ کر ڈالنا - (عو) - (لکھنؤ) بدن دھو ڈالنا - (فقرہ) میری بھی کچھ ایسی تدبیر کرو کہ میری نماز نہ جائے - ذرا سا پانی منگواؤ تو میں پنڈا غوطہ کر ڈالوں - پنڈا کورا ہونا - (عو) باکرہ ہونا - (قلق) ہی یہ انوا سی اسکو ڈر کیا ہی - تو نہ جا تیرا کورا پنڈا ہے -

پنڈا - (ھ) مذکر - مندر کی خدمت کرنے والا - پروہت - مذہبی رسوم ادا کرنیوالا برہمنوں کی ایک قوم کا نام -

پنسار ہٹا

پنڈارا - (ھ) ! مرہٹا ! غارت گر - لٹیرا ۲ بھنگیوں کی ایک قوم -

پنڈال - (ھ) مذکر - شامیانہ -

پنڈالو - (ھ) مذکر ! ایک قسم کا کچالو - ایک قسم کا زمین کند (کن) رتالو گھوئیاں - اردی -

پنڈت - (ھ) مذکر - (ہندو) عقلمند - دانا - عالم - فاضل - علم سکھانیوالا استاد - ایک تعظیمی خطاب ۲ مذہبی قانوں جاننے والا ۳ منجم - جوتشی - پنڈتانی (ھ) مونث - پنڈت کا مونث - پنڈتائی - (ھ) مونث ! پنڈت کا کام یا پیشہ ۲ علمیت -

پنڈرخی - ایک قسم کی فاختہ

پنڈک - (ھ) ایک قسم کی فاختہ -

پنڈلی - (ھ) مونث - ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہوتا ہے -

پنڈلم - (بالکسر وسکون سوم وفتح چہارم - انگریزی میں بالکسر وضم سوم وفتح چہارم ہی) مذکر - کلاک گھڑی کا لٹکن -

پنڈول - (ھ) مونث - ایک قسم کی سفید مٹی جو دیواروں پر سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں جسپر پانی چھڑکنے سے سوندھی خوشبو نکلتی ہے - اور جسکو پہلواں سینے پر بھی ملتے ہیں - (داغ) کیوں منگائی ہی یہ پنڈول تمھیں لینا پوتنا بھی آتا ہی

پنڈی - (ھ) مونث - (ہندو) ! لکدی - پنڈی ۲ مذبح ۳ رسّی کا گولا - ۴ شیوجی کی مورتی کا گول پتھر جسپر ہندو جل چڑھاتے ہیں -

پنس - فنس - (انگ پن تھس - ناؤ -) مونث بالکی - اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہے -) - (ناسخ) - رباعی - ممکن نہیں ایسی ہو کوئی تنگ پنس اعضا ہیں شگفتے میں تو محبوب نفس - ہوں زمزمہ سنج بوستانِ معنی - ہو جاؤں نہ کس طرح گرفتار قفس -

پنسار ہٹا - (ھ) مذکر - پنساری - (ھ) مذکر - دوائیں بیچنے والا

پنسال

پَنسال - (ھ) مونث - پانی کی گہرائی اور اُتار چڑھاؤ معلوم کرنے کا آلہ جو نہروں وغیرہ میں گاڑ دیتے ہیں؛ زمین کی سطح کرنے کا آلہ؛ پانی پلانیکی جگہ - پیاؤ -

پنسل - (انگ بکسر سوم - اردو میں بفتح سوم ہے) مونث - سُرمہ سلیمہ یا کسی رنگ کا خاص قسم کا قلم -

پنشن - (انگ) مونث - وظیفہ جو خدمت کے صلے میں بڑھاپے میں مقرر کیا جائے - (داغ) فلک دیتا ہے ہمکو درہم داغ - پنشن ہوگئی ہے عمر بھر کی

پنکھ - (ھ) مذکر - بازو - پَر - بال - پنکھ پسارنا - (ہندو) ؛ بازو پھیلانا اُڑنے کا ارادہ کرنا ؛ (کنایۃً) حرص کرنا - لالچ کرنا -

پنکھا - (ھ) مذکر - بادکش - (کرنا ہلانا - جھلنا - کھینچنا - ہونا کے ساتھ) (مصحفی) پھولونکو چھڑک کر جو اُسے کیجئے پنکھا - (امانت) پنکھا غیر اُسکے ہلائینگے اڑی ہے یہ خبر محنتیں آج ہوا خواہونکی برباد ہیں سب - (سحر) اُنکی خدمت میں شب وصل گزاری ہم نے چپّی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا - (شعور) چیونٹی کو جب غش آئے ترے عہدِ عدل میں - پنکھے دو طرفہ ہونے لگیں گوشِ فیل سے پنکھے لگ جانا - پنکھوں کا آویزاں ہوجانا ؛ (کنایۃً) اعوہ، دل دھڑکنا -

پنکھڑی - (ھ) - بائے فارسی - مخلوط النون وکاف مخلوط الہا) مونث - پھول کی پتّی - برگِ گل - (اسیر) تمھارے لب ہیں باغ حُسن کے پھول - نبشم اُن کی نازک پنکھڑی ہے - (پڑی - کھڑی قافیے ہیں)

پنکھی - (ھ) مونث - پتنگے کی ایک قسم ؛ (عم) چھوٹا - پنکھا ؛ ایک قسم کی جڑی

پنکھیا - (ھ) مونث ! چھوٹا پنکھا ؛ (لکھنؤ) ایک قسم کا پتنگا - جو چراغ اور شمع پر گرتا ہے -

پنکی - (ھ - پینک سے بنایا ہے) مونث ! نشہ کی حالت جو افیون کھانے سے ہوتی ہے ؛ صفت پینک میں مبتلا -

پنیانا

پنگا - (ھ) صفت - وہ شخص جس کے پاؤں ٹیڑھے ہوں چلنے سے عاجز ہو

پنگوڑا - (بکسر اول و واو معروف) دہلی - مذکر - ہنڈولا - ایک قسم کا جھولا جس میں بچوں کو لٹا کر جھونک دیتے ہیں -

پُنا - (ھ) ! روئی تو منا - دُھنا - (فقرہ) تم نے تو روئی کی طرح چن ڈالا (کنایۃً) بکھا ننا - بُرا بھلا کہنا - کسی کے باپ دادا کا نام لیکر گالیاں دینا (فقرہ) اُس نے سات پیڑھی کو پُنا -

پُنواڑا - (ھ - مذکر - نون غنہ اور رائے ثقیلہ کے ساتھ) لکھنؤ - (عوام) طویل قصہ - طولانی بات - داستاں - (فقرہ) اُنھوں نے ایک پنواڑا کہکر میرے سامنے بیوی کو سمجھا دیا - دیوناگری میں پُڑا ہے -

پُنواڑی - (ھ) دیکھو بَن -

پُنوانا - (ھ) باپ دادا کو بُرا بھلا کہلوانا -

پُنھاں - (ف) صفت - پوشیدہ - خفیہ -

پُنھانا - (ھ) تھنوں کو دودھ دوہنے کے واسطے پانی سے دھونا -

پنھانا - (ھ - بروزن مفعولن - زیور سے آراستہ کرنا - پوشاک سے آراستہ کرنا - متاخرین اس جگہ پہنانا - بروزن مفعولن کو ترجیح دیتے ہیں (داغ) آپ ہی زخموں کی جو قاتل نے پنھائی بدھی - آج مقتل میں شہید آئے ہیں دلھا بنکر

پُھتر بگاڑ دینا - (عم) حواس بگاڑ دینا - پریشاں کر دینا -

پنہی - (ھ) - (عم) مونث - جوتی - پاپوش - سلیپر -

پنھیارا - (ھ) دیکھو بَن

پَنّی - (ھ) مونث ! (انگ) چاندی یا پیتل کا ورق ؛ جوتیوں کا وہ چمڑا جسپر روغن گاکر گھوٹ دیتے ہیں ؛ جوتی کا وہ حصہ جسپر کلابتوں کا کام کیا ہوا ہوتا ہے ؛ ایک قسم کی لمبی گھاس -

پنّیالا - (ھ) مذکر - ایک قسم کا عنابی رنگ کا میوہ جو جامن کے برابر ہوتا ہے -

پنّیانا - (ھ) پانی سے تر کرنا - پانی لگانا -

پنیر

پُنیِر - (انگ میں اِسپنیئل تھا - مذکر - ایک قسم کا شکاری کُتا جو شکار کی پہچان کرتا ہے اردو میں بالفتح و فتح سوم ہے۔

پنیر - (ف - بالفتح اول و کسر دوم و سکون یاے معروف، مذکر) کھانے کی نمکین چیز جس کو خاص ترکیب سے دہی کا پانی نکال کے بناتے ہیں ؎ نچوڑا ہوا دہی پنیر جمانا

پنیری جمانا - پنیر کی چکتیاں بنانا ؎ (دہلی) کسی بات کی بنیاد ڈالنا ؎ (لکھنؤ) شیخی لگانا

کوئی کام ایسا شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں ان معنوں میں پنیری جمانا بھی کہتے ہیں - **پنیر چٹانا** - (دہلی) لالچ دینا - خوشامد کرنا - رشوت دینا - کچھ دیکر یار بنانا - پنیر کے ساتھ خفقا کھاؤ - اپنی راہ لو - اپنا کام کرو - خوش رہو -

پنیر مایہ - (ف، مذکر) جما ہوا دودھ - جو حیوانوں کے بچوں کے پیٹ میں ہوتا ہو اکثر بکری کے چھوٹے بچے کو دودھ پلاکر خوب دوڑاتے پھر فوراً ذبح کرکے اُس دودھ کو پیٹ سے نکال لیتے ہیں - یہ دودھ ضامن کا کام دیتا ہے -

پنیری - (مونث) پھول کے چھوٹے چھوٹے پودوں کا ذخیرہ - (میر حسن) کہیں کہیں کیاری کریں گوڈ کر - پنیری جمائیں کہیں کھود کر - کھٹے کا گوڈا جو پوست اور دانوں کے درمیاں ہوتا ہے ؎ دیکھو پنیر جمانا -

پَو - (ھ، مونث) سپیدۂ صبح - تڑکا ؎ پاؤ کا مخفف جیسے پوسیر ؎ (قمار باز) پانسوں کا ایک صفر - پانسوں میں جب دس - پچیس - تیس آئیں تو ایک ایک پو کا استحقاق ہوتا ہے - یعنی ایک خانہ زاید شمار کرتے ہیں - نرد بازوں کی اصطلاح میں اسکے معنی ایک کے ہیں - اصل میں کعبتین کے صفر کو کہتے ہیں - (داغ) ہیاں رنگ بدرنگ سب رہ گیا یہاں اُن کی بازی میں پَو رہ گئی ؎ (دہلی) بیل (بکسر اول) تشنہ کام وادیِ الفت نہ کیوں سیراب ہو - پو رکھی قاتل نے ہو آب دم شمشیر سے - (رکھنا - لگانا کے ساتھ) پو بارہ - مذکر ؎ بارہ داؤں کی ایک پو کا حاصل - (کنایتہً) ہر طرح سے جیت - (ظفر) بازی لگا دے عشق کی چوسر میں شوق سے پَو بارہ ہیں ظفر جو کوئی داؤ پڑ گیا - **پو بارہ ہونا** ؎ جیت ہونا قمار بازی میں جیت کا پانسا پڑنا ؎ فائدہ ہونا - گھرے ہونا - مال ہاتھ لگنا -

پوال

پو بن آنا - دہلی میں پو بارے ہونا بھی کہتے ہیں - (داغ) عشق کی بازی میں دل جیتا مرا - اب تو پو بارے تمھارے ہو گئے - **پو پھٹنا** - صبح صادق ہو جانا - تڑکا ہو جانا - (صحفی) یار میرا ہے شب وصل اک خنجر - کیونکہ اب پو پھٹی اور یار بھی گھر جاتا ہے - **پو پھوٹنا** - (ع) صبح ہو جانا - (رشاد) جا چکی شام جوانی صبح پیری ہے نمود - چونک اے غافل کہ پو پھوٹی اُجالا ہو گیا - **پو چھکا** - مذکر (قمار باز) جُوا - (جانصاحب) اس جُواری خصم کا منہ میٹوں - اُدھی پو چھکے پر وہ ہارا فوٹ - **پو چھکے اڑنا** - میش میں بسر ہونا - (فقرہ) (دنرات) پو چھکے اُڑ رہے ہیں پانچوں گھی میں اور سر کڑاہی میں کا مضمون ہے - **پو سیر** - (ھ، مذکر) بیس تولہ کا بانٹ - پاؤ سیر کا وزن - **پو سیری** - (ھ، مونث) پاؤ بھر کا پیمانہ پاؤ بھر کی چیز ؎ سیر میں پاؤ بھر - (فقرہ) گوشت میں پو سیری گھی پڑا ہے یعنی ایک سیر گوشت میں پاؤ بھر گھی پڑا ہے - **پو قدمی چال** - اُس چال کی نسبت کہتے ہیں جس میں چھوٹے چھوٹے ڈگ رکھے جائیں - (حاجی لبلبول) اور اگر ننھی مُنّی ٹانگوں پو قدمی چال کے ہاتھوں اُس تک دسترس نہ ہو سکتا تو ری جمار میں تو کسیطرح تامل نہ فرماتے - **پو کی آمد** - (پچیسی چوسر میں پو کا زیادہ آنا - (فقرہ) پو کی آمد جو شروع ہوئی تو چار ہی ہاتھوں میں چاروں گوٹیں لال ہو گئیں -

پوّا - (ھ) مذکر ؎ چار چٹانک کا بانٹ - سیر کا چہارم حصّہ ؎ وہ شراب کی بوتل جس میں پاؤ بھر سماے ؎ چوتھائی -

پُوآ - (ھ - بضم اول و سکون دوم مجہول) مذکر - (ہندو) گلگلا -

پُوّا - (ھ) مذکر - (ہم) ؎ سانپ کا بچہ ؎ ایک قسم کی گھاس -

پُوّاج - مذکر - پاجی کی جمع عربی قاعدے سے بنائی ہے - (فقرہ) پہلے اس فن کو شرفا اختیار کرتے تھے - اب پواج بھی شاعر ہو گئے -

پُوآڑا - (دیوناگری) مذکر - طول طویل افسانہ - لمبا چوڑا بیاں -

پُوال - (ھ - مونث (دہلی) سوکھی گھاس - پھوس - وہ سوکھی گھاس جو بیل

پونا

کھاتے ہیں۔ (دیکھو بیال۔

پُوانا ۔ (ھ) پونا کا متعدی المتعدی۔

پوائی ۔ (س۔ پاٹ ۔ قدم ۔ بروزن دوائی) مونث جوتے کے جوڑے کی ایک فرد ۔ ایک پاؤں کا جوتا۔ ایک پاؤں کی سلیپر ۲ گھوڑا باندھنے کی زنجیر۔ بیڑی ۔

پُوپ ۔ (انگ) مذکر ۔ رومن کیتھولک کا سب سے بڑا پادری ۔

پُوپلا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ بے دانت کا جس کے دانت گر گئے ہوں۔ (داغ) پوپلے ہو گئے جناب شیخ ۔ دختر رز یہ دانت ہے اب تک ۔ پوپلی ۲ صفت مونث

پوت ۔ پوتھ ۔ (ھ۔ شیشے کے دانے ۔ باری ۔ نوبت) مونث ۔ کانچ کا چھوٹا دانہ جس میں سوراخ ہوتا ہو ۲ (عم) باری ۔ نوبت ۔ پوت پورا کرنا ۔ (دہلی) (عو) کمی پوری کرنا ۔ کسی نہ کسیطرح کام انجام دینا ۔ (فقرہ) کھانے جوڑی کے روپونکی ابا جان نے ہامی بھری ہے ۔ چچا آبا جمی جم ہیں نہیں تو اُن سے بھی کچھ لیتی اور اپنا پوت پورا کر دیتی ۔ پوت پورا ہونا ۔ لازم ۔ (ابن الوقت) پھر بھی سوا دو ہزار اور ہوں تو پنڈ چھوٹے ۔ بارے نواب کی سرکار میں ابن الوقت کی معرفت گڑھ والوں کا لیں دیں تھا ۔ انھوں نے بے تامل دہیہ حوالے کیا یوں جنرل سپلایر کا پوت پورا ہوا ۲ کام سرانجام ہونا ۔ پوت کا چھلا نہیں ہے ۔ (عو) ایسے موقع پر بولتی ہیں جہاں یہ کہنا ہوتا ہے کہ زیور کی قسم سے کوئی چیز باقی نہیں ہے ۔ (فقرہ) حضور کیا بتلاؤں لٹا گئی پوت کا چھلا باقی نہیں رہا ۔

پُوت ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) بیٹا ۔ فرزند ۔ پوت فقیر نی کا چال چلے اعدیو نکی شل ۔ اُس غریب کی نسبت بولتے ہیں جو امیرانہ وضع رکھے ۔ پوت کے پاؤں پالنے ہی میں معلوم ہوتے ہیں ۔ شل ۔ بُرائی بھلائی کے آثار ابتدا ہی میں معلوم ہو جاتے ہیں ۔ اولاد کی نیکبختی بدبختی کا حال بچپن ہی میں کھل جاتا ہے پوت بھوت پتت بھو ۔ (ھ) مونث ۔ پوتے کی جورو ۔ پوتوں پھلے ۔ دعا کثرت سے بیٹے پیدا ہوں

پُوٹ

پُوتا ۔ (ھ) مذکر ۔ بیٹے کا بیٹا مونث کے لئے پوتی ہے ۲ اولاد (داغ) کہا جو غیر کو خارج ہو آدمیت سے ۔ کہا انھوں نے کہ آدم کا وہ بھی پوتا ہو ۲ بچارا وہ کپڑا جسکو سفیدی یا پنڈول میں لت کر کے صفائی کے لئے کسی چیز پر پھیرتے ہیں ۲ زمین کا محصول ۔ لگان ۲ مونث ۔ سفید مٹی ۔ اسکو پوتا مٹی بھی کہتے ہیں ۔ پوتا پھیرنا ۲ پوتنا ۔ سفید مٹی سے رنگنا ۲ بچارا پھیرنا ۔

پُوتڑا ۔ (ھ) ۲ وہ کپڑا جو بچوں کے چوتڑوں کے نیچے بچھایا جاتا ہو ۔ تاکہ پاخانہ پیشاب اُسی پر گرے ۔ (دھونا کے ساتھ) ۔ (جانصاحب) بہو سے پوتڑے دھلوائے جنکی ساس اے باجی ۔ وہ کیا جانے نئی دور وز کی بیاہی دلھن دھونا ۲ وہ کپڑا جو بیمار کے نیچے بچھایا جاتا ہو ۔ پوتڑوں کا امیر ۔ پوتڑوں کا رئیس ۔ صفت ۔ پیدائشی امیر ۔ خاندانی امیر ۔ (اجالنصاحب) امیر ہفت ہزاری رئیس پوتڑوں کے ۔ کریں جو ایسی تو کیوں دیں نہ بد دعا محتاج ۔ (داغ) نہ ملا غدر میں کفن بھی انھیں ۔ تھے جو دلی میں پوتڑوں کے امیر ۔ پوتڑوں کا دلدری ۔ (دہلی) سدا کا کنگال ۔ بڑا مفلس ۔ ہمیشہ کا غریب ۔ پوتڑے بدلنا ۔ جو کپڑے بیمار کے نیچے بچھائے جاتے ہیں ۔ اُن کو تبدیل کر کے دوسرے اُنکی جگہ رکھنا جب بیمار کی حالت خراب ہوتی ہے پوتڑے بدلے جاتے ہیں ۔

پُوتنا ۔ (ھ) کوچی پھیرنا ۲ مذکر ۔ کوچی ۔ لتاجس سے سپیدی پھیرتے ہیں ۔ پوتنا پھیرنا ۔ مٹی یا مٹی سے بھرا ہوا کتا دیوار پر ملنا ۔ سپیدی کرنا ۔ دیکھو پُتائی ۔

پُوتھا ۔ (س) مذکر ۔ بڑے حجم کی قلمی کتاب جس کے لانبے ورق علٰحدہ علٰحدہ لکھکر بیچ میں سی دئے گئے ہوں ۔

پوتھی ۔ (ھ) مونث ۲ ہندو نکی مذہبی کتاب ۲ علم نجوم کی کتاب ۔ ۲ علم موسیقی کی کتاب ۲ لہسن کی گرہ ۔ لہسن کا بجوا ۔

پوتھیا ۔ (ھ) مونث ۔ تمباکو کی تھیلی جسے گنوار پگڑی میں رکھ لیتے ہیں ۔

پوٹ ۔ (ھ) مونث ۲ گٹھری ۔ بنڈل ۔ انبار ۔ (رشک) پوٹیں درکار ہیں ہنگام سفر کاغذ کی ۔ (صبا) تم نہ آتے تو شب کو چاند رسہ

پُوٹنا

پوٹ گرد و ملال کی ہوتی۔ (باندھنا کے ساتھ)۔ (رشک) بیچلانامہ بر اپنے خطا اوصاف کمر۔ پوٹ باندھی گئی بالائے کمر کاغذ کی ۲ کفن کی چادر۔ (بحر) کیا کیا عذاب گور میں ہوتے ہیں دیکھئے۔ گٹھری مرے گناہوں کی مُردے کی پوٹ ہو ۲ افراط۔ کثرت۔ جیسے پانی کی پوٹ ۲ کتاب کے اوراق کی وہ جگہ جو جزو بندی کی غرض سے سادی چھوڑی جاتی ہے۔ پوٹ کی چادر۔ کفن کے اوپر کی چادر جو مُردے کے ساتھ دفن کیجاتی ہو۔ (منیر) آبرو تھوڑی سی ہو بعد فنا بھی میری۔ اے حباب لب جو پوٹ کی چادر ہونا۔

پُوٹا ۔ (ھ) مذکر۔ جانوروں کا معدہ۔ (فقرہ) چڑیا دانا دُنکا چگ چگا کر لاتی ہے اور بچے کے پوٹے میں ڈالتی ہو ۲ پرندوں کا بچہ جسکے پر نہ نکلے ہوں ان معنوں میں صرف چینگی پوٹے مستعمل ہے ۲ دلی حقیقت۔ طاقت۔ بساط۔ حوصلہ۔ (فقرہ) تمھارا کیا پوٹا ہو جو ایسا کام کروگے۔ پوٹا تر ہونا (شکم سیر ہونا ۲ (کنایتہً) بیکار ہونا۔ مالدار ہونا۔

پُوٹلا ۔ (ھ) مذکر۔ بڑا بنڈل۔ پوٹلی ۔ (ھ) مونث! وہ کپڑے کی دھجی جس میں دوا باندھکر بھگوتے یا لگاتے ہیں ۲ بہت چھوٹی گٹھری۔ بہت چھوٹی تھیلی۔ (رشک) پوٹلی چاہیئے کاجل کی تولے مردم چشم بہکو آنکھوں سے ہے منظور نظر تیری بات۔

پُوجا ۔ (ھ) مونث۔ پرستش۔ عبادت۔ ہندوؤں کی عبادت کا طریقہ (داغ) کی یہ پوجا اُس صنم کو دیکھکر۔ پوج آئے دل پرستش گاہ میں بعض مذکر بھی بولتے ہیں۔ پوجا پاٹ ۔ مونث۔ عبادت۔ پرستش۔ (فقرہ) مسلمانوں کی نماز وہی ہندوؤں کی پوجا پاٹ ہے۔ پُوجاری۔ دیکھو پُجاری

پُوج آنا ۔ چڑھاوا نذر کر آنا۔ دے آنا۔ مثال کے لئے دیکھو پوجا۔ **پوج بیٹھنا** نذر کر دینا۔ دیدینا۔ (بحر) اپنا مذہب پُوج بیٹھے اس صنم کو دیکھکر دل ہوا صدقے بھلا دین و ایمان ہوگئے۔ **پُوجنا**۔ (ھ) پرستش کرنا ۲ نذر کرنا

پُوچھ

ع چاہ کر اُس بُتِ بے مہر کو دل تو پُوجا۔ ڈر ہے رنگیں یہ مجھے اب کہیں ایمان نہ جائے ۲ ناحق کسی کو روپیہ دیدینا۔ بیجا خرچ کرنا۔ (فقرہ) میں نے اس کاروبار میں بہت کچھ اپنی گرہ سے پُوجا۔

پُوچ ۔ (ف) صفت۔ بے مغز۔ خالی۔ بے معنی۔ مہمل۔ پُوچ گو۔ پوچ مغز (ف) صفت مذکنایتہً) احمق۔ فضول بکنے والا۔ پُوچ پُچر۔ صفت۔ بے اصل مہمل۔ نہایت سُست ضعیف۔

پُوچھ ۔ (ھ) مونث پرسش۔ تلاش۔ خواہش۔ طلب۔ عزت حرمت توقیر۔ آؤ بھگت۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہو۔ پوچھ پاچھ۔ مونث تحقیقات۔ تفتیش۔ دریافت۔ (فقرہ) گھر میں تو ابھی پوچھ پاچھ پڑتال ٹول کرتی تھیں لیکن میں نے سمجھا بجھا کر شیشے میں اتار لیا۔ پوچھا پاچھی مونث۔ تحقیقات۔ تفتیش۔ دریافت۔ (کرنا کے ساتھ) **پوچھا جانا**۔ لازم۔ باز پُرس ہونا۔ (آتش) دیوانے روز حشر کو پوچھے نہ جائیں گے۔ خارج ہے سرنوشت ہماری حساب سے ۲ دریافت کیا جانا۔ پوچھتے پوچھتے خدا کا گھر مل جاتا ہو۔ مثل محنت اور جستجو سے کامیابی ہوتی ہے۔ **پوچھ دینا** (ھ) دعا سلام کہنا۔ (فقرہ) اپنی اُستانی کو میری طرف سے بہت بہت پوچھ دینا۔ **پوچھ گچھ** ۔ (ھ) مونث! پرسش۔ آؤ بھگت۔ قدر منزلت (تسلیم) رنگ اغیار نے کچھ ایسا جمارکھا ہو۔ پوچھ گچھ محفل جاناں میں ہماری نہ ہوئی ۲ تحقیقات۔ (جلال) ہمارا آپ کا جھگڑا چکے گا حشر میں کیا۔ کہ پوچھ گچھ تو بہت انفصال کچھ بھی نہیں۔ **پوچھنا** ۔ (ھ) یہ مصدر متعدی ہو۔ اس کا لازم نہیں آتا۔ حاصل مصدر پوچھ ہو! دریافت کرنا معلوم کرنا۔ واقفیت حاصل کرنا۔ (رشک) زخموں سے پوچھئے تری تلوار کا مزہ ۲ (ھ) خیر و عافیت دریافت کرنا۔ دعا سلام کہنا۔ (غالب) تم جانو تم کو غیر سے جو رسم و راہ ہو۔ مجھکو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو ۲ بیمار کا حال دریافت کرنا ۲ اجازت حاصل کرنا۔ (فقرہ) تم اُنسے

پوچھن	پور
پوچھکر باہر جانا = متوجہ ہونا۔ ملتفت ہونا۔ (امیر) دل سی شی لیکے اتو نکلے ہیں۔ پوچھ لیگا کوئی کہین نہ کہیں = اصلاح لینا۔ مشورہ کرنا۔ (فقرہ) وقت پر تم نے کسی سے نہیں پوچھا = قدر منزلت کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ خبر لینا نان نفقہ کا خبرگیراں ہونا = مدد کرنا۔ سوال کرنا۔ پرسش کرنا = بلانا۔ طلب کرنا۔ (فقرہ) واہ صاحب تقریب میں تم نے ہم کو پوچھا بھی نہیں۔ "سلبی معنوں میں" "پوچھنا کیا ہی" "پوچھنا نہیں ہی"۔ حد نہیں ہی شمار نہیں ہی۔ یقینی ہی۔ (جلیل) خدا کی شان کریمی کا پوچھنا کیا ہی۔ غضب تو یہ ہی گنہگار ہم تمہارے ہیں۔ پوچھنا پاچھنا۔ دریافت کرنا۔ (شوق قدمائی کچھ وہم اُسے اس ہنسی پہ آیا۔ پوچھا پاچھا سنا سنایا۔ پوچھنا گچھنا۔ گچھنا تابع مہمل ہی) پرساں ہونا۔ پرسش کرنا۔ (نبات النعش۔) دو چار دن تو کسی نے ان سے کچھ پوچھا گچھا نہیں۔ پوچھنے والا صفت۔ پرسان حال قدردان۔ مشتاق۔ (بحر) آج کیا کل بھی نہیں پوچھنے والا کوئی۔ میرا مشتاق نہ فردوس نہ خواہاں دوزخ۔ پوچھو دن کی بتائے رات کی مثل (ع) سوال کچھ جواب کچھ۔ (عالم) ایسے لوگوں سے کیا کرے کوئی بات پوچھئے دن کی تو بتائیں رات۔ پوچھو زمیں کی کہو آسمان کی۔ مثل۔ اول جلول باتیں کرنے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ (رشاد) الٹا یہ دل ہی باد میں اس لامکاں کی۔ پوچھو زمین کی تو میں کہوں آسمانکی۔ پوچھوانا۔ پوچھنا کا متعدی المتعدی۔ اس کا اطلاع بغیر واؤ ہے یعنی پچھوانا۔

پوچھن ۔ (ھ) صحیح پوچھن ہی۔ دیکھو پونچھن۔

پوُد ۔ (ف) بانا جسکو تانے میں ڈال کر کپڑا بُنتے ہیں۔ اور دونوں کو تار پود کہتے ہیں۔ یہ لفظ تنہا اردو میں ان معنوں میں مستعمل نہیں ہی۔

پوَد ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا درخت وہ درخت جو ایک جگہ بو کر دوسری جگہ لگایا جا سکے۔ (اجانا۔ لگانا کے ساتھ) نا نسل۔ (دواغ، باغ عالم کی وہ بہار گئی۔ اب نئی پود ہی زمانے کی۔ پود جمانا۔ (کنایۃً) نیا

قائم کرنا۔ مطلب براری کی تدبیر کرنا۔

پوُدا ۔ (ھ) مذکر۔ پوُدا۔ چھوٹا درخت۔ (دواغ) ثمر کیا لائے کیا جانے یہ بڑھکر اُگا ہے دل میں پودا آرزو کا۔ پھندنا جو بلبل کی بیٹی میں باندھ دیتے ہیں۔ وہ جگہ جہاں سوار باگ پکڑتے ہیں۔ (نفیس) تقاما جوشہ نے باگ کا پودا بکتر و فر۔ گویا نہال ہو گیا شدید نر نامور۔

پوُددار ۔ مذکر۔ یہ لفظ فوطہ دار کا بگاڑا ہوا ہے (فوطہ عربی میں تھیلی محصول) محصول لینے والا عہدہ دار۔ خزانچی

پوُدنا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹا پرند۔ صفت۔ بونا۔ نہایت پستہ قد آدمی پودنا سا صفت۔ (بیگمات)۔ دہلی۔ چھوٹا سا۔ ذرا سا۔ (فقرہ) بی ممائی کا بچہ ماشاء اللہ پودنا سا پھدکتا پھرتا ہے۔

پوَدھا ۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹا درخت۔ نیا درخت۔

پوُدینہ ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی تیز خوشبودار بوٹی جسکو نعناع کہتے ہیں۔

پوُڈر ۔ (انگ، صحیح تلفظ۔ پاؤڈر ہی۔) مذکر۔ سفوف۔ برادہ۔ ایک قسم کی باریک پسی ہوئی دوا جسکو خوبصورتی کے واسطے چہرے پر لگاتے ہیں (انشا) کوئی شبنم سے چھڑک بالو نپر اپنے پوڈر۔ کرسی نازپہ جلوے کے دکھائیگا پھبن۔

پوُر ۔ (ف۔ سنسکرت میں پُتر) مذکر۔ بیٹا۔

پور ۔ (ھ) مونث۔ اُنگلی کے تین ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا۔ انگلی کا جوڑ۔ مذکر۔ لاٹھی۔ گنے بانس وغیرہ کی دو گرہوں کے درمیان کا فاصلہ (ناسخ) یار کی شیرین ادائی کا جہاں میں شور ہی۔ پور جو انگلی کی ہے وہ نیشکر کا پور ہی۔ پور۔ پور۔ مذکر۔ بند بند۔ ہر ایک پور میں (امیر) سنہرے وہ چھلے پڑے پور پور زری کی لگی جیسے مخمل میں کور۔ جسم کی چھوٹی سی چھوٹی جگہ کے واسطے بھی کہتے ہیں۔ (فقرہ) آج انھوں نے پور پور پر ہاری

پوُر ۔ (ھ) مذکر۔ گاؤں۔ قصبہ۔ شہر۔ مرکبات میں مستعمل ہی جیسے مرزپور

پُورا

کان پورے: چنے یا ماش کی دال جسکو کچوری میں ڈالتے ہیں۔
پُورا - (ھ) صفت: تجربہ کار۔ کامل۔ (شوق) کون سمجھے تجھے ادھورا ہے۔ ارے تو سب گنوں میں پُورا ہے: ٹھیک (داغ) مجھکو دم بھر کی بھی فرصت نہ لی نالوں سے۔ ورنہ گھڑیال ٹھہرتا ہے گھڑی بھر پورا: کُل۔ سب۔ (داغ) اس کی رفتار نے کی اور قیامت برپا۔ اُٹھنے پایا بھی نہ تھا فتنہ محشر پورا: کامل (داغ) نہوا پر نہ ہوا شوق کا دفتر پورا: لبالب۔ لبریز۔ (داغ) اپنے حصہ کی بچا لیتے ہیں دینے والے۔ نہ بھرا ساقی کم ظرف نے ساغر پورا: کامل۔ (داغ) ختم ہے شوخی الفاظ و تلاش مضموں سے ہے تو یوں داغ سخنور ہے سخنور پورا
پُورب - (ع) مذکر۔ طاقت۔ مقدرت۔ توشت۔ (موسن) کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اکاہ ٹھکانا۔ کس پورے پہ تو یتی ہو تاثیر دعا قرض۔ اب متروک ہے۔ پورا اُترنا وزن میں ٹھیک ہونا۔ جانچ میں کامل نکلنا۔ کامیاب ہونا۔ (اسیر) شبیہ مدِّنظر ہے کس کی کہ کوئی پوری نہیں اُترتی۔ مٹا دئے صانع ازل نے ہزاروں نقشے بنا بنا کر: منشا کے مطابق ہونا۔ کام کا خاطر خواہ انجام پانا۔ پورا پڑنا کافی ہونا۔ کمی پوری ہونا۔ (داغ) ہارے اپنے ہجوم حسرت سے۔ پڑ گیا کائنات کا پورا: اچھی طرح گزر ہونا۔ فراغت سے گزرنا۔ (فقرہ) یہاں دس روپے میں پورا نہیں پڑتا پُورا پورا۔ کامل۔ بالکل۔ (اسیر) پورا پورا شبیہ یوسف میں۔ رنگ ہے تیری نوجوانی کا۔ پورا پورا بھر دینا۔ بے کم و کاست معاوضہ دینا۔ پورا وار۔ ایسا وار جس سے ایک ہی مرتبہ میں کام تمام ہو جائے (ذابح) لگا اک وار پورا ہے جگہ غیرت کی او قاتل۔ تری تلوار پر میرے زبانِ زخم خندان ہے۔ پورا ڈالنا۔ (ع) گزارا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ نباہنا۔ (فقرہ) ماما کو ایک مہینہ تک اسی رقم میں پورا ڈالنا ہے۔ پورا ہاتھ پڑنا۔ کامل وار پڑنا۔ پورا ہاتھ مارنا۔ پورا وار کرنا۔ (ذوق) نہ مارا تو نے پورا ہاتھ قاتل۔ ستم میں بھی تجھے پورا نہ پایا۔ پورا ہونا۔ اُمید بر آنا۔ ارمان نکلنا تلافی ہو جانا۔ (رشک) کھل گیا جس راہ سارا عنبر سارا گیسو تر اتار جبر

پُوری

مشک کا نقصان پورا ہو گیا: کامل ہونا۔ تکمیل کو پہنچنا۔ (داغ) ایک ہی دن میں ہوا قصۂ محشر پورا: مقدار میں ٹھیک اُترنا۔ (میر) مین امتحاں میں پُورا ہوا تو پھر کیسے۔ ذرا سمجھ کے تقاضا ہو امتحاں کے لئے۔
پُورا - (ھ) مذکر۔ (ع) پُور۔
پُورب - (ھ) مذکر۔ مشرق۔ پُوربی۔ (ھ) مونث: پورب سے منسوب پورب کی زباں: ایک راگنی کا نام: ایک قسم کی تمباکو: ایک قسم کا چاول پوربی زردا۔ مذکر۔ ایک قسم کا لمبے پتے کا تمباکو جسکو اکثر عورتیں کھاتی ہیں
پُوربیا - (ھ) مذکر۔ پورب کا باشندہ۔
پُورٹ - (انگ) مذکر۔ بندرگاہ۔ پورٹ بلیئر۔ (انگ) مذکر۔ جزائر انڈماں جہاں عمر بھر کے قیدی بھیجے جاتے ہیں۔ پورٹ نمٹو۔ (انگ) مذکر۔ سفری چرمی بکس۔ پورٹ وائن (انگ) مونث ایک قسم کی شراب
پُورنا - (س) عو: بننا۔ جیسے جالا پورنا: بھرنا جیسے چوک پورنا: روٹی میں چنے یا ماش وغیرہ کی دال ڈالنا۔ پُورن ماسی - (ھ) مونث۔ (ہندو) چاند کے اُجالے پاکھ کی پندرھویں تاریخ
پُورو - (ھ) صفت اصل پورب ہے: پورب کا۔ مشرقی: مشرق کی ہوا: پور کی تصغیر۔ چھوٹی بستی۔ اب ان معانی میں پُورا استعمال میں ہے
پُورہ - (ھ) مذکر۔ چھوٹی بستی۔ مرکبات میں اردو بول چال میں ہے جیسے پلپورہ
پوری - (ھ) بروزن چوری) مونث۔ چھوٹا پور۔ (پونڈے یا گنے کا) (قلق) مسی آلودہ لب جو سے جو اُس کے بل بے شیرینی۔ مزہ آیا مرے منہ میں سیہ پونڈے کی پوری کا۔
پُوری - (ھ) مونث ماتلی ہوئی روٹی (پکانا۔ ڈالنا وغیرہ کے ساتھ) چھوٹی بستی جیسے مین پوری: صفت۔ مونث۔ کامل۔ تمام: پوری اترنا۔ دیکھو پورا اُترنا۔ پوری بات۔ (مونث) پورا فقرہ۔ پورا مضمون (داغ)

پُوڑا

کھوں کیا (ف) ہی آنکھیں نکالیں آپ نے مجھپر۔ ابھی کمبخت پوری بات بھی منھ سے نہیں نکلی۔ پوری پڑنا۔ (ع) پورا پڑنا۔ کامیابی ہونا۔ (فقرہ) عہدوں میں شادی بیاہ کرکے کہیں بھی پوری پڑی ہے؟ کفایت کرنا۔ (فقرہ) باپ منیوں کی کمائی آتی ہے اور پھر بھی پوری نہیں پڑتی۔ پوری ڈالنا۔ (ع) پورا ڈالنا۔ پورے دن۔ مذکر نو مہینے۔ نواں مہینہ۔ (جانصاحب) نو مہینے چلہ پورے وہ دن اب کہاں رہی۔ بچہ تو جنتے جنتے تمیں سال ہوگیا۔ پورے دنوں سے ہونا۔ پورے دنوں ہونا۔ (ع) حمل کا نواں مہینہ ختم ہونا۔ وضع حمل کے دن قریب ہونا۔ (فقرہ) حمیدہ پورے دنوں سے خدا کی دین میں گھڑی پل لگ رہی ہے۔ پورے دن لگنا۔ ع۔ حمل کا نواں مہینہ شروع ہونا۔

پُوڑا (ھ) مذکر۔ گلگلا

پُوڑھا (ھ۔ ع۔) صفت مضبوط۔ مستحکم؛ مالدار۔ خوشحال۔

پُوڑھنا (ھ) (ہندو) (علم) آرام کرنا۔ لیٹنا۔

پُوزش (ف) معذرت۔ معذرت کرنا۔

پُوزمال (ف۔ گوشمال دہنیہ) مذکر۔ رسی کا حلقہ جسے سرکش گھوڑے کے منہ پر لپیٹکر نعل باندھتے ہیں۔

پُوزی (ف) مونث۔ گھوڑے کے ساز کا ایک حصہ۔ تسمہ جو گھوڑے کے دہانہ کے گرد اگرد رہتا ہے۔

پُوس (ھ) مذکر۔ فصلی سن کا چوتھا مہینہ جس میں جاڑے کی شدت ہوتی ہے۔

پوست (ف۔ بروزن دوست) مذکر۔ جلد۔ بدن کا ظاہری حصہ چمڑا۔ کھال؛ مسلّم خشخاش کی بونڈی؛ چھلکا۔ بکل۔ پوست استخواں باقی رہجانا۔ بہت دبلا ہوجانا۔ ہڈی چمڑا باقی رہجانا۔ (رند) الھو تو بنی چکا اے عشق ابتو ہاتھ اٹھا مجھ سے۔ نہیں جز استخواں و پوست باقی جسیم

پوشش

لاغر میں۔ پوست اُتارنا۔ کھال اتارنا۔ چھلکا الگ کرنا۔ پوست کندہ۔ (ف سخن صریح و آشکارا) صفت صاف صاف۔ علانیہ۔ بے لاگ ۵ اے قاصد کوکے مجمل احوال میتر۔ فارش کا حال پوست کندہ کہنا۔ پوست کھینچنا پرانے زمانے میں سنگین جرم کی سزا تھی کہ کھال کھینچکر بھس بھروا تے اور عبرت کے لئے شارع عام پر رکھوا دیتے تھے۔ (سودا) ہنس کو موتی چگاتا ہے سدا یہ بے تمیز۔ پوست کھینچے ہے ہما کا دیکے مشت استخواں

پوستی (ف۔ بروزن دوستی معانی نمبر ۱ و ۳ میں فارسی ہے) مذکر افیونی (جانصاحب) اس پوستی سمدھی نے مرے حوصلہ دل کا۔ خشخاش کے دانے کے برابر نہ نکالا؛ کاغذ کا کھلونا جسکا پیندا بھاری ہونے کیوجہ سے سرا اونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے۔ جب لڑکے اُسکو زمین پر لٹانا چاہتے ہیں وہ کھڑا ہوجاتا ہے؛ صفت۔ مجہول کاہل۔ پوستین۔ (ف) (دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث۔ ترجیح مذکر کو ہے۔ بال دار چمڑے کا کوٹ۔ کھال کا کرتا۔ کھال کی پوشش۔ (فقرہ) پوستین بہت گرم ہوتا ہے؛ مجازاً بدگوئی۔ عیب جوئی۔ پوستیں کرنا۔ (لکھنؤ) عیب جوئی کرنا۔ (رشک) پوستیں کرنے کو احباب ہنر سمجھے ہیں۔ ای خدا پردہ دری سے مجھے عاری رکھنا۔

پوسٹ آفس (انگ۔ پوسٹ؛ عہدہ جگہ؛ ڈاک چٹھی۔ خطوط + آفس۔ دفتر۔) مذکر۔ ڈاکخانہ۔ پوسٹل گائیڈ۔ (انگ) ڈاکخانہ کے قواعد کی کتاب پوسٹ مارٹم۔ (انگ) مذکر موت کے بعد جسم کی طبی جانچ۔ پوسٹ ماسٹر۔ (انگ) مذکر۔ ڈاکخانہ کا افسر۔ پوسٹ ماسٹر جنرل۔ ڈاکخانے کا صوبے میں سب سے بڑا افسر۔ پوسٹنٹ مین۔ (انگ) مذکر۔ ڈاکیا۔

پوسنا (ھ) پالنا۔ پرورش کرنا۔ دودھ پلانا۔ (یہ لفظ اردو میں پالنا کیطرح مستعمل ہے)

پوش (فارسی میں پوش بالضم۔ بروزن دوش) زرہ؛ دور ہو۔ ہٹو۔ بچو اردو میں لوگوں کے ہٹانے کے لئے گاڑیبان یہ کلمہ مکرر سہ کرر زبان پر لاتے ہیں

پوشاک

اور اُن کی زبانوں پر واؤ معروف سے اور کبھی پُوش پوِش ہے۔

پوشاک ۔(ف) مونث۔ پہننے کے کپڑے ۔لباس۔ پوشاک بڑھانا عو۔ کپڑے اُتارنا۔ دیکھو بڑھانا۔ پُوشاکی صفت۔ پوشاک کے قابل۔ عمدہ لباس نفیس لباس۔

پوشش ۔(ف۔ لباس۔ پہننے کے کپڑے) مونث! پہننا! اوپر ڈالنے کا کپڑا۔ غلاف؛ لباس۔ لکھنؤ میں انسان کے واسطے پوشاک۔ غیر ذی روح اور حیوان مطلق کیواسطے پوشش بولتے ہیں۔

پوشیدگی ۔(ف) مونث۔ تنہائی۔ پردہ۔ اخفا۔ پوشیدہ۔ (ف) صفت! مخفی۔ پنہاں۔ چھپا ہوا۔ خفیہ؛ پیٹھ پیچھے۔ در پردہ۔

پوکنا ۔(ھ)! گھوڑے کا پتلی لید کرنا؛ کسی چوپایہ کا پتلی لید کرنا۔

پوکھر ۔(ھ) مذکر! تالاب۔ ساگر؛ پٹے بازی میں ایک ضرب کا نام جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں۔

پول ۔(ھ) عم۔ صفت پولا۔

پول ۔(ف) مذکر۔ پیسا۔ پول سیاہ۔ (ف) تانبے کا پیسا۔

پولا ۔(ھ) مذکر! گھاس کا مٹھا؛ کانس یا چھپر کے پھوس کا گڈا۔

پولی ۔(ھ) مونث۔ چھوٹا پولا۔ مکئی۔ جوار۔ باجرے کی گڈیاں۔ پولے تلے گزراں کرنا۔ دہلی مفلسی کی حالت میں بسر کرنا۔ بے سروسامانی کی حالت میں گزر کرنا۔ (ہدایت) ہوا ریشِ دراز شیخ سے معلوم یہ ہم کو۔ کہ یہ زاہد بھی اک پولے تلے گزراں کرتے ہیں۔

پولا ۔(ھ) صفت مذکر۔ کھوکھلا نرم۔ اندر سے خالی مونث کے لئے پولی ہے (داغ) اپنے کوچہ میں رکھ سنبھل کے قدم۔ میرے اشکوں سے زمین پولی ہے

پولاد ۔(ف) مذکر! فولاد۔ ایک قسم کا عمدہ لوہا؛ صفت۔ مضبوط۔ سخت۔

پولس ۔(انگ۔ پرتگالی) پولیٹی سا سے بنا ہے) دہلی میں مذکر لکھنؤ میں مونث۔ وہ محکمہ جو ملک کی اندرونی نگرانی کا انتظام رکھتا ہے۔ تھانہ تھانے

پُون

سپاہی۔ تھانے کے آدمی۔ لکھنؤ کی بیگمات مذکر ہی بولتی ہیں۔ اِدھر اُدر لونڈی موقع واردات پر معاینہ کرنے کو پولس آیا۔ پولس اسٹیشن۔ (انگ) مذکر تھانہ

پولک ۔(ھ) مذکر۔ تیر کا چھوٹا پھل

پولی ۔(ھ) مونث۔ (ہندو) دروازہ۔ پھاٹک۔ پولیا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) دربان

پوِلی ۔(ھ) صفت مونث۔ دیکھو پولا؛ مونث ایک قسم کی کماروں کی رفتار جو سواری لیجانے میں چلتے ہیں۔

پولیٹکل ۔(انگ تلفظ پولی ٹکل) صفت۔ ملکی سلطنت کے متعلق۔

پولیٹکل ایجنٹ ۔(انگ) مذکر۔ ایک بڑا عہدہ دار جو ریاستوں میں گورنمنٹ کی طرف سے رہتا ہے۔

پون ۔(ھ) مونث۔ گوز کی آواز۔

پوں ۔(ھ) مونث! بانسری کی آواز۔ جھگڑا۔ پنچر۔ پوں بول جانا۔ دبلی عاجز ہوجانا۔ چیں بولنا۔ دیوالہ نکلنا مفلس ہوجانا۔ (فقرہ) لالہ جی پوں بول گئے۔ پوں لگانا۔ عو جھگڑا لگانا۔ (فقرہ) نکلیں گے تو عیں وقت پر اور پھر پردے کی بھی پوں لگائیں گے۔

پَون ۔(ھ) بالفتح (اعلان نون) صفت۔ تین چوتھائی حصہ جیسے پون پیسا پون دمڑی۔ پَون مٹکا پانی۔ جب ایک میں چوتھائی کی کمی ہو تو پوں کہتے ہیں جیسے پوں بجا ہے اور جب ایک سے زائد کے لئے کہیں گے تو پونے بولیں گے۔

پون پیسا۔ پیسے کے تین حصے۔ پوں دمڑی۔ ایک دمڑی کے تین حصہ۔

پَون ۔(ھ۔ بروزن چپن) مونث۔ ہوا۔ باد۔ اب فصحا نظم و نثر میں استعمال نہیں کرتے ہیں (میر) رکھا کر ہاتھ دل پر آہ کرتے نہیں رہتا چراغ ایسی جگہ نہیں

پَون پانی ۔مذکر۔ کنایۃً۔ (دہلی) سانپ جو بہت تیز دوڑتا ہے۔ یعنی اُس کی چال رسانی میں ہوا اور پانی کے مثل ہوتی ہے۔

پَون ۔(ھ) مونث۔ ایک خاص قسم کا جادو جادو کی موٹھ (بحر) تنکے چنتا باغ سے نکلا میں دیوانوں کی طرح۔ پَون تھی باد خزاں مجھکو چھیڑتا ہوگیا۔

پہاڑا

سر کائے نہ سر کے۔ پہاڑ گزرنا۔ سخت ناگوار گزرنا۔ پہاڑ گونج اٹھنا۔ پہاڑ سے شور و غل کی آواز آنا۔ (دماغ) کوہ میں جب شور ہو تو گونج اٹھتا ہے پہاڑ۔ یہ اثر باقی ہے اب تک ماتم فرہاد کا۔ پہاڑ والی۔ مونث۔ (کنایتہً) (ہندو) ! چیچک ؛ دیبی۔ کالکا۔ پہاڑ ہونا۔ دوبھر ہو جانا۔ کٹھن ہو جانا۔ دشوار ہو جانا۔ (دوبیر) نظارہ غنیمت رُخ پر نور کا جانا۔ موسیٰ کو پہاڑ آج ہوا طور کا جانا۔ پہاڑی۔ مونث ! چھوٹا پہاڑ ؛ پہاڑ کا رہنے والا ؛ پہاڑی زبان ؛ ایک راگنی کا نام۔ پہاڑی بکرا۔ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا بکرا جو پہاڑ پر ہوتا ہے۔ پہاڑی کوا۔ مذکر۔ کالا کوا جو پہاڑ پر پایا جاتا ہے پہاڑیا۔ (ھ) صفت۔ پہاڑ کا رہنے والا۔

پہاڑا ۔ (ھ) مذکر۔ وہ ضرب دئے ہوئے عدد جو لڑکوں کو حفظ کراتے ہیں تاکہ حساب میں آسانی ہو۔

پھاڑ کھانا ! درندے کا کسی کو چیر کے کھا جانا۔ (فقرہ) بھیڑیے نے بکری کو پھاڑ کھایا ؛ جھلا کے غصّے سے بات چیت کرنا۔ سیدھی طرح نہ بولنا (فقرہ) آج تم کو بڑا غصّہ ہے کسی نے کچھ پوچھا اور تم نے پھاڑ کھایا۔ پھاڑ کھانیکو دوڑنا ؛ جھنجھلانا۔ بدمزاجی سے پیش آنا۔ پھاڑ کھاؤ ؛ صفت ! پھاڑ کھانے والا درندہ ؛ جھلا۔ بدمزاج ؛ خونخوار۔ جھلاؤ۔ پھاڑنا۔ (ھ)۔ ! چیرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ شق کرنا۔ چاک کرنا ؛ کسی درندے کا کسی کو چیرنا۔ (فقرہ) بھیڑیے نے بکری کے بچے کو پھاڑا ؛ (کپڑے کے لئے) بیونتنا۔ چاک کرنا ؛ کسی رقیق چیز کا کسی ترکیب سے پانی جدا کرنا۔ جیسے دودھ پھاڑنا ؛ پھیلانا۔ جیسے منھ پھاڑنا ؛ بیزار کرنا۔ ناراض کرنا۔ ناخوش کرنا۔ جیسے دل پھاڑ دینا ؛ توڑنا جیسے سر پھاڑنا ؛ پھاڑوا۔ (ھ) مذکر۔ (ع) ! بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ آتی پاتی ؛ پہاڑی۔ پہاڑیا۔ جیسے پہاڑوا توتا۔

پھاگ ۔ (ھ) مذکر ! ہولی۔ ہولی کے کھیل تماشے ؛ ابیر گلال۔

پھاندنا

ہندوؤں میں ہولی کے تیوہار میں ایک دوسرے پر رنگ ڈالتے ابیر گلال چھڑکتے ہیں۔ (ناسخ) اشک خونیں رنگ نالہ راگ ہے۔ واہ کیا خوش رنگ اب کا پھاگ ہے ؛ عیش و عشرت کا سامان (نسیم) بیوقت وہ راگ خوش نہ آیا۔ بے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا۔ پھاگ کھیلنا ! ہولی کھیلنا۔ رنگ کھیلنا۔ رنگ پاشی کرنا ؛ عیش کرنا۔ خوشیاں منانا گلچھرّے اڑانا۔ (انشا) ہنود کہتے ہیں جنا سہاگ دکھلا کر۔ کہ خوب کھیلے مہاراج پھاگ پالے پر۔

پھاگن ۔ (ھ۔ بفتح چہارم و نیز بضم چہارم) مذکر فصلی چھٹا مہینہ جو گرمی کی ابتدا کا زمانہ ہے۔ زبانو پر بضم گاف ہے۔

پھال ۔ (ھ) مونث ! وہ نوک جو تیر کے پیکاں میں ہوتی ہے ؛ وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو زمین کھودنے کے واسطے ہل میں لگاتے ہیں ؛ چھالیا کا بڑا ٹکڑا۔ پھالی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پھال نمبر ۲۔

پھان ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) پھندا۔

پھانا ۔ (ھ) مذکر ! وہ لکڑی۔ جس کو جوتے بنانے والے اس غرض سے جوتے میں رکھتے ہیں کہ جوتہ کشادہ ہو جائے ؛ وہ لکڑی جسکو آرا چلانیوالی شگاف میں اس غرض سے رکھتے ہیں کہ لکڑی جلد چر جائے۔

پھاند ۔ (ھ) مذکر ! وہ پھندا جس سے ہاتھی پکڑتے ہیں۔ (منیر) رحمت خدا کی جوش یم سے ہے نصیب۔ پیل سحاب کے لئے ہر موج پھاند ہے ؛ پھندا جس سے ہاتھیوں اور جملہ جانوروں کو پکڑتے ہیں (عاشق) ابرو کے پاس گیسو قریب ابرو۔ ابرو ہے شاخ آہو وہ پھاند ہے ہرن کا ؛ چھلانگ۔ کلانچ۔ جیسے کود پھاند۔ پھاند لگانا پھاند مارنا۔ (دہلی) ! پھندے سے پکڑنا ؛ جال بچھانا۔ پھندا لگانا ؛ (کنایتہً) دھوکا دینا فریب دینا۔

پھاندنا ۔ (ھ) متعدی۔ (مفعول کے ساتھ علامت مفعول نہیں لاتے

پویہ

کی ترکاری ۔ پوئیوں جانا ۔ (دہلی) دُبلی جانا ۔ (داغ) ناسہ بر تو سوار جاناہی ۔ اُس طرف تیسرے پوئیوں جاتا ۔ پوئیا ۔ (ھ) مذکر ۔ دیکھو پوئی نمبر ا ۔ (داغ) تو سنِ عمر ہے رواں سرپٹ ۔ یہ فرس پوئیا نہیں جاتا ۔ پوئی ۔ (ھ) دیکھو پئی ۔

پُوئیہ ۔ (ف) مذکر ۔ دَوڑنا ۔ گھوڑے کی چال کا نام ۔

پُوئیش ۔ دیکھو پُوش

پہ ۔ رائے فارسی مفتوح و ہائے مختفیہ ساکن ۔ پر کا مخفف ۔ لکھنؤ میں بفتح حرف اول اور دہلی میں بکسر حرف اول بولتے ہیں ۔ ظرف مکاں کے موقع پر جیسے کوٹھے پہ چڑھ جاؤ ۔ دکان پہ بیٹھو ۔ ربط کلمات کیواسطے (داغ) جاتے نہیں خطاکے مرے اس کو کیا کریں ۔ ہر چند ہم سزا پہ سزا پاتے جاتے ہیں ۔ لیکن ۔ (غالب) غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہی ۔ غمِ عشق گر نہ ہوتا غمِ روزگار ہوتا ۔ اس کا استعمال نثر میں خلاف فصاحت ہی دیکھو پر (ھ)

پھاپا کٹنی ۔ پھاپھا کٹنی ۔ (رند) پھپڑا ۔ ظاہر کو باطن کے خلاف بنانا) مونث ۔ چالاک کٹنی ۔ مکار عورت ۔ مشاطہ ۔ دلالہ ۔ (نکہت) پھاپھا کٹنی ہی زالِ دنیا یہ ۔ نوجواں کیوں پسند کرتے ہیں ۔

پھاٹ (ھ) مذکر ۔ تقسیم ۔ تعرض ۔ چوڑائی ۔

پھاٹک ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا دروازہ ۔ (داغ) اُس کے دروازے پہ کیونکر ہو رسائی میری ۔ کر دیا بند محلے ہی کا پھاٹک اُس نے ۔ (ہندو) باڑا ۔ احاطہ ۔ مویشی خانہ ۔ آڑ ۔ روک ۔ پھاٹک بند ہونا ۔ دروازہ بند ہونا ۔ سلسلہ بند ہونا راہ مسدود ہونا ۔ (راسخ) نہوگا بند پھاٹک حشر تک چاکِ گریباں کا ۔ کسی حاکم کا دروازہ ہے یا شہرِ خموشاں کا ۔ پھاٹک دار ۔ (دارو) مذکر ۔ دربان ۔ ڈیوڑھی پال

پہاڑ ۔ (ھ) مذکر ۔ جبل ۔ کوہ ۔ پتھر ۔ سنگین چیز ۔ (کنایۃً) طول طویل ۔ دراز (فقرہ) آج کا دن پہاڑ ہو گیا کاٹے نہیں کٹتا ۔ ناگوار ۔ کٹھن ۔ اجیرن ۔ دشوار دیکھو پہاڑ ہونا ۔ پہاڑ اُٹھانا ۔ بڑا اہم کام کرنے کی جگہ ؎ بشر سے حمد الٰہی آسیر کیا ممکن ۔ پہاڑ اُٹھائے کہاں حوصلہ یہ رائی کا ۔ پہاڑ ٹالنا ۔ (کنایۃً) مصیبت

پہاڑ

دفع کرنا ۔ (شوق قدوائی) کس میں دم تھا بکالتا کون ۔ پانی کا پہاڑ ٹالتا کوں پہاڑ ٹلنا ۔ (مجاز اً) مصیبت کا دور ہونا ۔ آفت دفع ہونا ۔ پہاڑ کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا ۔ (بحر) ہزار سر مرے پائے ثبات پر صدقے ۔ اگر پہاڑ بھی ہوتے تو آج ٹلجاتے ۔ پہاڑ ٹوٹنا ۔ (کنایۃً) سخت مصیبت آجانا ۔ ناگہانی آفت پڑنا ؎ کیا شکوۂ سنگِ کوہکاں بحر ۔ ہم پر تو پہاڑ ٹوٹتے ہیں ۔ پہاڑ ٹوٹ پڑنا بھی انہیں معنوں میں کہتے ہیں ۔ (داغ) غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا میری جان پر ۔ آیا مگر نہ حرفِ شکایت زبان پر ۔ پہاڑ دن پڑا ہے ۔ (عو) ابھی بہت دن باقی ہی ۔ پہاڑ ڈھانا ۔ بہت ظلم کرنے کی جگہ ؎ ظلم کے وہ پہاڑ ڈھائے لاکھ ستم کرے ستائے ۔ شکوہ زباں پر نہ لائے بحر وہ بردبار ہی ۔ پہاڑ زندگی ۔ مونث بڑی طول طویل ناگوار زندگی ۔ (فقرہ) کم عمر بیوہ کی پہاڑ زندگی کس طرح کٹتی ہوگی پہاڑ سا دن ۔ بہت بڑا دن ۔ ایسا دن جس کا کاٹنا دشوار ہو ۔ (محسن افرہا د) نہ پوچھ سختیٔ ہجر ۔ دن آج پہاڑ سا کٹا ہی ۔ پہاڑ سی رات بڑی مصیبت کی رات طول طویل رات ۔ پہاڑ سے ٹکر لینا ۔ زبردست سے مقابلہ کرنا ۔ پہاڑ کاٹنا (دشوار کام کرنا ۔ مشقت کا کام کرنا ۔ (ذوق) میں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں ۔ پر کیونکہ غیر سے بُت کافر کو توڑ دوں ۔ (مجاز اً) سختی کے دن گزارنا ۔ پہاڑ کا دامن ۔ وہ میدان جو پہاڑ کے نیچے ہو ۔ دامن کوہ ۔ ترائی پہاڑ کٹنا ۔ پہاڑ کاٹنا کا لازم ۔ (جلال) کیا کہئے کیونکر اس شب غم کو کیا بسر ۔ کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے ۔ پہاڑ کے پتھر ڈھونا ۔ کنایۃً سخت محنت و مشقت کرنا ۔ جفاکشی کرنا ۔ پہاڑ کی چوٹی پہاڑ کی بلندی ۔ سرکوہ ۔ پہاڑ کی ڈھنک سلسلہ کوہ پہاڑوں کی لمبی قطار ۔ پہاڑ کی گھاٹی ۔ مونث ۔ درۂ کوہ ۔ پہاڑ کا درمیانی راستہ ۔ پہاڑ کے نیچے دب جانا ۔ مجبور ہو جانا ۔ ناچار ہو جانا ۔ مصیبت میں مبتلا ہو جانا (میر) اٹھوائے ناز آپ نے جب چھیڑ جھاڑ کے ۔ ہم ناتوان دب گئے نیچے پہاڑ کے ۔ پہاڑ گرنا ۔ (عو) اچانک مصیبت آجانا ۔ (فقرہ) زید کو تو خیر مرنا تھا مر گیا مگر اپنی بیٹی کو جیتے جی مُردہ بنا گیا جیسے یہ پہاڑ ایسا گرا کہ کسی کے

پونا

پون اُڑانا۔ جادو کی موٹھ پھینکنا۔ (ذوق) اڑائیں پون جادو گر بلا سے ہم
نہیں ڈرتے۔ پرانا دم ہوا ہوتا ہے اُس جنیم پُرانسوں سے۔ پون ٹھہرانا۔
بیر یا موکل مسلط کرنا۔ جادو کے زور سے کسی کو مطیع کرنا۔ جادو کروینا پون چلانا
پون مارنا۔ جادو کی موٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔

پُونا (ھ) ہندو۔ دھاگا پرونا۔

پُون ٹوٹی ۔ مونث۔ (دہلی) (انگریزی ٹاؤن ڈیوٹی کا بگاڑ ہوا ہے)
مونث جُنگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آنے والی چیزوں پر لیا جاتا ہے۔

پُونجی ۔ (ھ) مونث۔ بساط۔ حقیقت۔ سرمایہ جائداد۔

پونچا ۔ (ھ) مذکر۔ ساٹھے پاٹھے کا پہاڑا۔

پُونچھ ۔ (ھ) مونث۔ دُم۔ پونچھنا۔ (س) مذکر۔ دم۔ دیکھو پنچھالا پچھلا

پُونچھن ۔ پونچھن۔ (ھ) مونث۔ وہ کپڑا جس سے کھانیکا برتن پونچھا جائے
صافی۔ وہ کتاجس سے نجاست پاک کرکے پھینکدیں۔ (داغ) ہم اسی سے
پونچھتے ہیں دُرد سے۔ صافی سے ابتو پونچھن ہوگئی ہے وہ چیز جو پونچھنے سے
گئے۔ بقیہ۔ بچا کھچا۔ کھرچن۔ (فقرہ) دیگچی سے سالن نکال کر خود کھالیا پونچھن
مجھے دی۔ پونچھنا۔ (ھ) جھاڑنا۔ صاف کرنا۔ پانی پسینے یا خاک کر کسی شے
سے صاف کرنا۔ کسی چیز کو کھرچنا۔ کسی مرطوب چیز کو برتن سے چھڑانا یا
آلائش پاک کرنا۔ مذکر۔ پونچھ نمبر ۱۔ پونچھ یا پنچھ کے۔ (پانچھ تابع مہمل ہے)
جھاڑکے۔ صاف کرکے۔ (قدر) کیا صاف ستھرا حسن ہوگیا کیسے نکھر گئے۔ چہرہ کو
پونچھ یا پنچھ کے کیا آئینہ کیا۔ پونچھوانا۔ (ھ) پونچھنا کا متعدی المتعدی

پونڈ (انگ) صحیح تلفظ پاؤنڈ ہے۔ دیکھو پاؤنڈ۔

پونڈا ۔ (ھ نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا موٹا گنا۔

پوئی

پُون سلائی ۔ (ھ) مونث۔ وہ پتلی لکڑی جس پر روئی کی پونیاں کاتنے کیواسطے
بناتے ہیں۔

پُونگا ۔ (ھ۔ نون غنہ۔) مذکر۔ سیپ کا کیڑا۔

پُونکنا ۔ (ھ۔ نون غنہ۔) دست آنا۔ عموماً چارپایوں کے واسطے مستعمل ہے

پُونگا ۔ (ھ۔ نون غنہ۔) مذکر۔ بانس۔ بانس کا پور۔ بانس کا پوری نلی۔ پاؤں کی نلی۔
(فقرہ) پھر اس گلی میں پاؤں رکھا تو پونگے توڑ دونگا۔ موٹا بانس جو بیچ
میں خالی ہوتا ہے۔ (فقرہ) یہاں لاٹھی پونگے کا کام نہیں دے (بنگال)
جلیبی کی شاخ۔ صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔

پُونگی ۔ (ھ۔ نون غنہ۔) مونث۔ ایک قسم کا سپیروں کا باجا۔ پونگی پھل
(ھ) مذکر۔ (ہندو) چھالیا سپاری۔

پُونوں ۔ (ھ) مونث۔ قمری ہندی مہینے کا اخیر دن

پُونی ۔ (ھ) مونث۔ تومی ہوئی روئی جسکو چرخا چلاتے وقت تار نکالنے
کے لئے ہاتھ میں لیتے ہیں یا تھوڑی مقدار۔ (فقرہ) ابھی سیر میں
پونی بھی نہیں ہوئی۔

پُونیا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی ململ جسکا تھان بیشتر پون تھان کے برابر
اور عرض کسی قدر کم ہوتا تھا۔ اب اس کا تھان عموماً بارہ گز کا اور کپڑا
نہایت عمدہ ہوتا ہے۔

پُوہ ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) پوس کا مہینہ۔

پوہنچا ۔ (ھ) مذکر۔ اس کا املا واؤ کے ساتھ صحیح ہے نفس اللغہ میں رشک نے
لکھا ہے املاے ایں لغت ہمیں ست چہ اگر ہاے ہوز بعد باے فارسی نویسند
بائے فارسی مخلوط الہا شود۔ دیکھو پہنچا پہنچی۔

پوہے ۔ (ھ بضم اول وکسر سوم و واو مجہول) مذکر۔ (عم) مویشی نمبر ۱ و نمبر
بفتح اول ہے۔

پُوئی ۔ (ھ) مونث۔ گھوڑے کی بے محابا دوڑ۔ سرپٹ۔ دوکی چال۔ ایک قسم

پھاندی

کودنا۔ جست کرنا۔ دیوار پر سے اُچک جانا۔ جیسے وہ نالا پھاندیں دیوار پھاندگیا۔

پھاندی ۔ (ھ) مونث۔ نیشکر کا پشارہ۔ گنّوں کا بنڈل۔

پھانس ۔ (ھ) مونث ! لکڑی کا ریشہ۔ بانس یا باں کا کاٹا چبھا۔ باطنی ایذا۔ روحی تکلیف جیسے کلیجے کی پھانس۔ دل کی پھانس (جلال) پھانس ہوتی ہے دلِ عاشق کی کیا بکمت پھانس۔ رہگئی تو جاں نی نکلی تو رسوائی ہوئی ؛ (کنایۃً) خلش۔ کھٹکا۔ فکر ؛ جا ہوا گھی۔ ناخنوں میں گھس جاتا ہے اُسکو گھی کی پھانس کہتے ہیں۔ پھانس چبھنا ! لکڑی کے سخت ریشے یا بان کے کانٹے کا بدن میں گڑنا ؛ (کنایۃً) صدمہ پہنچنا۔ خلش ہونا۔ (جلال) محبت دیتی ہے جو درد عاشق کو وہ روز افزوں۔ جگر میں پھانس چبھتی ہے تو بڑھکر تیر ہوتی ہے۔ پھانس کھٹکنا۔ پھانس چبھنے سے درد ہونا۔ (داغ) خلش گر نہیں کوئی مژگاں سے بڑھکر۔ کھٹکتی ہے یہ پھانس پیکاں سے بڑھکر۔ پھانس لانا۔ فریب دیکر لانا۔ (فقرہ) مجھکو زید پھانس لایا۔ پھانس لگنا۔ پھانس چبھنا۔ (قدر) پاؤں میں مالی کے جب کانٹا چبھا۔ لگ گئی پھانس اس کے دل میں دیکھکر۔ پھانس نکال دینا۔ کانٹا نکال دینا۔ تکلیف رفع کرنا۔ خلش دور کرنا۔ (ذوق) کیا مکافے سوزنِ الماس دل سے غم کی پھانس جتنی یہ کاوش کرے اُتنی ہی یہ پیوست ہو۔ پھانس نکلنا۔ خار دور ہونا۔ کانٹا نکلنا۔ کھٹکا نہ رہنا۔ تکلیف دور ہوجانا۔ موذی کا دفع ہونا۔ (رند) اب اُس مڑہ کا دل سے خلش دور ہوگیا۔ وہ پھانس جو جگر میں چبھی تھی نکل گئی۔ پھانس لانا۔ فریب سے پکڑ لانا۔ گرفتار کرلانا۔ دھوکا دیکر لانا۔ پھانس لینا۔ قابو میں کرلینا۔

پھانسا ۔ (س، مذکر۔ دھم) پھندا۔ کمند۔ جال۔

پھانسنا ۔ (ھ) ؛ گرفتار کرنا۔ جال سے پکڑنا۔ گھیرنا ؛ (کنایۃً)

پھانک

فریب میں لانا۔ (قدر) اک نہ اک آپ پھانسے گا صنوبر۔ گل سے گیسو بہت سنورتے ہیں ؛ قابو میں لانا۔ بس میں لانا۔ (شوق) دل ملایا کہیں کہیں توڑا۔ ایک کو پھانسا ایک کو چھوڑا ؛ ڈول کنویں میں ڈالنا۔ لوٹے یا کسی چیز کو رسّی کے حلقے سے باندھ دینا۔ لوٹا لٹکانا۔ ؛ الزام لگانا۔ شریک جرم کرنا۔ (فقرہ) پولس نے زید کو بھی پھانس لیا ؛ بیچ میں لانا۔ داؤ کرنا۔ (فقرہ) تم مجھے کیوں پھانستے ہو۔

پھانسی ۔ (ھ) مونث ! پھندا۔ وہ حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں۔ موت کی سزا جو پھندے کے ذریعہ سے دیجاتی ہے ؛ وہ ستون اور رسّی کا پھندا جسپر چڑھاکر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں۔ پھانسی پانا۔ پھانسی سے ہلاک کیا جانا۔ پھانسی پڑنا ! پھانسی لگنا۔ (داغ) گردنِ دل میں تری زلف کی پھانسی جو پڑی بیخطا جان دی بیچارے نے اس رسّی میں۔ پھانسی چڑھانا۔ پھانسی دینا۔ پھانسی دینا۔ مجرم کی گردن میں رسّی کا حلقہ ڈال کر کھینچنا۔ گلے میں رسی ڈال کر لٹکانا۔ (آتش) پھانسی دینے میں احبا کے نہ کوتاہی کی۔ حوصلہ ہمنے تری زلف رسا کا دیکھا۔ پھانسی کھڑی ہونا پھانسی دینے کے واسطے ستون گڑنا۔ پھانسی لگانا۔ پھانسی دینا۔ (قلق) باہر جو اس گلی سے جنوں میں دھروں قدم۔ زنجیر کو پے کاٹے تو پھانسی لگائے طوق ؛ پھانسی کے ذریعہ سے موت کی سزا دینا۔ پھانسی لگنا۔ پھانسی کے ذریعہ سے موت کی سزا ملنا۔

پھانک ۔ (ھ) مونث ! قاش۔ ترا شا ہوا ٹکڑا ؛ نارنگی لیموں وغیرہ کا وہ ہر ایک قدرتی حصہ جو کھاں کی شکل کا ہوتا ہے۔ پھانکی۔ (ھ) مونث عم۔ پھانک۔ پھانکڑا۔ (ھ) عم۔ صفت ! مسٹنڈا۔ (فقرہ) وہ بڑا پھانکڑا جواں ہے ؛ بانکا۔ ترچھا ؛ بہادر۔ دلیر۔ پھانکنا۔ کسی سفوف کو ہتھیلی پر رکھکر ایک دفعہ منہ میں ڈال لینا ؛ جلد کھانا۔ بہت بہت سا

پھاوڑا

کھانا۔ روپیہ اُٹھانا۔ دولت اُڑانا۔ جلدی جلدی کہہ جانا۔ دیکھو خاک پھانکنا۔

پھاوڑا ۔(ھ) مذکر۔ کسی۔ بیلچہ۔ پھاوڑا رابجانا۔ مکان کو پھاوڑوں سے مسمار کرڈالنا۔ ڈھانا۔ پھاوڑا سے دانت۔ چوڑے چوڑے بدصورت دانت۔ باہر کی طرف نکلے ہوئے دانت۔ پھاوڑی۔ (ھ) مونث! چھوٹا پھاوڑا۔ وہ لکڑی جسپر ڈنٹر پیلتے وقت ہاتھ رکھتے ہیں۔ لید ہٹانے کی لکڑی جس میں تختہ لگا ہوتا ہے۔ جوگیوں کی لاٹھی۔ پھاوڑے کے نام گل صفا نہیں جانتا۔ مثل۔ گل صفا۔ مٹی صاف کرنے والا۔) الف کے نام بے نہیں جانتا۔ جاہل ہر کہ دون ہر۔ (نوٹ) ایک شخص دھوکے میں ایک چالاک جاہل فقیر کا چیلا ہوگیا بارہ برس تک شاہ صاحب نے کوئی تعلیم نہیں دی۔ ایک روز چیلے نے پھاوڑے کی طرف اشارہ کرکے پوچھا شاہ صاحب اس کا کیا نام ہر انھوں نے جواب میں کہا پھاوڑہی کے نام۔ الخ۔

پھاہا ۔(ھ)۔ عو۔ بجائے ہائے ہوز یائے تحتانی سے غلط ہر مذکر گول کترا ہوا کپڑا جسپر مرہم لگا کر زخم پر چپکاتے ہیں۔ (لگانا۔ لگنا۔ چھوٹنا۔ چھوڑانا وغیرہ کے ساتھ) پھاہا چڑھانا۔ پھاہا لگانا۔ (منیر) زہر کے پھاہے چڑھاؤ کہ لگاؤ ٹانکے۔ ہوں گے منھ اور ہی زخموں کے آپ سوا۔ پھاہا چڑھنا۔ پھاہا لگنا۔ پھاہا رکھنا۔ پارچہ مرہم آلودہ کو زخم پر رکھکر چپکانا۔ پھاہا کترنا۔ قینچی سے پھاہے کے لئے کپڑا کترنا۔

پھب ۔ (ھ) مونث۔ پھبن۔ پھبتا۔ (ھ) صفت مذکر۔ موزوں مناسب

پھبتی ۔ (ھ) مونث۔ تشبیہ۔ چسپاں تشبیہ۔ ایسی بات جو کسی پر پھب جائے اور عین مین وہی معلوم ہو۔ (نوٹ) پھبتی ایک قسم کی تشبیہ ہر جس میں مشبہ پر استہزا کرنا مقصود ہوتا ہر جیسے سیاہ فام چہرے پر چیچک کے داغوں کو گوبر میں اولے پڑنا کہیں۔ پھبتی اُڑانا۔ کسی شخص کو ایسی بات کہنا جو اس پر کامل

پھپھڑولالی

صادق ہو۔ ظرافت سے تشبیہ دینا۔ ہنسی اُڑانا۔ پھبتی سوجھنا۔ ٹھیک تشبیہ خیال میں آنا۔ (رشک) اصاف تنویر وصفا سے یہی پھبتی سوجھی چشم عالم ہیں وہ آئینۂ زانو دونوں۔ پھبتی کہنا۔ ظرافت سے تشبیہ دینا۔ (رشک) پھبتی شعرا کہتے ہیں اس گوشہ نشیں پر مضمون غم و در دکا ہی بیت حزن میں پھبتی ہونا۔ لازم یخن بیساختہ مع وجہ تشبیہ کسی کی شان میں کہا جانا۔ (رشک) گھر کی چھت بھر میں جو اک آئینہ ہر اے گل تر۔ پھبتی اسپر یہ ہوئی ہر کہ ہے دریا اُلٹا۔

پھپھیدنا ۔(ھ۔ ہندو) پھپھکنا۔ کثرت سے پاس پاس پھنسیوں کا نکل آنا۔

پھپھکنا ۔ (ھ) نشوونما پانا۔ اکھوے پھوٹنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ جیسے جسم کا پھپھکنا۔ درخت کا پھپھکنا۔

پھپھن ۔ (ھ۔ بروزن چپن۔) مونث۔ زیبائش۔ آرائش۔ تناسب موزونی چھب۔ ادا۔ (مصحفی) بال سیدھے بھی ترے قہر ہیں پیارے لیکن۔ ماڑے ہر پھبن مجھکو شکن والوں کی۔ اب یہ لفظ متاخرین کے یہاں متروک ہے۔

پھبنا ۔(ھ) زیبا ہونا۔ زیب دینا۔ کھلنا۔ موزوں ہونا۔ موافق ہونا ٹھیک ٹھیک

پھپھا ۔(ھ) مذکر۔ باپ کی بہن کا شوہر۔ عورتیں بہ تشدید حرف سوم بولتی ہیں

پھپھیٹ ۔ (ھ) مذکر (عو)! ضد۔ کد! مکر۔ دغا۔ فتنہ۔ فساد۔ غل شور۔ (میر) دیتی ہے طول بلبل کیا نالہ و فغاں کو۔ دل کے الجھنے سے ہیں یہہ عاشقوں کے پھپھیٹ۔ چھوٹوں کے لئے مچلنا اور بڑوں کے لئے پھپھیٹ مچانا کہتی ہیں۔ پھپھیٹ باز۔ مذکر۔ (عو) مکار۔ فتنہ انگیز۔ فسادی پھپھیٹ بازی۔ مونث۔ مکاری۔ عیاری۔ فتنہ انگیزی۔ پھپھیٹ ہائی۔ صفت مونث جھگڑالو عورت۔ فسادن۔

پھپھیدنا ۔(ھ) دیکھو پھپھدنا۔

پھپھھڑولالے ۔ مذکر۔ (دہلی۔ عو) جھوٹی خوشامد کی باتیں۔ مکاری اور بناوٹ کی باتیں۔ پھپھڑولالے کرنا۔ پھپھڑولالے مچانا۔ (عو) جھوٹی

پھپھس

محبت کا اظہار کرنا۔ (نقرہ) میں جھپٹ میں آکر گر پڑی تھی چوٹ تو کہیں نہیں لگی تم ناحق اتنے پھپھڑ دلالے مچاتی ہو۔ پھپھڑے (ھ) مذکر پھپھڑ دلالے پھپھڑے کرنا۔ (دہلی) پھپھڑ دلالے کرنا۔

پھپھس ۔ (ھ) صفت ؛ بھدا۔ موٹا۔ وہ آدمی جس سے مٹاپے کے مارے چلانہ جائے ؛ اُن پھلوں کی نسبت کہتے ہیں جو مٹاپے کے ساتھ بیچ میں خوف رکھتے ہیں۔ (داغ) چھاتیاں اُس کی سخت پتھر ہیں۔ اُن میں پھپس نہیں ہے کوئی سیب۔ **پھپسا** ۔ (ھ) صفت۔ مذکر ؛ پھولا ہوا۔ پُولا ؛ پھیکا۔ سیٹھا۔ مونث کے لئے پھپسی۔

پھپھک ۔ (ھ) مونث ۔ بالیدگی۔ نمو۔ بدن کی افزونی۔ درخت کی بالیدگی۔ (تسلیم) نمو کا جوش ہے برسات کا زمانہ ہے۔ بہار دیتی ہے کیسی پھپک نہالوں کی۔ **پھپکنا** ۔ (ھ) ؛ درخت کا بڑھنا ؛ کثرت سے پھنسیاں نکل آنا جسم کا تروتازہ ہونا۔

پھپھکا ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) آبلہ چھالا۔

پھپھکار ۔ (ھ) مونث ؛ سانپ کی طرح پھنکارنے کی آواز ؛ وہ آواز جو انسٹیم انجن سے نکلتی ہے پھپھکار نا۔ (ھ) سانپ کی طرح پھنکارنا۔

پھپھولا پھپھولا ۔ (ھ) مذکر ؛ آبلہ۔ پھپولا اُبھرنا۔ لازم۔ آبلہ اُٹھنا۔ پھپولا بیٹھ جانا ۔ لازم آبلہ کا پچک جانا۔ پھپولا پڑنا ۔ لازم چھالا پڑنا پھپولوں سے پھل جانا۔ کثرت سے آبلے پڑجانا ۔ (راسخ) رہیں گر تپ غم سے یوں گرمیاں کلیجا پھپولوں سے پھل جائیگا۔ پھپولے پڑنا ؛ چھالے پڑنا ؛ داغ پڑنا ؛ صدمہ ہونا کی جگہ۔ پھپولے پھوٹنا ؛ چھالوں سے پانی نکل جانا ؛ (طنزاً) دلی آرزو پوری ہونا۔ دشمنی نکلنا۔ مستی نمبر ۲ میں صرف جمع میں مستعمل ہے۔ پھپولے پھوڑنا۔ چھالے توڑنا ؛ دل کا غبار نکالنا۔ دلی عداوت ظاہر کرنا۔ حسد نکالنا۔ غصہ نکالنا۔ دل کی حسرت نکالنا۔ (خان آرزو) جاکر کے میکدے میں شیشے تمام توڑے۔ زاہد نے آج

پھٹ پڑنا

اپنے دل کے پھپولے پھوڑے۔ معنی نمبر ۲ میں صرف جمع میں مستعمل ہے۔ پھپولے والی۔ مونث۔ (ہندو) چیچک۔

پھپھوندنا ۔ (ھ) ۔ (عم) پھپوندی لگنا۔ **پھپھوندی** ۔ (ھ) مونث۔ وہ سفیدتہ جو رطوبت کی وجہ سے کسی چیز پر جم جائے۔ (جمنا۔ لگنا کیساتھ) ؎ غم سے ہوئے ہیں بال ہمارے سفید بحر۔ سر کو پھپوندی لگ گئی آنکھوں کی سیل سے۔ پھپوندی لگی۔ مونث۔ (عو) وہ عورت جس کے دانتوں پر میل جما رہے یا جو میلی کچیلی رہتی ہے۔

پھپھی ۔ (ھ) مونث۔ باپ کی بہن دیکھو پھوپی۔ (انیس) پھپھیاں سر ناقہ نظر آئی تھیں کھلے سر۔ **پھپھیا ساس** ۔ (ھ) مونث خسر کی بہن۔ **پھپھیا سُسر۔ پھپھیا سُسرا** ۔ (عو) مذکر۔ خسر کی بہن کا خاوند۔ **پھپھیرا** ۔ (ھ) مذکر۔ پھوپھی کا بیٹا۔ پھپھیرا بھائی پھپھی کا بیٹا۔ **پھپھیری** ۔ (ھ) مونث پھوپھی کی بیٹی۔ پھپھیری بہن پھپھی کی بیٹی

پھٹ ۔ (ھ) صفت ؛ تنہا۔ فرد۔ طاق ؛ مذکر۔ (عم) فٹ۔ چوبیس گرہ کا پیمانہ۔

پھٹ ۔ (ھ) مونث۔ پھٹکار۔ تف۔ پھٹ پھٹ ۔ (ھ) نفرین کا کلمہ۔ **پھٹی تھڑی** ۔ (توبۃ النصوح) جہاں جاتے دُور دُور جس کے پاس کھڑی ہوتے پھٹ پھٹ ۔ پھٹ پھٹ کرنا۔ لعن طعن کرنا برا بھلا کہنا۔

پھٹاکا ۔ (ھ) مذکر۔ (عو) معاملے کے یکسو ہوجانیکو کہتی ہیں۔ فیصلہ۔

پھٹ پھٹ ۔ (ھ) مونث۔ جوتی کی آواز۔ پھٹی ہوئی ایڑی کی جوتی کی آواز۔

پھٹ پڑنا ۔ (ھ) ؛ بڑھ جانا۔ خوب موٹا ہونا ؛ زوروں پر ہونا۔ (شوق قدوائی) دل کا دینا مجھے کیا آپ ہی منظور ہوا۔ پھٹ پڑی اُسپہ جوانی تو میں مجبور ہوا ؛ افراط سے ہونا۔ کثرت سے کسی بات کا ہونا۔ شدت سے ہونا۔ (سحر) کیا پھٹ پڑا ہے حُسن خداداد باغ میں جمع ہوجانا۔ (نقرہ)

پھٹا

آج بازار میں خربزہ پھٹ پڑا ۱؎ پھٹ جانا شق ہو جانا۔ (داغ) یونہی جو سینے پہ ہوگی اُبھار کی صورت۔ یہ سیب پھٹ نہ پڑینگے انار کی صورت ۲؎ ٹوٹنا بوجھ سے گر پڑنا ۳؎ دائے قسمت پھٹ پڑی ڈالی وہ شاد جسپہ لٹکایا گیا اپنا قفس۔ پھٹ جانا۔ پھٹنا ۱؎ دل۔ جی کے ساتھ) بیزار ہو جانا۔ (فقرہ) اُن کی نہیں باتوں سے میرا جی پھٹ گیا ۲؎ دیکھو آنکھیں پھٹ گئی ہیں۔ پھٹ سے۔ فوراً بے تامل۔ (فقرہ) آپ کو جو خیال گزرتا ہو پھٹ سے کہہ بیٹھتے ہیں۔

پھٹّا۔ (ھ) بانس کا ٹکڑا جسکو طول میں پھاڑا ہو۔

پھٹا صفتِ مذکر۔ پھٹا ہوا۔ پھٹا اُدھڑا۔ صفت۔ عو۔ پھٹا ہوا اُدھڑا ہوا کپڑا۔ (فقرہ) ماما کا پھٹا اُدھڑا میں ہی سی دیتی ہوں۔ پھٹا پُرانا صفت (عو) ۱؎ خراب خستہ۔ گلا ہوا بوسیدہ کپڑا۔ (شاد) سوائے خلعت زر سو فلک جو دے ہم کو۔ گلہ نہیں ہے جنوں میں پھٹے پُرانے کا۔ پھٹا پڑنا ۱؎ نکلا پڑنا۔ درد سے سر یا آنکھوں کا شق ہوے جانا ۲؎ زور میں ہونا۔ نہایت موٹا ہونا۔ (شوق قلمی) تھا عجب پیچ تاب سنبل کا۔ پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گل کا دیکھو آنکھیں پھٹی پڑتی ہیں پھٹا پھٹا پیخانہ۔ (عو) وہ پیخانہ جس کا قوام بگڑا ہوا ہو۔ (فقرہ) مُنے کی پیٹ میں اُچار رہتا تھا پھٹا پھٹا پیخانہ آتا تھا۔

پھٹ پڑے سُونا جس سے ٹوٹیں کان۔ مثل۔ صحیح پھٹ پڑے ہے دیکھو پھٹ۔

پھٹ پھٹانا۔ (ھ) ۱؎ پھڑ پھڑانا۔ وہ آواز نکالنا جو بکری اور کتے کے کانوں کی حرکت سے ہوتی ہے ۲؎ (عو) دوڑ دھوپ کرنا۔ پیچھے ہونا۔ (فقرے) کُتّے نے کان پھٹ پھٹائے۔ موقع نکل گیا اب پھٹ پھٹانے سے کیا حاصل ہوگا

پھٹک۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ۱؎ بلور۔ کچا ہیرا۔ پنجڑا ۲؎ جال۔

پھٹکا۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) لمحہ۔ لحظہ۔ تنہا مستعمل نہیں ہے ۲؎ پنجڑا ۳؎ دیکھو پھٹکی نمبر ۳۔ پھٹکے بھر میں۔ لمحہ بھر میں (نباتات النعش) ٹیپ کے ذریعہ سے جا ہو تو پھٹکے بھر میں سارے مکان کو ہوا سے خالی کر دو۔ پھٹکا رہنا۔

پھٹکر

پھٹکے رہنا۔ دُور رہنا۔ الگ الگ رہنا۔ (صبا) کسی نے معرکۂ عشق میں نہ ساتھ دیا۔ ہمارا سایہ رہا ہم سے تیر بھر پھٹکا۔ اب پھٹکا پھٹکار رہنا۔ پھٹکے پھٹکے رہنا زیادہ مستعمل ہے۔ پھٹکا نہ کھانا۔ (عو) فوراً مر جانا۔ تڑپنے کا موقع بھی نہ ملنا۔

پھُٹکا۔ (ھ) مذکر۔ بتاشے کی شکل کے بسکٹ۔ (فقرہ) روکھے آٹے کے پھُٹکے اور سوکھی روٹی کے ٹکڑے بھی پیٹ میں پڑ جائیں تو شکر کرو۔

پھٹکار۔ (ھ) مونث۔ بددعا۔ لعنت ۲؎ بے رونقی ۳؎ ذلت و خواری ۴؎ (دہلی) آمیزش۔ چاشنی۔ (فقرہ) اس پانی میں کیوڑے کی پھٹکار ہے۔

پھٹکار برسنا۔ اُداسی چھانا۔ لعنت برسنا۔ رونق جاتی رہنا۔ (داغ) ہوے بزم میں جب سے اغیار داخل۔ برستی ہے پھٹکار محفل میں تیری

پھٹکار مُنہ پر برسنا۔ چہرے کا بے رونق ہونا۔ (جانصاحب) پھٹکار کسکے منہ پہ برستی ہے چل چلے۔ مُنہ اپنا دیکھ مردوے منگو اکے آئینہ۔

پھٹکار۔ (ھ۔ بالفتح) مونث ۱؎ کوڑے کی آواز۔ (فقرہ) چالاک گھوڑی کو کوڑے کی پھٹکار کافی ہے ۲؎ پتھر پر کپڑا دھونے کی آواز ۳؎ اناج پھٹکنے کی آواز ۴؎ جھڑک دینا۔ جھڑکی۔ (فقرہ) آج تمھاری وجہ سے مجھ پہ پھٹکار پڑی ۵؎ رسی کا کوڑا جو لمبا ہوتا ہے جس سے گھوڑے کو سدھاتے ہیں۔ پھٹکارنا ۱؎ چابک مارنا۔ (انشا) اگر حکم ہو تو سائیس سُلفے کا دم لگا کر یہ پھٹکاروں اوبھی میں سبزے کو ایک کوڑا ۲؎ دور و نزدیک کرنا۔ ملامت کرنا۔ سرزنش کرنا نکال دینا دور کرنا۔ (داغ) ہم نے پھٹکار دیا ناصح کو۔ کان کھانے کے لئے تھا۔ ۳؎ کپڑے کو دھوتے وقت دے دے مارنا ۴؎ حاصل کرنا۔ کمانا۔ روپیہ پیسا جمانا۔ (فقرہ) آج جوئے میں چار روپے پھٹکار لئے ۵؎ (بازاری) بیخ و بنیاد سے خراب کرنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا بھی اُونے پُونے پھٹکار ڈالو ۶؎ (عو) سُوپ میں پھٹکنا۔ اس جگہ پھٹکار لینا بیشتر استعمال میں ہے۔

پھُٹکر۔ (ھ) صفت۔ (عو) علٰحدہ۔ اکیلا۔ (فقرہ) تم سب سے پھٹکر

پھٹکری

ہو کر کہاں رہو گے۔

پھٹکڑی ۔ (ھ) ۔ مونث ۔ ایک دوا کا نام

پھٹکل (ھ) ۔ بالضم وفتح چہارم ۔ (صفت ۔ (عو) ۱ تنہا ۔ طاق ۔ جُدا ۲ متفرق مختلف ۔ (مراۃ العروس) صرف بزاز اور ہزاری مل دو رہیں ان کو کل پر رکھو یہ پھٹکل حساب آج طے ہو جائے تا ریز گاری ۔ خُردہ ۔

پھٹکن ۔ (ھ) ۔ مونث ۔ پچھوڑن ۔ بھوسی اور کوڑا کرکٹ جو غلّہ پھٹکنے سے نکلے ۔ اناج کا پھوک ۔

پھٹکنا ۔ (ھ) ۱ سُوپ سے غلّہ صاف کرنا ۔ پھٹک کر کوڑا کرکٹ جُدا کرنا ۲ جھاڑنا ۔ (داغ) حضرتِ شیخ اپنی ریشِ دراز ۔ چھاج کی طرح سے پھٹکنے لگے ۳ لازم ۔ آمد و رفت کرنا ۔ سرسری طور پر آنا ۔ بھولے سے چلا آنا ۔ (بحر) ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہے ۔ کبھی اُدھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے ۔ دیکھو پاس پھٹکنا ۔ پھٹکنے نہ پانا ۔ (لکھنؤ) آنے نہ پانا ۔ پھٹکنے نہ دینا ۔ (لکھنؤ) آنے نہ دینا ۔ گھسنے نہ دینا ۔ (سحر) دروازے پر پھٹکنے نہ دینا رقیب کو ۔ اس باب خاص میں نہ کچھ ارشاد کیجئے ۔

پھٹ کے چلنا ۔ علٰحدہ ہو کے چلنا ۔ الگ راستہ اختیار کرنا ۔ نفرت اور بیزاری ظاہر کرنے کے لئے ۔ (شاد) ہم وہ وحشی ہیں جب نکلتے ہیں ۔ چاکِ دامن بھی پھٹ کے چلتے ہیں ۔

پھٹکنا ۔ (ھ) ۔ بسکون سوم وفتح چہارم) مذکر ۔ غلیل کا فیتہ جس میں غلّہ رکھکر چھوڑتے ہیں ۔ (داغ) اے طایرانِ باغ مبارک ہو زندگی صیاد کی غلیل کا ٹوٹا ہی پھٹکنا ۔

پھٹکی ۔ (ھ) مونث ۱ وہ گٹھی جو خشک سفوف کے گھولنے میں پڑ جاتی ہے ۲ ایک چھوٹا سا پرند ۔ مثال کے لئے دیکھو پھٹکی ناسخ کا شعر ۳ وہ خون یا پیپ کا دھبا جو پیچانے یا کھنکار کے ساتھ نمودار ہوتا ہے ۴ وہ گٹھی جو دہی یا دودھ میں پڑ جاتی ہے ۔ (مراۃ العروس) اصغری نے دہی پھٹکا تو

پھٹنا

کھٹنا چونا کئی دن کا باسی نیلا نیلا پانی الگ اور دہی کی پھٹکیاں الگ

پھٹکی ۔ (ھ) مونث جھاکڑ کی ٹوکری مع ڈھکن جس میں چڑیمار چڑیاں پکڑتے ہیں ۔ ایک قسم کا پنجرا ۔ (ناسخ) اڑا لیجائیگا شوق چمن پھٹکی کے پھٹکو کو ۔ عبث صیاد پھٹکی میں مرے پر بند کرتے ہیں ۲ وہ کھٹکا جو میوہ دار درختوں کی حفاظت کے واسطے باندھ دیتے ہیں ۔ اس کی آواز سے چڑیاں اڑ جاتی ہیں اور پھلوں کو نقصان نہیں پہنچا سکتیں ۔

پھٹنا ۔ (ھ) ۱ چاک ہونا ۔ (فقرہ) تمھارا پاجامہ کیونکر پھٹ گیا ۲ سر کے بالوں کا خشکی کی وجہ سے تڑ تڑا تا ٹکڑوں کا جدا ہونا ۔ علٰحدہ ہونا ۔ (فقرہ) بادل پھٹ گیا چاندنی پھیل گئی ۳ شگاف پڑنا ۔ (فقرہ) جاڑے میں ہاتھ پاؤں پھٹ گئے ۴ شق ہونا ۔ (فقرہ) زمین پھٹ گئی ۵ اجزا کا الگ الگ ہو جانا ۔ (فقرہ) دودھ پھٹ گیا ۶ ہٹنا (دل کے ساتھ) نفرت ہونا (فقرہ) انھیں باتوں سے میرا دل پھٹ گیا ۷ گھوڑے کا باگ کے اشاروں کے خلاف جانا ۔ (انیس) گھوڑے کو کسی باگ پہ پھٹتے نہیں دیکھا ۔ بڑھکر کبھی جرار کو ہٹتے نہیں دیکھا ۔ پھٹی پھٹی باتیں ۔ مونث ۔ وہ باتیں جن سے ملال ظاہر ہو (شعور) نہ اے دریدہ دہن کر پھٹی پھٹی باتیں ۔ ہمیں تماشِ سخن میں رفو نہیں آتا

پھٹے پھٹے دیدے ۔ مذکر ۔ (لکھنؤ) چپڑے چندھے دیدے ۔ (سحر) کہاں یہ آنکھ کہاں وہ پھٹے پھٹے دیدے ۔ ہرن چکارہ ہے کیا رتبہ جانور کیلئے

پھٹے حالوں ۔ پھٹے حالوں سے ۔ مفلسی کی حالت میں خستہ حال (شاد) سُرخرو ہوں غم سے گو صد چاک دل والوں میں ہوں ۔ لعل گدڑی کا مثالِ گل پھٹے حالوں میں ہوں ۵ بوسیدہ ہوئی ہیں لنگیاں جب سے میں بھرتی ہی برہنگی پھٹے حالوں سے ۔ پھٹے میں پاؤں دینا ۔ مونث ۔ دخل در معقولات کرنے والے شیخی خورے کی نسبت بولتے ہیں ۔ پھٹے میں پاؤں اڑانا ۔ پھٹے میں پاؤں دینا ۱ ناحق کسی کی بلا اپنے ذمے لینا ۔ کسی کے معاملہ میں دخل دینا ۔ (نکہت) ہے رشک مجھکو خارِ بیاباں کا اے جنوں

پھٹے سے مُنہ

دیتا ہے کس لئے یہ کسی کے پھٹے میں پاؤں ۔ بیچ میں بولنا۔ کسی کام میں دخل دینا۔ کسی کے بیچ میں دخل دینا یا سمجھانا بجھانا (شاد) پھٹے میں پاؤں کیوں دیتے ہیں ناصح ۔ نہیں ہم چاک سیتے آستیں کے ۔ پھٹی ہوئی آواز جھرجھری اور قابو سے باہر آواز۔ اکثر کلٹھ پھوٹنے یا بچپن میں زیادہ زور دیکے گانے سے آواز بھاری ہوجاتی ہے۔ اُس کو پھٹی ہوئی آواز کہتے ہیں۔

پھٹے سے مُنہ پھٹے مُنہ ۔ (ع) کلمۂ تحقیر۔ لعنت خدا کی تُف ہے۔ زوف ہے ۔ (جانصاحب) ڈولی منگوادو مجھے ہوجاؤں میکے کو سوار۔ پھٹے سے مُنہ مجھ سے کی بیوجہ کی تکرار آج ۔ انھیں معنوں میں اے پھٹے سے منہ بھی کہتی ہیں ۔ (بنات النعش) چھوٹی آپا نے مجھکو چھیڑا ابھی کہ اُنہوں نے کے ساتھ تیر کی طرح گئی تو تھیں اے پھٹے سے مُنہ اس نے بات بھی نہ پوچھی ۔ (بہار عشق) کیا کہوں اور بیحیا تجھکو پھٹے مُنہ لعنت خدا تجھکو۔

پھٹیل ۔ (ھ) صفت ۔ جُفت کے خلاف ۔ جانوروں کے جوڑے میں سے جو ایک رہ جائے اُس کو پھٹیل کہتے ہیں۔

پھچاپھچ ۔ (ھ) مونث ۔ دَلدَل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز۔

پہچان ۔ (ھ) مونث ۔ علامت ۔ نشانی ۔ تمیز ۔ شناخت ۔ واقفکاری شناسائی اس معنی میں بیشتر جان پہچان مستعمل ہے ۔ پہچاننا ۔ (ھ) ۔ سمجھنا اچھی طرح جاننا ۔ شناخت کرنا ۔ معلوم کرنا ۔ تمیز کرنا ۔ (امیر) قتل کر پر اک ذرا اے تیغ یار ۔ آسشناناآ شنا پہچاں کر ۔ (انیس) پہچانتے نہیں تمھیں بھائی یہ اہل شہر ۔ جانے دو آؤ دور کرو دھیان ہی کدھر ۔ پہنوانا ۔ پہچاننا کا متعدی المتعدی ۔

پھدُپھدانا ۔ (ھ) دانوں پھنسیوں کا بہ افراط نکل آنا ۔ درخت میں کثرت سے شاخیں پھوٹنا ۔ بدن میں کثرت سے روئیں یا بال نکل آنا ۔ (محصنات) اُسترے کا پھروانا تھا کہ پھدُپھدا کر ایک کی جگہ دس روئیں اور رونگی

پھر

جگر کالے کر خت بال نکل پڑے ۔

پھدک ۔ (ھ) مونث ۔ جوش ۔ (فقرہ) دال میرا بھی پھدک بھی نہیں تی

پھدکنا ۔ (ھ) ا اُچھلنا ۔ جست بھرنا ۔ اُچھل اُچھل کے چلنا ۔ مینڈک کی طرح اُچھلنا ۔ خوشی سے کودنا ۔ (مینڈک اور پرندوں کے واسطے مخصوص ہے) (فقرہ) رنگ برنگ کے جانور پھدک پھدک کے اِدھر سے اُدھر اُدھر سے اِدھر اُڑتے پھرتے ہیں ۲ بچے اور پست قد آدمی کی نسبت بھی مجازاً کہتے ہیں ۔ اور کبھی نبض کے لئے بھی (فقرہ) بچہ پیٹ میں پھدکتا ہے نبض پھدکتی ہے ۔

پھدکی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک چھوٹی چڑیا کا نام ۔ پھدکی مارنا ۔ (دہلی) جست بھرنا ۔ چھلانگ مارنا ۔

پھڈا ۔ (ھ) صفتِ مذکر ۔ (دہلی) ا جوتا جس کی ایڑی بیٹھی ہوئی ہو ۲ وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہوا چلے ۳ وہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے ۔ پھڈی ۔ صفت ۔ مونث ۔ بیٹھی ہوئی ۔ جیسے پھڈی جوتی ۔ پھڈی ناک ۔

پُھڈا ۔ (ھ) ذکر ۔ طاقچہ یا گڑھا جو پاؤں رکھنے کے واسطے کسی دیوار یا کنوئیں میں بنا دیتے ہیں تاکہ اُترنے چڑھنے میں آسانی ہو۔

پھُر ۔ پھُرپھُر ۔ (ھ) مونث ۔ چڑیوں کے اُڑنے کی آواز ۔ پھُر سے ۔ جلد فوراً ۔ (نکہت) تال کو جب ہم کیا سُر سے ۔ طائر روح اُڑ گیا پھُر سے پھُر سے اُڑ جانا ۔ جلد پرواز کرنا ۔ خفیف آواز کے ساتھ پرواز کرنا ۔

پھر (ھ) ا پھرنا سے امر کا صیغہ ۲ دوبارہ بعد ازاں ۔ تب تو (فقرہ) تم پر سوں پانچ روپے لے گئے تھے آج پھر تقاضہ ہے ۔ یہ سب کچھ ہمارے سامنے ہوا پھر ہم گھر چلے گئے ۳ مکرر ۔ ضرور ۔ (داغ) کرے مجھ سے ہر چند وہ بھولی باتیں ۔ مگر پھر کہو بھلا کہ قاتل یہی ہے تا تاہم ۔ (جلال) لاکھ تم ہو قریب تر دل سے ۔ پھر بہت دور ہم ہیں منزل سے ۵ اور مزید براں ۔ (داغ) وعدہ

پھر

دفا کرنا پھر اُسپہ یہ تاکیدیں - تا حشر ٹھہر جاؤ کیوں جان نکلتی ہے ؟ پھر گزدفع) وہ ایک ایک کی سنو سنا گئے مجھکو - کھلی زبان جو اُن کی تو پھر نہ بند ہوئی - ؛ اُسدم - اُسوقت - (جلال) پھر رہے ہوں میری نظروں میں وہ حبب پھر کوئی دیکھے پریشانی مری ؟ اب - (صبا) زاہد و ریاے مے سے پھر کنارا کس لئے - شک نجاست کا اگر آب رواں رکھتا نہیں ؟ مگر - (انجم) مے و اعظا حرام ہے پھر کیا کرے کوئی - کیونکر تلافیِ غم دنیا کرے کوئی - پھر میں ترتیب بھی پائی جاتی ہے جیسے زید آیا پھر بکر آیا - یعنی زید پہلے آیا اُس کے بعد بکر آیا - پھر آنا ؛ واپس آنا - دوسری بار آنا ؛ گشت لگا آنا - (فقرہ) تم بڑی جلدی سارے باغ میں پھر آئے - پھر بھی موچی کے موچی رہے - مثل کچھ ترقی نہیں کی حالت بدستور سابق رہی - پھر بیٹھنا - منحرف ہو جانا (فقرہ) ایک ٹھاکر نے اپنے علاقے کی قسط وقت پر نہ ادا کی تنگ طلبی ہوئی تو وہ پھر بیٹھا - پھرے گھوڑے یہیں سے - مثل مُتلوّن مزاج آدمی کے نسبت بولتے ہیں یعنی یہ حال ہے کہ ادھر بات کہی اُدھر مکر گیا - کہا اور فوراً بات پلٹ دی - پھر پڑنا - غصے میں کسی طرف متوجہ ہو جانا - (رشک) لطف خرام و الفت ماہ آڑے آگئی - کب کے نہیں تو پھر پڑے ہوتے چکور پر پھر پھر کر - بار بار - پلٹ پلٹ کے پھر جانا ؛ برگشتہ ہو جانا - مڑ جانا - واپس ہو جانا - پھرسے - (لکھنؤ) از سر نو - نئے سرے - (سحر) نسخہ سے بھی کم از نسخۂ اکسیر نہیں - ہر برس پیر مغاں پھرسے جواں ہوتا ہے - پھر کوں جیئے کس کا راج مثل - ع - دیکھو پھر کوں مرے کوں جیئے - (فقرہ) میں تو یہ چاہتا ہوں میری آنکھوں کے سامنے محمد علی کا گھر آباد ہو جائے پھر کوں جیئے الخ پھر کوں مرے کوں جیئے - مثل - یعنی کام جلد ہونا چاہیئے - آئندہ نہیں معلوم کیا واقعہ پیش آئے - پھر کہو - تو کیا ہوگا - کرتے تو ہو سوال پر اُس سے حشر میں - اور اُس کو گر جواب نہ آیا تو پھر کہو - پھر کے دیکھنا - پھر پھر کے دیکھنا ؛ کسی کے چھوڑ کر چلے جانے پر اشتیاق دیدار جتانے کی جگہ

پہر

(آتش) نکلتی کس طرح ہے جان مضطر دیکھتے جاؤ - ہمارے پاس سے جاؤ تو پھر کر دیکھتے جاؤ ؛ اشتیاق - انتظار یا خوف کی حالت ظاہر کرنے کے لئے - (سحر) سب ہیں کوٹھے پہ شب ماہ میں اک یار نہیں - آج پھر پھر کے نہیں دیکھتے جانے والے - (قدر) دیکھتا رہتا ہوں پھر پھر کے ہوا گلشن کی - پتا کھڑکا تو میں سمجھا کہ وہ صیاد آیا - پھر کے پس پشت نہ دیکھنا بھاگنے والے کی نسبت بولتے ہیں - جو پلٹ کر نہ دیکھے - (رشک) غیر ایسے اُڑیں پھر کے پس پشت نہ دیکھیں - اللہ کرے اقبال سے ادبار بدل جائے - پھر کے نہ دیکھنا ؛ کمال تنفر - بیزاری سے بے پروائی کی جگہ (آتش) جاتے ہیں کوے یار سے ہم ایسے ہو کے تنگ - کعبہ بھی ہو تو پھر کے نہ اکبار دیکھئے ؟ پھر نہ آنا - واپس نہ آنا - (مراۃ العروس) میاں جس دن سے لاہور گئے پھر کر گھر کی صورت نہ دیکھی - پھر مانگ - پھر مانگو - سائل سے اُس وقت کہتے ہیں جب کچھ دینا منظور نہیں ہوتا (ناسخ) خوش نہ ہوتا تو کبھی ہنس کے نہ کہتا پھر مانگ - کیا ہوا اس سے جو سائل میں ہوا بوسہ کا - پھر نہ کہنا - الزام نہ دینا - شکوہ نہ کرنا - پہر - (ف) بفتح اول و سکون دوم - سنسکرت میں بفتح اول و دوم - اردو میں بفتح اول و دوم ہے - مذکر - دن رات کے چوبیس گھنٹوں میں سے آٹھواں حصہ - پہر بجنا - (لکھنؤ) ایک پہر گزرنے کی شناخت کے واسطے گھنٹہ بجاتے تھے - (سحر) رخصت اے روز وصال اب وہ بجے تیں پہر جس میں مرمر کے بچے تھے وہی شب ہوتی ہے - پہر رات آنا - رات کا ایک پہر گزر جانا - (شعور) دو پہر رات آچکی باقی رہی ہے بارہ نصف - پہر رات جانا ایک پہر رات گزرنا - (شعور) وعدۂ شام میں فرق آیا خدا خیر کرے دل دھڑکتا ہی چلی تو پہر رات گئی - پہر کٹنا - پہر گزرنا - بسر ہونا - (امیر) ایک ایک گھڑی روز قیامت سے بڑی ہے - کس طرح کٹیں چار پہر ہجر کی شب کے -

پہرا

پہرا ۔(ھ۔ بروزن صحرا ۔فارسی میں پہرہ ۔محافظت ۔نگہبانی ۔)مذکر ۔حراست ۔قید ۔چوکی ۔حفاظت ۔(گلزارنسیم) دروازوں پہ دیوؤں کا تھا پہرا ۔بھوا کے خبر وہ شحنہ ٹھہرا ۔سنتری ۔دربان محافظ ۔گشت سپاہیوں کا ۔(عو) پہر ۔جیسے اگلا پہرا ۔پچھلا پہرا ۔زمانہ جیسے بڑھتی کا پہرا ۔یعنی اقبال کا زمانہ ۔پہرا اُٹھنا ۔پہرے چوکی کا موقوف ہونا ۔(اشرف) نہ آنے پائے خوشی عمر بھر مرے دل میں ۔یہاں سے داغوں کا پہرا نہ جانجاں اُٹھا ۔پہرا بٹھانا ۔حفاظت کے واسطے آدمی متعین کرنا ۔(مصحفی) خفا ہیں آپ جو مستوں کے آنے جانے پر ۔بٹھائے کیا کوئی پہرا شراب خانے پر ۔پہرا بدلنا ۔چوکی بدلنا ۔پہرا بدلوانا ۔ایک محافظ کی جگہ دوسرا قایم کرنا ۔پہرا بیٹھنا ۔حراست ہونا ۔محافظوں کا کسی جگہ متعین ہونا ۔(داغ) پہرے بیٹھے ہیں وہاں غیروں کے اندر باہر ۔روز ہم پھر کے چلے آتے ہیں باہر باہر ۔پہرا چوکی دینا ۔محافظت کرنا پاسبانی کرنا ۔(داغ) پاسباں لیتا ہی تنخواہ بھی رشوت بھی بہت ۔دو یہ خدمت ہمیں دیں مفت میں پہرا چوکی ۔پہرا چوکی بٹھانا ۔محافظوں کا مقرر کرنا (فقرہ) اسباب اچھی طرح بند کرکے باہر اچھی طرح پہرا چوکی بٹھا دیا پہرا دینا ۔رکھوالی کرنا مجازاً ۔جاگنا ۔پہرا لگنا ۔(دہلی) پہرا کھڑا ہونا پہرا نکلنا ۔محافظوں کا حراست یا حفاظت کے لئے برآمد ہونا ۔(رشک) نکلا ہے تری مردِ کبِ چشم سے پہرا نگین مگر ائے بتِ خونخوار ہیں آنکھیں ۔پہرے پر کھڑا ہونا ۔محافظ ہونا ۔نگراں ہونا ۔(منیر) کھانے پینے کی چیز نگہ آئے ۔خود بدولت کھڑے ہیں پہرے پر ۔پہرے دار ۔مذکر ۔چوکیدار ۔محافظ ۔دربان ۔پاسبان ۔پہرے میں دینا ۔حراست میں دینا ۔بند کرنا قید کر دینا ۔پہرے میں رکھنا ۔نظر بند رکھنا ۔حفاظت میں رکھنا پہرے میں ہونا ۔حراست میں ہونا ۔حوالات میں ہونا ۔

پھرا ۔(ھ) مذکر ۔وہ لانبا تختہ جو شہتیر کے چیرنے سے نکلتا ہے ۔

بھرت

پھڑاٹا ۔(ھ) مذکر ۔(لکھنؤ) پرندے کے اُڑنے کی آواز ۔(دہلی میں پھڑاٹا بولتے ہیں ۔پھڑاٹا بھرنا ۔پھڑانا ۔آواز سے اُڑنا ۔صاف اور جلد پڑھنا لکھنؤ اور دہلی میں اس معنی میں فراٹے بھرنا عموماً زبانوں پر ہے ۔

پھرارا ۔(ھ) صفت ۔خشک ۔سوکھا ۔لکھنؤ میں اس جگہ پھرہرا بولتے ہیں دیکھو پھرہرا ۔

پھرانا ۔(ھ) حبت کرنا ۔پھاند جانا ۔کود جانا ۔(صبا) دیوار کود زنداں کی پھرا گئے دیوانے جسدم یہ خیال آیا میداں کسے کہتے ہیں ۔اب ان معنوں میں متروک ہی ۔جھنڈے کا پھرہرا ہلنا ۔لہرانا ۔پروں کو پھٹ پھٹانا ۔(آبحیات) پانی میں درختوں سے جانور اُترتے ہیں نہاتے جاتے ہیں آپس میں لڑتے جاتے ہیں پروں کو پھراتے ہیں اور اُڑ جاتے ہیں ۔

پھرانا ۔(ھ) پھرنا کا متعدی ۔گشت کرانا ۔گھمانا سیر کرانا ۔چکر دینا جیسے چکی پھرانا ۔ساتھ لئے پھرنا ۔حیراں کرنا ۔بھٹکانا ۔پاؤں تڑوانا ۔نوٹ پھرانا ۔پھیرنا کا فرق ۔جب ایک جانب سے دوسری جانب مائل کرنا مقصود ہوتا ہی تو پھیرنا کہتے ہیں جیسے آنکھ پھیرنا ۔باگ پھیرنا ۔اور جب پھرنے والی چیز کے واسطے بولتے ہیں تو پھرانا کہتے ہیں ۔جیسے سر پھرانا چکی پھرانا ۔پھرائی ۔(ھ) صفت ۔جاگڑ ۔وہ چیز جس کے واپس کر دینے کا اقرار ہو ۔پھرتا ۔لوٹتا ہوا جیسے پھرائی میلا ۔پھرائی ۔(ھ) مونث ۔واپسی واپس کرنے کا تاوان ۔

پھُر پھُرانا ۔(ھ) پھُر پھُر کرنا ۔جیسے کان میں کسی پروار کیڑے کا پھُر پھُرانا ۔کسی چیز کا ہوا میں حرکت کرنا اُڑنا ۔

پھُرپھُری ۔(ھ) مونث ۔(ہندو) کپکپی ۔لرزہ ۔تھرتھری ۔

پھرپھَنَد ۔(ھ ۔پھیر ۔چکّر ۔پھند ۔جال ۔) مذکر ۔(ہندو) فریب ۔مکر چھل ۔پھرپھندی ۔(ھ) ۔(ہندو) صفت ۔چال باز ۔عیّار ۔

پھرت ۔(ھ) مونث ۔گھوڑے کی گردش ۔گھوڑے کا پھرنا ۔

پھرتا

(داغ) سمندِ عمرِ رواں جب چلا تو تیز چلا - نہ کاوا ہے نہ اٹیرن نہ ہے پھرت اُس کی - (فقرہ) نئے گھوڑے کی پھرت ہو رہی ہے؛ ناچنے میں پھرتی سے پھر جانا - چلت پھرت -

پھرتا - (ھ) صفت ؛ پھراؤ نمبر ۲؛ دلاتی - بتّا - کمیشن - پھرتا بھاڑا - واپسی کا کرایہ - پھرتا رہنا ؛ واہی تباہی پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا ؛ گردش کئے جانا -

پھرتی - (ھ) مونث جلدی - چالاکی - چستی - تیزروی - (میر حسن) کہاروں کی زر بفت کی کُرتیاں - اور اُن کی دبے پاؤں کی پھرتیاں (کرنا ہونا کے ساتھ) پھرتی سے - جلدی سے - فوراً - پھرتی کھیل جانا (دہلی) پھرتی کر جانا - جلدی کر جانا - پھرتیلا - (ھ) صفت مذکر - چست چالاک - تیز - ہوشیار - جلدی سے - کام کرنے والا - (داغ) سمند بادپا بھی زیر راں ہے - سوار اس پر وہ پھرتیلا جواں ہے - مونث کیلئے پھرتیلی ہے

پھر جانا - سرکشی کرنا - لوٹ جانا - واپس ہو جانا - ٹیڑھا ہو جانا - اکتا جانا - بیزار ہو جانا - دیکھو پھرنا -

پھرچا - (ھ) مذکر - (ہندو) فیصلہ -

پھرسا - (ھ) مذکر - کدال - کھاڑی -

پھرکی - (ھ) مونث ؛ چھوٹا سا پھرنے والا لٹو ؛ چمڑے کا ٹکڑا جس پر کاتنے کا تکلا گردش کرتا ہے ؛ مدوّر لکڑی جسے تارکش استعمال کرتے ہیں ؛ مدوّر لکڑی چھوٹے پہیے کی شکل کی ؛ گیندے کے پھول کی ایک قسم ؛ چرخی کی مدوّر لکڑی - پھرکی کی طرح پھرنا - ایک جگہ یا ایک حال پر قرار نہ ہونا -

پھرکی ڈنڈ - (لکھنؤ) وہ ڈنڈ جو جسمانی ریاضت کی وجہ سے پھرے ہوئے ہوتے ہیں - (رشک) پھرکی ڈنڈ پیچ نورتن اے غیرت ماہ - چاہئے سبعۂ سیارہ ہوں ہر بازو پر -

پھرنا - (ھ) لازم ؛ گردش میں آنا - چکر کھانا - گھومنا - جیسے برما

پھریرا

پھرنا - پہیہ پھرنا ؛ تبدیل ہونا - بدل جانا - (عاشق) پھرتے ہی ہوا کا رُخ پھر اہوں - ساقی ساقی پکارتا ہوں ؛ مائل ہونا - متوجہ ہونا - (داغ) تری جانب ہی پھر جاتی خدائی - مگر کافر تجھے اتنا نہ پایا ؛ براز کی حاجت رفع کرنا - پاخانہ پھرنا ؛ واپس ہونا - کسی خریدی ہوئی چیز کا واپس ہو جانا - (صبا) بُت پرستی سے نہ طینت مری زنہار پھری - سجہ سو بار خریدی گئی سو بار پھری ؛ ٹیڑھا ہونا - جیسے دھار پھر جانا ؛ خرام کرنا - گشت کرنا - گشت لگانا - (فقرہ) دیر تک باغ میں پھرتے رہے ؛ پلٹنا - واپس آنا ؛ روٹھ کر اُٹھ چلے تھے انشا سے - بارے پھر ہو کے مہربان پھرے ؛ مکرنا - پلٹنا - (فقرہ) تم اپنے قول سے کیوں پھرتے ہو ؛ بیسر ہو جانا (فقرہ) روز مٹھائی کھاتے کھاتے طبیعت پھر گئی ؛ مشہور ہونا - (محسن) وہ توحید کی اک دُہائی پھری - کہ دَورِ بتاں سے خدائی پھری ؛ الیس پوت ہونا - جیسے سفیدی پھرنا ؛ (رے کے ساتھ) منحرف ہونا - سرکش ہونا ؛ آتش بنایا جادو رہ مجھکو خاکساری نے - پھرا جو مجھ سے زمانہ میں وہ خراب ہوا ؛ مارا مارا پھرنا ؛ داغ کا ذکر سُن کے وہ بولے - ایسے ایسے ہزار پھرتے ہیں ؛ چکر آنا - جیسے سر پھرنا ؛ (پانی کے ساتھ) گُلتع ہونا - جیسے سونے چاندی کا پانی پھرنا ؛ چل جانا - (داغ) قاتل نے وقت ذبح لیا جب خدا کا نام خنجر ہماری حلق پہ آسان پھر گیا - پھروانا - (پھرنا کا متعدی) واپس کرانا -

پھریرا - (ھ) صفت مذکر - مونث کیلئے پھریری ہے - (لکھنؤ) تری یا رطوبت پہنچنے کے بعد خشک ہونیوالا - (شرف) جنوں ہو کے بھی صحرا میں شگوفہ اپنی نہ کم ہوگی - پھریرے ہوں گے کانٹوں پر گریباں آستیں دامن ؛ خشک شدہ زخم - (رشک) دیدیا قاتل نے آب تیغ کا تازہ نشاں - جب سُنا زخم دلِ عاشق پھریرا ہو گیا - (دسہرا - کٹھرا - قافیہ ہے -) ؛ چھنکا ہوا - (دال اور چاول کی نسبت) - (ابن الوقت) مونگ دال کا

پھری

بھرتا دھوئی ماش کی پھریری دال ۲ مذکر۔ جھنڈے کے اوپر کا کپڑا۔ جھنڈا

پھُرَہِری (ف) (ھ) مونث (لکھنؤ) دیکھو پھُریری۔

پھَری ۔ (ھ) مونث ۔ شوت اور بانس کی بنی ہوئی ڈھال جو اکثر پتا کھیلنے والے حفاظت کیواسطے ہاتھ میں رکھتے ہیں۔

پھَریا ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) کنوار عورتوں کا دوپٹا ۲ ہندو عورتوں کی پوشش اور لباس ۳ اُس لتے کو بھی کہتے ہیں جو بچوں کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔ تاکہ اور کپڑے پیشاب پاخانے سے نجس نہ ہوں۔

پھریرا ۔ (ھ) دیکھو پھریرا۔

پھَریَری ۔ (ھ) مونث ۔ بدن پر رونگٹے کھڑے ہوجانا جُھرجُھری خفیف لرزہ ۔ کپکپی ۲ تنکے ۔ سینک ۔ یا کسی اور پتلی لانبی لکڑی پر روئی لپٹی ہوئی ۔ عطر کا پھویا ۲ (کنایۃً) اُمنگ ۔ جوش ۔ پھریری آنا بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا ۔ نفرت یا بیزاری کیوجہ سے جُھرجُھری آنا (شمس) اب تاب رَتم نہیں ہے ہم کو ۔ آتی ہے پھریریاں قلم کو پھریری چھوٹنا ۔ (دہلی) پھُریری آنا ۔ پھُریری لینا ۔ کانپنا ۔ تھرتھرانا ۔ (انشا) اک پھریری جو ترا خاک بسر لیتا ہے ۔ تھام جبریل امیں اپنا جگر لیتا ہے ۲ پرندے کا پر جھاڑنا ۳ کتے کا پھٹپھٹانا ۲ (کنایۃً) چوکنا ہونا تازہ دم ہونا ۔

پھَڑ ۔ (ھ) مونث ۔ جُوا کھیلنے کی جگہ ۲ توپ رکھنے کی جگہ ۳ توپ کی گاڑی ۔ (قدر ۔ توپ کی تعریف) پھڑ کے پہیے ہیں کہ قطبین ہے دونوں جانب ۔ کُرۂ نار ہے یا توپ کی ساری ہیکل ۲ گاڑی کی بم ۲ مذکر ۔ (قمار باز) جُوا ۳ وہ جگہ جہاں اسباب رکھکر بیچیں ۔ پھڑباز مذکر ۔ جُواری ۔ پھڑبازی ۔ مونث قمار بازی ۔ پھڑپر رکھنا ۔ پھڑپر لگانا ۲ بازی لگانا ۔ داؤں لگانا ۳ دُکاندار (غلّہ کی ڈھیری دکان کے روبرو چبوترے پر لگانا ۔ پھڑ پھینکنا ۔ (قمار باز) جُوا ہونا پھڑ پھینکنا

پھڑک

قمار بازی کرنا ۔

پھڑ پھڑانا (ف) (ھ) ۱ پھڑکنا ۔ پروں کو پھٹپھٹانا ۔ (داغ) اُس کے شہباز نظر نے پنجہ مارا ہی غضب ۔ پھڑ پھڑا کر طائر دل چھوٹ گیا تا نہیں ۲ (عو) بیقرار ہونا ۔ تڑپنا بیچین ہونا ۔ (نقرہ) اماں تمھارے دیکھنے کو پھڑ پھڑاتی ہیں ۔ پھڑ پھڑاہٹ ۔ (ھ) مونث پھڑ پھڑانا ۔ اضطراب ۔ پر مارنے کی آواز

پھڑک ۔ (ھ) مونث ۱ بیقراری ۔ اضطراب ۔ بیچینی ۔ (جلال) کہکے جب سینے پہ میرے وہ اُٹھا لیتے ہیں ہاتھ ۔ قابل دید کلیجے کی پھڑک ہوتی ہے ۲ کبوتر کو تنبیہ کرنا ۔ دیکھو پھڑکانا ۳ نتھنوں کی حرکت ۔ (جانصاحب) سُموتواں ناک بھی وہ دل کو مرے بھاتی ہی ۔ اُس کے نتھنوں کی پھڑکناک میں دم لاتی ہی ۔ پھڑکا مارنا ۔ (کنایۃً) رُلانا ۔ (نقرہ) ماں نے بچے کو رات بھر پھڑکا مارا ۔ پھڑکانا ۔ (ھ) تڑپانا ۔ بیتاب کرنا ۲ نہایت خوش کرنا (نقرہ) آپ کی نظم نے پھڑکا دیا تا زیب بدن کرنا ۔ (امانت) دھانی انگیا کی وہ پھڑکا کے چمن میں چڑیا ۔ طوطے صیاد کے ہاتھوں کے اُڑا دیتے ہیں ہوش ۳ عو ترسانا ۔ (نقرہ) باپ نے بچے کو لیجاکر ماں کو صورت دیکھنے سے پھڑکا رکھا ہے ۲ بھوک پیاس سے ترسانا ۔ (نقرہ) حکیم جی نے زچہ کو پانی سے پھڑکا رکھا ہے ۳ تکلیف دینا ۔ کبوتر جب دوسرے کبوتر بازکی ٹکڑی میں شامل ہوکر چلا جاتا ہے اُس کا مالک اُس کو چھڑالاتا ہے تو کبوتر کے پنجے پکڑ کے تھوڑی دیر تک ہلاتا ہے ۔ جس سے اُس کو تکلیف پہنچے گویا یہ اُس کبوتر کی سزا ہے کہ پھر دوسرے گھر جانیکی جرأت نہ کرے اس عمل کو پھڑکانا کہتے ہیں ۔ (ذوق) رہے ہر طرح سے صید لیکن کبوتر کی طرح ۔ صلح بھی ٹھیری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا ہم کو ۔ پھڑک اُٹھنا ۔ بیقرار ہوجانا بیتاب ہوجانا ۔ خوشی سے بیتاب ہوجانا ۔ (عالم) اس طرح سے جو چھیڑ چھاڑ ہوئی ۔ شاہزادی غرض پھڑک اٹھی ۲ (کنایۃً) عاشق ہوجانا ۔ پھڑکتا ہوا ۔ صفت ۔ شوخ ۔ چلبلا ۔ جستہ ۔ جیسے پھڑکتا ہوا شعر ۔

پھڑکی

پھڑک جانا ۱ بیتاب ہو جانا ۲ بچین ہو جانا ۳ خوش ہو جانا۔ (گلزار نسیم) مل لائے جو نور دیدہ دلخواہ آنکھوں کی طرح پھڑک گیا شاہ ۴ عاشق ہو جانا فریفتہ ہو جانا۔ پھڑک کھانا۔ تڑپنے کا صدمہ برداشت کرنا۔ (کنایتہً) فریفتہ ہو جانا۔ (دودھ بیچ) حاجی صاحب کی خاطر تازہ پھڑک کھا چکی تھی

پھڑکن۔ (ھ) مونث (عو) پھڑک۔ پھڑکنے کی اولاد۔ (عو) دہلی۔ بڑی تمنا کی اولاد۔ پھڑکنا۔ (ھ) ۱ تڑپنا لوٹنا ۲ تلملانا۔ (امانت) مرجاؤ لگا پھڑکنے کے گلوں کے فراق میں۔ صیاد لیچلا ہے چمن سے کہاں مجھے ۲ فریفتہ ہو جانا مشتاق ہو جانا (بحر) اوصاف کیا بیاں کروں زلف یار کے۔ دیکھا وہ خال مرغ دل اپنا پھڑک گیا ۳ کسی عضو کا حرکت کرنا۔ جنبش کرنا۔ دیکھو آنکھ پھڑکنا ۴ نہایت مشتاق ہونا ۵ آرزومند ہونا۔ (فقرہ) خالہ اماں تمھارے دیکھنے کو پھڑکتی ہیں ۶ خوشی سے بیتاب ہونا۔ (قدر) دم میں مجھکو پھڑکتے دیکھا۔ کیا پھڑکتا ہوا صیاد آیا ۷ طائر کا بیتاب ہو کے بال و پر مارنا۔ پھڑپھڑانا۔ پر جھاڑنا۔ (ناسخ) کہاں پرواز کی اے صفیر میں نے گلشن میں۔ قفس میں بھی پھڑکنے کو ہوئے ہیں بال و پر پیدا ۸ بچہ کا پیٹ میں حرکت کرنا۔

پھڑکی ۔(ھ) مونث۔ موٹا پردہ

پھڑنا ۔(ھ۔ بفتح اول وضم دوم) (عم) سونا۔ لیٹنا۔

پھڑوانا ۔ پھاڑنا کا متعدی المتعدی۔

پھڑولنا ۔(ھ) ۱۔عو۔ بے ترتیب کرنا۔

پھڑی ۔(ھ) مونث۔ پتھروں کا ڈھیر ۲ تسلی مجد دوانے کو نہ جھلی کے پتھروں سے۔ اگر ستو دا کو چھیڑا ہے تو لڑکو مول لو پھڑیاں پھڑی باز صفت جُل دینے والا۔

پھڑیا ۔(ھ) مونث۔ پھوڑا کی تصغیر۔ پھنسی۔ (فقرہ) ذرا سی پھڑیا بڑھکر پھوڑا ہو گئی۔

پھسڈی

پھڑیا ۔(ھ) مذکر ۱ وہ شخص جس کے مکان میں جوا ہوتا ہو ۲ متفرق اشیا بیچنے والا ۳ جُل دینے والا ۴ مونث۔ (عم) وہ جگہ جہاں قمار باز جوا کھیلنے کے لئے جمع ہوتے ہوں ۵ لانبی لکڑی جو پہل کے دونوں طرف لگاتے ہیں۔

پھُس ۔(ھ) مونث۔ ہلکی آواز۔ خفیف آواز۔ پھسکی کی سی آواز۔ پھُس سے کہنا۔ (عم۔ عو۔ چپکے سے کہنا ۲ آہستہ کہنا۔ (فقرہ) جو بات سُنتی ہو پھُس سے خاوند سے کہہ دیتی ہے۔ پھُس سے۔ (عو) آہستہ سے۔ (فقرہ) ذرا سی بات ہوئی اور پھُس سے میاں کے کان میں پھونک دی

پھس ۔(ھ) مونث۔ جب کسی بچے سے کوئی کام نہیں ہو سکتا یا کسی کام میں اور لڑکوں سے پیچھے رہجاتا ہے تو اُس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں پھس۔ یعنی تم سے کچھ نہ ہو سکا۔

پھساکو ۔(ھ) مونث۔ خراب تمباکو۔

پھساؤ ۔(ھ) مذکر۔ گرفتاری۔ پھساوا۔ (ھ) مذکر۔ محنت اور رنج میں پھنسنے کی جگہ جس سے نجات مشکل ہو۔

پھس پھس ۔(ھ) بلی کے بُلانے کی آواز۔

پھس پھسا کر بیٹھ جانا ۔ کچی دیوار کا پانی کے اثر سے بیٹھ جانا ۵ جو یہ تعصب کھلا کھلا ہے چھپکا ڈھنگ اتحاد کا کیا۔ یہ کچی دیوار بیٹھ جائیگی ایک دن آپ پھس پھسا کر۔ پھس پھسا جانا۔ (ھ۔ بکسر ہر دو باو) لازم۔ ڈر جانا۔

پھس پھسا ۔(ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے پھس پھسی ہر ۱ ملائم نرم۔ ڈھیلا ۲ کم تیز۔ کڑوے کے خلاف۔ جیسے پھس پھسا تمباکو ۳ بودا کمزور۔ جیسے پھس پھسی ڈور ۴ چست کی ضد جیسے پھس پھسی بندش

پھس پھسانا ۔(ھ) لازم۔ کانا پھوسی کرنا۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔

پھسڈی ۔(ھ) صفت۔ ہارا ہوا ناقص۔ گھٹیل۔ پیچھے رہ جانیوالا

پُھسر

(فقرہ) آج کی دوڑ میں یہ لڑکا پھسڈی رہ گیا۔

پُھسر پُھسر ۔ (ھ) بحو۔ مونث ۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔ کان میں باتیں کرنا ۔ پھوار پڑنا ۔ (فقرہ) الان میں لیٹے گرمی نے دیا یا بوکھلا کر باہر نکلے تھے جو پُھسر پُھسر ہونے لگی۔

پُھسکا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ کمزور۔ ڈھیلا۔ مونث کے لئے پھسکی

پھسکڑا ۔ پھسکڑا ۔ (ھ) مونث ۔ زمین پر پاؤں پھیلا کے بیٹھنا زمین پر جو تڑ ٹیک کے چار زانو بیٹھنا ۔ پھسکڑا مار کر بیٹھنا ۔ (دہلی بحو) زمین پر پاؤں پھیلا کے بیٹھنا ۔ لکھنؤ میں اس جگہ چار زانو بیٹھنا بولتے ہیں۔

پھسکنا ۔ (ھ) ۔ (ہندو) ۱ دھسکنا ۔ اندر کی طرف بیٹھنا ۲ پھٹ جانا کھل جانا ۔ (فقرہ) زیادہ آٹا بھر دینے سے مشکی پھسک گئی۔

پھسکنا ۔ (ھ) متعدی چغلی کھانا ۔ (فقرہ) وہ ہر بات نوالصاحب کے کان میں پھسکتا ہے

پھسکی ۔ (ھ) مونث ۱ وہ پاجس میں آواز نہ ہو ۲ حیوان کا گوز۔

پھسلا لینا ۔ رضامند کر لینا ۔ دم میں لانا ۔ (داغ) بھولے بھالے ہیں فرشتوں کو کوئی پھسلا لے ۔ مانتا ہے مگر انسان بڑی مشکل سے پھسلانا ۱ دھوکا دیکر خوش کرنا ۲ بچے کی ناز برداری کرنا ۔ پھسلاوا ۔ (ھ) مذکر بحو۔ فریب ۔ جھانسا ۔

پھسلانا ۔ (ھ) پھسلنا کا متعدی ۔ رپٹانا ۔ کھسکانا ۔ پھسل پڑنا ۔ گر پڑنا ۔ (مجازاً) فریفتہ ہو جانا ۔ کسی چیز پر مائل ہو جانا ۔ (داغ) اجی کوئے یار سے کیا لائیں داغ کو ۔ وہ تو پھسل پڑا در و دیوار دیکھکر پھسل جانا ۱ رپٹنا ۔ (فقرہ) کیچڑ سے پاؤں پھسل گیا ۲ وعدے سے پھر جانا ۔ (فقرہ) وہ دس مرتبہ قول کر کے پھسل گیا ۲ فریفتہ ہو جانا ۔ (عاشق) انسان غریب تاب کیا لائے ۔ دیکھے جو ٹک بھی تو پھسل جائے ۲ دیکھو پھسلنا

پھسلن ۔ (ھ) مونث ۔ (بحو) لغزش ۔ پاؤں پھسلنے کی جگہ رپٹنے کی جگہ (مقدر) آگ کی ابر میں پانی سے غضب کی پھسلن ۔ برق کا پاؤں ہر ایک

پُھکنا

مرتبہ جاتا ہے پھسل ۔ پھسلنا ۔ (ھ) ۱ لڑکھنا ۔ رپٹنا ۔ چوکنا ۔ بہکنا ۔ گمراہ ہونا ۔ لغزش ہونا ۔ (امیر) ہر گام پہ لغزش تھی رہ عشق میں ہم کو پہلے تو سنبھالا ہمیں تسلیم و رضا نے ۲ (کنایتہً) فریفتہ ہونا ۔ مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ دیکھو دل پھسلنا ۲ صفت مذکر ۔ وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں ۔ پھسلنا پتھر ۔ مذکر ۔ چکنا پتھر جس پر بیٹھکر پھسلتے ہیں ۔ (وذوق) میں کہاں سنگ دربار سے ٹل جاؤنگا ۔ کیا میں پتھر ہوں پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا

پھسلنی جگہ ۔ مونث ۔ وہ جگہ جس میں پھسلن ہو ۔ پھسلے پڑنا ۔ (لکھنؤ) ایڑ کے ساتھ ۱ بیحد مایل ہو جانا ۔ فریفتہ ہو جانا ۔ (مصحفی) پاؤں اس مہ وش سے تو رکھتے نہ زمیں پر صاحب ۔ پھسلے کیوں پڑتے ہو ہر لحظہ ہمیں پر صاحب

پھسنڈا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ گندہ بساندہ ۔ نامعقول ۔ پھسنڈی (ھ) صفت مونث ۔ بدبودار ۔ پھوہڑ ۔

پھش ۔ (ھ) مونث ۔ نفرت ظاہر کرنے کا کلمہ ۔ تف ۔

پھشی ۔ بحو، مونث ۔ موت ۔ چھوٹے بچوں کا ۔

پھک ۔ (ھ) مونث ۔ ملایم چیز میں کسی سخت چیز کے جلدی سے داخل ہونے کی آواز ۔ پھک سے ۔ (عم) دفعتہً ۔ پھٹ سے ۔ بیگار گی ۔

پھکا جانا ۔ آگ یا بخار یا عشق کی گرمی سے جلا جانا ۔ دیکھو پھکنا ۔

پھکڑ ۔ (ھ) مونث ۔ دہلی میں مذکر ہے ۔ گالی گلوچ ۔ ہزلیات ۔ فحش ۔ ناشائستہ گفتگو ۔ پھکڑ باز ۔ فحش بکنے والا ۔ پھکڑ لڑنا ۔ گالی گلوچ کرنا ۔ باہم ہزلیات میں گفتگو کرنا ۔ پھکڑ ہونا ۔ بیہودہ ہنسی ہونا ۔ نہایت بے تکلفی ہونا ۔

پھکنا ۔ (ھ) اس کے املا میں اختلاف ہے بعضے بغیر نون غنہ لکھتے ہیں اور بعض نون غنہ کے ساتھ اصل میں تو نون غنہ ضرور ہے اسی لئے کہ پھونکنا میں نون غنہ ہے ۔ اسی سے لازم ہے مگر اب لہجے اور املا میں بغیر نون غنہ زیادہ رواج ہے ۱ جلنا ۔ آگ لگنا ۲ سوزش ہونا ۔ جلن ہونا ۳ (کنایتہً) ناحق چڑ ہونا

پھکنا

روپیہ برباد ہونا۔ کشتہ ہو جانا۔ جیسے پارہ پھک گیا۔ مذکر۔ مثانہ جس میں حیوان کا پیشاب جمع ہوتا ہے۔ دیکھو پھنکوانا۔ **پھکنی**۔ (ھ) مونث۔ وہ بانس کا سوراخدار ٹکڑا جس سے آگ پھونکتے ہیں۔ دھونکنی۔

پھکنا۔ اس کا املا بھی مثل پھنکنا کے ہے۔ دیکھو پھنکنا۔ پھنکوانا۔

پھکنی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) پھانکنے کی دوا۔ اس جگہ پھنکی مشہور لیتی ہیں

پھکنیت۔ (ھ) مذکر۔ پٹے باز۔ لکڑی پھینکنے کے فن کا مشاق۔ پھکنی (ھ) مونث پٹے بازی۔ پٹے کا فن۔

پھگوا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ہولی کا انعام۔ وہ گڑ کی بھیلی جو پھاگ کے انعام میں ٹہل کرنے والی عورتوں کو دیجاتی ہے۔ ہولی۔ پھاگ۔

پہل۔ (ھ۔ بروزن خلل) مذکر۔ روئی کا جمایا ہوا ٹکڑا۔ دھنکی ہوئی روئی کا چوڑا جمایا ہوا ٹکڑا۔ دھنکی ہوئی روئی کا گالا۔ نامانہ مونث کسی کام کی ابتدا۔ پیش قدمی۔ سبقت۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ (تو بدا بالنصیح) جناب خدا کی قسم میں نے پہل نہیں کی وہ سر چڑھکر مجھ سے لڑا کہ خرچ وضع۔ (شرف) منصف جو ہو تو دیکھے ہماری غزل کے رنگ۔ بھر بھر دئے ہیں شعروں میں کس کس پہل کے رنگ۔

پھل۔ (ھ) مذکر۔ نتیجہ۔ ثمر۔ دیکھو پھل پانا۔ خواب کی تعبیر۔ دھاردار آلے کا وہ حصہ جو قبضے کے علاوہ ہو۔ کسی دھاردار آلے کی نوک (اسمیر) ہمارے بد ہوگا زخم کھانیکا مزہ کس کو ہے کاکوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا۔ (ایضاً) پھل تیر کا بالائے لحد پھول کی جا ہے۔ فائدہ۔ آل اولاد۔ عوض معاوضہ صلہ انعام۔ اجرت۔ بل کا وہ لوہے کا حصہ جس سے زمین کھدتی ہے۔ (علم نجوم) ستاروں کی خاص قسم کی گردش کا اثر۔ پھل ستاروں کا منجم سے ظفر کیا پوچھوں۔ سب وہ کرتے ہیں موافق مری تقدیر کے پھل۔ خربزہ (لاعلم عما) حاصل قسمت۔ خارج قسمت۔ پھل آنا۔ بارور ہونا۔ پھل پیدا ہونا۔ پھل آنا۔ پھل تیار ہونا۔ (امیر) اب مزے اٹھیں گے اٹھتی ہے جوانی ان کی بخل

پھل

امید سے دو پھل ہیں اترنے والے۔ پھل پھوٹل۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل۔ پھل پات۔ مذکر۔ میوہ۔ ترکاری۔ پھل پھلاری۔ پھل پانا۔ نتیجہ حاصل کرنا۔ صلہ پانا۔ ثمرہ پانا۔ کئے کی سزا پانا۔ عوض پانا۔ (داغ) مدتوں میں نے خون دل کھایا۔ دل لگانے کا خوب پھل پایا۔ بھلائی پانا۔ فلاح پانا۔ (آتش) پھل پایا گنگا نہ عشق سے ابرو سے یار کے۔ اے دل ہر ایسی تیغ سے چشم کرم غلط۔ (ع) اولاد ہونا۔ (فقرہ) اس کتاب میں پھول کھلنے کے روز سے پھل پانے کے دن اور پھر اولاد کے پروان چڑھانے تک کا رتی ریزہ حال لکھا ہے۔ پھل پھلاری۔ مونث۔ مختلف میوے طرح طرح کی ترکاریاں۔ (فقرہ) کھانے کے لئے جنگل میں خود رو پھل پھلاری کی افراط ہے

پھل تاڑ۔ مذکر۔ وہ تاڑ جس میں گول گول پھل آتا ہے۔ مادہ تاڑ۔ پھل دار صفت۔ بار ور پھلنے والا۔ پھلا ہوا۔ پھل دینا۔ مستعدی۔ ثمر دینا۔ (شعور) اُس سے بھلے کام جو شگفت کرے۔ پھل بھی دے وہ نخل جس میں پھول ہو۔ صلہ دینا۔ ثمرہ دینا۔ (راسخ) پڑ گئے ہونٹوں پہ پھلکے آخر شب آہ سرد جاتے جاتے دیگئی مجھکو یہ پھل فرقت کی رات۔ پھل جانا۔ کثرت سے آبلے بھل آنا۔ (داغ) آگئی دل کی حرارت جوش پر۔ سینہ اپنا آبلوں سے پھل گیا۔ بار ور ہو جانا۔ پھل چلشا۔ پھلوں کا رائج ہونا۔ (بحر) کیا ہی دکان گرم ہے پستان یار کی۔ کھٹے انار ہو گئے جب سے یہ پھل چلے۔ پھل کا نیا کرنا۔ (ع) انیا پھل نیاز کر کے کھاتی ہیں اور اُسکو نیا کرنا کہتی ہیں (راسخ) ادھر لا اپنی آنکھوں سے لگالوں چوم کر تل۔ نیا کرتا ہوں تیرے ہاتھ سے پھل تیرے خنجر کا۔ پھل لانا۔ بار ور ہونا۔ نتیجہ ظاہر ہونا۔ پھل لگنا پھل آنا بار ور ہونا۔ (امانت) اس کے ابرو کا بڑا جس نخل کے تھالے میں عکس پھل لگا جڑ شاخ میں تلوار کا پھل ہو گیا۔ پھل ملنا۔ ثمرہ ملنا صلہ ملنا۔ (امانت) ہمسری کر کے قد دلدار سے کیا پھل ملا۔ تجھ پہ لاکھوں پھبتیاں اے سرو گلشن ہو گئیں۔ پھلے پھولے۔ دیکھو پھولے پھلے۔

پہلا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ اگلا ۔ پرانا ۔ ابتدائی ۔ اوّل نمبر کا ۔ دیکھو پہلے ۔

پہلا پھل ۔ وہ پھل جو پہلی مرتبہ درخت میں آئے ۔ (مجازاً) پہلوٹھی کا بچہ ۔ پہلا پھل (ہو) پہلی مرتبہ کا حمل ۔ (جانصاحب) پھول پہلا پھل یہ میٹھا ہے نہ گر جائے کہیں بیٹا گنڈالاؤ جورو کی کمر کے واسطے ۔

پھلا ۔ (ہ) مذکر ۔ (دہلی) ۔ کھنیل ۔ مکئی ۔ جو بھوننے سے پھول جاتی ہے ۔ (آنکھ کا ٹینٹ ۔ ان معنوں میں لکھنؤ میں پھلّی کہتے ہیں) ۔ (ہ) ۔ وہ چیز جو پھول کی طرح پھول جائے ۔ پھلا پڑنا ۔ آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا ۔ پھلّی پڑ جانا ۔

پھلا پھولا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ مونث کے لئے پھلی پھولی ہے ۔ (آل اولاد روپے پیسے سے بھرا پُرا ۔ (فقرہ) پھلا پھولا گھر سب ڈھونڈھتے ہیں ۔ (بارونق سرسبز شاداب ۔ آباد ۔ (مضطر) مری تربت پہ پھول اُس نے چڑھا کر یہ دعا مانگی خداوندا پھلی پھولی رہے یہ سرزمین برسوں ۔

پھلا سُسرا ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہو) دھوکا ۔ فریب ۔ بھلاوا ۔ مغالطہ ۔ (فقرہ) مہینہ بھر سے پھلا سرا دے رکھا ہے جوتی نہیں لا دیتی ۔ پھلا سرے میں آنا (دہلی) ۔ (ہو) ۔ فریب میں آنا ۔ دم میں آنا ۔ (فقرہ) آپ ہزار گھر گھار اور پھر پھالیے کیجئے باغ سبز دکھائے محبت جتائے بندی ان پھلا سروں میں آنے والی نہیں ۔

پھلانا ۔ (ہ) ۔ پھونک بھرنا ۔ پھونک بھر کر کسی چیز کو تاننا یا موٹا کرنا (خواہ مادے سے مفرد کرنا) (آلہ مماثل کو کھڑا کرنا ۔

پھلانگ ۔ (ہ) مونث جست ۔ کلانچ ۔ (مارنا کے ساتھ) (فقرہ) ایک پھلانگ ماری اور دس گز نکل گیا ۔ پھلانگنا ۔ (ہ) جست بھرنا کسی چیز کو اُچک جانا ۔ پھاند جانا ۔ (فقرہ) منزل بہت دور ہے آگے چلکر دیکھنا کیسے کیسے ندی نالے پھلانگنا پڑتے ہیں ۔

پھلاؤ ۔ (ہ) مذکر ۔ (علم) ورم ۔ سوجن ۔

پھلپھلا ۔ (ہ) صفت ۔ پھولا ہوا پھپھس ۔ (ہو) اُسکی نسبت بولتی ہیں

پھلکا جو ذرا سی بات میں اتر جائے ۔ اوچھا ۔ کم ظرف

پھلت ۔ (ہ) مونث ۔ پیداوار ۔ (ہندو) ستاروں کی چال کا اثر ۔

پھلتا ۔ (ہ) مذکر ۔ گڑگا ۔

پھلجھڑی ۔ (پھول ۔ گل ۔ ہنسی ۔ ہاٹھ ۔ بازار ۔) مونث پھولوں کی بکنے کی جگہ ۔ پھولوں کا بازار ۔ (راسخ) پیر مغاں نے باغ میں بھٹی بنائی ہے ۔ بکتا ہے پھول مل کی پھلجھڑی بنائی ہے

پھلجھڑی ۔ (ہ) ایک قسم کی آتشبازی ۔ (چھوڑنا ۔ چھوٹنا کے ساتھ) (کنایتہً) صفت ۔ فتنہ انگیز بات ۔ فساد کی بات ۔ (کنایتہً) فتنہ پرور عورت ۔ لڑائی جھگڑا کرا دینے والی عورت ۔ پھلجھڑی چھوڑنا ۔ (کنایتہً) فتنہ انگیزی کرنا ۔ فساد کی بات کہنا ۔

پھلرا ۔ (ہ) صفت ۔ پھول کے مانند ۔ نازک ۔ خوبصورت ۔ (فقرہ) میرے ننھے ننھے پھلرا سے بھائی کس کس کی ٹھوکریں کھائینگے ۔

پھلرا ۔ (ہ) مذکر ۔ پھل کی تصغیر ۔ کسی دھاردار آلے کا وہ حصہ جو دستے کے علاوہ ہوتا ہے ۔ (آتش) نوش بے صرفہ کرے خونِ گنہگار ان عشق ۔ پھول سے رنگیں پھلرا یہ تری شمشیر کا ۔ اب فصحا کے یہاں متروک ہے صرف عورتیں بولتی ہیں ۵ مصرع ترا ئے جان ہر تلوار کا پھلرا ۔ کیوں ہوں نہ ترے شعر میں اندر کی باتیں ۔

پھلسرا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ وہ کبوتر جس کے سر پر سفید اور بقیہ جسم پر رنگیں پر ہوں

پھلکا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کی توے پر پکی ہوئی پتلی سبک روٹی (ڑ) اتنا ۔ پکانا کے ساتھ) ۔ صفت ۔ مذکر ۔ (ہلکا کے ساتھ بطور تابع) پھول کی طرح کا سبک ۔ پھلکی ۔ مونث ۔ پھلکا کی تصغیر ۔ صفت مونث ہلکی کے ساتھ سبک

پھلکا ۔ (ہ) مذکر ۔ (دہلی) مچھلا ۔ پھپھولا ۔ (پڑنا کے ساتھ) مثال

پھلکاری

کے لئے دیکھو پھل دینا۔ (عم) ونگل۔ اکھاڑا۔ (ہندو) پولی زمین۔ نرم زمین۔

پھُلکاری۔ (ث) مونث۔ گل بوٹے کا کام۔ (منیر) سامنے اُس کے فرش کے گلزار۔ اگلے وقتوں کی جیسے پھُلکاری۔ ایک قسم کا کپڑا جس میں جُدا جُدا پھول بنے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) ہے وہ نخلِ چمنِ حُسن یہ ہیں پھول اُس کے جسمِ محبوب میں کُرتا نہیں پھُلکاری کا۔

پھلنا۔ پھل جانا۔ (ث) ا۔ درخت کا بار دار ہونا۔ میوہ لگنا۔ مبارک ہونا۔ (بحر) میں تو دُنیا سے چلا خُلد سے آدم نکلے۔ اُن کو گندم نہ پھلا اور تجھے دانۂ عشق۔ ہیچمیچ یا اور کسی قسم کے دانوں یا پھُنسیوں کا بکثرت بدن پر نکل آنا۔ (داغ) آگئی دل کی حرارت جوش پر سینہ اپنا آبلوں سے پھل گیا۔ زیبا ہونا۔ خاندان بڑھنا۔ کثرت سے اولاد ہونا۔ فلاح ہونا۔ بااقبال ہونا۔ خوش نصیب ہونا۔ کامیاب ہونا۔ (قدر) کبھی نہ بوسۂ سیبِ ذقن نصیب ہوا۔ ہمارے سامنے کس دن رقیب پھلتے ہیں۔ پھلنا پھولنا۔ درختوں کا بار دار ہونا۔ (کنایتہً) صاحبِ دولت ہونا۔ صاحبِ اولاد ہونا۔ بااقبال ہونا (جرأت) شمع ساں کس نے مجھے پھولتے پھلتے دیکھا ہوں میں وہ نخل جو دیکھا بھی تو جلتے دیکھا۔ کامیاب ہونا۔

پھُلانگ۔ (ھ) مونث۔ (عم) ا۔ درخت کی چوٹی۔ گوڑے کا پھُندنا۔

پہلو۔ (ف) مذکر۔ پسلی۔ کولا۔ بازو۔ (رشک) تعریف جو اُس پہلوئے نازک کی نہیں ہے۔ اشعارِ غزل کا کوئی پہلو نہیں اچھا۔ جانب۔ طرف۔ رُخ۔ (ذوق) اے دل سے لوٹتا ہوں میرا کسکو درد ہے۔ ہوں میں حرف درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے۔ نگینے کا واسا الماس بھل۔ طرز۔ طریقہ۔ انداز۔ ڈھب تدبیر (فضل) محبت میں عداوت کا ہے پہلو۔ ہوا ثابت یہ ہم کو دل لگا کے۔ بغل۔ آغوش کنار۔ (ناسخ) ہو گیا تھا سرد میں تو تیرے اُٹھ جانے کے بعد۔ داغِ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہو گیا۔ فوج کا بازو۔ میمنہ۔ میسرہ۔ تکیہ۔ سہارا۔ (آتش) در سے کوچہ دلبر کو کھڑا تکتا ہوں۔ نہ تو دیوار کا تکیہ ہے نہ در کا پہلو۔ رمز۔ کنایہ۔ نکتہ (فقرہ) تم بات کا پہلو نہیں سمجھے اور لگے باتیں بنانے۔ قُرب۔ پاس۔ پروس

پہلو

(انیس) حضرت کو تو پہلو ہوا اماں کا عیناً۔ برابر۔ سامنے۔ ترکیب۔ حیلہ۔ بہانہ (داغ) دن پہلوؤں سے ٹال دیا کچھ نہ کہہ سکے۔ ہر چند اُن کو وصل کا اقرار ہی رہا پہلو آباد ہونا۔ پہلو گرم ہونا۔ (مسرور) عاشق معشوق دونوں ہوں شاد۔ پہلو آغوش سب ہوں آباد۔ پہلو بچا جانا۔ لازم۔ الگ ہو جانا۔ الگ کترا جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ نکلا تو ساتھ لے نہ گیا دل کو اے جلیل۔ پہلو میں آکے تیر بھی پہلو بچا گیا۔ پہلو بچانا۔ دور رہنا۔ الگ بھاگے بھاگے پھرنا۔ طرح دینا۔ کنارا کرنا۔ (داغ) ہر سخن میں گرچہ سو پہلو بچاتا ہوں مگر۔ آرزوئیں ٹپکی پڑتی ہیں مری تقریر سے۔ پہلو بٹھانا۔ تدبیر کرنا۔ (داغ) یوں تو سو پہلو بٹھائے وصل کے دل نہیں جمتا کسی تدبیر پر۔ معنی لگانا۔ (داغ) کھُلے نہ پیچ کبھی ہمسے ان کی باتوں کے جو ایک بات کے پہلو بٹھائیں ہم سو سو۔ پہلو بدلنا۔ انداز بدلنا۔ (داغ) ضعف اس درجہ بڑھا ہے کہ الٰہی توبہ۔ درد بھی اتو بدلتا نہیں پہلو اپنا۔ حیلہ کرنا۔ دوسرا طرز اختیار کرنا۔ (شوق قدوائی) پہلو اُس نے ہزار بدلے۔ کیونکر دلِ بیقرار بدلے کروٹیں لینا۔ (امیر) وصل کی رات بھی پہلو ہی بدلتے گزری۔ ایک کروٹ دلِ بیتاب نے سونے نہ دیا۔ پہلو بسانا۔ (ع) ا۔ پروس آباد کرنا۔ بغل میں بیٹھا۔ قبر کے پہلو میں دفن ہونا۔ پہلو بستر سے نہ لگنا۔ بےچینی اور اضطراب کی جگہ (ذوق) نہ شبِ ہجر میں لگتی ہے زباں تالو سے۔ اور نہ پہلو مرا بستر سے ذرا لگتا ہے۔ پہلو پر آنا۔ انداز اختیار کرنا۔ روش اختیار کرنا۔ (امیر) جگہ دے غیر کو بھی ساتھ تیرے۔ کب اس پہلو پر آتا ہے مرا دل۔ پہلو پھیرنا۔ روش پلٹنا طریقہ بدلنا۔ (عاشق) القصّہ اسیطرح وہ گلرُو۔ تقریر کے پھیرتی تھی پہلو پہلو تہی کرنا۔ (اصلی معنی) پہلو خالی کرنا۔ کمی کرنا۔ دریغ کرنا۔ چشم پوشی کرنا (داغ) لئے تو چلتے ہیں حضرتِ دل تمھیں بھی اُس انجمن میں لیکن۔ ہمارے پہلو میں بیٹھکر تم ہمیں سے پہلو تہی نہ کرنا۔ پہلو چلنا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ (قدر) عرضی کا جو چل گیا پہلو۔ پہلوی کا بدل گیا پہلو۔ پہلودار۔ صفت۔ اُس بات کی نسبت کہتے ہیں جسکے کئی معنی یا محل ہوں۔ رمز والی۔ کنایہ والی۔ مشتبہ

پہلو

مبہم ۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جس میں کئی گوشے ہوں ۔ سہارے والی جیسے پہلو دار کرسی ۔ پہلو دبا جانا ۔ حال چھپا جانا ۔ (قلق) امتحاں کا ذرا نہ ذکر آئے پہلو اس بات کا دبا جائے ۔ پہلو دبانا ۔ حریف کے پہلو پر زور دینا بازو دبانا ۔ دشمن کی فوج کے کسی حصہ پر چڑھائی کر دینا ۔ غالب آ جانا ۔ زیر کر دینا ۔ (سیر) اگر کروں اگر نقش نام جاناں نگین دلبر میں اے سلیماں ۔ تمام عالم ہو زیر فرماں دباؤں پہلو ترے نگیں کا ۔ پہلو کی طرف زور دینا ۔ (قدر) حسب فراق میں پہلو دبائے بیٹھے ہیں ۔ اب آج ہم نہیں یا دل کا اضطراب نہیں ۔ (کنایۃً) قریب بٹھنا ۔ (خلیل) جا ہے بعد مُردں بھی خیال اُس فتنہ قامت کا ۔ قیامت بیٹھی ہے پہلو دبائے میری تربت کا ۔ پہلو دینا ۔ (دہلی) پہلوتہی کرنا پرہیز کرنا ۔ ٹالنا ۔ پہلو ڈھونڈنا ۔ موقع ڈھونڈنا ۔ (جلال) شغلہ ہے یہی اکثر دلِ سودائی کا ۔ ڈھونڈنا ۔ سینے میں پہلو میں رسوائی کا ۔ پہلو سوچنا تدبیر سوچنا ۔ حیلہ ڈھونڈنا ۔ (راسخ) اس طرح سوچتا ہوں وصل کا پہلو دل میں ۔ پہلو گرم کرنا ۔ (کنایۃً) ہم بغل ہونا ۔ ہم کنار ہونا (امانت) شام سے اغیار کا پہلو کریگا تو جو گرم ۔ رنگ سے جل جل کے ہم شمع سحر ہو جائینگے پہلو گرم ہونا ۔ لازم ۔ (کنایۃً) کیکے پہلو میں بیٹھنا ۔ در رنگ (کرد) ٹیں لیکے جو ہم بھرتے ہیں ٹھنڈی سانسیں ۔ گرم ہیں غیروں سے دلدار کے دونوں پہلو ۔ پہلو مارنا ۔ برابری کرنا ۔ ہمسری کرنا ۔ اندازہ رکھنا ۔ تیر و تفنگ ہی نہ پہلو مارتے ہیں تیر سے ۔ ہمسری کرتے ہیں ابرو بھی خم شمشیر سے ۔ (فقرہ) اگر یہ منظور ہے کہ آپ کا طرز تحریر کسی قدر دیہاتی زباندانی کا پہلو مارتا ہے ۔ تو یہ کہئے ۔ پہلو ملنا ۔ موقع ملنا ۔ تدبیر ہاتھ آنا ۔ (راسخ) رقم ہو جیس حالِ دل اسی کاغذ میں دل رکھدوں ۔ کوئی پہلو ملے گر پیشکش سوغات کرنے کا ۔ پہلو میں بٹھانا ۔ پاس بٹھانا ۔ پہلو میں بیٹھنا ۔ پاس رہنا ۔ صحبت میں رہنا ۔ قریب رہنا ۔ پہلو نکالنا ۔ موقع نکالنا ۔ صورت نکالنا ۔ تدبیر نکالنا ۔ معنی نکالنا (داغ) وہ اُن کے خط میں ہیں مضموں کہ جب کبھی

پہلی

دیکھو ۔ ہزار طرح کے پہلو نکالتے جاؤ ۔ پہلو نکلنا ۔ پہلو نکل آنا ۔ مطلب براری کا ڈھنگ نکل آنا ۔ تدبیر ہاتھ آنا ۔ موقع نکلنا ۔ حیلہ نکلنا ۔ (سحر) غزل میں سناؤں اُسے حال دل ۔ کوئی اور پہلو نکلتا نہیں ۔ رمز نکلنا ۔ بات نکلنا شبہ پیدا ہونا ۔ (بحر) خدا جانے مہری میں ہوں سُوتا یا جنازے میں ۔ وہ پہلو میں نہیں ہوتا تو یہ پہلو نکلتے ہیں ۔

پھلو (ھ) مذکر ۔ جھالر ۔ گچھا ۔ گرہ دار پھندنا جو کھیس یا لوئی وغیرہ میں بٹتے ہیں ۔

پھلوا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک دوا کا نام ۔ ایک قسم کا پان ۔

پھلواری ۔ (ھ ۔ راے ہملہ سے ۔ اصل میں پھول باڑی تھا) مونث ۔ چھوٹا باغ جس میں پھول کے پودے لگاتے ہیں ۔ (کنایۃً) آل اولاد بال بچے ۔ تا ۔ (اردو) مونث ایک قسم کی ورزش ۔ چرمی ازار کو ریگ بھر کر پہنتے اور جست کرتے ہیں رفتہ رفتہ مثل پرند کے اُڑنے لگتے ہیں ۔

پہلوان ۔ (ف ۔ بروزن رہروان ۔ آتش) جواب رکھتا نہ گیسوے یار کشتی میں ۔ بلا کے پیچ یہ کرتا جو پہلوان ہوتا ۔) مذکر ۔ توانا ۔ دلاور ۔ قوی جثہ تاکشتی لڑنے والا ۔ بہادر ۔ **پہلوانی** ۔ (ف) مونث ۔ طاقت ۔ قوت ۔ ورزش

پہلوٹا پہلونٹا (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ دیکھو پلوٹھا ۔ **پہلوٹی** ۔ **پہلونٹی** ۔ (ھ) صفت مونث ۔ دیکھو پلوٹھی ۔

پھلوری ۔ (ھ) مونث ۔ بیسن کی چھوٹی پھلکی جو روغن میں تلی جاتی ہے

پہلوی ۔ (ف ۔ بروزن قنوی منجملہ فارسی کی سات زبانوں کے شہر یونکی زبان کا نام) مونث فارسی کی پرانی زبان ۔

پھلی ۔ (ھ) مونث ۔ وہ غلاف جس میں بیج کے دانے ہوتے ہیں ۔ مونگ موٹھ ۔ کیلا ۔ باقلا ۔ مٹر ۔ لوبیا ۔ املتاس کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں ۔ **پھلی بھی نہ پھوڑنا** ۔ (دہلی) مجازاً ۔ کچھ کام نہ کرنا ۔ بیحد مجہولی کرنا ۔

پہلی ۔ (ھ) صفت ۔ پہلا کا مونث ۔ ابتدائی ۔ **پہلی بسم اللہ** ۔ پہلی خطا ۔

پُھلّی

پہلی چوک۔ (شعور) خدا ہی خیر کرے ہے یہ پہلی بسم اللہ۔ رقیب آئے جو اُنکو سکھا پڑھا کے چلے۔ پہلی بسم اللہ غلط۔ مثل۔ ابتداہی سے کسی کام کے بگڑنے کی نسبت بولتے ہیں۔ پہلی منزل۔ (کنایۃً) قبر۔ (قلق) چھوڑ آئے یا رپہلی ہی منزل میں یہ سچ ہے سب حال دوستی کا کھل جاتا ہے سفر میں۔

پُھلّی ۔ (ھ) مونث ۔ آنکھ کا ٹینٹ۔ (عاشق) خزاں میں بھی تصوّر گل کا آنکھوں میں رہا ایسا۔ نہ نکلا بنکے پُھلّی دیدۂ گریاں بُلبُل سے ۔ چار میں ڈالنے کی ایک خوشبو دار دوا ۔ (دکن) ناک کا زیور ۔ چاندی سونے کا پھول جو زیور میں لگایا جاتا ہے۔

پہلے ۔ (ھ) ۔ آگے ۔ اگلے زمانے میں ۔ شروع میں ۔ صفت ۔ مُقدّم ۔ اوّل پہلے پہل ۔ اوّل اوّل ۔ پہلی مرتبہ ۔ شروع شروع ۔ (بحر) اول ہی محبت میں گئی منزل اوّل ۔ کیا یُمن ہوا ہمکو سفر پہلے پہل کا ۔ (عمل ۔ بدل ۔ قافیہ) پہلے تم پیچھے اور ۔ مقولہ ۔ (تم کی جگہ آپ ۔ وہ ۔ یہ ۔ وغیرہ الفاظ موقع کے مناسب مستعمل ہیں) سب سے پہلے تھا راحق پھر دوسرے کا ۔ پہلے چوہے گال کا ٹا مثل (بازاری) پہلی ہی ملاقات میں رنج دیا ۔ (ابتداہی میں ایذا دی) ۔ پہلے سے بیشتر سے ۔ پہلے سے چھٹی کے دھان کوٹنا ۔ (عر) قبل از وقت کسی کام کی فکر کرنا ۔ (فقرہ) تمھاری باتوں نے تو شیخ چلّیوں کو مات کر دیا خوب پہلے سے چھٹی کے دھان کوٹتی ہو ۔ پہلے سے سُونا ۔ وقت پر بے خبر ہونا ۔ وقت پر غافل ہونا ۔ پہلے گھر میں پھر مسجد میں ۔ پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں ۔ مثل ۔ اول خویش بعد ۂ درویش ۔ پہلے گھر کے تو پیچھے باہر کے ۔ اپنوں سے بچے تو غیر کو دیا جائے ۔ (قدرم) پہلے خود اپنے گھر جلائے چراغ ۔ پیچھے مسجد میں لے کے جائے چراغ ۔ پہلے لکھ پیچھے دے پھر بھولے تو کاغذ سے لے ۔ مقولہ ۔ لیں دیں میں لکھ لینے سے بھول چوک نہیں ہوتی ۔ پہلے مارے سو میر ی ۔ مثل ۔ جو سب سے پہلے کام کرتا ہے وہی کامیاب ہوتا ہے ۔ جس کا وار پہلے چل جائے وہی اول نمبر ہے۔

پُھلّیاں دھرنا ۔ (عر) دانت نکلنے کی ابتدا میں مسوڑھوں میں کھجلی ہوتی ہے ۔ اور اُبھر آتے ہیں ۔ (فقرہ) تمھارا پُوتا مہینہ بھر سے پُھلّیاں دھر رہا تھا اب دانتوں پر ہے دست آتے ہیں۔

پہنچ

پھلیر ۔ (ھ) صفت ۔ اُس گائے یا بیل کو کہتے ہیں جس کے سفید رنگ میں سیاہ داغ یا سیاہ رنگ میں سفید داغ ہوں ۔ ایسے جانور کو نحوس سمجھتے ہیں۔

پھُلیل ۔ (ھ) بروزن غلیل (مذکر) خوشبو دار تیل ۔ وہ تیل جو کسی خوشبو دار پھول میں بسا کر بنایا جائے۔

پھلیندا ۔ (ھ) مذکر ۔ (لکھنؤ) بڑی جامن۔

پھن ۔ (ف) بفتح اول وسکون دوم ونیز بفتحتین (صفت) ۔ فراخ ۔ کُشادہ۔

پھن ۔ (ف) ۔ بفتح اول ودوم بروزن دھن ۔ (مذکر) وہ دودھ جو محبت کے جوش سے ماں کی چھاتیوں میں بھر آئے۔

پھَن ۔ (ھ) مذکر ۔ سانپ کا پھیلا ہوا سر ۔ پھن پٹینا ۔ (دہلی) پھن مارنا پھن مارنا (سانپ کا اپنے پھن کو کسی چیز پر مارنا) ۔ سانپ کا کاٹا ۔ ڈسنا۔

پھنانا ۔ (ف) (صفت) پھوڑا ۔ فراخ ۔ پھنائی ۔ (ف) (مونث) چوڑائی ۔ وسعت فراخی

پہنانا ۔ (ھ) ۔ باظہار ہا قبل نون بروزن مَفعُولُن (پہننا کا متعدی التعدی اشک میں عدم کی راہ لیتا ڈر کے تیرے طول سے ۔ اے شب فرقت نہ پہنائی اگر بحیر (لف) ۔ (رواغ) ۔ نئی صورت کی پہنائیں جنوں نے بیڑیاں ۔ پہناوا ۔ (ھ) (مذکر) ۔ پوشاک ۔ لباس پہننے کا ڈھنگ ۔ (محصنات) باوجودیکہ دیہاتی پہناوا ہے گٹھری میں سلیقے کا کوئی کپڑا نہیں۔

پھُنپھنانا ۔ (ھ) ۔ (سانپ کا غصّے میں پھن کو حرکت دیکر پھُنکارنا ۔ مجازاً غُصّہ کرنا ۔ نہایت غضبناک ہونا ۔ (فقرہ) میرزا ہد کے تن بدن میں آگ لگ گئی پھنپھناتا ہوا باہر نکلا۔

پہنچ ۔ (ھ) ۔ بفتح اول وضم دوم ۔ اس کا صحیح املا پونہچ ہے ۔ (مونث) ۔ رسائی ۔ دخل ۔ بارسائی ۔ حوصلہ ۔ اختیار (مسرور) مری ناتوانی سلاسل ہوئی پہنچ یار تک اپنی خجل ہوئی ۔ عقل کی رسائی ۔ فکر کی بلندی ۔ (عم) رسید۔

پہنچی

پہنچا۔ (ھ۔ اس کا صحیح املا پونہچا ہے) مذکر۔ بند دست۔ کلائی۔ رسند) اُس گل کی شاخ گل سے بھی نازک کلائی ہے۔ گجرا جو پنا پھولوں کا پہنچا لچک گیا۔ دیکھو پونہچا۔ پہنچانا۔ (ھ۔ صحیح املا پونہچانا ہے) لیجانا۔ ساتھ لیکر جانا۔ پہنچانیکو جانا۔ رخصت کرنے کے لئے کسی کے ساتھ جانا ۵ قتلگہ سے جب چلا ظالم مرا سر کاٹ کر۔ دُور تک پہنچانے کو لاشہ مرا بے سر گیا۔ پہنچا ہوا۔ صحیح املا پونہچا ہوا ہے۔ صفت۔ خدا رسیدہ۔ کامل۔ برگزیدہ۔ (سحر) بے مثل بے نظیر جو تم کو کیسکو کیا۔ پہنچے ہوے فقیر جو تم ہو کسی کو کیا۔ پہنچنا۔ (ھ۔ صحیح املا پونہچنا ہے) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ۲ وصول ہونا۔ حاصل ہونا۔ ۵ پہنچیگا تجر جو ہی تمھارے نصیب کا ۲ سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ جیسے سیل پہنچنا ۳ وارد ہونا۔ آجانا۔ ملنا۔ (فقرے) آپ عین وقت پر پہنچے۔ کتاب پہنچی ۴ رسائی ہونا۔ داخلت ہونا ۵ گھسنا اندر جانا۔ (فقرہ) نل پانی تک پہنچا ۶ برابر ہونا۔ ہمسر ہونا۔ (امانت) کیا پہنچے تیلی کو تری شمع کا پرتو۔ یہ خورچراغ یدبیضا تو نہیں ہے ۷ بات کی تہ سمجھنا ۸ جانا (فقرہ) یہ دربار میں بھی پہنچتا ہے۔

پہنچی ۔(ھ) مونث۔ ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے۔ دیکھو پونہچا صحیح املا پونہچی ہے۔

پھندا ۔ (ھ مذکر ۱ (ہندو) مکر۔ فریب۔ دم ۲ (دم) پھندا کا مخفف جال کمند۔ حلقہ۔ پھندکٹنا۔ (ہندو) نجات پانا۔ مصیبت سے نجات پانا۔ قرضہ سے سبکدوش ہونا۔ پھندے سے چھوٹنا۔ پیچھا چھٹنا۔ آفت ٹلنا۔

پھندا ۔ (ھ) مذکر ۱ بال۔ ریشم۔ دھاگے یا رسّی کا حلقہ۔ جال۔ دام۔ (رشک) اُڑگیا آزاد ہو جانا دل بیتاب کا حلقہ گیسو ہے پھندا طائر سیماب کا ۲ (کنایتہً) مصیبت۔ قید۔ (بحر) کیا علاج اس کا جو ہر دم مرا دم گھٹتا ہے۔ یہ محبت کا ہے پھندا خفقاں کچھ بھی نہیں ۳ وہ گتھی جو بال ریشم یا دھاگے میں پڑجاتی ہے ۴ (کنایتہً) فریب۔ دم ۵ (کنایتہً) بس۔ قابو۔ (فقرہ) ظالم کے پھندے میں خدا نہ پھنسائے۔ پھندا پڑنا ۱ اُلجھنا۔ گرہ پڑجانا ۲ کھاتے پیتے وقت کسی چیز کا گلے میں اٹک جانا۔ (جلال) باعث توبۂ مے گیسوے ساقی کی ہے یاد۔ بادہ نوشی جو کروں حلق میں پھندا پڑجائے ۳ طائر کے پکڑنے کے لئے جال لگنا۔ پھندا چھڑانا۔ قید سے رہا کرنا۔ روک دور کرنا (منیر) دل مضطرب ہے گیسوؤں کے بال کھولدو۔ پھندا چھڑاؤ مرغ پر و بال بستہ کا۔ پھندا دینا۔ پھندا لگانا۔ گرہ دینا۔ (شرف) دئے تھے جو لی میں صیاد نے کئی پھندے۔ مگر نہ تھی جو تڑپ کر مرے اُڑجاتا۔ پھندا ڈالنا۔ اُلجھانا۔ بکھیڑا ڈالنا۔ پھندا لگنا۔ دیکھو پھندا پڑنا۔ (قدر) تو صید گاہ دہر میں غافل ہے کس لئے۔ پھندا لگا ہوا ہے ترے بال بال پر۔ پھندا مارنا۔ جال میں پھانسنا۔ (بحر) اڑ چلا ہاتھ سے اُس کے جو کوئی طائر دل۔ زلف پیچاں نے وہیں مار کے پھندا کھینچا۔ پھندے سے چھٹنا۔ پھندے سے نکلنا ۱ جال سے چھوٹنا۔ جھگڑے سے نجات پانا ۲ آفت عشق کے پھندے سے چھٹنا سخت مشکل ہے ۳ جنگل سے چھٹنا۔ (ناسخ) تیرے پھندے سے نکلنا ہے محال اے قاتل۔ زلف سے بھی ہیں سوا رشتہ زنار کے پیچ۔ پھندے میں پڑنا۔ پھندے میں پھنسنا ۱ دام میں گرفتار ہونا۔ دام میں پھنسنا ۲ مصیبت میں گرفتار ہونا ۵ پھنسی ہے عشق کے پھندے میں بیڈھب جاں آفت کی ۳ فریب میں آجانا۔ (بحر) کیا ہوا ہم بھی جو پھندے میں پڑے دنیا کے۔ شیر بھی دام میں آجاتے ہیں آہو کی طرح ۴ بس میں ہونا۔ قابو میں ہونا ۵ عاشق ہونا۔ پھندے میں پھنسانا ۱ فریب میں لانا ۲ مصیبت میں ڈالنا ۳ قابو میں لانا۔ پھندے میں ڈالنا۔ قبضے میں دنیا۔ جنجال میں پھانسنا۔ (جلال) گیسوؤں والے کے پھندے میں نہ ڈالے تقدیر۔ کہ نکلنا ہی نہیں دل جو پھنسا ہوتا ہے۔ پھندے میں لانا۔ فریب میں پھانسنا۔ دم دینا۔ (فوق) لاؤ پھندے میں ایسی بات کرو۔ جو نہ کرنی ہو اُس کے ساتھ کرو۔

پھندانا ۔(ھ) پھاندنا کا متعدی۔

پھُندنا

پھُندنا ۔ (ھ) مذکر ۔ دھاگے ریشم یا کلابتوں کا گچھا یا پھول جو کوڑے کی نوک یا جھالر اور تسبیح وغیرہ کے سرے پر یا ٹوپی میں لگاتے ہیں پھندنا سا صفت ۔ عو ۔ ننھا سا ۔ چھوٹے قد کا ۔ (فقرہ) کیا پھندنا سا لڑکا ہے ۔

پھندوڑنا ۔ (ھ) ۔ (دہلی) کپڑوں کی گٹھری کو اُلٹ پلٹ کرنا ۔ (ایامی) موتے کی خبر پہنچی اور اُنھوں نے کپڑوں کی گٹھریاں پھندوڑنی شروع کیں ۔

پھندیت ۔ (ھ) مذکر ۔ (لکھنؤ) ۱ وہ سدھا ہوا پرند یا چرپایہ جو اُسی آواز سے ہم جنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنسوائے ۲ ہٹیر جس کی آواز سے دوسرے ہٹیر جمع ہو جائیں ۵ شعر صریر قلم ہے پھندیت کی آواز ۔ ہیٹر ادرج مضامین کے بیحساب گرے ۳ ہاتھیوں کا شکار کرانیوالا ۔ ہاتھی ۔ ۴ (مجازاً) اُس شخص کو کہتے ہیں جو دوسروں کو اپنا ساتھی بنائے ۵ جاتے ہیں معرکوں میں فوج سمیت ۔ ساتھ ہوتے ہیں بے شمار پھندیت ۔

پھنسانا ۔ (ھ) مذکر ۔ گرفتاری ۔ روک ۔ پھنساوا ۔ (ھ) مذکر ۔ (عو قید وقت ۔ اُلجھاوا ۔ وہ مقام جس سے نکلنا مشکل ہو ۔ پھنسانا ۔ (ھ) متعدی پھنسنا ۔ (ھ) ۱ اٹکنا ۔ اُلجھنا ۔ (فقرہ) چڑیا جال میں پھنسی ہے ۲ گرفتار ہونا ۔ ماخوذ ہونا ۔ (داغ) پھنس گئے اس کے داؤں میں آخر ۔ غیر کا بچ اُنپہ چل ہی گیا ۳ (کنایۃً) آشنائی ہونا ۔ (جانصاحب) پھنس گئیں گوری بی نرگی سے ۔ جال اُنکی لمر کا جال ہوا ۴ مقید ہونا ۵ دوسرے کے قابو میں ہونا ۶ بھنچنا ۔ دبنا ۔ جیسے ہاتھ پھنسنا ۷ کیچڑ یا دلدل میں پھنس جانا ۔

پھنسوانا ۔ (ھ) پھنسانا ۔

پھنسی ۔ (ھ) مونث چھوٹا پھوڑا ۔

پھنکا ۔ (ھ) ۔ بروزن گنگا مذکر ۔ سفوف یا کسی چیز کے ایک مرتبہ پھانکنے کی مقدار (لگانا ۔ مارنا کے ساتھ)

پھنکار ۔ (ھ) مونث ۱ سانپ کا دم ۔ سانپ کے سانس چھوڑنے کی آواز مارنا کے ساتھ (فقرہ) سانپ نے ایسی پھنکار ماری کہ کلیجہ دہل گیا ۔

پھوار

حیوانات کی سانس کی آواز ۔

پھنکنا ۔ دیکھو پھکنا

پھنکنا ۔ (ھ) گرنا ۔ ضائع ہونا ۔ اب لکھنؤ والے نون نہیں لکھتے ۔

پھنکنی ۔ (ھ) مونث پھکنی ۔ املا بنیر نوں کے بھی ہے ۔

پھنکوانا ۔ (ھ) پھونکنا کا متعدی المتعدی ۔ املا بنیر نوں کے بھی ہے ۔

پھنکوانا ۔ (ھ) پھکنا کا متعدی المتعدی ۔ املا بنیر نوں کے بھی ہے ۔

پھنگی ۔ (ھ ۔ بروزن بھنگی) مونث ۔ سفوف خشک پسی ہوئی دوا ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار ۔ (پھانکنا کے ساتھ)

پھنگی ۔ (ھ ۔ باعلان نون) مونث ۱ ناک کی نوک ۲ سر شاخ ۔

پھننگ ۔ (ھ) مونث ۱ درخت کی چوٹی ۔ شاخ کا سرا ۔ (داغ) طوبےٰ کی بھی پھننگ پہ باندھے جو آشیاں ۔ پھر بھی تو عندلیب نہ صیاد سے بچے ۲ کوڑے کا سرا ۔

پہننا ۔ (ھ) کپڑا بدن پر یا بدن میں ڈالنا ۔ زیب تن کرنا جیسے کرتا پہننا ۔ ٹوپی پہننا ۔ زیور پہننا ۔ دیکھو شا کا شعر نہ ڈھونا میں ۲ کسی چیز کا جسم کے کسی حصہ پر استعمال کرنا ۔ جیسے انگوٹھی پہننا جوتی پہننا ۔ دستانہ پہننا ۔

پھنسو ۔ (ھ ۔ واو مجہول) مونث ۔ چھوٹے بچوں کا آلۂ تناسل

پھنسی ۔ (س) ۱ مونث ۔ گرگٹ وغیرہ پکڑنے کا آلہ ۲ مذکر ایک قسم کا سانپ ۔

پھنسی ۔ (ھ) مونث ۔ دیکھو پھانا نمبر ۲ ۔

پھو ۔ (ھ) مونث ۔ پھونکنے کی آواز ۔

پھوا ۔ (ھ) ۔ (ہندو) ۔ عم ۔ مونث ۔ باپ کی بہن ۔

پھوا پھو ۔ (ھ) مذکر ۱ لڑکیوں کا ایک قسم کا کھیل جس میں لڑکیاں باہم ہاتھ ملا کر حلقے میں چکر پھریاں لیکر کھیلتی ہیں ۵ مجھ سے رنگین وہ پھوا پھو کھیلے جسکی مری دیبی سی نہو ۔

پھوار (ھ بیشتر فصحا کی زبانوں پر پھوہار ہے) مونث ۱ مہین مہین باریک

پھوارا

باریک بوندیں۔ چھوٹی چھوٹی بوندیں بارش کی۔ اُڑانا۔ اُڑنا۔ پڑنا۔ چھوڑنا کے ساتھ (قدر) ہاتھی کی تعریف ع لے کے یہ سونڈ میں پانی کی اُڑاسے جو پھوہار (حسرت) کبھی گھر آتی ہے بدلی کبھی پڑتی ہے پھوہار۔ (قدر) سقالے ابر چھوڑتا ہے ہر طرف پھوہار۔ ۲ ایک قسم کا باریک کپڑا جس پر چھوٹی چھوٹی بُندکیاں بنی ہوتی ہیں۔ (فقرہ) یہیں پھوار کا کرتا چُنکی بجاتے جل گیا۔

پھُوارا (ھ۔ مذکر۔ عم) فوارہ

پھوپا۔ پھُپھا (ھ مذکر) پھپا۔ پھُپھو۔ (ھ) ہندو۔ مونث پھپی۔ پھپھو بھی پھُپی (ھ) مونث۔ دیکھو پھپی۔ (دبیر) پھُپھو بھی کہہ کے نہ آب شور چاؤ داری۔

پھُپھوٹ (ھ) عو۔ (لکھنؤ) مونث۔ تُف۔ خدا کی لعنت۔ (بحر) ہم جانتے ہیں آپ کی یہ بدزبانیاں۔ کچھ دل میں پھُپھوٹ ہے جو لبوں پر بھی پھُوٹ ہے۔ (قافیے۔ اُوٹ۔ گھُوٹ۔ لنگوٹ ہیں)

پھُپھوٹ (ھ) مونث ۱ نفاق۔ نا اتفاقی۔ بگاڑ۔ (خلیل) جس گھر میں پھوٹ پڑ گئی وہ گھر خراب ہوگا ۲ کینہ۔ فساد۔ (فقرہ) اُن کے دل میں پھُوٹ ہے ۳ ایک پھول کا نام ۴ تفرقہ۔ شکستگی۔ ٹوٹ پھُوٹ۔ پھُوٹ آنا ۱ باہر نکل آنا۔ نمودار ہونا (عاشق) پھوٹ آیا بھیگ کر رنگِ بدن پوشاک سے۔ (قدر) خود گو گھر پھوٹ آئیں ہمارے کفِ پا سے ۲ کلاّ نکلنا۔ (فقرہ) اب تو کپل پھُوٹ آئی ہے پھوٹ بہنا ۱ پانی کا دیوار توڑ کر نکل جانا۔ (میر حسن) یہاں تک بندھا اس کے رونے کا تار ہے پھوٹ دیوار و در ایک بار ۲ پھوڑا پھوٹ کر مواد جاری ہو جانا۔ (عاشق) الو پھوٹ بہا آج پھپھولا مرے دل کا ۳ (کنایۃً) بھید کھُل جانا۔ کینہ ظاہر ہو جانا ۴ (مجازاً) زار زار رونے کی جگہ۔ (ذوق) دیکھا آخر کو نہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے۔ ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو ۵ تنہا ں کینہ ظاہر کرنے کی جگہ۔ پھوٹ پڑنا نفاق ہونا۔ اَن بَن ہونا۔ نا اتفاقی ہونا۔ دشمنی ہونا۔ (جلال) ترے سوز جدائی نے بھی کی ہے طرفہ تر گرمی۔ پڑی ہے رات سے کچھ پھُوٹ دل میں دل کے چھالے میں پھُوٹ پھُنک پڑنا

پھوٹنک

(ع) علیحدگی۔ جدائی۔ پھوٹ پھٹک رہنا۔ (لکھنؤ) عو۔ اَن بَن رہنا جھگڑا رہنا۔ (فقرہ) خورشید مرزا اور ان کی بیگم میں آج کی نہیں برسوں سے پھُوٹ پھٹک رہتی ہے۔ پھُوٹ پھوٹ رونا۔ پھُوٹ پھوٹ کے رونا۔ پھُوٹ کے رونا زار زار رونا۔ جی کھول کے رونا۔ خوب رونا۔ بہت رونا۔ (روغ) پھوٹ کر روئے پاؤں کے چھالے۔ بہ گئے جن سے ندیاں نالے۔ (بحر) جو لکھ دیا کبھی دھوکے سے میں نے حرفِ بکا۔ تو پھوٹ پھوٹ کے رویا کیا ہے نم کاغذ۔ (جانصاحب) کس قدر پھُوٹ پھُوٹ روتی تھیں مُنھ کو وہ آنسوؤں کو دھوتی تھیں۔ پھُوٹ پھُوٹ کے نکلے۔ (ع) بد دعا۔ کوڑھ کا مرض ہو۔ پھوٹ ڈالنا۔ دو شخصوں میں دشمنی پیدا کرانا۔ نا اتفاقی پیدا کرا دینا۔ پھُوٹ سا کھل جانا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ کھل جانا۔ شق ہو جانا۔ (مصحفی) لگے ہیں زخم کسی تیغ کے یہ۔ کہ جیسے پھوٹ سینہ کھل گیا ہے۔ پھُوٹ کر نکلنا۔ درخت سے کوئی شاخ علٰحدہ نکلنا۔ (آتش) منھدی ملکر دھوئے ہاتھ ان میں جو تو اے نگارِ حسن۔ پھوٹ کر نہروں سے نکلیں نخل مرجاں باغ میں ۲ زمین سے کسی چیز کا نکلنا پھوٹ نکلنا ۱ جسم پر پھُنسیاں ہو جانا۔ مواد کا جسم پر ظاہر ہو جانا۔ (فقرہ) خدا کرے میرا نمک پھوٹ نکلے ۲ کسی سیال چیز کا زور سے بہ نکلنا۔ ٹپک پڑنا۔ (نکہت) پھوٹ کر روی ہے ایسی کون چشمِ گریہ ناک۔ پھوٹ نکلا ہے جو پانی ہر در و دیوار سے ۳ نمودار ہو جانا۔ ظاہر ہو جانا۔ نکل آنا۔ (فقرہ) کرتے سے بدن کا رنگ پھوٹ نکلا ۴ زور سے کسی چیز کا بہنا۔ جاری ہونا ۵ بھید کھل جانا۔ افشا راز ہونا۔ پھوٹ ہونا۔ نفاق ہونا۔ نا اتفاقی ہونا۔ پھُوٹا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ٹوٹا ہوا۔ پھوٹا پڑنا۔ خود بخود ظاہر ہوے جانا۔ پھُوٹا مُقدّر۔ مذکر۔ بگڑا نصیب بدقسمتی۔ (میر) بادۂ دیدار میتے ہیں وہ اہلِ ظرف کو۔ مجھ سے بر ہم ہیں مرا پھوٹا مُقدّر دیکھکر۔

پھُوٹک (ھ) مونث۔ (مُنہ سُوں کی اصطلاح) ریزہ۔ وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو جائے

پھوٹن

پھُوٹن۔ (ھ) سونث۔ (ہندو) ناراضی۔ نااتفاقی۔ عضاشکنی۔

پھُوٹنا۔ پھُوٹ جانا۔ (بھوٹنا اور ٹوٹنا کے محل استعمال ہم نے اپنی اپنی جگہ دکھادئے ہیں بیشتر مٹی کے ظرف کے لئے پھوٹنا اور پھوڑنا مستعمل ہیں اور شیشے کے واسطے توڑنا ٹوٹنا۔ لکڑی کے واسطے پھوٹنا نہیں بولتے۔ ٹوٹنا کہتے ہیں اور آنکھوں کے واسطے ٹوٹنا نہیں بولتے پھوٹنا بولتے ہیں۔ دیکھو آنکھ پھوٹنا۔ آنکھیں پھوٹنا (آنکھیں ٹوٹ آنا) کسی چیز کا ٹوٹ جانا تڑق جانا۔ (مصحفی) شیشہ جو پھوٹ جائے تو پھوٹے مگر نہ ہو۔ یارب جُدا سبو سے قدح اور قدح سے ہم۔ (نقرہ) ہڈی کی ہانڈی پھوٹی کتے کی ذات پہچانی۔ کھلنا۔ شگفتہ ہونا۔ جیسے کلی پھوٹنا۔ آنکھ کے واسطے) روشنی جاتی رہنا۔ راز کا افشا ہونا۔ راز مشہور ہونا۔ منتشر ہونا۔ رنگ کے لئے) نمایاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ جھلکنا۔ (نقرہ) پان کی سُرخی گلے سے پھوٹ نکلی۔ سر یا زانو کا زخمی ہونا پھٹنا۔ (نقرہ) اس کا سر پھوٹ گیا۔ اس جگہ ٹوٹنا نہیں بولتے۔ آبلے چھالے یا پھوڑے میں سوراخ ہو جانا۔ نابالغی کا زمانہ گزر جانے سے آواز کا صاف ہو جانا۔ (ع) جذام کے مرض سے انسان کے جسم کا متغیر ہونا۔ جذام ہونا۔ چھُنیاں نکلنا۔ (نقرہ) تمام بدن پھوٹ نکلا۔ کاغذ پر سیاہی کا تہ توڑ کر نمایاں ہونا۔ (نقرہ) اس کاغذ پر حرف پھوٹتے ہیں۔ (شاخ۔ پتے۔ کونپل کے لئے) برآمد ہونا۔ دکھائی دینا۔ (نقرہ) کونپل پھوٹی۔ جدا ہونا۔ فریق مخالف سے۔ سازکر کے دوست سے جدا ہو جانا۔ راز دار کا غیر سے سازکرنا۔ (رشک) دل سے درست پوچھے گا حالِ شکستگی۔ تمام مجھ سے پھوٹ کے دلدار سو ملا۔ اُبھرنا۔ نکلنا۔ ظاہر ہونا۔ جیسے بیج پھوٹنا۔ شاخ پھوٹنا۔ (داغ) پتے تھے (شک جو عشقِ بتاں میں۔ وہ چھالے بنکے پھوٹے ہیں زباں میں۔ (تحقیر سے) (ع) کہنا۔ بولنا۔ جیسے تم تو کچھ پھوٹتے نہیں۔ پھٹنا۔ (نقرہ) برتن پھوٹا ہے۔ (پانی کے لئے) گرم ہو کر پھٹنا۔ جوش ہو جانا۔ بوظاہر ہونا۔ خوشبو پھیلنا۔ دیکھو پھوٹنا۔ توڑ کر نکل جانا۔ (نقرہ) پانی دیوار کے دوسری طرف پھوٹ آیا۔ زخم یا پھوڑے کا پھٹ کر آلائش نکلنا۔ معانی نمبر ۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰-۱۱-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸- میں پھوٹنا ہی مستعمل ہے ٹوٹنا نہیں ہے۔ اور معانی نمبر ۱-۲-۱۲-۱۹- میں پھوٹنا اور ٹوٹنا دونوں مستعمل ہیں۔ معنی نمبر ۱ میں مٹی کے ظرف کے لئے پھوٹنا اور شیشے کے لئے ٹوٹنا بیشتر مستعمل ہیں۔ پھوٹی آنکھ (تحقیر سے) آنکھ۔ (شعور) عاشق کی پھوٹی آنکھوں سے آنسو رکیں گے کب۔ پارہ اسیر جسمیں ہو یہ وہ گڑھے نہیں۔ پھوٹی آنکھ نہ بھانا۔ (ع) کنایتہً۔ ذرا بھی بھلا نہ معلوم ہونا۔ بالکل ناپسند ہونا۔ (نقرہ) گھر والے سعیدہ کی حاضر جوابی سے خوش ہوتے ہیں۔ مجھے پھوٹی آنکھ نہیں بھاتی۔ آنکھ کی جگہ آنکھوں۔ دیدوں۔ نظروں بھی بول چال میں ہیں راحت (چپکا رسی کچہریوں کا سایہ ٹکاؤں میں اُوج۔ پھوٹی نظروں چاند خاں بھاتا نہیں جھومر مجھے (جانفشاں بوالہوس) مردوے دودن کی ہیں چاہت کرتے۔ پھوٹے دیدوں بھی بھاتا نہیں ایسا اخلاص۔ پھوٹی آنکھوں سے سوجھتا ہے؟ کچھ دکھائی دیتا ہے۔ کچھ سمجھ میں آتا ہے۔ کچھ معلوم ہوتا ہے۔ (بہار عشق) نہ سمجھتا ہے کچھ نہ بوجھتا ہو پھوٹی آنکھوں سے کچھ بھی سوجھتا ہے۔ پھوٹی آنکھ کا تارا۔ (ع) نہایت عزیز بیٹا جو کئی بیٹوں میں سے زندہ بچا ہو۔ پھوٹی آنکھ کا دیدہ (ع) پھوٹی آنکھ کا تارا۔ پھوٹی تقدیر۔ پھوٹی قسمت۔ بدنصیبی۔ تقدیر کی خرابی۔ (غالب) پھوٹی قسمت کے اثر سے گھر بنے اور ٹوٹ جائے۔ (راسخ) پھوٹی تقدیر لئے جاتا ہوں میخانہ سے۔ ملتی ہے جُلّوں میں ٹوٹے ہوئے پیمانے سے۔ پھوٹی کوڑی (کنایتہً) اونے سے اونے قسم۔ (نقرہ) میرے پاس اسوقت تو پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے۔ پھوٹے مُنھ سے۔ (تحقیر سے)۔ ع۔ خراب مُنھ سے۔ بُرے مُنھ سے۔ بددلی کے ساتھ۔ (انشا) ایک بوسہ ہم نے مانگا راہِ مولا ذاہ جی۔ پھوٹے مُنھ سے یہ نکلا لیتے جاؤ شاہ جی۔ نکلنا۔ بولنا کے ساتھ)

پھُوہڑ۔ (ھ) بضم اول وسکون دا و معروف مشدد ومفتوح ہ (دہلی) صفت۔ پھوہڑ۔ بے سلیقہ۔

پھُوہڑا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی پھُنسی۔ پھوڑا ابھنا۔ بڑی پھنسی سے مواد جاری ہونا

پھوڑا

پھوڑنا

پھوڑا بیٹھ جانا۔ پھوڑے کا مُندمل ہوجانا۔ پھوڑا پکنا۔ دُنبل کا زرد اور سفید ہوکر نرم ہوجانا۔ پھوڑا پھوٹنا ۱ پھنسی کا ٹوٹنا ۲ (کنایتہً) بُری بات ظاہر ہوجانا (دکھر) یہ پھوڑا جو پھوٹا تو اچھا نہ ہوگا سمجھ بوجھکر دل دُکھانا ہمارا۔ پھوڑا اتپکنا۔ پھوڑے میں مَوَاد ہونا۔ (صبا) سوزشِ دل سے ہے اُف اُف شبِ تنہائی میں ہائے رہ رہکے ٹپکتا ہے یہ پھوڑا کیا کیا۔ پھوڑا چھیڑنا۔ (لکھنؤ) پھوڑے میں نشتر دینا۔ پھوڑا رِسنا۔ پھوڑے سے تھوڑا تھوڑا مواد آنا۔ (صبا) وہ اشکبار ہوں پھوڑا جو دل کا رِستا ہے۔ یہ پھوٹا بنتا ہے چشمِ پُرآب کا پھاہا۔ پھوڑا اپکنا (لکھنؤ) پھوڑا ٹپکنا۔ پھوڑے میں جلن ہونا۔ (عاشق) کلیجہ رشک سے یکتا ہے دل جلتا ہے حسرت سے۔ ادھر پھوڑا اپکتا ہے ادھر شعلہ لپکتا ہے۔ پھوڑا نکلنا۔ بڑی پھنسی پیدا ہونا۔ پھوڑے کا مُنہ۔ پھنسی میں وہ جگہ جہاں سے وہ پھوٹتی ہے۔ (راسخ) کہتا ہے چارہ ساز مرے دلپہ رکھکے ہاتھ۔ پھوڑے نے مُنہ بنایا ہے ناسور کے لئے۔ پھوڑا پھنسی۔ پھنسی

پھوڑنا ۔ (ھ) ۱ توڑنا ٹکڑے کرنا۔ جیسے گھڑا پھوڑنا ۲ سر پھوڑنا ۳ دیوار میں سوراخ کرنا ۴ سر کے ساتھ ۵ زخمی کرنا ۶ (آنکھ کے لئے) اندھا کرنا۔ (قسمت کے لئے) بدقسمت بنانا ۷ ظاہر کرنا۔ دیکھو بھانڈا پھوڑنا۔

پھوس ۔ (ھ) مذکر ۱ وہ گھاس جس کا چھپر بناتے ہیں ۲ صفت۔ نہایت بُوڑھا ضعیف۔ (نقرہ) بوڑھا پھوس نہیں مگر ادھیڑ ۳ صفت۔ ہلکا تاکو۔ وہ تاکو جو کڑوا نہ ہو ۴ (کنایتہً) جلد جل جانے والا۔ پھوس کا تاپنا۔ (کنایتہً) تھوڑی دیر آرام کرنا۔ بے بنیاد کام کرنا۔ کمینے سے فائدے کی اُمید رکھنا پھوس میں چنگاری ڈالنا۔ (مجازاً) فساد بھڑکانا۔ اشتعال دینا۔

پھوسڑا ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) ۱ ریشے ابریشم۔ لکڑی کاغذ وغیرہ کے۔ کپڑے کے وہ ریشے جو دھاگے کی بٹ کھل جانے سے سرے پر نکل آتے ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک کو پھوسڑا کہتے ہیں ۲ (تحقیر سے) عیال بچہ۔ اولاد۔ (فقرہ) پچیس برس کی عمر میں خدا خدا کرکے ناک رگڑکے ایک پھوسڑا دیکھا تھا آج اللہ میاں نے

پھول

اس کو بھی اُٹھا لیا۔ لکھنؤ میں پھونچڑا ہے۔

پھوسی ۔ (س) مونث۔ بھوسا۔ سبوس۔ کوڑا کرکٹ۔

پھوک ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) ۱ سُفل۔ فُضلہ۔ جیسے گنّوزی کا پھوک ۲ گنڈیری کے چوس لینے یا عرق نکل جانے کے بعد جو سُفل بچتا ہے اس کو بھی پھوک کہتے ہیں۔ صفت۔ مَاس نکلا ہوا۔ نچوڑا ہوا۔ خالی کھوکھلا۔ بے وزن۔ سیٹھا۔ بدذائقہ ۳ (ہندی) اُبالا بے گھی کا ۴ دوائوں کی اصطلاح) چار۔

پھوکٹ ۔ (ھ) مونث۔ مُفت۔ پھوکٹ کا۔ (ھ) صفت (دہلی) مفت کا۔ بے قیمت۔ پھوکٹ میں۔ صفت خالی خولی۔ بغیر خرچ کے (داغ) دل کا سودا ہوا تھا بوسے پر۔ تم نے لی میری جان پھوکٹ میں۔ (فقرہ) یہ تو پھوکٹ میں کام نکالنا چاہتے ہیں۔

پھوکل ۔ (ھ) صفت۔ خالی۔ مفلس۔ کھوکل۔

پھول ۔ (ھ) مذکر ۱ گل (امیر) مُرجھانے جائے پھول کوئی میرے ہار کا ۲ بیل بُوٹے کے وہ نقش جو جامہ جیسے آستین میں بناتے ہیں۔ (امیر) پہنکے آئی ہوا سے گل تر لباس پھولام کا مُعطّر۔ مری لحد پر بھی ہاتھ رکھکر چڑھائی پھول آستیں کا۔ ۳ مسلمان مُردوں کے تیسرے یا پانچویں دن کا فاتحہ جس میں پھول اُٹھائے جاتے ہیں۔ سوم تیجا۔ ان معنوں میں فعل جمع میں آتا ہے۔ (امیر) جب سے عاشق کے ہوئے پھول پہننا کیسا کپڑے دسواس سے پھولوں میں بساتے ہی نہیں ۴ شراب۔ دو آتشہ۔ مذکر اور مونث دونوں طرح مستعمل ہے۔ (امیر) باتیں حکمت کی کہیں سب کو ملے پھول سے پھول۔ آج کچھ ہم نے سوا پی تھی جو معمول سے پھول۔ (میر) نخلِ بدن میں پھول گئے میرے ہاتھ پاؤں غیروں کے ساتھ تم نے پیا جب چمن میں پھول ۵ شرر۔ شرارہ۔ تپنگا۔ دیکھو پھول پڑنا۔ ۶ ایک سفید دھات کا نام ۷ (کنایتہً) صفت ہلکا۔ تُچ۔ (جلال) اُس گل نے ہاتھ جب سے تابوت میں لگایا۔ کیا پھول ہوگیا ہے مُردہ مرا کفن میں ۸ نقش و نگار ۹ ہندوؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جانیکے بعد چُنکر گنگا مین بہاتے

پھول

کے واسطے بھیجتے ہیں ۱۲ (ع) حیض۔ دیکھو پھول کے دن ۱۲ کو ڑھ کے سفید داغ ۱۲ (دہلی) سوکھے ہوئے ساگ یا بنگ کے پتے ۱۲ کھانے کی تمباکو کے پتے (فقرہ) کیا مجال ہے چھالیا میں کبھی زردے کا ایک پھول تو پڑ جائے ۱۲ کسی تیلی چیز کے جما کر سکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول ۱۵ عورتیں پانوں کو گل کی گل میں قینچی سے کترتی ہیں۔ (امیر) کہو بلبل سے کہ منقار کی لائے مقراض۔ پھول پانوں کے لئے ہیں وہ کترنے والے ۱۲ پیتل کا نشان جو ڈھال پر ہوتا ہے (امانت) ڈھال کے پھولوں سے قاتل کا چمن معمور ہے ۱۲ تشتر کی نوک۔ (تلش) جوش سودا ہے خزاں میں نصد میری لی اگر۔ جھڑ گیا ہے پھول دم میں نشتر فصاد سے۔ پھول آنا ۱ درختوں میں پھول لگنا ۱۲ (ع) حیض آنا۔ عورت کا بالغ ہونا۔ پھول اترنا شاخ سے پھولوں کا ٹوٹنا۔ جدا ہونا۔ درخت سے پھولوں کا چنا جانا۔ (رشک) جذب لحد کہاں گل باغ جناں کہاں۔ کس کس جگہ چڑھے ہیں کہاں سے اترے پھول پھول اٹھنا۔ سوم کا فاتحہ ہونا۔ (قدر) دیا جب پھول قوم نے بجر میں پھول اٹھ گئے میرے۔ مرا قتل ہو گیا سنتے ہی تلتل کی صدا ساتی۔ پھول آئے ہیں تو پھل بھی آئیگا۔ (ع) مثل۔ پھول آنا دیکھو نمبر ۲۔ پھل آنا۔ بچہ جننا۔ عورتیں آپس میں دوسری بے اولاد عورت کی تسلی کے لئے کہتی ہیں۔ پھول بجھنا۔ شرارہ بجھنا ۱۲ اے داغ روشنی ہے خدا را دل طمع میں۔ بجھتے نہیں ہیں میرے چراغ سخن کے پھول پھول پان۔ دیکھو پان پھول۔ پھول پان دینا۔ خاطر مدارات کرنا۔ (مصحفی) اور اگر پھول پان دیتے ہیں۔ ہم تمھیں اپنی جان دیتے ہیں۔ پھول پان کی گدی مونث۔ (دہلی) بچوں کا ایک قسم کا کھیل۔ پھول پان کی طرح الٹ پلٹ کرنا۔ (ع) بیمار کی ہر وقت کی خبر گیری کی نسبت بولتی ہیں۔ (فقرہ) میں چار گھنٹے کے سفر میں یکان کیسی اور بھی کب کہ جانے والے ساتھ ہوں ہاتھوں ہاتھ لکھنؤ پہنچی پھول پان کی طرح الٹ پلٹ کی گئی۔ پھول پتی۔ مونث۔ نقش و نگار بیل بوٹا گل بوٹا پھول پڑنا ۱۲ آگ کا پتنگا پڑنا۔ شرارہ گرنا۔ (رشک) اہل جنت کو ہو جنت پر جہنم کا خیال۔ پھول اگر پڑ جائے مری آہ آتش بار کا ۱۲ سفید سفید دھبے پڑنا۔

پھول

داغ پڑنا۔ پھول پڑے۔ (ع) بد دعا۔ آگ لگے۔ مثال کے لئے دیکھو پھول جھڑنا پھول پلانا۔ شراب پلانا۔ (بحر) گلے کا ہار ہو دور بہار اے ساقی۔ پلا وہ پھول کہ جس میں نہ آئے بوئے فراق۔ پھول پھولنا۔ کلی کا شگفتہ ہونا۔ پھول پینا۔ شراب پینا۔ پھول پھول کر کے چنگیر بھرتی ہے مثل۔ تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے۔ پھول جانا ۱۲ اتر جانا ۱۲ پھول آ جانا کنایۃً شگفتہ ہو جانا۔ (فقرہ) تم مجھ سے ناحق پھول گئے۔ پھول جھڑنا۔ شاخ سے جدا ہو کر پھول کا زمین پر گرنا۔ (بحر) چننے نہ دیا ایک مجھے لاکھ جھڑی پھول اللہ کرے خانہ گلچیں میں پڑے پھول ۱۲ شیریں کلامی۔ ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (گلزار نسیم) چلتی تو زمین میں سر و گڑتے۔ باتیں کرتی تو پھول جھڑتے ۱۲ چراغ یا آتشبازی سے شرارے نکلنا ۱۲ آگ کی چنگاریاں لوہے یا پتھر کی رگڑ سے نکلنا۔ (ناسخ) خوب سازد و ندآج میری قبر کو اے شمسو پھول جھڑتے ہیں نہیں نعل سم توسن میں آگ۔ پھول چڑھانا۔ مزار پر پھول رکھنا۔ قبر پر پھول رکھنا۔ (جلال) سیکڑوں پھول انہیں پہنا دئے ہونگے ہمنے کیا اگر قبر پہ دو پھول چڑھا جاتے ہیں۔ پھول چڑھنا۔ لازم مثال کے لئے دیکھو پھول اترنا۔ پھول چننا ۱۲ گلچینی کرنا ۱۲ اہل ہنود میں رسم ہے کہ مردے کی جلی ہڈیوں کو چنکر دریا میں ڈال دیتے ہیں اور اس رسم کو پھول چننا کہتے ہیں۔ پھول ڈالنا ۱۲ آگ کی چنگاری ڈالنا ۱۲ پھول بنانا۔ کپڑے یا کسی اور چیز پر پھول پتی بنانا۔ (امانت) پھول پڑے ہیں ہزاروں رنگ کے کیا گلبدن بلبلیں مرتی ہیں تیرے آستیں کے جال پر۔ پھول سا صفت۔ بہت ہلکا۔ نہایت نازک۔ خوشرنگ۔ جیسے پھول سے رخسارے پھول سونگھ کے رہنا۔ (ع) طنزاً۔ بہت کم کھانا۔ پھول کان میں رکھنا پرانی وضع کا سنگار تھا۔ (مصحفی) رکھا جو پھول کاں میں اس نے گلاب کا مرتع سے قراں ہوا آفتاب کا۔ پھول کا بڑھنا متعدی۔ دیکھو پھول کر پھولنا پھول کا ہنسنا۔ (فارسی خندۂ گل کا ترجمہ) پھول کھلنے سے مراد ہوتی ہے

پھول

(امیر) روتی ہے شبنم گلستاں میں تو ہنس پڑتے ہیں پھول۔ پانی پانی جو کرے دل کو وہ آنسو اور ہے۔ پھول کترنا! چراغ کا گل کترنا۔ (کنایتہً) انوکھا کام کرنا۔ ان معنوں میں گل کترنا زیادہ مستعمل ہے۔ (جانصاحب) کیا باغیوں کو پھول کتر کے دکھاؤں میں۔ مضمون قطع اک نہ ہوا کوئی ڈھنگ سے نا قینچی سے کپڑنے یا کاغذ کے پھولوں کا کترنا۔ (رشک) اتو جو کترے تو گل باغ جناں بن جائیں۔ گو نہیں قابل پوجا مہ و قرطاس کے پھول۔ پھول کرنا۔ سوم کرنا۔ (بحر) پروانوں کی ہو فاتحہ خوانی سر محفل۔ مرجائیں عنادل تو کرو پھول چمن میں۔ پھول کڑھنا۔ (لکھنؤ) کپڑے میں پھول بوٹے بننا۔ (بحر) بوٹی فلوس داغ کی رکھتے ہیں ہم غریب پھول اشرفی کے اپنی قبا میں کڑھے نہیں۔ پھول کھلانا۔ پھول کا مرجھانا۔ پھول کھلنا! پھول کا شگفتہ ہونا! (کنایتہً) عو۔ بیاہ کا رچا جانا۔ بیاہا جانا۔ شادی ہونا۔ (بحر) نوعروسان بہاری کے گر پھول کھلے۔ نوبتیں غنچے بجاتے ہیں چمن زاروں میں۔ پھول کی جگہ پنکھڑی۔ مثل۔ اُس جگہ بولتے ہیں جب کوئی کسی امر کے زیادہ کرنے کے مقام پر کمی کرے۔ (بحر) پھول کی جا پنکھڑی ائے رشک گل۔ داغ دل پر ہے عنایت آپ کی۔ پھول کی چھڑی نہیں لگائی۔ (چھوائی)۔ عو۔ ہاتھ بھی نہیں لگایا۔ کبھی نہیں مارا۔ بڑے لاڈ پیار ناز و نعم سے رکھنے کے موقع پر کہتی ہیں۔ (تشنق) نازک مزاجیاں بھی اٹھائیں بڑی بڑی۔ ہنس کر کبھی چھوائی نہیں پھول کی چھڑی۔ پھول کے دن۔ (عو) حیض کا زمانہ۔ (رنگین) ہر مہینے میں کڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن۔ بارے ابکی تو مرے ٹل گئے معمول کے دن۔ پھول گوبی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا کرم کلا۔ پھول لانا۔ پھولوں سے لدنا۔ پھول نمودار ہونا۔ (ناسخ) پھول لاتے ہیں برابر سب گلستاں ہر برس۔ پر ہمارے داغ حسرت ہیں دو چنداں ہر برس۔ پھول لگنا۔ پھول کا شاخ میں پیدا ہونا۔ پھول رہانا پھول کا مرجھا جانا۔ پھول مرجھانا۔ پھول کملانا۔ گل کا پژمردہ ہونا۔

پھولا

پھول منہ سے جھڑنا۔ اس جگہ منہ سے پھول جھڑنا فصیح ہے دیکھو منہ سے پھول جھڑنا۔ پھول نہیں پنکھڑی سہی۔ مثل۔ جب کوئی چیز بہت سی ہاتھ نہ آئے۔ اور تھوڑی سی ملنے کو غنیمت سمجھیں تو یہ مثل بولتے ہیں (ذوق) گر نہ غم کا بوسہ دیتے نہیں لب کا دیجئے۔ وہ ہی مثل ہے پھول نہیں پنکھڑی سہی۔ اس جگہ پھول نہیں تو پنکھڑی بھی بولتے ہیں (بحر) وصل نہیں نہیں سہی بوسہ ہی دیجئے کوئی۔ پھول نہیں تو پنکھڑی صد قہ گلے کے ہار کا۔ پھول وہی جو مہیش چڑھے۔ (مثل) دہلی۔ (مہیش اور مہیسر بمعنی مہادیو) چیز وہی اچھی جسے اچھے لوگ پسند کریں۔ لکھنؤ میں پھول وہی جو مہیسر چڑھیں۔ بولتے ہیں۔ (بحر) کب شعر ہمنے یار کے آگے پڑھے نہیں کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں۔ پھول ہونا! سوم کا فاتحہ ہونا! بہت ہلکا ہونا۔

پھولا ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) پھپولا۔ آبلہ۔ روئی کا گالا! کاجل۔

پھولا ۔ (ھ) مذکر! پرندوں کا مرض۔ اس سے جانور پھول جاتا اور پھر کانٹا لگنے سے مرجاتا ہے! وہ سفیدی کا نشان جو مشکی۔ زردہ۔ کمیت قلا سرنگ گھوڑوں کے چار جامے کے تنگ کے باہر ایک پٹے یا دونوں پٹھوں یا پاؤں یا ران پر ہوتا ہے۔ یہ نشان منحوس سمجھا جاتا ہے۔ پھولا لگنا۔ لازم! غصہ یا رنج کی وجہ سے چپ ہو جانے کے موقع پر کہتے ہیں (رفق) میر صاحب ممولا کے پھولا لگا دیکھکر گھبرائے ہزار ہزار پوچھتے ہیں کچھ نہیں کہتی! پھوڑے کا مرض ہو جانا۔ پھولا پھلا رہے۔ دعا۔ سر سبز شاخ خوش خرم رہے۔ (رشک) اے قاتل زمانہ تو پھولا پھلا رہے۔ تلوار تیری ہے تبر نخل غم تراش۔ پھولا پھولا پھرنا۔ پھولتا پھرنا۔ خوش خوش پھرنا بے فکری سے اینٹھے ہوئے پھرنا۔ پھولا کھڑا ہونا۔ پھولی کھڑی ہونا۔ غصے میں بھرا ہونا۔ (امیر) لب جاناں پہ مستی کی دھڑی ہے۔ تو سو سن کیلئے پھولی کھڑی ہے۔ پھولا نہ سمانا۔ مارے خوشی کے اپنے میں نہ رہنا۔ نہایت

پھُول

خوش ہونا۔ (داغ) سنا جب سے یہ دولت آدمی کو تو نے بخشی ہے۔ نہیں پھُولا سماتا خاطر غمگیں میں دل میرا۔ لکھنؤ میں واحد کے لئے بھی پھولے نہ سمانا بولتے ہیں۔

پھول بیٹھنا ۔ اینٹھ جانا۔ ناراض ہونا۔ روٹھ جانا۔ پھول جانا۔ اشوجنا موٹا ہو جانا۔ اُبھر جانا۔ تن جانا۔ (فقرہ) ریاح سے پیٹ پھول گیا۔ مغرور ہو جانا۔ اترا جانا۔ پھول کے کُپّا ہو جانا۔ پھول کے مٹکا ہو جانا۔ بہت پھُول جانا۔ بہت موٹا ہو جانا۔ (فقرہ) مارے خوشی کے پھول کے کُپّا ہو گئیں۔ (آتش) کیا ہے بادِ بہاری نے بلبلوں کو مست۔ ہوا ہے پھول کے ہر گُل شراب کا مٹکا۔ پھولنا۔ (ھ)! پھول کا کھلنا۔ (شفق کے نسبت) آسماں پر نمودار ہونا۔ ہوا بھرنے سے کسی جوف دار چیز کا تن جانا۔ موٹا ہونا۔ (ظفر) اے نشاط افزائے گلشن دیکھکر غنچہ تجھے اس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا میں پھنس گیا۔ خوش ہونا۔ (آتش) نہ بیٹھ پھول کے تو شاخِ گُل پر اے بُلبل۔ خرابی ہی خس و آتش کے اتفاق میں ہے۔ سرسبز ہونا۔ بارور ہونا۔ کامیاب ہونا۔ سوجنا۔ ورم ہونا۔ نفع ہونا۔ نازاں ہونا۔ اترانا۔ (پر کے ساتھ) (قدر) تپش قیامت ہے آہ محشر نہ پھول بلبل پر اے گُلِ تر۔ کہ تو نے دیکھا سُنا نہیں ہے جو غم میں ہے حال و قال دل کا۔ (کنایۃً) خفا ہونا۔ (فقرہ) آج وہ کچھ پھولے پھولے ہیں۔ پھولنا پھلنا۔ بارآور ہونا۔ سرسبز ہونا (دعوتوں کا) (کنایۃً) خوشحال ہونا۔ انسان کا۔ (جرأت) شمع ساں کس نے مجھے پھولتے پھلتے دیکھا۔ ہوں میں وہ نخل جو دیکھا بھی تو جلتے دیکھا۔ (مجازاً) (لکھنؤ) آتشک میں مبتلا ہونا۔ (فقرہ) بی آبادی نہیں معلوم کس کی برکت سے خوب پھولیں پھلیں میں نے اُنکو اسپتال میں پھنکوا دیا۔ کامیاب ہونا دیکھو "پامال زمین"۔ نفع ہونا برکت ہونا۔

پھولام ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (جانصاحب) مالن پہنکے آئی ہر تو دیکھ نوبہار سستا گزی کے مول سے پھولام ہو گیا۔

پھولیں

پھولوں ۔ پھول کی جمع۔ پھولوں سے لدنا۔ لازم شاخوں پر کثرت سے پھول آنا۔ (آتش) چمن کی سیر کو بے پی کے چلئے۔ بہار آئی لدی پھولوں سے ہر شاخ۔ پھولوں کا بستر۔ بسترِ گُل۔ پھُولوں کا دن۔ تیجے کا دن (رشک) لائیگا تشریف اگر وہ رشکِ گل پھولوں کے دن۔ گو رچھکو باغ جنت سے سوا ہو جائیگی۔ پھولوں کا گہنا۔ پھولوں کا بنا ہوا زیور جو عورتیں اور معشوق پہنتے ہیں۔ پھولوں کا ہار۔ پھولوں کی بتّھی۔ پھولوں کی چادر۔ مونث پھول۔ (ع) وہ پھولوں کی چادر جسکو بزرگوں کے مزاروں پر چڑھاتے ہیں۔ (ع) الٰہی طُول عُمر خضر دے باد بہاری کو۔ مزار بیکساں پر پھول کی چادر چڑھائی ہے پھولوں کی چھڑی۔ مونث۔ وہ چھڑی جس میں پھول پروئے ہوں (کنایۃً) بہت ہلکی۔ (داغ) یہ کہتا ہے مرا شوقِ شہادت۔ تری تلوار پھولوں کی چھڑی ہے! وہ کلڑی جسمیں پھولوں کے ہار چوٹی کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں۔ پھولوں کی بیچ۔ پھولوں کی بنی ہوئی بیچ۔ پھولوں کا بچھونا (مجازاً) ملائم بچھونا۔ (انشا) پھولوں کی بیچ پر تو واں چاندنی میں سویا۔ اور رات ہمنے کاٹی یاں سخت بیکلی میں۔ پھولوں کے کانٹے میں تُلنا۔ (کنایۃً) نہایت ہلکا ہونا۔ (راسخ) تُل رہا ہے پھولوں کے کانٹے میں جو بُن دیکھنا قول کر وہ کچھ نہ کچھ دل کی برابر بیچا۔ پھولوں میں تلنا (کنایۃً) نہایت نازک بدن ہونا (امیر) رحم کر اس دلِ پُر داغ پر اے اُلفت مژگاں۔ کانٹوں میں نہ کھینچ اُس کو جو پھولوں میں تُلا ہو! نہایت سبک ہونا۔ (راسخ) کند ھا دیا ہے کس بت گلرو نے ناز سے۔ پھولوں میں تُل رہا ہے جنازہ شہید کا۔

پھولے پھلے۔ پھلے پھولے ۔ دُعا۔ غائب کے لئے۔ سرسبز ہو۔ خوش خرم ہو۔ صاحب اقبال ہو۔ با اولاد ہو۔ حاضر کے لئے۔ پھولو پھلو۔ پھلو پھولو۔

پھُوں پھاں ۔ مونث۔ اکڑفوں۔ شیخی

پھُونپھی ۔ (ھ) مونث۔ نلی۔

پھوں پھوں

پھُوں پھُوں ۔ (ع) مونث ۔ آگ پھونکنا ۔ (فقرہ) عقلمند لڑکیاں برسات کے آنے سے پہلے ایندھن بھروالیتی ہیں تاکہ گیلی لکڑی اور سیلے اُپلوں کی پھُوں پھُوں سے چین ۔ پھُوں پھُوں کرنا ۔ غصہ کرنا ۔ سانپ کیطرح پھنکار مارنا ۔

پہونچا ۔ دیکھو پہنچا ۔ بند دست پہونچا ہوا ۔ دیکھو پہنچا ہوا ۔ پہونچی ۔ دیکھو پہنچی پہونچنا ۔ دیکھو پہنچا

پھُوپھڑا ۔ (ھ) دیکھو پھُونسڑا ۔

پھونس ۔ (ھ) ۔ عم ۔ پھُوس ۔

پھونسڑا ۔ (ھ) دیکھو پھُونسڑا

پھُونک ۔ پھوک ۔ مونث ۔ دم ۔ دعا ۔ منتر ۔ پھونکوں پھونکیں جمع ۔ رشک ایکدست اُس پری میں ہیں انفاس عیسوی ۔ پھونکوں سے پراڑی تو کبوتر بنا کئے ۔ (فقرہ) شاہ صاحب کی پھونک سے بخار دور ہوگیا ۔ مذکر ۔ حقے کا کش ۔ (فقرہ) رزاق کلڑے والے نے لاکھ لاکھ کہا کہ تو آ رہا ہے دو پھونک پیتے جاؤ ۔ صفت ۔ ہلکا ۔ ورق سا ہلکا ۔ پھونک پھونک کے قدم (پاؤں) رکھنا ۔ (دھرنا) ۔ مجاز ۔ کمال احتیاط سے چلنا ۔ ترساں رہنا ۔ احتیاط سے کوئی کام کرنا ۔ (داغ) آتے ہیں اس روش سے تری جلوہ گاہ میں ۔ ہم پاؤں پھونک پھونک کے رکھتے ہیں راہ میں ۔ (بحر) یہ چاہئے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کر ۔ چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے ریخ ۔ (ظفر) اس چمن میں کیا کہیں کیونکر ہوا بھر جائے ہے ۔ جوں صبا ہم پھونک پھونک اپنے قدم دھرتے ہیں آپ ۔ اس جگہ پھونک کے قدم رکھنا بھی استعمال میں ہے ۔ (انیس) رکھتی تھی پھونک کر قدم اپنا ہوائے سرد ۔ یہ خوف تھا کہ دامن گل پر پڑے نہ گرد ۔ پھونک دینا ۔ دم کر دینا ۔ پھونک مار دینا ۔ جیسے چولھا پھونک دو ۔ جلا دینا ۔ خاک سیاہ کر دینا ۔ برباد کرنا ۔ (امیر) غضب کی لاگ تھی کمبخت برق کو مجھ سے ۔ چمن کو پھونک دیا ایک آشیاں کیلئے (فقرہ) ضد پر اُس نے اپنا گھر پھونک دیا ۔ (ع) دق کرنا ۔ ستانا ۔ ریخ

پھوہا

پہنچانا ۔ حقہ کا پانی ٹھیک کرنا ۔ مشہور کر دینا ۔ پھیلا دینا ۔ پڑھا دینا ۔ بھر دینا سمجھا کر مغرور کر دینا ۔ دعا یا منتر کا دم کرنا ۔ (ع) حلول کر دینا ۔ پہنچا دینا ۔ (فقرہ) خالہ جان تیل کیا تھا اکسیر تھا ۔ اس کا ملنا تھا معلوم ہوا کسی نے بدن میں طاقت پھونک دی ۔ (رکان کے ساتھ) کان بھر دینا ۔ پھونک ڈالنا ۔ دعا پڑھکر کسی پر دم کرنا ۔ (عالم) زیب آغوش جب ہوئی یہ قمر ۔ پھونک ڈالی دعائیں پڑھ پڑھ کر ۔ پھونک مارنا ۔ زور کے ساتھ منہ سے ہوا چھوڑنا ۔ دعا دم کرنے کی غرض سے یا چراغ بجھانے یا آگ سلگانے وغیرہ کے لئے دیکھو پھونکنا پھونک نکل جانا ۔ (ع) دم نکل جانا ۔ سانس نکل جانا ۔ (ایامی) بعض جاں کنی سے بیہوش ہو جاتے ہیں اور کوئی کوئی اللہ کے بندے ایسے ہیں کہ باتیں کرتے کرتے پھونک نکل گئی ۔ اور ہو گئے ۔ پھُونکنا ۔ (ھ) ۔ پھونک مارنا ۔ جلانا ۔ آگ لگانا ۔ مُردے کو آگ دینا ۔ کشتہ کرنا جیسے پارہ پھونکنا ۔ حقہ کا پانی منہ کی سانس سے نکالنا ۔ دعا پڑھکر دم کرنا ۔ (عاشق) دم آئے مار زلف کے کُشتے میں ہر محال ۔ پھونکا کریں مسیح علیہ السلام روز ۔ بھڑکانا ۔ دھونکنا ۔ بہکانا ۔ اغوا کرنا ۔ (آتش) نہ جانے اُن کی آنکھوں نے نگاہوں میں ہے کیا پھونکا ۔ دم بیگانگی بھرتا مرے دل سا یگانہ ہے ۔ تشہیر کرنا ۔ شائع کرنا ۔ دل جلانا ۔ ستانا ۔ (ع) ضائع کرنا ۔ برباد کرنا ۔ اڑانا ۔ جیسے دولت پھونکنا پیسا پھونکنا ۔ لاگائی بجھائی کرنا ۔ (ابن الوقت) کلکٹر صاحب بری نظروں سے تو پہلے ہی دیکھتے تھے ایسا ہوا کہ ہمارے ہی بھائی بندوں میں سے کسی نے موقع پاکر کچھ پھونک دیا ہے ۔ بجانا ۔ آواز نکالنا ۔ جیسے صور پھونکنا ۔ ناقوس پھونکنا ۔ پھونکی چھری ۔ پڑھی ہوئی چھری ۔ (امیر) کیوں بسملوں کو بھاگئی لاکھوں گلے کٹوا گئی ۔ یارب کہاں سے آگئی پھونکی چھری قاتل کے پاس ۔

پھُونک ۔ (ھ) مونث ۔ تیر کا سُونار ۔ صفت ۔ کھُکل ۔ بیچ سے خالی عموماً جواہرات کی نسبت بولتے ہیں ۔

پھُوہا ۔ (ھ) ۔ روئی کا فتیلہ جس کو دودھ میں تر کرکے شیر خوار بچے کے

پھوہار

منہ میں رکھتے ہیں تاکہ وہ چُوسے۔ روئی کا ٹکڑا جس کو عطر میں تر کرکے کان میں رکھتے ہیں۔

پھُوہار ۔ دیکھو پھوار۔

پھُوہڑ ۔ (ھ) صفت بے سلیقہ بے تمیز۔ بے ہنر۔ یہ لفظ بیشتر عورت کے واسطے مستعمل ہے۔ پھوہڑ کا مال ہنس ہنس کھائے۔ مثل۔ بیوقوف کا مال خوشامدی خوب کھاتا ہے۔ پھوہڑ کی جھاڑو سگھڑ کا لیپا دونوں پھبتے نہیں۔ (ع) مثل۔ بدسلیقہ اور خوش سلیقہ کا کام خود بول اُٹھتا ہے۔ پھوہڑپن پھوہڑپنا۔ مذکر۔ بے ہنری۔ بیوقوفی۔ بد سلیقگی۔

پھُوئی۔ پھُئی ۔ (ھ) مونث۔ پھپھوندی۔ آگ کا پھُول جو تاؤ دیتے وقت اوپر آجاتا ہے۔ وہ آلہ جس سے عطر چھڑکتے ہیں۔ پھُوئی پھوئی تالاب بھر جاتا ہے۔ پھوئیاں پھوئیاں تالاب بھر جاتا ہے۔ مثل۔ (ع) تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہوجاتا ہے۔ (میر) اے ابر جائیو مت کم روتے پر ہمارے۔ یہ چشم پھوئی پھوئی تالاب بھر رہیگی۔

پھُویا ۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) پھوہا۔

پھوئیاں ۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ) مونث۔ (ع) ننھی ننھی بوندیں۔ (فقرہ) پھوئیاں پھوئیاں پھوار پڑ رہی تھی۔ پھُپھُوں پھُپھُوں برسنا۔ (ع) منہ کی پھوہار پڑنا۔ (فقرہ) کبھی تو چھاجوں پانی پڑ جاتا تھا۔ کبھی پھُپھُوں پھُنوں برس جاتا تھا

پہنیا ۔ (ھ) مذکر۔ گول حلقہ۔ گاڑی کے دونوں جانب لکڑی کے حلقے ہوتے ہیں۔ بیچ میں دھرا آس پاس ڈنڈے لگتے ہیں۔ چکو چرخی کا لکڑی کا حلقہ جو کنویں میں ڈالتے ہیں استحکام کے لئے۔ پہیا پھری ناک۔ بیٹھی ہوئی ناک

پھیپھڑا ۔ (ھ) مذکر۔ شُش۔ وہ عضو جس کے ذریعہ سانس لیتے ہیں۔ پھیپھڑا جلانا۔ (ع) کسی کی خیر خواہی کرنا۔ (فقرہ) کوئی جھپٹ میں آکر گر پڑی دیکھو آٹا دو اکیسی پھیپھڑا جلاتی بلبلاتی مَدھ ڑیں۔

پھیپھڑی ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) ہونٹوں کی خشکی پپڑی جو گرمی کی وجہ سے

پھیر

لبوں پر بندھ جاتی ہے۔ پھیپڑی بندھ جانا۔ پیاس سے ہونٹوں کا نہایت خشک ہوکر پپڑی بندھ جانا۔

پھیٹا ۔ پھینٹا۔ (ھ) مذکر۔ عمامہ۔ دستار۔ دس بارہ گرہ کپڑے کا ٹکڑا جو خادم سر سے لپیٹ لیتے ہیں۔ جھوٹی پگڑی۔ (میر حسن) طرحدار اک سر پہ پھیٹا سجا

پھیٹنا پھینٹنا۔ (ھ) ملانا۔ گھیسنا۔ (فقرہ) میدہ اچھی طرح پھیٹو

پھیر ۔ (ھ) مذکر۔ راہ کی کجی۔ چکر۔ گھما ؤ۔ موڑ۔ (روزیر) ہکو جو آستیں سی پہنچا ہے کوس تک۔ اے اشک کوس بھر کا تجھے پھیر ہوگیا۔ فرق۔ دوری فاصلہ۔ انقلاب۔ (ع) پیچ۔ جال۔ فریب۔ (فقرہ) خدا جالاکوں کے پھیر سے بچائے۔ بکھیڑا۔ مخمل۔ تشویش۔ (فقرہ) اس کارروائی سے وہ پھیر میں پڑ گیا۔ بَل۔ تفاوت۔ فرق جیسے سمجھ کا پھیر۔ فکر۔ دائرہ۔ احاطہ حلقہ و گردش۔ برائی جیسے قسمت کا پھیر۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ باتوں میں معنوں کا فرق

پھیر باندھنا (عم) تار باندھنا۔ محدود کردینا۔ سلسلہ ڈال دینا **پھیر بَدل** مذکر۔ (جلال نے مونث لکھا ہے) بدل لینا۔ ایک چیز کے معاوضے میں دوسری چیز لینا۔ (بحر) اس دل کے عوض مانگتے تعدیر سے پتھر کیا کیجئے موقع نہیں اب پھیر بَدل کا۔ انقلاب۔ تبدیلی ۵ عزل و نصب اسکو شب و روز ہی منظور آتش۔ لُطف کیا جرخ کو ہی پھیر بدل میں ہوتا۔ پھیر بندھنا۔ (ع) دَور بندھنا۔ پھیر پڑنا۔ چکر پڑنا۔ تسلسل پڑنا۔ فرق ہونا۔ تفاوت ہونا۔

پھیر پھار ۔ مونث۔ ہیر پھیری۔ اُلٹ پلٹ۔ پیچ۔ فریب۔ چکر پھیر دینا۔ واپس کردینا۔ لوٹا دینا۔ سمت بدلنا۔ رُخ بدلنا۔ کسی پتلی چیز کا بچارا کردینا۔ پھیر ڈالنا۔ پھیر باندھنا۔ پھیر کھانا۔ دور کی راہ سے جانا۔ چکر کی راہ سے جانا۔ دوا غ) الٰہی دم مری آنکھوں میں پھیر کھا کے نہ آئے۔ کہ راہرو کو قیامت ہے راہ کی گردش۔ پھیر لانا۔ کسی چیز کو واپس کرلانا۔ گھوڑے کو پھیر لانا۔ پھیر لینا۔ واپس لے لینا۔ لوٹا لینا۔ (ع) بچہ کے پیدائش کے آثار ظاہر ہوکر چند روز تک بچہ نہ پیدا ہونا۔ (جانصاحب) بچے نے لیا پھیر ہے گھبرا ئو نہ تم

پھیرا

پھیر میں آنا۔ چکر میں آنا۔ گردش میں آنا۔ نقصان ہوجانا۔ (ابن الوقت) کلکٹر صاحب کے بگاڑ میں بھی وہ کئی ہزار کے پھیر میں آگیا۔ فریب میں آنا۔ (ریاض) نہ پہنچیں گرد کو اس کی ہوائے تیز کی موجیں۔ کہیں زنجیر کے اب پھیر میں دیوانہ آتا ہے۔ ناگہانی مصیبت میں پھنسنا۔ پھیر میں ڈالنا! چکر میں ڈالنا۔ مصیبت میں پھنسانا۔ گمراہ کرنا۔ بھٹکانا۔

پھیرا ۔ (ھ) مذکر! حلقہ۔ دائرہ۔ چونا ناپنے کا پیمانہ۔ گشت۔ دورہ۔ (محصنات) میر متقی کو دہلی آتے ہوئے یہ تیسرا پھیرا تھا۔ طواف۔ گھماؤ۔ موڑہ۔ فقیروں گداگروں کا معمولی گشت۔ ۵ کبہ کہتے ہیں کہ گھر ہے بڑے دانا کا ریاض۔ زندگی ہے تو فقیروں کا بھی پھیرا ہوگا۔ (شکاریوں کی اصطلاح) کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو شکار کے جانور کو ہر طرف سے گھیر کر اس طرف لیجاتے ہیں جہاں بندوق لگانے والا بیٹھا ہوتا ہے۔ (عاشق اہلا ہے آنکھ کا بوسہ پھرے جو گرد ان کے۔ ہرن شکار کیا آج ہمنے پھیرے سے۔ (عم) آسیب کا خلل۔ (ع) ناشستہ تیسرے پہر کا جو بچوں کو دیتے ہیں پھیرا پھیری پھیرا پھاری۔ مونث (ع) ہیرا پھیری۔ (فقرہ) کل میں روپیہ تم کو بھیج دونگی۔ اپنا ہاتھ مٹھائی لیجانا پھیرا پھاری کی تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں۔ پھیرا دینا۔ فکار کے ساتھ ساتھ جال کے قریب آنا۔ پھیرا ڈال دینا۔ (دہلی) سلسلہ باندھنا پھیرا کرنا۔ پھیرا لگانا۔ گشت کرنا۔ دورہ کرنا۔ (عالم) بعد مُردوں بھی کیا پھیرا نہ مرقد پر مرے۔ چوکیدار کا گشت کرنا۔ بار بار آنا جانا۔ (فقرہ) خدا خیر کرے آج بازار کے تم نے کتنے پھیرے کئے ہیں۔ پھیرا لگانا! چوکیدار کا گھر گھر پھرنا۔ گشت کرنا۔

پھیرنا ۔ (ھ) پھرنا کا متعدی۔ ایک جانب سے دوسری جانب مائل کرنا۔ موڑنا۔ گھمانا۔ چکر دینا۔ پھرانا۔ گشت کرانا۔ لوٹا ہوا دینا۔ پیچھے ہٹانا۔ رُخ بدلنا۔ گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا و پلٹنا۔ الٹنا۔ روگرداں کرنا۔ بات بدلنا۔ مکرنا! بار بار جلانا یا رگڑنا کسی چیز پر جیسے ہاتھ پھیرنا۔ ناراض کرنا۔

پھیکا

بیزار کرنا۔ جیسے دل پھیرنا! پڑھے ہوئے سبق کو دُہرانا۔ آموختہ پڑھنا! دملا کے ساتھ) جھپنا! پُوتنا۔ رنگ چڑھانا۔ قلعی کرنا۔ پھیلا دینا! (گھوڑا) بکانا۔ (حاجی لقلوں) شہسوار زمانہ نقرۂ صبح کو پھیرنے نکلا تھا کہ میاں چابک سوار صاحب سائیس کو کوتل لئے آموجود ہوئے۔ فرق کے لئے دیکھو پھرانا کا نوٹ۔

پھیری ۔ (ھ) مونث! فقیروں گداگروں کا معمولی گشت! خوردہ فروش کا گشت کرنا۔ گانا پھرنا کے ساتھ، چھیری والا۔ مذکر خوردہ فروش وہ شخص جو گھر گھر بیچتا پھرے۔ بساطی۔ خوانچے والا۔

پھیرے ۔ (ھ) مذکر۔ پھیرا کی جمع۔ (ہندو) بھانوریں۔ ہندوؤں میں بیاہ کی ضروری رسم جس میں دولھا دلھن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھراتے ہیں۔ (پڑنا۔ ڈالنا۔ ہونا وغیرہ کے ساتھ) پھیرے ڈالنا۔ (ہندو) کنایۃً غریبا مو بیاہ کر دینا۔

پھیکا ۔ (ھ) صفت مذکر مونث کے لئے پھیکی ہو! بے نمک۔ بے نمک کا! کم شیریں! بدمزہ۔ سیٹھا! ہلکا۔ خفیف۔ بے رونق۔ بدرنگ۔ اُداس۔ ماند۔ (ناسخ) جو نمک تجھ میں ہو کہاں اُس میں۔ کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونیکا۔ (حکمت) ہو نمک چڑھکا نہ جبتک حُسن شور انگیز کا۔ زخم ہے کھانے میں پھیکا ابرو سے خونریز کا! روکھا۔ کج خُلق۔ (بحر) آنکھ شیریں کی اس انداز میں پھیکی دیکھی چشم لیلیٰ میں کہاں یا ریچتوں یہ نظر۔ رنگت میں مدھم۔ کم شوخ۔ (داغ) تونے رکھا ہے رقیب ترش رو کے دل پہ ہاتھ۔ آج کیوں پھیکا ترا دست حنا مالیدہ ہے۔ (کلام شعر کے لئے) سُست۔ بدمزہ! (طبیعت کے لئے) جس میں اُمنگ باقی نہ ہو۔ دیکھو طبیعت پھیکی ہونا! (دل جی کے ساتھ) کسی چیز سے دل بیزار ہونیکی جگہ دیکھو دل۔ پھیکا پڑجانا۔ رنگ مدھم ہوجانا۔ ماند ہوجانا۔ فروغی جاتی رہنا۔ (رشک) یار اگر چھوڑے تلوؤں پھیکا پڑجائے ابھی۔ رنگ کے کٹ جانے سے رہجاتا ہے کپڑا سفید! شرمندہ ہوجانا۔ (فقرہ) جواب ترکی بہ ترکی سنکر وہ چھیکا پڑگیا۔ پھیکا پنڈا۔ مذکر۔ (ع) جسم پر جب خفیف بخار محسوس ہوتا ہے

پھیلا پڑنا

پھیکا پنڈ ابلوتی ہیں۔ پھیکا شلغم۔ (مجازاً) بدرنگ۔ بدھم رنگ کا (شاد) کیا تیرے چہرۂ گلگوں کو کہوں صورتِ ماہ۔ پھیکے شلغم کی طرح نام نہیں لالی کا پھیکی گرمیوں کے چُوچلے۔ بڑھاپے کے غمزے پھیکی ہنسی۔ وہ ہنسی جو بناوٹ سے ہو دل سے نہ ہو۔ (نسیر) بے نمک غمزے کئے تیغ نگاہِ یار نے۔ زخموں کو پھیکی ہنسی ہنسنا دمیرہ ہوگیا۔

پھیلا پڑنا ۔ بچھا جانا۔ گرا پڑنا۔ بیحد خواہشمند ہونا۔ (قدر) کہتے ہیں قتل پر مجھے تیار دیکھکر۔ کیا پھیلا پڑتا ہے مری تلوار دیکھکر پھیلانا۔ (ھ) کھولنا بڑھانا۔ کشادہ کرنا۔ بچھانا۔ فرش کرنا۔ دراز کرنا۔ لمبا کرنا۔ رسدی بانٹنا۔ تخمینہ کرنا۔ جانچ پرتال کرنا۔ حساب کرنا۔ شائع کرنا۔ مشتہر کرنا۔ رواج دینا۔ بکھیرنا۔ لگانا لگانا۔ پھیلاؤ۔ (ھ) مذکر۔ درازی۔ طوالت۔ عرض وطول۔ چوڑائی۔ کشادگی۔ وسعت۔ فراخی۔ حساب کی جانچ پرتال۔ اندازہ تخمینہ۔ مقدار پھیلاوا۔ (ھ) مذکر۔ (عو) درازی۔ طوالت۔ پھیل پھیل کے سونا پھیل کے سونا۔ خوب ہاتھ پاؤں کشادہ کرکے آرام کرنا۔ (شوق) خوب تنہا ہیں پھیل کر سوتے۔ ہم تو برسوں خبر نہیں ہوتے۔ (قلق) سوتے ہیں پھیل پھیل کے سارے پلنگ پر۔ ہم چپ الگ پڑے ہیں کنارے پلنگ پر۔ پھیل جانا۔ جسامت میں بڑھ جانا۔ کسی موٹی چیز کا پتلا ہو کر بڑھ جانا۔ چوڑا (ہو جانا۔ رائج ہو جانا۔ مشہور ہو جانا۔ پھیل کر بیٹھنا۔ فراغت سے بیٹھنا۔ کھل کر بیٹھنا پھیلنا۔ (ھ) پھیلانا کا لازم۔ بڑھنا۔ کھلنا۔ کشادہ ہونا۔ وسیع ہونا۔ (جلال) جگہ کیا درد کی بھی چھین لیگا۔ جگر کا داغ پھیلے گا کہاں تک۔ بچھنا۔ فرش ہونا۔ دراز ہونا۔ لمبا ہونا۔ مشتہر ہونا۔ رائج ہونا۔ (شعور) گیا شہرۂ حُسن ہر ملک میں۔ زمانے میں پھیلا ہے سانبھر نمک۔ بکھرنا۔ پراگندہ ہونا۔ موٹا ہونا۔ (ضرب) ہونا۔ چھانا۔ سایہ دار ہونا۔ جیسے درخت کا پھیلنا۔ (عو) ضد کرنا ہٹ کرنا (نقرہ) چڑیل زیادہ پھیلے گی تو اتنی جوتیاں مارونگی کہ عمر بھر یاد کریگی۔ کثیر الاولاد ہونا۔ پڑھ بڑھنا۔ رسے بڑھنا طمع کرنا زیادہ مانگنا۔ ہاں ادب اوقدر

پھیہا

یہ گستاخیاں۔ دیکھکر فیاض پھیلے کس قدر۔ بکثرت ہونا۔ لگا لگنا۔ (فقرہ) اب تو شادی کا کام پھیلا ہے۔ بکھرنا۔

پہیلی ۔ (ھ) مونث۔ چیستاں۔ پہیلی بجھانا۔ بجھوانا۔ چیستاں کا حل کرانا۔ جب کوئی شخص گول گول گفتگو کرتا ہو یا اشاروں کنایوں میں جواب دیتا ہو تو کہتے ہیں کہ کیا تم پہیلی بجھاتے ہو یعنی صاف صاف کیوں نہیں کہتے پہیلی بوجھنا پہیلی کا حل بتانا۔ (مصحفی) ہم کو آساں تھی پہیلی بوجھ جانی آپ کی۔

پھین ۔ (ھ) مذکر۔ کف جو پانی دودھ اور دیگ میں ہوتا ہے۔ جھاگ۔ وہ رطوبت جو منہ سے نکلے۔ پھینا۔ (ھ) مذکر۔ (دکھ) پھین۔

پھینٹا ۔ (ھ) دیکھو پھیٹا۔ پھینٹنا۔ دیکھو پھیٹنا۔ پھینٹی۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث (ہندو۔ عو۔) سوت کی لچھی۔ ریشم کی لچھی۔

پھینچنا ۔ (ھ۔ نون غنہ) کھنگالنا۔ پانی ڈال کے کپڑے کو صاف کرنا میلے کپڑے کو بغیر صابون اس طرح دھونا کہ اچھی طرح صاف نہو۔ (فقرہ) وہ اپنی دھوتی پھینچتا ہے۔

پھینک ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ (ہندو) دیکھو بکھیر۔ پھینک پھانک (عو) پھینک کے (فقرہ) تم تو چادر پھینک پھلنک لمبی ہوا در میں دکھوائی کیا کروں۔ پھینک دینا۔ (ھ) بکھیر دینا۔ اچھال دینا۔ گرا دینا۔ ڈال دینا۔ ضایع کر دینا۔ تلف کر دینا۔ پھینکنا۔ (ھ) ڈالنا۔ گرانا۔ دے مارنا۔ پٹکنا۔ اچھالنا بکھیرنا۔ (قرعہ یا پانسے کا) ڈالنا۔ (گھوڑے کے واسطے) بہت تیز دوڑانا (شعور) پامال مثلِ سبزۂ رہ جس سے ہو کوئی۔ ایسا عناں گسستہ نہ ظالم سرنگ پھینک۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ (پیٹھ کے واسطے) کھیلنا جیسے پٹھا پھینکنا۔ چلانا جیسے تیر پھینکنا۔

پھینی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا بکواں جس کی ساخت سوت کے لچھوں کے مانند ہوتی ہے اور اُس کو دودھ میں بھگو کر شکر لگا کر کھاتے ہیں۔

پھیہا ۔ (ھ۔ تلفظ بھی ہا) مذکر۔ (عم بھا) مرغی کا مرض جس سے

پی

پیٹ کے نیچے ورم ہوجاتا ہے انڈے نہیں دیتی ہے۔

پی ۔ (ف) مونث۔ چڑیل۔

پی ۔ (ھ) مذکر! خاوند۔ شوہر؛ معشوق۔ پی پی۔ (ھ) مونث۔ پپیہے کی آواز (سعد) کبھی بیساختہ کرتا ہے پپیہا پی پی۔ چھپے اپنے سُناتی ہے کبھی بُلبل نار۔

پی کہاں ۔ مونث۔ پپیہے کی آواز۔ (قدر) ادھر تو فاختہ سے غُل مچا ہر کوئل کا اُدھر بند ھا ہے پپیہوں کی پی کہاں کا تار۔

پَے ۔ (ف) مذکر! تانت۔ ردوہ جو غلیل یا کمان پر لپیٹتے ہیں؛ صفت پیچھے جیسے پے بہ پے بمعنی مُسلسل؛ پیٹھا۔ وہ ریشہ جو پوست میں پیدا ہوتا ہے۔ اور جس سے گوشت مضبوط ہوجاتا ہے؛ عَقب۔ نشان۔ علامت؛ واسطے صدقے میں۔ طفیل میں۔ وسیلہ سے (قدر) پَے قراں مجھے بھی علم سی ہو بہرہ اندوزی۔ جہادوں کا تصدق ہو عدو پر مجھکو فیروزی۔ معانی نمبرہ میں بغیر اضافت مستعمل نہیں۔ پَیاپے۔ (ف) پے در پے۔ پے در پے۔ (ف) لگاتار۔ متواتر۔ پے کرنا۔ کونچیں کاٹ ڈالنا (پیر) وہ پے کیا پیدل کو وہ سوار کو کاٹا۔

پَے (ھ۔ بروزن لَے) مونث تہمت۔ نقص۔ عیب۔ (لگانا۔ نکالنا کے ساتھ) (فقرہ) آپ تو ہر بات میں پے لگا دیتے ہیں۔ (رشک) شک یہ ساقی سے ہے جائیگا جو میخانوں میں۔ پے نکالے گا کسیطرح کی پیمانوں میں۔

پیا ۔ (ھ) مذکر۔ شوہر۔ خاوند۔ پیا جسے چاہے وہی سُہاگن۔ مثل عزت۔ وقعت محبت سے ہے۔ (جانصاحب) کیا خطا تھی یہ میری جس کا عوض تم نے لیا۔ سچ ہو وہ ہی ہے سہاگن کہ جسے چاہے پیا۔

پیّا ۔ (ھ) (دہلی) مذکر۔ پہیا۔ گاڑی کا چکر۔ چرخی۔

پیا بانسا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس کے پتوں سے سُرخ رنگ نکلتے ہیں۔

پیادہ ۔ (ف۔ یائے مخرک مفتوح بروزن زیادہ۔ پَیَدہ۔ پاؤں۔ آدہ کلمۂ نسبت مادے کے اعتبار سے یہ لفظ بفتح اول ہونا چاہئے لیکن زبانوں پر

پیار

بکسر اول ہو سنسکرت میں پادا (قدم) مذکر؛ سوار کا مقابل؛ شطرنج کے ایک مُہرے کا نام؛ شاہی ہرکارہ کوتوال یا حاکم کا نوکر۔ چپراسی۔ (قلق) تری گلی میں جو عاشق کمان افسر ہے۔ پیادہ رُند کا نالہ ہے باسباں فریاد (مصحفی) مجرم کی طرح دل کو مرے کھینچ لے گیا۔ خالِ جبیں پیادہ بنا کوتوال کا پیادہ پا (ف) پیدل۔ (قدر) ہر سرچ ہوا جنوں سوار عقل پیادہ پا چلی۔ پیادہ رَوی۔ مونث۔ پیدل چلنا۔

پیار ۔ (ھ۔ بروزن خیال متروک بروزن کا مستعمل ہے۔ (سودا) پیار اشفاق وفا مہر محبت اخلاص۔ دل کو جس روز لیا کونسا قرار نہ تھا) مذکر! بوسہ؛ دوستی اخلاص۔ لاڈ۔ ماتا۔ عشق۔ پیار آنا۔ پیار کا جوش ہونا محبت ہونا؛ بتاؤ اے بحر اپنے جی کی کسی سے تم نے بھی دل لگی کی۔ خوش آئی صورت کسی پری کی کسی پہ تم کو بھی پیار آیا۔ پیار اخلاص۔ (دعو) مذکر۔ میل جول (بنات النعش) اُن کی چھوٹی بیٹی نے مجھ سے ایسا پیار اخلاص بڑھایا کہ رات دن میں ایک دم کو الگ نہ ہوتیں۔ پیار کا نام۔ وہ نام جو پیار سے رکھ لیتے ہیں جیسے کسی کا نام احمد حسن ہو اور اُس کو پیارے کہنے لگیں۔ (امیر) بادۂ اطہر جسے سمجھے ہو کوئی زاہد و۔ دختِ زر بھی تو اسیکا نام ہے ملکِ پیار کا۔ پیار کرنا! چکار نا۔ بوسہ لینا! چاہنا محبت کرنا۔ (امیر) بن کے انجاں مجھ سے کہتے ہیں سچ کہو کس کو پیار کرتے ہو۔ پیار کی آنکھ۔ پیار کی نظر۔ (امیر) اتنی تو اس کے دل مجھرے دل سے راہ کی۔ آنکھ آج پیار کی ہے تو چتون ہے چاہ کی۔ پیار کی نظر محبت کا انداز۔ محبت سے دیکھنا۔ محبت کرنا۔ (داغ) دل کا پردہ فاش آنکھوں نے کیا۔ پیار کی نظریں کبھی چھپتی نہیں۔ پیار نکالنا۔ ارمان نکالنا حسرت نکالنا جرأت میں جو لپٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ۔ واروں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال۔ پیارا۔ (ھ۔ بروزن پارا) صفت مذکر! دوست محبوب ملاڈلا؛ (دعو) عزیز یگانا۔ قریبی رشتہ کا۔ جیسے وہ اپنے پیاروں کو روئے؛ معشوق؛ خوبصورت۔ عمدہ؛ قابل قدر؛ وہ شخص یا بچہ جسپر پیار آئے۔ پیارا پیارا

پیاز

بہت خوشنما جسے دیکھکر پیار آئے پیار کرنا۔ (عو) کسی چیز کے دینے میں دریغ کرنا۔ (سے کے ساتھ) (امانت) تم بوسہ کا دینا بھی گوارا نہیں کرتے۔ ہم وہ ہیں کہ دل آپ سے پیارا نہیں کرتے ؛ زیادہ عزیز رکھنا۔ (انیس) یہ امر سیطرح گوارا نہ کرینگے۔ ان پیاروں کو ہم آپ سے پیارا نہ کریں گے۔ پیاروں پیٹی موصف۔ (عورتوں کا کوسنا) وہ عورت جس کے سب عزیز مرگئے ہوں۔ پیاروں مُوئی۔ مونث۔ عورتوں کا کوسنا۔ (دبیر) میں پیاروں موئی کا ہمکو ہونے لگی زینب۔ پیاری۔ (ھ) صفت مونث۔ دیکھو پیارا۔ پیاری پیاری باتیں میٹھی میٹھی باتیں۔ بھولی بھولی باتیں۔ رسیلی مزیدار باتیں۔ پیارے اس کلمہ سے معشوق کو خطاب کرتے ہیں۔ (ناسخ) تم اگر چاند نہیں ہو تو بتاؤ مجھکو۔ کیوں نہاں رہتے ہو پھر نظروں سے پیارے دن کو اب اس معنی میں متروک ہے ؛ پیارا کی جمع۔

پیارا نگا۔ (ھ) مذکر۔ ایک دوا کا نام۔

پیاز۔ (ف بروزن حجاز) مونث۔ ایک مشہور ترکاری کا نام۔ پیاز کی گٹھی۔ (عو) پیاز کی گرہ۔ (فقرہ) ایک پیاز کی گٹھی لیکر تلی ہوئی دوڑی کہ آنکھوں میں عرق چھوڑے۔ پیاز کے سے پرت اُتارنا۔ (عو) ؛ بہت باریک کترنا (داغ) چھیل کر میرے زخم دل کو وہ پیاز کے سے پرت اُتارتے ہیں ؛ (مجازاً) بُرا بھلا کہنا۔ پیاز کے سے چھلکے اُدھیڑ کے رکھدینا۔ (عو) بُری گت بنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) خدا کی شان دیکھو خبردار ایسی بات ہمارے سامنے نہ کہنا نہیں تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں پیاز کے سے چھلکے اُدھیڑ کے رکھدونگی پیازی (ف) ؛ وہ چیز جو پیاز کا رنگ رکھتی ہو۔ شربتی۔ گلابی۔ ہلکا سُرخ ؛ مذکر ایک قسم کا لعل جو نہایت خوشرنگ بیش بہا ہوتا ہے۔

پیاس۔ (ھ) بروزن پاس مستعمل۔ بروزن قیاس متروک ہے (ناسخ) ہوئی تنگ اے حور تیرے عشق میں بھوک لگتی ہے نہ مجھکو پیاس ہے) مونث۔ ؛ پانی پینے کی خواہش ؛ (کنایتہً) تمنا۔ آرزو ؛ بچوں کے ایک مرض کا نام

پیالہ

جس میں تشنگی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ (فقرہ) لڑکی کو پیاس ہوگئی۔ پیاس بجھانا۔ تشنگی دور کرنا ؛ آرزو پوری کرنا۔ (قلق) رکھنی تھی آب تیغ کی سفاک کو سیل ہر تشنہ لب کی پیاس بجھانا ضرور تھا۔ پیاس بجھنا۔ لازم۔ پیاس تھڑکنا۔ پیاس کی شدت ہونا۔ (انیس) بھڑکے جو بہت پیاس تو اشکوں سے بجھانا پیاس لگنا۔ پانی کی خواہش ہونا۔ پیاس مارنا۔ پیاس کو روکنا تشنگی کو ضبط کرنا پیاس مرجانا۔ خواہش باقی نہ رہنا۔ از خود تشنگی رفع ہوجانا۔ (جلیل) اے تیغ ناز چل بھی چوگئی گزر گئی۔ اب پانی لیکے آئی ہے جب پیاس مرگئی۔ پیاس کا چٹکا۔ بار بار پیاس معلوم ہونے کی کیفیت۔ (جلیل) جلائگی مزاول سرد جھڑیاں تیری۔ کہ برف کھانے سے ہوتا ہے پیاس کا چٹکا۔ پیاسا (ھ) تحتانی مخلوط التلفظ اور نسبتی تحتانی ملفوظی سے شعرائے کہا ہے۔ (آتش) خم شراب سے مجھ مست نے منھ پھیرا۔ کنار آب سے پیاسا کنارا کیا کرتا۔ (ذوق) ساقیا عید ہو لا ساغر مینا بھر کے۔ کہ مے آشام پیاسے ہیں مہینہ بھر کے صفت مذکر مونث کے لئے پیاسی ؛ تشنہ ؛ حاجت مند۔ مشتاق۔ آرزومند۔ پیاسا کنوئیں کے پاس جاتا ہے۔ کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا۔ مثل طالب مطلوب کے پاس جاتا ہے مطلوب طالب کے پاس نہیں آتا۔ پیاسا مرنا پانی کے لئے بیقرار ہونا تشنگی سے بیقرار ہونا۔ (ناسخ) وہ بادل ہیں جو لیں قرض آب دریا۔ مردں پیاسا نہ لوں آب بقا قرض۔

پیال۔ (س۔ بروزن زوال) لکھنؤ۔ مذکر۔ دھان یا کودوں کا بھس جسکو بچھاکر اکثر غریب لوگ جاڑوں میں سوتے ہیں۔ دلی میں پُوال کہتے ہیں پیال کے پاؤں۔ (پاؤں رکھنے سے پیال نیچے دھنس جاتا ہے) صفت ناپائدار پیال کے پاؤں کھڑے کرنا۔ اُس کام پر آمادہ کرنا جس سے کوئی شخص بہت ہار گیا ہو۔ (فقرہ) وہ شخص ہے کہ نہیں کرتا چلا جاتا ہے اور آپ ہیں کہ الٹی آنتیں گلے میں ڈال رہے ہیں پیال کے پاؤں کھڑے کرنے سے کیا فائدہ۔

پیالہ۔ (فارسی بروزن قبالہ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر۔ ظرف۔ کاسہ

پیالہ

جام۔ کٹورا پیمانہ ۲ توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ۔ (قدر) یہ پیالے کے قیاس سے ہوئی ہے کالی۔ سانپ کے کاٹنے سے کالے ہوئے راجائل ۲ دیکھو تفنگ کا پیالہ ۳ جلترنگ کا پیالہ (نسیر) وسعت تمھاری بزم طرب کی میں کیا کہوں جام فلک پیالہ بنا جلترنگ کا ۴ بھیک کا ٹھیکرا ۱ (فقرا) عرس۔ سوم کا فاتحہ ۲ فقیروں کی دعوت جو فقیروں کے یہاں ہوتی ہے۔ پیالہ اُٹھانا۔ (لکھنؤ) گدا گری اختیار کر لینا۔ (بحر) ساہوں کے عاشقی میں دوالے نکل گئے جم ہو گیا فقیر پیالہ اُٹھا لیا۔ پیالہ بجانا۔ سقے پیالہ بجاتے ہیں تاکہ پیاسوں کو خبر ہو جائے اور وہ پانی پئیں۔ پیالہ بجنا ۱ (کنایتہً) دور دور رہنا ہونا (سحر) رنگ بہار عیش ہے ایسا جما ہوا۔ گل کا پیالہ بجتا ہے دورہ ہے پھول کا ۲ جلترنگ کے پیالوں کا بجنا۔ (شعور) موج وحباب اٹھک ہیں باہم چلی جو چوٹ۔ گھر میں مرے پیالے بجے جلترنگ کے۔ پیالہ بھر جانا۔ (کنایتہً) دن پورے ہو جانا عمر تمام ہو جانا۔ پیالہ بھر دینا۔ پیالہ بھر کے دینا شراب کا۔ پیالہ پلانا ۱ (کنایتہً) مرید کرنا (ناسخ) میں وہ ہوں جس نے پلایا ہے پیالہ سب کو۔ رند کیونکر نہ کہیں پیر خرابات مجھے ۲ جام پلانا۔ (آتش) پیالہ نہ میری عمر کا لبریز ہو کہیں۔ ساقی مجھے بھی ابتو پیالہ پلا چکے۔ پیالہ پھوٹنا ۱ پیالہ کا شکست ہو جانا۔ (قدر) آنکھ سمجھا جو کہیں کوئی پیالہ پھوٹا۔ کوئی شیشہ کہیں ٹوٹا میں اُسے دل سمجھا۔ پیالہ پینا ۱ مرید ہونا چیلا ہونا۔ معتقد ہونا کی جگہ ۲ ریاض اور ہی رنگ میں مست ہیں سُنا ہو پیالہ پیا ہے کسیکا ۳ فقیروں یا آزادوں کی صحبت میں رہنا ۴ بنگ یا شراب پینا۔ (قدر) چشم ساقی کا پیالہ پی لیا ہے مست ہوں۔ دل مرید حضرت پیر مغاں ہو جائیگا۔ پیالہ چڑھانا۔ کل پیالہ پینا۔ (آتش) منتہا ہو کون نالہ و فریاد عندلیب مدہوش ہے چمن میں پیالہ چڑھائے گل۔ پیالہ چھلک جانا۔ (کنایتہً) راز کھل جانا۔ (شاد) بہکیں جو ست صاحب باطن محال ہے۔ اک دن نہ جام جم کا پیالہ چھلک گیا۔ پیالہ لبریز ہونا۔ دیکھو پیالہ بھر جانا۔ (داغ) انتظار مے و ساغر ہو کہاں تک ساقی۔ کہیں لبریز یہ ہو جائے پیالہ اپنا۔ پیالہ نوالہ

بیبیا

(بحذف واو عطف) مذکر کھانا پینا پیالہ ہونا۔ دُفقرا ۱ مرنا۔ (ناسخ) پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی۔ نہیں میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے ۲ عرس ہونا۔ فاتحہ ہونا۔ (صبا) دلایا گیا فاتحہ جام پر۔ ہوا میکدہ میں پیالہ ہمارا ۳ آزادوں کی دعوت آزاد کے تکیہ میں ہونا ۴ پٹے بازوں کی دعوت پٹے باز کے گھر میں ہونا۔ پیالی۔ (ھ۔ بروزن نہالی و نیز بروزن جالی) چھوٹا پیالہ۔

پیام۔ (ف) مذکر ۱ زبانی بات جو کسی دوسرے سے کہلائی جائے۔ خیر و نسبت منگنی۔ (فقرہ) اللہ رکھے فاخرہ کا پیام آیا ہے۔ آنا۔ جانا کے ساتھ) ۲ زبانی سُوال (شوق) اور باتوں کا اَب پیام ہوا۔ مینڈکی کو بھی لونڈ کام ہوا۔ دیکھو پیغام پیامِ اجل۔ (ف۔ مُوت کا پیام) مذکر (کنایتہً) آفت ناگہانی۔ (انیس) آمد ہوئی تیروں کی پیام اجل آیا۔ پیامبر۔ (ف، مذکر۔ ایلچی۔ سفیر۔ قاصد۔ زبانی پیام لیجانیوالا۔ پیام سلام۔ مذکر ۱ زبانی بات چیت۔ دوسرے کی معرفت کسی بات کا سوال جواب کرنا ۲ نسبت کا پیام ۳ سوال و جواب۔ پیام کرنا۔ کہلا بھیجنا۔ (بحر) اُس نے بے پروائی کی ہمنے بھی ایسی غیرت کی۔ جان لبو پر آئی اُس کو آنیکا نہ پیغام کیا۔ پیامی۔ صفت۔ پیام لیجانیوالا۔ (داغ) نہ ہو جائے الٰہی کوئی خامی۔ پیامی بات پُلی کر کے آئے۔

پیانو۔ (انگ) مذکر۔ ایک قسم کا باجا۔

پیاؤ۔ (ھ) مذکر۔ دوہلی، سبیل۔ پانی پینے کی جگہ۔ پینا سے اسم ظرف بنایا ہے

پیپ۔ (ھ سنسکرت میں پیپ) مونث۔ ریم۔ پیپ پڑنا۔ لازم ۱ زخم کا پکنا ۲ (مجازاً) روحی ایذا ہونا۔ (رشک) پڑ گئی ہے پیپ قاتل کے تغافل سے یہاں۔ اور زخم دل میں اسے جراح آلائق نہیں۔ پیپ کلیجہ میں ڈالنا بہت رنج دینا۔ (رند) ڈالدی پیپ کلیجہ میں غم فرقت نے۔ غور کرتے ہو تو کر لو جگر افگاروں کی۔

پیپیا۔ (پرتگالی لفظ پپ یا سے بنا ہے) مذکر۔ وہ چوبی ظرف جو ڈھول کی قطع کا ہوتا ہے۔ پیپے خالی کرنا ۱ کثرت سے شراب پینا ۲ کثرت سے اُس

پیپر

چیز کا استعمال کرنا جو پیپوں میں رکھی جاتی ہے۔ تیل ہو خواہ گھی۔ (عالم نایل کا ملا تھا اتنا تیل۔ پیپے خالی کئے اُنڈیل اُنڈیل۔

پیپر ۔ (انگ) مذکر۔ کاغذ۔ اخبار۔ پُرزہ۔ پرچہ۔ پیپر ویٹ۔ (انگ) مذکر کاغذ دبانیکا چھوٹا آلہ۔

پیپل ۔ (ھ) ۔ مذکر۔ ایک بڑا سایہ دار درخت۔ مونث۔ ایک دوا کا نام

پیپلا ۔ (ھ) مذکر۔ تلوار کی اَنی۔ تلوار کا انتہائی حصہ جو نوکدار ہوتا ہے تلوار کی نوک۔ (رشاک) نہ چھوڑے قبضہ وہ قاتل نہ پیپلا مرا زخم۔ پڑی کہاں کہ پڑی اِک عذاب میں تلوار۔ پیپلا توڑنا۔ چُھکے سے میان سے تلوار کھینچنا۔ پیپلی

پیپلی ۔ (ھ) مونث۔ پیپل کا پھل۔

پیت ۔ (ھ، مونث۔ (ہندو) محبت۔ دوستی۔ پیت کی ریت نرالی۔ مثل محبت کا انداز خاص ہے۔ پیت نہ جانے جات کُجات۔ مثل۔ محبت کے جوش میں رذیل کمینے کا لحاظ نہیں رہتا۔

پیتابا پیتاوا ۔ مذکر۔ اُجڑا جسکو جوتے میں رکھتے ہیں۔ (دھ) پاتابہ جوزہ

پیتسرا ۔ (ھ) مذکر۔ کشتی یا پٹے کی داؤں کرتے وقت کا ٹھاٹھ۔ نشانِ قدم

پیتسرا بدلنا ۔ کشتی یا پٹے کے وقت قاعدہ کے بموجب پاؤں کا آگے پیچھے رکھنا ٹھاٹھ سے کھڑا ہونا۔ اصبا، یکساں رہنا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں۔ کون آکے پیتسرے یہاں پر بدل گیا۔ فن سپہگری دکھانا۔ (امیر) وہ کشتہ ہوں جو قاتل نے کیا قتل۔ ہزاروں پیترے بدلے اکڑ کر ناز و انداز سے چلنا۔ (امیر) گلے کٹیں گے نہ یوں تیرے بدل کے چلو۔ جلگی تیغ سر پر ذرا سنبھل کے چلو

پیتل ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی مشہور دھات جو جست اور تانبے سے مرکب ہو

پیتلی ۔ صفت۔ پیتل کے رنگ کا۔ پیتل کا۔ برنجی۔

پیٹ ۔ (ھ) مذکر۔ شکم۔ رحم۔ بچہ دان۔ (کنایتہً) حمل جیسے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا۔ بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ۔ توپ کی وہ جگہ جہاں گولا ٹھہرے۔ گنجائش۔ (کنایتہً) حوصلہ۔ ظرف۔ بھیتر۔

پیٹ

باطن۔ (فقرہ) جو ان کے پیٹ میں ہے وہی زبان پر ہے۔ (مجازاً) بھوک (فقرہ) جب جڑواں لڑکیاں پیدا ہوئی تھیں تو میں نے ایک اَنّا نوکر رکھ لی تھی دو لڑکیوں کے پیٹ کے موافق دو دھ نہ تھا۔ معدہ۔ پوٹا۔ دائمے کا اندرونی حصہ۔ جوف۔ دور۔ گولائی۔ محیط۔ پیٹ اُبھرنا۔ پیٹ کا پھولنا پیٹ باندھنا۔ (کنایتہً) خواہش سے کم کھانا۔ فاقہ کرنا۔ پیٹ بجانا۔ اصلی معنوں میں۔ (کنایتہً) خوشیاں منانا۔ پیٹ بُری بلا ہے۔ مقولہ۔ بھوک بُری چیز ہے (فقرہ) کریں کیا پیٹ بُری بلا ہے جو نہ کرائے تھوڑا ہے اولاد سے بڑھکر تو کوئی چیز عزیز نہیں اُس تک کو تو بیچ ڈالا۔ پیٹ بڑا ہونا۔ پیٹ بڑھنا۔ (کنایتہً) ہوس زیادہ ہونا۔ پیٹ بڑھانا۔ اندازسے زیادہ کھانے لگنا۔ خوراک بڑھانا۔ دوسرے کے حصہ پر دانت رکھنا۔ ہوس بڑھانا۔ پیٹ بڑھنا۔ پیٹ کا بڑا ہونا۔ بھوک کا ترقی پر ہونا۔ خوراک کا زیادہ ہو جانا۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں ریاح کی آواز ہونا۔ قراقر ہونا۔ پیٹ بھاری ہونا۔ پیٹ میں بوجھ ہو جانا۔ بدہضمی ہونا۔ پیٹ بھرا۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے پیٹ بھری۔ شکم سیر۔ (کنایتہً) دولتمند۔ مالدار۔ بے فکر۔ آزاد۔ مفرور۔ عورتیں پیٹ بھرا بولتی ہیں۔ پیٹ بھر کر۔ خاطر خواہ بخوبی جی بھر کے۔ (رشاک) پھولے ہیں ہر درخت میں بدلے ثمر کے پھول اے بلبل اپکے باغ میں تو پیٹ بھر کے پھول۔ بہت۔ بیحد۔ جیسے پیٹ بھر کے احمق۔ (بحر) نہ اکل و شرب کے خواہاں نہ مال و زر کے ہیں۔ تمھاری دید کے بھوکے تو پیٹ بھر کے ہیں۔ پیٹ بھر جانا۔ سیر ہو جانا۔ جی بھر جانا۔ اکتا جانا گھبرا جانا۔ مالدار ہو جانا۔ مفرور ہو جانا۔ پیٹ بھرنا۔ ساگ پات سے فذا کی خواہش پوری کرنا۔ روکھا سوکھا کھا کے دن کاٹنا۔ بھوک کی شدت میں جو کچھ میسّر ہو سیر ہو کر کھانا اس معنی میں بیشتر پیٹ بھر لینا ہے۔ شکم سیر کر دینا۔ (قدر) بھر دو جو صورت دوزخ بھی پیٹ زاہد کا۔ ڈکار نالۂ بُل بن مزہ ہو جائے آسودہ ہونا۔ سیر ہونا۔ طبیعت بھرنا۔ اکتانا۔ (ناسخ) زیست بھر پی شراب

پیٹ

اے ساقی۔ نہ بھرا ایک دن ہمارا پیٹ ۔ (کنایۃً) دولتمند ہونا۔ مالدار ہونا (فقرہ) پیٹ بھرا ہے نوکری کی پروا نہیں۔ پیٹ بھرے رذالے اور بھوکے بھلے مانس سے ڈرتے۔ مقولہ۔ مُفلس۔ دولتمندی کی حالت میں اور دولتمند مفلسی کی حالت میں خطرناک ہوتے ہیں۔ پیٹ بھرے کی باتیں۔ پیٹ بھرے کے گُن۔ بے پروائی کی باتیں۔ شیخی یا تعلّی کی گفتگو۔ غرور کی باتیں پیٹ پالنا (لکھنؤ) پیٹ بھرنا۔ تنگی ترشی کی حالت میں پیٹ پالنا۔ دقّت سے گزر کرنا۔ بدشواری گزر اوقات کرنا۔ (فقرہ) محمد رضا مزدوری دھتوری کرکے اپنا پیٹ پالتا ہے ۔ کھاکر اپنے نفس کی خواہش پوری کرنا۔ (منیر) جوتی کی نوک سے بُرا کہیں سب۔ اپنے مطلب سے ہے اُسے مطلب۔ جس نکھٹو نے پیٹ یوں پالا۔ دونوں عالم میں اُس کا مُنھ کالا۔ پیٹ پانی ہونا۔ (رستم) بہت پریشان ہونا کی جگہ (اودھ پنچ) میاں لکھنؤ مرحوم کا ہیضہ کے مارے ایک تو یونہی پیٹ پانی ہو رہا تھا۔ اُسپر دوسری آفت بارش نے مچا رکھی ہے پیٹ پر پتھر باندھنا۔ بے انتہا بھوک کی حالت میں تسکین کیواسطے پیٹ پر پتھر باندھتے ہیں۔ (کنایۃً) فاقے کی اذیّت برداشت کرنا۔ پیٹ پکار رہا ہے۔ (دہلی) زور کی بھوک لگ رہی ہے۔ پیٹ پکڑنا۔ پریشانی اور اضطراب ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (قلق) پیٹ پکڑے ہوئے وہ گل رُخسار۔ صحن میں پھر رہی تھی مجنوں وار۔ پیٹ پُورا کرنا۔ (دہلی) پیٹ بھر کھانا۔ (توبۃ النصوح) ہوسکتا تھا کہ تم مزدور یا لکڑہارے کے گھر پیدا ہوتے اور ایسی ہی چھوٹی سی عمر میں تم کو پیٹ پورا کرنے کے واسطے محنت کرنی پڑتی۔ پیٹ پونچھن۔ پیٹ کھرچن صفت۔ (عو) وہ بچہ جسکے پیچھے کوئی اور بچہ نہ پیدا ہوا ہو پچھلا بچہ۔ پیٹ بھاڑنا ۔ شکم کو چاک کرنا۔ کسی کام میں جلدی کرنا۔ بیقراری ظاہر کرنا۔ ہَوکا کرنا۔ حرص کرنا۔ بیصبری کرنا۔ (عم) حسد کرنا۔ نظر لگانا۔ دل کا بھید ظاہر کرنا ۔ حصہ لینے میں جلدی کرنا۔ پیٹ پھٹنا ۔ پیٹ چاک ہونا ۔ ہنسی کے مارے بیتاب ہونا ۔ (چاول کی نسبت) بکھول کر شق ہونا ۔ (عو) حسد کرنا۔

پیٹ

رشک کرنا۔ پیٹ پھُلانا ۔ پیٹ کو سانس سے اونچا کرنا ۔ (عم) حمل رکھالینا ۔ (عو) کھانے کے شوق میں تیار ہوکر بیٹھنا ۔ طمع کرنا۔ بہت لالچ کرنا۔ پیٹ پھول کر نقارہ ہوجانا۔ پیٹ بہت پھول جانا۔ (ناسخ) ہیضہ دشمن کو کوئیں رحلت ہو۔ جلد ہو پھول کر نقارہ ہو پیٹ۔ پیٹ پھُولنا ۔ اُبھر جانا۔ نفخ ہونا ۔ (عو) بیتاب ہونا۔ بیچین ہونا۔ (فقرہ) ہنستے ہنستے پیٹ پھول گیا ۔ حمل سے ہونا۔ پیٹ پٹنا ۔ پیٹ بجانا ۔ (کنایۃً) بھوک سے بیتاب ہونا۔ بھوک کے مارے بیتاب ہونا۔ ہوس کرنا۔ بیصبری کرنا ۔ پیٹ پھڑانا ۔ بیچین ہونا پیٹ پیٹھ ایک ہوجانا۔ بھوک کی شدّت میں پیٹ کا کمر سے لگ جانا۔ نہایت دُبلا ہوجانا۔ پیٹ پیٹھ سے لگ جانا۔ نہایت دبلا ہوجانا۔ پیٹ ٹھنڈا رہنا (عو) خوش رہنا۔ صاحب اولاد رہنا۔ اولاد کا زندہ رہنا۔ پیٹ جاری ہونا (ہندو) پتلے پتلے پانی سے دست آنا۔ پیٹ جل رہا ہے۔ (دہلی) بھوک ہے حرارت ہے۔ پیاس ہے۔ پیٹ جلانا۔ (عو) بخار معلوم ہونا۔ پیٹ چپاتی ہوجانا پیٹ کا نہایت ملائم ہوجانا۔ مارے بھوک کے پیٹ کا اندر کو دھس جانا۔ بھوک سے پیٹ کا بیٹھ جانا۔ دیکھو چپاتی سا پیٹ۔ پیٹ چلنا۔ دست آنا پیٹ چوٹی۔ مونث۔ وہ عورت جس کا حمل جلد نہ پہچانا جائے جسکو حمل ہو اور پیٹ زیادہ نہ بڑھے۔ پیٹ چھٹنا۔ دُبلا ہونا۔ جھٹکنا۔ پیٹ کی مٹائی کم ہونا۔ پیٹ چھوٹا پیٹ چھٹنا۔ (عو) دست جاری ہونا۔ پیٹ خالی ہونا۔ پیٹ میں غذا نہ ہونا۔ بھوک ہونا۔ (منیر) غلّہ سے ہے ہر کشتِ تمنا خالی ہاتھ کی طرح پیٹ ہے سب کا خالی۔ پیٹ دکھانا ۔ افلاس اور بھوک کی شکایت کرنا ۔ (عو) پیٹ کُلوانا۔ دائی سے حمل کی پہچان کرانا۔ پیٹ ڈالنا۔ حمل گرانا پیٹ رکھانا ۔ حاملہ کردینا ۔ لازم ۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ رکھوانا۔ عورت کا مرد سے حاملہ ہونا اور مرد کا عورت کو حاملہ کرنا۔ (جانصاحب) حاجی خانم نے دوگانا کر بلائی کی طرح۔ پیٹ رکھوایا ہے سُنتی ہوں میں اک زوار سے۔ پیٹ رہجانا۔ حاملہ ہوجانا۔ حمل قرار پانا۔ پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا۔ (عو)

پیٹ

دہلی۔ دیکھو پیٹ سے پاؤں نکالنا۔ پیٹ سے پاؤں نکالنا۔ ناشایستہ فعل کرنا۔ بدوضعی اختیار کرنا۔ (جانصاحب) پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی ایک کیا دیکھتا گھر سیکڑوں گھاٹوں میں بھی؟ بدی پر آنا۔ پرپرزے نکالنا۔ (جانصاحب) پیٹ سے اچھے نکالے تم نے پاؤں۔ ایک گھر سے دوسرا پیدا کیا؟ خفیہ عیب یا ہنر ظاہر کرنا۔ (شوق) ڈھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں۔ پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں۔ پیٹ سے پاؤں نکلنا۔ خفیہ عیب یا ہنر ظاہر ہونا۔ (امانت) اے گل فروش پھرنے لگے گل گلی گلی۔ آئی بہار پیٹ سے نکلے چمن کے پاؤں۔ پیٹ سے پٹی باندھنا۔ (عو) مجازاً۔ بھوک کی تکلیف برداشت کرنا۔ (فقرہ) بھوکے بیچارے تو پیٹ سے پٹی باندھکر پڑ رہیں اور گدا گر صبح سے شام تک سیروں آٹا اکٹھا کر لیں۔ پیٹ سے سوتا جاری ہو جانا۔ کثرت سے دست آنا۔ پیٹ سے ہونا۔ لازم۔ حاملہ ہونا۔ پیٹ سے منکا باندھنا۔ عورتوں کا عقیدہ ہے کہ جو ماں کو ایذا دیتا ہے دوزخ میں جاتا ہے اور نو مہینے تک اُس کو پیٹ پر منکا باندھنا پڑتا ہے۔ (فقرہ) ماں کے قدموں تلے بہشت ہے اگر ماں کو جلاؤ گی تم بھی کل نہ پاؤ گی کسیکا کچھ نہیں جائیگا تمھیں اپنا گھر دوزخ میں بناؤ گی۔ نو مہینے پیٹ سے منکا باندھنا پڑے گا پیٹ کا بچہ پیٹ کا لڑکا! وہ بچہ جو ابھی پیدا نہیں ہوا پیٹ میں ہے؟ سگا بچہ۔ حقیقی اولاد۔ پیٹ کا پانی نہ ہلنا۔ (سواری کی تعریف میں کہتے ہیں۔) بے تکان بڑے آرام سے جانا۔ مطلق جنبش نہ ہونا۔ (قدر) قدسباز ایسے گویا زیر پا امواج دریائی۔ سُبک خیز اسقدر رہلتے نہ پائے پیٹ کا پانی۔ پیٹ کا پردہ آنتوں کی جھلی۔ ادجھڑی پیٹ کا پٹھو۔ ہر وقت کا ساتھی بڑا دوست۔ پیٹ کا ٹوٹنا۔ صفت۔ فاقوں کا مارا۔ نان شبینہ کا محتاج۔ پیٹ کاٹنا! خوراک سے کم کھانا۔ کم کھاکر گزر کرنا۔ (توبۃ النصوح) ہم اپنا اور بچوں کا پیٹ کاٹیں گے۔ اور تمھارا قرضہ سب سے پہلے ادا کریں گے؟ معمولی خوراک سے کم کھلانا۔ پیٹ کا دکھ دینا۔ بھوکا مارنا۔ کھانے کو نہ دینا۔ پیٹ کا دُکھیا۔

پیٹ

صفت مذکر! اُس کی نسبت کہتے ہیں جس کو ہمیشہ کوئی نہ کوئی پیٹ کی شکایت رہے یا جسکو ضعف معدہ ہو؟ (مُنشی) بسیار خوار۔ بلانوش؟ نہایت مُفلس غریب۔ بھوکا؟ تن پرور۔ پیٹ کا دھندا۔ مذکر! کھانے پینے کی تدبیر معاش کی فکر! روزگار۔ کمائی محنت مزدوری۔ (فقرہ) حضور کو خدا سلامت رکھے اس پیٹ کے دھندے کے مارے دَوڑ دھوپ نہ ہوسکی۔ پیٹ کا گیٹی۔ صفت مذکر۔ بے ایمان۔ منافق۔ پیٹ کا کتا! (کنایۃً) بھوک بہشتہا؟ شکم پرور۔ بندۂ شکم۔ کھانے پر دم دینے والا۔ پیٹ کا کھایا کوئی نہیں دیکھتا تن کا پہنا سب دیکھتے ہیں۔ (عو) مقولہ۔ کپڑوں پر سب کی نظر پڑتی ہے۔ (فقرہ) تمھیں کب گوارا ہوگا کہ میں چار شریکوں میں نکلوں تو بچوں کے گلے میں دو عزت کے کپڑے بھی نہوں پیٹ کا کھایا الخ۔ پیٹ کا گہرا۔ صفت مذکر۔ راز چھپانیوالا۔ (فقرہ) اس کام کو چاہئے آدمی دل کا پکا پیٹ کا گہرا بھروسے کا پُورا۔ پیٹ کا ہلکا۔ صفت مذکر! وہ شخص جو راز افشا کردے۔ تُنک ظرف اوچھا۔ (بحر) بڑ مار اُٹھا چھپ نہ سکا راز محبت۔ ہرمست ہے شیشہ کیطرح پیٹ کا ہلکا۔ پیٹ کا کُڑکُڑانا۔ ہول سے پیٹ بولنا۔ (فقرہ) جونہی للکار کے ایک شخص کا نام پکارا یہاں تو پیٹ کُڑکُڑانے لگا۔ پیٹ کو بھوکا دینا بھوکا رہجانا۔ تھوڑی خوراک کھانا کی جگہ۔ پیٹ کو لگنا۔ بھوک کا غلبہ ہونا زور کی بھوک لگنا۔ پیٹ کو مرنا۔ بھوک سے مرنا۔ (طرحدار لونڈی) شہر میں کچھ جان ہو تو خبر میں پیدا ہوں خلقت تو پیٹ کو مر رہی ہے۔ ایک عالم میں سناٹا پھیلا ہے۔ پیٹ کھل جانا۔ (عو) بھوک بڑھ جانا۔ (فقرہ) لوگ انگلیاں چاٹ چاٹ کے کھانا کھانے لگے اور تو میں نہیں جانتی پیٹ کھل گئے بھوکیں بڑھ گئیں پیٹ کی آگ۔ پیٹ کی آنچ! ماں کی ممتا! بھوک؟ اولاد۔ بال بچے پیٹ کی آگ بجھانا۔ بھوکے کو کھلانا۔ فقیر کو روٹی دینا۔ غریب کا پیٹ بھرنا۔ (فقرا بولتے ہیں) پیٹ کی بات۔ راز۔ دل کا بھید۔ پیٹ کے بال۔ وہ بال جو بچے کے سر اور تمام بدن پر ماں کے پیٹ ہی میں نکل آتے ہیں۔ پیٹ کی فکر

پیٹ

فکر معاش ۲ رزق کی فکر۔ پیٹ کے گن کون جانے ۔ (ع) باطن کا حال کسیکو معلوم نہیں ۔ پیٹ کے لئے پیٹ کے واسطے ۔ معاش کے لئے ۔ روزی بہم پہنچانیکے واسطے (آتش) ع ۔ عالم کو لوٹ کھایا ہے اک پیٹ کے لئے ۔ (فقرہ) پیٹ کے واسطے پردیس جاتے ہیں ۔ پیٹ کے لئے دوڑنا ۔ روٹی کی فکر میں پھرنا فکر معیشت میں مارے مارے پھرنا ۔ تلاش معاش میں پھرنا ۔ پیٹ کی مار ۔ بھوک کی تکلیف ۔ رزق کی کمی ۔ (جانصاحب) روندتی پھرتی ہے باندی پاؤں کے نیچے اناج ۔ تو نہیں ڈرتی نگوڑی پیٹ کی بھی مار سے ۔ پیٹ کی مار دینا ۔ (ع) بھوکا مارنا بھوک کی سزا دینا ۔ عداوت یا تنبیہ کی غرض سے کسی کو بھوکا رکھنا ۔ پیٹ گڑانا ۔ حمل کی علامت ظاہر ہونا ۔ پیٹ گرانا حمل گرانا ۔ پیٹ گرنا ۔ پیٹ گرانا کا لازم (جانصاحب) وہ دوائی دے آج ہی یہ پیٹ ۔ دائی صدقے ترے نثار گرے ۔ پیٹ گروانا کسی سے حمل ساقط کرانا ۔ پیٹ گروگروانا ۔ پیٹ میں قرار نہ ہونا ۔ پیٹ لگ جانا بھوک سے پیٹ کا اندر کی طرف دھنس جانا ۔ پیٹ مارنا ۔ (ع) ۱ بھوک سے کم کھانا کھانے میں کمی کرنا ۲ نفس کشی کرنا ۳ خود کشی کرنا ۔ (ناسخ) نظر آیا جو پیٹ ساقی کا کیفیتہ نے نے اپنا مارا پیٹ ۔ پیٹ مسوسنا ۔ (ع) بھوکا رہنا ۔ پیٹ ملوانا ۔ پیٹ کی مالش کرانا ۔ ناف یا نلوں کے ٹلجانے سے جو تکلیف ہوگئی ہو اس کی اصلاح کرانا ۔ پیٹ میں آزار ہونا ۔ (ع) ۱ پیٹ میں کوئی ایسی بیماری ہونا جو سمجھ میں نہ آئے ۔ (جانصاحب) بچہ نہیں ہے پیٹ میں آزار ہے کوئی ۔ دائی کو باجی بھیجے اپنی ضرور آپ ۲ جس شخص کو کھانا کھانے سے کسی طرح سیری نہو اسکی نسبت کہتے ہیں کہ پیٹ میں آزار ہے یعنی جوع البقر کا مرض ہے ۔ پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت ۔ مقولہ ۔ بوڑھا پھوس ۔ بہت ہی بوڑھا ۔ نہایت ضعیف سن رسیدہ جسکے پیٹ میں آنت کھانا ہضم کرنے کو اور منہ میں دانت کھانا چبانیکو نہیں ہیں ۔ پیٹ میں آڑ ہونا ۔ (ع) بچوں کو قبض کیوجہ سے درد ہونا ۔ پیٹ میں مجھلی پھرنا ۔ (ع) ملل حرام کھانے والے کی نسبت بولتی ہیں ۔ (فقرہ) جو لوگ ناحق یتیموں کے مال کو خورد برد کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں انگارے بھرتے ہیں پیٹ میں

پیٹ

بات رکھنا ۔ بھید چھپانا ۔ راز مخفی رکھنا ۔ پیٹ میں بات پچنا ۔ دیکھو بات پچنا (عاشق الٰہی) بوسے جو ہمنے پیٹ میں باتیں نہیں پچتیں ۔ مگر پانی ترے جاہ ذقن کا یار بوجھل ہے ۔ پیٹ میں بات رکھنا ۔ کسی سے دل کا بھید نہ کہنا ۔ پیٹ میں بات نہ سمانا ۔ بھید نہ چھپا سکنا ۔ (مراۃ العروس) یہ مزاجدار بہو نہوں کہ ان کے پیٹ میں بات نہیں سماتی تھی یہ تمیز دار بہو ہیں کہ کسی کو اپنا بھید نہ دیں ۔ پیٹ میں بل پڑنا ۔ (ہنسی کی شدت سے) پیٹ میں شکن پڑنا ۔ ہنستے ہنستے کمر کا دہرا ہو جانا ۔ (فقرہ) ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑگئے ۔ پیٹ میں پانی پڑنا ۔ (دہلی) خوف کی وجہ سے دست آنا ۔ پیٹ میں پانی نہ پچنا ۔ پیٹ کا ہلکا ہونا راز چھپانہ سکنا ۔ (بحر) شیشے کی طرح پیٹ میں پچتا نہیں پانی ۔ پی ہے غم راز چھپایا نہیں جاتا ۔ پیٹ میں پانی ہونا ۔ دیکھو پیٹ پانی ہونا ۔ پیٹ میں پالنا ۔ (ع) فکر رکھنا ۔ کوئی بات دل میں رکھنا ۔ (فقرہ) کچھ اوپر آٹھ مہینے ہوئے کہ اس غم کو پیٹ میں پال رہی ہوں ۔ پیٹ میں پاؤں ہونا ۔ (ع) نہایت مکار ہونا ۔ اس جگہ بولتی ہیں جہاں ظاہر میں صلاح در استی اور باطن میں بد وضعی ہو ۔ (یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے) پیٹ میں پٹھو ۔ (بچوں کا کھیل) کھیل میں اپنے پیٹ میں ایک اور کھیلنے والا فرض کرکے دو کے برابر خیال کرتے ہیں ۔ (فقرہ) ہم دو ایک طرف تمھارے پیٹ میں پٹھو ۔ پیٹ میں پڑا چلا تو کودنے لگا بیچارا ۱ مثل ۲ دولتمندی کی وجہ سے بچھلی حالت کو بھول جانیوالے کی نسبت بولتی ہیں ۳ کھایا تو طاقت آئی ۴ مدد ملی تو شرارت کی ۔ پیٹ میں پڑنا ۱ کسی کھانے کی چیز کا پیٹ میں جانا ۔ حلق کے نیچے اترنا ۔ (فقرہ) سوکھی روٹی کے ٹکڑے بھی پیٹ میں پڑجائیں تو شکر کرو ۔ پیٹ میں پیٹھنا ۔ (ع) دیکھو پیٹ میں گھسنا ۔ پیٹ میں ٹکڑا ڈالنا ۔ (ع) کھانا دینا ۔ کھانے پینے کی کفالت کرنا ۔ روٹی دینا ۔ (فقرہ) جب سخت پانی بھر بھرا بال بچوں کے پیٹ میں ٹکڑا ڈال دیتا تھا ۔ پیٹ میں چوہے چھوٹنا پیٹ میں چوہے دوڑنا ۔ (کنایتہ) دہشت سے گھبرا جانا ۔ تردد یا تشویش میں پڑنا سٹ پٹا جانا ۔ پیٹ میں چوہوں کا قلابازی کھانا ۔ بے انتہا بھوک لگنا بھوک کے

پیٹ

بیتاب ہونا۔ پیٹ میں چوہوں کی گھوڑ دوڑ ہونا۔ پیٹ میں چوہے دوڑنا۔ پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا۔ (عو) دہلی (طنزاً) بہت کم خوراک ہونا۔ بے کھائے جینا۔ چیونٹے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف اناج سونگھکر رہتا ہے کیونکہ اس کی کمر میں اتنی گنجائش نظر نہیں آتی کہ اس میں خوراک جا سکے اس لئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک سمجھے طنزاً کہتی ہیں۔ پیٹ میں داڑھی ہونا۔ بچپن میں بوڑھوں کی سی باتیں ہونا۔ چالاک لڑکے کی نسبت بولتے ہیں۔ پیٹ میں ڈالنا۔ بے رغبتی سے کھانا۔ پیٹ میں رکھنا۔ کوئی بات دل میں رکھنا بھید چھپانا۔ خفیہ رکھنا۔ ظاہر نہ کرنا۔ پیٹ میں روٹی پڑنا۔ (عو) پیٹ بھر روٹی ملنا۔ (فقرہ) جب پیٹ میں روٹی پڑتی ہو تو کلیلوں کی سوجھتی ہے۔ پیٹ میں سانس نہ سمانا! (اصلی معنوں میں) بیحد گھبراہٹ ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (طرحدار لونڈی) کہیں اڑتی اڑاتی خبر سُن آئے ہیں کوئی رنڈی لونڈی خریدنے پر جو ابدہی میں گرفتار ہے اب میاں کے پیٹ میں سانس نہیں سماتی۔ پیٹ میں سے پاؤں نکالنا۔ دیکھو پیٹ سے پاؤں نکالنا۔ پیٹ میں قرا قر ہونا۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں کھل بلی پڑنا۔ پیٹ میں کھل بلی مچنا۔ گھبراہٹ ہونا۔ اضطراب ہونا پریشانی ہونا۔ (حاجی بغلول) یہ خبر سنتے ہی میاں حرفہ ریوڑی کے پیٹ میں کھل بلی مچی رپورٹ گزراتے کو فوراً بھاگتے گھر پہنچے۔ پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں گُن بھرے ہونا۔ (عو) باطن میں شرارت ہونا۔ (فقرہ) بظاہر تم میں کسر نہیں اچھی اور بہت اچھی ہو اگر پیٹ میں کچھ اور گن نہ بھرے ہوں۔ پیٹ میں گھُسنا۔ اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا۔ اپنے مطلب کے لئے کسی سے محبت اور ربط پیدا کرنا۔ (فقرہ) اس مکار نے چند ہی روز میں پیٹ میں گھسکر سب حال مجھ سے دریافت کر لیا۔ پیٹ میں گھوڑے دوڑنا پیٹ میں گڑبڑ ہونا۔ قرا قر ہونا۔ (فقرہ) بزدلوں کے دل میں غل سمایا۔ پیٹ میں گھوڑے دوڑے منہ پر ہوائیاں اڑیں۔ پیٹ میں گیدڑیاں دوڑنا۔ پیٹ میں چوہے دوڑنا۔ پیٹ میں ہَول سمانا۔ پیٹ میں ہول سی اُٹھنا۔ پریشاں ہونا۔ بیحد

پیٹ

گھبرانا۔ (طرحدار لونڈی) کوئی گرفتار ہوا سرکار کے پیٹ میں ہَول سمائی ہوئی ہے چھینک ہوئی اور نواب صاحب بُوکھلائے پھرتے ہیں۔ پیٹ نہیں مانتا بھوک کی برداشت نہیں ہوتی۔ (فقرہ) یہ کہنا کہ پیٹ نہیں مانتا مجبوری سے چوری کرنا پڑتی ہے بیہودہ بات ہے۔ پیٹ والی صفتِ مونث۔ حاملہ۔ پیٹ ہڑبڑانا۔ (عم) پیٹ میں قرا قر ہونا۔ پیٹ ہے یا چمڑے کی کھال۔ بہت زیادہ کھانے پینے والے کی نسبت کہتے ہیں۔ (داغ) نُحم کے خم پی گئے ہیں اک حضرت پیٹ ہے یا پکھال چمڑے کی۔

پیٹیا۔ (بکسر اول وسکون یائے مجہول) مذکر۔ اُڑتے ہوئے پتنگ کا جھول ؎ کنکوا اک نگوڑی نے پیٹے میں ڈال کر۔ اے جان میری کاٹ دی گل مانگدار سرخ ؎ کسی تنی ہوئی چیز کا جھول ؎ جوف۔ کسی چیز کا وسط ؎ (لکھنؤ) حمایت قابو۔ بس ؎ اگر رقیب کے پیٹے میں وہ نہیں اے رشک۔ تو پھر پتنگ اڑانیکو کون کہتا ہے ؎ تقریباً۔ تخمیناً کی جگہ۔ قریب قریب۔ دوراں ہیں (فقرہ) سید صاحب کی اب عمر کو کیا پوچھتے ہو ماشاءاللہ ساٹھ کے پیٹے میں ہیں ؎ دریا کے بہنے کا راستہ۔ دریا کا پاٹ ؎ حساب کی تفصیل جو ایک مد کے اندر لکھی جائے ؎ اوجھڑی۔ (حیوانات کی) ؎ کتاب کا متن صفحے کے بیچ کا حصہ ؎ دُور۔ گھیر۔ گولائی۔ (فقرہ) جو تارے زمین سے زیادہ نزدیک ہیں اُن کی دوری بھی لاکھوں کوس کے پیٹے کے اندر ہی اندر ہے پیٹیا توڑنا۔ اڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور کو بیچ سے توڑ لینا۔ پیٹیا چھوڑنا کنکوے کی ڈور کا جھول دینا۔ پیٹیا کاٹ جانا۔ پتنگ کے پیٹے سے کاٹ جانا دوسرے پتنگ کا۔

پیٹیا۔ (ہ بکسر اول وسکون یائے معروف) لکھنؤ۔ صفت۔ (عو) ! بیجا۔ نامناسب۔ (جانصاحب) اچھوٹی سالی سے کوئی ہنستا ہے یوں بے موجب۔ اپنی ماں بہنوں سے تم رکھو یہ پیٹیا اخلاص۔ پیٹیا پانی۔ مذکر۔ (عو) زور شور کلیحہ پیٹ پیٹ کر۔ (عو) بڑی مشکل سے۔ نہایت دقت سے۔ (فقرہ) خاوند

پیٹرں

پیٹ پیٹ کر روٹی دیتا ہے ؛ مار مار کر۔ (فقرہ) تمام بدن پیٹ پیٹ کر سجا دیا ؛ ماتم میں سر اور سینے پر ہاتھ مار کے (فقرہ) میں کو کھ جلی رات سے پیٹ پیٹ کر جان کھو رہی ہوں فرزند جوانا مرگ کی میت پر بیٹھی رو رہی ہوں پیٹ پیٹ کر اپنا خوں کر ڈالنا۔ (عو) اپنے آپ کو مارتے مارتے ہلاک کر ڈالنا امرأۃ العزیز) مجھے زبان سنبھال کر بولا کر ورنہ میں تو پیٹ پیٹ کر اپنا خوں کر ڈالوں گی۔ پیٹ لینا۔ کوٹنا۔ (فقرہ) اُس نے اپنا سر پیٹ لیا۔

پیٹرن ۔ (انگ۔ بالفتح وسکون سوم وفتح چہارم) مذکر سرپرست مربی حامی

پیٹک پیٹا ۔ پیٹک پچھیا ۔ (ع۔ پیٹک بالکسر وسکون دوم معروف وفتح سوم) مونث۔ (عو) ؛ کہرام۔ گریہ وزاری۔ نوحہ۔ ماتم ؛ جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی بھڑائی۔ (پٹنا ڈالنا کے ساتھ) (فقرہ) اُس وقت تو جانے کیا نیکی کے دم میں تھیں زہر کا سا گھونٹ پیکر چپکی ہو رہیں مگر پھر وہ پیٹک پیٹا ڈالی کہ سارا محلہ تہ و بالا کرنے لگا۔

پیٹنا ۔ (ع۔ یائے معروف) ؛ مارنا ؛ کوٹنا۔ کچلنا۔ چوٹ لگانا۔ جیسے لوہا پیٹنا ؛ (عو) دکھڑا رونا۔ (فقرہ) وہ تو خاندانی شرافت کو پیٹ رہی ہے۔ ؛ (عو) بُرا چاہنا۔ کسیکا مرنا چاہنا۔ (شوق آنکھیں پھوٹیں جو بھر نظر دیکھے ہم کو پیٹے اگر ادھر اُدھر دیکھے ۵ نوحہ کرنا۔ ماتم کرنا۔ کسیکے ماتم میں سینہ کوٹنا۔ (فقرہ) ابا نوکری پر سے آئے ہوں گے مجھے ڈھونڈھتے ہوں گے آتا ں پیٹ ہی ہونگی ؛ چوڑا کرنا۔ چپٹا کرنا ؛ (ہم) حاصل کرنا۔ کمانا۔ (فقرہ) زید تو نقلنویسی میں چار پانچ روپے روز پیٹ لیتا ہے ؛ گوٹ مارنا۔ نہرہ مارنا ؛ (عو) مذکر۔ ماتم نوحہ۔ مصیبت۔ آفت۔ (داغ) نوحہ گر ہے آنکھ پر دل آنکھ دل پر اشکبار پڑ گیا ہے پیٹنا ناشاد کو ناشاد کا۔

پیٹنٹ ۔ (انگ) صفت ؛ رجسٹری کرائی ہوئی ایجاد جسکو دوسرا نہ بنا سکے ؛ مُسلّمہ۔ مُستند۔ (فقرہ) وہ پیٹنٹ بدمعاش ہے۔

پیٹو ۔ (ع۔ یائے مجہول) صفت۔ (لکھنؤ) بہت کھانیوالا آدمی۔

پیٹھ

پیٹو ۔ (ھ۔ یائے معروف) صفت۔ ماتم میں بہت سینہ اور سر کوٹنے والا۔

پیٹھ ۔ (ھ۔ یائے معروف) مونث ؛ پُشت ؛ مدد۔ حمایت۔ پناہ ؛ پیچھے پچھاڑی ؛ ہر چیز کے اوپر کا حصہ۔ بیٹھ پر کا۔ صفت مذکر۔ (عو) ؛ اوپر کا۔ بعد کا۔ وہ بچہ جو کسی بچہ کے بعد پیدا ہوا ہو ؛ چھوٹا بھائی۔ بیٹھ پر کی۔ صفت مونث۔ اوپر کی بعد کی۔ وہ لڑکی جو کسی بچہ کے بعد پیدا ہوئی ہو ؛ چھوٹی بہن بیٹھ پر کھانا۔ ؛ (کنایۃً) بھاگتے ہوئے پٹنا ؛ چوتڑوں پر مار پڑنا۔ بیٹھ پر ہاتھ پھیرنا۔ ؛ پیار کرنا کی جگہ۔ (فقرہ) بھکو چپکا رہا بیٹھ پر ہاتھ پھیرا ؛ حوصلہ بڑھانا ہمت بڑھانا۔ بیٹھ پر ہاتھ ٹھوکنا ؛ (کنایۃً) تحسین کرنا۔ شاباشی دینا۔ معمول ہے جب کسی کو شاباشی دیتے ہیں تو اُس کی بیٹھ پر نہ آہستہ آہستہ ہاتھ مارتے ہیں۔ بیٹھ پر ہونا ؛ حمایت پر ہونا۔ مددگار ہونا ؛ ایک بچہ کے بعد دوسرے بچہ کا پیدا ہونا۔ بیٹھ پھیر کر بیٹھنا۔ بیٹھ موڑ کے بیٹھنا۔ بیزاری۔ بے پروائی ظاہر کرنے کے لئے۔ (عاشق) بیٹھے ہو بیٹھ پھیر کے تم کس تصور پر بیٹھ پھیرنا ؛ مڑ کر بیٹھنا۔ رُخ بدلکر بیٹھنا ؛ بیزاری یا نفرت کیوجہ سے ایک طرف سے دوسری طرف مُنہ کر لینا ؛ بیٹھ موڑنا۔ روانہ ہونا۔ جانا۔ رخصت ہونا ؛ لڑائی سے بھاگنا۔ ہزیمت اُٹھانا۔ بیٹھ پیچھے ؛ غیر حاضری میں۔ غیبت میں۔ (رشک) نکتہ چیں ہیں بیٹھ پیچھے تیرے کپڑوں پر جسیں۔ صاف یہ بے ننگ و ہونا دھوتے ہیں پوشاک کا ؛ (مجاز) مرنے کے بعد۔ بیٹھ پیچھے بادشاہ کو بھی بُرا کہتے ہیں مثل۔ پیچھے بُرا کہنے کا بُرا نہیں ماننا چاہئے۔ بیٹھ پیچھے ڈال دینا۔ بے پروائی کرنا۔ (فقرہ) میں نے یہ کبھی نہیں کہا کہ مذہب کو بیٹھ پیچھے ڈال دو بیٹھ پیچھے کہنا۔ بیٹھ پیچھے بُرا کہنا۔ کسی کی عدم موجودگی میں کوئی بات کہنا۔ غیبت کرنا بدگوئی کرنا۔ (رشک) عدو کو بھی عدو میں بیٹھ پیچھے کہہ نہیں سکتا۔ وہ فرماتے ہیں تو بہ کر کہ یہ غیبت میں داخل ہے۔ (ناسخ) بیٹھ پیچھے مرے بد کہنے سے زاہد یہ ملا بیٹھ پر بارِ گنہ کا جمع پشتارہ ہوا۔ بیٹھ توڑنا۔ (کنایۃً) کمر توڑنا ہمت توڑنا۔ مایوس کرنا بیٹھ ٹھوکنا۔ (کنایۃً) پیار کرنا۔ شاباش دینا۔

پیٹھا

حوصلہ بڑھانا۔ (گلزار نسیم) لے لیکے بلائیں کا کلوں کی پیشانی چومی پیٹھ ٹھونکی۔ پیٹھ جھک جانا۔ ضعف پیری یا کسی بوجھ سے پشت میں خم ہو جانا۔ پیٹھ چارپائی سے لگ جانا۔ دیکھو چارپائی۔ پیٹھ دکھانا۔ روانہ ہونا۔ رخصت ہونا سفر کو جانا۔ (میر حسن) چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا۔ اُسی طرح دکھلائیو منھ پھر آ۔ ۲ لڑائی سے بھاگ جانا۔ شکست کھانا۔ (ذوق) سینہ سپر جو منھ پہ ہیں تیغ نگاہ کے۔ دکھلاتے وہ کبھی نہیں آئینہ دار پشت۔ پیٹھ زمین کو لگنا۔ پیٹھ زمین سے لگنا۔ دیکھو زمین سے پیٹھ لگنا۔ پیٹھ سیدھی کرنا (کنایتہً) آرام لینا۔ دیر تک پیٹھ جھکانے کے بعد آرام لینا۔ (فقرہ) بڑی دیر تک سبق پڑھا ہے پیٹھ سیدھی کرلوں تو چلوں۔ پیٹھ کا۔ دیکھو پیٹھ پر کا۔ پیٹھ کا کچا۔ صفت۔ پیٹھ کا مازک اس جانور کی نسبت کہتے ہیں جس کی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہو جائے پیٹھ لگانا ۱ کسی سواری یا بار برداری کے جانور کی پیٹھ میں زخم ڈال دینا۔ (پہلوان)۔ دے مارنا۔ چت کر دینا۔ پیٹھ لگ جانا۔ پیٹھ لگنا ۱ لیٹے لیٹے پیٹھ میں گھاؤ پڑ جانا زخم ہو جانا ۲ دیکھو بستر سے پیٹھ لگنا ۲ چت ہو جانا کشتی میں مغلوب ہو جانا۔ ۳ رگڑ سے جانور کی پیٹھ میں زخم پڑ جانا۔ پیٹھ موڑنا۔ پیٹھ دکھانا۔ پیٹھ پھیرنا۔ پیٹھ نہ لگنا۔ آرام نہ پانا۔ تڑپنا۔ بیقرار رہنا۔ (جلال) کسیکا تکیہ زانو ہمیں جو یاد آیا۔ تو رات بھر نہ لگی پیٹھ اپنی بستر سے۔

پیٹھا ۱ (ھ) مذکر۔ ایک پھل کا نام۔ اس کا مُربّا اور مٹھائی بناتے ہیں۔

پیٹھانا ۱ (ھ۔ عم) پیٹھنا کا متعدی۔ پیٹھنا۔ (ھ بالفتح)۔ (عوا) کسی چیز کا کسی چیز میں گھُسنا پیوست ہونا۔ جمنا۔ گڑنا۔ (جلال) کسی کا تیر جو پہلو میں آ کے بیٹھ گیا۔ تو میرے دل میں در آیا جگر میں پیٹھ گیا ۲ گھُسنا۔ داخل ہونا۔ آنا پیٹھنے دینا۔ (عو) گھُسنے دینا۔ داخل ہونے دینا۔ پیٹھنے والا۔ مذکر ۱ زبردستی گھسنے والا۔ مداخلت بیجا کرنے والا ۲ غوطہ خور۔ غواص ۳ کنواں صاف کرنیوالا۔

پیٹھی ۱ (ھ۔ یائے اول مجہول) مونث۔ ماش اور مونگ وغیرہ کی پسی ہوئی دال کی لگدی۔

پیچ

پیٹی ۱ (ھ بکسر اول و سکون یائے مجہول) مونث ۱ وہ کپڑا جو بچہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھتے ہیں۔ وہ پارچہ جو طفل نوزائیدہ کی شکم میں لپٹا جاتا ہے ۲ وہ ڈورا جو ہے یا بلبل کی کمر میں اس غرض سے باندھتے ہیں کہ ہاتھ پر بٹھا کر لئے پھریں ۳ ایک قسم کا کمر بند۔ ٹپکا۔ چمڑے کا چوڑا قسم جو کمر سے باندھتے ہیں ۴ بکس۔ صندوقچہ جس میں کارخانہ دار نقدی رکھتے ہیں ۵ خورجی۔ جامہ دانی ۶ توپ یا بندوق کے سامان رکھنے کا بکس ۷ (عو) زہل۔ نیزے کا آستر ۸ (لکھنؤ) عو۔ وہ کپڑا جو عورتیں چوٹی کو گندہ کرنے کی غرض سے پہلے لپیٹ کر اوپر سے موباف لپیٹ لیتی ہیں۔ پیٹی اُترنا۔ سپاہی کا مُعطّل ہونا پیٹی باندھنا ۱ کمر کسنا ۲ اُن پرندوں کی کمر میں ڈورا باندھنا جنکو ہاتھ پر بٹھاتے ہیں۔

پیجامہ ۔ مذکر۔ پاجامہ کا مخفف۔ (جانفصاحب) پھرتی ہے جو پیجامہ اُتارے کئی دن سے۔

پی جانا ۱ نوش کر لینا۔ اُتار جانا ۲ (کنایتہً) ٹال جانا۔ طرح دے جانا۔ برداشت کرنا۔ درگزر کرنا ۳ سخن اوروں کا تشنہ ہو کے سُننا اور سب کہنا مگر جب آبرو کی بات کو سُننا تو پی جانا ۴ (کنایتہً) خاموش ہو جانا۔ (امیر) ہجوم کر رہا تھا منبر پر۔ ہم جو پہنچے تو پی گیا واعظ ۵ (کنایتہً) بکھ کہنے کا ارادہ کر کے نہ کہنا۔ (آتش) لبوں تک آئی ہوئی بات پی گئے سو بار۔ زبان کو دل نے نہ اذن بیان حال دیا۔

پیچ پیچھ ۔ (ھ) مونث۔ چاولوں کا پساؤ۔ پیچ پی ہزار نعمت کھائی ہے۔ (عو) تھوڑی راحت کے لئے بہت رنج برداشت کیا اب ضبط کی طاقت نہیں (فقرہ) انھوں نے کہا کہ ہاں بہن بیچ ہے تم سے سنا جائے تم بیٹھو ہم تو یہاں نہیں ٹھہر سکتے پیچ پی ہزار نعمت کھائی۔ بھلا میرے سامنے میری بچی کی دھجیاں اڑیں نصیحت ہو اور میں سنوں۔

پیچ ۔ (ف۔ بروزن پیچ) مذکر۔ لپیٹ۔ بل۔ جیسے جوٹی کا پیچ۔ دستار کا پیچ ۱ داؤں۔ دیکھو پیچ چلنا ۲ کشتی کا داؤں۔ بند۔ دیکھو پیچ چلنا ۳ مروڑ پیٹ کا درد

پیچ

(فقرہ) پیٹ میں پیچ ہوتا ہے ۵ کل۔ (فقرہ) آج کل روئی کا پیچ بگڑا ہوا ہے ۲ عقدہ دیکھو پیچ کھلنا ۳ وہ کیل جس میں چوڑیاں کٹی ہوئی ہوں ۴ (کنایتہً) دشواری دقت۔ مشکل۔ دیکھو پیچ پڑنا ۵ (کنایتہً) فریب۔ دھوکا۔ چال (شاہ نصیر) اُسکے پھندے سے کوئی نکلے خدایا کیونکر۔ آہ ہر بات میں ہوں جس تم ایجاد کے پیچ۔ ۶ سوئیوں کے لچھے ۷ کنکوے کا پیچ۔ ایک پتنگ کی ڈور کا اڑتی حالت میں دوسرے اڑتے ہوئے پتنگ کی ڈور سے مل جانا دیکھو پیچ پڑنا ۸ خلل صحیح مرمت دیکھو پیچ پڑنا ۹ کنڈلی حلقہ دیکھو پیچ مارنا ۱۰ پھندا۔ گرہ۔ اُلجھاؤ ۱۱ پتلی بگڑی۔ پیچ اُٹھانا ۱۲ رنج اُٹھانا۔ رنج اور سختی اُٹھانا۔ (داغ) نتیجہ محبت کا کیا پوچھتے ہو بہت پیچ اس میں اٹھایا ہے ہم نے ۱۳ ایک کنکوے کی ڈور کو دوسرے کنکوے کی ڈور سے الگ کر لینا۔ پیچ اُٹھنا۔ پیٹ میں مروڑ پیدا ہونا۔ پیچ باندھنا کشتی کے داؤں کا توڑ کرنا یا جواب دینا۔ پیچ پانچ۔ مذکر۔ مکاری۔ فریب چالاکی (صبا) زاہد کے پیچ پانچ کا سب حال کھل گیا۔ سر پر عمامہ باندھ لیا زور کیلئے پیچ پانچ کی باتیں۔ (عو) شرارت کی باتیں۔ چالاکی کی باتیں۔ (فقرہ) مجھ پیچ پانچ کی باتیں زہر لگتی ہیں۔ پیچ پر پیچ۔ پھیر پر پھیر۔ بہت پیچیدگی بہت دقت کے اظہار کے واسطے کہتے ہیں۔ (امیر) ماری ڈالتے ہیں گیسوؤں والے دل کو۔ پیچ پر پیچ ہیں القصہ بچالے دل کو۔ پیچ پر پیچ اُٹھانا۔ رنج پر رنج سہنا۔ (آتش) اُٹھائے عشق پیچاں کی طرح سے۔ گلستانِ جہاں میں پیچ پر پیچ۔ پیچ پر پیچ کھانا غصہ سے بیتاب ہونا۔ (مصحفی) پیچ پر پیچ ہی کھاتا ہے جڑ بیٹھے ہے اُسے۔ ہیں پڑے بسکہ تری لٹ پٹی دستار میں بل۔ پیچ پر پیچ چڑھانا ۱ کشتی کے داؤں میں دوسرے کو لانا۔ ۲ آتش، چمن کی سیر میں سنبل سے پہلوانی کی۔ چڑھا کے پیچ پہ ان گیسوؤں نے دے پٹکا ۱ قابو میں کرنا۔ پیچ پر چڑھنا۔ لازم۔ پیچ پڑنا۔ اُلجھ جانا ۲ مشکل پیش آنا۔ دقت پیش آنا۔ سرج ہونا خلل پڑنا۔ (آتش) جواب خط خبرداری سے لانا۔ نہ پڑنے پائے کچھ اے نامہ بر پیچ ۳ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) ایک پتنگ کی ڈور کا دوسری پتنگ کی ڈور پر پڑنا۔ (قلق) مشکل

پیچ

لڑاتے وقت وہ ہم کو اُڑاتے ہیں۔ ڈر ہے پڑے نہ پیچ رگِ جاں کی ڈور پر ۴ پیچ تاب۔ (اردو) دیکھو پیچ و تاب۔ (آتش، خوش چشموں کے فراق میں کھائے یہ پیچ تاب۔ شاخِ غزال اپنا ہر اک اُستخواں ہوا۔ پیچ چلنا ۱ کشتی کے داؤں کا کارگر ہونا ۲ فراق یار سے کشتی پڑی ہے۔ پچھاڑ اجل گیا آتش اگر پیچ ۲ چال چل جانا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ چال۔ دغا۔ فریب سے کامیابی ہونا۔ (جانصاحب) مجھ زال سے کچھ پیچ جوانوں کے نہ چلتے۔ ہے غیر محلہ نہیں رستم نگر اپنا ۳ پیچ چھٹنا۔ لازم کنکوے کی بازی میں ایک کی ڈور کا دوسرے کی ڈور سے علٰحدہ ہو جانا ۴ پیچدار (ف) صفت! بل کھایا ہوا ۲ پیچیدہ۔ مشکل۔ اُلجھا ہوا۔ (داغ) جتنا وہ مہرباں ہے یہ پیچ دار ہے۔ دل کا معاملہ بھی عجب پیچدار ہے ۳ پیچ در پیچ۔ (ف) صفت۔ نہایت پیچیدہ۔ نہایت مشکل۔ بڑا اُلجھن۔ اُلجھا ہوا۔ دشوار۔ (قدر) پیچ در پیچ ہیں اُس میں تری زلفوں کے خیال۔ سر ہلایا کوئی سانپوں کا پٹارا ہم کو۔ پیچ دینا ۱ مروڑنا۔ بل دینا۔ لپیٹنا۔ (ذوق) سرگشتگی بخت نہ دے مجھکو آتی پیچ کچھ جبین زلف کچھ شکن آستیں ہوں میں ۲ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا (صبا) اُلفتِ گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا۔ دام میں آ گئے ہم آپ کے دانا ہو کر۔ پیچ ڈالنا ۱ فریب کا جال بچھانا ۲ پیچیدگی بڑھانا۔ (داغ) یہ عقدے ناخنِ تدبیر سے کھولے نہ جائینگے۔ لگا لیگا وہی قسمت میں جس نے پیچ ڈالے ہیں ۳ مشکل میں ڈالنا ۴ ایک پتنگ کی ڈور کا کاٹنے کی غرض سے دوسرے پتنگ کی ڈور پر ڈالنا ۵ (پہلوان) داؤں کرنا جھگڑا پیدا کر دینا۔ خلل ڈالنا ۵ کام سب بنگئے ہوتے اے داغ۔ میری قسمت نے پیچ ڈالدیا پیچ کاٹنا۔ کنکوا کاٹنا۔ مثال کے لئے دیکھو پیچ لڑانا۔ پیچ کٹنا۔ لازم۔ پیچ کرنا، گُنتی میں داؤں کرنا ۲ جُل دینا۔ (آتش) نہیں دمباز ہم ہمکو نہ دے دم۔ کرے جو پیچ اے یار اُس سے کر پیچ ۲ پیچ ڈالنا پتنگ میں۔ پیچ کھانا۔ ۱ دل میں رنجیدہ ہونا۔ دل ہی دل میں غصہ کرنا۔ (قدر) برہم ہے پیچ کھاتا ہے کیا ملوں یہ ہے۔ کیا زلف ہو گیا تم ایجاد کا مزاج ۲ بل کھانا۔ اینٹھنا۔ (ذوق)

پیچ

زنیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں - پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں؛ چکر کھانا (ذوق) بل بے وحشت اب تلک بھی شاخِ آہو کی طرح - پیچ کھاتا ہے دھواں میرے چراغِ گور کا - پیچ کھلنا؛ بل یا لپیٹ اُدھڑ جانا؛ بل دور ہو جانا - سلجھنا؛ مشکل حل ہونا؛ بھید کھلنا پوشیدہ بات ظاہر ہو جانا - (رشک) رشتۂ سبحۂ زنّار سے یہ پیچ کھلا کچے دھاگے میں ترے کافر و دیندار بندھے؛ پیچ کھیلنا - (دہلی) داؤں کرنا گھات کرنا چال چلنا - دغا دینا فریب دینا؛ پیچ کھینچنا - پیچ کسنا (قدر) وہ چوٹی کہ پیچ اب جہاں کھینچئے ہیں سمندار کی عناں کھنچتے ہیں؛ پیچ کی بات - وہ بات جسکا ظاہری مقصود کچھ اور دل میں کچھ اور ہو (ظفر) بوسہ دینے میں ہو تم پیچ کی باتیں کرتے - ہم بکائیں گے کوئی اور ہی تدبیر کا پیچ - پیچ لانا - (دہلی) جھگڑے بکانا مصیبت لانا (داغ) لاگی پیچ زلفِ پریشاں نئے نئے - یہ سادگی دکھا یگی ساماں نئے نئے - پیچ لڑانا - ایک پتنگ کی ڈور دوسرے پتنگ کی ڈور پر اڑانیکی حالت میں ڈالدینا - لنگڑ کا پیچ لڑانا - (شعور) - غیروں سے تم نے پیچ لڑائے پتنگ کے - شعلے ہماری آہوں کے ہیں گیند جنگ کے - پیچ لڑنا - لازم - (داغ) غیر سے ہم سے پیچ لڑتے ہیں - کیا کٹا ہے جو ہم نے کاٹا پیچ - پیچ لینا - پیچ لڑانا - پیچ مارنا؛ بل کھانا - اینٹھنا؛ کشتی کا داؤں کرنا؛ فریب دینا - جُل دینا - دیکھو پیچ چلنا؛ کام اٹکانا - مزاحمت کرنا - پیچ میں آنا - مصیبت میں پھنسنا - پھیر میں آنا - نقصان اُٹھانا (ناسخ) آئیگا پیچ میں ہے خواہشِ رفعت جسکو دیتے ہیں سخت اذیت وہ کہسار کے پیچ؛ دامِ فریب میں مبتلا ہونا - پیچ میں پڑنا - پیچ میں پھنسنا - پیچ میں آنا - پیچ میں ڈالنا - جھگڑے میں پھنسانا - پیچ میں لانا - فریب دینا - دھوکا دینا - ؎ ہم تو اس کو پیچ میں سو سو طرح لائے مگر - مفت دیتا داغ دل کچھ ایسا دیوانہ نہ تھا - پیچ و تاب - (ف) مذکر - اضطراب - بیچینی - (سحر) تڑپ تڑپ کے کٹی رات یا دیکیسوں میں - عجب طرح کا طبیعت کو پیچ و تاب رہا؛ بل - (مومن) سنبل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا؛ غم و غصہ - قہر (غضب (ذوق) خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں - کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب میں -

پیچھا

؎ فکر - اندیشہ - (غالب) اتنا ہی مجھکو اپنی حقیقت سے بُعد ہے - جتنا کہ وہمِ غیر سے ہوں پیچ و تاب میں - پیچ و تاب کھانا؛ لٹنا - بل کھانا؛ نہایت غضبناک ہونا - بیقرار ہونا - (داغ) نہ کھلے گی عدو کے دل کی گرہ - آپ کیوں پیچ و تاب کھاتے ہیں - پیچ و خم - (ف) مذکر - کجی - بل - پھیر - (داغ) رہِ الفت کو اک سیدھا رستہ ہم نے جانا تھا - مگر دیکھا تو اس رستے میں صدہا پیچ و خم نکلے - پیچاں (ف) صفت - بل کھائے ہوئے ؎ زلف پیچاں کے حسینوں نے جو پھندے مارے دیکے پھانسی بہت اللہ کے بندے مارے؛ (غطاں کے ساتھ) حیران - پریشاں پیچش - (ف - یائے مجہول) مونث - مڑور - ایک قسم کی بیماری - جسمیں دمہ ہو کر پیخانہ یا آنوں آتی ہے -

پیچک - (ف - یائے مجہول) مونث؛ رنڈی - کچے سوت کی گکڑی؛ چھوٹا تپنچہ جسمیں پیچدار نال ہوتی ہے - (داغ) وہ اس ٹھاٹھ سے آتے ہیں ہر گذر میں تپنچے کی پیچک ہے نازک کمر میں - معنی نمبر ۲ میں اردو ہے -

پیچکش - (ف - آلہ جس سے پیچیں اکھاڑتے ہیں) مذکر - ایک آلہ جس سے پیچ کھولتے ہیں -

پیچکو - (ھ - بکسر اول و سکون یائے معروف) مذکر؛ زردآلو - ایک قسم کا آڑو؛ (عم) کریل کا کچا پھل -

پیچوان - مذکر - ایک قسم کا حُقہ جس کی نے بہت لانبی ہوتی ہے جسکو پیچ در پیچ کر کے رکھتے ہیں - اور جس کا پیچا لوہے یا جست کے تاروں سے بناتے ہیں - فارسی میں پیچ کہتے ہیں - (لگانا کے ساتھ)

پیچھا - (ھ) مذکر - آگے کا ضد - عقب؛ پچھلا حصہ - پس و پیش - تو آگے دھرتا ہیں کیا اُن کا بند و بست - پیچھا بہت بُرا ہے تمھارے مکان کا؛ غائبانہ - تعاقب - پیروی - (مہذب) (کنایتہً) مرجانا - پیچھا بھاری ہونا؛ کسی کام کے آخر میں مشکل پیش آنا - (فقرہ) بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے؛ (کنایتہً) بہت سے طرفدار ہونا - پیچھا پکڑنا - (عم) برابر کسی کے ساتھ لگا رہنا - لگا لپٹا رہنا

پیچھا

۲ سر ہونا۔ ستانا ۲ کسی کام کے پیچھے پڑ جانا۔ پیچھا چھٹنا۔ مخلصی ہونا۔ پیچھا چھوڑانا متعدی۔ پیچھا چھوڑنا ۱ مخلصی دینا۔ باز آنا۔ معاف کرنا۔ ترک کرنا ۵ اپنے پیچھے کیوں لگائی ہے بلائے رنج و غم۔ تجرا اب چھوڑ دے بھی پیچھا اُس بت مغرور کا ۱ تعاقب چھوڑ دینا۔ (اسیر) وقت صید آیا تصور جب قضا کے تیر کا چل دیا صیاد پیچھا چھوڑ کر نچچے کا۔ پیچھا دبائے چلا جانا۔ تعاقب کرنا۔ پیچھا دکھانا۔ (عم) پُشت دکھانا۔ بھاگنا۔ پیچھا کرنا ۱ تعاقب کرنا۔ رگیدے چلا جانا ۵ جاذبۂ آتش اگر اہل جہاں تجھ سے پھرے۔ مرد پیچھا نہ کریں بھاگے ہوئے لشکر کا۔ ۲ سر ہونا۔ درپے ہونا۔ (داغ) نہ چھوڑا کوئی زندہ تا قیامت۔ کیا ہے موت نے پیچھا کہاں تک ۲ (عو) ستانا۔ دق کرنا۔ (شوق) میرا پیچھا بس اب نہ کیجئے آپ میرے گھر بھکو جانے دیجئے آپ ۲ بندوق یا توپ کا چلتے وقت پیچھے دھکا دینا (فقرہ) یہ بندوق پیچھا کرتی ہے۔ پیچھا لینا۔ (عو) ۱ پیچھے پڑ جانا۔ سر ہو جانا۔ دق کرنا۔ پریشان کرنا۔ (داغ) خیر سے مُنڈھیرنا صبح کی ہوئی۔ اُس نے حضرت کا بُرا پیچھا لیا ۱ پکڑنے کے لئے پیچھے دوڑنا۔ تعاقب کرنا۔ بار بار آنا۔ (فقرہ) شاہ صاحب نے بُرا پیچھا لیا ہے جب دیکھو تب موجود۔ پیچھا نہ چھوڑنا ۱ ساتھ نہ چھوڑنا۔ سر ہونا۔ ساتھ ساتھ رہنا۔ تعاقب سے باز نہ آنا۔ (اسیر) جب ہوئے گرم سفر وہ ہے کے گاڑی پر سوار۔ ہم بھی منزل تک گئے پیچھا نہ چھوڑا لیکھ کا ۱ مسلسل رہنا۔ لگاتار رہنا۔ (بنات النعش) اُدھر بھر کی تدبیریں کر چکی بچارے کہ ایک دن کو پیچھا نہیں چھوڑتا۔ پیچھے (ہ) ۱ بعد میں غیبت میں۔ عدم موجودگی میں ۲ (دہلی) بعد۔ عقب۔ جیسے مرے پیچھے ۲ پھر۔ بعد کو (اسیر) بہر و فائے غیر کا پیچھے گماں کرو۔ تر جھی نظر سے پہلے ذرا امتحاں کرو ۳ واسطے باعث۔ سبب سے۔ وجہ سے ۵ کہو تجرا ایسی ہی تھی شکل آگے۔ ہوئی کس کے پیچھے یہ صورت تمھاری ۵ ہر ایک ادنی کی جگہ مستعمل ہے۔ (توبۃ النصوح) چند کاشتکاروں کو بیگھے پیچھے دو دو آنے چار چار آنے کی کمی کر کے استمراری پٹے کر دئے ۵ اخیر۔ پیچھے آنا۔ عقب میں آنا بعد کو آنا۔ دیر میں آنا۔ پیچھے

پیچھا

بلا لگانا۔ دیکھو بلا پیچھے پڑا رہنا۔ پُشت کی طرف رہنا ۲ پیچھے پڑنا ۲ پیچھے رہنا۔ (قدر) خبر پیچھے پڑی رہتی ہے وہ آگے پہنچتے ہیں ۲ درپے تضحیک ہونا۔ رسوائی چاہنا۔ پیچھے پڑنا ۱ آڑے ہاتھوں لینا۔ (میر حسن) بلا سی وہ لگی اس کے پیچھے پڑی ۲ سر ہونا۔ (بحر) کسی نے مجھکو نہ پہنچا یا میری منزل پر ہر اک کے پیچھے پڑا گرد رہگزر کی طرح ۲ بار بار مانگے جانا۔ (فقرہ) وہ گھڑی کے لئے پیچھے پڑ گئے آخر رے کے تلے ۲ ستانا۔ درپے آزار ہونا۔ دق دیکھئے کیا ہو کہ اب ہے جاں کے پیچھے پڑی۔ دل کو اے کافر تری زلف پریشاں چھوڑ کر ۲ دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا ۲ رسوائی چاہنا۔ درپے تضحیک ہونا۔ پیچھے پھرنا لوٹنا۔ واپس ہونا۔ مُڑنا۔ پیچھے پیچھے۔ عقب میں۔ بعد میں۔ تھوڑی دیر کے بعد۔ ساتھ ساتھ۔ (ناسخ) آگے آگے ہوئی ہے روح رواں۔ پیچھے پیچھے چلا غُبار اپنا۔ (آتش) گلگشت کا خیال جو آجائے آپ کو۔ ہم آگے پیچھے پیچھے لگاری بہار ہو۔ پیچھے چھوڑنا۔ مرنے کے بعد جائداد یا وارث چھوڑنا۔ ۲ عقب میں چھوڑنا۔ پیچھے ڈالنا ۱ تعاقب کرنا۔ پیچھے دوڑانا۔ جیسے گھوڑا پیچھے ڈالنا ۲ (عم) پس انداز کرنا۔ تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا۔ پیچھے رہنا۔ ساتھ ساتھ نہ چل سکنا۔ بچھڑ جانا۔ پیچھے سے۔ عقب سے۔ بعد ازاں بھوڑی دیر بعد۔ پیچھے کر۔ (دہلی) بعد۔ پیچھے لپٹنا۔ پیچھے پڑنا۔ (ابن الوقت) ایک کاشتکار ولایت کے ہیں کاشتکاری میں اس قدر ترقی کی ہے کہ ہماری یہاں بیگھے میں پیدا ہو دس سیر تو اُن کے یہاں پیدا ہو من بھر۔ بات تھی بکار آمد ایسے پیچھے لپٹے ایسے پیچھے لپٹے کہ آخر کار سوچتے سوچتے گویا پیداوار اپنے بس میں کر لیا۔ پیچھے لگا دینا ۱ مخالفت پر آمادہ کر دینا۔ (داغ) یوں ہو گئی نجات یہ تدبیر بن پڑی۔ ناصح کو ہمنے غیر کے پیچھے لگا دیا ۱ ساتھ کر دینا۔ پیچھے لگنا ۱ ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو جانا ۱ پیچھے پڑنا۔ سر پڑنا۔ (ایامی) اگلے تعلقات معدوم ہو کر آدمی کے پیچھے نئے تعلقات لگ جاتے ہیں۔ پیچھے ہو لینا تتبع کرنا۔ پیروی کرنا۔

پیچیدگی

پیچیدگی ۔(ف) مونث ۔ مڑوڑ ۔ بل ۔ اُلجھاؤ ۔ دقت ۔ مشکل ۔ (داغ) اُلٹا ہوا ۔ اُلجھا ہوا ۔ (مجازاً) وہ معاملہ جو غور و فکر سے معلوم ہو ۔ مشکل ۔ دقت طلب بات ۔ پیچیدہ راہ ۔ ٹیڑھی راہ ۔

پیچال ۔(ف) مونث ۔ پیٹ ۔ پرند کا فضلہ ۔

پیخانہ ۔ مذکر ۔ عو ۔ گو ۔ آدمی کا فضلہ ۔ (عو) بیت الخلا ۔ پیخانہ آنا ۔ (عو) پیخانہ ہونا اجابت ہونا ۔ پیخانہ پھرنا ۔ ہگنا ۔ پیخانہ خطا ہونا ۔ گو نکل جانا ۔

پیدا ۔(ف ۔ ظاہر و آشکار) صفت ۔ ظاہر ۔ آشکار ۔ (روشنک) وہ بال کھول کے کرتا ہے مانگ پوشیدہ ۔ نہیں تو رات کو ہوتی ہے کہکشاں پیدا ۔ دستیاب ۔ میسّر ۔ (روشنک) مکان و دولت و آسودگی و علم و ہنر ۔ یہ پانچوں ہوتے ہیں بہ آدمی کہاں پیدا ۔ جنا ہوا ۔ زائیدہ ۔ مونث ۔ کمائی ۔ آمدنی ۔ حاصل ۔ یافت ۔ ایجاد ۔ اختراع ۔ پیدا کرنا ۔ عالم وجود میں لانا ۔ ظاہر کرنا ۔ موجود کرنا ۔ (داغ) رنج اُنکو چھیڑ کر پیدا کیا ۔ (نقرہ) خدا نے اس عالم کو کس غرض سے پیدا کیا ۔ جنانا ۔ تولّد کرنا ۔ معاش حاصل کرنا ۔ کمانا ۔ (داغ) عیب نکلا جو ہنر پیدا کیا ۔ ہمنے کھویا جسقدر پیدا کیا ۔ حاصل کرنا ۔ بہم پہونچانا ۔ جیسے تم نے دستکاری میں چند ہی روز میں بڑا کمال پیدا کیا ہے ۔ بنانا ۔ (داغ) اہل جنّت کو بھی اس سے رشک ہے ۔ جس کسی نے دل میں گھر پیدا کیا ۔ ایجاد کرنا ۔ اختراع کرنا ۔ نکالنا ۔ (بحر) وصال یا جنھیں ہو انھیں مبارک ہو ۔ مرے بھی درد کی خالق کرے دوا پیدا ۔ پیدا وار ۔ (ف ۔ وار ۔ لیاقت کا ہی) لکھنؤ میں مونث دہلی میں مذکر ۔ زراعت تجارت ۔ وغیرہ کی آمدنی ۔ نفع ۔ زراعت ۔ فصل ۔ فصل کی آمدنی ۔ مثال کے لئے دیکھو پیچھے لپٹنا ۔ پیداواری ۔ مونث ۔ (عم) پیداوار پیدا ہونا ۔ لازم ۔ پیدائش ۔ (ف ۔ مونث ۔ خلقت ۔ آفرینش ۔ (داغ) خاکساری چاہئے انسان کو ۔ اُس کی پیدائش ہوئی ہے خاک سے ۔ (اردو) اہم نفع ۔ آمدنی ۔ پیدائشی ۔ (ف) صفت ۔ فطرتی ۔ خلقتی ۔ اصلی ۔ جبلّی ۔

پیر

پیدل ۔(ہ) ۔ پیادہ پا ۔ سوار کے خلاف ۔ (انیس) پیدل شہ دیں روضۂ احمد کو سدھاری ۔ مذکر شطرنج کا ادنےٰ درجے کا مُہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور آڑا مارتا ہے ۔ پیادہ ۔ پاپیادہ ۔ پیادہ چلنے والا آدمی ۔ وہ شخص جو سوار نہو ۔ پیادوں کی سپاہ ۔ پیادوں کا لشکر ۔

پیڈ ۔(انگ) صفت ۔ محصول ادا کیا ہوا ۔ (بالفتح) مذکر ۔ جانب کاغذ کی گڈی

پیر ۔(ف) صفت ۔ بوڑھا ۔ مُسن ۔ (اردو) حرامزادہ ۔ اُستاد ۔ چالاک ۔ مذکر ہادی ۔ رہنما ۔ مُرشد ۔ (اردو) مذکر ۔ بُزرگ ۔ (دیکھو پیری پیر آپ ہی درماندہ ۔ شفاعت کسکی کرینگے ۔ مثل ۔ ممتاج کسی ناچار کی کیا دیکھ کریگا پیر ان مونث ۔ وہ اراضی جو پیر کی خدمت کے لئے دیجائے ۔ پیراں نمی پرند مریداں می پراکند ۔ (ف) مثل ۔ خوشامدی ۔ جھوٹی تعریفیں کرتے پھرتے ہیں ۔ پیران پیر (ف بتقلی معنی سب بزرگوں کے بزرگ ۔ یا پیروں کے پیر) مذکر ۔ حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کا لقب ۔ پیرانہ ۔ (ف) نہ تشبیہ کا) صفت ۔ بوڑھے کی طرح ۔ پیرانہ سال ۔ پیرانہ سر ۔ پیرانہ سری ۔ (ف) مونث ۔ بڑھاپے کا زمانہ ۔ حالت پیری ایام پیری ۔ (بحر) آغاز جوانی ہی میں پیرانہ سری ہے ۔ وہ شام ہماری ہے کہ عالم ہے سحر کا ۔ پیرانی ۔ مونث ۔ پیر کی زوجہ ۔ پیرائی ۔ (ہ) مذکر ۔ ڈفالی ۔ وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانیکا ہے ۔ پیر بھچڑی ۔ مذکر ۔ بھچڑ دل کا پیر ۔ پیر بھچڑی کی کراہی ۔ مونث ۔ پیر بھچڑی کے فاتحہ کا حلوا یا پکواں جو بھچڑا بنانے کے وقت خاصکر بھچڑوں کو تقسیم کیا جائے ۔ پیر خرابات ۔ (ف صوفیوں کی اصطلاح) مذکر مُرشد کامل ۔ جو قید دنیوی سے آزاد اور فنا فی اللہ ہو ۔ (رباعی) اک ذوق کبھی نہ تو خوش اوقات ہوا ۔ اک دم نہ ترا صرف مناجات ہوا جبتک تھا جوان تھا جوانِ بدمست ۔ اب پیر ہوا پیر خرابات ہوا ۔ شراب خانہ کا مالک ۔ پیر دیدار کا گونڈا ۔ (پیر دیدار ۔ عورتوں نے ایک فرضی ولی قرار دیا ہے) عورتوں کی منت جب کسی کے آنے کی بہت آرزو ہوتی ہے یہ گونڈا مانتی ہیں ۔ (للّذت عشق) کوئی بولی آے جو ماہ نقا ۔ تو گونڈا کروں پیر دیدار کا ۔ پیرزادہ (ف) مذکر مرشد کا بیٹا ۔

پیر

گروہ اولاد۔ پیرزال۔ (ف) زال اس بوڑھے کو کہتے ہیں جس کے سر کے بال بڑھاپے سے سفید ہو گئے ہوں۔ اردو میں عموماً اس کا استعمال عورتوں کیواسطے ہوتا ہے) صفت بڑھیا۔ (فقرہ) دنیا وہ پیرزال شوہر کُش ہے جس نے ہزاروں کی جان لی پیرزن۔ (ف۔ یعنی زن پیر) مونث۔ بوڑھی عورت۔ پیرسال۔ (ف) صفت بوڑھا بوڑھی پیرشو بیاموز۔ (ف) اصل اصلاح اور ترقی ہمیشہ ہو سکتی ہے۔ پیر طریقت۔ (ف) مذکر۔ صوفیوں کا مرشد۔ پیر فرتوت۔ (ف) صفت۔ بہت بوڑھا۔ (مشور) پیر فرتوت ہو گئے ہیں جواں۔ ے ہے یہ یا خطاب قوال ہیں۔ پیر فلک (ف) مذکر! (کنایتہً) ستارۂ زحل! آسمان۔ بوجہ پرانے اور قدیم ہونے کے کہتے ہیں۔ پیر کاغذ۔ (مجازاً) معتبر قابل تعظیم۔ (نصیر) کاغذ کا تاؤ کیا ہے ترے رو برو قلم۔ ایسا ہی یعنی پیر کاغذ ہے تو قلم۔ پیر کرنا۔ مرشد بنانا پیر کنعاں۔ (ف) مذکر۔ (کنایتہً) حضرت یعقوبؑ پیر کو نہ فقیر کو پہلے کاٹے چور کو۔ مثل جب کوئی شخص اپنے آپ کو اوروں پر مقدم کرتا ہے اس وقت بولتے ہیں۔ پیر کی بیری سے کام پیر کے پھلوں سے کیا کام مقولہ (عو) بزرگ کی بزرگی سے مطلب ہے اُس کے افعال کی تحقیقات فضول ہے۔ پیر کی چوٹی۔ کنایہ ہے عظمت و بزرگی سے۔ طنز سے کہتے ہیں پیر مرد۔ (ف) مذکر۔ بوڑھا آدمی۔ پیر مغاں۔ (ف۔ آتش پرستوں کا پیشوا) مذکر۔ خراب خانہ کا مالک ساقی! (طنزاً) گرو گھنٹال! (تصوف) حضرت علیؓ! مرشد کامل! بزرگ۔ پیر من خس ست۔ اعتقاد من بس ست۔ (ف) مقولہ۔ اصل چیز عقیدت مندی ہے پیر مُنوّلا۔ مذکر۔ کامل۔ فقیر۔ (بحر) پیر ہو کر بحر اتو پیر مولا بنگئے۔ سجہ گردانی ہے ہر دم باد نیزداں و مبدم۔ پیرنا بالغ۔ مذکر وہ بوڑھا جو ناسمجھ بچوں کی سی باتیں کرے۔ بیوقوف بوڑھا۔ پیرمرشد۔ مذکر! بزرگ۔ استاد۔ مومن تم اور عشق بتاں اے پیر و مرشد خیر ہے۔ یہ ذکر اور منھ آپ کا صاحب خدا کا نام لو۔ گرو گھنٹال۔ گرو۔ چالاکی میں سبقت لیجانے والے کو بھی کہتے ہیں۔ (تعظیماً) بادشاہ اور رئیس کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ پیر ہیلے۔ عورتیں پیر ہیلے۔ شیخ سدّو۔ زین خاں۔ صدر جہاں۔ تھے میاں چل تن۔ شاہ برہنہ۔ شاہ دریا

پیرا

شاہ سکندر۔ ساتوں پریاں یعنی لال پری سبز پری۔ سیاہ پری۔ زرد پری۔ دریا پری آسمان پری۔ نور پری سب کو بہت مانتی اور اپنا ہادی اور رہنما جانتی ہیں شاہ دریا شاہ سکندر اور ساتوں پریوں کے حق میں یہ کہتی ہیں کہ یہ سب بھائی بہن ہیں انکو جنت سے حق تعالیٰ نے حضرت خاتون جنت کے ساتھ کھیلنے کو بھیجا تھا کہ خدمت کیا کریں۔ یہ اُن کی لونڈی اور غلام ہیں۔ اس سبب سے ان کو اُن سب سے افضل جانتی ہیں۔ شاہ دریا اور شاہ سکندر کو بیشتر نوری شاہزادے کہتی ہیں یعنی اُن کی خلقت نور سے ہے۔ دیکھو پیری۔

پیُر۔ (ھ۔ پاے معروف) مونث! درد۔ درو زہ۔ مذکر۔ دوشنبہ۔ عورتیں اس دن کو منحوس سمجھتی ہیں۔ (بحر) یار سے بے رنج ملے کوئی شکل ایسی نہیں۔ جمعے کا دن بھی ہمارے زائچے میں پیر ہے۔ (رنگ) پیر ہو کر التجا لیجائے جو پیش مرید۔ پیر کے دن سے بُرا گنتا ہوں ایسے پیر کو۔

پَیُر۔ (ھ۔ بروزن سیر) مذکر! پاؤں اب فصحاء لکھنؤ اس جگہ پاؤں ہی بولتی ہیں! سُراغ۔ نقش پا! اناج صاف کرنے کی جگہ! کھلیاں۔ (انبار۔ غلّہ جو صاف نہ کیا گیا ہو! (کنایتہً) حیض جاری رہنے کی بیماری۔ خون حیض۔ (چھٹنا کے ساتھ) وہ جگہ جہاں بیل پُر کھینچتے وقت بلندی سے نشیب میں جاتے ہیں۔ (چلنا چلانا کے ساتھ) پَیر بھاری۔ (ع) ہونا۔ (دیکھو پاؤں بھاری ہونا۔) حاملہ ہونا (جانفضا) پیر بھاری اُن کی بیٹی کا ہو احب سے بُوا۔ ایک دن بھی نہ ماما بھی خبر کیواسطے پیر پھیرنے جانا۔ (دیکھو پاؤں پھیرنے جانا۔ پیر پھیلا کر سونا۔ لازم۔ (دہلی) دیکھو پاؤں۔ پیر کا ناخن نہ دکھانا۔ (ع) روبرو نہ ہونے دینا۔ (تحقیر سے) صورت نہ دکھانا آمنا سامنا نہ ہونے دینا۔ (جانفضا صاحب) سوت کو پیر کا ناخن بھی میں اُس کے نہ دکھاؤں۔ پیر نکالنا۔ (دیکھو پاؤں نکالنا)۔ (مومن) دو دن ہاں نے پیر نکالا۔ عمر ابد نے مار ہی ڈالا۔

پَیرا۔ (ف) خوشنمائی کی غرض سے فضول چیزوں کو وزن کر کے رونق بڑھانیوالا زینت دینیوالا۔ (مومن) خوش ہو کے قضا بہشت پیرا تقدیر نہال ہو کے طوبےٰ

پیرا

پیرا استہ - (ف) صفت - زیبائش کیا ہوا - فرق کے لئے دیکھو آراستہ - پیرایش (ف) حاصل مصدر - مونث - پیراستہ کرنا -

پیرا - (ھ) مذکر - (عو) قدم کا شگون - آنیکا شگون - (ابن الوقت) اسی ہے غدر کے دنوں میں کچھ ایسی گھڑی کا پیرا اس موئے فرنگی کا آیا تھا کہ بچوں کی بت بھیر دی - بیشتر عورت گھوڑے لونڈی غلام کے واسطے مستعمل ہے -

پیرا - (ھ) صفت مذکر - (عم) زرد - پیلا - مونث کے لئے پیری ہے -

پیراک - (ھ) صفت بشنادر - پانی میں پیرنے والا - پیراک صحیح ہے اور تیراک غلط پیراک ہی ڈوبتا ہے - مثل - مشاق ہی دھوکا کھاتا ہے - پیراکی - مونث - شناوری -

پیراگراف - (انگ) مذکر - وہ عبارت کا ٹکڑا جسمیں ایک ہی مضمون ہو - ؛ (فقرہ) عبارت -

پیرامُوں - پیرامن - ارد گرد - آس پاس - اطراف -

پیراؤ - (ھ) صفت - اتنا پانی جسمیں آدمی ڈوب جائے - پیرنے کے قابل پانی -

پیراہن - پیرہن - (ف) مذکر - کپڑے - لباس - (اتارنا - اترنا حال نہ ہونا - نکل جانا کے ساتھ) پیراہن کاغذی - ایران میں دستور تھا کہ مظلوم کو کاغذ کا لباس پہنا کر بادشاہ کے روبرو پیش کرتے تھے (غالب) نقش فریادی ہے کس کی شوخیٔ تحریر کا - کاغذی ہے پیرہن ہر پیکر تصویر کا -

پیرائی - (ھ) مونث - پیرنے کا ڈھنگ - شناوری کا طریقہ - (شاد) بہا خون کا دریا رواں کرو شمشیر - شناوروں کی اگر دیکھنا ہے پیرائی ؛ شناوری سکھانیکی اُجرت ؛ پیرنے کی جگہ جہاں پیرنا اچھی طرح آجائے -

پیرایہ - (ف - بروزن - بے مایہ - آرائش - زیور - لباس -) مذکر - طرز - روش - ڈھنگ

پیرکوا - (ھ) مذکر - مکھی کے برابر کیڑا جو پانی میں پیدا ہوتا اور کشتیوں کے نیچے چمٹا رہتا ہے ؛ مچھلی کے شکار کرنے والے چھڑکے سرے سے کچھ ہٹ کر ایک چھوٹی مچھلی دُم کل کی باندھ دیتے ہیں جو پانی پر پیرتی رہتی ہے اس چھوٹی مچھلی کو پیرا کو کہتے ہیں دیکھو ٹن

پیرنا - (ھ) شناوری کرنا ؛ بہنا - رواں ہونا - (شعور) شرابخوار کریں جھک کے

پیری

زاہدوں کو سلام - وضو کی حوض میں پیرے بطِ شراب کہن ؛ عبور کرنا - ماہر ہوجانا - بخوبی کسی فن سے واقف ہوجانا ؛ (لکھنؤ) خنجر - تلوار - چھری وغیرہ کا آر پار ہوجانا - (امانت) خنجر قاتل گیا جسدم ہمارے سر بیں پیر - فرق کا کاٹ جاب آب آہن ہوگیا - پیرنا تیرنا کا فرق فصحا لکھنؤ بیجان چیز کے پانی پر چلنے کے لئے تیرنا بولتے ہیں - اور جاندار کے لئے پیرنا - پیر نکلنا - لازم پیر کے پار ہوجانا (مجرا) نہ تھی اُمید وصل یاے شہادت پیر نکلیں گے - خدا کو آبرو رکھنی تھی پیڑ پار ہونا تھا

پیرو - (ف - بفتح اول و سوم سکون دوم) صفت - تقلید کرنے والا چلنے والا - پیروکار - صفت - کسی کی طرف سے کسی معاملے کی نگرانی اور کوشش کرنے والا - پیروی - (ف) مونث ؛ تقلید ؛ اطاعت - فرماں برداری ؛ (مجرا) کوشش - جیسے مقدمہ کی پیروی -

پیرو - (بکسر اول و سکون دوم معروف و ضم سوم و سکون چہارم معروف) مذکر - اصل میں پیلو - (فیل مرغ) ایک قسم کے خانگی مرغ کا نام ہے جو جنس سے روم میں اور وہاں سے یورپ پہنچا - فارس والے اس کو پیل مرغ کہتے تھے - اردو والوں نے ہندی قاعدے کے مطابق لام کو رے سے بدل کر واو حرف نسبت لگا کر پیرو کر لیا ؛ (عم) وہ لڑکا جو پیر (روشنہ) کو پیدا ہوا ہو - اس کا نام پیرو رکھ لیتے ہیں -

پیرُو - (پرتگالی لفظ سے بنایا ہے) مذکر - ایک قسم کا میوہ -

پیروز - (ف - بروزن فیروز) مذکر - مبارک مظفر و منصور -

پیروں - پیدل - پاؤں پاؤں - سوار کے خلاف - دہلی میں پاؤں کی جگہ مستعمل ہے

پیری - (ھ) مونث - (ہندو) غلہ جو بعد صاف کرنے کے باقی رہے ؛ بازیب - خلخال ؛ اناج کا ڈھیر - بھوسا ملا ہوا -

پیری - (ف) مونث ؛ بڑھاپا ضعیفی ؛ مرید بنانے کا پیشہ - ہدایت کا کام ؛ (اردو) استادی - چالاکی - عیاری - اب ان معنوں میں لکھنؤ میں متروک ہے (مومن) نہ کچھ پیری جلی باد صبا کی - بگڑنے میں بھی زلف اُس کی بنا کی ؛ (اردو)

پیسڑ

(طنزاً) اجارہ۔ حکومت۔ دعویٰ۔ (فقرہ) ایسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے جو دوسرے کے مال پر قبضہ کرے؟ (اردو)۔ (طنزاً) کرامات۔ اعجاز۔ پیری وصد عیب جنہیں گفتہ اند۔ (ف مقولہ۔ سو برائیوں کے برابر بڑھاپا ہے (داغ) کوئی خوبی نظر آتی نہیں تجھ میں ظالم۔ اے فلک پیری وصد عیب بجا کہتے ہیں پیر یکہ دم زعشق نہ دلبس غنیمت ست۔ (ف، مقولہ اس بوڑھے کے نسبت کہتے ہیں جو جوانی کا دم بھرے۔

پیسڑ۔ (ھ، مذکر) درخت؟ پودا۔ نہال۔ بوٹا۔ (لگانا جمانا کے ساتھ)

پینیٹر۔ (ھ بالفتح)۔ مونث۔ قدم کا نشاں؟ چوڑی کا کھوج؟ معماروں کی جائنشت جو کڑی تختہ گاڑ کے اونچی عمارت بنانے کی غرض سے بناتے ہیں۔ دہلی میں اسکو کہتے ہیں

پیسڑ۔ (ھ۔ بکسر اول پنجابی زباں میں درد) مونث۔ دہلی۔ (عو) (پڑنا کے ساتھ) حاجت مند ہونا۔ ضرورت ہونا۔ انھیں معنوں میں دہلی میں بھیڑ لمبنی ہنگامہ یا آفت بولتے ہیں۔ (رایائی) پھر اب میم صاحب کو تو ایسی کیا پیڑ پڑی تھی پادری صاحب ہی کہیں بات ٹھہرا رہے ہوں گے۔

پیسڑا۔ (ھ) مذکر۔ لوئی۔ گندھے ہوئے آٹے کی لوئی؟ ایک قسم کی مٹھائی؟ (ارکاری فروش) صفت۔ گول خستہ۔ گول مول۔ جیسے پیسڑا اردی۔ پیسڑا توڑنا۔ لوئی بنانا۔ (فقرہ) دس پیسڑے توڑ کر سینی پر رکھ لو۔

پیسڑو۔ (ھ) مذکر۔ ناف سے نیچے کا حصہ (جانصاحب) ٹل گئی کیا ناف رائی پیسڑو پتھر ہو گیا۔ پیسڑو کی آنچ۔ عورت کی محبت جو مرد کے ساتھ خواہش نفسانی سے ہوتی ہے۔ (سنیران کی پیسڑو کی آنچ کو شاباش۔ اک نئے ڈھنگ کی ہے روز تلاش۔ پیسڑو کی آنچ پھر کیا سات پانچ۔ نسل۔ (عو) لکھنؤ عشق اور محبت میں مروّت باقی نہیں رہتی۔ (جادۂ تسخیر) بے ملک مال وصل وصال کا کیا مزہ بے اختیاری اور محتاجی کی نہ شادی اچھی نہ بیاہ اچھا ہائے دولت عجب چیز ہے اس کے سامنے نہ کوئی دوست ہے نہ کوئی عزیز ہے اسپر پیسڑو کی آنچ پھر کیا سات پانچ۔

پَیسا

پیسڑھا۔ (ھ، مذکر (دہلی) اکہری ٹکھولا۔ پیسڑھی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا کھٹولا یا پشت نسل۔ قدامت۔ قرن۔ بہت مدت کی جگہ۔ (فقرہ) پیسڑھیوں سے ہوتی آئی ہے کہ اس خاندان میں وارثِ تخت عورت ہوتی ہے۔ پیسڑھی پُننا۔ بزرگوں کو بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) جب بگڑتے ہیں سات پیسڑھی تک پُن کے رکھدیتے ہیں۔ پیسڑھی در پیسڑھی۔ (عم) پشت در پشت۔ نسلاً بعد نسلٍ۔ قدامت سے۔ امور وقتی۔ پیسڑھیوں سے۔ پُشتہا پُشت سے۔ مدّت سے۔

پیسڑی (ھ)۔ ایک قسم کا پان؟ درخت کا تنا؟ نیل کا درخت جب قلم ہو چکے اور صرف تنا رہ جائے۔

پیسڑی۔ (ھ، مونث۔ زینے پر چڑھنے کی سیڑھی۔

پیسنر۔ مونث۔ (دہلی۔ عو۔) ضد۔ مخالفت دشمنی۔ جیسے میری پیسنر سے یہ وہاں جاتا ہے۔ یہ لفظ پیسزار کا مخفف ہے پیسنر بڑھ جانا۔ لازم۔ (دہلی) ضد ہو جانا دشمنی ہو جانا۔

پیسزار۔ (ف۔ پائے پاؤں۔ زار۔ مقام۔) مونث (عو) پاپوش۔ کفش؛ کنایۃً بے پروائی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں۔ (رشک) معشوق ملنے سے جو فرصت ہو تو جوتا پہنے۔ سچ یہ ہے گھر سے نکالے تری پیسزار قدم۔ پیسزار پر مارنا۔ بے حقیقت سمجھنا۔ حقیر جاننا۔ پروا نہ کرنا۔ خاطر میں نہ لانا کی جگہ۔ پیسزار دکھانا۔ (عو) شوخی سے انکار کرنا۔ بے پروائی جتانا کی جگہ۔ (حکمت) بے دیدہ بے رُخ کب دیدار دکھاتا ہے۔ بیسزار رہا تک ہے پیسزار دکھاتا ہے۔ پیسزار سے۔ (عو) پاپوش سے۔ بلاسے۔ کیا پروا ہے۔ (درد) مجھے وے کے دشنام کہنے لگا ہو گے خوش اب بھی تو پیسزار سے۔ پیسزار کی نوک پر۔ پیسزار کی نوک سے۔ پاپوش سے

پَیسا۔ (فارسی میں بیسہ۔ روپیہ زر کے معنوں میں ہے)۔ (ھ، مذکر) تیں پائی کا سکّہ؟ دولت۔ دولتمندی۔ مال وزر۔ (جانصاحب) کوڑیا خانم سخی سے سوم ہو جاتی ہے جو۔ خوش نصیبوں کو بنا دیتا ہے پیسا بدنصیب دیکھو اپنا پیسا کھوٹا۔ پیسا اُٹھانا۔ (عو) روپیہ صرف کرنا۔ (جانصاحب)

پیسا

دو پیسے جو ہم کوڑیا خانم پہ اُٹھائیں۔ حاصل ہمیں کیا کونسا دو بھر ہے زرا اپنا۔ پیسا اُٹھنا۔ لازم۔ پیسا اُڑانا۔ فضول خرچی کرنا۔ روپہ برباد کرنا۔ پیسا اُڑنا لازم۔ فضول خرچی ہونا۔ روپیہ کا ناپید ہوجانا۔ دولت باقی نہ رہنا۔ (جانصاحب) وہ اُڑا پیسا زمانے سے رہے یاد نہیں۔ رکھنا مٹھی میں اجی غنچے بھی زر بھول گئے پیسا پھونکنا۔ روپیہ ضائع کرنا۔ (طرحدار لونڈی) ایک تو نشے پانی میں سب گھر کی گرہستی اُڑائی تنخواہ پاتا ہے اسی میں اُڑتی ہے جو اوپر سے چار پیسے ملتے ہیں چنڈو نہ پھونکتا ہے۔ پیسا ٹھیکری کردینا۔ (عو) بیدریغ روپیہ صرف کرنا۔ (نقرہ) دوا در تن میں پیسا ٹھیکری کردیا پھر بھی کچھ نہ ہوا۔ پیسا جوڑنا۔ (عو) روپیہ پیسا جمع کرنا بخل کرنا۔ (جانصاحب) کوڑیا خانم بڑا چھاتی پہ کیا لیجائیگی۔ سوم کے بچوں نے رکھا جوڑ کر پیسا عبث۔ پیسا چلنا۔ قرضہ یا لگان کا روپیہ وصول ہونا۔ (نقرہ) کاشتکار بگڑ گئے تو پیسا نہیں چلتا۔ پیسا دنیا سے اُٹھ جانا۔ دولت کا ناپید ہوجانا۔ (جانصاحب) نام پھر حاتم کا جا گا سوم خلقت ہوگئی۔ اُٹھ گیا دنیا سے پیسا کم سخاوت ہوگئی۔ پیسا دھو کر اُٹھانا۔ (دہلی) ایک قسم کی منت۔ عورتیں مخمل کشا کے نام کا پیسا دھو کر اُٹھا رکھتی ہیں مُراد پوری ہونے پر اُسکی شیرینی منگا کر بچوں کو بانٹ دیتی یا وہ پیسا کسی مسکین فقیر کو دیدیتی ہیں۔ پیسا ڈبونا۔ روپیہ خراب کرنا۔ ضایع کرنا۔ پیسا ڈوبنا۔ دولت تلف ہونا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا۔ (عاشق) وہ پیسا ڈبتا ہے جو نہ اُٹھے بارہ خواری میں۔ زر قاروں کو صرف خانۂ حقار ہونا تھا قرضہ نہ وصول ہونا۔ پیسا کھانا۔ کسی چیز کی تیاری میں روپیہ صرف ہونیکی جگہ ہمیشہ کرتا ہوں داغوں سے دل کی آرائش۔ مرا تو پیسہ ظفر اس مکاں نے کھایا۔ پیسا گانٹھ کا بیٹا پیٹ کا۔ مقولہ دونوں کام آتے ہیں۔ پیسا لگانا۔ روپیہ خرچ کرنا۔ پیسا نہونا۔ مفلس ہونا۔ اگر پیسا نہوے قدر کب آنکھیں ملاتے ہیں۔ کھری کہتا ہوں میں پیر مغاں ہوں اسمیں یاسا پیسا نہیں پاس تو کیونکر سوگھیں پاس۔ مثل۔ بغیر پیسے کے کچھ میسر نہیں ہوتا۔

پیسا

بغیر پیسے کے کسی قسم کی آرائش زیبائش نہیں ہوسکتی۔ پیسا ہاتھ کا میل ہے مثل۔ پیسا بے وقعت چیز ہے (نقرہ) بھی ہم کام لیتے ہیں تو خوش کرکے پیسا (روپیسا کوئی بات نہیں ہے ہاتھ کا میل ہے۔ پیسے برابر بوٹیاں کرنا۔ (عو) خوب مارنا۔ کھال اڑانا۔ پرزے پرزے کرنا۔ پیسے بھر کی بوٹی کھٹوا دو۔ (عو) زبان کٹوا دو اگر عہد کے پورے نہیں ہو۔ پیسے پر بوٹیاں کاٹنا (کنایتہً بیحد تکلیف دینا۔ (شوق) تیری پیسے پہ بوٹیاں کاٹوں چیل کوؤں کو بٹھا کر باٹوں پیسے پر دھر کے۔ (ریختی) بوٹیاں اڑانا۔ دیکھو پیسے برابر بوٹیاں کرنا۔ (شعور) رکھے پیسے پہ اُڑائے کوئی بوٹی بوٹی۔ پیسہ نہ مفلس ہو بنسر بے زر و بیکار نہ ہو۔ پیسے پر دھر کر بوٹیاں اڑاؤں تب بھی آہ نہ آئے (عو) یعنی سخت سے سخت سزا دینے میں بھی ترس نہ آئے۔ پیسے پیسے کو حیراں (عو) نہایت مُفلس۔ تنگدست۔ (نقرہ) بعض وقت آدمی پیسے پیسے کو حیراں ہوتا ہے۔ پیسے ڈھڑی۔ ایک پیسے کی ڈھڑی بھر (یعنی پانچ سیر) بہت سستی (دماغ) دل اپنا بیچتے پھرتے ہیں لاکھوں محبت آج کل پیسے ڈھڑی ہے۔ پیسے ڈولی۔ (عو) مسافت بتانے کے واسطے کہتی ہیں۔ (جانصاحب) بیگما جی پوچھتی ہیں آپ سے چھوٹی ہو۔ میرے گھر سے پاس ہیں کے پیسے ڈولی وہاں آپ پیسے کا میت۔ صفت۔ (دہلی) دولت کا یار۔ روپیہ کا دوست۔ زر پرست پیسے کے تین دھیلے بھنانا۔ (کنایتہً) بہت کفایت شعار ہونا۔ بیحد رسی ہونا۔ پیسے کی جگہ دھیلا اُٹھانا۔ (عو) بہت کفایت شعاری کی جگہ (نقرہ) روپیہ پیسا تو نثاروں ہے پر دل نہیں پیسے کی جگہ دھیلا اُٹھاتی ہیں اور اس میں سے بھی بچے تو دو چار کوڑیاں بچا رکھنے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ پیسے کی خرابی پیسا ضایع کرنا۔ (جانصاحب) خدا نے ہاتھ دئے ہیں بدن کھجانے کو خرابی پیسے کی ہے پشت خار لیتے ہیں۔ پیسے والا۔ صفت۔ روپے والا۔ دولتمند (جانصاحب) پیسے والے اک ٹکے کیواسطے مسجد کو ڈھائیں۔

پیش پاس کے ۔(عو) پیس کے (نقرہ) جب وہ ہیں پاس کر فاتح ہوئیں

پیسنجر

بچے کو کلیجے سے لگا کر دودھ پلایا۔ پیس ڈالنا۔ ریزہ ریزہ کر ڈالنا۔ (کنایتہً) رنج اور تکلیف پہنچا کر تباہ کر دینا۔ (جانصاحب) لگا کے آئیں گے سر پہ تو پیس ڈالیں گے۔ اُن انگھڑیوں کے دکھاتے ہیں یہ اشارے ڈھنگ۔

پیس لوں تو پیٹوں۔ مثل (ع) روزی کی فکر سب کاموں پر مقدم ہے پیس مارنا (ع) نہایت ستانا۔ دق کرنا۔ (میر) پیس مارا دل غموں نے کوٹ کر۔ کیا اُجاڑا اس گھر کو لوٹ کر۔ پیس سوئی پکا موئی۔ آسے کو بھگے کھا گئے۔ مثل۔ (ع) محنت مشقت کون کرے فائدہ کس کو حاصل ہو۔ پیسنا۔ (ھ۔ برج بھاشا میں بسان سنسکرت میں پشٹ) ریزہ ریزہ کرنا۔ سفوف کرنا۔ رگڑنا۔ گھسنا۔ (کنایتہً) دکھ دینا ستانا۔ برباد کرنا۔ (بحر ع) پیسا غم محبوب نے جبتک کہ جیئے ہم۔ محنت شاقہ کرنا جی توڑ کر کام کرنا۔ چلانا جیسے چکی پیسنا۔ ذکر۔ (ع) محنت شاقہ سخت محنت مصیبت۔ ذکر۔ (ع) غلّے کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دیجائے۔ ایک نفری کی پیسنے کی مقدار۔ پیسنا۔ پیسنا۔ (ھ۔ لفظی معنی اناج پیسنا) محنت شاقہ اٹھانا دکھ بھرنا۔ نہایت تکلیف سے کمانا۔

پیسنجر۔ (انگ) مذکر۔ مسافر۔ ریل گاڑی۔

پیسنی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو پیسنا۔ نمبر ۲

پیش۔ (ف میں معانی نمبر ۱ و ۲ میں ہے) مذکر۔ اضافتہ اس کی علامت (ر) ہے۔ انگر کھے وغیرہ کی اگلی کلی۔ تسبیح کا امام۔ (شرف) ذکر کرتے تھے سلیماں جسپہ عشق پاک کا۔ پیش میرے دل کا اس تسبیح کے دانوں میں تھا۔ آگے۔ سامنے۔ پہلے۔ قبل آئندہ۔ پیش آمد (ف اضافت مقلوب) مونث۔ (مجاز) سلوک رعایت۔ پیش آنا۔ ظہور میں آنا۔ سامنے آنا۔ آگے آنا۔ (فقرہ) راستے میں عجیب واقعہ پیش آیا۔ سلوک کرنا۔ برتاؤ کرنا۔ (فقرہ) وہ میرے ساتھ بُری طرح پیش آئے۔ پیش از مرگ واویلا۔ (ف) مثل کسی معاملے کے پیش آنے سے قبل نامناسب فکر کرنا یا کسی ذہنی بات کے فکر میں مبتلا ہونے کے موقع پر بولتے ہیں۔ پیش امام۔ (ف) مذکر۔ (لکھنؤ) پیش نماز۔ امام۔ (میر) سجدا قصے

پیش

میں ختم الانبیا پیش امام پیچھے اُن کے مُرسلانِ خالق اکبر کی صف پیش بند (ف) مذکر۔ زیر بند۔ وہ کپڑا یا قسمہ جو گھوڑے کی پوڑی اور تناگ کے بیچ میں گردن جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں پیشبندی۔ (ف) مونث۔ دُور اندیشی پیشتر سے کسی بات کی تدبیر۔ (باندھنا۔ کرنا کے ساتھ) باندھونہ پیشبندی ہے تسبیح ہاتھ میں۔ اے جان کب تلے نہیں سو بار کب پھرے۔ پیش ہیں۔ (ف) صفت (کنایتہً) عاقبت اندیش۔ دور بیں۔ پیش بینی۔ (ف) آئندہ کے واقعات کو پہلے سے دیکھ لینا۔ مونث۔ دانائی۔ دُور اندیشی۔ پیش پا اُفتادہ صفت بہت ہی معمولی۔ سامنے کی بات کی نسبت بولتے ہیں آتش، پھر بھی وقتِ فکر ہم باندھیں حنائی دست یار۔ لاکھ یہ مضمونِ رنگیں پیش پا اُفتادہ ہے۔ پیش پانا۔ بازی جیتنا۔ غالب آنا۔ (قدر) عدد روباہ بازی کر کے اُس سے پیش کب پائے کہ ہے پنجہ میں دامانِ وفائے شیر نر دانی۔ پیش پیش (ف) آگے آگے۔ (فقرہ) تم ہر معاملے میں خواہ مخواہ پیش پیش ہو جاتے ہو۔ پیشتر (ف) آگے پہلے۔ اوّل۔ جہت پہلے۔ پیش جانا۔ سبقت لیجانا۔ قابو چلنا۔ موثر ہونا۔ پیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے (ظفر) اک نظر میں دیکھنا وہ سب کے غم کر دیگا ہوش۔ پیش جائیگی نہیں واں ہوشیاری ایک کی۔ پیش چلنا۔ (دہلی) سبقت لیجانا۔ سربر ہونا۔ (داغ) آتی نہیں ابتک اسی باعث سے قیامت۔ کیا پیش چلے گی ترمی رفتار کے آگے۔ قابو چلنا۔ (داغ) کہیں ایسوں کی دال گلتی ہے۔ پیش کب ہر کسی کی چلتی ہے۔ داغ نے پیش جانا کی جگہ پیش چلنا کہا ہے لیکن یہ محاورہ لکھنؤ میں سُنا نہیں گیا۔ دہلی میں بھی کسی اور کے کلام میں نہیں پایا گیا۔ پیش خدمت۔ (ف مرادف۔ پیشکار کا) مونث۔ امیروں کی عورتوں کی خدمتی عورت (نسیر) سیکڑوں پیش خدمتیں ہشیار۔ کام خدمت کے واسطے تیار۔ پیش خوانی۔ (ف) مونث۔ ابتدا میں پڑھنا۔ وہ نظم جو ابتدا میں پڑھی جائے۔ پیش خیمہ۔ (ف مذکر۔ وہ خیمہ جو اُمرا کے سفر میں آگے آگے چلتا ہے۔ تاکہ منزل پر پہنچکر خیمہ کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ کسی کام کے ظہور کا

پیش

سامان۔ (نیتر) وہ پیش خیمہ آگیا فصلِ بہار کا۔ ہرکارہ۔ پیادہ۔ ملازم۔ ؎ مقدمۃ الجیش۔ ہراول۔ پیشدست۔ (ف نائب۔ پیشکار۔ مذکر نائب۔ پیشکار۔ (قلق) علی مرتضیٰ کو زیبا ہے شانِ یداللہی۔ کہ وہ اک پیشدست و کارکن ہے دستِ قدرت کا۔ فائق۔ مُرجح۔ سبقت کرنے والا۔ پیشدستی۔ (ف) مونث سبقت پیشدستی کرنا۔ سبقت کرنا۔ پہل کرنا۔ ؎ دھول دھپا اس سراپا ناز کا شیوہ نہیں۔ ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایک دن۔ پیشرفت۔ (ف۔ قابو۔ بس، صفت کارگر با اثر۔ (ہونا جانا کے ساتھ)۔ (فقرہ) سب لوگ دن بھر ہلاک ہوئے کوئی حکمت نہ چلی کوئی تدبیر پیشرفت نہ ہوئی۔ پیشرو۔ (ف۔ مقدمۃ الجیش مجازاً) خدمتگار۔ امام۔ مقتدا) صفت آگے آگے چلنے والا پہلے گزرنے والا۔ پیشِ طبیب مُردہ پیشِ کار آزمودہ ہرُو۔ (ف، مقولہ۔ تجربہ علم پر غالب آتا ہے۔ پیش قبض۔ (ف، مونث۔ دہلی میں مذکر بھی ہے۔ کٹار۔ اسلحہ کی ایک قسم (مصحفی) مل گیا کل تو اُسنے دست بخیر۔ میرے ایک پیش قبض گزرانی۔ ؎ مذکر کشتی کے ایک پیچ کا نام۔ پیش قدمی۔ (ف، مونث۔ سبقت (کرنا ہونا کے ساتھ) پیشکار۔ (ف مُحدّد مُعاون۔ شاگرد۔ مزدور۔) مذکر! مددگار۔ منیجر۔ نائب ؎ مسل خواں۔ نائب شستہ دار۔ نائب تحصیلدار۔ پیشکاری مونث نیابت۔ مسلخوانی۔ نائب تحصیلداری۔ پیش کرنا! حاضر کرنا۔ موجود کرنا! مقدمے کی مسل آگے رکھنا۔ گواہ یا فریق کو عدالت کے روبرو کرنا یا اظہار قلمبند کرانا ؎ نذر کرنا۔ نذر دینا۔ پیشکش۔ (ف، مذکر۔ وہ چیز جو بطور نذر نیاز دیجائے۔ ہدیہ۔ تحفہ ؎ خراج محصول۔ پیشگاہ۔ (ف، مونث! سامنے۔ ملاحظے میں۔ روبرو! اجلاس۔ دربار ؎ صدر مجلس ؎ بادشاہ۔ صاحب تخت۔ صاحب مسند۔ حاکم حضور۔ معانی نمبر ۳ و ۴ میں فارسی سے پیش لیجانا۔ سبقت لیجانا۔ (شوق) خدا جانے کس پیچ میں آؤ گے۔ کبھی پیش اُن سے نہ لیجاؤ گے۔ پیش نماز۔ (ف، مذکر۔ امام۔ پیش نظر پیشِ نگاہ۔ (ف) نگاہ کے سامنے۔ روبرو۔ (مشرف) رہا پیشِ نظر لیکن نہ اک عالم نے پہچانا۔ خدائی کا ہے وہ معشوق اُس کو ہمنے

پیشانی

پہچانا ؎ جب کوئی شخص بادشاہ کے روبرو جاتا ہو نقیب "پیش نگاہ" کہتا ہے (شعور) گل نرگس اُچھالتی تھی کلاہ۔ بولتی تھی نسیم پیش نگاہ۔ اس معنی میں بغیر اضافت بولتے ہیں۔ پیش نہاد۔ (ف) مذکر۔ تدبر۔ ارادہ۔ پیش و پس۔ (ف) آگے پیچھے۔

پیشاب ۔ (ف، مذکر! بول۔ قارورہ ؎ ادعم) فطفہ۔ پیشاب بند ہونا۔ (موت بند ہونا ؎ (مجازاً) نہایت ڈرنا۔ پیشاب بھی نہ کرنا (مجازاً) بہت حقیر سمجھنا نفرت کرنا۔ پیشاب خطا ہونا۔ موت نکلنا۔ (مجازاً) نہایت ڈرنا۔ پیشاب سے چراغ جلتا ہے۔ مثل۔ ڈھاک بیٹھی ہے رُعب جما ہوا ہے سکہ بیٹھا ہوا ہے۔ (نکمت) کیوں نہ ہو شمعِ ماہ رشک سے داغ۔ ان کے پیشاب سے جلے ہے چراغ۔ پیشاب کرنا! موتنا! بے حقیقت سمجھنا۔ (فقرہ) میں اپنی بات کے سامنے تمھارے ہزار روپے پر پیشاب کرتا ہوں۔ پیشاب کی دھار پر مارنا۔ بہت ذلیل سمجھنا کی جگہ۔ پیشاب کی راہ بہانا۔ رعم) کھانے پینے میں اُڑا دینا۔ فضولخرچی کرنا۔ روپے کو بے حقیقت سمجھکر صرف کرنا۔ بدچلنی میں صرف کرنا۔ پیشاب میں چراغ جلنا۔ دیکھو پیشاب سے۔ پیشاب نہ کرنا! بہت حقیر سمجھنا۔ بالکل خاطر میں نہ لانا۔ پیشاب نکلنا۔ بالکل جانا۔ موت دینا۔ نہایت ڈرنا۔ خوف سے کانپنا

پیشانی ۔ (ف! پیش + آنی۔ کلمہ نسبت ؎ پیشاں بمعنی پیش پیش دیا کی نسبت بمعنی جبیں، قسمت) مونث! ماتھا! عنواں۔ اوپر کا حصہ۔ (فقرہ) (خط کی) پیشانی پر بسم اللہ لکھی ہے ؎ تقدیر۔ قسمت ؎ سرنامہ۔ القاب۔ سُرخی ؎ وہ کاغذ کا حصہ جو عبارت سے اوپر خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ پیشانی پر شکن پڑنا۔ ملال ہونا چہرے سے آثار رنج و ملال ظاہر ہونا۔ (فقرہ) وہ یہ خبر سنکر اس قدر ملول ہوئے کہ پیشانی پر شکن پڑ گئی۔ پیشانی پر لکھا ہونا۔ نوشتۂ تقدیر ہونا۔ (راسخ) خلق کی پیشانیوں پر ہے یہی مضمون رقم۔ سجدہ واجب ہے ترے دروازے کی محراب کا ؎ اوپر ظاہر ہونا۔ (فقرہ) دل کی کھوٹ پیشانی پر نہیں لکھی ہوتی پیشانی رگڑنا۔ جبہ سائی کرنا۔ کمال خوشامد کرنا۔ کمال اطاعت و فرمانبرداری

پیشگی

کی جگہ پیشانی کا داغ۔ نشان جو بہت سجدوں سے یا پیشانی کسی چیز پر رگڑنے سے پڑجاتا ہے ۵ کس کے کوچے میں جبیں ساتو ہوا اے ناسخ۔ چاند سا داغ ہے روشن تری پیشانی میں۔ پیشانی کا خط۔ پیشانی کی تحریر ۵ مٹتا نہیں کسی کے مٹائے سے جان لے۔ پیشانی پر جو لکھ چکا پروردگار خط۔ پیشانی کی تحریر۔ نوشتۂ قسمت۔ تقدیر کا لکھا۔ سُنا۔ نی۔ (فقرہ) یہ تحریر میری پیشانی کی تحریر ہے۔

پیشگی ۔ (ترکیب فارسی ہے لیکن فارسی والوں کے استعمال میں نہیں ہے) مونث (کسی چیز کی قیمت یا زرمعاوضہ جو اُس چیز کے دستیاب ہونے سے پیشتر دیا جائے ۲ روتنخواہ یا روپیہ جو واجب الادا ہونے سے پہلے دیا جائے (داغ) بیستوں کا تنے کی خاک نہ پائی اُجرت۔ پیشگی کچھ بھی نہ فرہاد نے شیریں سے لیا۔

پیشوا ۔ (ف بمعنی نمبر ا میں) مذکر ۱ مُقتدا۔ امام ۲ سردار ۳ مرہٹوں کا مُورثِ اعلیٰ۔ پیشوائی ۔ مونث۔ استقبال۔ لینے جانا۔ (رشک) جیو تم تو مجھکو گوارا ہے مرنا۔ کرے جاں ابھی پیشوائی تمھاری ۲ رہنمائی ۔ رہبری۔ ذوق نے پیشوائی کی جگہ پیشوا کہا ہے۔ لیکن اب پیشوا اس معنی میں مستعمل نہیں ہے ۵ سُنکے آمد اُن کی از خود رفتہ ہوجاتے ہیں ہم۔ پیشوا لینے کو جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے

پیشواز ۔ (ف۔ استقبال) مونث۔ دیکھو پشواز

پیشہ ۔ (ف۔ بروزن ریشہ) مذکر۔ شغل۔ عمل۔ کسب۔ حرفہ۔ کام دھندا روزگار۔ پیشہ ور (ف۔ صاحب ہنر۔ عامل۔ کام کرنے والا) مذکر۔ اہل حرفہ۔ ۲ دوکاندار۔ تاجر۔

پیشی ۔ (ف۔ پیشدستی) مونث۔ حضوری۔ زیرِ نظر۔ زیرِ تجویز ۲ مقدمہ کی سماعت کی تاریخ۔ پیشی کا محرر۔ پیشی کا مُنشی۔ پیشکار۔ مسل خواں۔ وہ شخص جو مقدمات کے کاغذ پیش کرے۔ پیشی لیجانا۔ لازم۔ (لکھنؤ) سبقت لیجانا (رشک) گلشنِ جنت میں ناسخ جاکے پیشی لے گئے۔ کچھ نہ کچھ تو فرق ہوشاگرد میں اُستاد میں۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔

پیک

پیشیں ۔ (ف) صفت۔ قدیم۔ پُرانا۔ پُرانے زمانے کا۔ اگلا پیشینگوئی۔ (ف) کسی واقعے کا قبل از وقت بیان کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

پیغام ۔ (ف، مذکر) پیام۔ زبانی بات ۲ نسبت بیٹگی کا سوال۔ پیغامبر (ف، مذکر) پیام پہنچانیوالا۔ فرق کے لئے دیکھو پیغمبر۔ پیغام بھیجنا۔ خبر بھیجنا۔ زبانی بات دوسرے کے ذریعہ سے کہنا ۲ شادی یا نسبت کی درخواست کرنا۔ پیغام دینا۔ کسی سے کوئی بات کہلا بھیجنا۔ (آتش) یہ قصر یار کو پیغام دینا اے صبا میرا نگاہیں ڈھونڈھتی ہیں تیری دیواروں کے روزن کو ۲ نسبت کا پیام دینا۔ پیغام ڈالنا۔ (عو) نسبت یا بیاہ کی درخواست کرنا۔ پیغام زبانی۔ زبانی بات دوسرے کے ذریعہ سے کہنا۔ پیغام سلام۔ دیکھو پیام سلام۔ پیغاما پیغامی۔ (عو) مونث۔ پیغام سلام۔ پیغام کرنا۔ سوال کرنا۔ خواہش کرنا۔ (رشعور) گفتگو وہ جو کبھی آکے لب بام کریں۔ در و دیوار سے ہم وصل کا پیغام کریں پیغام لانا کسی کا پیغام دوسرے سے کہنا۔ پیغامی۔ مذکر۔ پیغام سلام پہونچانے والا۔ پیغامبر۔ مثال کے لئے دیکھو پاؤں توڑنا۔

پیغمبر ۔ (ف) مذکر ۱ قاصد ایلچی۔ سفیر ۲ خدا کا حکم لانیوالا۔ مُرسَل۔ نبی۔ (نوٹ) پہلے معنوں میں پیغامبر۔ دوسرے معنوں میں پیغمبر خاصکر بولتے ہیں۔ تاکہ دونوں میں تمیز ہوسکے۔ پیغمبری۔ (ف) مونث۔ رسالت۔ نبوت۔ خدا کا پیغام پہنچانیکی خدمت۔ پیغمبری وقت پڑنا۔ (دہلی) سخت مصیبت پڑنا۔ (نوٹ) دہلی میں غریب مُفلس فقیر کسی سے سوال کیا کرتے تو کہا کرتے تھے عیالدار ہیں مفلس ہیں ہمپر پیغمبری وقت پڑا ہے للہ کچھ دو۔ اصل اس کی یہ تھی کہ جسپر سخت مصیبت پڑتی ہے وہ زیادہ خدا کا پیارا ہوتا ہے۔ اور چونکہ پیغمبر سب سے زیادہ خدا کو پیارے ہیں اس لئے اُن پر زیادہ مصیبتیں پڑتی ہیں جو مصیبتیں پیغمبروں پر پڑی ہیں وہ دوسرے پر نہیں پڑیں رفتہ رفتہ پیغمبری وقت کے معنی سخت مصیبت کے ہوگئے۔

پیک ۔ (مذ) مونث۔ چبائے ہوئے پان کا رنگین تھوک۔ پان کا عرق۔

پیک

(تھوکنا کے ساتھ) ؛ دکن، کھیت کی تیار فصل ؛ بوتلوں میں تیل یا عرق ڈالنے کا آلہ۔ پیکدان۔ مذکر۔ اگالدان۔ (میرحسن) کوئی موچھل لے کوئی پیکدان۔

پیک ۔ (ف۔ پے قدم، کاف نسبت) مذکر۔ قاصد۔ ہرکارہ پیک بننا جو بچے بڑی ارماں سے پیدا ہوتے ہیں اُن کو محرم کے مہینے میں قاصد کا لباس پہناتے اور اسکو پیک بننا کہتے ہیں۔ (امانت) ہوں وہ دل سوختہ طفلی میں اگر پیک بنا۔ جل اُٹھی سینۂ سوزاں سے کمر کی بتی

پیکار ۔ (فارسی میں کاف فارسی سے صحیح ہے) مونث۔ جنگ۔ لڑائی (مونس) بیکار کریگی تجھے پیکار ہماری۔

پیکار ۔ مذکر۔ پھیری پھیر کر بیچنے والا۔ دلاّل۔ اَنجنیٹ۔ فارسی پائے کار کا مخفف ہے۔

پیکاں ۔ (ف)، مذکر۔ بھال۔ تیر کی اَنی۔ برچھی کی اَنی۔ نیزہ کی نوک (امیر) دل کے بدلے بھی مرے سینے میں پیکاں ہوتا۔ پیکانی۔ (ف) صفت ؛ لعل یاقوت الماس کی ایک قسم۔ (شعور) لعلے لعلے جو نکلتے ہیں مرے آنسو سُرخ۔ ہنسکے فرہاد ہیں وہ لعل یہ پیکانی ہے ؛ ایک قسم کا نوسادر۔

پیکٹ ۔ (انگ) مذکر ؛ بنڈل بھیلی۔ گڈی۔ جیسے لفافوں کا پیکٹ ؛ کسی چیز کا چھوٹا سا بنڈل جو دونوں طرف سے اتنا کھلا ہو کہ رکھی ہوئی چیز معلوم ہو سکے۔

پیکر ۔ (ف۔ کالبد، جثہ۔ صورت تن) چہرہ۔ شکل۔ صورت۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ (برق) سوکھ کر تنکا ہوا ایسا فراق یار میں جب ہوا چلنے لگی بستر سے پیکر اُڑ گیا۔ (میر) پیکر ایسی خدا نے رکھی ہے۔ ڈانس اک ایک جیسے لکھی ہے۔

پیکڑا۔ پیکڑی (ھ) پہلا مذکر دوسرا مونث ؛ حلقہ جو قیدیوں کے پاؤں میں پڑتا ہے ؛ عورتوں کے پاؤں کا نقرئی زیور۔

پیکھنا ۔ (ھ) مذکر۔ سخن نامطبوع۔ ناپسندیدہ کام۔ (میرحسن) کھڑے سب کا لاچار مُنھ دیکھنا۔ کہ یارب یہ کیا ہے یہاں پیکھنا۔ اب اردو میں متروک ہے

پیماں

پیل ۔ (ھ۔ یائے مجہول یہ لفظ عموماً مرکب مستعمل ہے) ریلا۔ دھکا۔ جیسے ریل پیل دھکا پیل۔ پیلنا۔ (ھ) ؛ ریلنا۔ ڈھکیلنا۔ آگے یا پیچھے ہٹانا ؛ تیل نکالنا۔ کولھو میں پیلنا ؛ داخل کرنا۔ گھسیڑنا ؛ (ڈنٹر کے ساتھ) کرنا۔ پیلم پیلا۔ لکھنؤ مذکر۔ پہلو سے دھکا دیکر ایک کا دوسرے کو ڈھکیلنا۔

پیلُ ۔ (ف) مذکر ؛ ہاتھی ؛ شطرنج کے ایک مُہرے کا نام۔ اس معنی میں اُردو میں پیلا بھی کہتے ہیں۔ پیلبان۔ (ف) مذکر۔ مہاوت فیلبان۔ پیلبند (ف) مذکر۔ جب شطرنج کا مُہرہ جس کو پیل کہتے ہیں پیادے کے زور میں ہوتا ہے اس کو پیلبند کہتے ہیں۔ (اڑنا کے ساتھ) پیلپا۔ (ف) مذکر۔ ایک بیماری کا نام جس سے پاؤں پھُول کر بہت موٹا ہو جاتا ہے۔ پیلپایہ (ف) مذکر۔ ستون کسی پتھر یا چونے کا ستوں۔ پیلتن۔ (ف) صفت۔ زور آور۔ قوی ہیکل۔ بڑی جُثے کا۔ پیل مال۔ (ف) مذکر۔ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے کچلوانا۔ پیل مرغ (ف) مذکر۔ مُرغ کی قسم کا جانور جس کی چونچ پر ہاتھی کی سی سونڈ ہوتی ہے۔

پیلا ۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون یائے معروف) ؛ (ھ) صفت مذکر ؛ زرد۔ عفرانی ؛ مذکر شطرنج کا پیل۔ پیلاپن (ھ) مذکر۔ زردی۔

پیلگرٹ ۔ (ھ) مذکر۔ (عم) خصیہ۔ فوطہ۔

پیلک ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) اچیونٹا کو میل۔

پیلو ۔ (ھ) ؛ مونث۔ ایک راگنی کا نام ؛ مذکر۔ ایک درخت کا نام جسکی جڑ اور شاخوں کی مسواک بناتے ہیں ؛ مذکر۔ فیل مُرغ۔

پیلہ ۔ (ف) مذکر ؛ ریشم کا کیڑا ؛ شطرنج کا ایک مُہرہ جسکو فیلہ بھی کہتے ہیں۔

پیلی ۔ (ھ) صفت مونث ؛ زرد ؛ مونث۔ (ہندو۔ عو) اشرفی۔

پیماں ۔ (ف) بروزن کیواں پے۔ پیچھے۔ مان (شبیہ یا نسبت کا) مذکر۔ عہد۔ اقرار۔ قول و قرار۔ پیماں توڑنا۔ عہد شکنی کرنا۔ پیماں شکن۔ پیماں گسل (ف) عہد توڑنے والا۔ عہد پر قائم نہ رہنے والا۔ اشارے کے ساتھ معشوق سے مراد ہوتی ہے۔ پیماں لینا۔ عہد لینا۔

پیمانہ

پَیمانہ ۔ (ف، مذکر) وہ آلہ جس سے سیال چیزوں کا وزن کریں یا ناپ ناپنے کا آلہ یا جام شراب۔ گلاس۔ پیمانۂ بارش۔ وہ پیمانہ جس سے یہ شناخت ہوتی ہے کہ پانی کے اینچ برسا۔ پیمانہ بھر جانا۔ لازم۔ پیمانہ لبریز ہونا۔ (کنایتہً) موت آجانا۔ (نسیم) جب ہو چکی شراب تو میں مست مرگیا۔ شیشے کے خالی ہوتے ہی پیمانہ بھر گیا۔ پیمانہ بھر دینا۔ (پیمانہ پُر کردن کا ترجمہ ہے) (کنایتہً) مار ڈالنا۔ پیمانہ پُر ہونا۔ پیمانہ لبریز ہونا۔ پیمانہ چڑھانا۔ جام پینا۔ (شرف) ہم ہیں اس یار چڑھائے ہوئے پیمانۂ عشق۔ تیرے متوالے ہیں مشہور ہیں ستانۂ عشق پیمانہ چھلکانا۔ پیمانے سے پانی یا کسی اور سیال چیز کا لبریز ہو کر گر پڑنا۔ (کنایتہً) کم ظرفی کی جگہ پر (آنکھوں کے لئے) آنسوؤں کا تار بندھنا۔ (زہر عشق) چھلکے آنکھوں کے دونوں پیمانے۔ دل لگا آپی آپ گھبرانے۔ پیمانہ کش۔ پیمانہ گسار (ف، صفت۔ کنایتہً) شراب خوار۔ پیمانہ لبریز ہونا۔ (کنایتہً) زندگی ختم ہونا۔ (امیر) ساقی نہ دکھا پھر مجھ کو اسا غر خالی۔ لبریز ہوا جاتا ہے پیمانہ کسی کا پیمانہ منتظر ہونا زندگی کا زمانہ ختم ہونا۔ (شعور) انتظار صبح کس امید پر ہو شام سے باقی ہی معمور اپنی عمر کا پیمانہ شمع۔

پَیمائے ۔ (ف، صفت۔ کھانیوالا۔ پینے والا طے کرنیوالا جیسے بادہ پیمایا ذیچیلا

پیمایش ۔ (ف) مونث۔ ناپ۔ اندازہ۔ زمین کی ناپ پیمائش کا علم۔ یہ لفظ خاصکر زمین کی ناپ کے لئے مستعمل ہے۔

پَیمبَر ۔ (ف، مذکر) پیغمبر۔ خدا کی طرف سے پیام لانیوالا۔

پینگ ۔ (ھ) مونث۔ کلابتوں کی ڈوری۔ کلابتوں کی بُنی ہوئی پتلی لیس۔ (لگانا۔ ملانکنا کے ساتھ)۔ (داغ) کل تک تو سادگی تھی گر آج کیا سبب۔ پینگ لگائی ہے جو دُلائی میں آپ نے سونے چاندی کے بُنے ہوئے تار۔

پیں ۔ (ھ) مونث۔ باریک آواز۔ باجے یا نفیری کی آواز۔ پیں بولنا۔ (عم) عاجز ہونا۔ پیں بولنا۔ پیں نکالنا۔ (دہلی) پیں بلوانا۔ عاجز کرنا۔ غرور دور کرنا۔

پینا ۔ (ھ) ۱ (ہندو) مذکر۔ آنکس۔ (رہاتھی کا) تل کی کھلی۔ صفت۔ نوکدار تیز۔

پیندا

پینا ۔ (ھ) ۱ رقیق چیز کو حلق سے اُتارنا ۲ شراب پینا۔ (سحر) اُٹھ گئی میکدہ دہر سے پینے والے۔ بزم جمشید بھی ہے ساقی مجھا بھی ہے ۳ حقے کا دم لگانا۔ (داغ) جب بند ہو حقہ تو حقا ہوتا ہے دم بھی۔ پینا ہمیں آتا ہے بُلانا نہیں آتا ۴ جذب کرنا۔ سُوکھنا۔ چوسنا۔ (فقرہ) دوا گھی پی گئی ۵ برداشت کرنا جھیلنا غصہ ضبط کرنا۔ (نوٹ) شعرائے لکھنؤ پیچے بروزن فَعَلُن اَب استعمال نہیں کرتے یعنی یائے تحرک ماقبل یائے آخر کلمہ کو نہیں گراتے اور پیچے بروزن فاعلن بولتے لکھتے ہیں

پینتالیس ۔ (ھ) صفت۔ ۴۵ ۔ ۴۵ ویں

پینتیس ۔ پنتیس۔ (ھ) صفت۔ ۳۵۔ ۳۵ ویں

پینٹھ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) آٹھویں روز کا بازار۔ ہاٹ۔ (فقرہ) اُٹھتی پینٹھ کا سودا ہے۔ پینٹھ ابھی لگی نہیں ہے گٹھ کٹرے آموجود ہوئے۔ مثل (اہلی) معاملہ ابھی طے نہیں ہوا خود غرض آگئے۔ ابھی کوئی انتظام نہیں ہوا خود غرض اپنی فکر کرنے لگے۔

پَینچَن ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ایک قسم کا پاؤں کا زیور۔

پینجنی ۔ (ھ) مونث۔ ایک جوف دار حلقہ پاؤں میں ڈالنے کا۔ بجتا ہوا چھوٹا کڑا جو اکثر کبوتروں کے پاؤں میں پہناتے ہیں۔ (نصیر) گھنگروؤں کی طرح تیری گنگری میں لطف ہو۔ پنجنی ڈالی ہے پائے طایر آواز میں۔ گاڑی کی توس نما لکڑی جس کی وجہ سے پہیا دُھرے سے نہیں نکلنے پاتا۔

پیندا ۔ (ھ) مذکر۔ تلا۔ تلی۔ ظرف کے نیچے کا حصہ۔ کسی چیز کی بیٹھک۔ پیندی (ھ) مونث۔ تلی۔ ظرف کی بیٹھک۔ ظرف کے نیچے کا حصہ۔ توپ یا بندوق کی کوٹھی ۲ گاجر یا مولی کی جڑ۔ پیندے کے بل بیٹھنا۔ (دہلی) یہ محاورہ سوراخ ہونا کشتی کی وجہ سے کشتی ڈوب جانے سے لیا گیا ہے) ۱ ڈوبنا۔ غرق ہونا ۲ چوتڑوں کے بل بیٹھنا ۳ ہار ماننا۔ عاجز ہو جانا۔ تھک جانا ۴ دیوالہ نکلنا ۵ سٹ پٹا جانا۔ بدحواس ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ (ابن الوقت) ابن الوقت بہتیرا اٹھیل ٹھیل کر اُن کو اپنی راہ لیچلنا چاہتا تھا مگر یہ پیندے کے بل بیٹھے چلے جاتے تھے۔

پینڈ

پیندے کا ہلکا۔ صفت ۱ اصلی معنوں میں (داغ) بھٹی شراب کی تو چڑھائی ہے بیفروش۔ ہلکا ہوا جو دیگ کا پیندا غضب ہوا ۲ (مجازاً) بات کا کچا۔ اُوچھا۔ غیر مستقل مزاج۔ پیٹ کا ہلکا۔ (داغ) اُس نے سب کھول دیا راز مرا۔ رازداں پیندے کا ہلکا نکلا۔

پینڈ۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وسکون سوم وچہارم) مونث۔ درخت کی جڑ مع متعدد ریشوں کے جو جُدا جُدا ہوتے ہیں۔

پینڈی۔ (ھ بکسر اول وسکون یائے معروف) مونث۔ ایک قسم کا لڈو۔

پینس۔ (ھ۔ بکسر اول وسکون دوم معروف وفتح سوم) مونث ۱ ناک کی ایک بیماری کا نام ۲ پالکی ۳ ایک قسم کی کشتی۔ یہ لفظ اس معنی میں انگریزی لفظ کا بگاڑا ہوا ہے۔ دیکھو پنس۔

پینس۔ (انگ۔ بالفتح وسکون سوم وچہارم) مذکر۔ ولایت کا ایک سکہ جو قریب ایک آنے کے ہے۔

پینسٹھ۔ (ف، صفت۔ ۶۵۔ ۶۵)

پینگ۔ (ھ) مونث۔ انیوں کی اُونگھ۔ وہ غنودگی جو افیوں یا پوست کے نشہ سے ہوتی ہے۔ پینگ آنا۔ اونگھ آنا۔ (داغ) جاگے ہیں اعتکاف میں جو بہت۔ پینگ آتی ہے شیخ صاحب کو۔ پینگ میں ہونا۔ (مجازاً) غافل ہونا۔ بے خبر ہونا۔

پینگ۔ (ھ) مذکر ۱ گہوارے کا ہوا میں آنا جانا۔ جھولے کا لمبا جھونک (نقرہ) حسینوں کا جھول جھول کر گانا پینگوں کا گھٹانا بڑھانا عاشقوں کو زمیں آسماں جھنکاتا ہے جھولے کی رسّی ۲ مونث۔ ایک قسم کی چڑیا۔ پینگ بڑھانا جھولے کا لمبا جھونک لینا۔ (بحر) بڑھا کر پینگ جھولے کا سماں برسات کا دیکھو۔ کمر لچکی تو بجلی ہر کھلا جوڑا تو بادل ہے ۳ (کنایۃً) زیادہ میل جول کرنا۔ ڈھکنی بڑھانا۔ (امیر) نہ لفیں ہلتی نہیں تیری یہ ہوا پر یہ یاں۔ آئی ہیں پینگ بڑھانے دیوانے سے۔ پینگ بڑھنا۔ لازم پینگ چڑھانا۔ (دہلی) پینگ لینا۔

پیوند

(بزم آخر) کوئی اُمرتیوں میں جھولے پر کھڑا پینگ چڑھا رہا ہے۔ پینگ دینا۔ جھولے میں جھونک دینا۔ (قلق) گاتے ہیں مرغانِ گلشن پینگ دیتی ہے صبا۔ جبکہ جھولا جھولتا ہے یا قیصر باغ میں۔

پینی۔ (انگ) مونث۔ ولایت کا ایک سکہ قریب ایک آنے کے جسکو پنس بھی کہتے ہیں۔

پینے میں نہ کھانے میں۔ مقولہ پہیلی بوجھنے میں کہتے ہیں۔ (بحر) وہ کیا ہے تم کو جو دیکھا تو بھوک پیاس گئی پہیلی بوجھئے کھانے میں ہے نہ پینے میں۔

پیوڑی۔ (ھ) مونث۔ زرد رنگ کی مٹی۔ زرد رنگ۔

پیوست۔ (ف) جوڑ۔ ملاپ۔ پیوست کرنا ۱ ملانا۔ چپکا دینا ۲ مضبوط کرنا مستحکم کرنا ۳ بلا دینا۔ کھپا دینا۔ جذب کر دینا۔ پیوست ہونا۔ لازم پیوستگاں (ف) اقربا۔ اجزاً پیوستہ۔ (ف، صفت ۱ متصل ۲ مسلسل۔ لگاتار۔ (رشک) زاہد و سجہ میں اس بات کے سو شاہد ہیں۔ سبب گردش پیوستہ ہے دانا ہونا ۱ بیٹھا ہوا۔ (داغ) دل سے پیوستہ ہے خارِ عشق وہ ہو نازنیں۔ مجھکو یکھٹکا ہے کھٹکے گا یہاں آتے ہوئے ۲ ہمیشہ۔ مدام ۳ ملا ہوا متصل۔ آتش (تری ابرو سے پیوستہ کا عالم میں فسانہ ہے ۴ سال کے ساتھ) گزشتہ سال آئندہ کا سال ۵ گزشتہ۔ (فسانہ عجائب) زمانہ گزشتہ اور عہد پیوستہ میں ہندوستان میں ایک شہر رشکِ گلزار تھا۔

پیوسی۔ (ھ۔ تلفظ پے اُسی) مونث۔ وہ گاڑھا دودھ (انسان کا ہو یا چوپایہ کا) جو بچہ ہونیکے تیں روز بعد تک بہت گاڑھا رہتا ہے۔

پیون۔ (انگ۔ تلفظ۔ پی اَن) مذکر۔ جھٹی رساں چپراسی۔

پیوند۔ (ف۔ اتصال مجازاً بہنی قرابت وخویشی) مذکر ۱ جوڑ۔ (سحر) ننگ سے پیوند سے کپڑے کے اے منعم تجھے۔ یہ نہیں معلوم خود پیوند ہوگا خاک کا ۲ بندش الفاظ کی۔ (قدر) سیکھے سحر و برق سے بندش کے بند۔ پھر غالب (بحر نے بتائے پیوند ۳ میل۔ مناسبت۔ (بحر) عبث ان خوش قدوں کے دھیل پر

پیھ

مرتے ہیں دیوانے - ہوا پیوند کب سر و سہی سے بید مجنوں کا؟ خویش و تبار - عزیز و اقربا - شوہر - جورو - (شعور) ذات میں دھبا لگائے گر بڑا پیوند ہو - جو پٹے کوڑے سے ہو اُس غار کی مٹی خراب ۵ ایک ہم جنس درخت کی دوسری ہم جنس درخت میں قلم لگانا - (دینا - لگانا - باندھنا کے ساتھ) (قلن گلچیں نہالِ آرزوئے عندلیب میں - پیوند تجھکو چاہیئے دیتا گلاب کا - (عاشق) (دعائے بے اثر میں آہ کو شامل کروں کیونکر نہیں دیکھا کوئی پیوندِ نخلِ بے ثمر باندھے - پیونددار - (ف) (صفت) وہ چیز جسمیں پیوند لگا یا گیا ہو - پیوند لگا ہوا - (منیر) کپڑوں کی شان پھول پہننے سے مٹ گئی پیوندار آج ترا پیرہن ہوا - پیوندِ زمین زمین میں دفن - (کرنا ہونا کے ساتھ) (رشک) کپڑے پھٹ جائیں تو صد پارہ ہونا اے دل - غیر پیوندِ زمین تجھکو ہے پھر کیا ہونا - پیوند گانٹھنا - کپڑے کا جوڑ لگانا - (فقرہ) گھر والے پیوند گانٹھتے گانٹھتے ہار گئے - پیوند لگانا - اجوڑ میں جوڑ ملانا جوڑ لگانا - جوڑ دینا - (داغ) (دحشت سے اس قدر ہیں مرے پیرہن میں چاک پیوند بھی لگانے کی صورت نہیں رہی - ایک درخت میں دوسرے درخت کی شاخ لگانا - قلم لگانا - پیوند میں پیوند مل جانا - (عو) نسل میں نسل ملجانا (فقرہ) اُنھیں دان دہیز کی پروا نہیں وہ چاہتے ہیں ہڈی میں ہڈی پیوند میں پیوند ملجائے

پیوندی - صفت - قلم لگایا ہوا - پیوند لگا یا ہوا - پیوند والے درخت کا پھل جیسے پیوندی بیر - پیوندی آم - بڑا آڑو - شفتالو - (عم) دو غلا پیوندی مٹھی چیر مصنوعی موتچھیں جنکو حلقہ کی صورت بنا کر گالوں پر چپکا لیتے ہیں -

پیٹھ - (ف) مونث جزئی -

پیہم - (ف) - پے در پے - متواتر - لگاتار - (توٹ) یہ لفظ بہ اضافت و بلا اضافت دونوں طرح صحیح ہے لیکن اردو میں بے اضافت بولتے ہیں - غالب نے فارسی کی تقلید میں یہ اضافت باندھا ہے ۵ واں پہونچکر جو غش آتا ہے پے ہم ہمکو - صدرہ آہنگ زمیں بوس قدم ہے ہم کو -

پیہو - (ہ - یائے معروف) مذکر - پپیہو - پپیہو پپیہو - (عو) مونث پپیہے کی آواز

ت

(فقرہ) مور جھنگار رہے تھے - پپیہے پیہو پیہو کر رہے تھے -

پَیئی - (بفتح اول و کسر ہمزہ) یہ لفظ پاؤ کا مخفف ہے جب کسی عدد کے لفظ کے آخر میں آئے جیسے آدھ پئی - ڈیڑھ پئی -

پیئی - (ہ - بکسر اول و سکون یائے مجہول و کسر ہمزہ) مونث - وہ چھوٹا صندوق یا پٹارا جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں -

پیئے دودھ اور کھائے مال - مثل - (مال - یعنی عمدہ غذائیں) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو عیش و عشرت میں زندگی بسر کرتا ہو - پیئے ہونا شراب کے نشے میں ہونا - (امیر) یہ بار بار جو کرتا تھا ذکر مے و اغظ - پیئے ہوئے تو کہیں خانماں خراب نہ تھا -

ت

مونث اس کو تاے قرشت اور تاے مُثنّاۃ فوقانیہ (یعنی وہ ت جس کے اوپر دو نقطے ہیں) بھی کہتے ہیں - بحساب جمل اس کے عدد چار سو فرض کئے گئے ہیں جب ۴ کی صورت میں لکھی جائے صرف پانچ عدد لیتے ہیں - اردو میں یہ حرف بعض کلمات کے آخر میں معنی مصدری کا فایدہ دیتا ہے - جیسے لاگت رنگت پڑھنت - گڑھنت - بعض الفاظ کے ابتدا میں مکسور آکر تین کے معنی دیتا ہے اور اس صورت میں ہندی تِ یعنی تین کا مخفف ہے جیسے تبارا - تدھارا - ترا ہا - تسالا -

(الف) عربی میں ذیل کی صورتوں میں - ت - لمبی لکھی جاتی ہے -

(۱) جو ماضی کے صیغوں میں علامت فعل یا ضمیر فاعل یا مفعول مالم یُسَمّ فاعلُہ ہو جیسے ضربت (۲) جمع مونث - سالم کی ت جیسے مسلمات - صالحات

تا

واہیات۔ بنات ۲ تا راصلی۔ جیسے وقت۔ التفات۔ قُوت۔ مَوت ۲ جب لام کلمہ حذف ہوکر کلمہ ثنائی رہ گیا ہو اور اس کی آخر میں تا رتانیث لاحق ہو جیسے بنت اُخت (۳) تا رتانیث حومصادر عربی کے آخر میں ہوتی ہے جیسے دولت۔ نعمت لیکن جب مرکّب الفاظ میں ہوتی ہے چھوٹی ۃ لکھی جاتی ہے جیسے عزۃ اللہ ۲ جوبت۔ بعد الف کے صیغۂ جمع مونث میں واقع ہو اُسکو اہل عرب اور عجم دراز لکھتے ہیں جیسے عورات۔ بنات ۳ تائے تانیث و تائے مصدری و تائے مبالغہ و تائے نقل جب اسما کے آخر میں ہوتی ہیں ہائے ہوّز سے بدل جاتی ہیں۔ جیسے فاسقہ۔ تکملہ۔ علّامہ۔ قطّامہ۔ کافیہ۔ خلیفہ۔ تائے نقل سواسطے کہتے ہیں کہ معنی وصفی سے بدل کو اسم کر دیتی ہے۔

(ب) اردو میں زبان فارسی کے مطابق عملدرآمد ہے ۱ یعنی تائے ملفوظی کو دراز اور تا رملتوبی کو جو بائے ہوّز ملفوظ ہوتی ہے "ہ" کی طرح لکھتے ہیں جیسے علامت۔ علّامہ۔ طائفہ۔ جمیلہ ۲ عربی کے الفاظ مرکّب میں قاعدۂ عربی کی تقلید کرتے ہیں جیسے علاؤ الدّولہ۔ نصیر الدّولہ۔ کثیر الشّفقۃ۔ مع الخیر الفتاۃ ۳ صلوٰۃ۔ زکوٰۃ۔ میں عربی قاعدے کی تقلید کرتے ہیں۔ اگر صلوات۔ زکوات لکھیں جمع کا شبہہ ہو۔

تا۔ (ف) فارسی میں محل استعمال حسب ذیل ہیں ۱ یک کے ساتھ ملکر بے شل کے معنی ہو جاتے ہیں۔ ان معنوں میں اردو میں بھی مستعمل ہے۔ (سحر) ہم کو کسیطرح پہ دو عملہ نہ بھائیگا۔ یکتا جو کوئی ہوگا وہ کاہیکو آئیگا ۲ یعنی تہ۔ بَل۔ پیچ۔ جیسے کمر جھکتے جھکتے دوتا ہوگئی۔ زُلفِ دوتا۔ گیسوے دوتا۔ تائے تنبیہ اردو میں ناجائز ہے۔ تو لیفتح تائے قرشت ان معنوں میں بولتے ہیں ۳ تائے تعلیق بمعنی جب تک اردو میں نظم میں مستعمل ہے۔ (ذوق) زمیں میں تا ہگوں اور کان میں ہو جوہر کافی۔ پئے جوہر ہو قیمت اور قیمت کو فراوانی ۴ تائے شرط بمعنی جب جسوقت۔ اگر۔ (عرفی) تا تیغ بکف یابی ہر نقش دو دستی زن۔ تا سنگ بدست آید ہر شیشہ ہستی زن۔ اردو میں جائز ہے ۵ تا بمعنی تک جیسے از مشرق تا مغرب

تا

اردو میں جائز ہے ۶ تائے ربط جو قائم مقام کاف ربط ہے۔ (نظامی) بفرمود تا داغ شاں برکشند۔ جبش زبن سبب داغ بر برکشند۔ اس جگہ اردو میں تا اور تاکہ کہتے ہیں ۷ تائے ابتدائیہ بمعنی ابتداے وقت یعنی جب سے اردو میں ناجائز ہے ۸ انتہا ظاہر کرنے کو اردو میں مستعمل ہے۔ (بحر) تا عُمر وصف یار کے لکھا پڑھا کئے۔ چلنے لگی زبان اگر ہاتھ تھک گیا ۹ تا بمعنی مانند اردو میں جائز جیسے ہمتا ۱۰ بمعنی تختہ کاغذ۔ اردو میں ناجائز ان معنوں میں تاؤ کہتے ہیں ۱۱ تائے نتیجہ و ترتیب۔ اس لئے۔ اس غرض سے (غالب) لکھتا ہوں اسد سوزشِ دل سے سخنِ گرم۔ تا رکھ نہ سکے کوئی مرے حرف پر انگشت۔ تا الی الآن (عم) اسوقت تک صحیح الی الآن ہے۔ تا امکاں۔ (ف) مقدور بھر فارسی ترکیب ہے۔ امکاں کے نون کا اعلان خلاف فصاحت ہے۔ (دواغ) وہ بلائے بزم دشمن میں تو چُپ رہتے نہ ہم۔ ادھر دل سے ہی تا امکان ہنستے بولتے۔ تا بحیات تا بہ بیست (ف) ہم بھر۔ عمر بھر۔ تا بکجا۔ تا کجا۔ (ف) کہاں تک۔ کب تک۔ (رشک) تا بکجا موجۂ دریائے یاس۔ ساحل اُمید کو کیا ہوگیا۔ تا بکے تا کے۔ (ف) دیکھو تا بکجا۔ (ابن الوقت) بیشک شروع شروع میں چند روز تک شاید لوگ آپ کو حقارت سے دیکھیں گے مگر تا کے رفتہ رفتہ لوگ اپنی غلطی پر متنبہ ہوتے جائیں گے۔ (صبا) شورش داغ جنوں خانۂ دل میں تا کے۔ مشعلِ آتش سودا سے یہ گلخن کبتک تا بمقدور۔ دیکھو تا مقدور۔ تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مُردہ شود شیخ سعدی کا فقرہ ہے جبتک عراق سے تریاق آئے آئے سانپ کا کاٹا مرجائیگا۔ بہت زیادہ انتظار میں بولتے ہیں۔ (فقرہ) اگر کھانا آیا بھی تو وہ آپ کی قوت لایموت کے لئے بھی کافی نہ ہوگا۔ میری شرکت اس میں یعنی چہ اور اگر کفایت بھی کرے تو الانتظار اشدّ من الموت کا مضمون ہے۔ تا تریاق از عراق الخ۔ تا تو کفن میرسی من بخدا میرسم۔ (ف) مثل۔ زیادہ انتظار کی حالت میں بولتے ہیں۔ تا چند۔ (ف) کبتک۔ (رند) زلف تا چند نظر رُخ پہ نہ جانے دیگی۔ راستہ روکے گا یہ افعی رہزن کبتک۔ تا حال۔ ابتک

تاب

اس وقت۔ تا دمِ زیست۔ تا زیست۔ زندگی تک۔ تا زندگی۔ عمر بھر جیتے تک تا سالِ دگر کے خورد زندہ کہ ماند۔ (ف) مقولہ۔ آئندہ سال تک دیکھئے کون زندہ رہے۔ تا صد ذرع قانع نشد پُر دُر نشد۔ (ف) مثل۔ قناعت کی تعریف میں کہتے ہیں۔ تاکہ۔ حرف علت۔ اس لئے۔ اس واسطے کیونکہ۔ کسی امر کا سبب ظاہر کرنے کے لئے (فقرہ) زید خوب محنت کرتا ہے تاکہ امتحان میں کامیاب ہو۔ تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد۔ (ف) شیخ سعدی کا مقولہ) جبتک آدمی زبان سے کچھ نہ کہے عیب و ہنر چھپا رہتا ہے۔ تا مقدور حتی الامکان (قلق) پیچھا چھوڑوں گی میں نہ تا مقدور آگے قسمت تری میں ہوں مجبور۔ تا نباشد چیزکے مردم نہ گویدش چیزہا۔ (ف) مقولہ جبتک کچھ اصلیت نہیں ہوتی خواہ مخواہ لوگ بہت کچھ بڑھا کے نہیں کہتے۔ تاوقتیکہ۔ اس وقت تک۔ جبتک۔ (ابن الوقت) کوئی شے جماد اپنے ارادے سے حرکت نہیں کر سکتی تاوقتیکہ کوئی محرک اسکو نہ ہلائے۔ تاہم۔ حرف ربط۔ تو بھی۔ پھر بھی۔ اہل ایران اس جگہ دراین ہمہ بازہم۔ باوجود این بولتے ہیں۔

تا۔ (ھ) امر حاضر کے صیغوں کے آخر میں ماضی تمنائی کے معنی دیتا ہے۔ (فقرہ) زید آج مجلس میں آتا تو خوب تھا۔ کبھی امر حاضر کے صیغوں پر آکر اسم فاعل کا صیغہ بنا دیتا ہے۔ جیسے آتا۔ جاتا۔ (آنیوالا۔ جانیوالا) سہ حرفی کے ساتھ امر کے صیغہ میں ملحق ہو کے فاعل حالیہ کے معنوں میں کر دیتا ہے۔ جیسے روتا ہوا۔ سوتا ہوا۔ یہ کم عمر بچے کسی چیز کی اوٹ میں کھڑے ہو کر منہ نکال کر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی دیکھو ہم کہاں ہیں اور بچوں سے کھیلنے والے بھی تاکہ کر چھپ جاتے ہیں۔ یہ لفظ اصل میں جھا تھا

تاب۔ (ف تافتن کا حاصل مصدر) مونث! طاقت۔ قدرت۔ مجال۔ (ناسخ) باغ گالوں کو لگائے تاب کیا حجام کی! رونق۔ چمک۔ روشنی۔ نور (ظفر) ہے سوا الماس سے بھی تیرے دانتوں کی چمک۔ تاب رکھتا ہے وہ شہوار ایسی کا ہیکو! حرارت۔ جیسے تب و تاب! پیچیدگی۔ بل۔ خم۔ پیچ جیسے پیچ و تاب

تابڑ توڑ

صبر و تحمل۔ برداشت (فقرہ) مجھکو ہنسی کی تاب نہیں رہی۔ (مرکبات میں) روشن۔ روشن کرنے والا۔ جیسے آفتاب جہانتاب! مڑوڑا ہوا۔ امڑھڈیوالا۔ آگ گرمی پہنچانیوالا۔ جیسے آب آہن تاب یعنی وہ پانی جو لوہے سے بجھا کر گرم کیا گیا ہو

تاباں۔ (ف صفت) روشن۔ درخشاں۔ چمکدار۔ نورانی۔ بل کھائے ہوئے خمدار

تاباں۔ درخشاں کا فرق۔ جو نور بجائے خود قائم ہو۔ اسکی نسبت تاباں کہتے ہیں جیسے آفتاب تاباں ہے۔ اور جو نور کسی نور کے تابع اور کم روشن ہو اسکو درخشاں کہتے ہیں جیسے ستارے درخشاں ہیں اردو میں دونوں لفظ بطور مترادف مستعمل ہیں

تاب دادہ۔ (ف صفت۔ مڑوڑا ہوا (مثیر) تکلیف کی جو اخن شمشیر یار نے شاید کہ رشتۂ رگ جاں تاب دادہ تھا۔ تابدار۔ (ف صفت) تاباں۔ براق روشن چمکتا ہوا! پیچدار۔ خمدار۔ جیسے زلف تابدار۔ تابداں۔ (ف۔ مذکر) درخشاں روزن دیوار۔ (ظفر) ہمارے دل میں ہے یوں اُس کے تیر کا روزن۔ اندھیرے گھر میں ہے جس طرح تابداں ہوتا۔ تاب خانہ۔ (ف، مذکر) گرم گھر۔ وہ گرم کمرہ جس کی دیواریں شیشے کی اور دروازے بلور کے ہوں۔ تابستاں۔ (ف۔ مذکر) ظرفیت کیلئے) گرمی۔ گرمی کا موسم۔ تابش۔ (ف) مونث) گرمی۔ حرارت! چمک۔ دھوپ کی چمک۔ روشنی۔ نور۔ تابناک۔ (ف، صفت۔ روشن چمکدار پیچیدہ۔ تاب نہ آنا۔ تحمل نہ ہونا۔ برداشت نہ ہونا تاب لانا۔ برداشت نہ کر سکنا جھیل سکنا گھبرا جانا۔ (محسن) نہ لایا خدا کی تجلی کی تاب۔ ہوا سکتے میں مطلع آفتاب۔

تابندگی۔ (ف) مونث۔ روشنی۔ چمک۔ تابندہ۔ (ف صفت۔ چمکدار۔ نورانی

تاب و تواں (ف) دہلی میں مذکر۔ لکھنؤ میں مونث ہے ترجیح تذکیر کو ہے! مجال۔ قدرت! ظرف۔ حوصلہ! صبر۔ قرار۔ برداشت۔ (ظفر) نہیں تو چھوڑتا آہ و فغاں دل بے تری تہمت۔ اگرچہ دل میں غم نے کچھ نہیں تاب و تواں چھوڑا۔ تاب و طاقت (ف) مونث۔ حوصلہ۔ مجال۔ تابیدہ۔ (ف) بل کھایا ہوا۔ مڑا ہوا۔

تابڑ توڑ۔ (ھ)۔ عربیہ میں۔ متواتر۔ لگاتار۔ اوپر تلے۔ (فقرہ) سیدہ ایک تو وہاں پان تھی دوسرے تابڑ توڑ چار پانچ بچے ہو جانے سے اور لٹ گئی۔

تابع

تابع - (ع) صفت ! مطیع - فرماں بردار - ماتحت - پابند - نوکر - (کرنا ہونا کیا) تابعدار - صفت - (ع) مطیع - فرماں بردار - (نوٹ) یہ لفظ غلط مشہور ہے کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے بمعنی مطیع - فرماں بردار تابعداری - مونث (ع) اطاعت فرمانبرداری - پابندی - تابعی - (ع) صفت - وہ شخص جس نے اصحاب رسول اللہ کو دیکھا ہو - تابعین - (ع) مذکر ! جمع تابع کی (محدثین کی اصطلاح) وہ گروہ جس نے ایک یا ایک سے زیادہ اصحاب رسول اللہ کی زیارت کی ہو - تابع مہمل (ف) مذکر - اردو میں بہت سے لفظوں کے ساتھ ایک زائد لفظ بولا جاتا ہے جو بے معنی ہوتا ہے - ایسے لفظ کو تابع مہمل کہتے ہیں - جیسے سچ مچ - جھوٹ موٹ - میں مچ اور موٹ

تابوت - (ع) صندوق - جنازہ - تابوت - فَعُوْت کے وزن پر ہے - مادہ اس کا توب بمعنی رجوع ہے چونکہ تابوت یعنی صندوق میں وہ چیزیں رکھی جاتی ہیں جن کے نکالنے کی ہمیشہ ضرورت پڑتی ہے اور مالک اس کا وقتاً فوقتاً اسکی طرف رجوع کرتا ہے اس لئے اس کو تابوت کہتے ہیں) مذکر ! مُردے کا صندوق جنازہ - لاش ! ایک قسم کا تعزیہ ۵ دُلدُل اور تابوت جب ہم کو نظر آئے شہور تازہ و تر پھر محرم میں مصائب ہو گئے ! صندوق ۵ ایک قسم کا ٹیکس جو مسلمان کو مرہٹوں کے عہد میں تابوت نکالنے کیوجہ سے دینا پڑتا تھا - تابوت اُٹھنا ! جنازہ اٹھنا - (شرف) کیونکہ یہ حشر ہو ترے کشتے کے ساتھ ساتھ - اس اژدحام سے کوئی تابوت اُٹھا بھی ہے ! تعزیہ اُٹھنا -

تابہ - (ف) مذکر - توا - وہ آہنی ظرف جسپر روٹی پکتی ہے اور جس کو حمام میں بھی لگاتے ہیں -

تاپ - (ھ) مونث ! (ہندو) گرمی - حرارت ! (عم) بخار - تاپ تلی - (ھ) مونث - (عم) دم طال - بخار کی وجہ سے جو تلی بڑھ جاتی ہے اسکو بھی کہتے ہیں **تاپا کرنا** - تاپتے رہنا - سینکتے رہنا - تاپنا - (ھ) سینکنا آگ سے ہاتھ پاؤں سینکنا (ناسخ) ہم فقیر ایسے ہیں اے شاہ کہ جاڑا جو لگا بھاڑ میں

تاخیر

تاپنے کو بال ہما کے جھونکے -

تاتا تھئی - مونث - کلمہ جس کو رقاص تال پر آنے کے واسطے زبان اور ہتیلی سے ادا کرتے ہیں -

تاثیر - (ع) مونث ! لغوی معنی کسی چیز میں نشان چھوڑنا - اثر دینا - اثر قبول کرنا نشان ! نتیجہ - پھل - ثمرہ - اثر - خاصیت ۵ مصحفی یار کے ملنے سے نہ ہوا امید یہی نالے ہیں تو دکھلائیں گے تاثیر آخر - تاثیر کرنا - اثر کرنا عمل کرنا خاصیت ظاہر کرنا - سرایت کرنا -

تاج (ع) - شاہی ٹوپی (تیجان جمع) مذکر ! شاہی ٹوپی ! کلغی - پرند کی چوٹی - جیسے تاج ہُدہُد - تاج خروس ! فقیروں کی خاص قسم کی ٹوپی ۵ گنجفے کی پہلی بازی کا نام - اس معنی میں لکھنؤ میں مونث ہے ! مکان کا چھجا - دیوار کی کنگنی - وہ گنبدی دار بُرجی جو کسی دیوار یا مکان کے اوپر بنا دیتے ہیں - تاج بخش - (ف) صفت شہنشاہ بڑا بادشاہ - وہ بادشاہ جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے - تاج بخشی کرنا - سلطنت بخشنا بادشاہی دینا - تاجِ خروس - (ف) مذکر ! وہ سُرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے - مرغ کا کیس ! ایک قسم کا پھول جو تاج خروس سے مشابہ ہوتا ہے اور جس کو مرغ کیس کہتے ہیں - تاج خواہ - (ف) صفت - تاج بخش تاجدار - (ف) مذکر - صاحب تاج - بادشاہ - والیِ ملک - تاجداری - (ف) سلطنت - ملک حکومت - تاج رکھنا ! سلطنت بخشنا - بادشاہی دینا ! لازم - تاج پہننا - بادشاہ بن بیٹھنا - تاجِ شمع - (ف) مذکر - شمع کا شعلہ - تاجور (ف) در - صاحب صفت - (کنایتہً) بادشاہ - تاج رکھنے والا - تاجوری - (ف) مونث - بادشاہت

تاجر - (ع) مذکر - سوداگر - تُجّار جمع -

تاجو - (ھ) صفت وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے - بیرحم عورت

تاخت - (ف) مونث ! فوج کا حملہ - دھاوا - دوڑ ! لُوٹ - غارت - تاخت وتاراج کرنا - برباد کرنا - ستیاناس کرنا - تہس نہس کرنا -

تاخیر - (ع پیچھے چھوڑنا) مونث - ڈھیل - دیر - وقفہ (کرنا ہونا کے ساتھ)

تادیب

تادیب ۔ (ع) مونث ۔ ادب دینا ۔ ادب سکھانا ۔ علم زبان سکھانا ۔ تنبیہ ۔ چشم نمائی (تسلیم) نفس سیدھا ہو نہ سکتا عیش میں کٹتی اگر ۔ آئے دن کی سختیاں تادیب ہے اُستاد کی ۔

تاذی ۔ (ع) مونث ۔ آزردہ ہونا ۔

تار ۔ (ف اٹور ا ۔ سوت ۔ بانا ۔ تیرہ و تاریک ۔ سیاہ ۔ تاڑ) مذکر ۔ لوہے پیتل تانبے اور جست وغیرہ کا لمبا اور پتلا ٹکڑا ۲ (مجازاً) دھاگا ۔ بال ۔ ڈورا ۳ لکڑی کا جالا جیسے تارِ عنکبوت ۴ صفت تاریک ۔ تیرہ جیسے شبِ تار ۵ سلسلہ ۔ قطار ۔ (نقرہ) صبح سے آنسوؤں کا تار نہیں ٹوٹا ۶ بنانا بانا ۷ ریزہ ۔ پارہ ۔ جیسے کپڑے تار تار ہو گئے ۸ قوام کا چیپ جو چٹکی کی علامت ہو ۔ (اُٹھلا کے ساتھ) (شعور) اگر شربتِ خونِ جگرِ دل میں ہے خامی ۔ تار آنسوؤں میں دیدۂ گریاں نہ اُٹھے گا ۹ فائل یا خطوط رکھنے کا تار ۱۰ ٹیلیگراف ۔ تار برقی ۔ وہ خبر جو برقی تار کے ذریعہ سے آتی ہے ۱۱ (عر) چھلا ۔ انگوٹھی ۔ زیور کا حصہ ۔ (نقرہ) اب ماشاء اللہ اُس کے پاس ایک تار چاندی کا نہیں سونے میں پہلی موتیوں میں سفید ہے ۱۲ بادلا ۔ تارِ باراں ۔ مذکر مینھ کے پانی کا سلسلہ ۔ (محسن) تارِ باراں مُتسلسل ہے ملائک کا ورود پے تسبیحِ خداوند جہاں عزّ و جل ۔ اس معنی میں داغ نے تار بارش کہا ہے لیکن مستند نہیں ہے ۔ ۱۳ گردِ اخلاص کو بھی ابر کرم دھوتا ہے ۔ تار بارش میں ہر موتی کی لڑی کا عالم تا باندھنا ۔ سلسلہ باندھنا ۔ کوئی کام گا تار کئے جانا ۔ تار بتار ہونا ۔ (عو) (تار بے تار کا مخفف) بُرا حال ہونا ۔ پتلا حال ہونا ۔ معاملہ بگڑ جانا ۔ بنا بنایا کام بگڑ جانا ۔ حال غیر ہونا ۔ تار برقی ۔ مونث ۔ خاص علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ ۔ وہ تار جو برقی قوت پیدا کر دینے کی وجہ سے ایک جگہ کی حرکت کو دوسری جگہ پہنچا دے ٹیلیگراف ۔ تار بندھنا ۔ کسی کام کا پکے ڈرپے ہونا ۔ (رشک) تار بندھ جائے در ساغر کا ۔ ایک بھر بھر دے اک پلائے شراب ۔ قوام کا چیپ دار ہونا ۔ (شعور) تیرِ مژگانِ خونریز سے تصور میں لب شیریں کے ۔ بخیہ شربت کی طرح اشک میں بھی تار بندھے تار پٹدو ۔ (لنگ ۔ انگریزی میں تار ہندی سے تھا) مذکر ۔ جہاز غرق کرنیوالی مشین ۔ تار پین ۔ (لنگ میں تار ہندی ۔ پین بروزن تین) مذکر ۔ گندہ بروزہ کا تیل ۔ تلتار ۔ صفت ۔ ٹکڑے ٹکڑے ۔ بوسیدہ بہت زیادہ پھٹا ہوا کپڑا ۔ ریزہ ریزہ ۔ (کرنا ۔ ہونا کے ساتھ) (قدر) آتا ہے یار بزم میں فانوس کو اُٹھاؤ ۔ پوشاک کو کرے نہ کہیں تار تار شمع ۔ ہر ایک تار ۔ ذرا ذرا کپڑا ۔ (مصحفی) آنسوؤں سے بسکہ یاں رہتا ہے کار آستیں ۔ سلکِ گوہر ہنگیا ہے تار تار آستیں ۲ مذکر ۔ (عو) تمام زیور ۔ (نقرہ) تار تار بک گیا اب کوئی زیور باقی نہیں ہے ۔ تار تنزنگا ۔ صفت ۔ عو جھر جھرا ۔ نہایت پتیل ۔ دُور ۔ دُور بناوٹ کا ۔ تار تلا ۔ (تارِ طلا کا مُخفف) مذکر ۔ پُرانی زری ۔ تار توڑ ۔ (ھ) مذکر ایک قسم کا سوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے کارچوبی کام ۔ (مثنوی میر حسن) دکھائے کوئی گوکھرو موڑ موڑ ۔ کہیں سوت بوٹی کہیں تار توڑ ۔ تار ٹوٹنا ۔ سلسلہ ٹوٹنا ۔ سانس بند ہو جانا ۔ تار کا شکستہ ہونا ۔ (چرخہ کاتنے میں جب تار ٹوٹ جاتا ہے کام رُک جاتا ہے) رخنہ پڑنا ۔ چلتے کام میں ہرج واقع ہونا ۔ (رشک) جب سے ٹوٹا کھیلنے کا تار اے طفلِ حسیں ۔ بال اِک اک ماہے بے آب ہے ۔ تار چڑھانا (ستاری کے تار کھینچنا ۔ تار گانا ۔ (میر) جب سے ملجاتی ہے بے پردہ ستاری تیری ۔ کیا چڑھائے ہیں خریدے ہوئے بازار کے تار ۔ تار چڑھنا ۔ لازم ۔ تار دبکنا ۔ سنہرے رُپہلے تاروں کو کوٹ کوٹ کے گوٹے کیواسطے جوڑا کرنا ۔ تار دیکھنا ۔ (حلوائی) چاشنی کے پک جانے کا حال دریافت کرنا ۔ تار شمار ۔ مذکر ۔ ایک کپڑے کا نام جس سے بیشتر دولہنوں کے دوپٹے بناتے ہیں ۔ تار گنگبوت (ف) مذکر ۔ مکڑی کا جالا ۔ تار کش ۔ (ف) مذکر ۔ سونے چاندی کے تاروں کو کھینچکر باریک اور لانبا کرنے والا آدمی تار کشی ۔ (ف) مونث ۔ تار کھینچنے کا کام یا پیشہ ۔ تار کھینچنا ۔ لازم ۔ تار کا کشیدہ ہونا ۔ تار کھینچنا ۔ تار نکالنا ۔ تار گھر ۔ مذکر ۔ تار دینے کا دفتر ۔ تار گانا ۔ کسی کام کو برابر کئے جانا ۔ سلسلہ باندھنا ۔ تار گانا نہ رکھنا ۔ تسمہ گانا نہ چھوڑنا ۔ کسر باقی نہ رکھنا ۔ تار گانا نہ رہنا ۔ کسر باقی نہ رہنا ۔ تار لگنا ۔ لازم تارِ مسطر (ف) مذکر وہ دھاگا جو مسطر میں گا دیتے ہیں ۔ تارِ نفس (ف) سانس کے متواتر آنے جانے کو تار سے استعارہ کر لیا ہے (محسن) تارِ نفس نے دیں

تارا

خبریں اضطراب کی ۔ اللہ خیر ہو دل خانہ خراب کی ۔ تار نکالنا ۔ کسی کپڑے میں کشیدے کے واسطے دھاگے نکالنا ۔ (ع) عم ۔ پتا گانا ۔ (ہند و ع) ہوتیاں بٹنے میں باریک اور لمبی سوئیاں بٹنا ۔ تار نگہ ۔ (ف) ذکر ۔ استعارہ ہے نگہ کے بار بار آنے جانے سے (غالب) واں خود آرائی کو تھا موتی پرونیکا خیال ۔ یا ہجوم اشک میں تار نگہ نایاب تھا ۔ تار و پود ۔ (ف) ذکر و تانا بانا ۔

تارا ۔ (فارسی میں تارہ مخفف ستارہ کا ہے) مذکر ۔ ستارہ ۔ آنکھ کی پتلی یا تر ہرا جو صدمہ دماغی کیوجہ سے آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے یا صفت نہایت بلندیت دور دیکھنے تاروں ۔ تارے ۔ اور ستارہ ۔ تارا ٹوٹنا ۔ رات کو کسی تارے سے روشنی نکلکر گرنا ۔ (رشک) لامکاں تک پھر اجب شرر نالۂ دل ۔ حامل عرش بریں بول اُٹھے تارا ٹوٹا ۔ تارا جھلملانا ۔ برسات کے موسم میں ستاروں میں ایک طرح کی حرکت نظر پڑتی ہے اسکو تارے کا جھلملانا کہتے ہیں ۔ (بحر) مرے رونے سے ابکی اسقدر برسات ہو چکی ہے ۔ کہ تارے جھلملا جاتے ہیں جب جگنو چمکتے ہیں ۔ تارا چمکنا ۔ عروج ہونا ۔ ترقی پر ہونا (قدر) وہ جبیں جس سے کہ اقبال کا تارا چمکے ۔ وہ بھویں جس سے کھلے عقدۂ مالانجل تارا ڈوبنا ۔ ستارہ مغروب ہونا ۔ (جلال) دل خیال رُخ دلبر میں ہمارا ڈوبا صبح ہوتے ہوئے کل شبکو یہ تارا ڈوبا (جو تشبیوں کی اصطلاح) زہرہ کا مغروب ہونا ۔ اس زمانے میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے ۔ تارا سی آنکھیں ہو جانا ۔ آنکھوں کی بیماری جاتی رہنا ۔ آشوب دور ہونا ۔ آنکھوں کا میل کچیل سے بالکل صاف ہو جانا ۔ تارا منڈل (ھ) مذکر ۔ ستاروں کا حلقہ ۔ ایک قسم کی آتشبازی ۔ (فقرہ) تارا منڈل بہت اونچا جاکر پھٹتا ہے ۔ تارا وارا ۔ (ع) وارا تابع مہمل ہے (فقرہ) جب تم دھن بنکر تارے وارے دیکھ چکوگی پلٹ آؤنگی ۔ تارا ہو جانا ۔ کسی چیز کا اس قدر بلند ہو جانا یا اس قدر نیچے تہ میں چلا جانا یا اس قدر دور ہو جانا کہ چھوٹی نظر آنے لگے ۔ (ناسخ) مرتبہ کم حرص رفعت سے ہمارا ہو گیا ۔ آفتاب اتنا ہوا اونچا کہ تارا ہو گیا ۔ (لاعلم) نام یوں پستی میں بالاتر ہمارا ہو گیا جسطرح پانی کنویں کی تہ میں ہمارا ہو گیا ۔ تاروں تارا اور تارا کی جمع ۔ تاروں بھری رات

تارا

مونث ۔ (ع) ایسی رات جس میں آسمان صاف اور تارے چھٹکے ہوئے ہوں (نصیر) اودے وسکے کی نہیں تیری رضائی سر پر ۔ مہ جبیں رات یہ تاروں بھری آئی سر پر ۔ تاروں کی چھاؤں ۔ (ع) ! تاروں کی روشنی ۔ (شعوں چاندنی دیکھی جو ہمنے باغ میں اُس مہ کے ساتھ چھاؤں میں تاروں کی بٹھلایا ہے ہمکو تاک کے ۔ نور کے تڑکے ۔ (علی الصباح) بہت سویرے گجردم ۔ (بحر) ہر ایک داغ سینوں ہو کوکب سحر ۔ تاروں کی چھاؤں جانِ مسافر کل چلی ۔ تاروں کی گرہ ۔ (نجومیوں کی اصطلاح) چند ستاروں کے ایک جگہ جمع ہو جانیکا اثر (بحر) ٹکڑے ہیرے کے بندھے ہوں تو کھلا دے مجھکو ۔ تیری تاروں کی گرہ میں شب یلدا کیا ہے ۔ تاروں کی محفل ۔ نورانی محفل ۔ (رشک) بزم عالی چرخ انجم کے مقابل چاہیئے ۔ ماہ کامل ہو تو تاروں کی محفل چاہیئے ۔ تارے اُتارنا ۔ تارے توڑ لانا ۔ (گلزار نسیم) بولی وہ جو توکے زبان سے ۔ تارے تو اُتارو آسماں سے ۔ روشن کرنا ۔ منور کرنا ۔ (مومن) عیاں فرما کے نورِ علّک مالم تکن تعلم ۔ کلام پاک کے تارے اُتارے قلب انور میں ۔ تارے باندھنا ۔ (ع) ایک قسم کا ٹونکا ہے پانی کی جھڑی موقوف ہونے کے لئے کرتی ہیں ۔ (دبیر) رن میں جھڑی لگائی تھی تیغ بلند نے ۔ باندھے تھے منہ کے کھلنے کو تارے سمند نے ۔ تارے توڑنا ۔ (ع) عجیب کام کرنا ۔ ایسا کام کرنا جو دوسروں سے نہ ہو سکے ۔ عیاری کرنا ۔ چالاکی کرنا (عاشق) باغ عالم میں نہوگا کوئی ایسا ناکام ۔ تارے توڑے جو کبھی بیٹھکے تو توڑے تارے چھٹکنا ۔ آسمان کا ابر دغا سے ایسا صاف ہونا کہ تارے نظر پڑیں ۔ ستاروں کا نکل آنا ۔ (جرأت) شب کو تارے نہیں چھٹکتے ہیں ۔ آبلے ہیں کہ یہ چھٹکتے ہیں تا کنایہ رات شروع ہونیکا ۔ دیکھو آنکھوں کے آگے تارے چھٹکنا ۔ تارے دکھانا (ع) مسلمان عورتوں کی رسم ہے چھٹی کے روز زچہ کو نہلا دھلا کر دلہن بناتے اور اس کے گود بھر کر چھلنی میں روشنی دکھاتے ہیں ۔ سر پہ قرآن مجید ہوتا ہے ۔ کبوتر بازوں میں دستور ہے کہ وہ کبوتر کو جو بلند پرواز ہوتا ہے اور رات بھر اُڑتا رہتا ہے تارے یا چراغ اس طرح دکھاتے ہیں کہ چھلنی اس کے منہ پر

تاراج

رکھدیتے ہیں تاکہ تاروں میں اُڑنے سے مانوس ہوجائے تا بدحواس کر دینا (داغ) شب ہجر چمکائیگی داغ دل۔ فلک تجھکو تارے دکھائیگی رات۔ تارے دکھائی دینا۔ ۱ صدمۂ دماغی یا نقاہت کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آجانا ۲ مصیبت پڑجانا۔ چھکے چھوٹ جانا۔ تارے دیکھنا۔ دیکھو تارے دکھانا۔ تارے کھلنا تارے نکلنا ستاروں کا طلوع ہونا۔ تارے گنوانا متعدی۔ (بحر) دم بھر نہیں لگتی ہے پلک پلک اپنی۔ گنواتی ہے تارے شب ہجراں سے گلا ہے۔ تارے گننا۔ (کنایۃ) نہایت پریشانی میں رات کاٹنا۔ رات بھر جاگتے رہنا۔ (بحر) تارے گنتے رات کٹتی ہے نہیں آتی ہے نیند۔ دل کو تڑپاتا ہے ہجر آنکھوں کو ترساتی ہے نیند۔ تارے نظر آنا ۱ آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آنا (مجازاً) حیرت زدہ ہونا۔ خوف زدہ ہوجانا (داغ) جب اُس کے مقابل مرے داغِ جگر آئے۔ خورشید قیامت کو بھی تارے نظر آئے تارے نکل آنا۔ تارے نمودار ہونا۔ شب کی ابتدا ہونا۔

تاراج ۔ (ف) مذکر۔ لوٹ۔ غارت۔ بربادی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) تاراجگاہ (ف) مونث۔ لوٹ کی جگہ) تاراج گر۔ (ف) صفت۔ غارتگر۔

تارِک ۔ (ع) صفت۔ ترک کرنیوالا۔ چھوڑنے والا تارکُ الدُّنیا۔ (ع) صفت پرہیزگار۔ دُنیاوی تعلقات ترک کرنیوالا۔ تارکُ الصَّلوٰۃ۔ (ع) صفت۔ نماز نہ پڑھنے والا۔

تارَک (ف بفتح سوم) مذکر ۱ مانگ ۲ ٹوپی۔ خاص قسم کی تاسر کا اوپر کا حصّہ ۳ پہاڑ کی چوٹی ۴ لوہے کا خود۔

تاریخ ۔ (ع) ۱ کسی چیز کے ظہور کا وقت ظاہر کرنا ۲ کسی امر عظیم کے وقت کا تیقّن کرنا ۳ ماحصّل خلاصہ۔ مونث ۱ شمسی یا قمری مہینہ کا ہر ایک دن۔ (فقرہ) تم نے خط میں تاریخ نہیں لکھی ۲ گزشتہ واقعات اور پیشین کی تاریخ ۳ اس فن کا نام جس میں واقعات گزشتہ سے بحث کی جاتی ہے ۴ کسی واقعہ کا ایسے الفاظ میں ظاہر کرنا جن کے اعداد بحساب جُمّل جوڑنے سے زمانۂ وقوع ظاہر ہو۔ مثلاً "اردو کا نادر لغت" نور اللغات کی تالیف کی تاریخ ہے جس سے ۱۹۱۷ء نکلتے ہیں (کہنا۔ کے

تاڑی

ساتھ) ۵ خدا کرے کہ سُنے رشک آ بدھدئی۔ کسے برائے ظہور اہم دین تاریخ ۶ واقعات یا حالات کا تذکرہ۔ بادشاہوں اور نامور آدمیوں کے تحریری حالات۔ کسی انسان کی زندگی کا حال۔ تواریخ جمع۔ تاریخ ارجاع۔ (ارجاع عربی رجوع کرنا) مونث۔ مقدمہ دائر ہونے یا پیش درخواست گزرنے کی تاریخ تاریخ ٹھہرانا۔ دن مقرر کرنا۔ تاریخ ٹھہرنا۔ نسبت یا بیاہ یا اور کسی کام کا دن مقرر ہونا۔ تاریخ وار۔ ہر تاریخ کا۔ تاریخ کے حساب سے۔ تاریخی۔ تاریخ کی طرف نسوب۔

تاریک ۔ (ف) صفت ۱ سیاہ۔ کالا۔ کدّر ۲ دُھندلا۔ اندھیرا۔ تاریک تیرہ کا فرق تیرہ کا لفظ عام ہے اور تاریک خاص جو چیز تاریک ہوگی اُسکو تیرہ کہہ سکتے ہیں اور ہر تیرہ چیز کو تاریک نہیں کہہ سکتے۔ تاریک چشم۔ (ف) صفت ۱ کوتہ نظر ۲ حسکو رات کو دکھائی نہ دئے۔ تاریک دل۔ (ف) صفت۔ سیاہ دل۔ تاریکی (ف) مونث ۱ سیاہی۔ ظُلمت ۲ اندھیری۔ دھندلاہٹ

تاڑ ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک معروف درخت کا نام جو کھجور کے مانند ہوتا ہے اور جس سے تاڑی نکالتے ہیں ۲ مونث (عم) فراست۔ تاڑ کا سا قد۔ بہت لانبا قد۔ (رند) تیرا مقام زلفِ چلیپا بلند ہے۔ دو چار بانس تاڑ سے بھی ہوگا قد دراز۔

تاڑنا ۔ (ھ) ۱ کسی علامت کے بغیر پہچاننا۔ بھانپنا۔ جان لینا سمجھ جانا۔ قیافے سے جاننا۔ علامات سے پہچاننا۔ (فقرہ) میں آدمی کو نظروں سے تاڑ جاتا ہوں اس معنی میں تاڑ لینا۔ تاڑ جانا بھی مستعمل ہیں ۲ ایک پتھر سے دوسرے پتھر کو ہموزن کرنا۔ (فقرہ) پہلے ہاٹ تاڑ لو تولنا۔ (فقرہ) سیر بھر گھی ہے تاڑنے سے کیا فایدہ ۳ (ھ) تنبیہ کرنا (فقرہ) انھوں نے بیٹے کو خوب تاڑا۔

تاڑی ۔ (ھ) مونث ۱ تاڑ کا دودھ۔ جسکے پینے سے نشہ ہوتا ہے۔ (چڑھانا۔ پینا کے ساتھ) فارسی میں تاری (اے مہملہ سے ہے ۲ (لکھنؤ) کٹار کا قبضہ۔ کٹار کی مُوٹھ۔ (اسیر) اُس تُرک کو ہے نشہ سے نفرت یہ ساقیا۔ نے ڈھال میں ہے بھول نہ تاڑی کٹار میں۔

تاز

تاز ۔ (ف) تاختن کا امر! بعض الفاظ سے مل کر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے۔ جیسے تُرکتاز! حملہ۔ دَوڑ۔ تازتگ۔ (ن) مونث۔ دوڑ دھوپ۔ محنت۔ جفاکشی۔

تازگی ۔ (ف۔ جدّت۔ نیاپن) مونث! سرسبزی۔ ہریالی۔ (رشعور) عکسِ خطِ سبز سے روشن ہے چشمِ آئینہ۔ تازگی پائی نظر نے سبزۂ شاداب سے! جدّت۔ نیاپن رونق۔ (رشک) ترے فیضِ سخن سے روئے گل پر تازگی آئی۔ تری گلگشت سے رتبہ ملا صحنِ گلستاں کو تا جہرے کی رونق۔ تازہ۔ (ف) صفت! پژمردہ کا نقیض۔ ہرا۔ سبز۔ تر۔ مرطوب۔ سرسبز۔ سینچے سے شجرِ خشک نہ ہوگا تازہ۔ رہے یارب چمنِ حسن تمہارا تازہ! جدید۔ نیا۔ غیر مستعمل۔ (رشک) مجھ سے لڑتے ہو پھر ناز کیے خاطرِ غیر۔ تم نے اے جان بھلا یہ کھیڑا تازہ! ڈال کا ٹوٹا (رع) نہ بدل زخم کے انگور سے خرما تازہ! موٹا۔ فربہ تنومند۔ (رشک) حسن سے تازہ و شاداب ہے نخلِ قدِ یار۔ ورزشوں سے نہیں ہوتا بدن ایسا تازہ۔ ۵ تندرست۔ کان اترا ہوا ۵ گرما گرم۔ نو بنو جیسے تازہ مضمون۔ (پانی کی نسبت) باسی کا ضد۔ حال کا بھرا ہوا۔ (رع) ہمنے پانی بھی جو مانگا تو بلایا تازہ ۵ (دھنو کی نسبت) حال کا کیا ہوا۔ (رشعور) مثلِ گوہر ہو وضو کیوں نہ ہمارا تازہ! (حقہ کیلئے) پانی سے تر کرنا۔ حقے کا پانی بدلنا۔ (رشعور) ہے حسینوں میں مرا یار سکندر طالع آبِ حیواں سے کیا خضر نے حقہ تازہ۔ (رشک) آبرو سے نہیں کرتا کوئی نیچا تازہ۔ ط حال کا۔ جیسے تازہ انڈا۔ تازہ میوہ! (دل کے ساتھ) خوش۔ (رشک) روز رکھتے ہو دلِ عاشقِ شیدا تازہ۔ تازہ بات۔ مونث۔ نئی بات۔ عجیب بات (رشک) دانت ہیں برّاقِ منہ کانِ ملاحت سہ بسر۔ بات تازہ ہے نمک رکھتے ہو ظرفِ شیر میں۔ تازہ بتازہ۔ (ف) صفت۔ نیا۔ جدید گرما گرم۔ ڈال کا ٹوٹا۔ تازہ بدن۔ موٹا بدن۔ (رشک) ورزشوں سے نہیں ہوتا بدن ایسا تازہ۔ تازہ کھانا گرم گرم پکا ہوا کھانا۔ (رشک) رنج فرداد غمِ دی سے ہے نفرت ہمکو ہم وہی کھاتے ہیں کھانا جو ہو تازہ تازہ۔ تازہ خیال۔ (ف) صفت۔ وہ جسے ہر روز نئی سوجھے۔ نئی بات نکالنے والا۔ تازہ دم۔ (ن) صفت مجہت مستعد۔ یکان اترا ہوا توانا۔ (توبۃ النصوح) دنیا کے کام دھندے میں تو دن بھر پیے آب و دانہ مصروف رہا نہ شکوہ نہ گلہ تازہ دم ہمشتاش بشاش۔ تازہ دماغ۔ (ف) صفت جس کا دماغ تھکا ہوا نہ ہو۔ تازہ دماغی۔ (ف) مونث۔ دانائی۔ خوشحالی۔ تازہ رو (ف) صفت شگفتہ رو۔ خوش۔ تازہ شگوفہ۔ نذکر! سبز کلی! نئی بات۔ انوکھی بات۔ تازہ شگوفہ پھولنا۔ تازہ شگوفہ کھلنا۔ نئی بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا۔ (رشعور) انھ بھلائے ہے وہ غصّے میں خدا خیر کرے۔ کچھ نہ کچھ باغ میں پھولیگا شگوفہ تازہ۔ تازہ شگوفہ چھوڑنا۔ انوکھی بات کہنا۔ تازہ نقرہ۔ نئی چال۔ فریب۔ دھوکا (دینا کے ساتھ)۔ (رشعور) وعدۂ وصل پہ جھکی نہیں اچھی ہر دم۔ ہو جو گردن زدنی وہ اُسے نقرہ تازہ۔ تازہ کار۔ (ف) صفت نیا کام کرنیوالا عجیب۔ تازہ کرنا۔ تازگی بخشنا۔ پژمردگی دور کرنا! یاد دلانا۔ ہرا کرنا۔ جیسے غم تازہ کرنا! حقے کا پانی بدلنا۔ نیچہ بھگونا۔ دیکھو تازہ نمبر ۹! بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر سے طبیعت تازہ کرو۔ یکان اتارنا آرام دینا۔ تازہ گل پھولنا۔ تازہ گل کھلنا۔ نیا حادثہ واقع ہونا نیا معاملہ پیش آنا۔ انوکھی بات ہونا ۵ ذوقِ گل اور کوئی تازہ کھلا چاہتا ہے کہ ہوا باغِ جہاں کی ہے دگرگوں چلتی۔ (عالم) مے وہ مے ہو کہ در جہاں بھولے باغِ عالم میں تازہ گل پھولے۔ تازہ مشق۔ (ف) صفت۔ نو مشق۔ نو سکھیا (رشک) بچیں ہے اسپِ ناز واد تازہ مشق ہیں۔ اے چرخ ابھی زمین پہ گھوڑے چڑھے نہیں۔ تازہ وارد۔ (ف) حال کا آیا ہوا۔ تازہ دستر۔ تازہ نیلہ مثال کے لئے دیکھو تائبوت۔ تازہ ولایت۔ (ف) صفت! نو وارد۔ حال کا آیا ہوا تازہ شخص جو کسی دوسرے کی زبان نہ سمجھے۔ وحشی۔ نوگرفتار۔ (نقرہ) تازہ ولایت آدھی فارسی آدھی ہندی ملا کر ٹوٹی پھوٹی بولتے ہوں گے ۵ فارسی کہنی کا اے رشک اگر قصد کروں۔ کہیں ہندی کہ ولایت سے ہے تازہ آیا۔ تازہ ہونا ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا! جان آنا۔ دم آنا۔ بستانا۔ آرام لینا! موٹا ہونا۔ پھولنا۔ فربہ ہونا! گرما گرم ہونا۔ نیا ہونا۔ حال کا ہونا۔

تازی ۔ (ف)! صفت۔ عرب کا! مذکر۔ عرب کا گھوڑا! مذکر۔ شکاری کتّا

تازی

تازیانہ

ؔ مونث ۔ زبان عربی ۵ (قواعد) وہ حرف جو عجمی نہ ہو ۔ اور خاص عربی زبان میں آئے جیسے ث ۔ ح ۔ ؔ صفت مونث ۔ (اردو) باسی کے خلاف جیسے تازی مٹھائی ۔ تازی بات ۔ نئی بات ۔ نیا معاملہ ۔ (عاشق) رکھتا ہے رُخ کو اس بُتِ کمسن نے ہاتھ پر ۔ تازی ہے بات رحل حیال کی ساتھ ہے ؔ حال کی بات ۔ تازی پر بس نہ چلا تُرکی کے کان اُمیٹھے ۔ مثل زبردست سے مجبور ہو کر کسی عاجز کو ستانے کے موقع پر بولتے ہیں تازی خانہ ۔ (ن) مذکر ۔ کُتوں کا طویلہ ۔ تازی مار اتُرکی کا نپا ۔ مثل ۔ ایک کی سزا سے دوسرے کو عبرت ہوتی ہے ۔ تازی مار کھائے ۔ عربی آش پائے ۔ مثل طبایع مختلف ہوتے ہیں ۔ کوئی مار پیٹ سے ٹھیک ہوتا ہے ۔ کوئی صرف زبان کے کہنے سے اصلاح قبول کرتا ہے لیاقت والوں کی تباہی اور نالائقوں کے اقبال مندی پر یہ مثل بولتے ہیں ۔

تازیانہ ۔ (ف) تاز ۔ حاصل مصدر تاختن کا + آنہ کلمۂ نسبت) مذکر کوڑا چابک تیجی ۔ رگانا ۔ مارنا جڑنا ۔ کے ساتھ) ؔ (قافیوں) وہ بید جس سے مُجرموں کو سزا دیتے ہیں ۔ تازیانہ کھانا ۔ لازم ۔ کوڑے کی مار کھانا ۔ تازیانہ ہونا ۔ تنبیہ ہونا ۔ تنبیہ کا سبب ہونا ۔ (صبا) بہارِ عشق پہ طُرّہ ہوئی ہوا سے بہار ۔ سمندِ عشق پہ اک تازیانہ تھا ۔

تاس ۔ (ف) مذکر ۔ بڑا طشت ۔ تشلا ۔

تاسُّف ۔ (ع) ۔ غم کھانا ۔ افسوس کرنا) مذکر ۔ افسوس ۔ رنج ملال ۔ حسرت پچھتاوا ۵ جہاں میں تیرے کاہیکو ہوتے ہیں پیدا ۔ سنا یہ واقعہ جس نے اُسے تاسُّف تھا ۔

تاسہ ۔ (ف) دیکھو تاشہ ۔ (نفیس) آتی تھی صدا صاف کرکتے تھے جو تاسے صدقے ترے اے تین شب و روز کے پیاسے

تاسیس ۔ (ع) مونث ۔ بُنیاد رکھنا ۔ جڑ رکھنا ۔ مضبوط کرنا ؔ (اصطلاح علم عروض) وہ الف ساکن جسکے اور روی کے درمیاں ایک حرف متحرک واسطہ ہو جیسے خاور اور یاور کے الف تا (علم معانی کی اصطلاح) ایک ایسا لفظ لانا جو پہلے لفظ سے زاید معنی رکھتا ہو ۔ جیسے علیم و حکیم علیم کے معنی جاننے والا اور

تاک

حکیم کے معنے جاننے والا اور کرنے والا ۔

تاش ۔ (ھ) مذکر ؔ ایک قسم کا ریشمی زری کا کپڑا ۔ زر بفت ۔ بادلہ ۔ (بحر) شانہ تاش کا گبند طلائی چاہئے ۔ گوریں بھی آدمی جو یا ہے عزو جاہ کا ۔ اس کو تاش بادلا بھی کہتے ہیں ۔ (بحر) پہن کے جامۂ پرزر نہ پھُول گل کی طرح ۔ یہ تاش با دلا خواجہ غلام مال نہیں ؔ ایک قسم کے پتّوں کا کھیل ؔ (ع) تشت ۔ (بزم آخر) بھنڈے خانہ والیوں نے بھنڈا تازہ کر کا رچوبی زیر انداز پچھا چاندی کے تاش میں لگا دیا تاش پر مؤنج کا بچھ ۔ مثل ۔ بے جوڑ بات ۔

تاشہ ۔ (عربی میں طاسہ ۔ فارسی میں تاسہ ۔ تاسک) مذکر ۔ ایک باجے کا نام ۔ جسکو گلے میں ڈال کر بجاتے ہیں ۔ (بجانا ۔ بجنا ۔ کڑکنا کے ساتھ) دیکھو تاسہ ۔

تافتان ۔ (ن) تفتان ۔ وہ چیز جو آفتاب یا آگ سے گرم ہوئی ہو ؔ پراٹھا) مونث ایک قسم کی گول موٹے کناروں کی نہایت ملائم خمیری روٹی ۔

تافتہ ۔ (ف ۔ روغن ؔ مُنوّر ؔ گرم ؔ پیچیدہ ۵ ریشمی کپڑا) مذکر ۔ ایک خاص رنگ کا گھوڑا ؔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔ عربی میں اسے ستبرق کہتے ہیں ۔

تاقی ۔ (ت ۔ مونث ؔ ایک قسم کی ٹوپی ؔ (اردو) مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جسکی دونوں آنکھیں ایک رنگ کی نہ ہوں ۔ ایسا جانور منحوس سمجھا جاتا ہے

تاک ۔ (ف) مذکر و تانیث میں اختلاف ہی بیل کے اعتبار سے تانیث کو ترجیح ہے) انگور کی بیل ۔ (آتش) اینڈتا تھا تیرے مستوں کی طرح سے باغ میں ۔ صاحب کیفیت اپنے سلسلہ میں تاک تھا ۔ (نوازش) اس چمن میں کیا ضرورت ہے گھٹا کی ساقیا ابر رحمت بنکے سر پر تاک ہے چھائی ہوئی ؔ (ھ) مونث ؔ ٹکٹکی ۔ گھات شست نشانہ ۔ انتظار ؔ (ع) اوقات کا لحاظ ۔ (فقرہ) ماں نہ ہو تو بچوں کی تاک کون رکھے

تاک باندھنا ۔ (ہ) لازم شست باندھنا ۔ سیدھ باندھنا ۔ غور سے دیکھنا ۔ نگاہ لڑانا ۔ (نکہت) آخر ش پھوڑا ہی ساقی زندے آشام نے ۔ تاک باندھی دختر رز پر جو چشم جام نے ۔ تاک پر ملنا ۔ ضرورت کے وقت کسی چیز کا ملنا ۔ تاک جھانک مونث ۔ نظر بازی ۔ گھورا گھاری ۔ (کرنا ۔ ہونا ۔ لگانا کے ساتھ) امیر اعبث

تاکید

تاک جھانک اے شیخ تجھکو دخترِ رز کی ۔ بھلا یہ عمر اس تو عمر سے شادی کے قابل ہے
تاک رکھنا ؛ گھات میں لگے رہنا ۔ قابو ڈھونڈنا ؛ پہلے سے پہچان رکھنا ۔ پہلے سے
دیکھ رکھنا ؛ جانچ رکھنا ؛ موقع تلاش کر رکھنا ؛ (ع) اوقات کا لحاظ رکھنا ۔ تاک کر
سیدھ باندھکر ۔ (ذوق) تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے ۔ الٰہی پھر جو
دل پر تاک کے مارا تو کیا مارا ؛ موقع ڈھونڈھکے ۔ تاک لگانا ۔ گھات لگانا ۔ دانت
رکھنا ۔ گھورنا ۔ انتظار کرنا ۔ تلاش میں رہنا ۔ موقع تاکنا ۔ (شوق) نہ لائی وہ کچھ
دل میں خوفِ ہلاک ۔ لگائی دیں جاکے سونپکی تاک ۔ (فقرہ) کوئی کہاں تک انکی
تاک لگائے اور آس باندھے بیٹھا رہے ۔ تاک لگنا ۔ ٹکٹکی بندھنا ۔ (داغ) تھوڑی
نظر گزر کی ملے ہمکو ساقیا ۔ ہے اپنی تاک جانب ساغر لگی ہوئی ۔ تاک لینا (ع) خبر لینا ۔
دنت پر پہنچانا ۔ وقت پر مہیا کرنا ۔ بگڑانی کرنا ۔ (فقرہ) کھانے پینے حقے انیوں کی تاک
بوا حسینی لیتی تھیں ۔ تاک میں رکھنا ۔ کسی کو نظر میں رکھنا ۔ تاک میں رہنا ۔ موقع
تاکنا ۔ گھات میں رہنا ۔ تاک میں لگنا ۔ تلاش میں ہونا ۔ گھات میں ہونا ۔ (صبا) کر دیا
آخر ہدف تیرِ نگاہِ یار کا ۔ ایک مدت سے لگی تھی تجھ سے میری تاک میں ۔ تاکنا ۔ (ع) ؛
گھورنا ۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ؛ خیال کرنا ۔ پہلے سے جان رکھنا ؛ چھپکر دیکھنا ۔
جھانکنا ؛ تاڑنا ۔ پہچاننا ۔ جیسے خوب تاکا ؛ نشانہ باندھنا ۔ شستِ لگانا ۔ نشانے
کا دیدہ باں سے دیکھنا ؛ پسند کرنا ۔ (امیر) ہزاروں برس کی ہے بڑھیا یہ دنیا ۔
مگر تاکی ہے جواں کیسے کیسے ؛ کسی چیز کی خواہش کرنا ۔ (فضل) اگر بساں گیر ہو کر
چھین لیں تسبیح واعظ سے ۔ مرا کنٹھا نہ تاکیں استخوار دیکھنے والے ؛ تلاش کرنا ؛
بیوفا یار کے کوچے میں نہ جاؤ اے رند ۔ اور گھر تاکو کوئی اور محلہ دیکھو ۔

تاکید ۔ (ع) مضبوط کرنا ۔ بار بار کہنا) مونث ۔ ضد ۔ اصرار ۔ ہٹ ؛ تقاضا ۔ کوشش
بار بار کہنا ۔ زور دینا ۔ سخت حکم کرنا ۔ تاکید کرنا ۔ اصرار سے کہنا ۔ زور ڈالنا ۔ تقاضا
کرنا ۔ سخت حکم دینا ۔ تاکیداً (ع) زور ڈالکر ۔ نہایت اصرار سے ۔ تاکیدی ۔
صفت ۔ اصرار کا ۔ ضروری ۔ سخت ۔ تاکیدی حکم ۔ مذکر ۔ ضروری حکم ۔

تاگ ۔ (ھ) مذکر ۔ تاگا ۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے ۔ تاگ ڈالنا یعنے تاگا ڈالنا

تال

مستعمل ہے ۔ تاگا ۔ (ھ) مذکر ۔ دھاگا ۔ ڈورا ۔ سوت ۔ تار ۔ تاگا ڈالنا ۔ سینے کیلئے
سوئی میں تاگا پرونا ۔ تاگے ڈالنا ۔ روئی دار یا دوہرے کپڑے میں دھاگے اس
غرض سے ڈالنا کہ روئی کی تہ نہ بگڑے یا ابرا استر سے الگ نہ ہو جائے ۔

تاگڑی ۔ (ھ) مونث ۔ زنجیر کی قسم کا ایک زیور جسے کمر میں باندھتے ہیں ۔

تاگنا ۔ (ھ) دھاگا ڈالنا ۔ تاگے ڈالنا ۔ گوتھنا ۔ سینا پرونا ۔ کپڑی سلائی کرنا ۔

تال ۔ (ھ) مذکر ۔ تالاب ۔ (مشہور) فیض منعم کی امارت سے بہرہ حال ہوا ۔ پُر ہوا
چاہ ہوا باغ ہوا تال ہوا ؛ مذکر ۔ عینک کا ایک شیشہ ؛ مونث ۔ گانے بجانے کا
وزن ۔ گویوں میں ساڑھے بارہ تالیں مشہور ہیں ۔ بیگمات کی زبانوں پر ذکر ہے
(اخترشاہ) (ودم) راست کے لئے رنج خدا نے کیا پیدا ۔ یہ تال بنایا ہے یہاں
ایک ہی سُر کا ۔ دیکھو تالی ؛ مونث ۔ منجیرے کی جوڑی ۔ پیتل کی چھوٹی چھوٹی کٹوریاں
جو طبلہ یا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں ؛ مونث ۔ پہلوانوں کا خم ٹھونکنا ۔ (مارنا بھی کہتے
کے ساتھ) تال بے تال ۔ صفت ۔ بے سُرا ۔ تال بے تال ہونا ۔ گانے میں سُر سے
بے سُر ہونا ۔ کسی کام کے بیموقع بیمحل ہونیکی جگہ بھی استعمال میں ہے ۔ تال پڑنا ۔ لام
دیکھو تال دینا ۔ (میر حسن) اعجب تال پڑتی تھی ہر تال آواز سے ۔ کہ بیکل تھی ہر تال
تال ٹھونکنا ۔ خم ٹھونکنا ۔ تال دینا ۔ گانے میں وزن اور سُر قائم رکھنے کیواسطے
قاعدے سے تالی بجانا ۔ سہارا دینا ۔ (رشاد) تال یوں ہو خیالِ صوفی پہ ہیں رہتے
قوال ۔ شورش بوم پہ جسطرح ہو غل تالی کا ؛ خم ٹھونکنا ۔ تال سے بے تال ہونا ۔
اصول نغمہ کے مقام سے اکھڑ جانا ۔ بیموقع تان لینا ۔ سُر سے بے سُر ہو جانا ۔
تال مکھانا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کے بیج ۔ تال میل ۔ مذکر ۔ راہ و رسم میل جول ۔
(بحر) ہوا ہے آج کل ایسے سے تال میل اپنا ۔ کہ جسکے رقص میں توڑا ہے بھاؤ
گھونگھٹ کا ؛ مناسبت ۔ ربط ۔ (مونس) تلوار کی تعریف) لاشوں سے پاٹنا
دہ زیں ایک کھیل تھا ۔ دریا سے اس کے گھاٹ کو کیا تال میل تھا ۔ تال میل کھانا
(موسیقی) تال کا سُر کے ساتھ ملانا ؛ میل جول ہونا ۔ باہم اتفاق ہونا ۔ موزوں ہونا ۔
مناسبت ہونا ۔

تالا

تالا ۔ (ہ) مذکر۔ قفل۔ تالا بھڑ جانا۔ (عم) ؛ قفل لگ جانا ؛ (مجازاً) گھر اُجڑ جانا تالا توڑنا۔ قفل توڑنا۔ قفل توڑ کر چوری کرنا۔ تالا چڑھوانا۔ قفل لگوانا۔ (ابن الوقت) راجت گاہ کے مکانوں میں تالے چڑھوادو۔ تالا کنجی۔ مذکر۔ قفل کنجی ؛ (ہندو) بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ تالا کھلنا۔ لازم۔ قفل کھلنا۔ تالا لگانا قفل لگانا۔ تالا لگنا۔ لازم۔

تالاب ۔ (ف۔ تال، آب) مذکر۔ پانی کا بڑا حوض۔

تلاش ۔ (عم) دیکھو تلاش۔

تالیف ۔ (ع۔ بروزن تفعّل) مذکر۔ باہم محبت کرنا۔ دوستی۔ اُلفت۔

تالم ۔ (ع۔ بروزن تفعّل) مذکر۔ دُکھ پانا۔

تالو (ہ سنسکرت میں تارُو) مذکر۔ منہ کے اندر کی چھت ؛ دماغ کے اوپر کی سطح۔ چندیا۔ (فقرہ) وہ تالو میں تیل کھپا رہے ہیں ؛ گھوڑے کے ایک عیب کا نام۔ تالو آنا۔ تالو میں ورم ہو جانا۔ تالو اُٹھانا۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے۔ دائی انگلیوں سے اُس کے تالو کو برابر درست اور باموقع کرتی ہے۔ تالو سے زبان لگانا۔ چپ ہو رہنا کی جگہ۔ (ناسخ) تالو سے لگا لیتے ہیں ہم اپنی زبان کو سنتے ہیں اگر دُور سے اعجاز کی آواز۔ تالو سے زبان نہ لگنا۔ برابر باتیں کئے جانا بک جانا۔ (مومن) نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک دن آن لگی۔ نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی۔ تالو لٹکنا۔ منہ کی بیماری کے باعث تالو کا اپنے مقام سے کچھ نیچے لٹک آنا۔

تالی ۔ (ہ۔ س) مونث۔ کنجی۔ چابی ؛ (ہ) مونث۔ کف۔ ہتیلی۔ ہتیلی پیٹنے کی آواز۔ دونوں ہاتھوں کے بجانے کی آواز۔ بیقاعدہ نکلے اُس کو تالی اور جو قاعدہ موسیقی سے نکلے اُس کو تال کہتے ہیں۔ تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی تالی دونوں ہاتھ بجتی ہے۔ مثل۔ محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی۔ (محصنات) جس طرح تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی اسی طرح لڑائی کبھی ایک کے لڑنے سے نہیں لڑی جاتی۔ تالی بجانا۔ ایک ہاتھ پر دوسرا ہاتھ مار کر آواز

تامڑا

نکالنا۔ دستک دینا۔ تالی بج گئی ؛ رسوائی ہوئی بدنامی ہوئی (کنایتہً) دوالہ کھل گیا تالی پٹنا۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ تالی پیٹنا۔ (مجازاً) ہنسی اڑانا۔ تضحیک کرنا۔ (محصنات) بیگانے بیگانے سب اُس کے منہ پر تھوکیں گے۔ لڑکے اس کے پیچھے تالیاں پیٹیں گے ؛ شاباش دینا۔ تحسین کرنا۔ داد دینا۔ تالی دینا تالیاں دینا (لکھنؤ)۔ (مجازاً) ذلیل کرنا۔ مضحکہ اڑانا۔ (شعور) شیخ جی کیا ناچتے ہو بزم حال و قال میں۔ تالیاں قوال دیں گے تم جو بے تالے ہوئے۔ تالیاں بجانا ؛ خوشی منانا۔ (قدر) ادھر جوبن کے بجاتے ہیں تالیاں پتے۔ ادھر ہوائے بہاری الاپتی ہے بہار ؛ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مسخرا بنانا۔

تالیف ۔ (ع) ایک چیز کو دوسری چیز کے موافق کرنا۔ ربط دینا۔ اُلفت ڈالنا ترتیب کے ساتھ جمع کرنا) مونث ؛ مختلف کتابوں کے مضامین کاٹ کے پیرایہ میں ترتیب دینا ؛ باہم الفت ڈالنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ دو دلوں کو ملانا ؛ (بمعنی مفعول) مصنّفہ۔ مؤلفہ (فقرہ) کیا یہ کتاب آپ کی تالیف ہے تالیفِ قلوب۔ مونث۔ آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لینا۔ دلجوئی کرنا۔ (عاشق) نامۂ شوق نے دکھلائی یہ تالیفِ قلوب خط ہمارا ہوا تو بندہ ترے بازو کا۔ تالیف تصنیف کا فرق۔ تصنیف اپنے دلی اجتہاد کے موافق کوئی تحریر لکھنا۔ تالیف اوروں کے خیالات خاص رنگ میں یا اپنے رنگ میں ظاہر کرنا۔

تام ۔ (ع۔ عربی میں بتشدید سوم تھا) صفت۔ پورا۔ تمام۔ کُل۔ کامل۔

تام جاں۔ تام دان۔ تان جان ۔ مذکر۔ (لکھنؤ) ہوادار۔ ایک قسم کی پالکی

تام جھام ۔ مذکر۔ (دہلی) ہوادار۔

تام چینی (س) مذکر۔ مینا کاری کیا ہوا تانبا۔

تامرس (س) مذکر۔ تانبا۔ سونا۔

تامڑا ۔ (ہ۔ س۔ تانبڑا۔) مذکر۔ ایک قسم کا جواہر جسے یاقوت کی ادنیٰ قسم میں خیال کرنا چاہئے۔ بدرنگ یاقوت۔ سیاہ یاقوت ؛ کھوٹ پڑی۔ گنجے کی کھوپڑی۔ ؛ صفت۔ تانبے کے رنگ کا ؛ مذکر۔ تانبے کے رنگ کا کبوتر ؛ ایک قسم کا کاغذ۔

تامل	تانا
تامڑا نکل آنا۔ تانبے کے رنگ کا ہو جانا۔ بدرنگ ہو جانا۔ بال اُڑ کر کھوپڑی صاف ہو جانا۔ گنجا ہو جانا۔ **تامل** ۔ (ھ) مونث ۔ ایک زبان کا نام۔ جو عموماً مدراس کے علاقے میں بولی جاتی ہے۔ **تأمل** ۔ (ع ۔ اندیشہ کرنا۔ غور کرنا۔ سوچنا۔) مذکر! سوچ۔ فکر۔ اندیشہ۔ ۲ ڈھیل۔ دیر۔ توقف۔ وقفہ۔ (فقرہ) اب تامل نہ کیجئے فوراً چلے آئیے۔ شبہ شک۔ تذبذب۔ (فقرہ) آج کی روانگی میں تامل ہے۔ **تام لوٹ۔ تام لیٹ** ۔ (یہ لفظ تام لوٹا کا مخفف ہے) مذکر ٹین کا لوٹا جس میں ٹونٹی نہیں ہوتی۔ ٹین کا ڈونگا۔ **تان** ۔ (ھ) مونث! گانے میں بلند آواز! لوہے کی سلاخ۔ جو پلنگ۔ پالکی۔ ہوادار۔ ہودہ وغیرہ کی مضبوطی کی غرض سے لگاتے ہیں۔ تان اُڑا لینا۔ کسی کے گانے کا ڈھنگ سیکھ لینا۔ تان بھرنا۔ (ہندو) گانے میں خوبصورتی اور دلربائی انداز سے بعض سروں کو مکرّر سکرّر زباں سے نکالنا۔ تان پلٹنا۔ مذکر۔ (علم موسیقی کی اصطلاح) مختلف انداز سے تان لینا۔ (مثنوی عالم) کس قیامت کا تان پلٹا ہے جسپہ آواگونوں کا دھوکا ہے۔ تان ترّوڑ۔ (اصل اس کی طعن تعریض ہے۔ تعریض عربی میں اشاروں میں طعنہ دینا۔ طعن تعریض سے طعن تعرّض اور طعن تعرّض سے تان ترّوڑ ہو گیا) مذکر۔ (ھ) آوازہ توازہ۔ اشارہ۔ کنایہ بطریق تضحیک تان توڑنا! (موسیقی) گیت کو سم پر لاکر ختم کرنا۔ (سحر) جہاں تان توڑی ختم ہو گیا۔ وہ سم حق میں شورے کے سم ہو گیا! (ھ) طعنے دینا۔ طعن کرنا! ختم کرنا۔ تان بیٹھنا لگا دینا۔ (فقرہ) پردے کے لئے قناعت تان دی! اشتعال پیدا کرانا۔ (فقرہ) تمنے تان دیا وہ جھٹ سے کود پڑا۔ تان کی جان صفت! سریلی۔ رسیلی۔ نکہت گویش بجاں میں دم کیا دم کو۔ تان کی جان ہے تری آواز! خلاصۂ مقصد۔ حاصلِ مدّعا مغزِ سخن۔ تان کی لینا۔ گانا۔ الاپنا۔ تان کے۔ خوب زور سے کھینچ کے (اشارہ بھی چاہتا ہے رند کی پگڑی اُتارئے۔ اور تان کے چٹاخ سے اک ڈھول مارئے

تان لینا۔ (موسیقی) تان بھرنا۔ (امانت) ہے صبح وصل وقت سُہانا ہے اے صنم۔ تھنڈ بھیرویں کی کوئی تان لیجئے! اوڑھ لینا۔ (جلال) پینے سے کام رندِ سیہ رکھتے ہیں۔ کمل ہی تان لیں گے جو ابر کرم نہیں! کھینچ لینا۔ سیدھا کر لینا۔ (امانت) شانہ ہلانے اُترا ہے وہ شوخ سنگدل۔ تربت میں ہاتھ پاؤں ذرا تان لیجئے۔ ۲ طعنہ دینا۔ (مثنوی عالم) اُس نے غمزے سے تان لیکے کہا۔ آپ چلی نکلیں مجھ سے اب اچھا۔ تان مارنا۔ (ھ) دیکھو تان لینا۔ تاں میں مچکلیں اُڑانا۔ بہت اونچی تان لینا (رشک) اوج پر آیا ہے اس مرتبہ گانا اُن کا مچکلیں اب وہ اُڑانے لگے ہیں تانوں میں۔ تانوں کے چھکے مسلسل گانا۔ (ناسخ) کرنے لگتا ہوں میں حسرت سے مسلسل نالے۔ لچھے یاد آتے ہیں مجھکو جو تری تانوں کے۔ تان رس خاں۔ مذکر۔ (دارغۂ ارباب نشاط۔ تانسین۔ مذکر۔ ایک مشہور اُستاد فنِ موسیقی کا نام۔ گویوں کو اس کی نام کی یہانتک تعظیم منظور ہے کہ نام سننے کے ساتھ اپنا کان پکڑتے ہیں۔ (مثنوی عالم) لیتی تھی ایسی آن بان سے تان۔ کہ پکڑتا تھا تانسین بھی کان تانیں اُڑانا۔ تانیں اُڑنا۔ دیکھو اڑانا نمبر ۲۰۔ اڑنا نمبر ۱۷۔

تانا ۔ (ھ۔ فارسی میں تانہ معنی نمبر ۱ میں ہے) ! مذکر۔ سوت کے تاگے جو کپڑا بُننے میں لمبائی کی طرف ہوں۔ (تنتا کے ساتھ) ۲ چاندی سونے کو آگ میں رکھکر اُس کے خالص اور غیر خالص ہونے کا امتحان کرنا۔ تاؤ دینا۔ تپانا۔ (آتش) امتحاں عاشقِ صادق کا سزاوار نہیں۔ زرِ خالص کو بھی اے یار کوئی تاتا ہے؟ ۳ جانچنا۔ آزمانا (شرف) آفت ہماری جاں پہ کیوں ڈھا رہے ہو تم۔ شاید جلا جلا کے ہمیں تاڑ رہے ہو تم؟ (ہندو) گرم کرنا۔ پگھلانا۔ تانا بانا۔ مذکر! وہ دھاگے جو جُلاہے کپڑا بُننے میں عرض طول میں دیتے ہیں۔ (تنتا کے ساتھ)۔ (فقرہ) صاحبزادے کا یہ حال ہے کہ جسطرح جولاہہ تانا بانا تنتا پھرتا ہے اوپر تلے بیسوں پھیرے زنانیوں مردانے میں اور مردانے سے زنانے میں کرتے پھرتے ہیں۔ تانا بانا کرتے پھرنا۔ (کنایتہً) بار بار آنا جانا۔ آوارہ پھرنا۔ خوامخواہ چکر لگانا۔ (جولاہے تانا بانا پھیلانے میں بار بار ایک سرے سے دوسرے سرے تک آتے جاتے ہیں۔) تانا بتھاری۔ مونث۔ پریشانی۔

تانبا

ابتری۔ (فقرہ) گھر کے دعوے میں تانا بتھاری وکیلوں کی ہانڈی گرم۔ تانے گھاٹ کہ بانے گھاٹ۔ (ع، مقولہ۔ یعنی کسی طرح کی کمی نہیں ہے۔ تانا شاہ۔ (تانا شاہ بہت نازک مزاج تھا۔) بہت نازک مزاج کو کہتے ہیں۔ (سحر) ایک مٹی خس کی ہے بنگلا ہے اپنا آپ ہیں۔ ہم بھی تانا شاہ ہیں اس مختصر خستخانے میں۔ (قلق) تانا شاہ کیا یار پر نازک مزاجی ختم ہے۔ عطر صندل کا جو سونگھا دردِ سر ہونے لگا۔

تانبا۔ (ھ سنسکرت میں تامبا۔ تاما۔) مذکر۔ ایک دھات کا نام۔ گوشت کا ٹکڑا جو باز شاہیں وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں۔ (نکہت) وہ شوخ صید افگن چشم ہیں سُرمہ لگاتا ہے۔ کہ شہبازِ نظر ہے گر سنہ تانبا کھلاتا ہے جب گوشت کی نسبت کہینگے تو بغیر چربی کا مُراد ہوگا۔ تانبا سا۔ صفت۔ گلابی۔ کم سُرخ۔ تانبا سا آسمان ہوجانا۔ قحط کے آثار میں سمجھا جاتا ہے کہ آسماں پر کہیں بادل نظر نہیں آتا۔ تانبے چُوں۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) بُرادۂ مس۔ تانبڑا۔ (س) دیکھو۔ تانبڑا۔ تانبے تاثیر۔ (ع) اُس چیز کو کہتی ہیں جو کسیکے صرف اور خوراک کو کافی ہو اُس سے کم زیادہ نہ ہو۔ بہت کم یا کم سے کم۔ (فقرہ) ایک وقت کی غذا رہگئی ہے وہ بھی قدر قلیل تانبے تاثیر نام چار کو کچھ کھالیتی ہوں کہ جی ہی تو جہان ہے۔ تانبے کا تار چھلا نہیں۔ (ع) نہایت مُفلس ہے ؎ کیا چور سے خجل ہوں سب گھر کو میرے ڈھونڈھا۔ تانبے کا بھی نہ معروف اک تار گھر سے نکلا۔ اس عورت کی نسبت بولتی ہیں جسکے پاس زیور بالکل نہ ہو۔ تانبے کا چراغ۔ (کنایتہً) بُنیا جو فی سبیل اللہ خرچ کیا جائے۔ (معروف) حشر تک روشن رہے تیرا چراغ۔ دے اگر سائل کو تانبے کا چراغ۔

تانت۔ (ھ) مونث۔ بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بٹ کر سُتلی سی بنائی جاتی ہے یا سارنگی کا تار جیسے تانت باجی راگ یا یا۔ آلۂ پارچہ باف۔ تانت باجی راگ بُوجھا (یا یا)۔ مثل۔ قرینے سے مطلب پہچان لینا۔ انداز سخن سے مطلب پر آگاہی ہوجانا۔ باتوں سے دل کا حال معلوم ہوجانا کی جگہ (فقرہ) ابلاب کچھ کہنے سننے کی ضرورت نہیں ہے۔ بندہ آپ کا مطلب تاڑ گیا تانت باجی راگ بُوجھا۔ تانت سا

تانتا

(ع) صفت۔ نہایت دُبلا۔ منحنی۔ تانتیا۔ (ھ) صفت۔ دُبلا۔ پتلا۔ وہ جو لانبا اور دُبلا ہو۔

تانتا۔ (ھ۔ نون غُنہ) مذکر۔ (قطار سلسلہ۔ لگنا۔ لگانا کے ساتھ) (امیر) شب غم بلاؤں کا تانتا لگا ہے۔ چلے آتے ہیں مہماں کیسے کیسے۔ مجمع۔ گروہ۔ سواریاں (فقرہ) ایک دن پہلے محل کا تانتا روانہ ہوا۔ تانتا پنواڑا۔ مذکر۔ (ع) طول طویل (داستان۔ شیطان کی آنت۔ (اودھ بنچ) یہ تانتا پنواڑا ہوتا رہیگا موئی بات نہ ہوئی شیطان کی آنت ہوئی۔

تانتڑی۔ (ھ) مونث۔ تانت کی تصغیر۔ (ع) صفت۔ (کنایتہً) نہایت دُبلا۔ منحنی۔ (فقرہ) بچہ جاڑہی دن کی بیماری میں سوکھکر تانتڑی ہوگیا۔ تانتڑی سا صفت۔ (ع) تانت سا۔ نہایت دُبلا۔ منحنی۔

تانتوا۔ (ھ) مذکر۔ (عم) آنت اُتر آنے کی بیماری۔

تان جان۔ مذکر۔ دیکھو تام جان۔

تانسنا۔ (ھ) (ع) چشم نمائی کرنا۔ دھمکانا۔ ڈانٹنا۔ گھرکنا (فقرہ) ماں بیٹوں نے مل مل کر وہ وہ تانسا کہ بھاگتے رستہ نہ ملا۔ بھوکا مارنا۔ خوراک سے کم کھانیکو دینا۔ جیسے تانس کر روٹی دینا۔ بُرا کہنا۔ طعنے دینا۔ (عالم) روز دم دیکے بھانستا ہوگا۔ یہ مُوا اُسکو تانستا ہوگا۔

تانگا۔ (ھ) مذکر۔ دو پہیے کی چھوٹی گاڑی۔

تاننا۔ (ھ) پھیلانا۔ بڑھانا۔ لمبے یا چوڑے کپڑے کو سر پر یا بطور تعفات کھینچنا۔ جیسے چادر تاننا۔ لٹکانا۔ تار گانا کسنا۔ جکڑنا۔ جھول دور کرنا (عم) مقدمہ دائر کرنا (عم) قید کرنا۔ سیدھا کرنا۔ جیسے دو برس کو تان دیا (عم) بھیجنا روانہ کرنا۔ جیسے خط تاننا۔ سیدھا کھڑا کرنا۔ حربے کے واسطے اُٹھانا۔ جیسے برچھی تاننا۔ زور سے کھینچنا۔ (ذوق) ناز سے تان کے ابرو سے گلا تیر نگاہ۔ جلد جلد اپنی کماں پر ترے قربان چڑھا۔ (جالے کے واسطے) جال بنانا جیسے جالا تاننا مکڑی کا۔ اکسا دینا۔ (اس معنی میں تان دینا بھی مستعمل ہے (فقرہ) زید

تانی

صلح پر آمادہ تھا لیکن بکر کی طرفداری نے اُس کو تان دیا۔

تانی - (ع) مونث - تانہ و تنار بخلاف پڑو۔

تانیثِ تشنیع - مذکر (عر) طعن و تشنیع کا مُہتمّد ہے۔

تانیث - (ع) مونث بنانا - مونث کرنا - مونث - عورت) - مونث - مذکر کی نقیض مؤنّث کی علامت لگانا - تانیثِ معنوی - (ع) مونث - (اصطلاح) وہ اسم جس میں کوئی علامت تانیث نہ ہو مگر اہلِ زباں اُس کو مونث بولتے ہوں

تاؤ - (ھ - بروزن خالو) (ہندو) مذکر - باپ کا بھائی - چچا۔

تاؤ - (ھ) بروزن گھاؤ) مذکر: ۱ گرمی - حرارت ۲ تیز آنچ - (فقرہ) گھی تاؤ کھا گیا ہے ۳ چرخ - کسی دھات کو آگ میں تپانا - چرخ دینا ۴ غُصّہ غضب ۵ پیچ و تاب - ۶ بَل پڑا ڈر - خم ۷ تختہ کا غذ کا - (بحر) تختہ جس کا صدقے ہو کا غذ کے تاؤ پر - تاؤ آجانا لوہے تانبے وغیرہ کا آگ میں سُرخ ہو جانا - چرخ کھا جانا ۱ جوش کھانا جیسے خوں میں تاؤ آگیا ۲ غصہ آجانا ۳ چاشنی کا پکنے پر آجانا - تاؤ بگڑنا - (ع) ۱ پکنے میں کسی چیز کا جوش خراب ہو جانا ۲ (مجازاً) موقع نکل جانا - (فقرہ) جلدی اُٹھو اکِ اکِ کام ہے تاؤ بگڑتا ہے اک چیز لبی رکھی ہے ٹھنڈی ہوتی ہے - تاؤ بند - صفت - وہ دوا جسکے اثر سے چاندی سونے کا نقص چرخ دینے پر بھی ظاہر نہ ہو تاؤ بھاؤ صفت (ع) ذرا سا کسیقدر - یونہی سا خفیف - تاؤ پر ہونا - جوش میں ہونا - (بحر) ہم آج کل ہیں نامہ نویسی کے تاؤ پر - تاؤ پر تاؤ آنا - (ع) بہت غصہ آنا (فقرہ) پورا اٹھوارا ہو گیا مگر مجھے تاؤ پر تاؤ چلے آتے ہیں اور دل تلملا رہا ہے کہ کس تدبیر سے اس لُنٹری کو پاؤں اور جی بھر کے مُرمّے لوں - تاؤ پیچ - مذکر - پیچ و تاب - غم و غُصّہ (آنا - کھانا کے ساتھ) - (فقرے) سعیدہ تَن بھُن ہو کر اُٹھی اور اپنی بات کے جواب سے تاؤ پیچ کھاتی چلی - تمھاری اس نالائق حرکت پر رہ رہ کر تاؤ پیچ آتا تھا - تاؤ دینا ۱ گرم کرنا - آگ میں لال کرنا - پگھلانا - (شرف) خاک اکسیر ہوئی جسکو جلایا اُس نے - عمدگی تاؤ دئے سے ہوئی زر میں پیدا امڑوڑنا - بل دینا - جیسے موچھوں کو تاؤ دینا ۲ غصہ دلانا - تاؤ کھانا ۱ سُرخ ہو جانا - پگھل جانا -

تائی

چرخ کھا جانا - جوش کھا جانا ۲ قوام یا چاشنی کا جل جانا - زیادہ پک جانا - ۳ اینٹھنا - پیچیدہ ہونا ۴ کشتہ کا زیادہ آنچ کھا جانا ۵ غُصّہ کھانا - غُصّہ کرنا - غُصّہ کے مارے پیچ و تاب کھانا - (شوق قدوائی) وہ جل گئی دَوڑی تاؤ کھا کر - پیش پڑی بھاگی مُنھ چھپا کر انداز سے زیادہ گرمی پہنچنا - جیسے دھوپ میں پھرتے پھرتے خوں تاؤ کھا گیا - تاؤ لگنا ۱ آنچ لگنا - خوب گرم ہونا ۲ زیادہ جل جانا - (حسرت) جگر میں سوز وہ ہے جو کرے گداز آہن - مجھے یہ ڈر ہے کہ دل کو کہیں نہ تاؤ لگے - تاؤ میں آنا - جوش میں آنا -

تاوا - (ھ) مذکر - چکر - گردش - کبوتروں کا مکان کے گرد اُڑنا - (دنیا - کرنا کھلانا کے ساتھ) تاوا دینا - (ھ) کبوتروں کو چکر دینا - تاوا کرنا - چکر لگانا (فقرہ) وہ تو ہوا پر تاوے کرنے لگا -

تاوان - (ف) مذکر ۱ ڈانڈ - جرمانہ - بدلہ ۲ وہ رقم جو مفتوح یا شکست خوردہ سلطنت فاتح کو بطور خرچہ دیا کرتی ہے - تاوان بھرنا - (دینا) جرمانہ دینا - تاوان دینا - جرمانہ دینا - تاوانی - صفت - تاوان سے نسبت کیا گیا -

تاویل - (ع) مونث ۱ ظاہری مطلب سے کسی بات کو پھیر دینا ۲ عذر بیجا - بیجا کی دلیل - (تسلیم) کچھ طبیعت یہاں نہیں لڑتی - کوئی تاویل بن نہیں پڑتی - تاویل - تعبیر کا فرق - تعبیر مخصوص ہے واسطے تفسیر خواب کے اور تاویل عام ہے تاویل تفسیر کا فرق - تاویل کا مقصود ہوتا ہے کہ ظاہر معنی سے اُن معنوں کی طرف توجہ کیجائے جنکا احتمال ہے اور تفسیر کا مقصود صرف معنی کی دینا ہے

تاہل - (ع - بروزن تفعّل) مذکر - صاحب عیال و اطفال ہونا - شادی کرنا (فقرہ) پریشانی کا سبب تاہل ہوا کرتا ہے -

تائے - (ف) کپڑا - تہ - کاغذ کا تختہ - طاق - ضدِ جفت - تائے تشریف (ف) مذکر - ایک خلعت - پُوری خلعت -

تائی - (ھ) مونث - (ہندو) چچی - تایا (ھ) (ہندو) مذکر - چچا - باپ کا بڑا بھائی جگہ تاؤ بروزن خالو بھی مستعمل ہے تایرا (ھ) مذکر - چچا کا بیٹا - تایری - (ھ) صفت مونث - چچا کی بیٹی

تایا جانا ؛ گرم کیا جانا۔ پگھلایا جانا۔ جلایا جانا؛ آزمایا جانا۔

تائب ۔ (ع) مذکر۔ توبہ کرنیوالا۔

تائید ۔ (ع) قوت دینا۔ توانا کرنا۔ تائیدات۔ جمع) مونث لدد۔ معاونت حمایت ؛ رعایت۔ طرفداری ؛ استحکام (دعوی کی دستاویز۔ تائید مزید۔ (ف) زیادہ مدد۔ تائید کلام۔ مونث بات کی پچ۔ سخن پروری۔ تائید شہادت۔ (قانون) مونث دستاویز یا زبانی بیاں جو کسی کے بیاں کی تائید کرے

تپ ۔ (ف) تاب کا مخفف ؛ حرارت ؛ بخار) مونث۔ بخار۔ حرارت (مجرا) گرمی عشق جگر سوز غضب ہوتی ہے۔ آگ لگ جاتی ہے بستر کو جو تب ہوتی ہے۔ دیکھو تپ۔ تپ آ رکول۔ (ف) مونث۔ اندرونی گرمی۔ (شعور) تپ دروں سے مگر آب ہو گیا زہرہ۔ بجائے خون جگر اشک نکلے اکثر سبز۔ تپ کہنہ۔ (ف) مونث پرانا بخار

تب ۔ (ھ) ظرف زمان ؛ پھر۔ بعد ازاں۔ اسوقت جب۔ اس حالت میں (انیس) تب سر جھکا کے کہنے لگا فاطمہ کا لال۔ (سویں کو اس مہینے کی کھل جائیگا یہ حال ؛ (جزاے شرط) تو۔ اکثر جب کی جزا میں آتا ہے (غالب) رگ رپے میں جب اترے زہر غم تب دیکھئے کیا ہو۔ بعض فصحاے لکھنؤ نے اس جگہ استعمال ترک کر دیا ہے۔ تب بھی۔ پھر بھی۔ اسپر بھی۔ تاہم۔ تب تک۔ تاوقتیکہ جبتک اسوقت تک۔ تب تو۔ پھر۔ تو۔ (متروک ہے۔) تب کا لیپا گیا سر اے ابکا لیپا دیکھو آگے۔ مثل پچھلی کیفیت پرانی ہو گئی حال کی حالت دیکھنے کے قابل ہے۔ تب ہی تبھی ؛ فوراً۔ اسی وقت۔ جب ہی ؛ اسی سبب سے۔ اسیوجہ سے لکھنؤ میں تبھی فصیح ہے۔

تبادلہ ۔ (عربی میں تبادل۔ بدل کرنا۔ باہم ایک دوسرے کی تبدیلی ہونا) مذکر ؛ بدلی۔ (فقرہ) کلکٹر صاحب کا تبادلہ ہو گیا ؛ (خیالات کی نسبت) باہم دیگر اشخاص کا اپنی اپنی راے ظاہر کرنا۔ جیسے تبادلۂ خیالات ؛ معاوضہ۔ عوض۔ بدل۔ (فقرہ) کتاب کے تبادلے میں دس روپے ملے۔

تبار ۔ (ف) مذکر۔ خاندان۔ گھرانا۔ نسل۔ اولاد۔ جیسے شہریار۔ عالی تبار۔

تبارا ۔ (ھ) صفت تیسری دفعہ۔

تبارک ۔ (ع۔ باب تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے جس کے معنی بزرگ ہوا اسم الٰہی کا حال واقع ہوتا ہے جیسے اللہ تبارک وتعالیٰ یعنی خدائے بزرگ) صفت ؛ بڑا۔ بزرگ۔ عالی۔ بزرگ ہوا اور برتر ہوا۔ (اردو میں ہر معنی میں لیکون کاف فارسی زبانوں پر ہے۔) ؛ مونث۔ قرآن شریف کی ایک سورت کا نام جس سے انتیسویں سپارے کا آغاز ہوتا ہے ؛ بعض مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام۔ رجب کے مہینے میں جمعہ یا جمعرات کو مُردیکی بخشش کیواسطے چالیس مرتبہ سورۂ تبارک پڑھی جاتی اور میدے کی میٹھی تنوری روٹیاں جن پر سونف کلونجی وغیرہ جمی ہوئی ہوتی ہیں بطور خیرات تقسیم کیجاتی ہیں۔ ان روٹیوں کو تبارک کی روٹی اور تبارک کہتے ہیں۔ تبارک اللہ۔ (ع۔ بزرگ ہے اللہ تعالیٰ۔ پاک ہے (اللہ تعالیٰ) منہ میں تعجب کی وقت یہ فقرہ کہتے ہیں۔

تباسی ۔ (ھ بالکسر) صفت۔ تین روز کی رکھی ہوئی چیز۔

تباشیر ۔ (ف۔ تباکھیر کا مُقرس) مونث۔ نسلوچن ؛ (مجازاً) اول صبح کی روشنی۔

تباغض ۔ (ع) مذکر۔ باہم بُغض رکھنا۔ آپس میں عداوت رکھنا۔

تباکھیر ۔ (ھ) مونث۔ تباشیر۔ بغض سفید کو تباکھیر اور نیلی کو تباشیر کہتے ہیں

تباہ ۔ (ف) صفت ؛ خراب۔ ویران۔ اُجڑا ہوا۔ برباد۔ تباہ حال خستہ حال ذلیل حالت میں۔ تباہ کرنا ؛ برباد کرنا۔ ویران کرنا۔ اُجاڑنا ؛ لٹانا۔ ضائع کرنا رائیگاں کرنا۔ کھونا ؛ دیوالہ نکالنا۔ لوٹ کھسوٹ کر مفلس بنانا ؛ غرق کرنا۔ ڈبونا ؛ بگاڑنا۔ ستیاناس کرنا ؛ (کبوتر باز) کھونا۔ گم کرنا جیسے ہوانے چار کبوتر تباہ کر دئے۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ خراب ہونا۔ اُجڑنا ؛ لٹنا۔ غارت ہونا ضائع ہونا۔ رائگاں جانا ؛ دیوالہ نکلنا۔ مفلس ہونا ؛ ڈوبنا غرق ہونا۔ جیسے کشتی تباہ ہونا ؛ بگڑنا۔ ستیاناس ہونا ؛ (کبوتر باز) بھشکنا۔ گمراہ ہونا جیسا ؛ (پتنگ باز) کنکوا اُکھڑنا ؛ (کنایتہً) مرمٹنا۔ تباہی۔ (ف) مونث ؛ خرابی

تبائن

بربادی - ذلت - رسوائی - آفت - بلا - مصیبت - (آنا پڑنا کے ساتھ) تباہی زدہ تباہی کا مارا - صفت - آفت زدہ - مصیبت کا مارا - کمبخت - دُکھیا -

تبائن - (ع - مادّے میں فرق ہونا - مخالفت - دو چیزوں کا آپس میں جُدا ہونا - فرق - جُدائی) مذکر - فرق - جُدائی - ضد - (نقرہ) ان دونوں صورتوں میں تبائن ہے -

تبحّر - (ع - علم مثل دریا کے ہونا) مذکر - بڑا عالم ہونا - علّامہ ہونا - کسی ہنر میں کمال دخل ہونا - (نقرہ) حضرت کا تبحّر اسی سے ثابت ہو گیا -

تبخال - تبخالہ - (ف بالفتح - اضافتِ مقلوب -) مذکر - چھالا جو تب کی گرمی سے ہونٹوں کے آس پاس نکل آتا ہے -

تبختُر - (ع - نازسی چلنا) مذکر - اِترانا بغرور - (جلال) ہائے رے اُن کا تبختر ہائے رے کبر و غرور - وصل کی شب اک سراپا التجا کو دیکھکر -

تبخیر - (ع - بُو اُٹھنا - بھاپ اُٹھنا) مونث ! بھک ! بھاپ ؛ وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا معدہ خالی ہونیکی وجہ سے دماغ کی طرف چڑھتے اور جسم کو کسیقدر گرم کر دیتے ہیں - (نقرہ) تپ نہیں ہے ہضم کیوقت تبخیر ہوتی ہے -

تبدّل - (ع) مذکر - بدلنا - بدل - عزل و نصب - (نقرہ) نام میں الفاظ کا تغیّر تبدّل ہو گیا -

تبدیل - (ع - ایک چیز کو دوسری کی جگہ کرنا - دگرگوں کرنا - مونث ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - نقل مکان - پلٹنا - بدلنا - (کرنا ہونا کیساتھ) تبدیلِ آب و ہوا - پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دوسری جگہ جانا تبدیل کرنا - بدلنا - پلٹنا - بدلی کرنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا - دوسرا لباس پہننا تبدیلِ مکان - نقلِ مکان - گھر بدلنا - تبدیل ناجائز - (قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا - تبدیل ہونا - ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا بدلنا بدلی ہونا - تبدیلِ ہئیت - بھیس بدلنا - دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا - تبدیلی - مونث (غلط العوام) بدلی - ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا

تبرّیٰ

تبّر - (ف) مذکر - ایک قسم کا آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں - ؛ ایک ہتھیار - تبر بردار - صفت - تبر رکھنے والا -

تبرّا - (ع - کسی چیز سے بیزاری) مذکر ؛ بیزاری نفرت تنفّر - وہ نا ملایم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطور لعنت زبان پر لاتے ہیں - لعن طعن - تبرّا بھیجنا - نفرت کرنا - نفریں کرنا - تبرا کرنا - بُرا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا - تبرائی - مذکر - تبرا کرنے والا - بخلاف تولائی - اہل تشیع کا وہ گروہ جو تبرا داخلِ مذہب خیال کرتا ہے -

تبرّع - (ع - کسی چیز کا بخشنا - وہ کام کرنا جو واجب نہ ہو) مذکر - بخشنا - مُفت بغرض ثواب دینا -

تبرّک - (ع ؛ مبارک سمجھنا ؛ برکت لینا ؛ وہ چیز جس سے برکت لیجائے) مذکر ؛ وہ چیز جس میں برکت ہونیکا اعتقاد ہو ؛ تحفہ جو کسی بزرگ یا شیخ سے ملے (سرور) ہو کے پُرزے بٹ گئی دستار شیخ - بادہ نوشوں کو تبرّک مل گیا - ؛ کسی بزرگ کا اُترن یا کسی پیشوائے دیں کے فاتحے کی چیز ؛ صفت قلیل تھوڑا سا تبرّکاً - (ع) از روئے تبرک - برکت لینے کی خیال سے ؛ صفت (کنایتہً) قدر قلیل - ذرا سا - (رند) اک قطرہ اشک کا بھی نہ لایا تبرکاً - بار ان غم سے جب کل آدم بھگو چکے تبرکاً تیمناً - (ع) یُمن و برکت کے لحاظ سے مبارک اور متبرک جانکر تبرکات - مذکر - تبرک کی جمع ؛ وہ چیزیں جو بزرگان دیں کی نشانیاں سمجھکر رکھی جائیں برکت حاصل کرنے کی چیزیں - بزرگوں کے آثار - انیس نے بطور واحد استعمال کیا ہے ؎ موقع نہیں ہن ابھی فریاد و آہ کا - لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا -

تبرکوں - مذکر - گھوڑے کا عیب -

تبرید - (ع بالفتح - ٹھنڈا کرنا) مونث ؛ ٹھنڈائی ؛ وہ شربت یا دوا جو تپ کے اول تین دن اور سہل کے بعد اُسکی حرارت کے انطفا کرنے اور دل کو تقویت دینے کیواسطے دیجاتی ہے - ٹھنڈی دوا (تسلیم) طب الفت میں وہ

تبسم

حرارت ہے۔ کوئی تبر پر اثر نہیں کرتی۔

تَبَسُّم ۔ (ع) ۔ مسکرانا۔ کلی کا کھلنا) مذکر۔ مسکراہٹ۔ ایسی ہنسی جس میں ہونٹھ نہ کھلیں۔ ہنسی کی تین قسمیں ہیں۔ تبسم۔ ضحک۔ قہقہہ کا فرق۔ تبسم۔ مسکرانا جس میں آواز ظاہر نہیں ہوتی۔ ضحک جس میں آواز نکلتی ہے مگر کم۔ قہقہہ میں آواز بڑی زور سے نکلتی ہے۔ تبسم برق۔ (ف) مذکر۔ بجلی کی چمک۔ تبسم ہونا۔ (ف) مذکر کنایہ ہے صراحی سے شراب نکلنے کی آواز کا۔

تَبْصِرَہ (ع) بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) بنیا کرنا۔ عینک) مذکر تصریح۔ تفصیل۔ توضیح۔

تَبَع (ع) پیروی کرنا۔ پیرو۔ مذکر۔ پیروی کرنے والا۔ پیروی کر نیوالے۔ تبع تابعین (ع) مذکر۔ وہ مسلمان جنھوں نے تابعین کو دیکھا دیکھو تابعی۔ تَبَعِیَّت (ع۔ بفتح اول و دوم و کسر سوم و تشدید چہارم مفتوح) مونث۔ تقلید۔ پیروی۔

تَبَغِیض ۔ (ع) مونث۔ دشمنی ڈال دینا۔

تَبَلَّق ۔ مونث۔ کاغذوں کا بنڈل یا مٹھا۔

تَبَلی ۔ (دھ) مونث۔ ڈورجس کو کئے دھاگے بٹ کر بناتے ہیں۔

تَبَلی ۔ مونث۔ توشہ دان۔ توشہ دان۔ وہ چھوٹی سی تھیلی یا بکس جس میں بندوق کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں۔ پردہ۔ وہ تختہ جو ستار طنبور کے تونبے پر لگایا جاتا ہے۔

تَبْلِیغ ۔ (ع) مونث۔ پہنچانا۔ کسی کے پاس کچھ روانہ کرنا۔ خدا کا حکم پہنچانا احکام شریعت پہنچانا۔

تَبَنِّیَت (ع۔ بالفتح و کسر سوم و فتح چہارم) مونث۔ متبنّٰی بنانا۔ زیالکھانا

تَبہ ۔ (ف بفتحتین) صفت۔ تباہ کا مخفف۔ خراب۔ اُجاڑ۔ تبہ کار (ف)۔ صفت بر باد۔ بدکار۔

تَپ ۔ (اس)۔ مونث۔ گرمی۔ حرارت۔ بخار۔ مذکر۔ (ہندو) دھونی رما کر دھیان کرنا۔ پرستش۔ (ف) مونث۔ جُھٹی۔ گرمی کا بخار۔ وہ حرارت جو مادے کی عفونت سے جسم میں پیدا ہو۔ فارسی میں بمعنی اضطراب و بیقراری و غلبۂ تب

تپاک

گرمی قلب ہے صاحب موید نے لکھا ہے کہ معنی نمبر ۲ میں بائے فارسی صحیح نہیں ہے بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اس لفظ کا قافیہ بائے موحدہ کے ساتھ آیا ہے دیکھو تب۔ تپ آنا۔ بخار آنا۔ (کنایۃً) خائف ہونا۔ ترساں ہونا۔ ڈرنا۔ (رشک) کُرۂ نار کو تپ آتی ہے تاہ سوزاں دُھوئیں اُڑاتی ہے۔ تپ اُترنا۔ بخار زائل ہونا (فقرہ) پسینہ نکل کر تپ اُتر گئی۔ تپ ٹوٹنا۔ بخار کا زور گھٹنا۔ (فقرہ) راحت کے ساتھ دو تین پہر جو نیند آئی تپ کے ٹوٹنے کا ساماں ہو گیا۔ تپ چڑھ آنا۔ تپ چڑھنا۔ بخار چڑھنا۔ بخار سے بدن کا جلنے لگنا۔ (آتش) دوسرے میں جو ہوا داں تو بدن یاں ٹوٹا۔ تپ چڑھی مجھکو اگر یار کا چہرہ اُترا۔ (کنایۃً) ترساں ہونا لرزاں ہونا کی جگہ۔ (رند) کیوں فلک اب وہ کریں شیروں سے روبہ بازیاں تپ چڑھ آتی تھی جنھیں شکلِ نیستاں دیکھکر۔ تپخالہ (ف) مذکر۔ دیکھو تپخالہ۔

تپ دق (فارسی میں بائے موحدہ سے ہے) مونث۔ تپ کہنہ۔ وہ بخار جس سے حرارت اعضائے رئیسہ و اصلیہ وغیرہ میں سرایت کر کے بدن کی رطوبت سُکھا دے۔ تپ غب۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے ہے) مونث۔ باری کی تپ۔ تپ لرزہ۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے ہے) مونث وہ تپ جسکے ساتھ لرزہ بھی آتا ہے۔ (دق) نالون نے دی چڑھا جو تپ لرزہ مہرکو۔ کھولی نہ آنکھ ابرسیہ کے لحاف سے۔ تپ مُحرِق (بائے موحدہ سے فارسی میں ہے) مونث۔ تپ دق۔ تپ موت جانا۔ ہونٹوں پر تپخالوں کا نمایاں ہونا۔ (بخار کے جاتے رہنے کی علامت سمجھی جاتی ہے)۔ تپ نوبت۔ (فارسی میں بائے موحدہ سے)۔ مونث۔ باری کا بخار۔

تپاس ۔ (ف۔ ریاضت۔ کم کھانے کم سونے کی تکلیف برداشت کرنا سنسکرت میں دھوپ۔ سورج کی گرمیں محنت تکلیف) مونث۔ (ہندو) جوگ۔

تپاک ۔ (ف نا پاک کا مخفف۔ شوق۔ گرمجوشی۔ اضطراب بیقراری) ۔ مذکر آؤ بھگت۔ خاطر مدارات۔ التفات۔ (داغ) جس نے کیا تپاک اسی نے کیا ہلاک جو آشنا ہوا وہی نا آشنا ہوا۔ عشق۔ اخلاص۔ محبت۔ (ناسخ) ترے جلانے کو آہی

تپاکرنا

سنگدل صنم ہمنے ۔ اک اور صاحبہ طور سے تپاک کیا۔ (طنزاً) بے پروائی ۔ ظاہداری سے میں ہوں اور انسردگی کی آرزو غالب کہ دل ۔ دیکھکر طرز تپاک اہل دنیا جل گیا

تپاکرنا۔ لازم ۔ (کنایتہ) خم جھیلنا ۔ (نقرہ) دو دن رات تپاکرتا ہے ۔

تپاں۔ (ن) صفت تڑپنے والا ۔ (قدر) تڑپ نہ پوچھو دلِ تپاں کی ۔ کہوں میں تم سے کہاں کہاں کی ۔

تپانا۔ (س) گرم کرنا ۔ (صبا) خوفِ دوزخ سے کانپتا ہوں ۔ ساقی مجھے جام تپاکر تو نہ دینا ۔ سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر رکھکر کھرا کھوٹا دیکھنا ۔ (نقرہ) اسنے چاندی تپائی ۔ شراب کو آگ کی تو پر اڑا کر خالص اور غیر خالص دیکھنا ۔ (کنایتہ) دکھ دینا ۔

تپانا۔ (ھ) دفن کرا دینا ۔

تپانچہ۔ (ن) مذکر ۔ تھپیڑ ۔ (جڑنا ۔ دینا ۔ کھانا ۔ لگانا ۔ مارنا پڑنا ۔ لگنا کے ساتھ) (اشاد) جھونکے صبا کے آکے تپانچے وہ جڑ گئے ۔ غنچے نے لی دہن کی جو نہیں منہ بگڑ گئے ۔ (امانت) ساغر کو منہ لگاتے ہیں کمظرف ساقیا موج شربت دے نہ طپانچہ بڑھا کے ہاتھ (شعور) پروانے کے پروں سے تپانچے جو کھائے شمع روشن دلوں کے آگے بہت ہے سزائے شمع ۔ (شعور) دست نازک سے طپانچے نہ لگا غیر کو تو ۔ اے صنم یہ نہیں اچھا ہے خدارا اخلاص ۔ (شرف) اس نے ایسا کیا کیا بھاا ے صبا تیرا قصور ۔ کیوں طپانچے مار کر نیلا رخ سوسن کیا ۔ (امانت) کیا تپانچہ پڑ گیا میری نگاہِ یاس کا ۔ جام خمپر کی طرح منہ بھر گیا جلاّد کا ۔ دیکھو تماچا ۔ طپانچہ طمانچا ۔ (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) دیکھو پالٹ ۔ تپانچہ آنا ۔ تمانچا مارنا ۔ (بحر) بھی نہ چھوڑیں گے تری چھوٹ سے اے لجۂ بحر ۔ چاکی گردا ب بچلی موج تمانچا آئے ۔

تپائی۔ مونث ۔ تین پایونکی چوکی ۔

تپانچا نا۔ (ع) کپڑے کی نوک سے نوک ملا کر سینا ۔ (نقرہ) میں اپنا گرتا تپانچا ہوں

تپٹر۔ (ھ) مونث (ہندو) ناٹے کی گدی جسپر بنئے بیٹھتے ہیں ۔

تپنچہ

تپش۔ (ن ۔ اضطراب جو گرمی سے ہو) مونث ۔ اضطراب ۔ بیقراری اضطرار جیسے دل کی تپش ۔ شدت کی گرمی ۔ جو فصل گرما میں ہوتی ہے ۔ آفتاب کی تمازت سوزش ۔ جلن ۔

تپشیا۔ (ھ سنسکرت ۔ تپشیا ۔ عبادت ۔ فارسی میں تپاس ۔) مونث ۔ عبادت

تپک۔ (ت ۔ بضم اول و فتح دوم) مونث ۔ توپ کی تصغیر ۔ گول گٹھا ۔ (بزم آخر) بادشاہ تپک پر بیٹھے ملکہ دوراں اپنی سوزنی پر ۔

تپک۔ (ھ) مونث ۔ (کھٹوا) جلن ۔ پھوڑے کا درد جو دمبدم اٹھتا ہے ۔ ٹیس ۔ ٹپک (ہونا کے ساتھ) ۔ (ہلال) چھیڑ کر خود ہی رلاتا ہے اور آخر کار ۔ نیشتر آبلۂ دل کی تپک ہوتی ہے ۔ تپکنا ۔ (ھ) زخم میں ٹیس ہونا ۔ لپک ہونا ۔

تپن۔ (س) مونث ۔ (ع) گرمی ۔ سوزش ۔ جلن ۔ تپنا ۔ (ھ) گرم ہونا جلنا بھبکنا ۔ (ذوق) جتنا خورشید تپے اتنی ہی بارش ہو سوا ۔ ہووے کیونکر تپش عشق نہ رحمت کی دلیل ۔ (ہندو نقیر) دھونی رمانا ۔ گرم ہونا تمازت آفتاب (نقرہ) دوپہر کو یہ مکان تپتا تھا ۔

تپنچہ۔ (ن ۔ تپانچے کا مخفف ۔ ترکی میں تپنچہ دوسرا حرف باے موحدہ ہے) مذکر ۔ بندوق کی قسم کا بہت چھوٹا آلہ ۔ تپنچہ باندھنا ۔ تپنچہ کمر میں لگانا ۔ (بحر) اللہ اللہ نبکبختی یہ کمر باندھی ہے ۔ آج توچوٹ ہے صاحب نے تپنچا باندھا ۔ تپنچا بھرنا تپنچے میں گولی بارود بھرنا ۔ تپنچہ پائے پر کھینچنا ۔ (دیکھو پائے پر کھینچنا ۔ تپنچا چلانا ۔ تپنچہ سر کرنا ۔ چھوڑنا ۔ تپنچا چلنا ۔ لازم تپنچا چھوٹنا ۔ تپنچا پلٹنا ۔ تپنچہ چلنے کی آواز ہونا (قدر) جو اڑا تا کاگ بوتل کا تپنچہ چھوٹتا ساقی ۔ تپنچہ چھوڑنا ۔ تپنچہ سر کرنا ۔ تپنچا خالی کرنا ۔ تپنچا سر کرنا ۔ تپنچہ چھوڑنا ۔ (شعور) گر صید گاہِ عشق میں شوق شکار ہے ۔ خالی کیا تپنچہ تو بندوق بھر نہ لے ۔ تپنچا داغنا ۔ تپنچہ چلانا ۔ تپنچہ مارنا ۔ تپنچے کو بھر کر سر کرنا ۔ تپنچے پر پتھر چڑھانا ۔ چقماق کا ایک ٹکڑا بارود کی قریب لگا دیتے ہیں جسپر تپنچے کا گھوڑا گر کر آگ دیتا ہے ۔ (شعور) الفاظ سخت بزم لبوں نے پڑھے نہیں ۔ گویا تپنچوں پر ابھی ہتھر چڑھے ۔

تَتا

تَتّا - (س) ا صفت - نہایت گرم جلتا ہوا ؛ تُند - تیز مزاج - غضبناک - (فقرہ) وہ تتا ہو کر مزدوں پر جھلّایا کہ ارے میاں تم اٹھاؤ بھی بکنے دو ایسے بہتے بھونکا کرتے ہیں ؛ جرمی - بہادر - شجاع - تتا تاؤ - (ع) جلد - فوراً - (فقرہ) پُرانی بیماری کا علاج تتا تاؤ نہیں ہو سکتا خواہ مخواہ دیر ہو گی - تتا تاؤ لا - (ھ) صفت (ع) جلد باز - تیز مزاج - تتا تا ا - صفت ! اگر تم تتا ! (کنایتہً) وہ شخص جو بات بات پر لڑے - لڑاکا - جھگڑالو - تتا ہونا - گرم ہونا - غضبناک ہونا - لال پیلا ہونا - تتے پڑنا (ع) رسوائی ہونا - بدنامی ہونا - (فقرہ) گھر میں چھپے بیٹھے ہیں باہر قرضخواہوں کی چڑھائی ہے تتے پڑے آبر و بر پانی پھر گیا - تتے توے کی ہُوند - شل - بڑے خرچ میں تھوڑی آمدنی کسی شمار میں نہیں -

تتبّع - (ع) تفحّص - تلاش - پیروی کرنا - (مذکر - تقلید - پیروی - نقل - ریس - ؎ کب ہماری فکر سے ہوتا ہے تتوا کا جواب - ہاں تتبّع کرتے ہیں ناخ ہم اُس مغفور کا -

تتر بتر - (ھ) صفت - پریشان - الگ الگ - بے ترتیب - (ترجمتہ القراں) (مہاجرین پر اپنا پیسا نہ خرچ کرو کہ عاجز آ کر آپ ہی تتر بتر ہو جائیں - (دہلی میں بہ تشدید تائے دوم مفتوح بولتے ہیں) -

تتری - (ف) صفت - تاتار کی طرف منسوب -

تتق - (ف) مذکر - پردہ - سراپردہ - خیمہ - (اسیر) جسے صحرا میں رہبر و گرد باد دشت کہتے ہیں - تُتق باندھا ہے میری آہ نے گرد تکدّہ کا - تتقِ نیلی (ف) کنایہ ہے آسمان اور ابر سیاہ سے -

تتنک - (ھ) مذکر - جہاز کا تختہ - اس جگہ تُوتک زبانوں پر ہے -

تتلا - (ھ) صفت - مذکر - جسکی زبان بولنے میں بخوبی نہ چلے مونث کے لئے تتلی ہے تتلانا - (ھ) لکنت کرنا - صاف نہ بولنا - رک رک کر بولنا - بات کرنے میں حروف کا اُن کے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ نکلنا -

تتلی - (ھ) - تیتری - بھنبھیری) مونث ! ایک کیڑے کا نام جسکے پر نہایت

تثنیہ

خوبصورت ہوتے ہیں ؛ ایک قسم کی گھاس -

تتمبا - (ھ) مذکر (ع) تکرار لفظی اور طول سخن سے مراد ہوتی ہے -

تتمّہ - (ع) بقیہ - ہر چیز کا آخر - اصل میں تتمّہ بروزن تجربہ تھا - مذکر ! باقی بچا ہوا - باقی - اخیر ہر شے کا ! کتاب یا عبارت کا وہ حصّہ جو اخیر میں اُسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں ضمیمہ - خاتمہ ؛ خط کا ضمیمہ -

تتمے تتمّے - (ہندی میں تتمّے ہے اردو میں تتمے ہو گیا) مذکر - (ع) جھگڑے بکھیڑے لوازم - (مراۃ العروس) اولاد ہوئی تو یہ فکر ہے کہ بیٹے ہوں بیٹیاں نہوں یا جو ہوں زندہ رہیں - یہ خود انسان کی اپنی ہوس کے تتمّے ہیں -

تتو تھمبو - (ھ) یہ لفظ توتو (یعنی زبان اور تھامنا سے بنایا گیا ہے) مونث (ع) روک تھام - دم دلاسا - بیچ بچاؤ - (جانصاحب) نہ بنی ساس سے نہ بنتا تھی - تتو تھمبو ہزار کی میں نے -

تتھا - (ھ) مونث - (ع) طاقت - بُوتا - تتھّ - (س) مونث - ہندی مہینے کا دن - ماہ قمری کی تاریخ -

تتہرا - (ھ) مذکر - پانی گرم کرنیکا لوہے کا گھڑا -

تتیّ - (ھ) بضم اول و فتح دوم و کسر ہمزہ) مونث - ٹونٹی دار لُٹیا جھوٹا لوٹا -

تتیا - (ھ) مونث ! لال رنگ کی بھڑ ؛ سبز رنگ کی مرچ جو چھوٹی ہڑ کے برابر اور نہایت کڑوی ہوتی ہے ؛ صفت - تیز و چالاک - ذہین - زکی تتیا مرچ - مونث ایک قسم کی چھوٹی مرچ جو رنگ میں زرد اور نہایت تیز ہوتی ہے ؛ صفت (کنایتہً) ذہین تیز - چالاک -

تثلیث - (ع - تین گوشے کرنا - تین ٹکڑے کرنا - تین کرنا) مونث (تین حصوں میں تقسیم کرنا ! مذہب عیسوی کے مطابق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شاخیں جنکی ایک ہی ماہیت ہے ؛ نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان درجات کے حساب کے موافق آسمان کا تیسرا حصّہ -

تثنیہ - (ع) مذکر ! دوگنا - دوکرنا ؛ وہ صیغہ جسمیں دو سمجھے جائیں - جیسے طرفا کا

تج	تجھ
طریقیں ۔ فریق کا فریقین ۔ **تج** ۔ (ھ) مونث ۔ دارچینی ۔ ایک درخت کی چھال جو خوشبودار ہوتی ہے ۔ **تجارب** ۔ (ع) مذکر ۔ مد تجربہ" کی جمع ۔ **تجارت** ۔ (ع ۔ فائدے کی غرض سے مال میں تصرف کرنا) مونث ۔ سوداگری خرید و فروخت ۔ بیوپار ۔ تجارتی مال ۔ مذکر ۔ سوداگری کا اسباب ۔ **تجاری** ۔ (س) مونث ۔ (لکھنؤ) تیسرے دن کا بخار ۔ باری کی تپ ۔ **تجاوز** ۔ (ع) مذکر ؛ گزرنا ۔ حد سے گزرنا ۔ انحراف ؛ فرق ۔ تفاوت **تجاہل** ۔ (ع مذکر ؛ جان بوجھکر نادان بننا ۔ اپنے آپ کو بیخبر ظاہر کرنا ؛ ٹالنا اغماض کرنا چشم پوشی کرنا ۔ تجاہلِ عارفانہ ۔ (ف) مذکر ؛ جان بوجھکر ان جان بننا ؛ علم بدیع میں کسی معلوم بات کو نامعلوم بات کے قایم مقام کرنا ۔ یا موصوف کی صفت بیان کرکے اس کی تمیز میں حیرانی اور عدم واقفیت کا اظہار کرنا ۔ (جرأت ہنسم کہتے ہیں تیرے بھی کمر ہے ۔ کہاں ہے کس طرف ہے اور کدھر ہے ۔ **تجدید** ۔ (ع) مونث ۔ تازگی ۔ ایجاد ۔ اختراع ۔ نئے سرے سے کوئی کام بنانا یا بنانا ۔ **تجربہ** ۔ (ع) مذکر ؛ آزمائش ۔ جانچ ۔ استحاں وہ انسانی معلومات جو قوت حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتے ہیں ۔ تجربہ کار ۔ (ف) صفت ۔ واقفکار ہوشیار ۔ ماہر ۔ جہاندیدہ ۔ تجربہ کاری ۔ مونث ۔ واقفیت ۔ **تجرد** ۔ (ع) مذکر ۔ خلوت ۔ عزلت ۔ مجرد رہنا ۔ (مجازاً) ترکِ دنیا ۔ قطعِ علائق (تسلیم) دنیا سی نابکار کو دیتا نہ کیوں طلاق ۔ آزاد کو تمھارے تجرد پسند تھا ۔ **تجرید** ۔ (ع) مونث ؛ تنہائی ۔ علیحدگی ؛ علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں ۔ جیسے گل اسی کے معنی میں گلاب کا پھول بگر بقاعدۂ تجرید مطلق پھول پر اطلاق ہونے لگا ۔ **تجزی** ۔ (ع) مونث ۔ فرد فرد کرنا ۔ تجزیہ (ع) مذکر ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ کسی چیز کو تقسیم کرنا ۔ **تجسس** (ع) مذکر ۔ تلاش جستجو ۔ تحقیقات ۔	**تجلا ۔ تجلی** ۔ (ع ۔ تجلی ۔ روشن کرنا ۔ روشن ہونا ۔ فارسی میں کنایتہً غلبۂ نورِ الٰہی جسکو طور پر دیکھکر حضرت موسیٰ بیہوش ہوگئے تھے ۔) اول مذکر دوسرا مونث ؛ پردہ ہٹنا ۔ آشکارا ہونا ؛ روشنی ۔ چمک ۔ نورِ الٰہی ؛ جلوہ ۔ جھلک ۔ فلاسیوں نے تجلی کی جگہ تجلا کر لیا ہے ۔ جیسے تمنی اور تحاشی کی جگہ تمنا اور تحاشا ۔ (میر) دربار میں حضور کے چہرے کی ہے ضیا ۔ ملبوس زرفشاں میں تجلا ہے نور کا ۔ **تجمل** ۔ (ع ۔ اپنی شان شوکت اور جمال و آرائش دکھانا ۔) مذکر ؛ جمال کی آرائش زیب و زینت ۔ حسن ؛ شان و شوکت ۔ ٹھاٹھ ۔ **تجنا** ۔ کسی کام کا ترک کر دینا ۔ دانستہ کسی چیز کا ہاتھ سے گنوا دینا عموماً تج دینا تج چکنا ۔ بول چال میں ہے ۔ (قتیل) اُس کی تعریف چاہے کرنا ۔ جس نے گھر بار تج دیا اپنا ۔ فقیر سُست ہے مدت سے ہستی تج چکا اپنی ۔ پھر اب مضطر کو کیا دینا ہے اور مضطر کو کیا کینا ۔ (فقرا) اُس نے سارا روپیہ جوئے میں تجا ۔ **تجنا** ۔ (ھ ۔ بالضم) گھلنا ۔ دبلا ہو جانا ۔ **تجنیس** ۔ (ع ۔ مانند ہونا ۔ ہمجنس ہونا ۔ یکساں کرنا ۔) مونث ؛ ایک جنس کا ہم جنس ہونا ؛ صنایع لفظی میں دو لفظوں کا تلفظ میں مشابہ اور معنی میں متغایر ہونا ۔ جیسے آہنگ بمعنی قصد و آواز ۔ تجنیس خطی ۔ (ف) تحریر میں دو مختلف المعنی لفظوں کا ایک ہی طرح لکھا جانا ۔ جیسے علم و علَم ۔ **تجویز** ۔ (ع) مونث ؛ حروف کو اُن کے مخارج سے ادا کرکے پڑھنا ؛ علم قرأت **تجویز** ۔ (ع ۔ روا رکھنا ۔ روا کرنا) مونث ۔ رائے تدبیر ؛ (قانون) فیصلہ ۔ تصفیہ ؛ بندوبست ۔ انتظام ؛ غور ۔ فکر ۔ تامل ۔ تجویز ثانی ۔ مونث ۔ (قانون) نظر ثانی ۔ فیصلہ کی پرتال ۔ تجویز کرنا ۔ سمجھنا ۔ قرار دینا ۔ (ناسخ) ضعف میں ٹوٹ سکا جب نہ حباب دم یا ۔ ہم نے تجویز اسے بیضۂ نولا کیا ۔ تجویز نا (ع) تجویز کرنا ۔ (رشرف) تجویز تا ہوں جو تب دُرِ یار میں ۔ ہوتی ہے اس دوا کو عداوت اثر کے ساتھ ۔ **تجھ** ۔ ضمیر واحد حاضر ۔ تو تیرے ۔ جب واحد مخاطب کی ضمیر کے بعد بہ استغنا

تجہیز

تجہیز ۔ (ع) ۔ سامان کرنا ۔ شادی کیوقت جہیز دینا کے معنی بھی ہیں) مونث ۔ مُردے کا اسباب تیار کرنا ۔ تجہیز لشکر ۔ لشکر کا مرتب کرنا ۔ درست کرنا ۔ تجہیز و تکفین ۔ (ع) مونث ۔ مُردے کا گور گڑھا کرنا ۔ مُردے کے کفن دفن کا سامان تیار کرنا ۔

تجہیل ۔ (ع جہل ۔ نادانی) مونث ۔ نادان بنانا ۔ نادان کہنا

تچانا ۔ (ھ) ۔ (ہندو) ۔ سینکنا ۔ گرم کرنا ۔ آگ پر رکھنا ۔ بگھلانا ۔ تانا ۔ تپانا ۔ (ھ) ۔ (ہندو) لازم ۔ تپنا ۔ (فقرہ) مکان تپتا ہے ۔

تحاشی ۔ (ع بفتح اول و کسر ثانین ۔ یکسو ہونا) مونث ۔ بیزاری ظاہر کرنا ۔ (فقرہ) کرایہ لینا آپ اپنی شان کے خلاف سمجھتے تھے لہذا اس کا ذکر جب کسی موقع پر آیا آپ نے اُس سے تحاشی فرمائی ۔

تحائف ۔ (ع ۔ بکسر چارم) مذکر ۔ تحفہ کی جمع ۔ سوغاتیں ۔

تحت ۔ (ع ۔ نیچے) ۔ مذکر ۔ نیچے کا حصہ ۔ بخلاف فوق ۔ قبضہ اختیار ۔ تصرف ۔ قابو ۔ (فقرہ) جو مال بچا تم سب اپنے تحت میں لائے ۔ صفت نیچے ۔ زیر

تحت الثرے ۔ (ع ۔ تحت ۔ نیچے ۔ ثرے ۔ بفتح اول و دوم ترخاک) دہلی میں مونث ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ زمین کے سب سے نیچے کا طبقہ ۔ (رشک) تحت الثرے کو عرش سے ہے فوق حسبقدر ۔ اس سے زیادہ عرش سے ہے ارتفاع دل ۔

تحریر

تحت الحنک ۔ (ع بفتح حاے دوم ونون ۔ ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ) مذکر ۔ ایک قسم کی بندش دستار ۔ زاہدوں کا معمول ہے کہ ایک پیچ ٹھوڑی کے نیچے سے نکالتے ہیں ۔ تحت اللفظ ۔ حرف بحرف ۔ لفظی ترجمہ ۔ مرثیہ کو راگ میں نہ پڑھنا ۔ سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا ۔ (فقرہ) وہ سوز اور تحت اللفظ دونوں طرح مرثیہ پڑھتے ہیں ۔ (لکھنؤ) جریدہ ۔ تنہا ۔ دم نقد ۔ (فقرہ) نوشاہ نے سُسرال سے بعد مجلس تحت اللفظ تشریف لائے ۔ تحت و تصرف میں لانا ۔ قبضہ میں لانا ۔ قبضہ کرنا ۔ صرف میں لانا ۔ کام میں لانا ۔ تحتانی ۔ صفت ۔ وہ حرف جس کے نیچے نقطہ ہو ۔

تحجر ۔ (ع ۔ حجر ۔ پتھر) مذکر ۔ پتھر کی طرح سخت ہونا ۔ سختی ۔

تحذیر ۔ (ع) مونث ۔ ڈرانا ۔ خوف دلانا ۔

تحری ۔ (ع) مونث ۔ (اصطلاح فقہ) قبلہ کی طرف رُخ کرنا ۔

تحریر ۔ (ع ۔ لکھنا ۔ حاشیہ اور بیچ کے خطوط جو کاغذوں پر بنائے جاتے ہیں ۔ گنگری ۔ لونڈی غلام کا آزاد کرنا ۔ لڑکے کو مسجد کی خدمت کے لئے دیدینا ۔ کلام کو جنسوں سے پاک کرنا) مونث ۔ لکھنا ۔ دستاویز ۔ تمسک نوشتہ ۔ وثیقہ ۔ عبارت مضمون ۔ لکھنے کا ڈھنگ ۔ مضمون نگاری کا انداز ۔ خط ۔ رقعہ ۔ خط و کتابت ۔ (فقرہ) تمھاری تحریر ملی ۔ ہلکی لکیر ۔ ہلکا نقش ۔ وہ باریک خط جو مُوقلم سے نقوش اور تصاویر وغیرہ پر کھینچدیتے ہیں ۔ مطلق لکیر ۔ مطلق خط ۔ اجارۂ تحریر (باغ تھا یا نگارستاں ارژنگ بیل بڑی پر کار سے بنی ہوئی وہ سرخی کا خط وہ سبزی کی نازک تحریر دی ہوئی ۔ گوئٹے اطلس دارائی وغیرہ کی مغزی جو کپڑوں میں سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں ۔ اقلیدس علم اشکال ۔ لکھنے کی اُجرت ۔ لکھائی ۔ صفت لکھا ہوا نوشتہ ۔ راگ کی آواز کا سلسلہ گانیکی آواز ۔ گنگری ۔ (ذوق) زہے نشاط اگر کیجئے اُسے تحریر عیان ہو خامہ سے تحریر نغمہ جائے صریر ۔ سرمہ کی لکیر جو آنکھوں کے اندر کھینچتے ہیں مثال کے لئے دیکھو سُرمے کی تحریر ۔ تحریر ظہری (ف) مونث

تحریص

وہ عبارت جو کسی کاغذ کی پشت پر لکھدیتے ہیں۔

تحریص ۔(ع) (حرص دلانا۔ لالچ۔ ترغیب ۔ اغوا۔ در غلانا (شعور، اختیار) دنیا نہ تھی جبتک بہت آزاد تھے۔ نفس نے تحریص کی جس سے پھنسے ہم دام میں۔

تحریف (ع) (کسی چیز کو اُسکی حالت سے تبدیل کرنا۔) مونث۔ بدل کر کچھ کا کچھ کردینا ۵ لکھدئے ہیں کچھ کے کچھ اشعار میرے اے اسیر۔ کاتبوں نے میرے دیواں میں بہت تحریف کی۔

تحریک ۔(ع) حرکت دینا) مونث! (اصطلاح: ساکن کو متحرک کرنا) غیرت دلانا۔ اشتعال۔ (فقرہ) وہ تمھاری تحریک سے مقابلے پر آمادہ ہوا۔ سلسلہ بنیانی کسی بات کی چھیڑ۔ شروع۔ (فقرہ) آپ ہی نے اس معاملے کی تحریک کی اور آپ ہی اُسکے خلاف ہیں۔ نزلے کی شکایت۔ (فقرہ) چاروں سے تحریک ہوگئی اور کھانسی آنے لگی۔ ناہوا کا چلنا۔ (محن) تحریکِ نسیم حالت آور۔

تحریم ۔(ع) حرام کرنا۔ احرام باندھنا) مونث حرام کرنا۔ نیت باندھنے کے وقت پہلی دفعہ ہاتھ اٹھاکر اللہ اکبر کہنا۔ اصل میں تحریمہ کے معنی دیکھئے کا حرام کرنا ہیں چونکہ اس تکبیر کے بعد نمازی پر سلام پھیرنے تک دنیا کی باتیں حرکات معاملات سب حرام ہوجاتے ہیں اس واسطے اس کا نام تکبیر تحریمہ ہوا۔

تحسین ۔(ع) آراستہ کرنا۔ تعریف کرنا۔ اچھا ہونا۔ نیکی کے ساتھ نسبت دینا) مونث۔ تعریف۔ آفریں۔ واہ واہ۔ مرحبا۔ (سرور) وہ تیری ادا ہے میرے قاتل۔ تحسین تضانے کی ہے جس کی۔ تحسینِ ناشناس۔ ناواقفیت کی واہ واہ (شعور) تحسین ناشناس کی حاجت نہیں مجھے۔ اللہ نے کیا ہے سخن آفریں مجھے

تحشیہ ۔(ع) (ذکر۔ حاشیہ لکھنا۔ حاشیہ چڑھانا۔

تحصیل ۔(ع۔ حاصل کرنا۔ خلاصہ نکالنا) مونث! حاصل کرنا۔ وصول کرنا ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا ۳ علم سیکھنا۔ اکتساب ۴ خراج۔ محصول۔ نفع۔ فائدہ (رند) اس کا کل مشکلیں کا جو ملجائے کوئی تار۔ تحصیل سمجھنا تو خطا اور فن کی ۵ تحصیلدار کی کچہری۔ تحصیلِ حاصل۔ صفت! موجود چیز کی تلاش! بے مکروہات

تحقیق

بے فائدہ۔ (رشک) دلِ مُردہ کو داغ دیدیکے لینا۔ یہ کیا ہے جو تحصیلِ حاصل نہیں ہے

تحصیلدار۔ مذکر۔ وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی مالگزاری اور محاصل وصول کرتا ہے۔ عدالت مال کا ایک عہدہ دار تحصیلداری۔ مونث! تحصیلدار کا کام ۲ تحصیلدار کا عہدہ۔ تحصیل کرنا! حاصل کرنا۔ وصول کرنا ۲ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ ۳ کمانا تحصیلنا۔ (ع۔ تحصیل سے بقاعدۂ اردو مصدر بنالیا ہے۔) تحصیل کرنا (آتش) پیشگی دل کو جو دے لے وہ اُسے تحصیلے۔ ساری سرکاروں سے ہے عشق کی سرکار جُدا۔

تحقّی ۔(ف) مونث۔ عمدگی۔ خوبی۔ بہتری۔ بھلائی۔ فوقیت۔ (نکالنا نکلنا کے ساتھ) (رشک) تحقّی مجھکو نہیں مدِ نظر کاغذ کی۔ خط لکھوں اتنے لئے قدر ہے ہر کاغذ کی۔ تحفہ۔ (ع۔ ارمغان عربی میں اس کی جمع تحف۔ تحائف فارسی میں تحفہ جات ہے۔) مذکر! ہدیہ۔ سوغات ۲ نذر۔ پیشکش۔ انعام۔ (امیر) گھر سے وہ برآمد کبھی در تک نہ ہوئے۔ تحفے گئے منظورِ نظر تک نہ ہوئے ۳ صفت عجیب غریب۔ اچھا نفیس۔ (نسیر) لاتی ہے تحفہ تحفہ لاثانی ہے نظیر دیتی ہے جیدہ جیدہ یواقیت خوشنما۔ تحفہ معجوں۔ طرفہ معجوں۔ مذکر! انوکھا آدمی۔ عجیب شخص ۲ مسخرا۔ نقلِ محفل۔ اکثر طنزاً بولا جاتا ہے۔

تحقیر ۔(ع) مونث۔ ذلیل کرنا۔ حقیر جاننا۔ بیقدری۔ بیحرمتی۔ تحقیرِ عدالت مونث۔ عدالت میں کچھ ایسا فعل کرنا جس سے عدالت کے رُعب داب کی تحقیر یا حاکم کی بیعزتی ہو۔

تحقیق ۔(ع۔ دریافت کرنا۔ کھوج لگانا۔) مونث۔ ایک کلمہ ہے جس سے یقین ہونا ظاہر کرتے ہیں جیسے تحقیق خدا نکشنے والا ہے یہ لفظ عام بول چال میں کم مستعمل ہے (حقیقت دریافت کرنا۔ پوچھ گچھ۔ جانچ۔ (فقرہ) آپ اس خبر کی تحقیق کرکے مجھے مطلع کیجئے ۲ تصدیق۔ پایۂ ثبوت کو پہنچنا۔ (فقرہ) رویت ہلال کی خبر اُڑی لیکن ہنوز تحقیق نہیں ہوئی۔ تحقیق تفتیش کا فرق۔ تحقیق سے وہ عمل مراد ہے جس میں غور و فکر کے

تحکم

سا ہذا کوئی معاملہ دریافت کرکے فیصل کیا جائے۔ تفتیش صرف ابتدائی پوچھ گچھ کا نام ہے جو سرسری ہوتی ہے۔ اسیوجہ سے جو پوچھ گچھ پولس کرتی ہے اُس کو تفتیش کہتے ہیں۔ تحقیق۔ تدقیق کا فرق۔ تحقیق کسی مسئلہ کو دلیل سے ثابت کرنا۔ اور تدقیق دلیل کو دلیل سے ثابت کرنا۔ تحقیقات (ع۔ تحقیق کی جمع۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے) مونث ۱ جانچ پرتال۔ (تسلیم) کسی نے لیلیا تھا ایک بوسہ اُن کا چوری سے۔ ہوئی برسوں کہ اب تک اُس کی تحقیقات ہوتی ہے ۲ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی جسپر حکم لگانیکی بنیاد قائم ہو۔ تحقیقی۔ (ع) صفت۔ یقینی۔ تحقیق شدہ۔

تحکم ۔ (ع۔ کسی پر حکومت کرنا۔) مذکر۔ زبردستی کی حکومت۔ دعوی۔ غلبہ۔ زبردستی زور آوری۔ (تاننا۔ کرنا کے ساتھ)

تحلیل ۔ (ع۔ اجزا الگ الگ کر دینا۔ حل کرنا۔ گلا کر کسی چیز کو فنا کر دینا بچا دینا۔ حلال کرنا۔) مونث ۱ گداختگی۔ اجزا کا جدا ہونا۔ ترکیب کے خلاف ۲ گھل جانا۔ لاغر ہو جانا۔ (مراۃ العروس) ایک ہی ہفتہ میں لڑکی تحلیل ہوتی چلی گئی ۳ ہضم۔ جیسے اس چورن نے دو گھنٹہ میں غذا تحلیل کر دی۔ (کرنا۔ ہونا کیساتھ) ۴ (علم مُنَاکی اصطلاح) کسی لفظ کے دو حصہ کرکے ہر حصے کے ایک معنی لینا۔ اور بعض جگہ کسی کو اپنے معنوں پر قائم رکھنا ۵ (ہونا کے ساتھ)۔ (دعو) مرجانا۔ تمام ہو جانا۔ دم نکل جانا۔

تحمل ۔ (ع۔ بوجھ اٹھانا۔ رنج و مشقت برداشت کرنا۔) مذکر۔ برداشت سہار۔ بردباری۔ حلم۔

تحمید ۔ (ع۔ حمد) مونث۔ تعریف۔ حمد۔

تحمیق ۔ (ع) مونث۔ احمق بنانا۔

تحویل ۔ (پھرنا۔ پھیرنا۔ سپرد کرنا۔ حوالے کرنا۔ داخل ہونا۔ ایک حال سے دوسرے حال اور ایک مکان سے دوسرے مکان کی طرف نقل کرنا۔) مونث ۱ سپردگی۔ حوالگی ۲ امانت۔ (فقرہ آپ کی تحویل میں دس روپے رہے۔ ۳ سرمایہ۔ خزانہ۔ جمع۔ پونجی ۴ (نجوم) کسی ستارے کا برج میں آنا۔ کسی

تخت

ستارے کا عمل ہونا۔ جیسے تحویل آفتاب ۵ (حساب) ایک نام کی رقم کو دوسرے نام کی رقم میں لیجانا جیسے پائیوں کے آنے بنانا۔ اور آنے کے روپے بنانا۔ تحویل تصریف کا فرق۔ تحویل ماہیت کا تبدیل کر دینا۔ تصریف شکل اور ہیئت کا تبدیل کرنا۔ تحویلات۔ تحویل کی جمع۔ تحویلدار۔ (ف) مذکر۔ خزانچی۔ رکھوالا تحویل داری۔ مونث۔ خزانچی کا کام۔ تحویل رکھنے کا کام۔

تحیۃ ۔ (ع۔ اصل میں تحیوۃ بروزن تَفْعِلَۃ تھا۔ تحیات۔ جمع۔) مونث سلام کرنا۔ سلام۔

تحیر ۔ (ع) مذکر۔ حیرت۔ تعجب۔ اچنبھا۔ (تسلیم) جنوں سے کچھ ایسا تغیر ہوا۔ جب آئینہ دیکھا تحیر ہوا۔

تخالف ۔ (ع) مذکر۔ مخالفت۔ باہم مخالف ہونا۔

تخت ۔ (ف۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر ۱ چوکی۔ بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی ۲ دارالسلطنت۔ دارالخلافہ ۳ کان تر۔ اعلیٰ۔ جیسے تخت گاؤں۔ ۴ بادشاہی۔ سلطنت۔ جیسے تخت چھوڑنا۔ تخت سے اترنا۔ تختِ آبنوسی۔ (ف) مذکر۔ کنایتہً۔ رات سے مراد ہوتی ہے۔ تخت اترنا۔ پریوں کے آنے سے کنایہ ہے (شعور) جو بلا آئی مجھے ڈھونڈتی آئی اے جرخ۔ تخت پریوں کا کسی شب نہ رہے گھر اترا۔ تخت بخت۔ مذکر۔ (ع) راج۔ سُہاگ۔ عیش آرام۔ تخت پر بٹھانا۔ تخت نشین کرنا۔ عنان حکومت سپرد کرنا۔ بادشاہ بنانا۔ تخت پر بیٹھنا۔ لازم تخت پوش۔ (ف) مذکر۔ تخت کی چادر۔ تخت کا فرش۔ تخت چڑھنا۔ (دعو) پلنگ پر جانا۔ چارپائی پر چڑھنا۔ سونا۔ آرام کرنا۔ جیسے چراغ میں بتی پڑی لاڈو سیری تخت چڑھی۔ طنزاً بولتی ہیں ۲ (دعو) شادی ہونا۔ پلنگ پر عروس کا بیٹھنا۔ تخت چھوڑنا۔ بادشاہی سے کنارہ کش ہونا۔ سلطنت چھوڑنا۔ تختِ رواں۔ (معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر۔ ہوادار۔ وہ تخت جسپر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے۔ (شعر) مرتے ہیں تم پہ کیوں ہوس سلطنت کریں۔ تابوت چاہئے ہمیں تختِ رواں سے کیا ۳ وہ تخت جسپر شادیوں میں لڑکے ناچتے ہوئے نکلتے ہیں۔ (میر حسن) ہزاروں

تختہ

تمامی کے تختِ رواں ۔ اور اہلِ نشاط اُنپہ جلوہ کناں ۔ اُڑن کھٹولا ۔ تختِ سلیماں ۔ تختِ سلیمانی ۔ (ف) (مذکر ۔ وہ تخت جسپر حضرت سلیمانؑ بیٹھکر اڑا کرتے تھے ۔ (قدر) تشہیر کر رہے ہیں پریو ہماری لاش ۔ ہم کو نصیب تختِ سلیماں ہے چند روز ۔ تختِ طاؤسی ۔ (ف) (مذکر ۔ اُس تخت کا نام جسے شاہجہاں بادشاہ نے اپنی ایجاد سے بنوایا تھا ۔ اُسپر ایک مُرصّع مور بنکے پھیلائے ہوئے کھڑا تھا ۔ یہ تخت نادر شاہ اپنے ساتھ ایران لیگیا ۔ (محسن) تختِ طاؤسی گلشن پہ ہے سایہ کئے ابر ۔ چتر کھولے ہوئے فرقِ شہِ گل پہ سنبھل ۔ تخت کا تختہ ہوجانا ۔ تختِ شاہی کا ٹوٹ کر تختہ ہوجانا ۔ بادشاہی جاتی رہنا ۔ سلطنت تباہ ہوجانا تخت کی رات مونث ۔ بیاہ کی رات ۔ شبِ زفاف ۔ (قلق) ہائے تقدیر یہ تو رونا تھا ۔ تخت کی رات رانڈ ہونا تھا ۔ تختگاہ ۔ (ف) مونث ۔ دار الخلافت ۔ گورنمنٹ کا صدر مقام ۔ تخت نشیں ۔ (ف) صفت ۔ تختِ سلطنت پر بیٹھنے والا ۔ بادشاہ ۔ تخت نشینی ۔ (ف) مونث ۔ تختِ سلطنت پر بیٹھنا ۔ تخت نشینانِ خاک ۔ (ف) خاک پر بیٹھنے والے کنایتہً فقرا ۔ تخت و تاج ۔ (ف) ملک و سلطنت سے مُراد ہے ۔ تخت یا تختۂ تابوت ۔ (ف) مثل ۔ کامیابی یا موت ۔

تختہ ۔ (ف) لوحِ لکڑی کا ٹکڑا) مذکر ۔ پٹڑا ۔ لکڑی کا مُسطّح چوڑا چپٹا ہوا ٹکڑا ۔ لوح ۔ تختی ۔ کاغذ کا نادُر (شعور) ہم سے رقم جو صفِ رُخ یار ہوگیا ۔ کاغذ کا تختہ تختۂ گلزار ہوگیا ۔ جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا ۔ چوکی ۔ لمبی تپائی ۔ مُسطّح چبوترا ۔ قطعۂ زمین ۔ خطہ ۔ زمین کا کوئی حصّہ ۔ وہ لکڑی کی تپائی جسپر مُردے کو نہلاتے ہیں ۔ بورڈ ۔ اشتہار لگانے یا طلبا کو سکھانے کا مُسطّح لکڑی کا ٹکڑا ۔ انجمن ۔ کیاری ۔ کھیت ۔ چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا ۔ دیکھو معنی نمبر ۳ ۔ تابوت ۔ وہ کاغذیا لکڑی کا مربع ٹکڑا جسپر شطرنج کھیلتے ہیں ۔ تختہ اُلٹنا ۔ لازم ۔ آباد جگہ کا تہ و بالا ہوجانا ۔ شہر کا اُجڑ جانا ۔ (ف) متعدی ۔ آباد جگہ کو ویران کر دینا ۔ (بحر) ہیکدہ چھوڑ کے کیوں خم میں فلاطوں بیٹھا ۔ ایسی ہی عقل نے یوناں کا تختہ اُلٹا ۔ تختۂ اوّل ۔ (ف) ۔ (کنایتہً) ۔ لوحِ محفوظ ۔ لکڑی کی تختی جسپر الف بے لکھنے کی مشق

تختہ

کرتے کراتے ہیں ۔ تختہ بند ۔ (ف بے اضافت) صفت ۔ محبوس ۔ قید ۔ محبوس قیدی ۔ وہ لکڑی کے پھٹے اور کپڑے کی پٹی جو ٹوٹے ہوئے عضو پر باندھتے ہیں ۔ تختہ بندی ۔ (ف) مونث ۔ لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار ۔ کیاریوں کا باقرینہ اور خوش اسلوب ہونا ۔ تختہ پُل ۔ مذکر ۔ تختوں کا پُل جو قلعہ کی خندق پر آنے جانے کے واسطے بنا دیتے ہیں ۔ یہ پُل دروازے کی قطع کا ہوتا ہے جب چاہتے ہیں کھینچ لیتے ہیں ۔ تختہ پھولنا ۔ کیاری میں پھولوں کا بکثرت آنا ۔ (آتش) سنتا ہوں تختہ پھولا ہے نرگس کا باغ میں ۔ آنکھیں لڑائیے جو ارادہ ہے جنگ کا ۔ تختۂ تابوت (ف) مذکر ۔ وہ صندوق یا تختہ جسپر مُردے کو لیجاتے ہیں ۔ تختہ تاراج ہونا ۔ کسی مقام کا تباہ ہونا ۔ ویراں ہونا تختہ تباہ ہونا ۔ آباد مقام کا ویران ہوجانا ۔ اینٹ سے اینٹ بج جانا ۔ کیاری یا کھیت کا اُجڑ جانا ۔ تختۂ مشق ۔ (ف) بہ اضافت و بغیر اضافت) مذکر ۔ لکڑی کو کسی کے مشق کرنے کی تختی ۔ (مجازاً) وہ چیز جو بہت استعمال میں آئے ۔ (قدر) مرض ہے عشق کا میں تختۂ مشقِ طبیباں ہوں ۔ کبھی دق اُسکو کہتے ہیں کبھی سِل اُسکو کہتے ہیں ۔ (منیر) بگڑا بھی ہے بنتا بھی ہے ہر دم اپنی قسمت میں ۔ مگر ہے تختہ مشقِ طفلِ مکتب لوحِ پیشانی ۔ تختہ گردن ۔ (بغیر اضافت) ۔ مذکر ۔ سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا ۔ جو لگام کے اشارے کے ساتھ نہ مڑسکے ۔ تختہ گگانا کیاری میں درخت لگانا ۔ (امانت) اے اہلِ گلفروش تکلف میں ہے بہار ۔ تختے لگا گلاب کے اپنی دوکاں میں ۔ تختۂ نرد ۔ (ف) مذکر ۔ وہ تختہ جسپر نردیں رکھکر کھیلتے ہیں ۔ (اردو ۔ بغیر اضافت) ایک کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہوا تھا ۔ (کھیلنا کے ساتھ) ۔ (آتش) تختہ نردِ عشق دل کھیلا جو حسن یار سے چھُٹ گئے ایسے مرے جھلّے کہ ششدر رہ گیا ۔ تختہ ہوجانا ۔ بدن کا اکڑ جانا ۔ جکڑ جانا ۔ سخت ہوجانا ۔ تختے کے تختے سیاہ کرنا ۔ دفتروں پر بہت کچھ لکھنا ۔ (جانصاحب) تختے کے تختے سیہ میں نے کئے اور بھیجے ۔ ایکدن پڑھتے نہیں اُوہی گنہگار کا خط ۔

تختی

تختی - (اردو) مونث اچھوٹا تختہ ۲ لوح - وہ لکڑی کا چھوٹا تختہ جسپر لڑکے لکھنے کی مشق کرتے ہیں ۳ وہ لوح جسپر دُعائیں اور نقوش کندہ کرکے گلے میں پہنتے ہیں ۴ (عو) سینہ اور کمر اور بازو - (رنگیں) تختی تیری اگر بھلی ہے - تو سانچے میں چھپ تری ڈھلی ہے ۵ (عو) چھپ جسم کا انداز جسم کی وضع جامہ زیبی ۶ کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے ۷ حروف مفرد اور مرکبات کی مشق جو خط صاف کرنے کو لکھتے ہیں - (فقرہ) ب کی تختی صاف ہوگئی اب ج کی تختی لکھو - تختیاں پڑنا - (لازم) (مکتبوں میں میانجی لڑکوں کو تختی سے مارتے ہیں) تختیوں کی مار پڑنا - (عاشق) مشق تیرے نام کی بھی بھول جاتے سبق - تختیاں پڑتی تھیں طفلی میں اسی بابت ہمیں - تختی پر تختی میاں جی کی آئی کمبختی - مقولہ - لڑکے تختی پر تختی رکھنے کو منحوس سمجھتے ہیں -

تختذیع (ع) - مونث - فریب دینا -

تخرجہ (ع) مذکر - (تاریخگویوں کی اصطلاح) مادۂ تاریخ کی زیادتی کسی حرف لفظ یا فقرے کے اعداد گھٹا کر ٹھیک کرنا - (فقرہ) اس تاریخ میں پانچ کا تخرجہ ہے -

تخریب - (ع) مونث - خرابی - ویرانی - تباہی - بربادی -

تخریج - (ع) مونث - نکالنا - خارج کرنا -

تخصیص - (ع - خاص کرنا -) مونث خصوصیت - (فقرہ) اُن کا سب سے بھی برتاؤ ہے کچھ آپ کی تخصیص نہیں - تخصیصی - صفت - خصوصیت کا -

تخطیہ - (ع - اصل میں تَخْطَأَة بروزن تَفْعِلَة تھا) مذکر کسی کے کام میں خطا پکڑنا -

تخفیف - (ع - ہلکا کرنا) مونث ! کمی - اختصار - مصارف میں کمی (فقرہ) آج کل عملہ تخفیف میں آگیا ! افاقہ آرام - شدت کے خلاف - (فقرہ) اب مرض میں تخفیف ہے ۲ (اصطلاح) حرف کے ہلکا یا کم کرنے کو کہتے ہیں جیسے نظارہ سے دوسرے حرف کی تشدید کی جگہ نظارہ بغیر تشدید بولنا یا دیوانہ - بیچارہ کے جگہ دیوانا بچارا کہنا - تخفیف تضعیف - (ع - تکلیف دُور کرنا -) اردو میں جب ملاقات کے بعد رخصت ہوتے ہیں یہ کلمہ کہتے ہیں - تخفیف جُرم - مونث - جرم کا ہلکا کرنا

تخمی

تخفیف جمع - مونث - مال کی کمی - لگان کی کمی - تخفیف کا قلم جاری کرنا - تخفیف کا عام حکم جاری کرنا - (ابن الوقت) خواجہ محبوب علی خاں نے تخفیف کا قلم جاری کیا تو مفتی صاحب کا نام بھی زُمرۂ ملازمانِ شاہی سے کاٹ دیا - تخفیف کرنا کمی کرنا - گھٹانا - خرچ کم کرنا - نوکروں کا کم کرنا - موقوف کرنا - تخفیفِ لگان لگان کی کمی - تخفیف میں آنا - برخاست ہونا - ٹوٹ جانا - جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا

تخلص - (ع - خلص - مادّہ - رہائی پانا -) مذکر - ایک مختصر نام جسکو شاعر نظم میں اصلی نام کی جگہ داخل کرتے ہیں -

تخلخل - (ع اندکر - کھوکھلا پن -

تخلف - (ع) مذکر - وعدہ خلافی کرنا - (میر) نہ پوچھو خوب ہے بدعہدیوں کی مشق اسکو - ہزاروں عہد کئے پر وہی تخلّف تھا -

تخلیط - (ع) مونث - کلام میں باطل کا ملانا -

تخلیل - (ع) مونث - وضو کیوقت داڑھی میں اُنگلیاں ڈالنا -

تخلیہ - (ع کام چھوڑنا - خالی کرنا - خالی ہونا -) مذکر ! خلوت تنہائی (تسلیم) (دوستوں سے اُنھیں آپ ملنے کی فرصت ہی نہیں - تخلیہ غیر سے دنرات رہا کرتا ہے - ۲ خالی کردینا - (فقرہ) اب تخلیۂ مکان کا دعویٰ کیا ہے -

تخم - (ف) اصل - نژاد - غلّہ - بیج) مذکر ! دیکھو بیج و بیضہ - انڈا ۲ گٹھلی - ۳ اولاد - نسل - نُطفہ - (فقرہ) دلاور خاں نے کہا تم سمجھتے کیا ہو جان سے نہ مارا ہو تو پٹھان کا تخم نہیں - تخم بد - (ف) صفت - بد اصل - بدذات - حرامی - تخم پاشی - (ف) مونث - بیج چھڑکنا - تخم تاثیر صحبت اثیر - مقولہ - یعنی نطفے اور پاس بیٹھنے اُٹھنے کا اثر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے - تخم ریز - (ف) صفت - زراعت کرنیوالا - تخم ریزی - (ف) مونث - بیج بونا - تخم افشانی - دانہ افشانی تخم مُرغ - (ف) مذکر - مُرغ کا انڈا - تخمی - صفت - آم جس میں قلم نہ لگائی ہو (داغ) آم تخمی پسند ہے ہم کو - اسکو ہم پلپلا کے کھاتے ہیں -

تخمہ - (فارسی میں بالضم - اصل - نژاد - اولاد - عربی میں بضم اول و فتح

تخمیر

دوم و سوم - بدرضمی -) مذکر - بدہضمی جو بوجہ شدت استلا وسعدے کے ہوتی ہے۔ اردو میں بالضم و فتح سوم ہی مستعمل ہے۔ (اجانصاحب) بی نزاکت جان کو سستی ہوں آج - کھا گئیں اتنا کہ تخمہ ہوگیا۔ تخمہ نکلنا۔ (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر مسوں کا نکلنا کبوتر کے پھنسیاں سی ہوجانا۔

تخمیر - (ع) مونث خمیر اٹھانا۔

تخمینا - (ع) باندازاً - اٹکل سے - قریب - تقریباً - کم وبیش - تخمینہ -

(عربی میں تخمین - اندازہ کرنا تھا -) مذکر - اٹکل - قیاس - اندازہ - سرسری حساب -

تخویف (ع) - ڈرانا - مونث - خوف دلانا - ڈر - دھمکی - تخویف مجرمانہ (قانون) ناجائز دھمکی - بدنیتی سے دھمکانا -

تخیل - (ع - خیال میں لانا) - مذکر - خیال کرنا - تخیلات جمع -

تخییل - (ع - خیال دلانا) مونث خیال -

تدابیر - ع) تدبیر کی جمع - لکھنؤ میں مذکر ہے -

تداخل - (ع - ایک دوسرے میں داخل ہونا) (اصطلاح طب) ایک غذا کے ہضم ہوئے بغیر دوسری کھانا) مذکر - وہ بدہضمی جو مختلف چیزوں کے ملے اور کھانے سے ہوجاتی ہے (ناصر) اسطرح کے غم کھاتے ہیں فرقت میں شب و روز - لیکن ہے یہ حیرت کہ تداخل نہیں ہوتا -

تدارک - (ع - گم شدہ چیز کا پانا - قبضے میں لانا -) مذکر - ایسا انتظام جس سے کسی ناجائز فعل کا انسداد ہو سزا کی صورت میں یا اور کسی قسم کے مواخذے سے بریت (کرنا - کے ساتھ)

تداوی - (ع) مونث - علاج کرنا -

تدبر - (ع - سوچنا - غور کرنا -) مذکر - عاقبت اندیشی - آل کار پر غور کرنا تدبیر کرنا

تدبیر - (ع - خوب غور کرنا -) لکھنؤ میں مونث - دہلی میں مذکر - کسی کام کی ابتدا اور انتہا سوچنا - علاج - چارہ - وہ ماں - خیال منصوبہ - فکر - اندیشہ - غور - تامل - کوشش و جدوجہد - کسی کو تکلیف دینے کا بندوبست کرنا - (آتش) البتہ سے رہی تدبیر

تدرو

میں میری تدبیر کو کیا دخل ہے تقدیر میں میری - تدبیر پیش جانا - تدبیر کارگر ہونا با اثر ہونا - (فقرہ) جب یہ تدبیر پیش نہ گئی تو مرزا ناخوشے اور راہ لی - تدبیر پیش رفت ہونا - تدبیر کارگر ہونا - (رویائے صادقہ) مگر برس کے برس کورے کی تدبیر کاڑا - ایک تدبیر کو پیش رفت نہیں ہونے دیتا - تدبیر چلنا - تدبیر کارگر ہونا - نافع آگے تقدیر کے ممکن نہیں تدبیر چلے - تدبیر سوجھنا - تدبیر ذہن میں آنا - تدبیر کرنا - انتظام کرنا - بندوبست کرنا - تدبیر گر - (ف) صفت - خوب فکر کرنیوالا - تدبیر لڑانا لکھنؤ - ربط پیدا کرنا - دہلی میں سٹ لڑانا ہے -

تدرو - (ف) مذکر - (دیکھو تذرو -

تدریج - (ع) مونث - درجہ بدرجہ - تھوڑا تھوڑا - آہستہ آہستہ - (فقرہ) انتظام بہ تدریج کرنا چاہئے -

تدریس - (ع) مونث - درس دینا - تعلیم - پڑھائی -

تدفین - (ع - دفن ماتہ) مونث - دفن کرنا - (صریر) باقی رہی جو دل کی تڑپ بعد مرگ بھی - تدفین ہے مہمال ترے بیقرار کی -

تدقیق - (ع - باریک بات نکالنا) مونث - غور - فکر - (تسلیم) نہ ہاتھ آیا تک کوئی مضمون آیا - بڑی تدقیق کی فکر کریں - فرقہ کے لئے دیکھو تحقیق -

تدوین - (ع - جمع کرنا) مونث - جمع کرنا - مرتب کرنا -

تدھارا - (دھ) مذکر - ایک درخت کا نام جسمیں تین شاخیں ہوتی ہیں - وہ مقام جہاں تین چشموں کی دھاریں ملتی ہیں -

تدہین - (ع) مونث - تیل لگانا -

تدین - (ع) مذکر - دینداری - دیانت داری -

تذبذب - (ع) مذکر - شک و شبہ - متردد ہونا -

تذرو - (ف) مذکر - ایک قسم کا جنگلی مرغ جو نہایت خوشرنگ خوبصورت خوش رفتار ہوتا ہے یہ پرند استر آباد اور مازندران کے جنگل میں اکثر ہوتا ہے - اس لفظ کو چکور کے معنی میں لینا اور دال مہملہ سے لکھنا غلط ہے -

تذکار

تذکار ۔(ع ۔ بالفتح ذکر کرنا ۔) مذکر ۔ بیان ۔ یہ لفظ بالکسر صحیح نہیں ہے ۔

تذکرہ ۔(ع ۔ یاد کرنا ۔ نصیحت کرنا ۔ یاد داشت ۔) مذکر ۔ مذکور ۔ یادداشت ۔ بیاں ۔ یادگار ۔ چرچا ۔ افواہ ۔ واقعات کی تاریخ ۔ سرگزشت ۔ سوانح عمری ۔ وہ کتاب جس میں شعرا کا حال لکھا جائے ۔ تذکرہ چلنا ۔ ذکر ہونا ۔ (شعور) کوپنچ کتنے ہیں جہاں تدبیر کے ۔ تذکرہ میرا وہاں کیونکر چلے ۔ تذکرہ چھیڑنا ۔ ذکر شروع کرنا (داغ) پند گو تیری سنوں کیا اس ہجوم شوق میں ۔ چھیڑنا یہ تذکرہ اُسوقت جب فرصت میں ہوں ۔

تذکیر ۔(ع ۔ ذکر کرنا ۔ یاد دلانا ۔ تذکرہ کرنا ۔) مونث ۔ مذکر ہونا ۔ مرد ہونا ۔

تذلیل ۔(ع) ذکر ۔ عجز کرنا ۔ فروتنی کرنا ۔ اپنے تئیں حقیر سمجھنا ۔

تذلیل ۔(ع) مونث ۔ کسی کو ذلیل کرنا ۔ رسوا کرنا ۔ خوار کرنا ۔

تُر ۔(ھ) مذکر ۔ وہ لکڑی جسپر جُلاہے کپڑا بُن کر لپیٹتے ہیں ۔ وہ بیلن جسپر کوٹا کناری لپیٹتے ہیں ۔

تر

تر ۔(ف) صفت ۔ نم ۔ گیلا ۔ بھیگا ہوا ۔ تازہ ۔ نیا ۔ سبز ۔ آبدار ۔ جیسے ابر تر ۔ اشکِ تر ۔ ہرا ۔ رسیلا ۔ نرم ۔ ملائم ۔ ڈھیلا ۔ کشادہ ۔ فراخ ۔ کھلا ہوا ۔ جیسے تر آستین ۔ تر جوتا وغیرہ ۔ زیادہ ۔ انگزوں ۔ بڑھا ہوا ۔ چکنا ۔ گھی ٹپکتا ہوا ۔ جیسے ترمال ۔ دولتمند ۔ مالدار ۔ خوشحال ۔ آلودہ ۔ لتھڑا ہوا ۔ جیسے تر دامن ۔ خوش ۔ عمدہ جیسے تر زبان ۔ پُرلطف ۔ جیسے شعرِ تر ۔ نغمۂ تر ۔ بعض الفاظ کے آخر میں مبالغے کے معنی دیتا ہے جیسے بہتر ۔ خوشتر ۔ زاید بھی ہوتا ہے جیسے ادنیٰ ترجیح اور فضیلت ظاہر کرنے کے لئے جیسے خوبتر ۔ معانی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۹ ۔ ۱۰ ۔ ۱۱ ۔ ۱۲ ۔ ۱۳ ۔ ۱۴ ۔ میں فارسی ہے ۔ تربتر ۔ (ف) صفت ۔ اشرابور ۔ (شاد) چھڑی سی آرزوئے دل کو شاید نامرادی نے لہو میں تربتر جو اشکِ سرخ آنکھوں سے آتے ہیں ۔ گھی ٹپکتا ہوا ۔ پسینا ٹپکتا ہوا ۔ پانی ٹپکتا ہوا ۔ تر بند ۔ ذکر ۔ بیٹی ۔ (بحر) نہیں ہونیکا یہ خونِ جگر بند ۔ نہ باندھے آستیں آنکھوں پہ تر بند ۔ تر ترکاری مونث ۔ (ع ۔ ہندی میں تُرئی بمعنی تلے کے ہے ۔ یعنی ماتحت) ترکاری اور اُسی قسم کی چیزیں ۔ (نقرہ) پکیں روپے بچے اس میں تیل کھلی ۔ کپڑا ۔ لتا ۔ پانڈلی شادی بیاہ ۔ تر تہوار ۔ بیماری دُکھی بچون کی تر ترکاری سبھی کچھ تو ہے ۔ تر تہوار (ع) مذکر ۔ تہوار وغیرہ ۔ تر دامن ۔ (ف) اکثر شرابیوں کے دامن شراب سے تر رہتے ہیں ۔ (صفت ۔ (کنایتہً) مجرم ۔ بدکار گنہگار ۔ تر دامنی ۔ (ف) مونث ۔ گناہگاری ۔ (اردو) تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو ۔ دامن نچوڑیں تو فرشتے وضو کریں ۔ تر دست ۔ (ف ۔ تر ۔ چست ۔ چالاک ۔) ہاتھ سے عمدہ کام کرنے والا جیسے نقاش مُصوّر ۔ چالاک ۔ ہوشیار ۔ تر دستی ۔ (ف) مونث ۔ چالاکی ۔ (رشک) جب بہاؤں بحرِ اشک اُٹھنے لگیں تصویرِ حباب ۔ ایسی تر دستی نہیں ہوتی کسی معمار میں تر دماغ ۔ (ف) صفت ۔ غلمند ۔ صاحب شعور ۔ مسرور ۔ مست ۔ تر دماغی (ف) مونث ۔ فرحت ۔ سرور ۔ معتدل مستی ۔ تازگی ۔ دانش ۔ شعور ۔ تر زبان ۔ (ف) صفت ۔ فصیح خوش بیاں ۔ (قد) فصیح معبود میں تھا تر زباں ۔ ذکر خدا و ندِ جہاں ہر زباں ۔ صفت ۔ ترجماں ۔ تر زبانی ۔ (ف) مونث ۔ خوش بیانی ۔ (شعور) چھینٹے دیتے ہیں عبث آپ ڈبونے کے لئے ۔ تر زبانی مری دریا ہے بہانے کو مرے ۔ تر غُنگا ۔ (غُنگا ایک قسم کی مٹھائی جو بغیر چبائے حلق سے بآسانی اُتر جاتی ہے ۔ اصل میں گنگا ہے) ۔ صفت ۔ بہ آسانی حلق سے اتر جانے والی چیز ۔ (نقرہ) ذرا یہ بھی دیکھ لیجئے کہ ہندوستان تر غنگا یا حلوا نہیں کہ مُنھ کھولا اور ٹپ ۔ تر لقمہ ۔ تر نوالے ۔ ترمال ۔ تر نوالے ۔ تر نوالے ۔ مذکر ۔ عمدہ غذائیں ۔ اچھے کھانے (داغ) یہ تنہا ہجر میں خونِ جگر کھاتا ہی رہتا ہے ۔ میسر عاشقِ مہجور کو بھی تر نوالے ہیں تر و تازہ (ف) صفت ۔ ڈال کا ٹوٹا ۔ وہ پھل جو ابھی اُترا ہو ۔ بارونق ۔ آبدار ۔ سُرخ سفید ۔ سرسبز ۔ شاداب ۔ ہرا بھرا (سیرحین) تر و تازہ ہے اُس سے گلزارِ خلق ۔ وہ ابرِ کرم ہے ہوادارِ خلق ۔ تر و خشکِ زمانہ ذکر دنیا کا نشیب و فراز ۔ (رشک) دائے قسمت کہ تر و خشک زمانہ سے مجھے ۔ نہ ملا کچھ لبِ خشک و مژۂ تر کے سوا ۔ تر ہونا ۔ بھیگ جانا ۔ تری ۔ (ف) مونث ۔ رطوبت ۔ سیل ۔ سمندر جیسے تری کا سفر ۔

تُرا

تُرا ۔ (عو) مذکر ۔ چنگیز خاں کا قانون ۔ ترکی میں تورہ و اوغیر ملفوظ سے ہے دیکھو تورہ (فقرہ) یہاں شرع تُرا کیا کام ہے ۔

تُراب ۔ (ع) مونث ۔ مٹی ۔ زمین ۔ خاک ۔ ترابی ۔ (ف) صفت ۔ مٹی کا ۔

تراجم ۔ (ع) مذکر ۔ ترجمہ کی جمع ۔

ترارا ۔ (ھ) مذکر ۔ گھوڑے کی حسبت ۔ کُلانچ ۔ چھلانگ ۔ تیزی ۔ چستی ۔ پھرتی ۔ ڈینگ ۔ شیخی ۔ نشہ ۔ سرور ۔ ترنگ ۔ تیز رفتاری ۔ ترارا بھرنا ۔ غنڈہ مارنا ۔ تیز دوڑنا ۔ چھلانگیں مارنا ۔ (امانت) چڑھی ہیں کیف سے آسماں پر یار کی آنکھیں ۔ بھرا ان آہوؤں نے عین مستی میں ترارا ہے ۔ ترانے بھرنا ۔ نہایت مشاق ہونا ۔ جلدی کوئی کام کرنا ۔ بیشتر ترارے بھرنا مستعمل ہے ۔ ترارا مارنا ڈینگ مارنا ۔ گپ ہانکنا ۔ شیخی کرنا ۔ بڑائی کی لینا ۔

ترارز ۔ (ف) مذکر ۔ کپڑے کے نقش ۔ (مجازاً) زینت و آرائش ۔ اس کا معرب طراز ہے ۔

ترازو ۔ (ف) مونث ۔ وزن کرنیکا آلہ ۔ برج میزان ۔ ترازو ہو جانا ۔ دیکھو تیر ترازو ہونا ۔ ترازوئے عدل ۔ (ف) مونث ۔ وہ ترازو جسکے دونوں پلے برابر ہوں کوئی اونچا نیچا نہ ہو ۔ ترازوئے قیامت ۔ مونث ۔ میزان قیامت ۔ جس سے لوگوں کے اعمال جانچے جائینگے ۔

تراسی ۔ (ھ) صفت ۔ ۸۳ ۔ ۸۳ ۔

تراش ۔ (ف ۔ معانی نمبر ۵ ۔ ۶ میں اردو ہے) مونث ۔ کاٹ ۔ کٹاؤ ۔ کانٹ چھانٹ ۔ کتر بیونت ۔ کاٹنے کا ڈھنگ ۔ تراشنے کا انداز ۔ اختراع ۔ ایجاد ۔ قطع ۔ وضع طرز ۔ آرائش ۔ آراستگی ۔ بناؤ سنگار ۔ (رشک) پاؤں تو چومتا رہوں دست صنم تراش ۔ سب سے علحدہ ہے تری اے صنم تراش ۔ تاش یا گنجفہ کے پتوں میں کے وہ پتے جو تراشنے کے بعد حاصل ہوں ۔ ترپ و زیا خرد کی پھانک ۔ بعض اسمائے فارسی سے ملکر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے قلمتراش ۔ سنگتراش ۔ تراش خراش ۔ (ف) مونث ۔ قطع برید ۔ وضع طریق

تراوش

طرز انداز ۔ زیب و زینت ۔ (مونس) کیونکر لکھوں تراش خراش اُس کی چال کی ۔ کٹ جائیگی زبان قلم بے مثال کی ۔ تراش خراش نکالنا ۔ نیا انداز نکالنا ۔ نئی وضع نکالنا ۔ زیب و زینت کا نیا طریق نکالنا ۔ تراشنا ۔ متعدی ۔ کاٹنا ۔ کترنا ۔ چھانٹنا ۔ چھیلنا ۔ قطع کرنا ۔ قلم کرنا ۔ کاٹکر صورت گھڑنا ۔ قاش اُتارنا ۔ گنجفہ یا تاش کے کل پتوں سے کچھ پتے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھ میں سے اُٹھانا ۔ مونڈنا ۔ حجامت بنانا ۔ (مرکبات میں) جیسے مُو تراش ۔ (کنایتہً) بات بنانا ۔ (فقرہ) یہ خوب تراشا ہے اس کی بات کا کیا اعتبار ۔ تراشہ ۔ (ف) مذکر ۔ چھینٹن ۔ کُترن ۔ کسی چیز کے تراشنے سے جو ٹکڑا یا چھلکا نکلے اس کو تراشہ کہتے ہیں ۔ جیسے تراشۂ چوب ۔ تراشۂ قلم ۔ ایک فولادی اوزار جس سے سنگتراش پتھر تراشتے ہیں ۔ پھاٹک ۔

تراضی ۔ (ع) مونث ۔ باہم راضی ہونا ۔ خوش ہونا ۔ تراضی طرفین ۔ دونوں فریقوں کا راضی ہونا ۔

تراکرنا ۔ تیرتا رہنا ۔ (قدر) فرقت یار میں جل تھل ہوئیں دونوں آنکھیں مردم چشم تر اکرتے ہیں مرغابی سے ۔

تراکیب ۔ (ع) جمع ترکیب کی لکھنؤ میں مذکر ہے ۔

ترانا ۔ (ھ) ڈبانے کے خلاف ۔ پیرانا ۔ ابھارنا ۔ ڈوبتے کو نکالنا ۔ گناہوں سے بچانا ۔

ترانوے ۔ (ھ ۔ بسکون نون) صفت ۔ ۹۳ ۔ ۹۳ ۔

ترانہ ۔ (ف) مذکر ۔ نغمہ ۔ راگ ۔ ایک خاص قسم کا گیت ۔ ایک خاص لے یا سُر ۔ ترانہ پرداز ۔ ترانہ سرا ۔ ترانہ زن ۔ ترانہ سنج ۔ ترانہ ریز ۔ ترانہ سنانا (ف) صفت ۔ ترانہ گانے والا ۔ (نیر) ترانہ سنجیٔ بلبل نے رنگ باندھا ہے ۔ عرس باغ کو ہے وجد جھومتی ہے نسیم ۔

تراوت ۔ (طراوت کا مخفف ہے) مونث ۔ تازگی ٹھنڈک ۔

تراوش ۔ (ف ٹپکنا) مونث ۔ اشارے کنایہ یا انداز سے ظاہر ہونا (غالب) نفی سے کرتی ہے اثبات تراوش گویا ۔ دی ہے جائے رہن اُسکو دم ایجاد نہیں

تراویح

تراوش پانا۔ ظاہر ہونا جھلکنا۔ رشحہ، تراوش پائے ہوجو مادّہ جس کی طبیعت میں رطوبت نمکساں کا بدلی اگر بن جائے ہُن برسے۔ تراوش کرنا۔ اشارے کنایہ یا اندانت پایا جانا۔ (مراۃ العروس) اس کے بعد باتوں میں بخش تراوش کرنے لگی تراوش ہونا۔ ٹپکنا۔ ظاہر ہونا۔ (ظفر) ہوئی تپ، نکلو اشکوں کی تراوش ہونیوالی ہے کہ گرمایا ہوا ہے خوب بارش ہونے والی ہے۔ اندازسے پایا جانا۔ (آبحیات) کلام سے ایسا تراوش ہوتا ہے کہ صرف ونحو عربی کی جانتے تھے۔ اور مسائل علمی سے بیخبر تھے۔

تَراوِیح ۔ (ع) ترویح کی جمع۔ لغوی معنی راحت دینا۔) مونث۔ (اصطلاح فقہ) نماز نفل کی وہ بیس رکعتیں جو رمضان میں عشا کی نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں چونکہ ہر چوتھی رکعت کے ختم پر تھوڑا وقفہ کرتے اور آرام لیتے ہیں اسوجہ سے یہ نام ہوا اردو میں بطور اسم مستعمل ہے۔ (فقرہ) تراویح ختم ہوگئی۔

تِراہ ۔ (سنسکرت برزن نگاہ) مذکر ایک شہر کا نام جہاں تلواریں اور کٹاریں عمدہ بنتی ہیں۔ (ناسخ) تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب ٹک۔ کرنے لگیں تراہ تراہ آسماں پر۔ تراہ تراہ! پانی کے قحط اور ہر چیز کے قحط کے موقع پر بولتے ہیں۔ ہایہایا فریاد۔ دُہائی۔ (پکارنا۔ کرنا۔ مچانا۔ ہونا کے ساتھ) (توبۃ النصوح) محلہ نالاں ہمسائے عاجز اس کو مار اُسکو چھیڑ چاروں طرف اک تراہ تراہ مچ رہی ہے۔

تراہی ۔ صفت۔ شہر تراہ کی بنی ہوئی تلوار۔ یاکٹار۔ (منیر) صدقے اُترتے سراسی چوراہے پر مدام۔ کیوں ایک راہ تیری تراہی میں رہگئی۔ (جانصاحب) پھر گیا آنکھوں کے نیچے سرمۂ دُنبالہ دار۔ دو تراہی نیچے کا جھکو پانی وقت نزع۔

تِراہا ۔ (ھ) مذکر۔ وہ مقام جہاں تین راستے ملیں۔

تَرائی ۔ (ھ) مونث۔ نمناک زمین۔ وہ زمین جو دریا یا ندی کے قریب ہو۔ مرطوب زمین۔

تُرَب ۔ (ھ) مذکر۔ وہ تار جو اصل تار کی مدد کیواسطے مزامیر میں لگاتے ہیں۔

تُرَب ۔ (ف) مونث مٹی۔

تڑپانا

تُربَت ۔ (ع۔ خاک۔ مجازاً۔ قبر۔) مونث۔ مزار۔ قبر۔ تربت خانہ (ف) مذکر۔ مقبرہ۔

تُربُد ۔ (ف۔ بالضم وضم سوم نیز بالکسر کسر سوم) مونث۔ ایک مسہلہ دوا۔

تربُوز ۔ (ف۔ تُربُز) مذکر۔ ایک قسم کا پھل۔ جسکے اندر سے میٹھا اور سُرخ گودا نکلتا ہے۔ (بحر) میکشو موسم گرما میں ہے تربوز ضرور۔ آب تربوز خراب اور گوشت ہوں سرد ہے

تِرچھا ہونا ۔ (ع و) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا۔ (داغ) ترچھا ہے ہیں کیسے وہ برسے ہیں کس قدر۔ لگنی لگاتی بات جو کہدی عتاب میں ہنستا ہوجانا (انیس) ترچھا تمام ہوگئی وہ شام کی سیاہ۔ پہنچا کچھا رہیں پسر ضیغم اللہ۔

تِرچھا جُھکا ۔ (ھ) صفت۔ ترچھا جُھکا ہوا۔

تَرَبِیَت ۔ (ع) مونث۔ پرورش۔ پرداخت۔ تعلیم۔ تادیب۔ تعلیم اخلاق وتہذیب۔ تربیت۔ تعلیم کا فرق۔ تربیت سے مراد تزکیہ اخلاق وادب روش وعمل اور تعلیم سے مراد معلومات مختلف قسم کی۔ تربیت پذیر۔ (ف) تربیت کے لایق۔ تربیت کرنا۔ پالنا۔ پرورش کرنا۔ تعلیم کرنا۔ سکھانا۔ تربیت نااہل اچھا گردگاں برگنبدست (ف) (مقولہ شیخ سعدی) نالایق پر تعلیم کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔

تِرَبیدی ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) تین وید کا جاننے والا۔ برہمن کی ایک قوم

تِرَبینی ۔ اس۔ تروینی۔) مونث۔ وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں۔ الہ آباد کا وہ مقام جہاں گنگا جمنا۔ سرسُتی ملتے ہیں۔ (ناسخ) تین ترینی ہیں دو آنکھیں مری اب الہ آباد بھی پنجاب ہے۔

تُرَپ ۔ (انگ۔ ٹرُپ) مذکر۔ اسی سواروں کی جماعت۔ رسالہ کا آٹھواں حصہ

تِرپال ۔ (انگ ٹرپالن) مذکر۔ رال چڑھا یا ہوا ٹاٹ۔

تُرپانا ۔ (ھ) تُرپنا کا متعدی۔ تُرپائی۔ (ھ) مونث۔ تیپھی یا بخیہ کے اوپر کی سیون (کرنا کے ساتھ) تُرپَن (ھ) مونث۔ ایک قسم کی سلائی جو اکثر کنارہ پر کوریں دبانے کیواسطے سی جاتی ہے۔ بخیہ کے خلاف۔ تُرپنا۔ (ھ) ترپائی کرنا دبا کر سینا۔ سیون پر ایک اور سلائی کرنا۔ کپڑے کے سرے کو موڑ کر سینا۔

ترپولیا

(فقرہ) اُس نے اپنا گرتا تر پا۔

تر پولیا ۔ (ہ۔ بکسر اول و دوم۔ پولی۔ پھاٹک۔ دروازہ۔ اردو میں بسکون دوم زبانوں پر ہے) مذکر۔ سدہ رہ۔ تین بڑے دروازے جو بازار کے شروع میں بناتے ہیں تاکہ ہر دو سے جلوس اور جلوس کے ہاتھی وغیرہ آسانی نکل سکیں۔ (مثنوی عالم) روشنی کے دو رویہ ٹمٹماتے تھے۔ کئی ترپولے بہت دور تھے۔

تر پھلا ۔ (ہ) مذکر۔ ہڑ۔ بھیڑہ۔ آنولہ۔ یہ صفت مذکر۔ تین پھل کا چاتو۔

تُرت ۔ (فارسی میں بسکون دوم۔ پریشان۔ ہندی میں بفتح دوم جلد۔ شتاب یا (ع) جلد۔ فوراً۔ (فقرہ) جس دن بال بچہ ہو مجھے حُرت خبر کرنا۔ تُرت پھُرت۔ (ہ) بہت جلد اور پھُرتی سے۔ کمال سرعت کے ساتھ۔ فوراً۔ مونث۔ پھُرتی چالاکی۔ طراری۔

تُرتُرا ۔ صفت مذکر۔ (ع) تیز۔ چُست۔ چالاک۔ بہت باتیں بنانے والا چرب زبان

تُرتُرانا ۔ (ہ۔ ترترانا۔ گھی بہت زیادہ ہونا) صفت مذکر۔ گھی میں ڈوبا ہوا بھُجیا۔ اُس کھانے کی نسبت کہتے ہیں جس سے گھی ٹپکتا ہو۔ ترتراتی صفت مونث

تُرتُرپا ۔ (ہندی میں تُرتُری۔ لانبا بگل) صفت۔ (ع) طرار۔ تیز چالاک یا چرب زبان۔ جلد باتیں کرنے والا۔ فر فر بولنے والا۔ باتونی۔ (فقرہ) سن تو اس کا پانچ چھ ہی برس کا معلوم ہوتا ہے لیکن باتیں غضب کی بناتی ہے تُرتُریا ہے تُرتُریا سخن ہیں۔

تَرتیب ۔ (ع۔ ٹھکانے سے رکھنا۔) مونث۔ اپنے اپنے مرتبہ سے رکھنا۔ درجہ بدرجہ ٹھیک رکھنا۔ آراستگی۔ درستی۔ انتظام۔ صفت بندی۔ سلسلہ۔ (رند) رند مشرب ہوں نقط نام خدا جپتا ہوں۔ نہ نماز آئے نہ ترتیب وضو آتی ہے (دینا کرنا کے ساتھ) ترتیب سے۔ قرینہ سے۔ ڈھنگ سے۔ درجہ بدرجہ سلسلہ وار۔ ترتیب وار۔ سلسلے سے۔ قرینہ سے۔ درجہ بدرجہ۔ ترتیبی۔ صفت۔ مرتب کرنے والا۔ درمیانی حکم۔ (ابن الوقت) اگر احکام ترتیبی پر کہیں دستخط رہ گئے ہوں گے ایسے کا غذ علحدہ رکھے جائیں گے۔

تَرتیل ۔ (ع) مونث۔ صاف صاف ٹھہر ٹھہر کے پڑھنا۔ قرآن کے

ترجیح

حُرف مخارج سے ادا کر کے آہستگی سے پڑھنا۔ (فقرہ) قاری صاحب کی ترتیل خاص لطف رکھتی ہے۔

ترجانا ۔ لازم۔ نام آور ہونا۔ کسی فعل کی وجہ سے نیکنام ہونا۔ ثواب کا کام کر کے نجات حاصل کرنا۔ بچ جانا۔ مستوجب ثواب ہونا۔ (رشک) بحیرستی سے کنارا کرنے میں ترجائیں گے۔ اے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے۔

ترمالا مال ہو جانا۔ (قلق) دل میں حاتم سے پھر گئے ملاح۔ زندگی بھر کو ترگئے ملاح۔ **ترتبۂ عالی پانا**۔ (فقرہ) اگر ماں باپ کی خوبی مزاج کا سولھواں حصہ بچوں میں ہوتا تو ترجاتے۔

ترجمان ۔ (با لفتح جیم مضموم۔ صراح میں بفتح جیم بھی لکھا ہے) فصیح۔ تیز زبان خوش تقریر۔ وہ شخص جو دو زبانیں جانتا ہو۔ اور ایک زبان جاننے والے کو اسی کی زبان میں دوسری زبان کا مطلب سمجھائے) مذکر۔ مترجم۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں بتانے والا۔ شارح۔ مفسر۔ یہ لفظ بفتح جیم اور بضم جیم دونوں طرح صحیح ہے کیونکہ ترزبان جسکا یہ مُعرّب ہے بفتح زا اور بضم زا صحیح ہے۔ مولف کا قیاس ہے کہ بعد مُعرّب کرنے کے جب مصدر بقاعدہ عربی بنایا ہوگا تو عرب نے اپنے یہاں کے مصادر کے اوزان کا لحاظ رکھا ہوگا اور اس وجہ سے ترجمہ بکسر جیم بروزن تجربہ مذکرہ وغیرہ یا ترجمہ بفتح جیم بروزن دُخترجمہ ہوا اور اس دوسری صورت میں ت اصلی ہے۔ ترجمانی۔ (ف) مونث۔ ترجمہ کرنا۔ ترجمہ ع۔ ایک زبان کے لغت کو دوسری زبان میں بیان کرنا۔) مذکر۔ ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کیا ہوا۔ تراجم جمع۔ بہار عجم میں یہ لفظ با لفتح وضم ثالث لکھا ہے۔ (دیکھو ترجمان۔

تَرجی ۔ (ع) مونث ایسی چیز کا امیدوار ہونا جس کا حاصل ہونا ممکن ہو۔ تَرجی تَمنّی کا فرق۔ تمنی محال اور ممکن الوقوع امور کیواسطے۔ تَرجی صرف ممکن الوقوع کیواسطے مستعمل ہے۔

ترجیح (ع۔ غلبہ دینا۔ افزونی کرنا) مونث۔ فوقیت۔ فضیلت (فقرہ)

ترجیع

دونوں ہم پلّہ ہیں کسی کی ترجیح ثابت نہیں ہوتی - (دینا رکھنا کے ساتھ) ترجیح بلامرجح فضیلت دینا بغیر کسی سبب ترجیح کے -

ترجیع - (ع) - پلٹانا، مصیبت میں اِنّا للہ وانّا الیہ راجعون کہنا - (دینا، ہونا، لینا) مونث - پھرنا - بازگشت - رجوع کرنا - کسی کی طرف متوجہ ہونا - ترجیع بند - (ف) ذکر معنوی معنی بند کو پھر بیان کرنا - اصطلاح شعرا میں جب شاعر چند ایسے بند کہے جو بحر میں موافق اور قافیہ میں مختلف ہوں اور ہر بند کے بعد ایک اُسی وزن اور مختلف قافئے کی مُتعیّن بیت اس طرح بار بار لائے کہ یہ بیت ہر بند کی بیت آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اُسے ترجیع بند کہتے ہیں -

ترچھا - (ھ) صفت ذکر - ٹیڑھا - اُریب - آڑا - ہینڈا - کج - نا (کنایتہ) ناخوش - غصّے میں بھرا ہوا - (جانصاحب) میں نہ بولی اس سے دونوں ایک رات گُلبدن جب سے وہ ترچھا ہوگیا - ذکر - ایک قسم کا کپڑا جسکے پائجامے بناتے ہیں - مخالف سیدھا - (فقرہ) شاہ برہما ہماری سرکار سے ترچھا ہونے لگا - پہلے تو غیر طرح دیگئی مگر آپ جانئے کتنک آخر کو نظر بدلی چتون پھیری - ترچھاپن - مذکر - ترچھا ہونا - باکپن **ترچھائی** - مونث - (علم) کسی چیز کی کجی - ترچھی آنکھ - ترچھی نظر - ترچھی نگاہ - نظر قہر نگاہِ غضب - نگاہِ ناز معشوقانہ انداز سے دیکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - یم نگاہ - (وزیر) ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشق دلگیر کو - کیسے تیر انداز ہو سیدھا نوکر و نیر کو - (آتش) پانی مانگے نہ کبھی ترچھی نگہ کا مارا - دل کافر ہے چشم بُت بیباک سیاہ -

تَرَحُّم - (ع) ذکر - رحم - مہربانی - ترس - خوف خدا - (آنا کے ساتھ) (رشعور) کبونکر ترحم آئے اُسے حالِ قیس پر جب لوٹ جائے ناقہ لیلےٰ کے سامنے -

تَرَخنا - (دیوناگری) لازم - شگاف ہوجانا - پھٹ جانا -

تَرخیص - (ع) مونث - رخصت - اجازت -

تَرخیم - (ع) مونث - لغوی معنی دُم کاٹنا - اصطلاح نحو میں کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزو لفظ کو دور کرنا - جیسے مانند سے مان اور گوزن سے

ترسٹھ

گوزن وغیرہ -

تَرَدُّد - (ع) ذکر - سوچ - فکر - تشویش اندیشہ تذبذب پس وپیش - اُدھیڑبُن (ناسخ) جگر بھنتا ہے اک سو اک طرف کو زخم پکتے ہیں - تردد خانۂ دل میں ہے غم کی میہمانی کا - (اردو) زراعت - کشتکاری - تردُّدات - تردد نمبرا کی جمع ذکر - فکریں - (فقرہ) دنیا دی تردوات پریشاں کئے ہیں -

تَرَدِّید - (ع) مونث - کسی بات کا رد کرنا - کسی بات کا جواب دینا - پھیر دینا جواب - رد (فقرہ) ایسی کم زور دلیلوں سے دعوے کی تردید نہیں ہوتی -

تَرَس - (ف) سنسکرت میں تراس - (ڈر) مذکر - خوف - تَرسا - (ف) صفت - ڈرنے والا - وہم کرنے والا - نصرانی - آتش پرست - اس معنی میں یہ لفظ رومی ہے - ترسان - (ف) صفت - خوف زدہ - ڈرتا ہوا - ترسناک - (ف) صفت خوفناک - ڈراہوا -

تَرَس - (ھ) بفتح اول ودوم سنسکرت میں - ترش - پیاس - آرزو خواہش) ذکر - رحم - خوف خدا - ترس آنا - رحم آنا - (ناسخ) ہمیں سے ہے کنارا ہمکنار اغیار سے ظالم - ترس آتا نہیں مجھکو ہمارا جی ترستا ہے - ترس کھانا - (فقرہ) تمھاری مصیبت پر ترس کھاکر امداد کی - تَرسا ترسا کے دینا - شوق دلا کر خواہش سے کم دینا - تھوڑا تھوڑا دینا - ترسا ترسا کے مارنا - (عو) پھڑکا پھڑکا کے مارنا - بڑی تکلیف سے مارنا - للچا للچا کر نہ دینا - ترسا مارنا - تڑپانا - بیچین کرنا - تَرسانا - (ھ) للچانا - خواہش دلانا - امیدوار رکھکے نہ دینا - ڈھکنا (جلیل) بھری برسات میں یہ بخل ساقی - ارے پانی کو ترسانا ستم ہے - خواہش سے کم دینا - ضرورت کے موافق نہ دینا - ترخنا - ترس جانا - (ھ) خواہشمند ہونا - کسی چیز کا بھوکا ہونا - ندیدہ ہونا - ایسی چیز کی اُمید باندھنا جو ہاتھ نہ آسکے - کمال مشتاق رہنا - آرزو میں ہونا - اشتیاق میں رہنا - پھڑکنا - بیچین ہونا - (امیر) ادھر بھی کرم اے نسیم بہاری - ترستا ہے پھولوں کو مدفن کسی کا -

تَرَسٹھ - (ھ) صفت - ۶۳ - مہ -

ترسول	ترقی
تِرسُول ۱۲ تیسرتیں - سول (مذکر) ہندوستان کا ایک قدیم ہتھیار - اس میں تین شاخیں ہوتی ہیں ! (ہندو) مہادیوجی کا ہتھیار ؟ لوہے کا بنا ہوا نشان جسکو ہندو سیدھ پر نصب کرتے ہیں ؟ پنجہ کی شکل کا بنا ہوا آلہ جسکو ہندو فقیر ہاتھ میں رکھتے ہیں ترسول کھینچنا - ترسول کا نقشا بنانا - (فتوی عالم) صرف سیندور کا نہ سئے سہول پہلے ماتھے پہ کھینچکر ترسول -	کہتے ہیں کہ ہر مصرع کے پہلے حروف بالترتیب لکھے جائیں تو کسی کا نام ظاہر ہو
تِرسُول - (ف) صفت (عدد عم) گزرا ہوا یا آنیوالا تیسرا دن - فصحا اترسوں بولتے ہیں	**تَرصُد** - (ع) مذکر - آس - اُمید - انتظار - (ناسخ) بہار گلشن دین محمد اب دکھا یارب - ترصّد بلبلِ دل کو ہے فصلِ گل کی آمد کا -
تَرسِیل - (ع) مونث - روانہ کرنا - بھیجنا - خط بھیجنا -	**تَرصِیع** - (ع) - مونث کسی چیز میں جواہر یا نگ جڑنا - جڑاؤ کرنا ؟ نظم و نثر کی اک صنعت (مونث - دو فقروں کے سب کلمات کا ایک دوسرے کے مقابل بالترتیب متحد الوزن و متحد القوافی ہونا جیسے ؎ نام تیرا ہے زندگی میری - کام میرا ہے بندگی تیری -
تَرش - (ف - بالضم و نیز بفتح اول و دوم) صفت ؟ کھٹا ؟ ناخوش - ناراض بیدماغ - عورتیں بالضم ہی بولتی ہیں - (جانصاحب) کیوں ترش نہ ہوں کب کھٹائی میں پڑا ہے - تبلے سے ابھی سوت کے زیور نہ نکالا ترش ترش ابرو -	**تَرغِیب** - (ع) مونث - ترکرنا - رطوبت پہنچانا - مزاج میں تری پیدا کرنا -
ترش رخسارہ - ترش رو - (ف) صفت - بدمزاج - بدخو - چڑچڑا - (قدر) وعظوں سا بھی تُرش رو نہیں دیکھا ہم نے تجھ سوئے بارہ جو کرتے تو وہ سیر کرہوتا -	**تَرغِیب** - (ع) مونث - رغبت دلانا - لالچ دلانا - شوق - فریفتگی - اغوا کسی کام کرنے پر آمادہ کرنا - (دینا کے ساتھ) ترغیب اغوا کا فرق - بُرے کام کی ترغیب کو اغوا کہتے ہیں - ترغیب - نیک و بد دونوں کاموں کیواسطے ہوتی ہے -
تُرش رُوئی - (ف) مونث - بدمزاجی - بدماغی - چیرچراپن - سختی - سخت گیری - کرنا ہونا کے ساتھ) ترش ہونا - (ترش شدن کا ترجمہ ہی) لازم ؟ کھٹا ہونا ؟ بیجیدہ ہوجانا - برہم ہونا - ترشی - (ف) مونث ؟ کھٹاس - کھٹائی ؟ ناخوشی - بدمزگی -	**تَرفَاں** - مذکر - ایک قسم کی گوشے کا لانبا سوہاں جس سے نال صاف کرتے ہیں
تُرشا جانا - لازم - (دھو) کھٹا ہوجانا - کھٹاس آجانا - **تُرشادا** - مذکر - لیمو نارنگی کے درختوں کو کہتے ہیں - **تُرشائی** - مونث - (عو) ترشی - کھٹائی -	**تَرفِع** - (ع - بلندی ڈھونڈنا - تکبر - غرور - (مجازاً) غرور - تکبر -
تَرشِیح - (ع - تھوڑی باریش) لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث ؟ ننھی ننھی پھوار (فقرہ) ترشح ہورہا ہے تھوڑا اور ٹھہر جاؤ ؟ ٹپکنا جھلکنا - ظاہر - عیاں (فقرہ) ان کی باتوں سے خشگی ترشح ہوتی ہے - ترشح ہونا ؟ ننھی ننھی پھوار پڑنا ؟ ظاہر ہونا - پایا جانا -	**تَرفِیہ** - (ع) مذکر - دلجمعی - آسودگی - (فقرہ) جب سے اکلوتا بیٹا ہوا مزاج نہیں ملتا
تَرشِیحی - (عو) مذکر - ترانہ - چیئرن - لکڑی کے چھیلنے سے جو کچھ نکلے تُرشنا - چاقو یا چھری سے کٹنا - قلم ہونا - **تَرشوانا** - کٹوانا - قلم کرانا -	**تَرقِب** - (ع) مذکر - امید ہے کہ وہ گے نہ بھولے سے اختر کو یاد - ترقب ہیں تم سے ایسا نہ تھا -
تَرصِیع - (ع) مونث - صنعت کا نام جس میں اشعار اس ترتیب سے	**تَرقانا** - متعدی - شق کرنا - (فقرہ) تم نے میرا گلاس ترقایا - ترقنا (فارسی ترقیدن سے مصدر بنایا ہے) لازم - پھٹنا - شق ہونا - (فقرہ) بوتل آپ سے آپ ترق گئی
	تَرقّی - (ع - بلند ہونا) مونث - بلندی - برتری - افزائش - فزونی - زیادتی اضافہ - ترقی پانا - عہدہ بڑھنا - درجہ بڑھنا - ترقی پزیر (ف) صفت - بڑھنے والا (داغ) اب بھی تو درد عشق ترقی پزیر ہے - گر ایک سے ہزار کیا ہم نے کیا کیا - ترقی بگڑنا - زیادہ ہوجانا - (صبا) جلوہ کو چہ جاناں نہ ترقی بگڑے خاک میں مل گیا سب دعوئ ایمن کیسا - ترقی خواہ - صفت - دعاگو - (رند) چاہو تم سمجھو نہ سمجھو

ترقیم

اس سے کچھ مطلب نہیں۔ نیک ہیں یا بد ترقی خواہ ہیں سرکار کے۔ ترقی دینا۔ تنخواہ بڑھانا۔ درجہ بڑھانا۔ مرتبہ بڑھانا۔

تَرقِیم ۔ (ع) کتابت کرنا۔ مونث۔ لکھنا۔ تحریر۔

تَرک ۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ شہتیر۔ کڑی پتلی لکڑی جس کو ڈالکر کھپریل چھاتے ہیں۔

تُرک ۔ (ت، مذکر) یا نبت بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے ترکوں کا سلسلہ چلا۔ باشندگان ترکستان یا مسلمانوں کی وہ قوم جو تاتار خاص میں آباد ہے۔ (مجازاً) معشوق۔ سپاہی۔ (صبا) ایسا ہے عاشقوں سے یہی چشم یار کا۔ وہ ترک ہی نہیں جو نہ کھیلے فسکار روزہ (اردو) ہندی گیتوں میں یعنی مسلمان بفتح دوم ہے۔ دیکھو ترکی۔ ترکتاز۔ (ف) صفت۔ لٹیرا۔ سپاہی۔ ترکتازی (ف) مونث۔ حملہ۔ تاخت۔ تاراج۔ لوٹ مار۔ ترکستان۔ (ف) مذکر۔ ترکوں کا ملک۔ ترک سوار۔ مذکر۔ وہ ہندوستانی سوار جنکو ایام غدر سے پیشتر سرتاپا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی اور گھوڑا اور دیگر تمام سامان سرکار سے ملا کرتا تھا۔ چونکہ ترکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ ترکِ فلک ترکِ گردوں۔ (ف) مذکر۔ مریخ۔ آفتاب سے بھی مراد لیتے ہیں۔ ترکمان۔ (ف مان ہانند) مذکر۔ ایک فرقہ جو ترکوں سے کم مرتبہ ہونے کے باعث ترکماں کہلاتا ہے۔ ترکن۔ مونث۔ ترک کی مؤنث۔ ترک کی عورت۔ قوم ترک کی عورت۔ سپاہی کی عورت (ہندو) مسلمان عورت۔ ترکنی۔ مونث وہ عورت جو شاہی محل میں چوکی پہرا دیتی ہے۔ دیکھو ترکی۔

تُرک ۔ (ع چھوڑنا۔ چھوڑا ہوا) مذکر۔ فروگزاشت۔ دست برداری۔ بھول سہو۔ چوک۔ (آتش) عاشقوں سے طلب بوسہ کہاں جاتی ہے۔ مورے ہونٹ کے ترک کبھی شکر کا (ف) مونث۔ مجازاً۔ وہ لفظ یا عبارت جو لکھنے سے رہجائے اور حاشیہ پر لکھدی جائے۔ اردو میں وہ کلمہ جو صفحہ اول کے آخر میں اور پھر صفحہ دوم کے پہلی سطر کی ابتدا میں لکھا جاتا ہے۔ (اسیر) بہر تسکین دیکھتا ہوں

ترکہ

ہجر میں جب میں کتاب۔ ترک اک اک جزو کی دو دو پہر ملتی نہیں۔ ترکِ ادب مذکر۔ گستاخی۔ بدتہذیبی۔ جرأت۔ ترکِ اَولےٰ۔ اُس فعل کا ترک جس کا کرنا افضل ہے۔ (داغ) کبھی ہم سے ہوتا نہ تھا ترکِ اَولےٰ۔ رہے ہم مشیخت مآب اوّل اول۔ ترکِ حیوانات۔ گوشت۔ مچھلی دودھ دہی گھی اور وہ چیزیں جنمیں یہ ملے ہوے ہوں اُن کا کھانا پینا ترک کر دینا۔ (ابن الوقت) وہ مدت تک ترک حیوانات اور چلہ کشی وغیرہ مذہبی ریاضتوں کی زحمت اٹھاتا رہا۔ ترکِ رسا۔ دنیا داری اور عیش و عشرت وغیرہ سے باز آنا۔ قطع تعلق۔ توبہ کرنا۔ ترک کرنا چھوڑ دینا۔ ترک لگانا۔ اجزا کی ترتیب دینا۔ (فقرہ) وہ چار رقعے جو میرے صندوقچے میں پڑے تھے عابدہ بیگم کو دئے انھوں نے اپنے پاس کے رقعے نکالنے میں نے انھوں نے ایک جگہ بیٹھکر دیر تک ان سب کو دیکھا ترک لگائی آگے ہمند سے دئے۔ ترکِ وطن۔ مہاجرت۔ ہجرت کرنا۔ اپنا دیس چھوڑنا۔

ترکاری ۔ (ز ندہ میں ترنیکا۔ پہلوی میں تراہ) مونث۔ ساگ پات۔ سبزی جیسے۔ سویا۔ میتھی۔ گاجر۔ مولی۔ اروی وغیرہ۔ پھل پھلاری۔ میوہ ہاے سبز جیسے شلغم۔ چقندر وغیرہ۔ (ہندو) گوشت۔ ترکاری بنانا۔ ترکاری کو چھیل کاٹ کر پکانیکے لائق کرنا۔

تُرکُٹا ۔ (ھ) مذکر۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ کا سفوف جو بید لوگ ہاضمہ وغیرہ کے لئے بناتے ہیں۔

تَرکَش ۔ (ف) یہ لفظ اصل میں تیرکش تھا کثرت استعمال سے ی گرگئی اور ت کا زیر زبر ہوگیا) مذکر۔ تیروں کے رکھنے کا آلہ۔ تیردان۔

تَرکَم تَرکا ۔ مونث۔ (ھ) اَن بَن۔ جُدائی۔ ملنا جُلنا موقوف کر دینا (فقرہ) اب رہے فرصدار سیکڑوں کماتے اور اڑاتے ہیں ہمارا آنا ہوا نہیں دیتے بہتیروں نے تو ملاقات چھوڑ دی۔ منھ چھپائے در چار سے ترکم ترکا ہوگئی۔

ترکہ ۔ (ع) بفتح اول و کسر دوم و فتح سوم (سنسکرت میں دترم) کا معرب اردو میں بسکون راے مہملہ زبانوں پر ہے) مذکر مُردے کی جائداد۔ مال متروکہ۔ ورثہ

ترکی

ترکہ بٹنا۔ متوفی کی چیز بست۔ جائداد۔ مال اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا

ترکۂ پدری۔ متوفی باپ کا چھوڑا ہوا مال۔

تُرکی۔ (ف) مونث ؛ ترکستان کی زبان۔ ترکوں کی بولی ؛ مذکر۔ ترکستان کے کھیت کا گھوڑا۔ ایک قسم کا گھوڑا ؛ صفت۔ سپاہی پن۔ مردانگی۔ (کنایۃً) غرور نخوت ؛ باشندہ ترکستان یا روم (واقع یورپ) کا۔ ترکی بہ ترکی جواب دینا۔ جیسا کوئی کہے ویسا ہی جواب دینا۔ کڑا جواب دینا۔ ترکی تمام کرنا۔ متعدی۔ (راسیرا نگہ ناز کام کرتی ہے۔ رَم میں تُرکی تمام کرتی ہے۔ ترکی تمام ہونا۔ (فارسی ترکی تمام شدن کا ترجمہ) لازم۔ گھمنڈ جاتا رہنا۔ غرور ڈھنا۔ گھمنڈ نکلنا۔ خاتمہ ہونا کچھ باقی نہ رہنا ہو چکنا۔ ساری بہادری و سپاہگری نکل جانا۔ (راسیرا اے ترک تو بھی اب نہ کریگا کسی کو قتل۔ میں کیا تمام ہوں تری ترکی تمام ہے۔

تَرکیب۔ (ع) مونث ؛ مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملا کر بنانا۔ بناوٹ۔ ساخت تناسُب۔ ارکان ؛ (اردو) ڈھب۔ طَور۔ ڈھنگ۔ تدبیر ؛ کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ ؛ علم نحو میں جملہ کے ہر لفظ یعنی اسم ضمیر۔ فعل۔ فاعل بمفعول و متعلقات کو ملا کر بنانا۔ ترکیبات۔ (ع) مذکر۔ ترکیب کی جمع ترکیب بند مذکر۔ (اصطلاح شعرا) چند بند ایک بحر میں مختلف القوافی لکھے جائیں اور ہر بند کے بعد ایک شعر غیر مکرر مُتفق القوافی اور مُختلف القوافی کہا جائے اسکو ترکیب بند کہتے ہیں ترکیب دینا۔ ملانا۔ بنانا۔ مختلف دوائیں ملا کر خاص مزاج پیدا کرنا۔ ترکیب سے چلنا۔ کفایت شعاری سے گزر کرنا۔ ڈھنگ سے چلنا۔ ہوشیاری کے ساتھ کام کرنا ترکیب کرنا۔ مرکب کرنا۔ ملانا ؛ تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تجویز کرنا ؛ قواعد نحوی کے موافق جملے کے ٹکڑے کر کے اُس کے متعلقات بتانا ؛ بندوبست کرنا انتظام کرنا۔ ترکیب نکالنا۔ ڈھنگ نکلنا۔ وضع نکلنا۔ (راسیرا تلاش اُن کو ہے سیر آزواں کی نئی ترکیب نکلی امتحاں کی۔

تَرکیبِ لوک (س) مذکر ؛ آسمان۔ زمین۔ زمین کے نیچے کا طبقہ ؛ کُل عالم

تُرم۔ (انگ ٹرم پٹ) مذکر۔ بگل۔ تری۔ بجانیکا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا

ترنگ

حکم سنا یا جاتا ہے۔ ترم کی سلامی۔ سلامی جو بگل بجا کر دیجاتی ہے (سحر) سواروں کی جاری یہ بھرتی رہی۔ ترم کی سلامی اُترتی رہی۔ تُرم خاں۔ مذکر۔ (کنایۃً) شیخی باز ڈینگ مارنیوالا۔

ترمتی۔ (ر بالضم و فتح سوم و کسر چہارم۔) مونث۔ ایک قسم کا شکاری پرند مثل باز وشکرہ وغیرہ کے تُرکی میں ترمتا تھا۔

ترمرے۔ (ھ) مذکر۔ اُس چکنائی کو کہتے ہیں جو پانی کے اوپر متفرق ہو کے تیرتی ہے۔ اسی سے تشبیہاً ان زروں کو بھی کہتے ہیں جو داغی صدمہ سے آنکھ کے آگے نظر آتے ہیں۔ (ایائی) مارے بھوک کے مجھ سے کھڑا ہوا نہیں جاتا اور میری آنکھوں کے آگے ترمرے سے چلے آتے ہیں۔ (مومن) مطر غیروں کو دکھا کر جو لگایا اُس نے ترمرے سے ہیں مرے دیدۂ تر میں پھرتے۔

تَرمیم۔ (ع) درستی کرنا۔ مرمت کرنا۔) مونث۔ درستی۔ اصلاح ؛ (قانون) تبدیل تغیر۔ نظر ثانی۔

تِرنا۔ (ھ) لازم ؛ پانی کے اوپر آنا۔ (قدر) بیٹھا جو رونے کو میں شب غم میں ایک دم۔ مثل حباب ترتا پھرا گھر تمام رات۔ دیکھو ترجانا۔

تُرنت۔ (ھ)۔ (ہندو) فوراً۔ جلد۔

ترنج۔ (ف۔ بضم اول و دوم۔ اردو میں بضم اول و فتح دوم زبانوں پر ہے) مذکر ؛ ایک قسم کا بڑا نیبو ؛ بڑا بُونا۔ جو دوشالے چادر قبا پر ریشم یا کلابتوں سے کاڑھا (بنوانا۔ بنانا وغیرہ کے ساتھ)۔ (فقرہ) بھابنے کے انگرکھے پر ترنج بنوا دو۔

ترنجبین۔ (بفتح اول و دوم و سکون نون و ضم جیم۔ معرب ترنگبین کا ہے) مونث ایک قسم کی شکر جو خراساں میں اکثر اونٹ کٹارے کے کانٹوں پر شبنم کی طرح گر کر جم جاتی ہے۔ اردو میں بضم اول و فتح دوم و سکون سوم و جیم و کسر نجسم بول چال میں ہے۔

ترنگ۔ (ف۔ بفتح اول و دوم و سکون نون غُنّہ) مونث۔ وہ آواز جو کمان سے تیر چھوٹنے کیوقت اور تیر یا گرز وغیرہ کے جسم پر لگنے کے وقت یا تلوار کے ٹوٹنے

ترنگ

اور ساز کے بجانے کے وقت نکلے۔ ترنگا ترنگ۔ ن، مونث۔ تلوار کی آواز یا سخت چیز پر پڑنے سے ہوتی ہے۔ لڑتے وقت تلواروں کی آواز۔

ترنگ ۔ (ہ۔ بفتح اول و دوم و سکون سوم) شوق آرزو۔ جوش۔ امونث۔ لہر۔ موج۔ اُمنگ۔ جوشِ طبع۔ نشہ کی ترکت۔ دھیان۔ (ناسخ) توڑی لکڑی خیشہ وساغر جو ساقیا۔ یہ بھی اک اپنے نشہ کی ترنگ ہے ۲ تعلق۔ لاف و گزاف ۳ ئے حُسن کی کیا ہوئیں وہ ترنگیں۔ نشے۔ ندنے سب اتار دیے ہمارے ترنگ آنا جوش پیدا ہونا۔ حوصلہ ہونا۔ (امیر) ہمارے گھر کی طرف بھی عالم مستی میں آ نکلے۔ ترنگ ایسی کبھی یارب مزاجِ یار میں آئے۔ ترنگ سوجھنا۔ دھیان بندھنا۔ (قدر) آج تو نشہ میں یہ سوجھی ترنگ۔ جام سے کھل جائے زمانہ کا رنگ۔

تَرَنُّم ۔ (ع) مذکر۔ گانا۔ (اختر) باغباں سُن کے پھڑکتا ہے چمن میں کیا کیا۔ بجلکو آفت میں پھنسائے نہ ترنُّم میرا۔

تَرَوَٹ ۔ (ہ) مونث۔ راگنی کی ایک قسم ۴ اے منیر اب وہ پری اور ہی کچھ دھن میں ہے۔ نہ ترانہ ہے نہ ٹپا ہے نہ تروٹ کوئی۔

تَرَوِیج ۔ (ع) مونث۔ رواج۔ شہرت۔ (صریر) منیا تو اس فن کی پڑی قیس کے ہاتھوں۔ لیکن مرے ہاتھوں ہوئی ترویج جنوں کی۔

تَرَوِیدی ۔ (س) مذکر۔ وہ برہمن جس نے تین وید پڑھے ہوں۔

تَرَہ ۔ (ف بفتح اول و دوم) مذکر۔ ساگ۔ ترکاری۔ تَرہ تیزک۔ (ف) مذکر ہلم کا ساگ۔ ایک قسم کے ساگ کا نام جس کی چٹنی بنتی ہے۔ اردو میں بمعنی تعلق لاف گزاف ہے۔

تَرہ تَرہ کرنا ۔ (ع) فریاد کرنا۔ (فقرہ) ایسی چیک پھیاڑ ڈالی کہ سارا محلہ تَرہ تَرہ کرنے لگا۔ دیکھو تراہ تراہ۔

تَرَہی۔ تُرَہی ۔ (ہ۔ اول بالضم و کسر سوم۔ دوم بضم اول و کسر سوم) مونث ایک قسم کا بگل۔ (مثنوی میر حسن) تری اور قرنائی شادی کے دم۔ لگے بھرنے ٹیپ اور کھرج میں بہم۔ تری نواز صفت۔ ترہی بجانے والا۔ ترہیا۔ صفت

ترینڈا

ترہی بجانے والا۔

تُرِی ۔ (ہ) ۱ تیری کا مخفف یا مونث۔ تاش کا وہ پتا جس پر تین نقش ہوں۔ ڈومنی کے آگے کا پتا۔ تری آواز کے مدینے۔ دعا میتری شہرت دور دور ہو۔ (ذوق) مؤذن مرحبا بر وقت بولا۔ تری آواز کے اور مدینے۔

تُرِی ۔ (ہ۔ بضم اول و فتح دوم) مونث ۱ ایک ترکاری کا نام جسے گنوار تُورئی کہتے ہیں ۲ بگل

تَرِیا ۔ (ہ) (ہندو) مونث۔ عورت۔ تریا چلتر۔ تریا چرتر۔ (ہندی میں چَرِتر۔ فریب چال۔ (غا۔) مذکر۔ عورتوں کی چال۔ عورتوں کے مکر و فریب۔ عورتوں کی چالبازی (آتش) عبث کرتا ہے واعظ میرے آگے ذکر حوروں کا سُنی میں نے بہت تریا چرتر کی کہانی ہے۔ تریا راج۔ مذکر۔ عورتوں کی حکومت۔ عورتوں کا زور جو زور کی حکومت

تریا ہٹ بمعنی عورتوں کی اَڑ۔ عورت کی ضد۔ (مراۃ العروس) ہم عورتوں کی کچھ قدر نہیں دیکھتے ناقصات العقل تو ان کا خطاب ہے۔ تریا ہٹ تریا چرتر مردوں کے زبانزد ہے

تِرِیاق ۔ تریاک۔ (تریاق معرب تریاک کا ہے۔ تریاک فارسی ہے) مذکر۔ زہر مہرہ زہر کی دوا ۲ (کنایتہً) افیون۔ تریاق فاروقی۔ مذکر۔ ایک مرکب دوا کا نام۔

تِرِی بِرِی ۔ (ہ) صفت۔ پریشان۔ منتشر۔ جُدا جُدا

تَرِیٹرا ۔ (ہ) بروزن بکھیڑا۔) مذکر۔ پانی کا دھار باندھکر ڈالنا۔ دواؤں میں جوش کیا ہوا پانی کسی عضو پر دھار باندھکر ڈالنا۔ کسی عضو نجاست آلود یا نجس کپڑے پر بعد ازالۂ نجاست زور سے پانی ڈالنا۔ (دینا۔ کرنا کے ساتھ)۔ (بھرنا مذکر آلودہ دامن عاشق گریاں کو اے واعظ۔ ٹپکنا آنسوؤں کا داغ عصیاں کو

تریٹرا ہے ۔ تریٹرانا۔ (ہ۔ لیے مجہول) دھار باندھکر پانی ڈالنا۔

تِرِتِیر ۔ (ف امونث۔ کُرتہ کے جوڑے مُنہ کی کلی جو چولے کے نیچے پڑتی ہے۔ کپڑے کا ٹکڑا جو مثلث کی شکل کا ہوتا ہے۔

تِرِیکل ۔ (ہ) مونث۔ مست ہاتھی کی مادہ جسپر اور ہاتھیوں کا چارہ لاد کر لاتے ہیں

تَرِینڈا ۔ (ہ) مذکر۔ جونک۔ جو چھوٹی مچھلی کے شکار کے واسطے کانٹے میں لگا دیتے ہیں

تڑ

یہ جونک پانی کی سطح پر رہتی ہے۔

تڑ ۔ (س) مذکر۔ تھپیڑ کی آواز۔ چٹاخ۔ صدمہ یا ضرب کی آواز۔ تڑدی سے (عو) تڑاق سے۔ (بنات النعش) میں ایک دن سر میں کنگھی کر رہی تھی بال کی لٹ جو الجھی میں جھٹک کر گئی سلجھانے کنگھی ہاتھ سے چھوٹ تڑدے سے آئینے میں جا لگی دیکھوں تو آئینہ میں بال آ گیا۔ تڑے۔ گستاخی سے بیباکی سے۔ نورا۔ (نقرہ) آج لونڈی کو ایسا بھرا کہ دوسری دفعہ تڑے منہ پر جواب دے بیٹھی۔

تڑا بھڑی ۔ (ھ) مونث! جلدی۔ گھبراہٹ۔ بیکلی۔ موت کی گرم بازاری۔ پے در پے مرنا۔ (پڑنا۔ ہونا کے ساتھ)

تڑاپڑ ۔ بیشتر تڑا پڑ مستعمل ہے دیکھو تڑپڑ۔

تڑاتڑ ۔ (ھ) مونث۔ متواتر آواز۔ لگاتار مارنے کی آواز۔ ہاتھ سے مارنے کی آواز۔ لکڑی سے مارنے کی آواز۔ بڑی بڑی بوندوں کی آواز جو متصل برسنے سے پیدا ہوتی ہے جوتیوں کی مار کی آواز۔ زور کا کڑاکا۔ پٹاخا۔ تڑا تڑا جواب دینا۔ جلد جلد جواب دینا۔

تڑاخا ۔ (ھ) مذکر۔ (عو) کسی چیز کا قحط۔ کسی چیز کا نایاب ہونا۔ شدت کی گرمی شدت کی پیاس۔ دیکھو تڑاقا۔

تڑاق ۔ (فارسی میں تراک راے فارسی سے بروزن ہلاک جس کا مصدر ترکیدن ہے) مونث۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ چٹاخ۔ جوتے یا تھپڑ مارنے کی آواز۔ یہ لفظ اصل میں تڑاک ہے لیکن پڑھے لکھوں کی زبانوں پر تڑاق ہے۔ (داغ) آفت ہے محتسب کی نظر سے خدا بچائے۔ ٹوٹا تڑاق سے اگر آیا سبو پسند

تڑاق پڑاق! جلد۔ فوراً۔ جلد جلد پے در پے۔ متواتر۔ برابر۔ (نقرہ) واللہ کیا تڑاق پڑاق معاملہ ہوا ہے! گوڑے کی طرح میں۔ تڑا تڑ۔ سڑاسڑ۔ (ظفر) سزا ہے دل کی اگر اس کو باندھکر رلیں۔ لگائے کوڑے ترے روبرو تڑاق پڑاق۔ صفت۔ تیز زبان چلبلا۔ شوخ مزاج۔ طرار۔ (نقرہ) ان لڑکیوں میں شرارت ضد۔ بیہودگی کوٹ کوٹ کے بھری ہے جو ہے تڑاق پڑاق نہ آنکھ میں سیل

تڑاک

نہ منہ میں لگام نہ زباں میں لوچ ۔ ظفر مزاج جو شوخی پسند ہے اپنا۔ تو جا تجھ کو کوئی خبر برو تڑاق پڑاق۔ (شوق) ہنسی ٹھٹھا ضلع جگت میں طاق چل رہی ہے زباں تڑاق پڑاق۔ ٹوٹنے کی آواز۔ چٹاخ چٹاخ۔ (ظفر) ذرا بھی سینہ صدچاک میں جو تڑپا دل۔ تو ٹوٹ جائیں گے تار رفو تڑاق پڑاق۔ بیباکانہ گفتگو۔ سخت کلامی (ظفر) نہ کیجئے ہم سے بہت گفتگو تڑاق پڑاق۔ دگرنہ ہو دگی پھر دو بدو تڑاق پڑاق۔ پھرتی سے کوئی کام کرنا۔ تڑاق تڑاق۔ دیکھو تڑاق پڑاق۔ تڑاق سے جواب دینا۔ بے سوچے سمجھے جواب دینا۔ جو منہ میں آئے کہدینا۔ بے تامل جواب دینا۔ تڑاقا۔ مذکر کسی سخت چیز کی ٹوٹنے کی آواز۔ سنگینوں کی آواز۔ بوسہ کی بوسہ کی آواز۔ چٹاخا۔ (جوان) بوسے ہونے کا کوئی گالی۔ حقہ کا دم لگانے کی آواز۔ بوصاف اور زور سے کڑاکے کے ساتھ نکلتی ہے۔ (فسانہ عجائب) مدارے حقے ایسے ایجاد ہوے کہ سگرا ایسے اُستاد ہوئے کہ جب تڑاقا ان کا سُنا پیچوان کا دم بند ہوا۔ کڑاکا۔ چٹخارا۔ ذائقہ کی آواز۔ کسی چیز کا قحط۔ شدت کی گرمی۔ دھوپ کی شدت (فسانہ عجائب) دھوپ کا تڑاقا۔ دشت کا پتھر تپنے سے انگارا تھا۔ پیاس کی شدت۔ جیسے پیاس کا تڑاقا! تڑپ نمبر۴۔ تڑاقا بننا۔ (عو) فاقہ گزرنا۔ کچھ نہ کھانا۔ تڑاقا کھا جانا۔ کسی چیز کا یکایک چٹ جانا۔ پھٹ جانا۔ آدمی کا اچانک بیہوش ہو جانا۔ تڑاقے بھرنا۔ (دہلی) زور شور سے اُڑنا۔ زور شور سے پرند کا اڑ جانا۔ تڑاقے کی دھوپ بہت تیز دھوپ (نقرہ) پانی برس گیا تڑاقے کی دھوپ تو نہیں مگر گھمسی بلا کی ہے۔ تڑاقے سے ہونا۔ بناؤ سنگار سے ہونا۔ (خلق) اس تڑاقے سے تھی وہ مہ پارہ۔ کہ پھسلتا تھا پائے نظارہ۔ تڑاقے کو۔ صفت! مزیدار۔ لذیذ۔ لذت کا۔ خوش ذائقہ۔ چٹپٹا۔ جیسے تڑاقے کی چٹنی نا چکیلا۔ (میر حسن) گلے کی صفائی وہ کُرتی کا چاک۔ تڑاقے کی انگیا کسی ٹھیک ٹھاک۔

تڑاک ۔ (ھ) میں تڑ دیکھو تڑا۔ تڑاکا۔ (ھ) مذکر۔ کسی چیز کے یکایک پھٹ جانے کی آواز۔

تڑانا

تڑانا ۔ (ف) (دہلی) ورم کے باعث جسم کا پھٹا پڑنا۔ زخم کا چرانا۔

تُڑانا ۔ (ف) ! چھوڑانا۔ علحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ جیسے بچے کو ماں سے تڑانا۔ توڑوانا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسی تڑانا۔ باگ تڑانا۔ روپیہ تُھنانا۔ ریزگاری لینا۔ قیمت میں کمی کرانا۔ اس کا الٹا توڑانا ہے۔

تُڑاوا ۔ (ف) (مذکر) سامانِ آرایش۔ تزئیں۔

تُڑائی ۔ (ف) مونث۔ پھل وغیرہ تڑوانے کی اُجرت۔ روپیہ خورد کرانے کا بٹا۔ اس کا الٹا توڑائی ہے۔

تڑپ ۔ (ف) مونث! بیقراری۔ بےچینی۔ اضطراب۔ (آتش) چال ہی سمجھ ناتوانی کی مُرغِ بسمل کی تڑپ۔ ہر قدم پر ہے گماں یاں رہگیراں رہگیا! (نظیر) چمک دمک۔ (رنگ) ایسی تڑپ یہ تُو ڈوکھائے کہاں سے توپ۔ گرم فغاں ہے برق نگاہِ بتاں سے توپ! وہ چمک دار چیز جو لمپ یا دیوار گیری میں اس غرض سے لگا دیتے ہیں۔ کہ روشنی کا عکس تیز ہو جائے۔ حِدّت کو بھاندنا۔ گرمی۔ گرمائی شوخی جیسے شعر کی تڑپ۔ مضمون کی تڑپ۔ (بجلی کی نسبت) کوندنا۔ جلد جلد چمکنا۔ تلملاہٹ

تڑپ اُٹھنا ۔ بےچین ہو جانا۔ (نقرہ) تمھارا خط پاکر دل تڑپ اُٹھا۔ تڑپ کر۔ بیقرار ہو کر۔ جلدی سے۔ پھرتی سے کود کر۔ بھاند کر۔ تلملا کر۔ کسمسا کر جیسے گھوڑے کا تڑپ کر نکل جانا۔ تڑپانا۔ بیقرار کر دینا۔ ہنہنا دینا۔ لٹا دینا۔ تڑپانا (ف) ! پھڑکانا۔ اضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بےچین کرنا۔ (لکھنؤ) کودنا جیسے گھوڑا تڑپانا۔ تڑپتا ہوا صفت مذکر۔ ایسا شعر یا فقرہ جو سننے والے کو بیقرار کر دے جیسے تڑپتا ہوا شعر۔ تڑپڑاہٹ۔ (ف) مونث! مرچ یا اور کسی چیز کی تیزی کا اثر جو زبان پر معلوم ہوتا ہے! (عم) بیقراری۔ بےچینی۔

تڑپڑ پڑ ! کسی کے جواب میں بغیر توقف کے کچھ کہنا! (ع) جلد جلد (فقرے) بڑے دونوں بچے تڑپڑ پڑ کے گزرے۔ یہ حادثے تڑپڑ ہوئے۔ تڑپڑی۔ (ف) مونث (عم) بےچینی۔ اضطراب۔

تڑپن ۔ (ف) مونث۔ (ع) تڑپ۔ بےچینی۔ تڑپنا۔ (ف) ! لوٹنا۔ تلملانا۔ بیتاب ہونا

تڑڈانا

بیقرار رہنا۔ بےچین ہونا۔ (شوق قدردانی) تڑپے آئینے اس ستم سے۔ چھاتی بیٹی گڑنے غم سے! اُس مُرغ کا جنہ توڑ کے اُڑ جانا۔ جسکے بال و پر بندھے ہوں۔ یہ ذرا آگو دکر چلا جانا۔ پھاند کر چلا جانا۔ حبست کرنا۔ حبست بھرنا! (دل کے ساتھ) دھڑکنا! ہاتھ پاؤں دے دے مارنا! بیحد مشتاق ہونا۔ آزردہ مند ہونا! اُچھلنا

تڑتڑ تڑڑ ۔ (ف) مونث! بندوق یا پٹاخوں کی آواز۔ (قدر) کہیں توپوں کی وہ گڑگڑ کہیں بندوقوں کی تڑتڑ! جلد جلد۔ (فقرہ) اگر آپ فرمایئے میں اُس سے سوالات پوچھوں دیکھئے کیسے تڑتڑ جواب دیتی ہے۔ تڑتڑانا۔ تڑتڑ کی آواز دینا۔

تڑخ تڑخ تڑخ نور برستا ہے ۔ (عو) مذاق سے بدصورت بدقطع کی نسبت کہتی ہیں۔ (فقرہ) یہ کون بلا چلی آتی ہے۔ نہیں معلوم یہ نیا جانور کس جزیرے کا ہے ذرا دیکھنا تڑخ تڑخ نور برستا ہے۔ تڑخ کر بولنا۔ (عو) خفگی سے کسی بات کا جواب اینٹا جھنجھلا کر جواب دینا۔ تڑخنا۔ تڑقنا۔ لازم! پھٹنا۔ شق ہونا کسی خشک چیز کا پھٹنا ذرا زیادہ پڑنا۔ بال آنا۔ کھل جانا! زخم وغیرہ کا پھٹنا! پختیدہ ہو کر سخت سُست کہنا خفگی سے جواب دینا۔ تڑق کر جواب دینا۔ دیکھو تڑخ کر بولنا۔ (فقرہ) اس تقریر کا بیگم صاحب نے تڑق کر یہ جواب دیا کہ تو کوسنے والی مٹے میرا صبر تیری جان پر ٹوٹے۔

تڑکا ۔ (ف) مذکر۔ بہت سویرا۔ صبح کا وقت۔ علی الصباح۔ مسلمان نور کا تڑکا بھی بولتے ہیں۔ تڑکا ہونا! سویرا ہونا۔ (راج) یاں جو برگِ گُل خورشید کا کھڑکا ہو جائے۔ دھول دستارِ فلک پر لگے تڑکا ہو جائے! صدمۂ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا۔ خوب پٹنا! صفایا ہو جانا دیوالہ نکلنا۔ کچھ نہ رہنا۔ لکھنؤ میں نمبر ۲ کی جگہ صبح ہو جانا بولتے ہیں۔ تڑکا نا۔ تڑکا دینا تڑکنا کا متعدی۔ تڑکنا۔ (عم) لازم۔ دیکھو تڑخنا۔

تڑکنا ۔ (ف) (لکھنؤ) تولا جانا۔ (بحر) ہم پلہ ہوے اُس سے نہ چھوٹے نہ بڑے پھول۔ آنکھوں میں تلا یا رتراوٹ میں تڑکے پھول۔

تُڑوانا ۔ (ف) توڑانا کا متعدی المتعدی۔

تڑی (ف) مونث؛ مار۔ ضرب؛ فریب۔ دھونس دم۔ دھوکا۔ جیسے اچھی تڑی دی ۲ تاڑی کا مخفف۔ ہار کی تالی کو کہتے ہیں۔ (دینا کے ساتھ) ۳ (بقال) نقصان جتلاو ۴ گیند تڑی کھیلنے میں جب چوری کی کر پر گیند مار دیتا ہے اسوقت پکار کے کہدیتا ہے کہ تڑی ہے یعنی اب یہ چور ہوگیا۔ تڑی دینا! دھونس دینا۔ دم دینا۔ بیوقوف بنانا ہار کی تالی بجانا۔ احمق ٹھہرانا۔ (داغ) تیغ کھینچے ہوئے وہ ترک پھرا سپر غضب ہم تڑی دیتے ہیں بس آپ سے ہونا کیا ہے۔ تڑی میں آنا۔ لازم۔ دھوکا کھانا۔ ۵ وہ جیسے ہیں دل جانتا ہے خوب ہمارا۔ ہم اظفر آئے ہیں کوئی انکی تڑی میں

تڑیانا ۔ (ف) لازم۔ بال کٹے ہوئے پرند کا اڑ جانا۔

تڑی بڑی ۔ (دیو ناگری) دیکھو تری بری۔ تتریڑا۔ (ف) مذکر۔ دیکھو تتریڑا۔

تزک توزک ۔ (ترکی میں املا واؤ غیر ملفوظ سے ہے) مذکر؛ قاعدہ۔ قانون ۲ ترتیب ۳ انتظام۔ ضابطۂ لشکر۔ ضابطۂ مجلس ۵ وہ واقعہ جسکو خود بادشاہ نے لکھا ہو۔ جیسے تزک جہانگیری ۶ شان شوکت جلوس۔ (سرور) ہزار آہ و فغاں لاکھوں ہیں نالے۔ کوئی دیکھے تزک شاہ جنوں کا۔

تزکیہ ۔ (ع۔ بروزن تجربہ) مذکر۔ پاک کرنا۔ صاف کرنا۔ پاکی۔ صفائی۔

تزلزل ۔ (ع) مذکر۔ ہلچل۔ کھل بلی۔ زلزلہ۔ جنبش۔ تہلکہ۔ گڑبڑ۔ اظفر، گر نہیں بھونچال ظالم جنبش ابر و تری۔ سرزمین ملک دل میں پھر تزلزل کیوں ہوا

تزویج ۔ (ع) مونث۔ نکاح۔ نکاح کرنا۔ (تسلیم) کہاں شیخ صاحب کہاں دختِ رز۔ یہ تزویج دونوں میں اچھی ہوئی۔

تزویر ۔ (ع) مونث۔ مکر۔ فریب۔ حیلہ۔

تزئین ۔ (ع) مونث۔ آرائش۔ سجاوٹ۔ زینت۔

تس ۔ (ف) مذکر۔ ریشہ جو اناج وغیرہ کے اوپر سے اترے۔ اناج کا چھلکا۔ ۲ ترجمۃ القرآن، ظلم تو لوگوں پر ایک تس برابر نہ ہوگا۔

تسار (س) مونث (ہندو) کھر۔ پالا۔

تسالا ۔ (ف) صفت۔ تین برس کا۔

تسامح ۔ (ع) مذکر۔ ایسا بیان کرنا جس سے کہنے والے کا مطلب ظاہر ہو

تساہل ۔ (ع۔ مادہ سہل) مذکر۔ آسان سمجھنا۔ غفلت کرنا۔ سہل انگاری سستی۔ غفلت۔

تسبیح ۔ (ع) خدا کو پاکی سے یاد کرنا؛ (مجازاً) سبحان اللہ کہنا؛ (اصطلاح) سبحان اللہ۔ سبحان اللہ کہنا؛ وہ مالا جس میں سو دانے ہوتے ہیں اور جس سے مسلمان وظیفہ پڑھنے کی تعداد شمار کرتے ہیں ۳ (مجازاً) ورد۔ وظیفہ ۴ ہم شعر میں بھی ذکر خدا کرتے ہیں اے تجر۔ تسبیح ہے نام اس کا وظیفہ ہے غزل کا ۵ (مجازاً) سو مرتبہ۔ (فقرہ) ایک تسبیح صبح و شام پڑھ لیا کرو۔ تسبیح اٹھانا۔ ایک قسم کی قسم۔ (شاد) ملتے غیروں سے ہیں جھپکر یہ کھلا ہے مجھپر۔ اسپہ تسبیح اٹھاتے ہیں قسم کھانیکو۔ تسبیح پڑھی جانا۔ بار بار نام لیا جانا۔ (نسیر) کچھ لوگوں ہی جو تسبیح پڑھی جاتی ہے میری۔ یوں تو کبھی جھوٹوں بھی مرا نام نہ لیتے۔ تسبیح پھیرنا۔ مالا جپنا ۲ یہ زہد آپ کا اے داغ سب ہے مکر و فریب۔ ہزار پھیر کی تسبیح لاکھ دانوں کی۔ تسبیح خواں صفت؛ تسبیح پھیرنے والا؛ وہ شخص جو اجرت پر کسی کے واسطے تسبیح پڑھے۔ تسبیح سلیمانی۔ (ف) ایک قسم کی سیاہ رنگ پتھر کی تسبیح۔ (شعور) سرگیس چشم سے کیا اشک کی طغیانی ہے۔ دست بیمار میں تسبیح سلیمانی ہے۔ تسبیح فاطمہ۔ تسبیح فاطمی۔ مونث یہ در و جناب فاطمۃ الزہرا کا تھا۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ اللہ اکبر ۳۴ مرتبہ بعد ہر نماز فرض کی پڑھا کرتی تھیں۔ (نسیر) پڑھئے سلام پھیرکے تسبیح فاطمہ۔ پیش نظر میں عقد ثریا ہے نور کا۔

تسبیغ ۔ (ع) مونث۔ عروض میں ایک زحاف کا نام

تسخیر ۔ باوجود اس کے۔ پھر بھی۔ اب متروک ہے۔

تسخیر ۔ (ع) مونث۔ تابع کرنا۔ فرماں بردار بنانا۔ محصور کرنا۔ قابو میں لانا۔ جن یا پری کو قید کرنا۔ کسیکا دل اپنی طرف مایل کرنا

تسطیر ۔ (ع) مونث۔ (لغوی معنی) سطر بندی۔ (اصطلاحی) تحریر۔ تقسیم۔ قلمبند کرنا

تسطیر

تسکین

تَسْکِین - (ع سکن - مادّہ - آرام دینا -) مونث ! دلاسا - ڈھارس - اطمینان (کرنا دینا وغیرہ کے ساتھ) - (شعور) غمِ فراق میں کرتا ہوں دل کی یوں تسکیں - خدا جو چاہے تو یہ دورِ آسماں نہ رہے ! (اصطلاح) متحرک کو ساکن کرنا - افاقہ - آرام - (فقرہ) اب کچھ درد میں تسکین ہے -

تَسْلا - (ھ) مذکر - تانبے یا پیتل وغیرہ کا طشت - پرات - آٹا گوندھنے یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام آتا ہے -

تَسَلْسُل - (ع سلسل مادّہ ! پیوستہ ہونا - رواں ہونا ! (اصطلاح منطق -) مذکر - سلسلہ بندی - کسی کام کا برابر ہونا -

تَسَلُّط - (ع ، مذکر - غلبہ - حکومت - قبضہ - دخل - بیٹھنا - بٹھانا کے ساتھ) (فقرہ) پارسال گاؤں لیا تھا ابھی تک پٹی داروں نے اُس میں اچھی طرح تسلّط نہیں بیٹھنے دیا -

تَسَلّی - (ع - سلی - مادّہ - دل کی خوشی حاصل کرنا - عیش میں ہونا -) مونث دلاسا

تَسْلِیم - (ع علم مادہ ! گردن رکھنا ! سلام کرنا - سپرد کرنا -) مونث ! سلام کرنا بندگی - آداب - کورنش - (منیر) ہر مہینے ہلال ابرو کو جھک کے تسلیم ماہ تو نے کی ! قبول - منظور (فقرہ) آپ کا دعویٰ اُسکو تسلیم نہیں ! سپرد کرنا - سونپنا - جیسے جان بحق تسلیم کرنا - (غالب) میں نے کیا ہے حُسن خود آرا کو بے حجاب - اے شوق بان اجازتِ تسلیم ہوش ہے - تسلیم رضا کا فرق - تسلیم کا اطلاق عموماً انسانی افعال پر ہوتا ہے جو انسان کے مقابلہ میں ہوں - رضا کا اطلاق اُن افعال انسانی پر ہوتا ہے جو قادرِ مطلق کے مقابلے میں ہوں - تسلیم میں عموماً مجبوری نہیں ہوتی لیکن رضا مجبوری کا پہلو لئے ہوتی ہے - تسلیم تفویض کا فرق تسلیم بعد نزول قضا ہوتی ہے اور تفویض قبل نزول قضا - تسلیم بجا لانا ! سلام کرنا کا یا بلیٹ ، ایک روز قریب دوپہر کے معشوقہ کے روبرو جھک جھک کے لگے تسلیمیں بجالانے ! کسی کا دعویٰ باطل ہونے غرور ٹوٹنے پر طنزاً کہتے ہیں تسلیم بجا لاتا ہوں - تسلیم عرض ہے - سلام کرتا ہوں - تسلیم کرنا ! ماننا قبول کرنا

تشابہ

منظور کرنا ! آداب بجا لانا - بندگی کرنا - بڑے کو سلام کرنا - تسلیمات - مونث (تسلیم کی جمع) آداب - بندگی - کورنش - کورنشات - لکھنؤ اور دہلی بمعنی مفرد استعمال میں ہے (فقرہ) زید نے تسلیمات عرض کی ہے -

تَسْمَہ - (ف) مذکر - چمڑے کا عرض میں کم طول میں دراز ٹکڑا - تسمہ جمانا - تسمہ سے مارنا - تسمہ کھینچنا - ایک خاص طریقہ سے گلا گھونٹ کر مارنا - پھانسی دینا - تسمہ لگانا کسر باقی رہنا - (فشک) زخمی نہیں جو منت مرہم اُٹھائے تلوار کٹ وہ کھائی کہ تسمہ لگا رہا - تسمہ لگا نہ رکھنا - لازم - دو ٹوک کرنا - صاف دو ٹکڑے کر دینا - زد اکثر رکھنا تسمہ لنگوٹا باندھنا - (مجازاً) فقیر کا مرید ہونا - قلندر مشرب ہونا -

تَسْمِیَہ - (ع) مذکر ! نام رکھنا ! (اصطلاح فقہ) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہنا -

تَسْمِیَہ خوانی - (رکھنا) مونث - بسم اللہ کی تقریب - (فقرہ) یہ تو شوقینوں کی ملاقات ہے تسمیہ خوانی کا کوئی جلسہ نہیں -

تَسَنُّن - (ع ایک راہ پر ہو جانا ، مذکر - سُنّی ہو جانا) (فقرہ) صحابہ کرام کی مدح سے تسنن ظاہر ہوتا ہے -

تَسْنِیم - (ع) مونث - بہشت کے ایک چشمے کا نام - شعور نے مذکر کہا ہے ؎ نور کا چشمہ دہانِ احمد بے میم کا تھا - پانی بھرتا تھا وہاں کوثر فدا تسنیم تھا -

تَسُو - (ھ) مذکر ! ایک مشہور پیمانہ جو چار جَو کا ہوتا ہے ! ورزیوں کے گز کا چوبیسواں حصہ -

تَسْوَانْسی - (ھ) مونث - بسوانسی کا بیسواں حصّہ - کچوانسی -

تَسْوِید - (ع) مونث - لکھنا - سیاہ کرنا -

تَسْوِیَہ - (ع) مذکر - برابر کرنا - ٹھیک کرنا - سیدھا کرنا -

تَسْہِیل - (ع) مونث - آسان کرنا -

تَشَابُہ - (ع) مشابہت رکھنا ! مذکر - مشابہت - (ناصر) بلائیں شام غم کی بجھ گئیں سب مژگاں سے میتا ہوں - تشابہ کچھ جو پاتا ہوں تری زلف پریشاں کا ! جب کوئی حافظ الفاظ یکساں ہونے کی وجہ سے کہیں سے کہیں پڑھنے لگتا ہے تو کہتے ہیں کہ تشابہ لگا (تشبّہ) (ع) مذکر - مثل ہونا - مانند ہونا -

تشبیب

تَشْبِیب ۔ (ع ۔ آگ روشن کرنا ۔ جوانی کے زمانیکا ذکر کرنا) ۔ مونث (اصطلاح شعرا) مضامین عاشقانہ بیان کرنا ۔ قصیدے کی ابتدا میں ممدوح کی مدح کے قبل چند بیتوں میں مضمون عاشقانہ بیان کرنا ۔ قصیدے کی تمہید ۔

تَشْبِیہ ۔ (ع ۔ شِبْہ ماده) مونث ۔ ایک چیز کو دوسری چیز کے مانند ٹھہرانا جیسے کسی بہادر کو کہنا کہ اپنے زمانیکا رستم ہے جس سے تشبیہ دیتے ہیں اُسے مُشَبَّہ بہ اور جسکو تشبیہ دیتے ہیں اُسکو مُشَبَّہ اور جس امر میں تشبیہ دیتے ہیں اُسکو وَجْہِ شِبْہ کہتے ہیں ۔

تَشْت ۔ (ف) مذکر ۔ تسلا ۔ پرات ۔ لگن ۔ وہ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے صحت خانہ میں رکھا جاتا ہے ۔ جسے انگریزی میں پاٹ کہتے ہیں ۔ طشت اسی کا معرّب ہے ۔ تشت از بام ہونا ۔ (ف) ۔ راز فاش ہونا ۔ مشہور ہونا ۔ مشتہر ہونا ۔ اظہر من الشمس ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ آشکارا ہونا بھانڈا پھوٹنا ۔ بھید کھل جانا ۔ تشت چوکی ۔ وہ چوکی اور تشت جو چہ خانہ یا امیروں کے بیخانہ میں رکھا جاتا ہے ۔ تشت زر ۔ تشت زرّیں ۔ (ف) مذکر آفتاب سے برابر ہوتی ہے ۔

تَشَتُّت ۔ (ع) مذکر ۔ پریشانی ۔ پراگندگی ۔ (میر) ۔ کچھ ہوش گھر جانے کا اُس کو تھا ۔ تشتت نہ مرجانیکا اُس کو تھا ۔

تَشْتَرِی ۔ (فارسی میں اس معنی میں تشتگی ہے) مونث چھوٹی رکابی ۔ تھالی ۔

تَشَخُّص ۔ (ع) مذکر ۔ ممتاز ہونا ۔ امتیاز ۔

تَشْخِیص ۔ (ع ۔ شخص ۔ مادّہ) مونث ۱ مقرر کرنا ۔ معیّن کرنا ۔ ٹھہرانا ۔ قرار دینا ۲ مرض کا پہچاننا ۔ جانچ ۔ تحقیق ۔ تشخیص جمع ۔ مونث ۔ مالگزاری کا معیں کرنا ۔ تشخیص گاؤں ۔ مونث ۔ گاؤں کا تقرر ۔ تشخیص مالگزاری ۔ مونث مالگزاری کی رقم کا معیّن کرنا ۔

تَشَدُّد ۔ (ع سختی کرنا ۔ کسی کام کا دشوار ہونا ۔) مذکر سختی ۔ زیادتی ۔ جبر (سزا میں پہلے بھی ہر چند اچھا نہ تھا ۔ تشدّد تپ غم میں ایسا نہ تھا ۔ (نقرہ) زمیندار

تشریف

کے تشدّد کا نتیجہ ہے کہ رعایا فرنٹ ہوگئی ۔

تَشْدِید ۔ (ع شدّ ماده ۔ مضبوط کرنا ۔ کسی پر سختی کرنا ۔ حرف کو مُشَدَّد کرنا) مونث ۔ جو حرف پہلے ساکن پھر متحرک ہو کر بولا یا پڑھا جائے تو سکون و حرکت کی حالت کو تشدید کہتے ہیں تشدید کی علامت یہ ہے (ـّـ) جیسے ابّا کی ب مشدد ہے ۔

تَشَرُّع ۱ مذکر ۔ تشرع بننا ۲ شرع کی پابندی ۔ عربی میں تشریع (راہ ظاہر کرنا) ہے تشرّع نہیں ہے ۔

تَشْرِیح ۔ (ع شرح ۔ مادہ) مونث ۱ شرح ۔ بخوبی بیان کرنا ۔ تفصیل ۔ تفسیر ۔ وضاحت (نقرہ) آپ نے جو کچھ تحقیقات کر کے لکھا ہے اُس سے زیادہ تشریح نہیں ہو سکتی ہے ۲ (طب) بدن کے اندرونی و بیرونی اعضا کا مفصّل حال

تَشْرِیف ۔ (ع ۔ بزرگ کرنا ۔ عزّت سے رکھنا ۔ فارسی والے خلعت کے معنی میں استعمال کرتے ہیں کیونکہ اُس کا ملنا بھی بزرگی اور عزت کا باعث ہے) مونث ۱ شرف ۔ بزرگی ۔ عزت ۔ بزرگ کرنا ۔ تعظیم کرنا ۲ خلعت ۔ (سخن) تشریف شوخ کی بے کم و کاست ۔ اُس کے قدِ راست پر ہوئی راست ۔ تشریف آوری ۔ مونث آنا ۔ بزرگ کا آنا ۔ تعظیم کی غرض سے بولتے ہیں ۔ (رشک) آتا نہیں جو یار تو آنے سے فائدہ ۔ تشریف آوریِ اجل سود مند ہو ۔ تشریف ارزانی فرمانا ۔ لازم لغوی معنی بزرگی بخشنا ۔ (اصطلاحی) کسی اسیر یا بزرگ کا آنا ۔ تشریف رکھنا ۔ لازم بیٹھنا ۔ قیام کرنا ۔ ٹھہرنا ۔ تشریف فرمانا ۔ تشریف فرما ہونا ۔ تشریف لانا ۔ (صبا) دیکھئے آج وہ تشریف کہیں فرمائیں ۔ ہم سے وعدہ ہے جُدا غیر سے اقرار جُدا (آتش) دل اُس کا ہی خیال یار اگر تشریف فرما ہو ۔ قدم آنکھوں کے اوپر سر کے اوپر ایسے مہماں کا ۔ تشریف لانا ۔ آنا مقدم ہے نجہ فرمانا ۔ رقعہ (خیر تشریف ادھر لائے تو احسان کیا ۔ منفق من مرا کہنا تو نہ مانا شب وصل ۔ تشریف لیجانا سدھارنا ۱ رخصت ہونا ۲ جاتا رہنا ۔ باقی نہ رہنا ۔ (نقرہ) اسی بھروسے پر ہے حکّام کی نظروں میں وقعت تشریف لیگئی ۔ تشریف لیچلنا ۔ کسی جگہ جانا (آتش) جامہ سے باہر اپنے مرا شوقِ وصل ہے تشریف اب تو بیرہن یار لیچلے ۔

تشرین

تَشْرِین - (ف) مذکر - رومی دو مہینوں کا نام - پہلے کو تشرین اولے (ہندی مہینے کاتک سے ملتا ہے) دوسرے کو تشرین اُخرے (ہندی مہینے اگہن کے مطابق ہے) کہتے ہیں -

تَشَفِّی - (ع) مونث - لغوی معنی شفا چاہنا - تسلی تسکین - ڈھارس - دلجمعی - سیری -

تَشْکِیک - (ع) مونث - شک شبہ - کسی کو شک میں ڈالنا -

تِشْنا - مذکر - (ع تشنیع کا بگاڑا ہوا) بدگوئی - لعنت - ملامت - طعنہ تشنا دینا طعنہ دینا - لعنت ملامت کرنا - (زبان) زبان موج سے تشنا دیا جو دریا نے - یہ برس پڑی مری ہر آنکھ ابر تر کی طرح -

تَشَنُّج - (ع) مذکر - اینٹھن - جکڑ جانا - اکڑ جانا - اعصاب جسمانی کا کھنچنے لگنا - (داغ) نہیں پی ہے جو مے دودوں سے ساقی - تشنج دست و پا میں ہو رہا ہے -

تِشْنگاں - (ف) تشنہ کی جمع تشنگی - (ف) مونث - پیاس - کنایہ ہے شدت آرزو اور شدت شوق کا - تشنۂ - (ف) بفتح تا صحیح ہے - بکسر تا غلط سنسکرت میں ترشنا - بکسر اول دوم و سکون سوم - پیاس - خواہش - حوصلہ - صفت پیاسا - خواہش مند - مشتاق - آرزومند - تشنہ جگر - تشنہ دل - (ف) (باضافت) صفت - مشتاق - تشنۂ خون - (ف) صفت جانی دشمن - خون کا پیاسا - تشنہ کام (ف) کام - تالو) صفت پیاسا - تشنہ کامی - مونث - ناکامی - (غالب) بقدر ظرف ہی ساقی خمار تشنہ کامی ہے - جو تو دریا ہے تو میں خمیازہ ہوں ساحل کا - تشنہ کرنا - پیاسا کرنا - خواہشمند کرنا - کسی دھات میں قوت جاذبہ پیدا کرنا - تشنہ لب - (ف) صفت - نہایت پیاسا - ایسا پیاسا جسکے ہونٹوں پر پپڑیاں جم جائیں - ناکامیاب -

تَشْنِیع - (ع) - تشنع - (مادہ) - کسی کو برا کہنا) مونث - طعنہ - ملامت - برا بھلا کہنا طعن تشنیع بولتے ہیں -

تَشْوِیش - (ع) - شوش مادہ - یہ لفظ عربی الاصل نہیں ہے - فارسی میں بمعنی رنج - محنت - سر زنش کرنا کے استعمال کرتے ہیں) مونث - پریشانی - گھبراہٹ سوچ - تردد - فکر -

تَشْوِیق - (ع - شوق -) مونث - رغبت - شوق - اکسانا - ابھارنا -

تَشْوِیہ - (ع) مذکر - بھوننا (علم کیمیا کی اصطلاح) دوا کو گرم بھوبھل میں بھوننا

تَشَہُّد - (ع) مذکر - کلمہ شہادت پڑھنا -

تَشْہِیر - (ع - شہر مادہ - کسی کی رسوائی کو شہرت دینا) مونث - مشہور کرنا شہرت دینا - ڈھنڈورا پیٹنا - منادی کرنا - پہلے دستور تھا کہ جس مجرم کی تشہیر کرنا ہوتی اس کا منہ کالا کرتے اور الٹا گدھے پر بٹھا کر شہر میں پھراتے - (داغ) مر بھی جاؤں تو نہ ہو اُن کو مرا مُردہ عزیز - بلکہ میری لاش کی تشہیر الٹی ہو تو ہو -

تَشَیُّع - (ع - شیعہ ہونیکا دعوی کرنا - اپنے آپ کو شیعہ ظاہر کرنا) مذکر - شیعہ ہونا (نقرہ) وہ ایسے آزاد خیال تھے کہ کبھی انکا تشیع نہ کھلا -

تَشْیِین - (ف) میں شان بمعنی عظمت و مرتبہ تھا - اردو والوں نے اس سے بقاعدۂ عربی مصدر بنالیا ہے -) مذکر - شان - عظمت - مرتبہ - (تسلیم) آپ آئیں میکدے میں خیر ہے - شیخ صاحب وہ تشئین کیا ہوا -

تَصَادُم - (ع - آپس میں ٹکرا جانا - مذکر - باہم ٹکرانا - صدمہ دینا - دھکا دینا - (نقرہ) فیض آباد میں مال گاڑی اور سواری گاڑی کے تصادم سے نقصان جان اور مال کا ہوا -

تَصانِیف - (ع - تصنیف کی جمع - لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث) تصنیف کی ہوئی کتابیں -

تَصاوِیر - (ع - لکھنؤ میں مذکر - دہلی میں مونث - تصویر کی جمع -

تَصْحِیح - (ع - صح مادہ - درست کرنا) مونث - درستی - صحیح کرنا غلطی دور کرنا - تصحیح - مذکر - رشاہی زمانے میں ہندوستان کی (اصطلاح) وہ ہجوم گھوڑوں کا جو اس غرض سے کیا جاتا تھا کہ سب گھوڑوں پر نشان دے جائیں - جریدہ جس میں دفتر کے ملازموں کی فہرست اور حلیہ لکھا رہتا ہے - شہور تصحیح اضافت کا

تصحیف

چوہ دیکھنے لگے۔ چہرہ مرا کال کے دہواں نے رکھدیا۔

تصحیف ۔ (ع) مونث! لکھنے میں غلطی کرنا؛ (اصطلاح فن منطق) کسی لفظ کے حرفوں کے گھٹانے بڑھانے یا بدلنے اور مٹانے سے اُسکی صورت بدل دینا۔

تصدّق ۔ (ع۔ صدقہ کرنا) مذکر۔ صدقہ دینا۔ جانور۔ زر نقد یا غلّہ کسی پر سے صدقے اُتارنا۔ واری نار۔ نثار کرنا۔ قربانی۔ (ذوق) ہر روز اُڑا دیتا ہے ذکر کے تصدق۔ دوچار اسیر قفس دوام محبت! صدقے۔ نثار۔ (عاشق) دشمن جاں ہیں وہ میرے میں تصدق دل سے ہوں کون ایسا ہے کہ جو نیکی کرے دشمن کیساتھ! صدقہ۔ خیرات (شعور) حریفانِ سخن کا میں کبھی شکوہ نہیں کرتا۔ مرے مضموں کا سرقہ ہے تصدق طبع موزوں کا! طفیل۔ بدولت۔ (شعور) چھوٹا جو تصدق میں ترے قید رسن سے۔ گھوڑے سے بھی بڑھ چڑھ کے ہوئی قیمت آہو۔ (جانصاحب) ہوے پہنا جو مالن کو بازو بند نصیب۔ یہ نو بہار تصدق ہے میری چوکھٹ کا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) تصدّق اُتارنا۔ صدقہ اتارنا۔ (شعور) ہزار بار تصدق اتارا تم نے مگر۔ کہا نہ ہمسے یہ اے جانثار لیتا جا۔ تصدق جانا لازم۔ نثار ہونا۔ (شعور) کلکِ نقاشِ تصور کے تصدق جائیے۔ کھینچتا ہے صفحۂ دل پر یہ تصویر یہ نئی۔ تصدّق کے تاش۔ صدقے کے لئے عورتیں کاٹے تاش چوراہے پر رکھوا دیتی ہیں۔ (شعور) سر شام آپ کے جو راہ سے میں بجاتی ہیں چنگیں۔ تصدق کے جو کالے باش اب مہرو نکلتے ہیں۔

تضعیف ۔ (ع۔ ضعف مادہ۔ دوسرا دینا۔) مونث۔ دوسرا تکلیف۔ دکھ۔ (میر) خواہش ہو جسے دل کی دل دوں اُسے اور سر بھی میں نے تو اسی دل سے تضعیف بہت پائی۔ تضعیف۔ (ع۔ صحیح لفظ تصدیع ہے اگر تضعیف بھی ایک بار تکلیف دینے کے استعمال کیا جائے یعنی تضعیف چڑھنا، تضعیف پڑھی جاتی ہے یعنی ایک بار ہو تو تضعیف بھی صحیح ہے) مذکر۔ تکلیف (ہی درد دسر۔ دکھ۔ (اٹھانا۔ دینا کیساتھ)

تصدیق ۔ (ع۔ صدق مانگنا۔ سچ کرنا۔ یقین کرنا۔ مونث! صدا قت۔ صحیح ہونے کی تائید (اصطلاح علم منطق) چند تصورات کے ساتھ حکم ہونیکا نام تصدیق ہے۔ جیسے زید فاضل ہے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)

تصرّف ۔ (ع۔ صرف مادہ۔ کسی کام میں ہاتھ ڈالنا۔) مذکر! جب کسی غیر زبان کے لفظ میں کچھ کمی بیشی یا تغیر تبدل کرکے اپنی زبان میں استعمال کرتے ہیں تو اس کمی بیشی تغیر تبدل کو تصرف کہتے ہیں! دست اندازی۔ (فقرہ) منیجر صاحب کے تصرف سے انتظام درست ہوگیا! قبضہ۔ اختیار۔ استعمال۔ (فقرہ) ایک لونڈی اُن کے تصرف میں رہی! صرف۔ خرچ۔ (فقرہ) پانچ روپے آپ کے تصرف میں آئے! تبدّل۔ تغیر۔ اپنی طرف سے کچھ بنانا۔ کچھ کا کچھ کر دینا۔ تلفیق کہتے ہیں موسیٰ کو غش آیا تھا کوہ طور پر۔ ایک تصرف تھا وہ تیرے جلوۂ دیدار کا۔ تصرّفات۔ مذکر۔ تصرف کی جمع۔ تصرفِ بیجا۔ مذکر۔ غبن کسی ناجائز طریقے سے تصرف میں لانا۔ خورد برد کرنا۔ تصرف کرنا! صرف کرنا خرچ کرنا۔ غبن کرنا! تبدیلی کرنا۔ (فقرہ) اسی نے عبارت میں تصرف کیا۔ تصرّفی مونث! (لکھنؤ) مذکر۔ وہ کھانا جو نوکروں چاکروں کے واسطے تیار ہو خاصہ کے خلاف! عام لوگوں کا۔ (فقرہ) ایک دن پہلے سیر کے لئے محل کا تانتا روانہ ہوگا۔ خاصگی رکھوں میں توڑے داریں۔ تصرّفی میں سب کارخانے والیاں نوکریں چاکریں۔

تصریح ۔ (ع۔ صرح۔ خالص۔ صاف صاف کہنا۔) مونث۔ واضح طور پر بیان کرنا

تصریف ۔ (ع۔ صرف۔ واضح کرنا۔ رائج کرنا۔ ہوا کا رُخ پھرنا۔) مونث مصدروں کی گردان گردانا۔ گردان کرنا! ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھرنا۔ فرق کے لئے دیکھو تحویل۔

تصعید ۔ (ع۔ صعد۔ بلند جگہ پر چڑھنا۔) مونث۔ بلند ہونا۔ اونچی جگہ پر چڑھنا آگ کے ذریعے سے کسی دوا کو دیگچی سے اُڑا کر سرپوش پر منجمد کرنا۔

تصغیر ۔ (صغر چھوٹا کرنا۔) مونث! تخفیف۔ تقلیل۔ چھوٹا کرنا! (قواعد میں) وہ اسم ذات جس میں چھوٹے کے معنی پائے جائیں جیسے ٹٹوا۔ (فقرہ) کنیز کی تصغیر کنیزک ہے۔

تصغیر

تصفیہ

تَصْفِیَہ ۔ (ع ۔صفو۔ روشن کرنا ۔ پاک کرنا ۔) مذکر۔ صفائی ۔ فیصلہ ۔ رفع تکرار صُلح ۔ چکوتا ۔ بیباقی ۔ (منیر) آپ مُنہ دیکھنے کو آئینہ دل مانگا ۔ تصفیہ اُس بت کافر سے خدا ساز ہوا۔

تَصْمِیم ۔ (ع صمم ۔ خالص کرنا ۔ مضبوط کرنا ۔) مونث ۔ مضبوطی ۔ (ارادے کی) (نقرہ) آپ کے ارادے میں تصمیم معلوم ہوئی ۔

تَصَنُّع ۔ (ع ۔صنع ۔ نیک روِش اختیار کرنا ۔ بناوٹ ۔ خوشامد) مذکر ۔ بناوٹ تکلف ۔ محض نمود ۔ دکھاوا ۔ (نقرہ) ان کی ہر ادا میں تَصَنُّع پایا جاتا ہے ۔ (قانون بکر ۔ دھوکا ۔ تلبیس ۔ تبدیل ۔

تَصْنِیف ۔ (ع ۔صنف ۔ نوع نوع ۔ کرنا ۔ جُدا کرنا ۔ جمع کرنا ۔) مونث ۔ کوئی کتاب بنانا ۔ طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا ۔ تصنیف کی ہوئی ۔ (نقرہ) یہ کتاب آپ کی تصنیف ہے ۔ ایجاد ۔ بنایا ہوا ۔ تیار کیا ہوا ۔ (نقرہ) یہ واقعہ بے اصل ہے جناب نے موقع پاکر تصنیف کر لیا ۔ فرق کے لئے دیکھو تالیف ۔ تصنیفات ۔ تصنیف کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ تصنیف را مصنّف نیکو کند بیاں (ف) ۔ مقولہ ۔ مُصنّف ہی اپنی تصنیف کو خوب پڑھتا ہے ۔

تَصَوُّر ۔ (ع ۔صور ۔ کسی چیز کی صورت دل میں بنانا ۔) مذکر ۔ دھیان ۔ مُراقبہ فکر ۔ خیال ۔ منصوبہ ۔ سوجھ ۔ آنا باندھنا ۔ رہنا کرنا وغیرہ کے ساتھ (منطق کی اصطلاح) کسی چیز کا خیال کرنا بغیر حکم کے ۔

تَصَوُّف ۔ (ع پشمینہ پہننا ۔ صوف ماؤہ ۔ اُون ۔ ایک قسم کا پشمینہ) مذکر ۔ (صوفیوں کی اصطلاح) دل سے نفسانی آلائشوں جسمانی خواہشوں کو دور کر کے اشیاء عالم کو خدا کا مظہر سمجھنا ۔ اگلے زمانے میں صوفی اکثر اُون کے کپڑے پہنا کرتے تھے اسواسطے ان کے اعمال و اعمال کو بھی مجازاً تصوف کہنے لگے ۔ بعض کے نزدیک تصوف صوف سے مشتق ہے جس کے معنی کنارہ کرنا ۔ مُنہ پھیرنا ۔ چونکہ واصلانِ الٰہی ماسوائے اللہ سے کنارہ کر کے فنا فی اللہ ہو جاتے ہیں ۔ اسواسطے اُن کے فعل کا نام تصوف ٹھہرا ۔

تضاد

تَصْوِیر ۔ (ع ۔صور ۔ مادّہ ۔ پیدا کرنا ۔ صورت بنانا ۔ تصویر کہتے ہیں کسی چیز کی ایک صورت بنانیکو اور صورت کے معنی ہیں وہ ہیئت جو کسی چیز کے اجزا میں ترکیب واقع ہونے کے وقت حاصل ہو) مونث ۔ لغوی معنی صورت بنانا ۔ صورتگری ۔ یہ مصدر اسم مفعول کے معنی میں مستعمل ہے ۔ مؤنث بشبیہ ۔ رُوپ ۔ نقش ۔ نقشہ ۔ بُت ۔ (نقرہ) جسکو دیکھو شیخی اور نمود کی تصویر ہے ۔ صفت نہایت خوبصورت ۔ نہایت عمدہ ۔ قابل تصویر ۔ (رشوہ) وہ گلا تصویر ہے آواز کی اُسکی پری ۔ اُڑتی ہیں تانیں غضب ہیں جن میں تحریریں نئی ۔ تصویر آنکھوں کے تلے پھرنا ۔ تصویر آنکھوں میں پھرنا ۔ (ع) دیکھو آنکھوں میں تصویر پھرنا ۔ تصویر اتارنا ۔ دیکھو تصویر کھینچنا ۔ (قدر) اُتاری عکس کی تصویر ہم نے لگایا دل جو اس آئینہ رو سے ۔ تصویر اترنا ۔ تصویر کھنچ جانا ۔ تصویر بنا دینا ۔ حیرت میں ڈال دینا چُپ کر دینا حیرت سے (شعور) کمالِ صبر نے ہمکو بنا دیا تصویر ۔ نہیں ہے لائق کام دلبِ دوہاں فریاد ۔ تصویر بن جانا ۔ متحیر ہو جانا ۔ بُت بنجانا ۔ خاموش ہو جانا ۔ (شعر) حسرت جو ہوگی حشر کے دن وصل یار کی ۔ تصویر بن کے نکلیں گے اپنے کفن سے ہم تصویر قالی ۔ تصویر قالین ۔ (ف) (صفت ۔ (کنایتہً) خاموش ۔ (شعور) خوب جھاڑا جب نہ وہ تعظیم کو میری اُٹھا ۔ مُنہم مفرد بھی تصویر قالی ہو گیا ۔ تصویر کا ابر تصویر کا سایہ ۔ وہ تاریکی جو تصویر کے اعضا میں موقع محل سے دکھائی جاتی ہے (آتش دے سکا بوسہ نہ اک وہ برق وش خیراتِ حُسن ۔ مالدارِ بے کرم بھی ابر ہے تصویر کا تصویر کھینچ دینا ۔ نقشا سامنے کر دینا ۔ اصلیت ظاہر کر دینا ۔ تصویر کھینچنا ۔ شبیہ اتارنا نقشہ بنانا ۔ تصویر کی حالت ۔ (ع) نہایت حسین ۔ قبول صورت ۔ صاحبِ جمال تصویر لگانا ۔ تصویر نصب کرنا کسی جگہ ۔ تصویر نیمرخ ۔ (ف) مونث ۔ تصویر جسمیں ایک طرف کا چہرہ ظاہر ہو ۔ تصویر ہو جانا ۔ تصویر ہو کر رہ جانا ۔ دیکھو تصویر بنجانا (اشرف) آئینوں کو جو دیکھیں تو تصویریں ہوں نشتر ۔ دیواروں پر ٹنگے جو پڑے آئیں مُنہ نظر ۔

تَضاد ۔ (ع مذکر ۔ باہم ضد ہونا ۔ آپس میں مُخالف ہونا ۔ (ناصر) ادھر جلن ہے

تضاعُف

ادھر غم سے جوش رقت ہے۔ تضاد دیدۂ دل میں ہے آگ پانی کا۔ مونث۔ ایک صنعت کا نام نظم یا نثر میں ایسے الفاظ جمع کرنا جو ایک دوسرے کے ضد یا مقابل ہوں

تضاعُف ۔ (ع) مذکر۔ دوگنا ہونا۔ دوچند۔

تضحیک ۔ (ع) مونث۔ ہنسی اڑانا۔ ذلت۔ رسوائی (مسرور) عشق کو دشت نوردی سے بھلا کیا سروکار۔ آج تک قیس کی تضحیک ہوا کرتی ہے۔

تضرُّع ۔ (ع) مونث۔ گریہ وزاری۔ منت۔ سماجت۔ گڑگڑانا۔ (تسلیم) ہوئی جب یاس اپنے مدعا میں۔ تضرع کی جناب کبریا میں

تضعیف ۔ (ع۔ ضعف۔ مادہ۔) مونث۔ دوچند کرنا۔ افزوں کرنا۔ دگنا کرنا۔

تضمین ۔ (ع یضمن۔ مادہ۔ کسی کو ضامن کرنا۔ کسی کے شعر کو اپنے شعر میں لانا) مونث۔ ملانا۔ شامل کرنا۔ اصطلاح شعرا میں کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل کرنا۔ چسپاں کرنا۔ شعر پر مصرع لگانا۔ بند لگانا۔ (نقرہ) حضرت محسن کے لامیہ قصیدے پر بہت سی تضمینیں ہو چکی ہیں۔

تضییع ۔ (ع۔ بالفتح وکسر یائے اول وسکون یائے دوم بروزن تفعیل ضیع مادہ۔ ضایع کرنا۔) مونث۔ ضایع کرنا۔ اصل میں دو یائے تحتانی ہے۔ اردو میں تضیع بروزن تمیز بولتے ہیں۔ تضیع اوقات۔ مونث۔ وقت گنوانا۔ اوقاتِ عزیز کا تضیع

تطابُق ۔ (ع) مذکر۔ مطابقت۔ باہم۔ مطابق ہونا۔ مشابہت تشبیہ۔

تطاوُل ۔ (ع) مذکر۔ دست درازی۔ ظلم۔

تطبیق ۔ (ع۔ طبق مادہ) مونث۔ موافقت۔ مطابقت۔ برابر کرنا۔ (فقرہ) آپ کے قول وفعل میں تطبیق نہیں ہوتی۔

تطوُّع ۔ (ع۔ بروزن تفعُّل۔ طوع۔ مادہ) مذکر۔ حکم کی تعمیل کرنا مستحبات اور نوافل کا ادا کرنا۔

تطویل ۔ (ع) مونث۔ دراز کرنا۔ لمبائی۔ طول دینا۔ لمبا کرنا۔

تطہیر ۔ (ع) مونث۔ پاک کرنا۔

تظلُّم ۔ (ع) مذکر۔ ظلم سے فریاد کرنا۔ فریاد۔ اردو اور فارسی میں فریاد کے

تعجُّب

معنی میں مستعمل ہے۔ (تعشم کاشی) آلِ نبی چو دست تظلم برآورند۔ مسکان عرش پایہ ایوان تو روند (داسیر) اثر طالع داثر دں سے عجب کیا ہے اگر۔ تیغ نجا و مراد ست تظلم بھلا تظلم جو رہا کے معنوں میں صحیح نہیں ہے۔

تعارُض ۔ (ع) مذکر۔ کسی کے سامنے آنا۔ باہم جھگڑا کرنا ایک دسرے کے مقابل ہونا

تعارُف ۔ (ع۔ عُرف مادہ۔ ایک کا دوسرے کو پہچاننا۔) مذکر۔ جان پہچان۔ واقفیت (فقرہ) آج آپ نے اُن سے تعارف کرادیا۔

تعاقُب ۔ (ع۔ عقب مادہ۔ پیچھے دوڑنا۔) مذکر۔ پیچھے جانا۔ پیچھا کرنا۔ پیچھے دوڑنا۔ (فقرہ) میں نے بہت دور تک اس کا تعاقب کیا۔

تعالے ۔ (ع۔ بفتح لام۔ بلند ہوا۔ ماضی کا صیغہ ہے باب تفاعل سے یہ لفظ اکثر خدا کے نام کے بعد استعمال کیا جاتا ہے) صفت۔ بلند۔ برتر۔ عالی مرتبہ بزرگ۔ جیسے حق تعالیٰ۔ خدا متعالے۔ تعالے اللہ۔ (ع) کلمہ تعجب وتحسین لغوی معنی خدا بزرگ ہے سبحان اللہ۔ واہ واہ (ع) رُخ تعالے اللہ زلف مثل علی۔

تعاوُن ۔ (ع) مذکر۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

تعَب ۔ (ع) مذکر۔ تکلیف۔ سختی۔ محنت۔ مشقت (بحر) کس روز غم نہ تھا مجھے کس شب تعب نہ تھا۔ کیا درد عشق آج سے ہے کب نہ تھا۔

تعبُّد ۔ (ع۔ عبد۔ مادہ) مذکر۔ بندگی کرنا۔ عبادت کرنا۔

تعبیر ۔ (ع۔ خواب کا مطلب بیان کرنا۔ خبر دینا۔ کسی سے بات کرنا۔) مونث۔ بیان کرنا۔ عبارت میں لانا۔ ہم نے دیکھا ہے آج وہ جلوہ جس کی تعبیر ہو نہیں سکتی۔ خواب کا نتیجہ بیان کرنا۔ نتیجۂ خواب۔ رواغ) کچھ خیال وصل سے اے دل نہیں ہونا وصال۔ ہاں مگر اس خواب کی تعبیر الٹی ہو تو ہو۔ تعبیر کرنا۔ مراد لینا۔ مراد رکھنا۔

تغییہ ۔ (ع) مذکر۔ آراستہ کرنا۔ پنہاں کرنا۔ کسی چیز کا کسی چیز میں اس طرح مل جانا کہ معلوم نہ ہو۔

تعجب ۔ (ع۔ عجب مادہ۔ حیرت میں پڑنا۔) مذکر۔ انوکھا پن اچنبھا حیرت

تعجیل

تعجیل - (ع) عجل مادّہ جلدی کرنا، مونث۔ جلدی عجلت۔

تعداد - (ع) عدد۔ مادّہ۔ شمار کرنا) مونث۔ گنتی۔ شمار۔ اندازہ۔ تخمینہ۔

تعدّی - (ع) مونث۔ ظلم وستم۔ زیادتی۔

تعدیل - (ع) عدل۔ مادّہ) مونث۔ کسی چیز کو دوسری چیز کے برابر کرنا۔ راست اور دُرست کرنا۔ تعدیل ارکان۔ (ف) مونث۔ (اصطلاح فقہ) ارکان نماز کا آہستہ آہستہ ٹھیک ٹھیک ادا کرنا۔

تعدیہ - (ع) مذکر۔ فعل لازم کو متعدّی کرنا۔

تعذّر - (ع) عذر مادّہ) مذکر۔ عذر کرنا۔ مُحبت کرنا کسی کام کا دشوار ہونا۔ معذوری۔

تعذیب - (ع) مونث۔ دُکھ دینا۔ عذاب دینا۔

تعذیر - (ع) مونث۔ عذر کرنا۔ معذور رکھنا۔

تعرّض - (ع) عرض مادّہ۔ آگے آنا۔ ٹیڑھا ہونا۔) مذکر۔ روکنا۔ مزاحمت۔ رک ٹوک۔ (تسلیم) گلا بے خطا کا ٹکر رکھدیا۔ کسی نے تعرّض نہ ان سے کیا۔

تعرف (ع) بروزن تفعّل) مذکر شناخت کرنا۔ جتانا۔

تعریب - (ع) بروزن تفعیل) مونث۔ کسی غیر زبان کے لفظ کو عربی بنالینا جیسے پیل سے فیل۔ جو لفظ عربی صورت اختیار کرے اُس کو مُعرّب کہتے ہیں۔

تعریض - (ع) چھیڑنا۔ کنایہ سے بات کہنا۔) مونث۔ اعتراض۔

تعریف - (ع) عُرف مادّہ۔ بیان کرنا۔ معرفہ بنانا۔) مونث۔ واقفیت۔ شناسائی۔ پہچان۔ بیان۔ ثنا۔ مدح۔ توصیف۔ (منیر) کیوں مجھے در و زبان تعریف ابر دہو گئی؟ کسی کو کسی سے شناسا کرنا۔ (فقرہ) آپ کی تعریف کیجئے۔ تعریف المجہول بالمجہول (ع) کسی نامعلوم بات کو ایسے الفاظ میں بیان کرنا جو خود نامعلوم ہوں۔ تعریف کرتے مُنہ سوکھتا ہے۔ جیسی چاہئے تعریف نہیں ہو سکتی۔ (فقرہ) امانی بیگم کا بیٹا کیسا بگڑا تھا آپ خدا نے ایسا کر دیا کہ تعریف کرتے مُنہ سوکھتا ہے۔

تعریق - مونث۔ عرق لانا۔ پسینا نکالنا۔ یہ لفظ لغات عرب میں نہیں پایا گیا۔

تعزیت - (ع) عزی۔ مادّہ۔ مُردے کے اعزا کا حال دریافت کرنا۔ صبر کرنا۔) مونث۔ ماتم پُرسی کرنا۔ تعزیت خانہ۔ مذکر۔ تعزیت کا مقام (عاشقین) ہمنشین کی آنکھ پر غفلت کے پردے پڑ گئے۔ مر گئے ہم تعزیت خانہ بھی بنا بڑھ گیا۔ تعزیت نامہ۔ (ف) مذکر۔ ماتم پُرسی کا خط۔

تعزیر - (ع) عزر مادّہ۔ سزا دینا۔ مناسب سیاست کرنا) تعزیرات۔ جمع) مونث۔ سیاست۔ سزا۔ گو شمالی۔ حد شرعی سے کم سزا دینا۔ کم سے کم چالیس دُرّے لگانا تعزیرات ہند۔ مونث۔ وہ سزائیں جو ہندوستان میں مقرر ہیں۔

تعزیل - (ع) مونث۔ معزول کرنا۔ عُہدے سے برطرف کرنا۔

تعزیہ - (ع) تعزیت۔ ماتمداری۔ عزاداری) مذکر۔ امام حسنؓ اور امام حسینؓ کی ترتبوں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قبّہ میں محرّم کے دنوں میں دس روز تک ان کا ماتم یا فاتحہ دلانے کے لئے بطور یادگار بناتے ہیں۔ امیر تیمور لنگ کو کچھ تبرکات شہدا کربلا کے مل گئے تھے وہ اُن کو کجاووں میں لشکر کے آگے رکھتا تھا۔ جب کبھی مصائب اور واقعات کربلا سنتا ان کجاووں کو گھنٹوں آگے رکھوا لیتا، سو جب سے تعزئے عموماً کجاووں کی صورت کے بنتے ہیں۔ تعزیہ اُٹھانا۔ تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کیواسطے لیجانا۔ تعزیہ اُٹھنا۔ تعزیہ نکلنا۔ (فقرہ) میر صاحب کا تعزیہ آٹھویں کو اُٹھتا ہے۔ تعزیہ بنانا۔ تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ۔ تیار کرنا۔ تعزیہ ٹھنڈا کرنا۔ تعزیہ دفن کرنا۔ تعزیہ ٹھنڈا ہونا۔ لازم تعزیہ دفن ہونا۔ تعزیہ داری کرنا تعزیہ رکھنا۔ تعزیہ بنانے اور شربت اور فاتحہ وغیرہ کا اہتمام کرنا۔ تعزیہ دار۔ صفت۔ جو تعزیہ رکھے تعزیہ رکھنا۔ امام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سید الشہدا کے مزار کی نقل رکھنا۔ تعزیہ داری کرنا۔ تعزیہ سرا۔ تعزیہ کو زمین میں دفن کرنا یا دریا میں ڈال دینا۔ تعزیہ نکالنا۔ تعزیہ کو اُس جگہ سے باہر نکالنا۔

تعسّر - (ع) مذکر۔ دشواری۔ اشکال۔ مشکل ہونا۔

تعشق - (ع) عشق مادّہ۔ عاشقی کرنا۔) مذکر۔ چاہ پیار۔ شوق۔ اشتیاق

تعشق

تَعَصُّب

آرزو۔ تمنا۔ (بحر) مقصد دارین حاصل ہے تَشَفّی ہے اگر۔ بادشاہِ لافتیٰ کا سیّد لولاک کا

تَعَصُّب ۔(ع) عصب مادّہ (حمایت کرنا۔ پشتی لینا۔) مذکر حمایت پشتی۔ طرفداری مذہبی رعایت؛ عُرف میں بیجا حمایت کے معنی میں مستعمل ہے۔

تَعَطُّف ۔(ع)، مذکر۔ مہربانی کرنا۔ مہربانی۔

تَعَطُّل ۔(ع)، مذکر۔ بیکار ہونا۔ بیکاری۔

تَعْطِیْل (ع) عَطل۔ مادّہ۔ خالی کرنا۔ ضایع کرنا۔ بیکار کرنا۔) مونث۔ بیکاری کا دن۔ چھٹی۔

تَعْظِیْم ۔(ع) عظم مادّہ۔ عزت کرنا۔) مونث۔ بزرگی عظمت۔ عزّت۔ حرمت۔ توقیر۔ قدر منزلت۔ وقعت۔ تعظیم دینا۔ کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہو جانا۔ کھڑے ہو کر عزّت کرنا۔ استقبال کر کے صدر میں بٹھانا۔ (داغ) کاش وہ محفل اغیار میں اے جذبۂ دل۔ میری تعظیم بھی دے مجھ سے بغلگیر بھی ہو۔ تعظیم کرنا۔ عزّت کرنا۔ آداب بجالانا۔

تَعَفُّف ۔(ع)، مذکر۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ دینداری۔

تَعَفُّن ۔(ع) عفن مادّہ۔ گندہ ہونا۔ بدبُو ہونا۔ بدبو) مذکر۔ سڑانڈ۔ بدبو (نقرہ) پانی میں تعفّن پیدا ہو گیا ہے۔

تَعَقُّل ۔(ع)، مذکر۔ فکر کرنا کسی کام میں۔

تَعَقِیْب ۔(ع)، مونث۔ نماز پڑھنے کے بعد وظیفہ پڑھنے یا دعا مانگنے کو بیٹھنا ؎ مانگتا ہوں یہ دعا اے رشک ہر تعقیب میں۔ روضۂ شبّیر میں پاؤں جماعت کی نماز۔

تَعْقِیْد ۔(ع) عقد۔ مادہ۔ پیچیدہ بات کہنا۔ گرہ دینا) مونث۔ (اصطلاح علم معانی) قاعدے کے خلاف لفظوں کا آگے پیچھے کر دینا جس سے معنی سمجھنے میں کسی قدر دقت ہو اس کو تعقید لفظی کہتے ہیں۔ تعقید معنوی یہ ہے کہ کسی خاص لفظ سے شاعر کی مُراد کچھ ہو اور محلِ استعمال میں وہ لفظ کچھ معنی دور (یا ہو مسرور)

تعلیل

تعقید کلام میں جہاں ہوتی ہے۔ سامع کی طبیعت پہ گراں ہوتی ہے۔

تَعَلُّق (ع) علق مادّہ۔ کسی چیز کے ساتھ لٹکنا۔ دست رکھنا) مذکر۔ علاقہ لگاؤ مناسبت۔ (نقرہ) پہلے واقعہ کو دوسرے واقعہ سے خاص تعلّق ہے؛ ملازمت خدمت آشنائی۔ (نقرے) میرا اس ریاست سے تعلّق ہے۔ چند روز کے بعد نواب صاحب سے زہرہ کا تعلق ہو گیا۔ تَعَلُّقات۔ تعلق کی جمع۔ تعلّقِ دنیاوی۔ دنیا کی فکریں۔ گھر بار کی فکر۔ تعلّقِ خاطر۔ (رف) فکر۔ دل کی طرف لگاؤ ہونا۔ میلان طبع۔ تعلقدار۔ مذکر۔ تعلقہ کا مالک۔ تعلقداری۔ مونث۔ تعلقدار سے نسبت رکھنے والا۔ تعلق ہو جانا۔ ملازمت ہو جانا آشنائی ہو جانا۔ تعلقہ۔ تعلّق میں یائے عربی اضافہ کر کے فارسیوں نے استعمال کیا۔) مذکر۔ علاقہ۔ ملکیت یقینیت جاگیر۔ (نقرہ) دیکھئے تعلّقہ کب تک کورٹ سے چھوٹے؟ (عم) لگاؤ۔ (نقرہ) ابھی حرارت کا تعلقہ باقی ہے۔ تعلقہ دار۔ مذکر۔ علاقہ دار۔ جاگیر دار۔ ممالک مغربی و شمالی میں وہ رئیس جو زمینداری میں قانون اودھ کے مطابق حق اعلیٰ رکھتا ہو۔

تَعَلُّم (ع)، مذکر۔ علم پڑھنا۔ سیکھنا۔

تَعَلّی (ع) علو۔ مادّہ۔ بلندی) مونث۔ شیخی۔ ڈینگ۔ تعلّی پر آنا۔ تعلّی کی لینا۔ (حسبا) محتسب آ نہ تعلّی پہ گرا کر مجھکو۔ جام توڑا کہ فلک سے کوئی اختر توڑا تعلّی کی لینا۔ شیخی بگھارنا۔ ڈینگ مارنا۔ (قدر) زلفوں نے ہم سے بل کی جو لی دل بکل گئے۔ تو بھی تیلیوں کی نہ اے قدر یار لے

تَعْلِیْق ۔(ع) علق۔ مادّہ) مونث لٹکانا۔ کسی چیز کو دوسری چیز سے متعلق کرنا تعلیق بالمحال۔ کسی امر کو ناممکن الوقوع امر پر منحصر کرنا۔ (مصنات) خدا کو نکاح کی ممانعت منظور ہوتی تو تعلیق بالمحال کا پیرایہ اختیار کرنا کیا ضرور تھا۔ تعلیقہ۔ (رف) بڑے بڑے اُمرا اور ارکان سلطنت کا پردانہ) مذکر۔ مال و اسباب کی ضبطی۔ مکان کی قرقی۔ (اشرف) مرگئے جانباز اُن کے گشت و خوں اب ہو چکا بندِ تعلیقہ میں شمشیر و سپر ہونے کو ہے۔ (نقرہ) تمام ساماں کا تعلیقہ ہو گیا۔ کرنا ہونا کیا۔

تَعْلِیْل ۔(ع) عَلّ۔ مادّہ۔ سبب بیان کرنا۔) مونث۔ وجہ بیان کرنا سبب

تعلیم

نکالنا۔ (اصطلاح علم صرف) حرف علت یا اعراب کی تبدیلی کی وجہ بیان کرنا۔
تعلیم ۔ عربی میں کسی کو کچھ سکھانا۔ فارسی میں کچھ سیکھنا۔ مونث۔ سکھانا۔ تلقین۔ ہدایت۔ وہ باتیں جو پیر اپنے مرید کو بتاتا ہے۔ ناچنے گانے کی مشق۔ گھوڑا اشائستہ کرنا۔ گھوڑا سدھانا۔ تعلیم پانا۔ تربیت پانا۔ ہدایت پانا۔ تلقین پانا۔ ناچ گانا سیکھنا تعلیم دینا ناچنا گانا سکھانا۔ پڑھنا لکھنا سکھانا۔ تعلیم لینا۔ گانا بجانا سیکھنا۔ ناچنا گانا سیکھنا (منیر) صد اے نغمہ سرایان باغ سن سنکر۔ فلک سے اتری ہے زہرہ بھی لینے کو تعلیم۔ فرق کے لئے دیکھو تعلم۔
تعمق ۔ (ع۔ عمق۔ مادّہ۔ غور کرنا۔ کسی چیز کی گہنہ دریافت کرنا۔) مذکر۔ غور کرنا۔ کسی چیز کی تہ میں پہنچنا۔
تعمیر ۔ (ع۔ عمر۔ مادّہ۔ آباد کرنا۔) مونث۔ مرمت کرنا۔ نئے سرے سے مکان بنانا۔ عمارت۔ (شعور) چراغ و شمع کی حاجت نہیں کچھ بزم جاناں میں بنے برج قمر وہ ماہ جس تعمیر میں آئے۔
تعمیق ۔ (ع) مونث۔ کسی کام میں دور اندیشی کرنا۔ غور کرنا خوب سوچنا۔
تعمیل ۔ (ع۔ عمل۔ مادّہ) مونث۔ عمل کرنا۔ عمل میں لانا۔ حکم بجانا۔ حکم پورا کرنا۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)
تعمیم ۔ (ع) مونث۔ عام کرنا۔ سب کو شامل کرنا۔ (تسلیم) مست ہے ہر اک ترے دیدار سے۔ اس قدر تعمیم بھی اچھی نہیں۔
تعمیمہ ۔ (ع۔ سنوارنا۔ چھپانا۔) مذکر۔ (تاریخ گویوں کی اصطلاح) مادّہ۔ تاریخ کی کمی کسی حرف یا لفظ یا فقرے کی اضافہ سے پوری کر دینا۔ (فقرہ) اس تاریخ میں لیک کا تعمیہ اچھا ہوا۔
تعنّت ۔ (ع۔ کسی کی خطا ڈھونڈھنا۔) مذکر۔ عیب جوئی۔ بدگوئی عیب طعنہ۔
تعوّذ ۔ (ع۔ پناہ لینا۔ اعوذ باللہ کہنا) مذکر۔ اعوذ باللہ کہنا۔
تعویذ ۔ (ع۔ عوذ۔ مادّہ۔ پناہ۔ دینا۔ پناہ میں لینا۔ مجازاً دعائیں یا اعداد۔ اسمائے الٰہی جن کو نقش میں لکھکر گلے میں ڈالتے یا بازو میں باندھتے ہیں بچاؤ

تعیش

ذکر) وہ کاغذ جس میں خانہ پُری اسمائے الٰہی کی ہو یا کوئی دعا لکھی ہو جس کو حصول مطلب کے لئے کبھی دریا میں بہاتے کبھی جلاتے کبھی کنویں میں ڈالتے کبھی زمین میں دفن کرتے ہیں۔ (آتش) جذبۂ دل سے پری رویوں کو تسخیر کیا۔ نہ تو گاڑا نہ بہایا نہ جلایا تعویذ۔ (آتش) ذقن یار کے بوسہ کی تمنا ہی رہی۔ لکھ کے کس روز کنوئیں میں نہیں ڈالا تعویذ؟ وہ نشاں جو قبروں پر بنایا جاتا ہے۔ (رشک) تم کبھی گور غریباں پر گذر کرتے نہیں۔ قبروں کے تعویذ اتنا بھی اثر کرتے نہیں۔ تعویذ باندھنا۔ ٹونڈ پر تعویذ کپڑے میں سی کر باندھنا۔ تعویذ بخشنا۔ تعویذ دینا۔ تعویذ لکھنے کی اجازت دینا۔ (رشک) مرنیکے ساتھ دغدغہ مرگ بھی گیا۔ تعویذ زندگی مجھے بخشنا مزار نے تعویذ دھو کے پینا۔ بعض تعویذ دھو کے پلائے جاتے ہیں اور بعض لوگ قبر کا تعویذ بھی دھو کر پیتے ہیں۔ (شعور) جسے وبال ہو جینا نہ سکھیا کھائے۔ پئے وہ دھوکے ہمارے مزار کا تعویذ۔ تعویذ عمل میں ہونا۔ تعویذ کا تجربہ ہونا۔ تعویذ کی مشق ہونا۔ (شعور) اثر دلوں میں کرے نبض وضع پہ قادر ہو۔ عمل میں کس کے ہے اس حقیر کا تعویذ۔ تعویذ کرنا۔ تعویذ کی طرح کسی تحریر کو بحفاظت رکھنا۔ ؎ کیوں نہ انشا کرے تعویذ پھر ایسے خط کو جس میں ملفوف ہوں اس طرّۂ طرار کے پھول
تعویذ لحد۔ قبر کے ناف میں تعویذ کی مشابہ شکل بنا دیتے ہیں۔ اس معنی میں فارسی کلام میں نہیں پایا گیا۔ (قدر) تعویذ لحد پایا جب دہر سے چین آیا۔ تعویذ یہ لکھوایا اس خواب پریشاں کا۔ تعویذ لکھنا۔ نقش یا دعائیں لکھنا۔ تعویذ و طومار۔ ذکر۔ (عو) گنڈا تعویذ۔ ٹوٹکا۔ جادو ٹونا۔ تعویذ یا۔ صفت۔ ایک قسم کا کبوتر جس کی گردن میں سفید پر تعویذ کی شکل کے ہوتے ہیں۔ تعویذی گلوری۔ مونث۔ پان کا مربع بیڑا۔ چھکونٹا بیڑا۔
تعویق ۔ (ع۔ عوق۔ مادّہ۔ باز رکھنا۔ دیر کرنا۔) مونث۔ ڈھیل۔ دیر۔ لیت و لعل۔ (فقرہ) تم نے کار خیر میں کیوں تعویق کی۔
تعیّش ۔ (ع) ذکر۔ عیش کرنا۔ عیش کا ساماں مہیا کرنا۔ (فقرہ) یہ تعیش کس کو نصیب ہوتا ہے۔

تعیُّن	تفاصیل
تَعیُّن - (ع) - عین - مادہ - مخصوص ہونا۔ کسی کو بغیر شبہ کے دیکھنا۔ (مذکر) تقرر مخصوص کرنا۔ سین کزاد تسلیم (کیونکر کہوں احباب سے کہ وقت ملوں گا۔ اوقات کا وحشت میں تعیُّن نہیں ہوتا! (اصطلاح تصوف) مطلق کے خلاف - ہستی۔ وجود۔ (سودا) پردے کو تعیُّن کے دوروں سے اُٹھا دے۔ کھلتا ہے ابھی یاں میں طلسمات جہاں کا۔ اس کی جمع تعینات یعنی تشخیصات وخصوصیات ہے۔ **تُعیُّن** (ع) عین مادّہ۔ مونث۔ مُعیَّن کرنا۔ مقرر کرنا۔ مخصوص کرنا۔ فارسیوں نے ایک ی تخفیفاً حذف کرکے بروزن امین کرلیا ہے (ملا طغرا) تعین گشت ساعاتِ بزم وطرب۔ خوشی یا (حکم اور وزن وشب۔ تعینات۔ (ع) بروزن تحقیقات۔ تعیین کی جمع ہے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی "معیَّنہ" "مقررہ" استعمال کیا۔ اردو میں تعینات بروزن رسیدات بمعنی مقرر۔ مُسلَّط مستعمل ہے۔ (ترجمہ القرآن) ہم نے تم کو اُن پر کچھ تعینات نہیں کیا کہ کفر نہ کرنے پائیں۔ تعیناتی۔ مونث۔ تقرر۔ (فقرہ) اس کو تو ال کی تعیناتی رکاب گنج میں ہوئی ہے۔	**تعنا** - (ر) کی مخفف ہے (مذکر ہم۔ دیکھو تعنہ۔ تعنا بٹھانا۔ تعنا جمانا۔ (ع) سکّہ بٹھانا۔ رعب بٹھانا۔ تحکّم جتانا۔
تَعفُّن - (ع) - (مذکر) بدبو۔ سڑاند۔	**تَغنّی** - (ع) - غنا۔ مادّہ) مونث۔ گانا۔ بے پروا ہونا۔
تَعفُّنہ - (ع) - (مذکر) بدبو۔ سڑاند۔	**تَغیُّر** - (ع) - (مذکر) تبدیل حالت۔ پلٹنا۔ انقلاب۔ بدلنا۔ بدلی حالت سے دوسری حالت میں جانا۔ (امیر) ہیئت پیرہن خاں جس دن سے کی۔ حال میں اپنے تغیر ہوگیا۔
تَعفُّنی - (ع) - (مذکر) بدبو۔ سڑاند۔	**تَغیُّر** (ع) - بروزن تصویر۔ غیر مادّہ) مونث۔ بدل دینا۔ (شعور) سپر کی داغ دل عاشقاں سے ہے تشبیہ۔ کہ جس کا رنگ کسی حال میں نہ ہو تغیر۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے بروزن فعیل استعمال کیا۔ (رشک) دوا نے تیرے بے سروپا جنگلوں میں ہیں حقیقتاً تغیر ہوئیں گھر بدل گئے۔
تُعفُّ - (ف) مونث۔ بخار۔ گرمی۔ مثال کے لئے دیکھو توکی کی بوندیں بمعنی کافور	
تُف - (ف بالضم۔ لُعاب دہن۔ تھوک۔) (مذکر۔ بعض مونث بھی بولتے ہیں) زوف لعنت۔ ملامت۔ کلمۂ نفریں۔ (مثنوی عالم) رونق ہوں اپنی سخت جانی پر۔ تف ہے بس ایسی زندگانی پر! تھوک۔ لُعاب دہن۔ (شعور) ہیرنگی گلزار جہاں ہے جو نظر میں شبنم کی روش اے گُل تر تف نہ کر دل میں۔ تف ہے تیری اوقات پر۔ لعنت ہے تیرے ٹھنگوں پر۔ تف نہ کرنا۔ (کنایۃً) پروا نہ کرنا۔ ادنےٰ توجہ بھی نہ کرنا۔ (فقرہ) مردانِ خدا نے کبھی دُنیا پر تف نہیں کی	
تُفاح - (ف) ذکر۔ سیب۔	
تَفاخُر - (ع) - فخر۔ مادّہ) مذکر۔ فخر جتانا۔ ڈینگ مارنا۔ اوروں سے آپ کو بڑا سمجھنا۔	
تَفارِیق - (ع) - تفریق کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ جُدا کیاں۔ فرق۔ بَدفعات کئی دفعہ کرکے۔	
تَفاسِیر - (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ تفسیر کی جمع۔	
تَفاصِیل - (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ تفصیل کی جمع۔	

تفاوت	تفصیل
تفاوُت ۔(ع نوت۔ مادّہ ۔ دو چیزوں کا ایک دوسرے سے فاصلہ) مذکر۔ لکھنؤ میں مونث بھی ہے ۔ فاصلہ ۔ دُوری ۔ بُعد ۔ فرق ۔ جُدائی ۔ اس لفظ کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے واؤ کو ضمّہ ۔ فتحہ ۔ کسرہ تینوں طرح بولنا صحیح ہے ۔ لیکن ضمہ سے بولنا افصح ہے ۔ (تسلیم) سرکار عشق میں ہوے ہم جب سے بار یاب ۔ رنج و خوشی میں کوئی تفاوت نہیں رہا ۔	۔پڑنا ڈالنا کے ساتھ) ؎ دیکھو تو اے شرف کیا تفرقہ پڑا ہے ۔ دل ہم کو دے چکے ہے ہم دل کو ڈھونڈھتے ہیں ۔ عورتیں بیشتر تفرقہ بفتح اول و دوم ہی بولتی ہیں تفرقہ انداز ۔(ف) صفت ۔ پھوٹ ڈالنے والا ۔ تفرقہ پرداز (ف) صفت تفرقہ ڈالنے والا ۔
تفاؤُل ۔(ع) مذکر ۔ فال لینا ۔ شگون لینا ۔ (ناصر) ترے وصل کی شکل آئی نظر ۔ کئی بار ہم نے تفاؤل کیا ۔	**تَفْرِیح** ۔(ع ۔ فرح ۔ مادّہ ۔ خوش کرنا ۔) مونث (خوش طبعی ۔ چُہل ۔ (فقرہ) اس فقرے سے صرف تفریح مقصود تھی ۔ ہوا خوری ۔ سیر ۔ دل بہلانا ۔ (فقرہ) تفریح کے لئے تھوڑی دیر گاڑی پر باغ تک چلے جایئے ؎ تازگی ۔ طبیعت کی فرحت ۔ (رند) چین میں بھی ہو آئے صحرا میں بھی ۔ کہیں بھی نہ تفریح حاصل ہوئی ۔ تفریح طبع ۔ خوش دل لگی ۔ ہنسی ۔ چُہل ۔ کھیل ۔ تفریحاً ۔(ع) ہنسی سے دل لگی سے ۔ بطور خوش طبعی ۔ مزاح سے ۔
تَفَتُّہ ۔(ف ۔ بہت گرم ۔ تافتہ کا مخفف ۔ آزردہ ۔ مکدّر) صفت ۔ سوختہ ۔ جلا بھنا ۔ گداختہ ۔ (کنایتہً) عاشق ۔ تفتہ جگر ۔ تفتہ دل ۔ (ف) صفت ۔ سوختہ جگر دل جلا ۔ آتشِ عشق کا جلا ہوا ۔ عاشق ۔ شگفیں ۔ اندوہناک ۔ (عاشق) دہن تنگ ہوا چشمۂ حیواں تو کیا ۔ اس سے سیراب کوئی تفتہ جگر ہونے دو ۔	**تَفْرِید** ۔(ع ۔ مونث ۔ یگانہ کرنا ۔ تنہا رہنا ۔ اکیلا رہجانا ۔
تَفَتُّح ۔(ع) مونث ۔ کھُولنا ۔ (فقرہ) گرم پانی سے مسامات کی تفتیح ہوتی ہے	**تَفْرِیس** ۔(ع) مونث ۔ کسی غیر زبان کے لفظ کو فارسی بنالینا جیسے چھپر سے چپّر ۔ جو لفظ فارسی صورت اختیار کرلے اُس کو مُفرّس کہتے ہیں ۔
تَفْتِیش ۔(ع ۔ فتش ۔ مادّہ ۔ کھودنا ۔ (مجازاً) ڈھونڈنا) مونث (چھان بین ۔ کوشش ۔ پولس کی سرسری تحقیقات ۔ فرق کے لئے دیکھو تحقیق ۔	**تَفْرِیط** ۔(ع ۔ فرط ۔ مادّہ) مونث ۔ کسی کام میں کمی کرنا ۔ کوتاہی ۔ (فقرہ) ہر معاملہ میں اِفراط تفریط اچھی نہیں ۔
تَفَحُّص ۔(ع فحص ۔ پھر کھودنا) ۔ مذکر ۔ (مجازاً) تلاش جستجو ۔ (مونس) ہر نخل سے سحر کے تفحّص ہے پسر کا ۔ ملتا نہیں نہ جانے پتا نورِ نظر کا ۔	**تَفْرِیق** ۔(ع ۔ فرق ۔ مادّہ ۔ پریشان کرنا) مونث ۔ جُدائی ۔ علٰحدگی ۔ فرق ؎ (حساب) کسی بڑے عدد سے چھوٹے عدد کو گھٹانا ۔ منہائی ۔
تَفْہِیم ۔(ع) مونث ۔ بڑا کرنا ۔ حروف مخصوصہ کو پُر کرکے پڑھنا ۔	**تَفْسِیدہ** ۔(ف ۔ بروزن نہمیدہ) صفت ۔ بہت گرم ۔ جلا ہوا ۔
تَفَرُّج ۔(ع) مذکر ۔ کشائش ۔ خوشحالی ۔ (مجازاً) سیر تماشا ۔ تفرج گاہ ۔ (ف) مونث ۔ تماشا گاہ ۔	**تَفْسِیر** ۔(ع) مونث ۔ مغز سخن کو ظاہر کرنا ؎ تشریح ؎ قرآن شریف کی شرح آسمانی کتاب کی شرح ۔ تفسیر داں ۔ (ف) صفت ۔ علم تفسیر کا جاننے والا ۔ تفسیر کرنا کھول کر بیان کرنا ۔ صراحتہً بیان کرنا ۔
تَفَرُّد ۔(ع ۔ فرد ۔ مادّہ) مذکر ۔ یکتائی ۔ تنہائی ۔ خلوت ۔	**تَفْصِیل** ۔(ع ۔ فصل ۔ مادّہ ۔ پیدا کرنا ۔ بیان کرنا ۔ جدا کرنا ۔ کتاب کی فصل کرنا مونث ۔ تشریح ۔ تصریح ۔ فہرست ۔ فرد ۔ کیفیت ۔ تفصیلوار ۔ (ف) مفصّل طریقے سے ۔
تَفَرُّس ۔(ع) مذکر ۔ اول نظر میں دیکھتے ہی کسی شے کو اس کے علامات اور آثار سے پہچان جانا ۔ قیافہ سے پہچان لینا ۔ دانائی ۔	
تَفْرِقہ ۔(ع فرق مادّہ بروزن تجربہ ۔ دو چیزوں میں فرق کرنا ۔ بفتح فا اور ا بولنا غلط ہے) مذکر ؎ فرق ؎ فاصلہ ۔ جدائی ۔ نفاق ۔ ناموافقانی بھوٹ	

تفضیح

تَفضِیح ۔ (ع ۔ فضح ۔ مادّہ ۔ رسوا کرنا ۔ فضیحت کرنا ۔) مونث ۔ فضیحت ۔ رسوائی ۔

(داغ) جو پکڑ میکدے سے جاتے مسجد ۔ بڑی تفضیح ہوتی شیخ جی کی ۔

تَفضِیل ۔ (ع ۔ فضل ۔ مادّہ) مونث ۔ فضیلت دینا ۔ ترجیح ۔ فوقیت ۔ (تسلیم)

نہ توضیح کی کچھ نہ تاویل کی ۔ کسی کو کسی پر نہ تفضیل دی

تَفَقُّد ۔ (ع ۔ گم شدہ کو ڈھونڈنا ۔ پرسش کرنا ۔) مذکر ۔ مجازاً) مہربانی دلجوئی ۔

تَفَنگ ۔ (ف ۔ مُبدّل ۔ تپنگ کا جو مخفف توپ کا ہے) مونث ۔ تفنگ ۔

تَفَکُّر ۔ (ع ۔ فکر ۔ مادّہ ۔ اندیشہ کرنا ۔) مذکر سوچ ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ (امیر)

تفکّر اتیا زجان وجاناں میں کیا حد کا ۔ تفکرات ۔ (ع ۔) مذکر ۔ فکریں ۔ (رشک)

تفکرات میں ہزرات غوطے کھاتا ہوں بلال ورنج کے دریا میں آشنا کی طرح ۔

تَفَکُّہ ۔ (ع ۔) مذکر ۔ میوہ کھانا ۔ (ناسخ) عہد پیری میں رہا غم ہی تفکّہ اپنا ۔ کھیل میں

بھی کبھی اڈھانہ بدیاری کا ۔

تُفَنگ ۔ (ف ۔ تُف ۔ تُپ کا بدل ۔ جو توپ کا مخفف ہے ۔ تفنگ کلہ نسبت اس شے

وہ آلہ جس سے سانس کے زور سے تیر پھینکتے اور چھوٹی چھوٹی چڑیوں کا شکار کرتے

ہیں ۔ تفنگ انداز ۔ (ف ۔) صفت ۔ بندوق چھوڑنے والا ۔ مذکر وہ فاصلہ جہاں تک

بندوق کی گولی پہنچے ۔ تفنگچی (ف ۔ دچی بمعنی صاحب) مذکر ۔ بندوقچی ۔ بندوق والا ۔

تفنگ کا پیالہ ۔ بندوق کا وہ مقام جہاں گھوڑا گرتا ہے اور توڑا یا پتھری سے

آگ پہنچا کر بندوق سر کرتے ہیں ۔ (وزیر) ساقی ہوا ہے عشق کسی خانہ جنگ کا

مانگو نگا میکشی کو پیالہ تفنگ کا ۔ تفنگ کا توتا ۔ توڑے دار بندوق کا ایک آہنی

آلہ جسمیں فتیلہ رکھکر بارود کو آگ دیتے ہیں ۔ (آتش) کلمہ پڑھیں گے دونوں

مرے خانہ جنگ کا ۔ زاغ کماں ہوا اس میں کہ توتا تفنگ کا ۔

تَفَنُّن ۔ (ع ۔ فن ۔ مادّہ ۔ قسم قسم کا ہونا ۔) مذکر چُہل ۔ دل لگی ۔ شغل ۔ شغلہ ۔

شیخ کو لائے تھے سودا اس لئے ہم یار پاس ۔ طبع کو اُس کی تفنّن اس سے حاصل ہو گیا

تَفَنُّنِ طبع ۔ مذکر ۔ دل لگی ۔ ہنسی ۔ خوش طبعی ۔ بطور شغل ۔ شغلہ کے طور پر ۔

تَفَوُّق ۔ (ع ۔) مذکر ۔ برتری ۔ ترجیح ۔ فوقیت ۔ (تسلیم) چمک کر ذرّہ تاروں سے

تقادی

مُنوّر ہو نہیں سکتا ۔ تفوّق بوالہوس کو عاشقوں پر ہو نہیں سکتا ۔

تَفوِیض ۔ (ع ۔ فوض ۔ مادّہ) مونث ۔ سپردگی ۔ تحویل ۔ حوالگی ۔ فرق کے لئے

دیکھو تسلیم ۔

تَفَہُّم ۔ (ع ۔) مذکر ۔ خود سمجھ جانا ۔ تفہیم ۔ (ع ۔ فہم ۔ فہمائش کرنا ۔) مونث ۔ سمجھانا ۔

تُقا ۔ (لفرنس تُقاۃ کا) مذکر ۔ پرہیزگاری ۔

تَقابُل ۔ (ع ۔) مذکر ۔ مقابلہ ۔

تَقارُب ۔ (ع ۔) مذکر ۔ پاس پاس ہونا ۔ علم عروض کی ایک بحر کا نام ۔ جس کا وزن

سالم ۔ فعولن ۔ فعولن فعولن فعولن ہے ۔

تَقاریر ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ تقریر کی جمع ۔

تقاضا ۔ (ع میں تقاضی ۔ قضی مادّہ ۔ خواہش کرنا ۔ قرض کا تقاضا کرنا ۔

فارسیوں نے بجائے تقاضی تقاضا بمعنی خواہش کر لیا) مذکر خواہش طلب

تاکید ۔ تشدّد ۔ تقاضا اُترنا ۔ وہ چیز بکجانا ۔ یا وہ فعل کیا جانا جس کے واسطے

اصرار ہو ۔ (آتش) تن سے یا بسر آمادۂ سودا اترا ۔ شکر ہے خنجر قاتل کا

تقاضا اترا ۔ تقاضا اُٹھانا ۔ تقاضے کی برداشت کرنا ۔ (آتش) مفلس ہوں

لاکھ پر یہی دل کو لگی ہے دُھن ۔ یوسف کو قرض لے کے تقاضا اُٹھائے ۔

تقاضا کرنا ۔ مطالبہ کرنا ۔ تقاضائے سن ۔ تقاضائے عمر ۔ تقاضائے وقت ۔

مقتضائے عمر ۔ سن کی طبعی خواہش کے مطابق ۔ مقتضائے وقت ۔

تَقاطُر ۔ (ع ۔ قطر مادّہ) مذکر ۔ پے در پے قطرے ٹپکنا ۔ بوند ا باندی ۔

تَقاطُع ۔ (ع ۔ قطع مادّہ ۔ ایک کا دوسرے کو کاٹنا) مذکر ۔ باہم منقطع ہونا ۔

کٹنا باہم ایک دوسرے کو کاٹنا ۔ قطع کرنا ۔ (محسن) لا خط نسخ میں کھو تو کھوں

ایک نکتہ ۔ لام الف کا وہ تقاطع ہے کہ مُصِلّ عمل ۔

تَقاوِی ۔ (ع ۔ قوی ۔ مادّہ ۔ اصل میں تقاوی برزن تفاعل تھا ۔ ایک

دوسرے کو قوت دینا ۔) مونث ۔ وہ روپیہ جو نادار کاشتکاروں یا زمینداروں

کو زراعت کی درستی کیواسطے دیا جاتا ہے ۔

تقاویم

تقاویم - (ع) تقویم کی جمع - مذکر - جنتریاں -

تقبیل - (ع) مونث - چومنا -

تقدس - (ع) مذکر - پاکیزگی - تقدس و تعالےٰ - (ع) تقدس اور تعالےٰ دونوں ماضی کے صیغے ہیں) - اللہ کی صفت میں بولتے ہیں - فارسی اردو میں سین کو ساکن ہی بولتے ہیں -

تقدم - (ع) قدم - آگے ہونا - مذکر - ترجیح - آگے بڑھنا - (امیر) انبیاء سب کے بعد آئے مگر سب پہ ثابت ہے تقدم آپ کا - **تقدمہ** - (ع) بروزن (مفعلۃ) مذکر پیش کرنا - درپیش ہونا - مقدمہ - پیشوا - وہ اجرت جو مزدور کو کام کرنے سے پہلے دیجائے - **تقدمۃ الجیش** - (ع) صفت - پیشوائے لشکر -

تقدیر - (ع) قدر مادہ - (لغوی معنی) رزق کے حصے کر دینا - اندازہ کرنا - فرمان دینا تقادیر جمع) مونث - قسمت - نصیب - مقسوم - وہ اندازہ جو خدا نے روزی سے ہر ایک شے کیواسطے مقرر کر لیا ہے - تقدیر آزمانا - بخت آزمائی کرنا - قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا - تقدیر آزمائی - مونث - دیکھو (تقدیر آزمانا - (شعور) جاکے تقدیر آزمائی کر - خاطر یار میں - سائی کر - تقدیر اچٹنا - تقدیر بگڑنا - (رانع) گریبائی چاہتی ہے اور تو اپنا عروج - اے (عاقل جاکسی اچکی ہوئی تقدیر سے یہ محاورہ صرف اسی شہر میں پایا گیا قابل سند نہیں ہے - تقدیر الٹنا - نصیب برگشتہ ہونا - (صبا) الٹی تقدیر مری قسمت اغیار پھری - ہائے کیسی تری مت اے بت عیار پھری - تقدیر بگڑنا - مقدر کا ناموافق ہونا - ادبار ہونا - بداقبالی ہونا - تقدیر پر چھوڑنا کسی معاملے میں تدبیر نہ کرنا - (رانع) چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر چھوڑ دیں مجھکو مری تقدیر پر - تقدیر پلٹنا - بخت برگشتہ ہونا - بداقبالی ہونا - ادبار ہونا - تقدیر پھر جانا! بخت کا برگشتہ ہونا - ادبار آنا - اقبال نہ رہنا - (عاشق) باقی تھی شب وصل کہ موت آگئی جھمکو - تقدیر پھری ہے نگہ یار سے پہلے - دن پھرنا - بھلے دن آنا - تقدیر پھوٹ جانا - (عو) تقدیر کا بگڑنا - (عاشق) ہوتا ہے ننگسار جو عین بہار میں - تقدیر پھوٹی ہے شجر میوہ دار کی - (کنایۃ) بری جگہ شادی ہونا -

تقدیر

مقدمے مسالے کا برخلاف ہونا - تقدیر جاگنا - بھلے دن آنا - بخت کا یاور ہونا - تقدیر جوان ہونا - قسمت کا موافق ہونا - (اسیر) کیا فیض ملا ہے ہمیں میخانہ میں ساقی - تقدیر جواں عقل جواں طبع جواں ہے - تقدیر جگمگانا - تقدیر جاگنا - (اسیر) یہ مفلسی ہے اُس ماہ کو بازاروں کی - اب چمکے جائیگی تقدیر خریداروں کی - تقدیر سوجانا - بخت کا ناموافق ہوجانا - (شرف) ادھر تو تقدیر سو رہی ہے اُدھر وہ نابود ہو رہی ہے - وصال کی شب کو رہ جو چکے تو رونے شمع سحر کو چلے - تقدیر سے - اتفاقیہ - خوش قسمتی سے - (شرف) کچھ بھی نہ جھانک تاک کی تدبیر سے ہوا - نظارہ یار کا مری تقدیر سے ہوا - (نعوذ ایسا موقع تقدیر سے ملا ہے پھر ہاتھ نہیں آئیگا - تقدیر سے زور نہیں چلتا - جو نوشتہ قسمت ہے ہوکر رہیگا - تدبیر سے کچھ نہیں ہوتا - (شعور) زور تقدیر سے نہیں چلتا - سانگ بھرا لاکھ لاکھ کرتے ہیں - تقدیر سیدھی ہونا - بخت یاور ہونا زمانہ موافق ہونا - (آتش) برنگ آئینہ انساں کی ہے تقدیر اگر سیدھی بموافق ہے زمانہ دوست و دشمن کی نظر سیدھی - تقدیر کا صفت - مقدر میں نوشتہ ازلی (ردیاے صادقہ) گھر گئے اور دہی ٹھنڈی روٹی جا ہوا سالن جوان کی تقدیر کا تھا کھایا جو سوئے تو دو گھڑی دن رہے کی خبر لی - تقدیر کا بدا - (عو) نوشتہ ازلی شادی امر - تقدیر کا بل - قسمت کا پھیر - مقدر کا بگاڑ - مقدر کی برائی - تقدیر کا بل نکل جانا - بدبختی دور ہونا - برے دن نکل جانا - تقدیر کا بگاڑ - بخت کی ناسازی - تقدیر کا بناؤ - سازگاری بخت - مساعدت زمانہ - اقبال کی موافقت تقدیر کا پلٹا کھانا - (کنایۃ) تقدیر کا کچھ سے کچھ ہوجانا - (ظفر) نہ ہنسو دیکھکے تدبیر کو پلٹے کھاتے - دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹے کھاتے - تقدیر کا دامن پکڑنا - اپنا کام تقدیر کے حوالے کرنا - تقدیر کا دکھانا جھگڑوں میں مبتلا کرنے کی جگہ ہے کیا کیا ان آنکھوں نے نہیں دیکھا ہے اے صبا - کیا کیا دکھاتی ہے ابھی تقدیر دیکھئے - تقدیر کا سکندر صفت - بہت خوش اقبال - (ایامی) سو نوکری پیشہ میں نتاوے باہر ہیں تو شاید تقدیر کا سکندر ایک وطن میں - تقدیر کا کھیل قسمت کے

تقدیس

کرشمے۔ قسمت کی باتیں ؎ مجھسا دیوانہ پھنسے زلفوں میں تو بہ کیجئے۔ بیچ تھا قسمت کا اپنی کھیل تھا تقدیر کا۔ تقدیر کا کھوٹا۔ صفت۔ بدنصیب۔ کم بخت۔ تقدیر کا لکھا۔ تقدیر کا بدا۔ تقدیر کا لکھا یوں ہی تھا۔ مقولہ۔ نوشتہ ازلی ایسا ہی تھا۔ یہی شدنی تھا۔ تقدیر کا مُنہ پھیر لینا۔ بدبختی آجانا۔ (ظفر) دیکھ مجھکو مُت بے پیرنے مُنہ پھیر لیا۔ آج مجھ سے مری تقدیر نے مُنہ پھیر لیا۔ تقدیر کا ہیٹا۔ مذکر۔ بدنصیب تقدیر کو رونا۔ کم نصیبی کا شکوہ کرنا ؎ اس بُتِ نازک کی کیا بات ہے غالب۔ ہم بھی گئے واں اور تری تقدیر کو رو آئے۔ تقدیر کو سونپنا۔ کل کام تقدیر پر چھوڑ دینا۔ تقدیر پر شاکر ہوجانا۔ (ذوق) کُشادہ کار رہنے پنجۂ تقدیر کو سونپا خدا کے تیز ناخن ناخنِ انگشت پا سمجھے۔ تقدیر کھل جانا۔ تقدیر چمکنا ؟ (مجاز) عوشامدی ہوجانا۔ (روپیا صادقہ) کہ چھوٹی بہن اس کے دیکھتے دیکھتے گھر بار کی ہوگئی اور اسی کی تقدیر نہ کھلی۔ تقدیر کے ہاتھ بات ہے۔ (مقولہ) سارا دارومدار نصیب پر ہے۔ تقدیر لڑانا! تقدیر کا موافق آجانا۔ قسمت کھل جانا۔ تقدیر کا موافق ہونا۔ (شرف) لپٹا ہوں تو قاتل نے دیا ہے مجھے بوسہ۔ جان آج لڑا دی ہے تو تقدیر لڑی ہے! تقدیر کا یکساں ہونا۔ (امیر) پاس بٹھلا کر مجھے اُس نے اُٹھایا غیر کو لگ گئی تقدیر میری غیر کی تقدیر سے۔ تقدیر لوٹ جانا۔ (ع) تقدیر کا برگشتہ ہوجانا۔ تقدیر کا دغا دیجانا۔ تقدیر موافق ہونا۔ بخت یاور ہونا۔ (ناسخ) گر موافق ہوتی ہے تقدیر مجھسے زاہدا۔ ترک کرتا ہوں کسی تدبیر سے تدبیر کو۔ تقدیر والا۔ صفت۔ خوش نصیب۔ تقدیری امر۔ مذکر۔ ہونیوالی بات۔ وہ بات جس میں تدبیر کو دخل نہ ہو اور پُوری ہوکر رہے۔

تَقدِیس ۔ (ع۔ قدس مادّہ۔ پاکیزہ کرنا۔ پاکی کیطرف نسبت کرنا) مونث۔ پاکیزگی

تَقدِیم ۔ (ع۔ قدم۔ مادّہ۔ آگے آنا۔ کسی کو آگے بھیجنا۔ آگے ہونا) مونث پیش قدمی۔ پہل۔ برتری۔ ترجیح۔ فوقیت! پیش کرنا۔ جیسے تقدیم مراسم عبودیت

تَقَرُّب ۔ (ع۔ قُرب مادّہ۔ نزدیکی ڈھونڈنا۔) مذکر۔ نزدیکی۔ قربت (سرور) مراد وہی ہے اُن کو سلام۔ کہ اغیار کو اب تقرّب ہوا۔

تقریر

تَقرُّر ۔ (ع) مذکر! تعیّن جیسے تاریخ کا تقرُّر! ملازم ہونا۔ ملازمت۔ نوکری مقرر ہونا۔ (نوازش) پھر میں دیکھوں گا کہ کیونکر ان سے ملتے ہیں رقیب۔ یا سیانی پر اگر میرا تقرر ہوگیا۔

تَقرِیب ۔ (ع قُرب۔ مادّہ۔ نزدیک کرنا۔ فارسیوں نے بمعنی وجہ علّت استعمال کیا ہے) مونث! ذریعہ باعث۔ سبب۔ (غالب) غم دُنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانے کی۔ فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی! شادی بیاہ وغیرہ۔ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث۔ (نقرہ) دسمبر میں بیٹے کی شادی ہے اس تقریب میں آپ کی شرکت ضروری ہے! موقع محل۔ (نقرہ) آپسے ملاقات کی یہ تقریب ہوئی! سفارش۔ ذکر۔ وہ ذکر جو قبل کسی کی ملاقات کے کیا جائے۔ (نقرہ) راجہ صاحب نے اس خوش بیانی سے میری تقریب کی کہ گورنر صاحب کمال مشتاق ہوگئے۔ **تقریباً** ۔ (ع) تخمیناً۔ قریب قریب۔ تقریبات۔ (ع) مذکر۔ جمع تقریب کی۔ فارسی میں موقع اور محل کے معنی میں مستعمل ہے۔ دیکھو تقریب۔

تَقرِیر ۔ (ع) قرر۔ مادّہ۔ گفتگو کرنا۔) مونث! بیان۔ ذکر۔ گفتگو۔ بات چیت بحث۔ علمی یا عقلی تکرار۔ مباحثہ۔ حُجّت۔ تقریر کرنا! بیان کرنا! حُجّت کرنا۔ (نقرہ) بُرا لڑکا ہے خواہ مخواہ ہر شخص سے تقریر کرتا ہے تقریر لڑانا۔ حُجّت کرنا۔ حُجّت پیش کرنا۔ (صبا) کل کیطرح سے آج بھی لڑنیکا قصد ہے۔ لائے ہیں آپ پھر وہی تقریر دیکھئے۔ تقریر کا کچھا بندھ جانا۔ مسلسل ہونے کی وجہ سے بیان کی تصویر کھنچ جانا۔ (داغ) اُن کی خاموشی میں تو عالم ہے اک تصویر کا۔ اور جب کی بات کچھا بندھ گیا تقریر کا۔ تقریر کا شہد و شکر ہونا۔ بیان کا شیریں ہونا۔ (قدر) پیاری شکل آپکے اے رشک قمر کس کی ہے۔ ایسی تقریر بھلا شہد و شکر کس کی ہے۔ تقریری (ف) صفت۔ زبانی تحریری کے خلاف۔ تقریر یا۔ صفت حُجّتی۔ جھگڑالو جھکی۔ زیادہ گو۔ فضول گو۔ تقریر میں چھٹنا۔ باتیں ہونا حُجّت ہونا۔ ؎ رات بھر خوب ہی تقریریں جھٹیں گی شبِ وصل۔ تم بھی

تقریظ

گویا ہو سحر یا رہی انیوفی ہے۔

تقریظ ۔ ع تَرظ ۔ مادّہ ۔ زندے کو سراہنا ۔ کسی زندہ شے کی بُرائی بھلائی ۔ بیان کرنا ۔ ریویو ۔ کسی شے پر داد دینا ۔) مونث ۔ کسی تالیف یا تصنیف کی نسبت رائے دینا۔

تقسیم ۔ ع قسم مادّہ ۔ قسمت کرنا ۔) مونث ۔ بانٹ ۔ بٹوارہ ۔ قسمت ۲ حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے عدد پر بانٹتے ہیں دیکھو بٹوارہ ۔

تقصیر ۔ ع ۔ قصر ۔ مادّہ ۔) مونث کوتاہی ۔ کمی ۔ سہو ۔ چوک ۔ خطا قصور تقصیر معاف ۔ تقصیر معاف ہو ۔ جب کوئی ایسی بات کہتے ہیں جو مخاطب کو ناگوار ہو اسوقت بولتے ہیں ۔ (شرف) منصف تو ہو ستم کے سزاوار ہم نہیں تقصیر ہو معاف گنہگار ہم نہیں ۔ (سحر) ہم سے بے مے نہ رہا جائیگا تقصیر معاف نوجوانی سبب عیش و طرب ہوتی ہے ۔ تقصیر وار ۔ (ف) وار لیاقت کا) صفت ملزم ۔ گنا ہگار ۔ (شعور) ہرگز گناہ عشق سے منکر نہیں ہوں میں ۔ جو چاہے دو سزا مجھے تقصیر وار ہوں ۔

تقطیر ۔ ع) مونث ۔ قطرہ قطرہ ٹپکانا ۔ قطرہ قطرہ ڈالنا ۔ قطرہ قطرہ نکلنا ۔ (فقرہ) پیشاب کھل کر نہیں آتا تقطیر ہوتی ہے ۔

تقطیع ۔ع قطع ۔ مادّہ ۔ ٹکڑے کرنا ۔ شعر کا وزن کرنا ۔) مونث ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۲ الف ۔ بے ۔ تے ۔ کے وہ حصے جنمیں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے ۔ جیسے بابت ۔ جاجت ۳ سائز ۔ (فقرہ) کتاب بڑی تقطیع پر چھپی ہے ۴ (اصطلاح علم عروض) کسی شعر کے اجزا کو بحر کے ارکان پر وزن کرنا اس طرح کہ شعر کے کلمات ٹکڑے ٹکڑے ہو کر ارکان بحر کے مطابق ہو جائیں خواہ الفاظ کلمات کے ثابت رہیں یا ایک جُز ایک کلمہ کا دوسرے کے کل جز کے ساتھ ملکر کن کے ہموزن ہو ۔ اس طرح وزن کرنیکا نام تقطیع ہے ۔ وزن کرنے کے وقت حرکات و سکون کی گنتی اور ترتیب ایک سی ہونا چاہیے ۔ خصوصیت کسی حرف یا حرکت کی نہیں جیسے گلشن اور دلبر کا وزن ایک ہے ۔

تقی

یعنی دونوں فَعْلُن کے وزن پر ہیں گو حرکات و حروف میں اختلاف ہے تقطیع میں حرف ملفوظ کا لحاظ ہوتا ہے یعنی جو حرف لکھنے میں آئیں اور پڑھنے میں نہ آئیں اُن کا تقطیع میں کچھ لحاظ نہیں ہوتا ۔ جیسے ا ع بولی وہ بکاولی گل اندام ۔ اس مصرع میں "وہ" "کی" "ہ" اور اندام کا پہلا الف دونوں پڑھنے میں نہیں آتے ۔ اس لئے وہ تقطیع کے وقت شمار میں نہیں آئیں گے ۔

تقلید ۔ع ۔ لغوی معنی ۔ کسی کام کا اپنے ذمہ لے لینا ۔) مونث ۔ (مجازاً) نقل پیروی ۔ کسی کے قدم بقدم چلنا ۵ کیونکر نہ ہوں میں اسیر خوشگو ۔ تقلید یہاں ہی مُصحفی کی ۔

تقلیل ۔ ع) مونث ۔ کم کرنا ۔ تھوڑا کرنا ۔ (فقرہ) غذا میں بہت تقلیل ہو گئی ہے

تقویٰ ۔ ع ۔ تو ے مادّہ ۔ پرہیزگاری ۔ ترس) مذکر ۔ پرہیزگاری ۔ خدا کا خوف کرنا ۔ (مصحفی) ناتواں ہم تھے کچھ ایسے شیخ جی ۔ مے بھی پینے سے نہ تقویٰ ٹوٹا ۔

تقویت ع ۔ قوۃ ۔ مادّہ ۔ اصل میں تقوۃ ۔ بروزن تَفْعِلَۃ تھا بمعنی قوت دینا) مونث ۔ طاقت ۔ زور پشتی ۔ مدد ۔ تسکین ۔ تسلّی ۔ (مسرور) ہو نہ مجھ سے جُدا خیالِ حبیب ۔ اک تجھی سے ہے تقویت دل کی ۔

تقویم ع ۔ سیدھا کرنا ۔ قیمت کرنا ۔) مونث ۔ جنتری ۔ پترا ۔ وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے ۔ فارسیوں نے اور اُن کی تقلید میں ہندوستانیوں نے اس معنی میں استعمال کیا ۔ (رشک) اہل تنجیم کو آیا جو خیال رخِ یار ۔ لکھکے تقویم میں سب چاند گہن بھول گئے

تقویم پار ۔ تقویم پارینہ ۔ (ف) مونث ۔ پُرانی جنتری ۔ (مجازاً) بیکار چیز ۔ وہ چیز جو کار آمد نہ ہو ۔ (میر حسن) ہوا علم دیں اُس کا جو آشکار ۔ گزشتہ ہوئے حکم تقویم پار ۔ (شعور) وہ کہتے ہیں لاؤ نیا کوئی دل ۔ یہ تقویم پارینہ کس کام کی ۲ (کنایۃً) بوڑھی بیوی ۔ اس معنی میں اردو میں مستعمل ہے ۔

تقی ۔ ع) صفت ۔ مذکر ۔ خدا سے ڈرنے والا ۔ پرہیزگار ۲ بارہ اماموں میں سے نویں امامؑ کا نام ۔

تقیید

تَقیید - (ع) تقیید - بروزن تقصیر - قید کرنا - **تَقَیُّد** - بروزن تَفَرُّق - بند ہونا، مونث ہے تاکید - تنبیہ - روک ٹوک - (نقرہ) میری تقید سے مجبور ہوکر لڑکی استاد کے پاس گئی - یہ لفظ عربی تقیُّد بروزن تَفَعُّل یا تقیید بروزن تفعیل سے بگاڑ کر بفتح اول و کسر دوم و سکون یاے معروف کر لیا ہے عوام بفتح اول و دوم و فتح یاے مُشَدَّد بولتے ہیں

تَقِیَّہ - (ع) - تَقِیَّۃ - ڈرنا - ڈر کر اپنا مذہب ظاہر نہ کرنا - مذکر - وہ راز جو دل میں رکھا جائے اور کسی کے خوف سے ظاہر نہ کیا جائے - وہ کام جس کے کرنے کو دل نہ چاہتا ہو مگر کسی کے خوف سے کیا جائے دل میں عداوت ہو لیکن بظاہر دوستی ظاہر کی جائے -

تَک - (ھ) مونث - بڑی ترازو جسکو زمین پر نصب کرتے ہیں -

تَنَک - (ھ) دہلی میں مذکر - لکھنؤ میں مونث - قافیہ - سچ - وہ بات جو اپنی طرف سے بنائی جائے - ژٹل - تک بندی - مونث - تک سے تک ملانا - ژٹل قافیے ہانکنا - بکواس

تُک مُک جوڑنا - قافیہ ملانا - تک ملانا - (نقرہ) شعر کیا کہا ہے تک جوڑا ہے -

تَنَک (ھ) - حرف انتہا حروف مغیرہ میں سے (ایک حرف) - حد الحضار کے لئے (نقرہ) اب کہاں تک سمجھاؤں - ابھی - (جلال) آہ تک کرنا سکے محفل جاناں میں فلک یہ بھی حسرت تھی کوئی جسکو نکلنے نہ دیا - پاس - نزدیک (نقرہ) اس تک کسی کی رسائی نہیں - دیکھو سے نمبر ۱ -

تِکّا - (ہ) - تکہ - عربی میں ازار بند - فارسی میں قُفہ - ہر چیز کا ٹکڑا - اندر کا گوشت کا ٹکڑا - پارچہ گوشت کی لمبی بوٹی - پتلی بوٹی - مضغہ - لوتھڑا - زائیدہ - تولد شدہ - جیسے حرامی تِکّا - تِکّا اُتارنا - مسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے کہ وہ نظر گزر کے واسطے منگل کے روز بچوں کے اوپر سے گوشت کو صدقے کر کے چیلوں کو کھلایا کرتی اور اس فعل کو تِکّا اُتارنا کہتی ہیں - تِکّا بوٹی کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - دھجی دھجی کرنا - (کنایۃً) بانٹ لینا تقسیم کر لینا - تِکّا بوٹی ہو جانا - لازم - تِکّوں کے کباب - (عو) پارچوں کے کباب - تِکّا لگانا (عو) - کباب لگانا - (کنایۃً) چھیڑنا - مرچیں لگانا -

تُکّا - (ف تکہ - وہ تیر جس میں بھال نہو) - مذکر - بان - تیر - اصل میں ایک خاص قسم کا تیر جسمیں نوک کے بجائے گھنڈی ہوتی ہے - (مجرا) کس طرح سوراخ ہو سینہ کسی کا تیر کا

تک تک

تیر تُکّا ہے ہماری آہ بے تاثیر کا - (عو) صفت - سیدھا جیسے جب دیکھو تُکّا سی بیٹھی ہے - تُکّا چلانا - اٹکل پچو تیر چلانا - (محصنات) آپ بنے شکاری اور تم کو گروانا بائیسی اور لگے تمھاری آڑ میں تُکّے چلانے - تُکّا سا - صفت - مذکر تیر سا سیدھا - تُکّاسی ڈاڑھی - وہ بڑی ڈاڑھی جو رخساروں پر ہو - تُکّاسی سیدھی صفت - بہت سیدھی - (مثنوی عالم) باڈھ مژگاں کی سیہی تُکّاسی - لیس وہ سینہ چھید نیکو تھی - تُکّا فضیحتی - مونث - (عو) اصل میں تُھکّا فضیحتی ہے

تُکّا کرنا - دیکھا کرنا - (نقرہ) وہ دن رات میرا مُنھ تکا کرتا ہے - موقع ڈھونڈا کرنا

تکالیف - (ع) تکلیف کی جمع - لکھنؤ میں مذکر -

تکان - (ف) - ماندگی - تکاندن - تکانیدن کا حاصل مصدر - پیٹنا جیسے توشک کا تکان - توشک لپیٹ دو - جھٹکنا - گرد سے صاف کرنا) مونث - کسلمندی - تھکاوٹ اعضا شکنی - سستی - کاہلی - ہچکولوں کا صدمہ - (جانصاحب) اب نہ بہلی پر میں چڑھونگی کبھی - کیا کہوں کس قدر تکان ہوئی - برچھی یا نیزہ کو جھٹکا دینا - (انیس) جب یہ للکار کے نیزوں کو تکان دیتے تھے - آہنی ڈھالوں میں سینے وہ چھپا لیتے تھے - (انیس) کس قہر کا تھا وار کس آفت کی تکان تھی - نے ہاتھ میں برچھا تھا نہ برچھی میں سناں تھی - تکان - تھکن کا فرق - تکاں وہ خستگی جو کسی متحرک چیز کی حرکت سے بدن میں پیدا ہو - یعنی اگر مرکب کی حرکت سے خستگی پیدا ہو تو تکان ہے اور اگر صرف سفر کی وجہ سے ہو تو تھکن ہے - تکان اُتارنا - سستی دور کرنا - تازہ دم ہونا - تکان اترنا - لازم - تکان پہنچنا - صدمہ پہنچنا - (داغ) تکان پہنچے نہ قاتل کے دست نازک کو - ٹھہر ٹھہر کے بہت امتحان دیتے ہیں - تکان چڑھنا - تھکنا - سستی آنا

تکبُّر - (ع) - مذکر - اپنی بڑائی ظاہر کرنا - غرور - گھمنڈ - شیخی - (سالک) اللہ اللہ کو کیا جانے کیا آجائے اے زاہد - مجھے شرم گنہ تجھکو تکبُّر ہے عبادت کا -

تکبیر - (ع) مونث - اللہ اکبر کہنا - خدا کی بڑائی کرنا - تکبیر اُولےٰ - (ف) مونث - نماز کی اول تکبیر - تکبیر تحریمہ - دیکھو تحریمہ -

تک تک - (ھ) مونث - ایک آواز ہے جو بیل کے ہانکنے کیوقت آگے چلانیکو

تکثیر

زبان سے نکالتے ہیں۔ (کرنا کے ساتھ)

تکثیر ۔ (ع) مونث۔ زیادتی کرنا۔ افزونی۔

تکدر (ع۔ بروزن تفعّل)۔ مذکر۔ تکدر ہونا۔ تیرہ ہونا۔ (جلال) تکدّر جوش وخشت کا سبب کیا ہو نہیں سکتا۔ غبارِ دلِ پریشاں ہو کے صحرا ہو نہیں سکتا۔

تکدیمہ ۔ (عربی میں تقدمہ بروزن تصفیہ ہے پیش کرنا۔ دے پیش ہونا۔ وہ چیز جو پیش کیگئی ہو۔ (اصطلاح) وہ روپیہ جو پیشتر سے کاریگروں کو دیں۔ فارسی میں پیشدادکہتے ہیں) مذکر۔ اندازے کی تفصیل۔ تخمینہ۔ بجٹ۔ حساب کی جانچ۔ رنبانا لکھنا۔ وغیرہ کے ساتھ) (فقرہ) ہم تکدمہ اُتنا ہی بنائینگے جتنی تنخواہ دینا منظور ہو۔

تکذیب ۔ (ع) مونث۔ جھٹلانا۔ (مونس) تکذیب کیا کرے کوئی امرِ صریح کی۔

تکرار ۔ (ع۔ کرر ماڈہ۔ مکرر کہنا) مونث۔ ۱ مکرر سہ کرر کہنا۔ دُہرانا۔ بار بار کہنا ۲ تنگی خاطر احباب کا رکھ پاس شعور۔ قافیہ بھی ہو اگر تنگ تو تکرار نہ کر۔ (مومن) بحث۔ جھگڑا۔ لڑائی۔ لفظی نزاع۔ (عاشق) میں بٹھاتا ہوں وہ اُٹھتے ہیں کہ اپنے گھر کو جائیں۔ میرے اُن کے ہوتی ہے تکرار اُٹھتے بیٹھتے (کرنا ہونا کہنا) تکرار نکالنا۔ جھگڑا پیدا کرنا۔ (جلال) ناحق کی شبِ وصل یہ تکرار نکالی۔ تکراری صفت جھگڑالو۔ جھکی۔ حجتی۔ لڑاکا۔

تکریم ۔ (ع۔ کرم۔ ماڈہ۔ بزرگ کرنا۔ معائب سے پاک کرنا۔) مونث۔ عزت بزرگی۔ تعظیم۔ ادب۔ آؤ بھگت۔ خاطر مدارات۔

تکڑا ۔ (ہ) صفتِ مذکر۔ وہ شعر جس پر ایک مصرع لگا کر تضمین کرتے ہیں مثلث

تکڑا ۔ (ہ) صفت۔ مذکر۔ مضبوط۔ فربہ۔ اندام۔ موٹا تازہ۔ تکڑی۔ (ہ) ۱ صفت۔ مونث۔ دیکھو تکڑا ۲ مونث۔ چھوٹی ترازو۔

تگڑی ۔ (ہ) مونث۔ تین گھوڑے جو ایک ساتھ گاڑی میں جوتے جائیں ۲ تین آدمیوں کا اتفاق۔

تکسیر ۔ (ع) مونث ۱ توڑنا۔ حصے حصے کرنا ۲ اعداد کو تقسیم کر کے تعویذ کے خانوں میں اس طرح لکھنا کہ ہر طرف کا مجموعہ برابر ہو۔

تکلّف

تُکش ۔ مذکر۔ (عم) ترکش۔ تیروں کے رکھنے کا خانہ۔

تکشمر ۔ فارسیوں نے عربی قاعدے سے مصدر بنا لیا ہے۔ کشمیری بننا۔

تکفیر ۔ (ع۔ کفر ماڈہ۔ کافر کہنا۔) مونث کافر کہنا۔ کفر کا فتویٰ دینا۔ کافر ٹھہرانا (داغ) خوب واعظ نے منہ کی کھائی ہے۔ کر کے تکفیر مے پرستوں کی۔

تکفل ۔ (ع) مذکر۔ ذمہ دار ہونا۔ ضامن ہونا۔ تکفیل (ع) مونث۔ کفالت کرنا۔ ضمانت دینا۔

تکفین ۔ (ع۔ کفن۔ ماڈہ) مونث۔ کفن دینا۔

تکل ۔ مونث۔ ایک قسم کا دو کانپوں والا پتنگ۔ (اڑانا۔ اڑنا کے ساتھ) تکل اُڑانا تکل بڑھ جانا (نیر) آئی قیامت آپ کی تکل اگر اُڑی۔ قرطاسِ صبح حشر ہے کاغذ پتنگ کا مصحفی نے مذکر باندھا ہے لیکن اتفاق مونث ہی پر ہے ۵ دل ہوا میں اُنکی میرا کُل اڑا۔ ہنسکے بول اُٹھے کہ لو تکل اڑا۔

تکلا ۔ (ہ) مذکر۔ چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت کُرکی بنتی جاتی ہے۔ ۲ وہ آہنی سلاخ جس سے پکوان نکالیتے ہیں تکلے کا گھاؤ۔ چھوٹا سا زخم جو تکلے کی نوک سے ہو جاتا ہے۔ تکلے کے سے بل نکال دینا۔ (ع) کجی نکالنا۔ خوب سیدھا بنانا۔ ساری شرارت دور کر دینا۔ مار پیٹ کے ٹھیک کرنا۔ (زنگیں) بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی تکلے کی طرح بل نکلنا۔ لازم۔ (ع)

تکلا ۔ مذکر۔ (پتنگ بازوں کی اصطلاح) وہ ڈور جو ہاتھ کے پنجے کے انگوٹھے اور چھنگلیا پر لپیٹ کر اکٹھا کرتے ہیں۔

تکلف ۔ (ع۔ کلف۔ ماڈہ اوپری دل سے کوئی کام کرنا۔ بناوٹ۔ فارسی میں بھی عطیہ ہے) مذکر۔ اپنے اوپر بکلیف گوارا کرنا۔ تکلیف اُٹھا کر کوئی کام کرنا۔ (فقرہ) پاؤں کی ہڈی جڑ گئی ہے لیکن ابھی چلنے پھرنے میں تکلف ہوتا ہے۔ کھٹکا ہچکچاہٹ تامل۔ (فقرہ) آپ بے تکلف چلے جائیے۔ وہاں کسی کی روک ٹوک نہیں ہے۔ ۲ نمائش۔ ظاہرداری۔ بناوٹ۔ (فقرہ) آپ کے مزاج میں تکلف بہت ہے ۳ وہ تکلیف جو حجاب یا پاس لحاظ کے وجہ سے ہوتی ہے۔ (فقرہ) مردوں کے ساتھ

تکلم

عورتوں کو اُٹھنے بیٹھنے میں تکلف ہوتا ہے۔ تکلّف کرنا: آرائش کا ایسا سازوسامان کرنا جو سادگی کے خلاف ہو اور جس کا اہتمام تکلیف سے خالی نہ ہو (شعور) کیوں حُسن کی مدحت میں تکلّف نہ کروں میں۔ کیونکر ادب حضرتِ یوسفؑ نہ کروں میں۔ ۲ غیریت برتنا۔ مغائرت برتنا۔ شرم کرنا۔ حجاب کرنا۔ (نقرہ) آپ لے ناحق تکلف کیا بھوکے تھے تو کھانا مانگ لیا ہوتا۔ تکلفات: مذکر۔ تکلّف کی جمع۔ تکلّفاتِ لایعنی فضول بیکار تکلف۔ (نقرہ) دولت جو ہمنے تجھکو عطا کی تھی تو نے تکلفاتِ لایعنی اور نمود نمائش کی غیر ضروری چیزوں میں بہت کچھ تلف کی۔ تکلّف برتنا۔ ظاہرداری برتنا۔ مغائرت کا سا برتنا۔ تکلّفاً: تکلف برطرف بے تکلّف۔ بے حجابانہ۔ بلا تصنع۔ صاف صاف کی جگہ (غالب) رہے اُس شوخ سے آزردہ ہم چندے تکلف سے۔ تکلف برطرف تھا ایک اندازِ جنوں وہ بھی۔ تکلّف کا کھانا۔ مذکر۔ قیمتی اور لذیذ کھانا۔ امیرانہ کھانا۔ تکلف کا مکان۔ سجا ہوا مکان۔ تکلف کرنا۔ لازم۔ ٹیپ ٹاپ کرنا۔ آراستگی دکھانا۔ آراستہ کرنا ۲ حجاب کرنا۔ شرم کرنا۔ بناؤ کرنا۔ تکلّف نکلنا۔ لازم۔ لطافت نکلنا۔ خوبی نکلنا۔ شعور) چلانا مارنا اک بات ہے موج تبسّم سے۔ تکلف یہ لب لعلین میں اے گلرو نکلتے ہیں۔

تکلّم۔ ع۔ کلم۔ مادّہ۔ مذکر۔ بولنا۔ بات کرنا۔ (امیر) زیبا ہے جو دم بھرتے ہیں مرد اُس کا۔ تکلّمِ زنانہ ہے تکلّم اُس کا۔

تکلیف۔ ع کلف مادّہ۔ کسی کو اُسکی طاقت سے زیادہ کام کرنے کو کہنا۔ خدا تعالےٰ کے احکام جو بندوں کے واسطے ہیں۔ فارسی میں بمعنی مطلق کام کرنے کے ہے۔ تکلیفات (جمع) مونث۔ دُکھ۔ رنج۔ مصیبت۔ مفلسی۔ دشواری۔ دقت۔ تکلیف اُٹھانا: متعدی مصیبت برداشت کرنا۔ (داغ) ذرا سے دیر کرو امتحان کی تکلیف اٹھاؤ میرے لئے امتحان کی تکلیف۔ تکلیف سہارنا۔ (رھو) تکلیف اٹھانا۔ (مراۃ العروس) دانت نکلنے شروع ہوئے اور مسوڑوں میں نشتر دیا گیا کہ ایسا نہ ہو دانتوں کی تکلیف کو بچہ سہار نہ سکے۔ تکلیف دینا: ایذا دینا۔ کسی کام کو کہنا۔ کسی کام کی درخواست کرنا: چلنے پھرنے یا کسی کام کی خاص تحریک کرنا۔ (غالب) غم فراق میں تکلیف سیر باغ ندو۔ مجھے دماغ نہیں خندہ ہائے بیجا کا۔ تکلیف فرمانا۔ لازم آمو جود ہونا

تکنّا تکونا تکونیا

آنیکی زحمت برداشت کرنا۔ (صبا) بے تکلّف ہے ملاقات کا لطف۔ کبھی تکلیف نہ فرمائیگا تکلیف کرنا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا۔ آنے یا جانیکی زحمت برداشت کرنا: (آتش) دو گھڑی بیٹھئے تکلیف جو کی ہے صاحب۔ بعد مدت کے تم آئے جو ادھر آج کی رات (ذوق) اے اجل تکلیف مت کر کیا کریگی آکر۔ ہو چکا پہلے ہی کشتہ میں کسی کی آن کا تکلیف مالا یُطاق۔ وہ تکلیف جس کی برداشت کی طاقت نہ ہو۔

تکملہ۔ ع۔ بروزن تجربہ۔ مذکر۔ جس سے کوئی شے مکمل ہو جائے ضمیمہ۔ تتمہ جو مضمون کو مکمل کر دے۔

تکمہ۔ ف۔ گریبان کی گھنڈی۔ مذکر۔ فارسی میں گھنڈی کے معنی ہیں۔ اردو میں اس حلقے کو کہتے ہیں جس میں گھنڈی اٹکی رہتی ہے۔ غالب نے گھنڈی کے معنوں میں کہا ہے (بکنی ڈلی کی تعریف) کیوں اُسے تکمہ بیراہن لیلےٰ کہئے کیوں اسے نقش پے ناقۂ لیلےٰ کہئے۔ بندہ پرور کی کفِ دست کو دل کیجئے فرض۔ اور اس بکنی سپاری کو سویدا کہئے: کبوتروں کا مرض۔ آنکھ میں سخت دانے نکل آتے ہیں۔

تکمید۔ ع۔ کمد۔ مادّہ۔ سینکنا گرم کرنا: مونث گرم پوٹلی سے بدن سینکنا۔

تکمیل۔ ع کمل۔ مادّہ۔ تمام کرنا۔ مونث۔ تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام۔ کمال کو پہنچانا: تکمیلِ تمسّک۔ مونث۔ (قانون) قانونی شرط کے موافق تمسک کا پورا ہو جانا۔ تکمیلِ رہن۔ مونث۔ (قانون) رہن کی میعاد کا پورا ہو جانا۔

تکنا۔ (ھ) متعدی: دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھنا: آسرا رکھنا۔ امید رکھنا انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا: گھوڑا گھمارہی کرنا۔ نیت بد سے دیکھنا۔ نظر بازی کرنا: لینے کا ارادہ رکھنا۔ دانت رکھنا۔ اڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا جیسے مال تکنا: (ع) اختیار کرنا۔ لینا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ (مثل) سب کام تھکا تو بُرا کام تکا۔

تکوا۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) بھلا۔

تکنا۔ تکونا۔ تکونیا۔ صفت۔ سہ گوشہ۔ مثلّث۔ (قدر) سطح گلشن پہ ہیں بیحد عجیبوں کی شکلیں۔ گول ہیں کوئی تکونی ہیں کوئی ہشت پہل۔

تکوین

تکوین ۔ (ع) ۔ کون ۔ مادّہ ۔ وجود میں لانا ۔ پیدا کرنا ۔ مونث ۔ عالم وجود میں لانا پیدا کرنا ۔ (امیر) زمین و آسمان میں ہے نقطہ رونق ترے دم کی ۔ ترے ہی واسطے خالق نے تکوین دو عالم کی ۔

تکھارنا ۔ (ھ) ۔ (عو) دلیل سے ثابت کرنا ۔ اچھی طرح دریافت کرنا کسی فعل کو تین مرتبہ کرنا ۔ تین مرتبہ ہل چلانا ۔

تکھڑی ۔ (ھ) مونث چھوٹی ترازو ۔ ترازو کے پلّے ۔

تکھنا ۔ تکھونٹا ۔ (ھ) صفت ۔ دیکھو تکونا ۔

تکی لگانا ۔ (لکھنؤ) گھورنا ۔ دیر تک دیکھتے رہنا ۔ غور سے کسیطرف دیکھتے رہنا

تکیئنی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا تکیہ ۔

تکیہ ۔ (نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ میں فارسی ہے) مذکر ۔ آرام کی جگہ ۔ سرہانے رکھنے کی چیز (سرور) نہیں یہ درد گردن آپ کا بے اس کے جائیگا ۔ کہ تکیہ دھوپ میں رکھدو ذرا اپنے سرہانے کا ۔ بھروسا ۔ اعتماد کی ۔ (انشا) رکھتے ہیں جو فقرا اپنے یقین پر تکیہ باندھ بیٹھے وہ درِ عرش بریں پر تکیہ ۔ فقیر کے رہنے کی جگہ ۔ فقیر کا گھر ۔ (ناسخ) جی میں ہے ہو جائے اُس سرو قامت پر فقیر ۔ بس کسی آزاد کے تکیہ میں بسر کیجئے ۔ گورستاں ۔ قبرستاں ۔ (صبا) شہید عشق کی مٹی بہت خراب ہوئی ۔ نہ تکیہ کا مزا مُردہ ہوا نہ مرگھٹ کا ۔ تکیہ بھرنا ۔ تکیہ میں روئی یا پر بھرنا ۔ (غفور) ہجر کی شب اشک خوں جاری رہے نیند اُڑ گئی ۔ تکیۂ سر کو بھرانا حق پر سُر خاب ہے ۔ تکیہ دار مذکر ۔ وہ فقیر جو گورستان میں رہے ۔ قبرستان کا سجادہ نشین ۔ تکیہ دھوپ میں رکھنا درد گردن کا علاج سمجھتے ہیں ۔ دیکھو نمبر ۲ کا شعر ۔ تکیے کا کلمہ صفت ۔ اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو دوسروں کے ٹکڑوں پر پڑا رہے ۔ تکیہ کرنا ۔ بھروسا کرنا کسی پر اعتماد کرنا ۔ (آتش) تدبیر سے تو کام نہ تقدیر سے گلا ہوا ۔ تکیہ خدا پہ کیجئے دانہ بھیجئے ۔ تکیہ لگانا ۔ بیٹھ رہنا ۔ (شرف) کیوں کیا ہے جا کے تکیہ اُس نے قبر قیمتی کہا ہوئی کی محل اور گھر کیا ہو گیا ۔ تکیہ کلام ۔ مذکر جس بات کی بار بار کہنے کی عادت ہو ۔ بعض لوگوں کو ایک بات کہنے کی عادت پڑ جاتی ہے ۔ جہاں ذرا رُکے وہ بات

تگنا

بلا قصد زبان سے نکل جاتی ہے ۔ مثلاً "کیا نام" جو ہے سو ہے ، خدا تم کو نیکی دے ، ہر وقت داغ کا یہی تکیہ کلام ہے ۔ میرے حضور مجھکو تو نگر نہ ائیں گے ۔ شعور نے باضافت کہا ہے ۔ کیوں تکیہ کلام نہ ہو جائے کوئی لفظ ۔ جب گفتگو میں ہو نہ سہارا کسیطرح ۔ تکیہ لگانا ۔ کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا ۔

تگ ۔ (ف) دوڑنا ۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے ۔ تگاپو ۔ (ف) تگ ۔ پیچھے ۔ الف اشباع کا ہے ۔ پو ۔ دوڑنا ۔ مونث ۔ دوڑ دھوپ ۔ جلدی سے آمد و رفت کرنا سعی ۔ کوشش ۔ جستجو ۔ بیفائدہ تردد ۔ تگ و تاز ۔ (ف) مونث ۔ دوڑ دھوپ دوڑنا ۔ بھاگنا ۔ تگ و دو ۔ (ف) مونث ۔ تلاش ۔ جستجو ۔ (امیر) پروانے کو دُھن شمع کو لَو تیری ہے ۔ عالم میں ہر اک کو تگ و دو تیری ہے ۔

تگا ۔ (ترکی میں اتا ۔ باپ ۔ گاہ ۔ قائم مقام ۔ اتاگاہ ۔ باپ کا قائم مقام ہوا مخفف تگہ ہے) مذکر ۔ دایہ کا شوہر ۔ اتا کا خاوند ۔ ترکی میں اس معنی میں اتکہ بولتے ہیں ۔

تگا ۔ (ھ) صفت ۔ ٹیڑھا خمیدہ ۔ وہ شخص جو ٹیڑھا اور کُبڑا ہو کر چلے

تگانا ۔ (ھ) ۔ (عم) تاگنا کا متعدی ۔ تگائی ۔ (ھ) مونث ۔ سلائی ۔ سلائی کی قیمت

تگاور ۔ (ف) مذکر ۔ تیز رو گھوڑا ۔ (انیس) کافر نے رجز پڑھکے تگاور کو نکالا ۔ اکبر بھی بڑھے چلنے لگا بھالے پہ بھالا ۔

تگدرمہ ۔ مذکر ۔ دیکھو تکدرمہ

تگدم ۔ (ھ) مذکر ۔ تین آدمیوں کا میل ۔ تین چیزوں کا ملجانا ۔

تگرگ ۔ (ف) بفتح اول و دوم و سکون سوم) مذکر ۔ اولا ۔ ژالہ ۔ وہ منجمد پانی جو آسمان سے برسے ۔ بنبنم کے معنی میں بھی آیا ہے ۔

تگنا ۔ (ھ) ۔ ہیا جانا ۔ ڈھیرے ڈھانے جانا ۔

تگنا ۔ (ھ) ۔ بکسر اول و سکون دوم) صفت ۔ مذکر ۔ سہ چند ۔ تین گنا ۔ مونث کے لئے تگنی ہے (بدرشک) چلے شراب تو تگنی چار ہو جائے ۔ بہار تگنی ہے جدا موسم شباب جدا ۔ تگنی کا ناچ نچوانا ۔ (عو) پریشان کرنا ۔ (وجد فصاحت)

تگنی

دیکھنا بات پر اپنی اگر آجاؤنگی ۔ کیسا نگنی کا تمھیں ناچ میں نچواؤنگی ۔

تگنی ۔ (ھ) مونث ۔ خمیدہ ہو کر کسی کے اوپر چڑھنا ۔ چڑھی ۔ آدمی کی سواری (کم عمر بچے بولتے ہیں)

تگیانا ۔ متعدی ۔ دُور دُور ڈورے ڈالنا ۔ جیسے باریک اور پاس پاس سلائی کرتے ہیں ۔

تل ۔ (س) ، برابر کیساں ۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے ۔ تُل کی ترازو ۔ (لکھنؤ) ترازو جس کے ایک پلّے میں آدمی بیٹھاتے اور دوسرے میں آدمی کے ہموزن غلّہ اور کوئی چیز خیرات کیواسطے رکھتے ہیں ۔ کہینگے کہ میزان میں غور نہ کیا وہ جس روز تُل کی ترازو میں ہوگا ۔ تُل بٹھانا ۔ متعدی ۔ (آتش) تُل بٹھانا ہے فلک منظور کس دلخواہ کا ۔ بُرج میزان میں نہیں بیوجہ آنا ماہ کا ۔ تُل بیٹھنا ۔ ہموزن ہو کر بیٹھنا ۔ ایسا سیدھا ہو کر بیٹھنا کہ کسی طرف جھکاؤ نہ ہو ۔ (نکہت) کیا فصلِ گل میں گلچیں کھل بیٹھی ہے بلبل ۔ میزانِ شاخِ گل پر تُل بیٹھی ہے بلبل ۔ بادشاہوں (راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ سالانہ جشن یا سالگرہ کے دن ترازو میں ایک طرف آپ بیٹھ جاتے اور دوسرے طرف سونا چاندی خواہ تانبا غلّہ یا جواہر وغیرہ ہموزن رکھکر تصدّق کیا کرتے تھے ۔ (صبا) تُل بیٹھے آپ روپ برہمن کی بن پڑی ۔ صدقے کے پُتلے سے بُتِ آذر بدل گیا ۔ تُل پڑنا ۔ کسی کام پر متوجہ ہو جانا ۔ (شوق قدوائی) مگر حسن و شوخی پر خود تُل پڑا ۔ سینہ چاک ہو کے بیچین خود نکل پڑا ۔

تل ۔ (ھ) ، مذکر ۔ نلے ۔ نیچے ۔ نیچے کا حصّہ ۔ تل دھارا ۔ اوپر دھار ۔ (لکھنؤ) شدّت بارش ظاہر کرنے کو بولتی ہیں ۔ تل دھار موسل دھار برسنا ۔ (ھ) ۔ (دہلی) لازم ۔ زور شور سے برسنا ۔ بارش ہونا اس جگہ لکھنؤ میں موسلا دھار برسنا ہے ۔

تل کرنا ۔ (متعدی) ۔ تار باز) نیچے دبا لینا ۔ چھپا لینا ۔ غائب کر دینا ۔ چُرا لینا ۔

تُل تُلاؤ ۔ صفتِ مذکر ۔ (عو ۔ لکھنؤ) ! وہ شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے ۔ وہ بدنظر جو کن انکھیوں سے دیکھے ! وہ شخص جو گنگو کے وقت آنکھیں چار نہ کرے ۔ تل تلاؤ

تِل

صفتِ مونث ۔

تِل ۔ (ھ) ، مذکر ! ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکلتا ہے ۲ وہ نقطہ سیاہ جو جسم کے کسی مقام پر ہوتا ہے ۔ (صبا) کو لھو میں گردشِ نگہِ یار سے بسا ۔ تِل تیل ہو کے بہ گیا جسمِ غزال کا ! وہ نقطۂ سیاہ جو دیدے کے اندر ہوتا ہے اور جسکی راہ سے نور آتا ہے ۔ تِل اوٹ پہاڑ اوٹ ۔ (مثل) بیحد آسان ہے ۔ ظاہر میں مشکل فی الحقیقت آسان ۔ (مبلیں) ہے مثل تِل اوٹ ہوتا ہے پہاڑ ۔ آنکھ ہم ملتے ہی دل مل گیا ۔ تِل برابر ۔ صفت ۔ ذرا سا ۔ رائی برابر ۔ ذرہ بھر تِل شانا تل لگانا ۔ کاجل کی بندی لگانا ۔ بیشتر نظر بد سے بچنے کے لئے بچوں کے چہرے رخسار یا ماتھے پر کاجل کا نشان نقطہ کی صورت میں بنا دیتے ہیں ۔ تِل بندھنا آفتاب کی شعاع کا آتشی شیشہ سے نکلکر کسی چیز پر تِل کی شکل کا نشان پڑنا تِل بھر ۔ ذرا سا ۔ خفیف ۔ (جانصاحب) مال تِل بھر نہ جائیگا قنبر ۔ کوئی دانا جو کو توال ہوا ۔ (عاشق) یہ غم ہوا کہ دل پہ مرے داغ پڑ گئے ۔ پہلو سے یار شب کو جو تِل بھر سرک گیا ۔ تِل بھگنا ۔ مذکر ۔ وہ گُتے ہوئے تِل جنمیں شکر ملی ہوئی ہوتی ہے ۔ تِل بھر لہو ۔ پہاڑ برابر محبت ۔ (مثل) (عو) یگانہ کو دوست سے زیادہ ۔ درد ہوتا ہے ۔ اُس محل پر بولتی ہیں جب کسی وقت اپنا دُور کا رشتہ دار دوست سے زیادہ کام آتا ہے ۔ تِل پھوٹی آنا ۔ (عو) چور کا آنا جو ٹٹے کا کسی مکان میں آنا ۔ تِل تِل کا حساب ۔ رتی رتی کا حساب (عاشق) حساب گور میں لکھا پڑیگا تل تل کا ۔ مراد لب ہے قلم انگلیاں کفن کا غذ ۔ تِل پیلنا ۔ تلوں کو کوٹھیوں ڈال کر تیل نکالنا ۔ تِل چاٹنا ۔ مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ دولھا کو وداع کے وقت دُلھن کے ہاتھ میں کالے تل رکھوا کر چبواتی ہیں تاکہ دولھا تمام عمر اس ٹوٹکے سے مطیع رہے ۔ تِل چاؤلی ۔ مونث ! چاول کے ساتھ تل ملے ہوئے ! (بیاہوں کے لئے) سفید اور سیاہ بال جیسے تل چاؤلی داڑھی ۔ تِل چاولے بال ۔ مذکر ۔ سیاہ و سفید بال ۔ تِل چاؤلی ڈاڑھی ۔ وہ داڑھی جسمیں بال آدھے کالے آدھے سفید ہوں ۔ تِل چٹا ۔ (ھ) ، مذکر ۔ ایک قسم کا جھینگر ۔ تِل چور بچور جمد ۔ (مثل)

تلا

جو تھوڑی چوری کریگا وہ بہت بھی کریگا۔ تل دھرنے کی رکھنے کی) جگہ نہیں۔ (ع) بالکل جگہ نہیں۔ ایسا بھر گیا ہے کہ کوئی جگہ خالی نہیں رہی۔ (رند) ثابت ہوا نہ ہونے سے چہرے پہ خال کے تل دھرنے کی ہجوم لطافت سے جا نہیں **تلشکری** مونث۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تل اور شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے۔ عوام گزک کہتے ہیں۔ (بحر) اُس کے خال دلب شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں مُنھ میں نبتی ہے زباں تل شکری کا ٹکڑا فصحا کی زبان پر بسکون کاف ہے ۲ ایک رسم۔ برات کے روز جب دولھا عروس کے پاس جاتا ہے دُلھن کی ہتیلی پر تل اور شکر رکھدیتے ہیں جسکو سات مرتبہ دولھا زبان سے چاٹتا ہے۔ اس رسم کو تلشکری کہتے ہیں **تل کٹ** ۔ دیکھو تل بھُگا۔ **تلکڑی**۔ (ھ) مونث۔ زیور کی ایک قسم۔ تل کی اُوجھل (اوٹ) پہاڑ۔ مثل۔ (جب آنکھ کے تل پر کچھ پردہ پڑ جاتا ہے، یا اُس کے آگے تنکا جو ادنیٰ چیز ہے آجاتا ہے تو پہاڑ دکھائی نہیں دیتا۔) ذرا سے پردے میں کسی بڑی بھاری بات کا پوشیدہ ہونا۔ کبھی کسی شعبدہ یا انوکھی چیز کے ظاہر ہونے سے بھی مراد ہوتی ہے۔ تلوں میں تیل نہ کہنا۔ (ع) سورج پر خاک ڈالنا۔ تلوں میں سے تیل نکالنا۔ (ع) (کنایۃ شعاری سے سلیقہ دکھانیکی جگہ ۲ (کنایۃ) دستوری کے سبب زیادہ قیمت لگانا کی جگہ۔

تلا ۔ (ھ) مذکر۔ جُوتی کے نیچے کا حصہ۔ پیندا۔ تلا دینا۔ (ع) ہانڈی پاتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا تاکہ آگ سے کسیقدر محفوظ رہے۔ تلا لگانا۔ جوتی کے نیچے کے حصہ میں چمڑا لگانا۔

تِلا۔ (ف) طلا۔ سونا۔ عربی داں فارسیوں نے الف۔ ط۔ سے کر دیا ہے۔

تلاہیلی ۔ مونث۔ (ع) بیقراری۔ اضطراب

تِلاہ (ھ) مذکر۔ ستارہ زریں۔ گوٹہ کناری وغیرہ۔ پگڑی کے دونوں طلائی سرے۔

تُلاہ (ع) ترازو۔ تک۔ برج میزان۔ ساتویں راس۔ **تُلادان**۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کی خیرات جس میں سونا چاندی چاول اور بیش قیمت چیزوں اپنے برابر تول کر برہمن کو ہندو لوگ دیتے ہیں۔ **تُلا بیٹھنا** ۔ آمادہ ہونا۔ (فقرہ) وہ جانے کو

تلاگودن کرنا

تلا بیٹھا ہے۔ **تُلا رہنا** ۔ آمادہ رہنا۔ (فقرہ) آج کل وہ مار پیٹ پر تُلا رہتا ہے دیکھو تلنا۔

تلاجی ۔ مونث۔ (لکھنؤ) بقولات جیح کوگلی یا تیل میں بھون کر کھاتے یا گوشت میں ڈالتے ہیں۔

تِلادانی ۔ دیکھو تلے دانی۔

تلازم ۔ (ع) باہم لازم ہونا۔ تلازمہ۔ مذکر۔ کسی خاص مضمون کی رعایت سے الفاظ لانا۔ اصل میں تلازُم تھا۔

تلاش ۔ (ع) مونث۔ تالاش غلط ہے۔) مونث۔ جستجو۔ سعی۔ کوشش۔ کھوج تحقیقات تلاش کرنا۔ ڈھونڈنا۔ کھوج لگانا۔ سراغ لگانا۔ تلاشِ معاش۔ فکر روزی۔ جستجوے روزگار۔ **تلاشی** ۔ (ف) مونث۔ ڈھونڈنے والا۔ (داغ) جلوت میں یوں ہے وہ کہ تلاشی ہے چشم شوق۔ خلوت میں اس طرح ہے کہ خلوت گزیں نہیں ۲ (اردو) جھاڑا۔ گم شدہ چیز کی شبہہ میں گھر بار کی دیکھ بھال۔ تلاشی لینا جھاڑا لینا۔ (داغ) میکشو حضرتِ زاہد کی تلاشی لینا۔ کہ چھپائے ہوے وہ جام لیے جاتے ہیں۔

تلاطم ۔ (ع) لطم۔ مادّہ۔ دریا کا موجیں مارنا۔) مذکر۔ لہر۔ موج۔ پانی کی تپیدن جوش۔ ولولہ۔ (اسیر) قیامت ہے بندھی ہے ذبح کے دم آنکھ پر پٹی۔ رہا ہیں تلاطم حسرتِ دیدارِ قاتل کا۔

تلافی ۔ (ع) عربی میں تدارک پانا۔ ہاتھ میں لانا۔ کسی چیز کو تلف کرنا۔ فارسی میں عوض بدل۔) مونث۔ پاداش مکافات۔ تلافی مافات۔ (ف) مافات۔ عربی وہ چیز جو فوت ہوگئی) مونث۔ معاوضہ اُس امر کا جو فوت ہوگیا ہو (بناء لغزش) زری سے اسکو مُتنبّہ کر دیا جاتا تو قابل اور نادم ہو کر اپنی حرکت پر متاسف اور تلافی مافات میں کوشش کرتی۔

تلاقی ۔ (ع) لقی۔ مادّہ) مونث۔ باہم ملنا۔ ملاقات کرنا۔

تلاگودن کرنا ۔ (ع) بتاویل تلی لغطاً تلی پر نشتر بار بار چبھونا۔ (کنایۃ)

تلامذہ

طعن و تشنیع سے دل جلانا۔ طعنے دینا۔ دق کرنا۔ تکلیف دینا۔

تلامذہ ۔ (ع) مذکر۔ تلمیذ کی جمع۔

تلام ۔ (ع۔ بکسر اول تِلْم۔ بالکسر کی جمع) مذکر۔ خادم۔ ملازم۔

تلاطُمی (ھ) بفتح اول (چہارم) مونث۔ (عو) اضطراب۔ بیچینی۔ بیکلی۔ بیقراری گھبراہٹ۔ جلدی۔ اپڑنا کے ساتھ) (شرف) تلاطمی ہے انھیں کے سبب سے ای فضاد کھلے جو فصد تو خونِ دل جگر لینا۔

تلانا ۔ (ھ) تلنا کا متعدی۔ تُلانا۔ (ھ) تُلنا کا متعدی۔

تلاؤ ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) تالاب۔ حوض۔ تال

تلاوا ۔ مذکر۔ (عم) وہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکر گاہ یا شہر کی حفاظت کیواسطے گشت کرے یہ لفظ طلایہ کا بگاڑا ہوا ہے۔

تُلاوا ۔ (ھ) مذکر۔ گاڑی کی وہ لکڑی جسپر اُس کا تمام بوجھ تُلا رہتا ہے۔ اور وہ دُھری کے اوپر لگائی جاتی ہے ۔ (فقرہ) تلاوے پر زور نہ دو ٹوٹ جائیگا

تُلا ہونا ۔ جوش اور رغبت کے ساتھ آمادہ ہونا۔ (رند) ضرور قیمت دل سے لیگی خلرخواہ۔ تُلے ہوئے ہیں کئی خوش جمال لینے کو۔

تلاوت ۔ (ع تلو۔ مادّہ۔ پڑھنا۔ تلاوۃ کے اصلی معنی ہیں کسی چیز کے پیچھے پیچھے لگے آنا چونکہ کسی چیز کے پڑھنے میں بھی پڑھنے والا اصل کلام کی تقلید کرتا یعنی اس کے پیچھے چلا جاتا ہے اس لئے اس کا استعمال قرارت اور پڑھنے میں ہونے لگا مونث۔ قرآن پڑھنا۔ قرآن کے لئے مخصوص ہے۔

تِلائی ۔ (ھ، مونث) مشعل کو کپّی سے تیل پلانا۔ کڑاہی سے تلنے کا چھوٹا سا برتن کہ قصبات میں برات سے پیشتر وہ دن جسکو عروس کے تیل لگایا جاتا ہے اس کو بھی تلائی کہتی ہیں۔ (فقرہ) آج تلائی کل سُہاگ پرسوں برات ہے

تِلائی ۔ (ھ) مونث۔ تولنے کا کام۔ تولنے کی اُجرت

تلبیس (ع۔ لبس۔ مادّہ۔ لغوی معنی۔ کردعیب کا پوشیدہ رکھنا۔ اصطلاحی معنی دغا۔ فریب۔ جعل۔ دھوکا۔ کیونکہ آدمی مکر فریب سے اپنے عیب کو چھپاتا ہے)

تلخ

مونث۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ (داغ) رہے مکر سے باز کیا مدعی۔ کہ تلبیس ابلیس جاتی نہیں۔ تلبیسِ سکّہ۔ (قانون) مونث۔ دہلی میں مذکر ہے قلب سکہ۔ سکہ بدل کر چلانا۔ تلبیسِ لباس۔ مونث۔ دہلی میں مذکر ہے (قانون) دھوکا دینے کیواسطے سرکاری وردی پہننا۔

تلبیہ ۔ (ع۔ لبار۔ مادّہ) مذکر۔ حج میں لبّیک کہنا۔

تلپٹ ۔ (ھ) صفت۔ تباہ۔ خراب۔ گم۔ آنکھوں سے غائب۔ (قدرا حالِ حواس خمسہ کہوں کیا میں عشق میں۔ تلپٹ۔ تباہ۔ خاک بسیہ۔ رنگاں خراب۔ اس فصل کو بھی کہتے ہیں جسکو مویشیوں نے روند کر پائمال کر دیا ہو۔ تلپٹ غائب غُلّہ۔ گم۔ ناپید۔ فراموش ہونا۔ کسی چیز کا گم ہونا۔ تلپٹ کرنا۔ غائب کر دینا۔ تباہ کر دینا۔ تباہ کرنا۔ اجاڑنا۔ تلے اوپر کرنا۔ لکھو دنا۔ پامال کرنا کوئی چیز غائب کر دینا۔ چُرا لینا۔ چھپا دینا۔ تلپٹ ہونا۔ لازم۔ اُلٹ پلٹ ہونا۔ پامال ہونا۔ رنگین، ساقیا تیری نگاہ ناز کی گردش سے دیکھ۔ جام جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیمانے پڑے۔ صنائع ہونا۔ جو دکھو دینے ہونا۔ تو کچھ سمجھ کہیں نہ صفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو۔

تلپٹی ۔ (ھ) مونث۔ دھار۔ پانی کی ہو یا خون کی یا کسی اور رقیق شے کی یہ لفظ اُس دھار کے واسطے مستعمل ہے جو خفیف بلندی سے گرے۔

تلپھڑی ۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی شیرینی۔ ایک قسم کی ڈور۔

تلچھٹ ۔ (ھ۔ تل + چھٹ۔) دہلی میں مونث۔ لکھنؤ میں مذکر بھی ہے۔ تہ نشین گاد۔ وہ چیز جو پانی وغیرہ کے ظرف میں نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ (قلق) واعظ اٹھائے پیری میں لذت شراب کی۔ بدلے خضا کے ہو جو تلچھٹ شراب کی۔

تلخ ۔ (ف) صفت۔ کڑوا۔ بدمزہ۔ بدذائقہ۔ ناگوار۔ ناپسند۔ ناملائم۔ تند تیز۔ تلخ ابرو۔ (ف) صفت۔ بدماغ۔ تلخانا۔ تلخ سے مصدر بنا لیا ہے (عو) مزے میں تلخی دینا۔ (نبات النعش) برسات کے دن ہیں جہاں فرا دیر ہوئی آٹے میں

تلخیص

سُرسُریاں پیدا ہوجاتی ہیں تلخانے لگتا ہے۔ تلخ بات۔ ناگوار بات ۵ اوقدر اصل میں جو سنائیں وہ تلخ بات۔ پی جائیگا شربتِ دیدار کی طرح۔ تلخ جواب وہ جواب جو ناگوار ہو۔ (آتش) سائل ہوں بوسہ لب شیریں کا یا رسے شانِ کریم ہے وہ اگر دے جواب تلخ۔ تلخ زبان۔ ف اصفت وہ شخص جسکی باتیں کڑوی لگیں بدزبان آدمی۔ تلخ عیش۔ ف اصفت۔ وہ شخص جس کی زندگی بُرے حال میں گزرے تلخ کام۔ ف، صفت ناگوار، مقصد والا۔ (مجاز) عاشق تلخکامی۔ (ف) مونث۔ مطلب کی بات کا دشوار ہونا ناکامی۔ تلخ کرنا۔ کڑوا کرنا۔ بدمزہ کرنا۔ ناگوار کرنا۔ جیسے زندگی تلخ کرنا۔ تلخ گفتار۔ (ف) دیکھو تلخ زباں۔ تلخگوئی (ف) مونث۔ سخت زبانی۔ (شعور) اگر خوں کی تلخگوئی لطف سے خالی نہیں۔ قند ہے شہد و شکر ہے نقل ہے گالی نہیں۔ تلخ نگاہ۔ (ف، صفت تُند نگاہ۔ تلخ و ترش۔ (ف) (کنایۃً) دُنیا کی محنت و مشقت۔ تلخ ہونا۔ کڑوا ہونا۔ ناگوار ہونا۔ بدمزہ ہونا ۲ ناخوش ہوجانا۔ (عاشق) تلخ ہوجاتے ہو دم میں میری آدھی بات پر پونہ بانی نیم کا تکا نکالو نک سے ۲ (خواب۔ عیش۔ زندگانی کیوا سطے) بے مزہ ہونا۔ بے لطف ہونا

تلخہ ۔ (ف) مذکر۔ خلط صفرا کی بیت۔ تلخی۔ (ف) مونث ۱ کڑوا ہٹ ۲ شدت۔ سختی۔ سکرات۔ جیسے تلخیِ موت۔

تلخیص ۔ (ع) مونث۔ خلاصہ کرنا۔ خلاصہ۔ پاک صاف کرنا۔

تلذذ ۔ (ع) مذکر۔ لذت۔ مزہ حاصل کرنا۔ لطف۔

تلڑا ۔ (ھ) مذکر۔ تین لڑ کا گلے میں پہننے کا زیور۔ جسمیں تین لڑیاں ہوتی ہیں۔

تلڑی ۔ (ھ) مونث۔ دیکھو تلڑا۔

تلسی ۔ (ھ) مونث ۱ ایک پودے کا نام جسے ہندو لوگ پوجتے ہیں اور متبرک سمجھتے ہیں ۲ ایک عورت کا نام جسپر کرشن جی عاشق تھے اور جسکو انھوں نے تلسی کا پودا بنا دیا تھا۔ تلسی دانہ۔ مذکر۔ ایک زیور کا نام تلسی دل۔ مذکر۔ تلسی کا پتا

تلطف ۔ (ع) لطف۔ مادہ۔ نرمی کرنا۔ مذکر۔ مہربانی عنایت کرم مہر و خاطر مہر تھی الطاف تھا تلطف تھا۔ کبھی مزاج میں اُس کے ہمیں تصرف تھا

تلمذ

تلف ۔ (ع) مذکر ۱ برباد۔ خراب۔ رائیگاں۔ ہلاک۔ فنا۔ جیسے اتنے آدمی تلف ہوئے ۲ گم ضایع۔ (عاشق) نامہ بر بھی اُس کے مفتوں ہوگئے خط تلف ہونے لگے ہیں ڈاک کے۔ (معنی نمبر ۱ میں ہونا کے ساتھ اور معنی نمبر ۲ میں کرنا ہونا کے ساتھ)

تلفظ ۔ (ع۔ لفظ مادہ۔ بات کہنا) مذکر ۱ لفظ کا مُنہ سے ادا کرنا ۲ لہجہ (فقرہ) تمھارے مُنہ سے انگریزی الفاظ کا تلفظ ادا نہیں ہوتا۔

تلقین ۔ (ع۔ لقن۔ مادہ۔ سمجھانا) مونث ۱ نصیحت۔ (شعور) کیا کان میں کہتا ہے اُسے مُنہ نہ لگاؤ۔ بدنام کریگی تمھیں تلقین عدو کی ۲ (اردو) اماميہ مذہب کی رو سے مُردے کے قبر میں اُتارنے کیوقت چند آیتیں پڑھتے ہیں۔ (اشرف) آکے جب بلند تلقین اُس پر پروں نے پڑھی۔ یوسف اُترے قبر میں شانہ ہلانے کے لئے۔

تلک ۔ (ھ) مذکر۔ قشقہ ٹیکا۔ وہ نشان جو ہندو صندل یا سیندور وغیرہ کا لگاتے ہیں ۲ مونث۔ پیشوا۔ یہ لفظ اس معنی میں دراصل تُرکی تزلیک کا مخفف ہے ۳ خلعت ۴ مذکر۔ رسم نشینی کی رسم۔ گدی نشینی کا ٹیکا ۵ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے ۶ وہ روپیہ جو شادی سے پہلے دُلھن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے ۷ وہ نشان جو پیدائشی بعض آدمیوں کے ہوتا ہے۔ تلک دھارنا۔ تلک دھارن کرنا۔ (ہندو) ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا۔ تلک دھاری۔ (ھ) مذکر۔ وہ شخص جو رسم تلک لگائے۔ تلک کرنا۔ (ہندو) گدی نشین کرنا۔ تخت پر بٹھانا۔ شادی کرنا۔ بیاہ کرنا۔ رخصت کرنا۔ وداع کرنا۔

تلک ۔ (ھ) دیکھو تک۔ یہ پُرانی ہندی کا لفظ ہے تک اسی کا مخفف ہے۔ اب یہ لفظ نثر میں نہیں آتا۔ صرف نظم میں مستعمل ہے بعض فصحاء متاخرین کے نزدیک متروک الاستعمال ہے۔

تلی ۔ (ھ) مونث۔ دھار۔ دبندھنا کے ساتھ) (فقرہ) ناک سے خون کی تلی بندھ گئی۔

تلمذ ۔ (ع) مذکر۔ شاگرد ہونا۔

تلملانا

تِلمِلانا ۔ (ہندی میں بالفتح ہے بیشتر بالکسر بولتے ہیں) (ع و) مضطرب ہونا۔ تڑپنا (فقرہ) وہ تمھاری یاد میں دن رات تِلملاتا ہے۔ کم روشن ہونا۔ تِلملاہٹ۔ (ھ) مونث۔ (ع و) بیچینی۔ تڑپ۔ تِلملی۔ (ھ) ع و۔ عم۔ تلاطی۔

تَلمِیح ۔ (ع) مونث۔ (علم بیان کی اصطلاح) کلام میں کسی قصہ کی طرف اشارہ کرنا۔

تَلمِیذ ۔ (ع یہ لفظ عربی میں بالفتح فارسی میں بالکسر ہے۔ تلامذہ۔ تلامیذ جمع۔) مذکر۔ شاگرد۔ طالبعلم۔

تَلنا ۔ (ھ) متعدی۔ کڑاہی میں گھی یا تیل گرم کرکے کچھ پکانا۔ جیسے پوری تلنا انڈا تلنا۔

تُلنا ۔ (ھ) ۱ وزن کیا جانا ۲ کسی کام پر آمادہ ہونا۔ (فقرہ) وہ لڑنے مرنے پر تُلا رہتا ہے ۳ انداز ہونا۔ اُکل ہونا۔ جانچ ہونا۔ جیسے ہاتھ تُلے ہوئے ہیں۔ ۴ (کنایتہً) لکھنؤ۔ غرور کرنا۔ (فقرہ) اَب تم بہت تُلنے ہو۔ چکّی کے دندانوں کو گھورا کرنا۔

تِلنگ ۔ (ھ) مونث ۱ ایک راگنی کا نام ۲ مذکر۔ ایک مُلک کا نام۔

تِلنگا ۔ (ھ) مذکر ۱ وہ انگریزی سپاہی جسے انگریزی پوشاک پہنائی جاتی ہو چونکہ ابتدا میں انگریزوں نے مقام تلنگانہ میں فوج بھرتی کرکے اسکو انگریزی لباس پہنایا تھا اس وجہ سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہوگیا عموماً سپاہی کے معنی میں مستعمل ہے ۲ ایک قسم کا کنکوا۔ **تِلنگنی** ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی شیرینی جو نہایت پتلی شیشے کی شکل کی بنائی جاتی ہے۔ **تِلنگی** ۔ (ھ) صفت ۱ تلنگانہ کا باشندہ ۲ مونث۔ تلنگانہ کی زبان۔

تَلوا ۔ (ھ) مذکر۔ بیل کے لنڈ۔

تَلوا ۔ (ھ) مذکر۔ ایڑی اور پنجہ کے بیچ کا حصہ۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ۔ کفِ پا دیکھو تلوون۔ تلوے۔ تلوا کھجانا۔ (کھجلانا) لازم کفِ پا میں خارش ہونا۔ سفر درپیش آنے کا شگون سمجھا جاتا ہے (رند) کہ ہر لیجائیگا کس دشت کے کانٹے کو روندے گا۔ الٰہی خیر کرنا پھر مرا تلوا کھجاتا ہے (آتش) ہمیشہ تلوے کھجلایا کیے

تلوار

شوق بیاباں میں۔ رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنہاں میں۔ تلوانہ ٹکنا۔ تلوانہ لگنا۔ (ع و) ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ (فقرہ) اس کا کہیں تلوا نہیں ٹکتا۔

تلوار ۔ (ھ) مونث۔ تیغ۔ شمشیر۔ سیف۔ تلوار آزمانا۔ ضرب شمشیر کا امتحان کرنا۔ (رشک) حُسن ہا یا ناز اے قاتل دکھانا چاہئے۔ پہلے یہ تلوار بھیجر آزمانا چاہئے۔ تلوار اپنی ہونا۔ دیکھو اپنی۔ تلوار اٹھانا۔ تلوار ہاتھ میں لینا۔ علم کرنا۔ (فقرہ) اُنکا تلوار اُٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اُکھڑ گئے۔ تلوار اُٹھنا۔ تلوار علم ہونا (رسیہ) دیکھئے کون اب بچکے کس کا سفینہ غرق ہو۔ اس کی تیغ آبدار اٹھی ہے طوفان کیطرح تلوار اگلی پڑنا۔ لازم۔ تلوار نکلی پڑنا۔ قتل پر آمادگی ہونا۔ (رند) بیطرح آبرو قاتل کے اشارے ہیں ادھر اُگلی پڑتی ہے تلوار خدا خیر کرے۔ تلوار باندھنا۔ متعدی۔ تلوار زیب کمر کرنا۔ تلوار کمر میں لگانا۔ تلوار برسنا۔ لگاتار تیغزنی ہونا۔ (میر) برسے اگر تلوار سروں پر مُنھ موڑیں زنہار نہیں۔ تلوار بند۔ صفت۔ وہ شخص جو تلوار باندھے رہے۔ تلوار بندھنا۔ لازم۔ (رند) پھر اسی طرح کے لڑ لڑکے مریں گے عاشق۔ پھر بندھی شہر میں تلوار خدا خیر کرے۔ تلوار پٹ پڑنا۔ تلوار کا اوندھا پڑنا۔ تلوار کا دار خالی جانا۔ تلوار پر نا چنا۔ ایک قسم کی لاگ ہے جسمیں دو مضبوط آدمی اپنی اپنی تلوار دونوں طرف سے پکڑتے ہیں۔ (ایک شخص قبضہ تھامتا ہے۔ اور دوسرا بہت سا کپڑا لپیٹ کے تلوار کی نوک تھامتا ہے) رقاص انمیں دونوں آدمیوں کے شانوں پر ہاتھ رکھکر اُچک جاتا ہے اور تلوار کی دھار پر اپنے تلوؤں کو جو نفس الامر میں دھار سے الگ رہتے ہیں جنبش دیتا ہے اور تال پر گھنگرو بجاتا ہے۔ اسی کو تلوار پر ناچنا کہتے ہیں۔ (آتش) ابروئے یار کا سر میں ہے جنوں کے سودا۔ رقص یہ لوگ کیا کرتے ہیں تلواروں پر۔ تلوار پر ہاتھ رکھنا۔ تلوار پر ہاتھ دھرنا۔ تلوار مارنے کے ارادے سے قبضے پر ہاتھ ڈالنا۔ تلوار کی قسم کھانا۔ (جرأت) کیا قتل دو عالم تو نے اک جنبش مین ابرو کی اگر یہ جھوٹ ہو تو تیغ پر ہم ہاتھ دھرتے ہین۔ تلوار پڑنا۔ لازم

تلوار

تلوار کا کاٹ کرنا۔ (شرف) ے خوش ہو مبارک ہو تجھے قاتلِ عالم۔ وہ ٹکڑا جو کلیجہ ہے وہ تلوار پڑی ہے۔ تلوار پکڑنا۔ لازم۔ جنگ پر آمادہ ہونا۔ کشت وخون کا سامان کرنا۔ تلوار پھرنا۔ تلوار چلنا۔ (صبا) سخت جانی کہیں قاتل سے نہ عجب کرے۔ بات رہجائیگی مُنھ پر سے جو تلوار پھری۔ تلوار تولنا۔ تیغ کو ہاتھ میں جانچنا تاکہ پورا وار پڑے۔ تلوار سنبھالنا۔ شمشیر زنی کا ارادہ کرنا۔ (قدر) تلوار تو لیے ہوئے شانہ اُتر گیا۔ کیا تولہ ماشہ ہے مرے جلاد کا مزاج۔ تلوار تو پٹ پڑی نیچہ کاٹ کر گیا۔ مثل۔ جو کام بڑے سے نہو سکا چھوٹے نے کیا۔ تلوار تیز جانا۔ لازم۔ تلوار کا کسی چیز کو کاٹ کر وار پار ہو جانا۔ (قدر) انداز ناز قہر سے تنے نگاہ کی۔ تلوار دل میں تیر گئی ہے تراہ کی۔ تلوار جڑنا۔ تلوار لگانا۔ شمشیر مارنا۔ ضرب تیغ لگانا۔ (شعور) گر سر اُٹھائے کوئی پھلکیت اُس کے روبرو۔ دکھلاکے ہَٹ کٹی جڑے تلوار پاؤں میں۔ تلوار چلانا۔ تیغ زنی کرنا۔ تلوار سے لڑنا۔ جنگ کرنا تلوار چلنا۔ لازم۔ تیغ زنی ہونا۔ جنگ ہونا۔ لڑائی ہونا۔ کشت وخون ہونا۔ (بحر) جانِ بسمل یہ دعا مانگ رہی ہے سر رہ۔ کوچۂ زخم میں پھر یار کی تلوار چلے تلوار چمکانا۔ ننگی تلوار علَم کرنا۔ (آنیس) آگے بڑھے آتے تھے سواروں کے رسالے چمکاتے ہوئے تیغ ہلاتے ہوئے بھالے۔ تلوار چھوڑنا۔ تلوار کا حملہ کرنا۔ (رشاک) جسپر اُس نے چھوڑدی تلوار مجھ پر پڑگئی تیز مارا جس طرف آیا مرے دل کیطرف تلوار حلق پر پھیرنا۔ تلوار سے گلا کاٹنا۔ (ناسخ) تلوار میری حلق پہ حسرت سے پھیر دے۔ اکیا جو دیکھے عاشق ومعشوق ڈاب میں۔ تلوار حمایل رکھنا۔ تلوار گردن میں لٹکی ہوئی رکھنا۔ (عاشق) گردن میں میرے ہاتھ۔ پڑ جائیں وصل میں۔ لکھنؤ دُور سے تیغ حمائل تمام رات۔ تلوار درمیان رکھکر سونا۔ (کنایۃً) مانع وصل ہونا اپنی اپنی جانب کروٹ لے کے سونا۔ اور درمیاں میں تلوار رکھنا۔ (آتش) نہ سود ساتھ مرے رکھکے درمیاں شمشیر۔ یہ اتفاق بھی کچھ کم نہیں نفاق سے ہے۔ تلوار دکھانا۔ قتل کی دھمکی دینا۔ (ناسخ) ہجر میں بجلی کی تلوار دکھاتی ہے مجھے۔ نظر آتے ہیں ترے ابرو سے خمدار گھٹا۔ تلوار زیب کمر کرنا تلوار کمر میں باندھنا

تلوار

(آتش) تلوار کو اگر تو زیب کمر نہ کرتا۔ قاتل اِدھر کی دُنیا کوئی اُدھر نہ کرتا۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ میان سے تلوار نکالنا۔ قتل کا ارادہ کرنا۔ دار کرتے میں تلوار کو اوپر سے نیچے تک کھینچ لانا۔ (آتش) بہلے نیازی کے ہوں کشتے ناز پر دیکھ کروں سونتیں شمشیر تغافل سے برابر سکڑوں۔ تلوار سے پانی جدا نہیں ہوتا۔ مثل۔ ایک خاندان کا خون باوصف نفاق وعلٰحدگی جدا نہیں ہو سکتا۔ (ناسخ) بحر وحدت میں ہوں میں گوہر کشتۂ مثلِ حباب۔ چوب کیا تلوار سے پانی جدا ہوتا نہیں۔ تلوار عرش پر چھولنا۔ تیغ زنی کی شہرت ہونا۔ ایک قسم کی تعلّی سے مراد ہوتی ہے۔ (ناسخ) جھولتی ہے عرش پر تلوار کس قاتل کی آج۔ ہے تصوّر دل میں کس کے ابروئے خمدار کا تلوار عرش سے جھولنا بھی مستعمل ہے۔ (قدر) ابھی تو عرش کے میداں میں گرتا ہے مرا جھنڈا۔ ابھی تو جھولتی ہے عرش سے تیغ زباندانی۔ تلوار کا ابر۔ دیکھو ابر تیغ تلوار کا بال۔ تلوار کی باریک دھار۔ دم شمشیر۔ (ناسخ) ناتوانوں سے پناہ اے ظالمو مانگا کرو۔ دیکھ لو اک بال ہے بازو شکن شمشیر کا۔ تلوار کا بل۔ تلوار کی کجی جو بیوقع ضرب لگانے سے ہو جاتی ہے۔ کیا نہ قتل کسی سخت جاں کو اے قاتل۔ تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے۔ تلوار کا پانی۔ (کنایۃً) تلوار کی آبداری۔ تلوار کی تیزی۔ (آتش) سیکڑوں تشنۂ دیدار ہیں معلوم نہیں کس کی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس۔ تلوار کا پانی پلانا۔ تلوار سے قتل کرنا۔ (امیر) تیغ کا پانی پلا یا سب کو اُس سفاک نے۔ تشنہ لب ہم ایک دریا کے کنارے رہگئے تلوار کا پٹھا۔ (لکھنؤ) تلوار کی چوڑی دھار۔ (بحر) ازل سے قاتلوں کو نقش خوبی سے ہے محرومی۔ کسی تلوار کے پٹھے پہ اُتّو ہو نہیں سکتا۔ تلوار کا پھل۔ قبضہ کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اُسے پھل کہتے ہیں جیسے چاقو اور برچھی کا پھل کہلاتا ہے۔ (آتش) پھول جو ہے اپنے گلشن کا سپر کا پھول ہے۔ ہر شجر اس باغ میں لایا ہے پھل تلوار کا۔ تلوار کا جوہر دیکھو جوہر۔ تلوار کا چھالا۔ داغ شمشیر وہ نشان جو تلوار کے پھل میں بشکل آبلہ نمایاں ہو۔ (ناسخ) راہ خونریزی میں او قاتل جو رکھتا ہے قدم۔ چلتے چلتے پڑ گئے چھالے تری تلوار میں۔ تلوار کا دولہ

تلوار

دھار گر جانے سے جو دانت پڑ جاتے ہیں اسکو دندانہ کہتے ہیں (آتش) قتل سے بچہ خشہ جان کے مُنکر اے قاتل نہ ہو۔ مُجنّبِ قاطعِ تری تلوار کا دندانہ ہے۔ تلوار کا دھنی۔ صفت۔ بڑا بہادر۔ سُورما۔ (ناسخ) مارا ابرو سے سیکڑوں کو۔ قاتل تلوار کا دھنی ہے تلوار کا دونوں باگوں سے کسنا۔ جس تلوار کا لوہا بہت عمدہ ہوتا ہے وہ دونوں سرے ملانے سے نہیں ٹوٹتی ہے۔ دونوں سروں کے ملنے کو دونوں باگوں کے کسنے سے تعبیر کرتے ہیں۔ (منیر) خوبی شمشیر ابرو کا تماشا دیکھئے۔ دونوں باگوں آپ کی تلوار کستی ایک دن۔ تلوار کا ڈورا۔ دھار۔ باڑھ۔ دھار کا نشان جو بشکل خط دکھائی دیتا ہے۔ (ناسخ) میرے زخموں میں اگر ٹانکے لگانا ہے تجھے۔ پہلے لا جرّاح ڈورا یار کی تلوار کا۔ تلوار کا رُومال۔ وہ کپڑا جو تلوار کے قبضہ میں باندھتے ہیں۔ (شرف) تمنائے شہادت میں جو پیرا ہن بنایا ہے۔ تری تلوار کے رومال کا دامن بنایا ہے۔ تلوار کاری پڑنا۔ پورا کاٹ کرنا کی جگہ۔ (عاشق) ہجر ساقی میں جو چمکی برق بسمل ہو گئے۔ میکشو نپر پڑ گئی تلوار کاری ابر کی۔ تلوار کا سبزہ۔ وہ سبزی جو پکے لوہے یعنی کھیڑی یا اسپات کو تاؤ دیتے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ وہ سبزی جو تلوار علم ہونے کے وقت اس کے عکس میں معلوم ہوتی ہے۔ (ذوق) طاہر روحِ عدو کے لئے صیّادِ اجل۔ سبزۂ تیغ میں جوہر سے گلزار ہتا ہے۔ تلوار کا قبضہ چومنا۔ تلوار چلانیوالے پہلے قبضہ تلوار کا چومتے پھر تلوار چلاتے ہیں۔ (شرف) کیا ہمیں دھمکا رہا ہے تو قاتل میان سے مُنہ ترا چومینگے قبضہ چوم کر تلوار کا۔ تلوار کا کاٹ۔ تلوار کی تیزی۔ کاٹ ڈالنے کی قوت۔ (ناسخ) غیرِ خونریزی سپاہی کا کوئی جوہر نہیں۔ کاٹ ہو تلوار میں کیا عیب اگر جوہر نہیں۔ تلوار کا کاٹنا۔ تلوار میں کاٹ زیادہ ہونا کی جگہ۔ (شعور) نگہ غلط کا ابرو سے اشارہ ہے یہی۔ دیکھئے کاٹتی ہے کونسی تلوار بہت۔ تلوار کا کھیت۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا میدان۔ (آتش) چاک پیراہن ہر اک گل کا بعینہٖ زخم ہے۔ کھیت ہے تلوار کا یارب کہ میدانِ بہار۔ تلوار کا گھاٹ۔ (لکھنؤ) جہاں سے تیغ میں خم شروع ہوتا ہے اس جگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں۔ تلوار کی دھار۔ تلوار کی تیزی۔ (ناسخ) قاتلِ عالم ہے عریانی میں عالم یار کا۔ گھاٹ اُس کے

تلوار

پیٹ ٹیکا گھاٹ ہے تلوار کا۔ تلوار کا گھاٹ سے بڑنا۔ تلوار کا اُس مقام سے پڑنا جہاں سے خم شروع ہوتا ہے۔ تلوار کا گھاؤ بھر جاتا ہے زبان کا گھاؤ نہیں بھرتا۔ مثل۔ کسی کی طعن تشنیع کی شکایت کے موقع پر بولتے ہیں۔ تلوار کا لعاب (مجازاً) تلوار کی آبداری۔ تلوار کا پانی۔ (آتش) شربت کے گھونٹ کا مزہ لے لیکے پیجئے۔ ہر چند تیغ کا ہو لعاب تلخ۔ تلوار کا مالا۔ شمشیر کا بیوند تلوار کا جوڑ۔ (رشک) اے شہادت میں نہیں طالب جڑاؤ ہار کا۔ چاہئے زیر میں مالا تیغ جوہر دار کا۔ تلوار کا مُنہ۔ تلوار کی باڑھ۔ (آتش) پھیریں گے نہ منہ کو تری تلوار سے قاتل ہم دل کے کڑے ہیں وہ اگر مُنہ کی کڑی ہے۔ تلوار کا منہ برسانا۔ کثرت سے تلواریں چلانا کی جگہ۔ (آتش) آسماں شوق سے تلواروں کا منہ برسا دے۔ مہ نو نے تری ابرو کا کیا خم پیدا۔ تلوار کا منہ برسنا۔ لازم۔ تلوار کا وار۔ حملۂ شمشیر تلوار کا ہاتھ۔ ضربِ شمشیر۔ (عاشق) ہاتھ تلوار کا مجھ پر جو لگایا پہلے ہاتھ بھر بڑھ گیا اے جان کلیجا اپنا۔ تلوار کرنا۔ تلوار کسی کے ساتھ لڑنا۔ تلوار مارنا شجاعت دکھانا۔ (مومن) دردِ زباں ہیں اُس کی شرمگیں کے وصف۔ تلوار کر رہے ہیں صفا ہا نیوں میں ہم۔ تلوار کر جانا۔ تلوار کا دندانہ دار ہو جانا۔ (قدر) کر گئی آپ کی تلوار بڑھی اور ایذا۔ کیجئے گا اب اس آرے سے دو پارا ہم کو تلوار کسانا۔ (لکھنؤ) تلوار جھکا کر جانچنا۔ (شعور) ڈٹا ہوں ٹوٹ جائے تو قطع اُمید ہو۔ تلوار وہ کساتا ہے یاں دم میں دم نہیں۔ تلوار کا جھکنا خم کھانا۔ (برق) امتحاں پر تو اصیلوں کی نظر جھکتی ہے۔ وقت پر میری بھی تلوار کسائی ہوتی۔ تلوار کُند۔ تلوار کا جھکنا۔ لچکنا۔ خم ہونا۔ (آتش) فرمایہ کی گردن خم فلک سے بھی نہیں ہوتی۔ بھلا تیغِ گلی کو بھی کہیں دیکھا کہ کتنی ہے۔ تلوار کو پتھر چٹانا۔ تلوار تیز کرنا۔ (داغ) ہنگامِ ذبح وہ ہے مری تشنہ گلو۔ گویا وہ اپنی تیغ کو پتھر چٹاتے ہیں۔ تلوار کھانا۔ تلوار کا وار سہنا۔ (ناسخ) نہ نکلی بات مُنہ سے کھا کے ایک تلوار قاتل کی۔ دہانِ زخم نے گویا مرا زخم وہاں باندھا۔ تلوار کھینچنا۔ (شمشیر برکشیدن کا ترجمہ) تلوار میان سے نکالنا۔ تلوار سُوتنا۔ قتل کرنے کو مستعد ہونا۔ (ناسخ) دور اتنا آپکو

تلوار

مجھ سے دعائے خونخوار کھینچ۔ ایک دن اُس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ۔
تلوار کی آب۔ تلوار کی آبداری۔ تلوار کی آنچ۔ دیکھو آنچ۔ تلوار کی باڑھ۔ دیکھو باڑھ۔ تلوار کے گھاٹ اُتارنا۔ تلوار سے مار ڈالنا۔ (انیس) تلوار کے گھاٹ اُنکو اُتارا نہ لگی دیر۔ تلوار کے مُنھ۔ تلوار سے۔ تلوار کی باڑھ سے۔ (قدر) آج تلوار کے مُنھ موت مری لکھی ہے۔ یا دعائے ہیں مجھے جب تو کئی بار ابرو۔ تلوار کی تلوار سے قتل ہونا۔ (آتش) تلوار کی موت اُس کے نصیبوں میں نہیں ہے ابرو کے اشارے سے جو بیدم نہیں ہوتا۔ تلوار کی تاپ تلوار کے دونوں طرف ایک نشان طُرّوں میں تلوار کی نوک کے قریب سے قبضہ تک ہوتا ہے۔ (مصحفی) اتنا تو بتا کسکو کہاں ذبح کیا ہے۔ جو خوں سے تر ہیں تری تلوار کی نامیں۔ تلوار کے نیچے دم تو لینے دو۔ مثل۔ جو دم بچے وہی غنیمت ہے۔ کہتے ہیں زمانہ سابق میں کسی آدمی کو یہ سزا دی گئی تھی کہ بغل میں سے ایک سناں چبھو کر اس کی گردن میں سے نکالی گئی وہ تکلیف کے مارے بلک رہا تھا بادشاہ نے اس کی سخت تکلیف کیوجہ سے یہ حکم دیا کہ تلوار سے اُس کی گردن اُڑا دو تاکہ تکلیف ظاہری سے چھوٹ جائے اُسوقت اس نیجاں نے عرض کی کہ تلوار کے نیچے مجھے دم لینے دو یعنی مری گردن نہ اڑائے اسی تکلیف میں رہنے دیجئے تاکہ جو دم جی لوں اور دنیا کی ہوا کھالوں وہی سہی۔ تلوار کے ہاتھ۔ تلوار چلانے کے طریقے۔ (آتش) نہیں بیوجہ یہ ابرو سے اشارے ان کے۔ عشق بازوں کو بتاتے ہیں وہ تلوار کے ہاتھ۔ تلوار گری پر جا پھری۔ مثل۔ حاکم کی بُزدلی سے رعایا باغی ہوجاتی ہے۔ ریاست بے ریاست نہیں ہوتی تلوار گھسیٹنا۔ میان سے تلوار کھینچنا۔ اب تلوار کھینچنا ہی زبانوں پر ہے۔ (آتش) چٹانو کو سنگ اے تُرک اُسے تو نے گھسیٹا ہے۔ شہادت خواہ پھڑکے ہیں تری تلوار پر کیا کیا۔ تلوار لگانا۔ تلوار مارنا۔ تلوار سے زخمی کرنا۔ (ذوق) وہ مول لیتے ہیں جسدم کوئی نئی تلوار۔ لگاتے پہلے مجھی ہیں امتحاں کے لئے۔ تلوار لے پھرنا خون کرنے پر آمادہ ہونا کی جگہ۔ (آتش) تو نکلتا نہیں شمشیر بکف اے قاتل۔ موت میرے لئے تلوار لئے پھرتی ہے۔ تلوار مارنا۔ تلوار کا وار کرنا شمشیر زنی کرنا۔

تُلوانا

تلوار مارے ایک بار احسان مارے ہار بار۔ مثل۔ احسان کی شرمندگی بہت زیادہ ہوتی ہو۔ تلوار میان سے لینا۔ تلوار سُونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار مارنے پر آمادہ ہونا۔ مثال کے لئے دیکھو تلوار کا قبضہ چومنا۔ تلوار میان سے نکلی پڑتی ہے۔ قتل کرنے پر آمادہ ہے۔ نہایت خونخوار ہونیکی جگہ۔ تلوار میان کرنا۔ تلوار میان میں کرنا۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ قتل کے ارادے سے باز آنا۔ (نائخ) مر رہا ہوں آپ تم بدنام ہوتے ہو عبث۔ غُصّہ جانے دو کرو تلوار اپنی میان میں۔ (توبتہ النصوح) تلوار کو میاں کر کھونٹی سے لٹکا دیا۔ تلوار میں بال آجانا۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا۔ تلوار میں نقص آجانا۔ تلوار نیام سے نکلنا۔ تلوار غلاف سے نکلنا تیغ زنی شروع کرنے کی علامت۔ (شعور) گویا زبانِ خشک کا عالم دکھا دیا۔ نکلی ہے تیغ تشنۂ خوں جب نیام سے۔ تلوار نیام میں کرنا۔ تلوار غلاف میں بند کرنا تیغ زنی موقوف کرنے کی علامت۔ (شعور) نہ کر نیام میں تیغِ قضا کو تو اے تُرک۔ یہی اشارہ چشم رکاب رہتا۔ تلواروں پر رکھ لینا۔ تلواروں سے حملہ کرنا۔ (داغ) یوں پڑتے ہیں کیا ایسے وفاداروں پر۔ رکھ لیا تو نے تو عُشّاق کو تلواروں پر۔ تلواروں کی چھاؤں (ریاسایہ) میں۔ تلواروں کی حراست میں۔ کمال حفاظت میں۔ (قدر) اِنھیں تلواروں کے سایہ میں پلے ہیں یہ تُرک۔ دست شفقت ہمیں پے مردم بیدار ابرو۔ تلوار یا۔ صفت۔ تلوار چلانے والا۔ ہتھیار بند۔ بہادر (فقرہ) ہتھیار بندی کا عام رواج تھا۔ اچھے تلوار کے عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔

تلواس ۔ (فارسی میں تواسہ بکسر اول و نیز بفتح اول ہے) مونث دعوہ ظہر بمعنی قرار۔

تُلوان ۔ (دہلی) قیمتی۔ وزنی۔ دیکھو تولواں (بزبر آخر) وہ بھاری بھاری تلواں نئی نئی ٹکن کے لال لال جوڑے پہنے سارے شہر کی عورتیں اُمنڈ آئیں

تُلوانا ۔ (ف) تولنے کا متعدی۔

تُلوانا ۔ (ف) تُولنے کا متعدی۔ تُلوائی۔ (ف) مونث تولنے کی اُجرت

تلوانسا

تِلوانسا - (ھ) صفت - چراغ کو اس طرح رکھنا جس سے تیل بتی کے قریب رہے - ہند و تلونڈا بھی کہتے ہیں - (کرنا کے ساتھ)

تِلوری - (ھ) مونث ایک خوش آواز چڑیا -

تَلوّن - (ع - لَوْن - ماؤہ - رنگا رنگ ہونا) مذکر - رنگ بدلنا - تبدیل رنگ - ایک حالت پر نہ رہنا - چھچھورپن - (قدر) تیرے چہرے سے تَلوّن ترا کھل جاتا ہو ہم نے اس پھول کو سو رنگ بدلتے دیکھا - تَلوّن مزاج - (ف) صفت - غیر مستقل مزاج - وہ شخص جس کا مزاج ٹھکانے نہ ہو - تلون مزاجی - مونث - بے استقلالی

تلّووں - تلوا کی جمع - تلووں تلے ملنا - پامال کرنا - روندنا - جیسے آنکھوں کو تلووں تلے ملنا - تلووں تلے پٹنا - (ع) پامال کرنا - روندنا - جیسے جو میرے بچوں کو مارے اُسے تلووں تلے پیٹ دوں - تلووں سے آگ لگنا - دیکھو آگ - تلووں سے آنکھیں ملنا - دیکھو آنکھیں - تلووں سے لگنا ! بیقرار ہونا - مضطرب ہونا - فکرمند ہونا - (داغ) رسا ہوئی مری آہ شرر فشاں کیسی - لگی ہے اَب ترے تلووں سے آسماں کیسی ! دُھن ہونا - تلووں سے لگنا سر میں بجھنا - تلووں سے لگنا سر میں جا کے بجھنا - (ع) سر سے پانک غصے میں جلنا - سرتاپا جلنا - نہایت برافروختہ ہونا تلووں سے ملنا - (ع) پیروں تلے ملنا - پامال کرنا - خاک میں ملانا پسنا - پیس ڈالنا - (قدر) دل نے پابوسی جو کی تلووں سے مل ڈالا اُسے - تم بڑے بیدرد ہو بیرحم ہو جلاد ہو - تلوؤں کا کچا - صفت - کم چلنے والا - جلد تھک جانیوالا تلوؤں میں لہو اُترنا - زیادہ چلنے سے ایسا ہوتا ہے (کنایتہً) زیادہ مسافت طے کرنا - (ناسخ) پھرتے پھرتے سب اُتر آیا ہے تلووں میں لہو - خار صحرا ہیں زیادہ نشتر فصّاد سے - تلوے تلے آنکھیں ملنا - دیکھو آنکھیں - تلوے تلے ہاتھ دھرنا - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا - اَب متروک ہے - تلوے جلنا - کبِ پا میں سوزِ خشمگیں ہونا (ناسخ) تیرے گھر میں نہیں جاتے جو قدم - کیا مرے تلوے جلا کرتے ہیں - تلوے چاٹنا - نہایت خوشامد کرنا - تلوے چھونا کرنا کی جگہ - (آتش) چاٹتی تلوے ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں - وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج - تلوے چکنی ہو جانا -

تلے

پھرتے پھرتے پاؤں کے نیچے کے حصّہ کا زخمی ہو جانا - بہت دوڑ دھوپ کی جگہ - تلوے دھو دھو کر پینا (عو) کمال اطاعت کرنا - کمال قدر دانی کرنا آنکھوں پر رکھنا - (جانصاحب) تلوے دھو دھو کے بیویں انگلیاں اسکی چاٹوں - تلوے سہلانا - (کنایتہً) خوشامد کرنا چاپلوسی کرنا -

(آتش) تلوے سہلاتی ہیں خانۂ زنجیر میں - وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج - تلوے گرم کرنا (کنایتہً) رشوت دینا تلوے ملنا - تلوے کی مالش کرنا (فتنوی عالم) بزم افروز تلوے ملنے لگی پنکھیا دلپذیر جھلنے لگی -

تِلی - (ھ) مونث - پنیدا - پنیدی -

تَلی - (ھ) مونث - جولاہے کی کوچی -

تِلّی - (ھ) مونث ! ایک اندرونی عضو کا نام جو سوداہیدا ہونیکا مقام ہے اور معدے کی بائیں جانب واقع ہے - طحال - جب حالت بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو اس کو تاپ تلی کہتے ہیں ! ایک قسم کا دانہ جس کا تیل نکالتے ہیں

تِلگندگی کفِ پائے شتر دکف پائے مُرغ - تلی کا تیل - روغن کنجد -

تلے - (ھ) اوپر کے خلاف - نیچے - زیر - پائیں - تلے اوپر - (ھ) صفت - پے در پے متواتر - لگاتار - (فقرہ) (دسترخواں پر چلے آئے گردن جھکا کر تلے اوپر پانی کے سہارے دو چار نوالے حلق کے نیچے اُتارے - تلے اوپر کے - (عو) دو بچے جو ایک دوسرے کے بعد پیدا ہوں - عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچوں میں ہمیشہ اَن بَن رہتی ہو

(فقرہ) یہ دونوں تلے اوپر کے ہیں اس لئے ہمیشہ اَن بَن رہتی ہو - تلے اوپر ہونا ! درہم برہم ہونا - تہ و بالا ہونا - (عاشق) بام پر صحبت ہے ہم بیٹھے ہیں نیچے خاک پر - کیوں تلے اوپر زمین و آسماں ہوتا نہیں - دیکھو دل تلے اوپر ہونا - تلے پڑنا - (ہندو) نیچے لیٹنا - آگے پڑنا - زمیں پر سونا - تلے تلے دیکھنا نیچی نظروں سے دیکھنا - خفیہ دیکھنا چھپکر دیکھنا - تلے تلے اوپر بیٹھ - (عو) تہ و بالا ہونے برہم درہم ہونے کے موقع پر کہتی ہیں تلے کے دانت تلے اوپر کے اوپر دہ گئے (عو) منہ کھلا کا کھلا رہگیا - تلے کی سانس تلے اوپر کی سانس اوپر - دیکھو اندر کی سانس اندر باہر کی سانس باہر - تلے کی دُنیا زیر و زبر (اوپر ہونا - (کنایتہً) انقلابِ عظیم ہونا - (میر حسن) لب بام کثرت جو یکسر ہوئی - تلے کی زمیں ساری اوپر ہوئی -

تلیا

تلے کی زمین اوپر کرنا۔ (کنایتہً) گھبرا دینا۔ پریشان کر دینا۔

تلیّا ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا تالاب۔ تلاؤ کی تصغیر۔

تلینٹی ۔ (ھ) مونث۔ تلا۔ پیندا۔ تہ۔ نیچے کی زمین۔ دامن کوہ۔ بچھاؤ فرش تہ زمین۔ نواحی۔ سواد۔ اطراف۔

تلے دانی ۔ مذکر۔ (عو) قینچی۔ سوئی۔ پیچک وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا جزدان صبہائی کی رائے میں یہ لفظ تلہ دان یعنی تلا رکھنے کا ظرف تھا۔ یائے تانیث لگا کر سرمے دانی کی طرح تلے دانی کر لیا۔ (رنگیں) دُور کر باجی کے سینے کو نہ بُلانی سی۔ پہلے تو یہ ہری اِلس کی تلے دانی سی۔

تلیئر ۔ (ھ) مذکر۔ ایک چھوٹے سے پرند کا نام جسے اَبلقہ بھی کہتے ہیں۔

تلیئنڈرو ۔ (عو) صفت۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ منقلوب۔ (نقرہ) بڑوں کی تلیئنڈو چھوٹوں کی کھلونا بھاری بھرکم سی جھاتی کا پتھر ہے۔

تلیئن ۔ (ع) لین۔ مادّہ۔ نرم کرنا۔ عربی میں تَلْیِیْن بروزن تفعیل ہے اُردو میں تلین بروزن متین بولتے ہیں۔) مونث۔ (تَلْیِیْن کرنا۔ نرم کرنا۔ اصطلاح طب) چھوٹا مسہل۔ (نقرہ) حکیم صاحب نے تلین دی تھی اس سے چار دست آئے

تلینچا ۔ (دہلی) مذکر۔ (معماروں کی اصطلاح) چھت کا اُونچان۔

تم ۔ (ھ) ضمیر مخاطب۔ تُو کی جمع۔ تعظیماً واحد کو بھی کہتے ہیں۔ برابر والے کو خطاب کرنے کا کلمہ۔ تم جانو! تمھیں واقف ہو۔ تمھیں ذمہ دار ہو۔ (غالب) تم جانو تمکو غیر سے جو رسم و راہ ہو۔ مجھکو بھی پوچھتے رہو تو کیا گناہ ہو! گویا۔ (ذوق) اگر اِک پھرے جیتے وہ کعبہ کے سفر سے تم جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے۔ تم ڈال ڈال تو میں پات پات (عو) تمھاری چالیں خوب سمجھتا ہوں۔ میں تم سے زیادہ چالاک ہوں۔ (نقرہ) کیا اور کوئی اس قابل نہ تھا جس سے کہنے والیکا پتا نشان پوچھتیں مجھ پر کیا ٹیکا تھا۔ لیکن تم ڈال ڈال تو میں پات پات یعنی تم لاکھ سیان پنا دکھاؤ میں پھنسنے والی نہیں۔ تم کی خصوصیت نہیں دیگر ضمیروں اور اسما کے ساتھ بھی بولتے ہیں۔ (قدر) گل ڈال ڈال ہے تو صبا پات پات ہے

تم

یہ باغ بھر کی روح ہے کیا اس کی بات ہے۔ بعض شعرا نے الفاظ میں کچھ تصرّف بھی کیا ہے۔ (قدر) بلبل تو اُڑ کے جائیگا صیاد سے کہاں۔ وہ پتے پتے پر ہے جو تو ڈال ڈال پر۔ تم رُوٹھے ہم چھوٹے۔ (عو) ناخوشی سے بے پروائی ظاہر کرنے کو کہتی ہیں۔ (نقرہ) چلو نہیں منتے نہ منو جوتی کی نوک سے تم روٹھے ہم چھوٹے۔ تم سے پھرے تو خدا سے پھرے۔ مقولہ۔ ایک طرح کی سخت قسم اور دائق عہد ہے یعنی تم سے برگشتہ ہونا خدا سے خلاف ہو جانے کے برابر ہے۔ تم سے خدا پناہ میں رکھے۔ مقولہ۔ یعنی تمھاری بدذاتیوں سے خدا بچائے۔ تم کو قسم ہے قسم دلانے کے وقت بولتے ہیں۔ (ذابح) بتاؤ مانجھیو تمکو قسم ہے گنگا کی۔ کدھر ڈونگا کھیل رہے ہیں شکار مچھلی کا۔ تم کہیں میں کہیں۔ تم الگ میں الگ کچھ واسطہ نہیں علیحدگی کی جگہ۔ (ذوق) میں وہ نہیں کہ تم ہو کہیں اور کہیں ہوں میں۔ میں ہوں تمھارے ساتھ جہاں تم وہیں ہوں میں۔ تُنے اُڑائیں میں نے بھُون بھُون کھائیں۔ (یہ مثل چڑیوں سے لیگئی ہے یعنی ایک نے چڑیوں کا پنجرا کھول کر اُنکے اڑا دینے میں چالاکی کی تو دوسرے نے انھیں کو پکڑا اور بھُون کر کھا لیا۔) مثل ہم تمھارے بھی اُستاد ہیں۔ تمھاری چالاکی ہمارے ساتھ نہیں چل سکتی۔ ہم تمھاری چالیں خوب سمجھتے ہیں۔ (شوق) تم نے گر سیکڑوں اُڑائی ہیں۔ ہم نے بھی بھُون بھُون کھائی ہیں۔ تُنے کہا اور میں نے مان لیا۔ اُس جگہ بولتے ہیں جب یہ کہنا ہوتا ہے کہ تمھاری بات کا مجھکو اعتبار نہیں۔ (بنات النعش) آپ خیر سے ابھی پورے چار ہاتھ کی بھی نہیں ہوئیں اور ہزاروں کوس اونچی لاٹ ناپنے چلیں تُنے کہا اور میں نے مان لیا۔ خدا کو دیکھا نہیں تو عقل سے پہچانا۔ تم ہمکو بلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے ہمارے یہاں آؤ گے تو کیا لاؤ گے۔ مثل ہر طرح اپنا مطلب نکالنے کی جگہ بولتے ہیں

تمھارا ۔ (ھ) ضمیر مضاف الیہ۔ تم سب کا۔ آپ کا۔ حضور کا۔ تمھارا سر۔ تمھارا کلیجا۔ کلمہ نفرین۔ جب کوئی شخص کسی سے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا یا پوچھتا تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے کہتے ہیں۔ (ہلال) میں جو بولا کہ دل ہے زلفوں میں۔ ہو کے برہم کہا تمھارا سر۔ تمھارا سر

تم

قرآن کی جگہ ہے۔ تسم ہے (رویائے صادقہ) ہاں صورت شکل تو ایسی پائی ہے کہ ہزاروں میں ایک جی چاہتا ہے کہ بیٹھے دیکھا کیجئے مگر تمھارا سر قرآں کی جگہ ہے بس دوالی کی مورت جان نہیں منھ میں زبان نہیں تمھارا مال سو ہمارا مال۔ ہمارا مال سو تمھارا مال۔ مثل خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دوسرے کا مال بیسلے اور اپنی دفعہ ہنس کر رہ جائے۔ تمھاری یہ راہ ہماری وہ راہ۔ کچھ پروا نہیں (فقرہ) ضد ہے تو ضد ہی سہی جاؤ تمھاری یہ راہ ہماری وہ راہ۔ تمھارے ضمیر مضاف الیہ۔ تم سب کے۔ آپ کے۔ تمھارے سر کی قسم۔ (محاورہ) سر کی قسم اس طرح کھاتی ہیں۔ (مراۃ العروس) مزاجدار نے کہا تمھارے سر کی قسم چار ہی آنے کو لیا ہے۔ تمھارے لڑکے بھی کبھی پاؤں (یا گھٹنیوں) چلیں گے۔ (ھ)۔ (محاورہ) تم بھی کبھی سچ بولو گے! تمھارا مزاج بھی کبھی راستی پر آئے گا۔ تمھارے منھ کا اگال ہمارے پیٹ کا اودھار! مثل۔ تمھاری خفیف امداد ہمارے لئے بہت ہے۔ یہ فقرہ اکثر گدگدانے کے استعمال میں ہے۔ تمھارے منھ میں خاک۔ (محاورہ) اس سے کہتی ہیں جو کسی کا برا چاہے یا ایسی چیز مانگے جو اس کی حیثیت سے زیادہ ہو اور اس کا دینا منظور نہ ہو۔ (فقرہ) حجت نے کہا بیگم تو سوموں کی ایک سوم ہیں میں تو ایسے پیسے ایسے روپے کو آگ لگا کر رکھدوں میں نے کہا بوا تمھارے منھ میں خاک۔ تمھارے منھ میں گھی شکر۔ خدا تمھارا کنارا راست لائے۔ حسب مراد بات کے جواب میں کہتے ہیں۔ (فقرہ) دو بھائیوں میں صلح کرا دینے کا وعدہ کرتے ہو تمھارے منھ میں گھی شکر۔ تمھیں۔ (ضمیر معروف سے) تم ہی کی جگہ خاص کر تم کے معنی میں (غالب) تمھیں بتاؤ یہ انداز گفتگو کیا ہے۔ اب تم ہی فصاحت کے خلاف ہے! (ضمیر مجہول سے) تم کو کی جگہ (غالب) مجھ سے پوچھے تمھیں خبر کیا ہے۔ تمھیں (ضمیر معروف) تم ہو ہر جگہ تمھارا ہی دور دورہ ہے (سحر) تمام شہر میں اب آج کل تمھیں تم ہو۔ پڑے ہیں گوشۂ عزلت میں اک کنارے ہم تمھیں (ضمیر معروف) جانو گے۔ تمھارے حق میں اچھا نہ ہوگا سخت سزا پاؤ گے۔ (داغ) اب کی کچھ منھ سے نکالا تو تمھیں جانو گے۔ (داغ) پھر مجھکو نہ کہنا جو برا برا نہ کہوں

تماثل ۔ (ع) مذکر۔ مشابہ ہونا۔ تماثیل (ع) لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

تماشا

تمثال کی جمع۔ تصویریں۔ فرماں شاہی۔ تماثیلِ طلا۔ (ف) مذکر۔ طلائی مورتیں سونے کی تصویریں۔

تماچا ۔ مذکر۔ (یہ لفظ طمانچہ لکھنا غلط ہے تائے فوقانی سے لکھنا چاہئے۔ کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے۔ خان آرزو بائے موحدہ سے طبانچہ لکھتے ہیں مگر فصحاے عراق یائے فارسی سے بولتے ہیں۔ دیکھو تپانچہ! تھپڑ۔ ہاتھ پھیلا کر مارنا! (ریختہ بازوں کی اصطلاح) وہ ہاتھ جو حریف کے جانب چپ ماریں۔ تماچا اٹھانا۔ مار کھانا قصد کرنا۔ دھمکانے کے لئے۔

تماخو ۔ مونث۔ (دکن) دکن میں تماکو کی جگہ بولتے ہیں۔

تمادی ۔ (ع۔ عربی میں کشیدگی۔ درازی۔ فارسی میں کسی چیز کا انتہا پر پہنچنا) مونث۔ وہ میعاد جس کے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے۔ سماعتِ دعوی کی میعاد معینہ کا نکل جانا۔ زمانہ گزر جانا۔

تمارض ۔ (ع۔ مرض۔ مادّہ۔) مذکر۔ بیمار بننا۔

تمازت ۔ (عربی تموز سے فارسیوں نے بنا لیا ہے) مونث۔ گرمی۔ شدّت کی گرمی۔

تماشا ۔ (عربی میں تماشی (باہم ملکر پیدل چلنا) تھا فارسی والوں نے مثل۔ تولا۔ تمنا۔ تقاضا کے تماشا کر لیا۔ چونکہ سیر و تفریح کے مقام پر اکثر پیادہ ہی چلتے ہیں اس واسطے عُرفِ عام میں تماشا تفریح اور شوق کے ساتھ دیکھنے کے معنی میں مستعمل ہوگیا۔ فارسیوں کے کلام میں دو معنوں میں مستعمل ہے۔ (۱) ہنگامہ۔ وہ چیز جسکو تعجب یا شوق سے دیکھیں۔ مذکر۔ دید۔ نظارہ۔ جیسے بوڑھے منھ مہاسے لوگ آئے تماشے نا بازیچہ۔ کھیل۔ (فقرہ) یہ شاعری ہے تماشا نہیں ہے! ہنگامہ۔ مجمع۔ ہجوم۔ بھیڑ۔ جیسے کرگا چھوڑ تماشے جائے ناحق چوٹ بلوا کھائے! نمایش۔ نمود۔ عجیب و غریب بات۔ (داغ) تماشا جب دیکھا ہے مرے دل کے تڑپنے کا۔ تماشا ہے کہ وہ اپنی نظر سے آپ ڈرتے ہیں۔ (فقرہ) آپ کا مزاج کیا ہے اک تماشا ہے گھڑی میں تولہ گھڑی میں ماشہ (۲) سوانگ

تماکو

کرتب ؛ ہنسی دل لگی ۔ ٹھٹول ۔ مذاق ؛ کیفیت ؛ دل لگی ؛ ہنگامہ ۔ تماشا بن جانا ؛ ایسی حالت ہوجانا کہ لوگ دیکھنے لگیں ۔ (موسن) پھر ہم جوگئے پئے تماشا ۔ سو آپ ہی بنگئے تماشا ؛ محو ہوجانا ۔ تماشا خانم ۔ مونث ۔ (ع و) مسخری عورت ۔ بلکی عورت ۔ انوکھی عورت ۔ تماشا خانہ ۔ تماشاکدہ ۔ تماشاگاہ ۔ (ف) مذکر تماشہ کی جگہ ۔ تماشا بنانا ۔ نقل کرنا ۔ ہنسی اُڑانا ۔ تماشا دکھانا ۔ سیر دکھانا ۔ لُطف دکھانا ؛ سزا دینا ۔ مزا چکھانا ۔ تماشا دیکھنا ۔ لازم ۔ (شعور) خبر گزری کی جو تکریم و تواضع بزم میں ۔ تم اگر اندھا مجھے کہتے تماشا دیکھتے ۔ تماشا کرنا ؛ سوانگ کرنا ۔ ناٹک کرنا ۔ کرتب دکھانا ؛ کسی کا ٹھٹھا کرنا ۔ احمق بنانا ۔ تماشا کرنیوالا ۔ مذکر بازیگر ۔ بھانمتی ۔ تماشاگر ۔ (ف) ۔ تماشا دیکھنے والا ۔ صفت ۔ تماشا کرنے والا ۔ تماشاگاہ تماشاکدہ ۔ تماشاخانہ ۔ (ف) مذکر ؛ سیرگاہ ۔ منظر ۔ وہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں وہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہے ۔ تماشا ہونا ؛ انوکھی بات ہونا ۔ مزہ ہونا ۔ لطف ہونا انوکھا بننا ۔ مسخرہ ہونا ۔ تماشائی ۔ مذکر ۔ تماشے کا دیکھنے والا ۔ (داغ) اور کیا خاک لگی دلِ بسمل کی مُراد ۔ جو تماشا ہے جہاں کا وہ تماشائی ہے ۔ تماش بیں ۔ تماشا بیں کا مخفف ہے ۔ فارسی میں تماشا بیں بمعنی تماشا دیکھنے والا ۔) صفت ۔ عیاش ۔ اوباش ۔ بدکار ۔ تماش بینی ۔ مونث ۔ تماشا بینی کا مخفف ۔ رنڈی بازی ۔ بدکاری ۔ آوارگی ۔ تماشے ؛ کھیل تماشے ؛ حیرت کے قابل معاملات ۔ (جلال) بزمے میں تماشے ہوتے ہیں ۔ جام ہنستے ہیں شیشے روتے ہیں ۔ تماشے کا تماشے کی صفت ۔ عجیب طرح کا ۔ انوکھی ۔ (مراۃ العروس) تماشا خانم نے سنکر کہا تم بھی بوا کوئی تماشے کی عورت ہو ۔ خدا دلواتا ہے تم کیوں انکار کرو ۔ تماشے کی بات ۔ انوکھی بات عجیب بات ۔ تماشے کی باتیں ۔ ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو ہنسی کی باتیں ۔ (بچہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

تماکو ۔ دیکھو ۔ تمباکو ۔

تمام ۔ (ع) صفت ؛ پُورا ۔ کامل ؛ کل ۔ سب ؛ اخیر ۔ آخر ۔ ختم ۔ تیار ۔ بس تمام تر ۔ (ف) مُطلق ۔ محض ۔ بالکل ۔ (ابن الوقت) سراسر غلط ۔ تمام تر بہتان ہے

تمتمانا

تمام عیار ۔ (ف) صفت کامل عیار ۔ خالص ۔ تمام کرنا ؛ ختم کرنا ۔ پورا کرنا ۔ (فقرہ) افسانہ گوئے داستان تمام کی ؛ (ع و) باقی نہ رکھنا ۔ کچھ نہ جھوڑنا ؛ مار ڈالنا ۔ (شرف) پژمردہ ہوگئے گُل شاداب سیکڑوں ۔ نیرنگئے کے تری کیا کیا جواں تمام ۔ تمام کمال (ف) صفت ؛ سب کا سب ۔ کُل ۔ بالکل ۔ یک لخت ؛ کمال طور سے ۔ پوری طور سے ۔ بہمہ وجوہ ؛ پوست کندہ ۔ کھُول کے ۔ تمام ہونا ۔ لازم ؛ پُورا ہونا ۔ انجام کو پہنچنا ۔ آخر ہونا ۔ ختم ہونا ؛ مرجانا ۔ (شرف) اللہ رے صنعت سانس بھی چلنے سے رہگئی ۔ بدلی جگہ تو ہوگئے ہم ناتواں تمام ؛ بند ہوجانا ۔ ہو چکنا ۔ خرچ ہوجانا ۔ صرف ہوجانا ۔ تمامی ۔ (ف) مونث ؛ آخر ۔ انجام ؛ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔ (درشک) ہمیں گردوں نے مٹایا تمھیں آرائش دی ۔ اُس کی پیچھے سے تمامی ہے ہمیں تاش تمھیں

تمانچا ۔ دیکھو تماچا ۔

تمباکو ۔ تماکو ۔ مذکر ۔ یہ لفظ امریکہ کی زبان میں ٹوبے کو تھا اصل میں ایک قسم کا پودا ہے جس کے پتے حقے میں پیتے اور پان میں کھاتے ہیں ۔ ہندوستان میں اس کے ساتھ گڑ ملاکر قلیان میں پیتے اور تمباکو کہتے ہیں ۔ اس کا رواج جلال الدین اکبر کے وقت میں اول اول دکن میں پھر تمام ہندمیں ہوا ۔ (منیر) تمباکو بھی ہوا کے کڑوا ہمسے ۔ رُک رُک کر بولتا ہے حقہ ہمسے ۔ لکھنؤ کی بیگمات پینے کا ہو تو تماکو اور پان میں کھانیکا ہو تو تمباکو ۔ دہلی والے پینے کا ہو تو تمباکو کھانے کا ہو تو زردہ کہتے ہیں ۔ دیکھو تنباکو ۔

تمبُو ۔ (ھ) مذکر ؛ (م) خیمہ ؛ (دکن) مونث ۔ ایک قسم کی مچھلی ۔

تمبُول ۔ تمبولی ۔ دیکھو تنبول ۔

تمتِمَت ۔ (ع) ۔ تمام ہوا ۔ کتاب کے ختم پر تمت یا تمت بالخیر لکھدیتے ہیں ۔

تمتُّع ۔ (ع) مذکر ۔ پھل پانا ۔ فائدہ حاصل کرنا ۔ فایدہ (تسلیم) ملے دریم داغ و دُرہائے اشک ۔ سبھی عشق سے یہ تمتُّع ہوا ۔ تمتُّعات دُنیوی ۔ دنیا کے فایدے (فقرہ) ہمکو تمتعات دنیوی سے باز نہیں رکھا ۔

تمتمانا ۔ (ھ) دھوپ کی گرمی یا بخار کے باعث چہرہ گال یا ہتھ کا سُرخ ہوجانا ۔

تمثال

(ن ا ع) تمتما جاتا ہے چہرہ چاند سا سورج کی طرح۔ دم بھر اس جان انزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ۔ تمتماہٹ۔ (ہ) مونث! چہرے کی سرخی۔ جو تپ یا دھوپ کی شدت سے ہو۔ وہ چمک اور سرخی جو درد کی وجہ سے پیدا ہو جاتی ہے۔

تمثال ۔ (ث) مونث! پیکر۔ صورت ۲ (مجازاً) فرمان شاہی۔ تمثال گر (ف) نقاش۔ صورت گر۔ مصوّر۔

تمثیل ۔ (ع۔ تمثیلات۔ جمع) مونث۔ مثال۔ تشبیہ۔ نظیر۔ مشابہت۔ تمثیل دینا شال دینا۔ تشبیہ دینا۔ تمثیل۔ نظیر کا فرق۔ تمثیل کسی شے کا ذکر وضاحت اور تشریح کے ساتھ ہوتا ہے۔ نظیر سے مراد ایک تائیدی ثبوت ہوتا ہے۔ جو اُسی طرز کا ہو جس کی بحث ہو۔

تمجید ۔ (ع) مونث۔ بزرگ کرنا۔

تمدّد ۔ (ع) مذکر۔ کشیدگی۔ کھنچاؤ۔

تمدّن ۔ (ع) بروزن تفعّل۔ شہر میں بود باش کرنا۔ شہر کا انتظام کرنا۔) مذکر۔ طرزِ معاشرت۔ رہنے سہنے کا انداز۔

تمر ۔ (ع) مونث۔ کھجور۔ تمرستان ۔ (ن) مذکر۔ خرمے کا باغ۔ تمرہندی۔ مونث۔ املی کا درخت اور اُس کا پھل۔

تمرّد ۔ (ع) مذکر! سرکشی۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ گستاخی ۲ ضد۔ ڈھٹائی جو ہری ۲ تمرین ۔ (ع) مونث۔ عادت ڈالنا۔ خوگر ہونا۔ (محصنات) جن خیالات کا ایک بار دل میں گزر جانا دنیا و دین دونوں کی تباہی کا موجب ہو سکتا ہے۔ برسوں کی مشق و تمرین سے حاظر نشین کئے جاتے ہیں۔

تمسخر ۔ (ع۔ مزاح) مذکر۔ مسخرا پن۔ ٹھٹول۔ ٹھٹھے بازی۔ (تسلیم) بوسہ یا نگاہ و ناز سے ہونے۔ یہ تمسخر مجھے نہیں بھاتا۔

تمسک ۔ (ع۔ بروزن تفعل) چنگل مارنا۔ فارسیوں نے بمعنی اُس تحریر کے رکھا جو مدیون قرضے کے متعلق دائن کے حق میں بطور سند لکھ دیتا ہے۔ نوشتہ سند۔) مذکر! (لغوی معنی) گرفت۔ پکڑ۔ مضبوطی سے پکڑنا ۲ اقرار نامہ۔ وہ نوشتہ جو قرض کی سند میں قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے۔

تمغا ۔ (ت) فرمان سلطانی۔ مُہر سلطانی۔ نشان۔ مُہر۔ داغ جو گھوڑی کی ران پر بنا دیتے ہیں۔ سوداگروں سے محصول لینا۔) مذکر! محصول۔ جنگی۔ وہ مُہر جو سوداگری مال پر سرکار کی طرف سے لگائی جاتی ہے ۲ فرمان شاہی ۳ سند جاگیر کی سند۔ معافی یا انعامی زمین ۴ داغ۔ چرکا۔ نشان ۵ علامت۔ سکہ ٹھپا ۶ ڈپلوما۔ نشان جو حاکم وقت کی طرف سے عزت کے طور پر دیا جاتا ہے۔ کارگزاری یا انعام وغیرہ کا تقرری یا طلائی تمغا جو حاکم کی طرف سے زیب تن کرنے کو دیا جاتا ہے۔ فارسیوں نے اس کی جمع تمغاجات بتائی ہے۔ تمغا بٹھانا (ع) سکہ بٹھانا۔ حکومت بٹھانا۔ رعب جمانا۔ حکم جتانا۔ اس جگہ تمغہ زیادہ بولتے ہیں

تمکنت ۔ (ع۔ بروزن تفعّلیت۔ قدرت حاصل ہونا۔) مونث! قدرت اختیار۔ زور حکومت! عزت۔ عزت جتانا۔ مرتبہ ظاہر کرنا ۲ غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ نخوت۔ نمود۔ تعلّی۔ ٹیپ ٹاپ۔ شان و شوکت۔ دبدبہ۔ (مصحفی) پونا کیا رُخ ادھر کرتی نہیں۔ تمکنت اُن رے تری تصویر کی۔ تمکنت کرنا۔ (ع) اترانا نخوت کرنا۔ تعلّی کرنا۔ دون کی لینا۔

تمکین ۔ (ع۔ قدر۔ وقعت۔) مونث! طاقت۔ بل۔ برداشت کی قوت (غالب) نگاہِ بے محابا چاہتا ہوں۔ تغافل ہائے تمکیں آزما کیا! مرتبہ وقار ۲ شان و شوکت۔ دبدبہ۔ (مصحفی) آتا ہے یہ جی میں کہ کروں عرض تمنّا۔ لیکن تری تمکین اجازت نہیں دیتی۔ آتش نے خلاف جمہور مذکر بھی کہا ہے ۵ پرتو دیکھا ہم نے میزانِ خرد میں بارہا۔ کوہ سے اے ناز نہیں بھاری ترا تمکین!

تملق ۔ (ع) مذکر۔ خوشامد۔ چاپلوسی۔ (مسرور) وہ روٹھے ہیں مجھ سے تو رد ہوئے ہیں۔ تملق بہت مجھکو آتا نہیں۔

تملیک ۔ (ع) مونث۔ کسی شخص کو کسی شے کا مالک کر دینا۔ تملیک نامہ مذکر۔ مالک بنانے کی تحریر۔

تمن ۔ (ت) مخفف تومان کا۔ بولنے میں واؤ اور الف غیر ملفوظ ہیں مذکر

تمنا

۱ ایک طلائی سکہ ۲ رسالہ ۔ پلٹن ۔ تین سواروں کا ایک تُمن ہوتا تھا۔ (آتش) نعیف مزگاں کی جنبش کا کیا اقبال نے کُشتہ ۔ شہیدوں کے ہوئے سالار جب ہمسے تُمن بگڑا۔ تمن باندھنا ۔ فوج جمع کرنا۔ تُمندار ۔ (ف ۔) مذکر رسالدار ۔ رسالہ کا کمانیر۔

تمنا ۔ (ع ۔ اصل میں تمنی بروزن تجلی تھا۔ فارسیوں نے تمنا کر دیا) مونث ۔ خواہش ۔ آرزو ۔ اشتیاق ۔ (رکھنا ۔ کرنا ۔ وغیرہ کے ساتھ) فرق کے لئے دیکھو تمنّی۔

تمنچہ ۔ (ف ۔ معنی اول میں فارسی ہے) مذکر (بالتشدید) ۱ (لشکری ۔) پکانا چھوٹا سا معشوق ۔ تمنچہ داغنا ۔ پستول چلانا ۔ پستول مارنا۔

تموج ۔ (ع) مذکر ۔ پانی کا موجیں مارنا ۔ لہریں اُٹھنا ۔ جوش ۔ تلاطم ۔ (فقرہ) آج دریا میں تموج شروع ہوا ہے۔

تموز ۔ مذکر ۔ رومی زبان میں وہ زمانہ جب آفتاب بُرجِ سرطان میں ہوتا ہے جو تقریباً ۱۶ یا ۱۷ جولائی کے مطابق ہوتا ہے فارسی میں (مجازاً) بمعنی شدتِ گرما مستعمل ہے

تموّل ۔ (ع) مذکر ۔ دولتمندی ۔ مالداری ۔ (فقرہ) چار دن کی تجارت میں بڑا تموّل ہو گیا۔

تمہید ۔ (ع) مونث ۔ کسی مضمون کی اُٹھان ۔ کسی بات کی تقریب ۔ دیباچہ آغاز ۔ مقدّمہ ۔ خطبۂ کتاب ۔ تمہید اُٹھانا ۔ کسی مضمون یا کسی بات کا عنوان شروع کرنا۔ (نسیر) خموشی شرم کی ہے اُسکو کچھ کہنا نہیں آتا ۔ وکالت کی نگاہِ شوق نے تمہید اُٹھائی ہے ۔ تمہید کرنا ۔ کسی بات کا پیش کرنا ۔ تقریب کرنا۔

تمیمز ۔ (عربی میں تَمْیِیز بروزن تفعیل ہے مادّہ میز ۔ فارسی والے تخفیف کیلئے ایک ی حذف کرکے استعمال کرتے ہیں) اس کے معنی ہیں جدا کرنا ۔ علٰحدہ کرنا ۔ وہ قوّت جس کے باعث حق کو باطل سے الگ کریں ۔ قوت تمیزہ ۔) مونث ۔ ۱ (اصطلاح نحو) جو لفظ یا الفاظ کسی اسمِ مفرد یا جملے سے شک و ابہام کو دور کریں ان کو تمیز یا تمیز کہتے ہیں اور جس سے دور کریں ۔ اُسکو تمیّز یا مبہم جیسے پانچ گھوڑے ۔ آٹھ مَن چاول ۔ ان میں گھوڑے اور چاول تمیز ہیں ۲ شناخت ۔

تن

پہچان جانچ ۔ (فقرہ) رات کے وقت اچھی طرح رنگ کی تمیز نہیں ہوتی ۲ فرق امتیاز ۔ تفاوت ۔ (اسیر) اغیار دیار سب کو جلاتی ہے برقِ حسن ۔ ہے آگ کو تمیز نہ گل کی نہ خار کی ۳ عقل ۔ دانش ۔ ہوش ۔ عقلِ سلیم ۔ جیسے تمیزدار ۴ ادب قاعدہ ۔ الٰہیت ۔ (فقرہ) بیٹا تمیز سیکھو اُستاد سے ایسی گفتگو نہ کرو ۔ تمیزدار ۔ صفت ۔ ذی شعور ۔ ہوشیار

تن ۔ (ھ) مونث ۔ گھاس جس سے چھپر بناتے ہیں ۔

تُن ۔ (ھ) مذکر ۱ ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سُرخ ہوتی ہے ۔ اس کے کواڑ میز کرسی ۔ صندوق وغیرہ بناتے ہیں ۲ تُن کا پھول جس سے زرد رنگ رنگتے ہیں

تُن پھُن ۔ تُن مُن ۔ مونث ۔ (لکھنؤ) غُصّہ اور غرور کا انداز ۔ جلی بھُنی باتیں غُصّہ میں بھری باتیں ۔ (جانصاحب) بگاڑی ہے عادت موئی سَوت نے ۔ یہ تُن پھُن تری محبوبہ بھاتی نہیں ۔ تُن تُن ۔ (ھ) مونث ۔ ساز کی آواز ۔ تار کی آواز۔

تن ۔ (ف سنسکرت میں تنو) مذکر جسم بدن ۔ جثّہ ۔ تن آسان ۔ (ف اصفت تن پرور ۔ آرام طلب آدمی ۔ تن آسانی ۔ مونث ۔ جسمانی تکلیف سے بچنا ۔ آسائش (قدر) دیا دلوایا دینے کی راہیں اُس نے بتلا دیں ۔ کمیٹی کی کہ ہو محتاج لوگوں کی تن آسانی ۔ تن بدن ۔ مذکر ۔ تمام بدن ۔ (قدر) اللہ رے جلا پا دیکھا جو وہ سراپا اک آگ لگ گئی ہے شمعوں کے تن بدن میں ۔ تن بدن اُولا ہو جانا ۔ بدن سرد ہو جانا ۔ (داغ) دیکھتا ہے بغض کیا مُردے کی تو اے چارہ گر دم کہاں ہے مجھ میں اولا ہو گیا ہے تن بدن ۔ تن بدن پھونکنا دینا ۔ بدن میں سوزش پیدا کر دینا ۔ (ناسخ) تن بدن پھونک دیا ہے شبِ فرقت نے مرا ۔ کیا عجب ہے کہ مرے جسم سے بستر جل جائے ۔ تن بدن ڈھانک لینا ۔ ستر پوشی کرنا ۔ (توبۃ النصوح) پیٹ بھر روٹی اور تن بدن ڈھانک لینے کو کپڑا ۔ تن بدن کا ہوش نہیں ۔ ضروری چیزوں کی بھی خبر نہیں ۔ (شرف) تن بدن کا ہے مجھے ہوش نہیں کیا جانوں ۔ ہوں کہاں قید پنہائی مجھے زنجیر کہاں ۔ تن بدن کی خبر نہ رہنا ۔ محو ہو جانا ۔ بے خبر ہو جانا ۔ (عالم) آ کے محفل میں چبھے ڈالی نظر ۔

تن

نہ رہی اُسکو تن بدن کی خبر۔ تن بدن میں آگ لگنا۔ تن بدن میں آگ بجھکنا۔ بیحد غصہ آنا (ع)، اس بیوفا کے شکوے سے بھپین ہوگیا۔ پیغامبر کے آگ لگی تن بدن میں کیا۔ (فقرہ) اتنا کہنا تھا کہ میرے تن بدن میں آگ ہی تو بجھک گئی۔ تن بہ تقدیر جب تدبیر سے کام نہیں نکلتا اور مجبور ہوکر تقدیر پر چھوڑتے ہیں یہ کلمہ کہتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) مگر جب دباکاذر ہوا اور خود نصوح کے گھر میں ایک چھوڑ تین تین موتیں ہوگئیں ناچار تن بہ تقدیر صبر شکر کرکے بیٹھ رہا۔ تن پرست۔ (ف) صفت بدن کا پالنے والا۔ وہ شخص جو ہمیشہ کھانے پینے اور بدن پالنے میں مصروف رہے تن پروَر۔ (ف) صفت۔ خود غرض۔ آرام طلب۔ (صبا) گالیاں شوق سے دے کوئی تن پرور کو۔ پر یہ ممکن نہیں منہ سے لب ناں دُور رہے۔ تن پروری (ف۔ اپنے بدن کو پالنا) مونث۔ خود غرضی۔ آرام طلبی۔ تن پھنکنا۔ بدن جلنا۔ (صبا) دیکھکر حال رقیبوں کا بھی دل جلتا ہے۔ پھنک رہا ہے تپ فرقت سے مرا تن کیسا تن پیٹ کا مزا۔ (ع) اچھا پہننے اچھا کھانے کا چٹکا۔ (منیر) ایسے تن پیٹ کے مزے پر خاک جس سے کٹ جائے سات پُشت کی ناک۔ تن تازہ قلندر راجا۔ تن پرور کی نسبت بولتے ہیں۔ (فقرہ) زبان ہے اور مزہ مزہ اور نت نیا تن تازہ قلندر راجہ نہ کسی کے مرنے سے غرض نہ جینے سے کام اپنے بلائی پر اٹھے سروکار غرض تن تنہا جریدہ دم نقد۔ اکیلا آدمی اپنے دم سے۔ (شعور) کیا چارہ ہجوم بلا دل کو ہوسکے۔ لشکر کا سامنا تن تنہا سے ہوگیا۔ تندرست۔ (ف) بھلا چنگا۔ ہٹا کٹا۔ صحیح سالم۔ تندرستی۔ (ف) مونث۔ سلامتی۔ دستی طبیعت کی تندرستی ہزار نعمت ہے مقولہ تندرستی سب نعمتوں پر غالب ہے۔ آدمی لاکھ دولتمند اور صاحب ثروت ہو جب تندرستی ہی نہیں تو کچھ نہیں۔ تن دہ (ف) صفت۔ کوشش کرنیوالا۔ متوجہ (نجات النعش) اب تمنے اس نیک کام کو شروع کیا ہے۔ تو تن دہ ہو کر اس کو ختم تک پہنچاؤ۔ تندہی۔ (ف، مونث) سعی کوشش۔ محنت۔ جانفشانی۔ (فقرہ) اس بات کے دریافت کرنے میں بہت تندہی کرنا۔ تن ڈھانکنا۔ ستر پوشی کرنا۔ تن سُکھی تو مَن سُکھی۔ مثل۔ پیٹ بھرنے سے عقل ٹھکانے رہتی ہے۔ تن سے لگنا

تناسب

تن کو لگنا۔ دلپر اثر کرنا۔ جی سے لگنا۔ فکر ہونا۔ (فقرہ) جس کے تن سے لگی ہو وہ جانے اور شخص کی بلا جانے۔ جزو بدن ہونا۔ ہضم صحیح ہونا۔ (فقرہ) تم روز بروز دُبلے ہوتے جاتے ہو۔ کھایا پیا تن سے نہیں لگتا۔ تن گھلنا۔ لاغر ہونا دُبلا ہوجانا۔ تَن مَن۔ مذکر۔ روح وقالب۔ جسم۔ جان۔ (مثنوی میر حسن) گلے لگکے رونے لگی زار زار۔ کیا اپنے تَن مَن کو اسپر نثار۔ تَن مَن ایک ہونا۔ دو قالب ایک جان ہونا۔ گہرا دوست ہونا۔ تَن مَن بھر جانا۔ سیری ہوجانا۔ کمال خوشی ہونا تَن مَن سے۔ (ھا دل وجاں سے۔ تَن مَن کی سُدھ بُدھ نہ رہنا۔ بالکل بدحواس ہوجانا۔ (مثنوی میر حسن) رہی کچھ نہ تَن مَن کی سُدھ بُدھ اُسے۔ نہ کچھ اپنی تن کی رہی سُدھ اُسے۔ تَن مَن مارنا۔ جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مارنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ خاموش ہونا۔ ضبط کرنا۔ چپ رہنا۔ تَن مَن وارنا۔ جان فدا کرنا تَن میں جان آنا۔ نازگی ہونا۔ فرحت ہونا۔ حواس درست ہونا۔ (شعور) کیوں نہ جان آئے اسیراں قفس کے تن میں۔ رشکِ انفاس مسیحا ہیں صبا کے جھونکے تن و توش۔ (ف۔ توش۔ داؤ محمول سینہ بدن۔ تاب طاقت) مذکر۔ بدن اور توانائی۔ قوت۔ (صبا) بیس ڈالیگا مجھے آپ کا کوہ تمکیں۔ قابل اس بوجھ کے بندے کا تن و توش نہیں۔

تنا (فارسی میں تنہ) مذکر۔ جڑ سے شاخوں تک نکلنے کا حصہ درخت کا۔

تَنَاتَنی مونث۔ کشیدگی۔ اَن بَن۔ لڑائی پر آمادہ ہونا۔

تَنَارِیری مونث! چند مُعیّن کلمے جو گوّے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں! کھٹرگ۔ جھگڑا۔ بے لطف راگ۔ بے وقت کا گانا۔ جیسے کہاں کی تنارِیری گا رکھی ہے۔

تَنَازُع (ع)۔ مذکر! باہم جھگڑا کرنا۔ جھگڑا۔ دنگا۔ رنجش بُغض۔ عداوت نفاق۔ (شعور) تمھارے ایک جلوے سے ہوے شیر و شکر دونوں تنازُع مٹ گیا اے جانجاں تیغ و برہمن کا۔ عوام کی زبانوں پر تنازعہ ہے۔

تَنَاسُب (ع) مذکر۔ باہم نسبت رکھنا۔ مناسبت۔ باہمی تعلق۔ باہمی

تناسخ

مطابقت۔ موافقت۔ (نوازش) تیرے اعضا کے ہیں اوصاف سراپا اسمیں کیون نہ اضعار میں لفظوں کا تناسُب ہوتا۔ (علم حساب) دو نسبتوں کا باہم برابر ہونا جیسے ۳ کا ۶ برابر ہے ۴ کے۔ تناسُبِ اعضا۔ مذکر۔ تمام اعضا کا اپنے اپنے اندازہ اور موقع سے ایک دوسرے کے مناسب ہونا۔

تَناسُخ ۔ (ع) مذکر۔ ایک صورت سے دوسری صورت میں ہونا۔ روح کا ایک قالب سے نکل کر دوسرے قالب میں آنا۔ آواگون۔

تَناسُل ۔ (ع) مذکر۔ نسل بڑھانا۔ اولاد پیدا کرنا۔

تَنافُر (ع) مذکر۔ نفرت کرنا۔ بھاگنا۔ (اصطلاح علم معانی) ایسے الفاظ کا جمع ہونا جن کا تلفظ ثقیل ہو۔ جیسے تم کیا کیا کرتے ہو

تَناقُض ۔ (ع) مذکر۔ ایک دوسرے کی ضد ہونا۔

تَنا ہونا ۔ کھنچا ہونا۔ اکڑا ہونا۔ ضد پر ہونا۔ تناؤ۔ (ھ) مذکر۔ کھنچاؤ (قدر) ایسی رفتار ہے نہ ایسا تناؤ۔ تیز اور تند ناز سے بہتر ہے۔ تَنانا۔ (ھ) زخم کا پھٹ پڑنا ورم کی وجہ سے یا شہوت سے عضو تناسل کا کھڑا ہونا۔ تَنائٹ (ھ) مونث۔ وہ کھنچاؤ جو ورم کی وجہ سے ہوتا ہے۔

تَناوَر ۔ (ف) بروزن سراسر مرکب ہے۔ تن (آور۔ سے) صفت۔ قوی جثہ شخص۔ قوی یعنی مضبوط اور ہر عظیم الجثہ شے کو تناور کہتے ہیں۔

تَناوُل ۔ (ع) لینا۔ کسی چیز کا پکڑنا۔ فارسی میں مجازاً کھانا کھانا۔ مذکر۔ کھانا نوش فرمانا۔ تناول فرمانا۔ تناول کرنا۔ کھانا نوش فرمانا۔

تُنبا۔ تُنبان ۔ (ت۔ بالضم عربی میں تُبّان اور فارسی میں تنبان بالفتح ہے) مذکر۔ ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا پیجامہ۔ غرارہ دار پیجامہ۔

تُنبا کُو ۔ (ف کشیدن اور اُس کے مشتقات کے ساتھ اس کا استعمال فارسی میں ہے۔ نوشیدن کے ساتھ نہیں ہے دیکھو تمباکو تنبا کو کا ہاتھی۔ جاہل عورتوں کا ٹوٹکا ہے۔ تمباکو کا ہاتھی بنا کر رات کو بلانا غہ سرہانے اس شخص کے رکھتی ہیں جس کو بخار آتا ہے۔ ہاتھی کے گلے میں رتھ کے کھُنڈ نے نکالتی ہیں اور پانی اس

تنبیا یا

انگارے اس طرح اوپر سے اُتارتی ہیں کہ پانی اور سات انگارے سر کی طرف سے پاؤں تک اُتارے اور گھر کی موری کے پاس لیجا کر ٹھنڈے کر دئے اور ٹھنڈا کرتے وقت منہ سے کہدیا کہ منہ کا ہے تو آگ کھا اور پیاسا ہے تو پانی پی۔

تُنبُو ۔ (ھ) تلفظ تمبو بروزن ہُرمو۔ یہ لفظ طنبا سے بنایا ہے۔ اذکر۔ دیکھو تمبو۔

تُنبُور۔ تُنبُورَہ ۔ (ف) اذکر۔ اس کا مُعرّب طنبور ہے۔ ایک قسم کا باجا جسمیں ستار کی طرح ایک تار لگا ہوا ہوتا ہے چونکہ توبنے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار لگا دیتے ہیں اسوجہ سے یہ نام رکھا۔ مولف فرہنگ رشیدی کی رائے ہے کہ یہ لفظ دنبہ برہ۔ دُنبہ کی دُم اسے بنایا گیا ہے کیونکہ اُس کی شکل اسی سے مشابہ ہے

تنبورچی ۔ مذکر۔ تنبور بجانے والا۔

تنبول ۔ (ف۔ بروزن مُغفُول۔ اردو اور ہندی میں تلفظ واو مجہول سے ہے) مذکر۔ ایک قسم کا پتا جو ہندوستانی عورتیں کثرت سے کھاتی ہیں۔ پان بعض جاہل عورتوں کی ایک رسم جس میں شب زفاف کی صبح کو سٹھوڑے کے ساتھ پان کے مرکب عرق کا شیشہ دُلھن کے پینے کے واسطے آتا ہے۔ اب اس کا رواج بہت کم ہے (مصحفی) شفق نہیں ہے یہ افلاک نے تری شب وصل۔ بھرا ہے شادی کا تنبول آبگینوں میں۔ ایک درخت کا نام۔ نیوتہ دہ باہمی لیں دیں جو شادی کے موقع پر ہمقوم ایک دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں۔ (لینا دینا کے ساتھ) تنبول آنا لگام کے صدمے سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا۔ تنبول پینا۔ پان کا مرکب عرق پینا

تنبولن ۔ مونث پنواڑن۔ پان بیچنے والی عورت۔

تَنبُولی ۔ (سنسکرت میں تامبولی) مذکر۔ پان بیچنے والا۔ ایک قوم جس کا پیشہ پان بیچنے کا ہے۔

تَنبُّہ ۔ (ع) مذکر۔ دھمکی۔ تنبیہ۔ آگاہی۔ خبرداری۔ (تسلیم) ذلیل اُن کی محفل میں ہوتا ہے روز۔ تنبُّہ مگر اُس کو ہوتا نہیں۔

تَنبیانا تنبیا جانا۔ (ھ) برسات کی ہوا سے گوٹا کناری کا رنگ تانبے کے مانند ہو جانا۔ تانبے کا رنگ ہو جانا۔ (عاشق) گرمی میں آفتاب سے تنبیا گیا جو رنگ

تنبیلا	تنزیب
وہ خطِ سبز، وہ کشِ زنگار ہو گیا۔ اس کا تلفظ تمبیلا بھی ہے **تنبیلا** ۔ (ھ) صفت مد جہرے کا زنگ جوگری سے سرخی مائل ہو جائے یا تانبے کے رنگ کا یا مذکر۔ سُرخ رنگ کا گیہوں یا صفت۔ گندم گوں۔ گندمی **تنبیہہ** ۔ (ع۔ بروزن تفعیل تلفظ تَنْبِیَہ) مونث۔ آگاہی واقفیت۔ خبرداری یا پند نصیحت۔ عبرت یا تاکید۔ حکماً۔ پیغام دینا یا جھڑکی ملامت۔ تہدید سزا۔ (مومن) محتسب یہ ستم غریبوں پر۔ کبھی تنبیہ بادشاہ نہ کی۔ **تنتا توڑی** ۔ (لکھنؤ) مونث۔ کسی کا کسی سے علیحدگی چاہنا خشم اور خشونت کیساتھ۔ **تنتر** (ھ) مذکر۔ شاستر کا نام جس میں مہادیو اور پاربتی جی کا مکالمہ ہے یا منتر ٹونا۔ ٹوٹکا۔ جادو۔ **تنتری** ۔ (ھ) مذکر۔ گویا۔ قوال یا ایک قسم کا باجا جس میں تار لگے ہوتے ہیں۔ تنت کار ۔ (ھ) مذکر۔ اُس باجے کا بجانیوالا جس میں تار ہوں۔ ستار سرود رباب وغیرہ کا بجانیوالا۔ (مثنوی میرحسن) جہانتک کہ تنت کار ایک تنت کا ایک اور تنت کار لگے گانے اور ناچنے ایک بار۔ تنت مُندرا۔ (ھ) مذکر۔ جھگڑا بکھیڑا۔ دُنیاوی تعلقات (شاد) چھوڑ کر سب یہ تنت مُندرا بیٹھ۔ حق تعالےٰ پہ کر کے تکیہ بیٹھ۔ **تنتا** ۔ (ع) مذکر۔ (صحیح عربی تلفظ تَنَطَہ) یا کروفر دبدبہ یا حکومت۔ تحکم یا غُصّہ۔ یا غرور۔ تنتا پٹنا۔ اترانا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ تنتنے باز صفت۔ مغرور۔ نازک دماغ۔ (فقرہ) جس نے جواب دیا کلے دراز اور تنتنے باز کہلائی۔ تنتانا۔ لازم غصّہ میں ہونا۔ (فقرہ) وہ ذرا سی بات میں بہت تنتناتا ہے۔ تنتناہٹ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) یا شوجی یا تکلیف جورم کی وجہ سے ہونا جیسا کہ **تنتنانا** (ھ) ستار یا سارنگی وغیرہ کے تار کو بجانا۔ تُنتُنی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا ستار سارنگی۔ دوتارا۔ جیسے اپنی اپنی تنتنی اپنا اپنا راگ یا بچوں کے ایک کھلونے کا نام جس میں سارنگی کی طرح ایک تار لگا ہوتا ہے۔ **تنتھا** ۔ (ھ) (بفتح اول و سوم مخلوط بہ ہا) مذکر۔ (ع) قوت۔ طاقت۔ **تنٹا** ۔ (ھ) مذکر۔ جھگڑا۔ فساد۔	**تن جانا** ۔ خفا ہو جانا۔ (فقرہ) تم تو ذرا ذرا سی بات پر تن جاتے ہو۔ **تنجیم** ۔ (ع) مونث۔ ستارہ شناسی یا مطابق۔ قواعد علم نجوم کے سدھنس ساعتوں کا دریافت کرنا۔ **تنخواہ** ۔ (ف۔ تن۔ جسم۔ خواہ۔ طلب۔ مانگ) مونث۔ مشاہرہ۔ روپیہ جو بابت نوکری کے ہو۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (ناسخ) حد سے گزری پستی طالع تو کیا سمجھا ہوں میں۔ آسماں نے گنج قارُوں پر مری تنخواہ کی۔ تنخواہ جاری ہونا تنخواہ کا بحال ہو جانا۔ تنخواہ کا بدستور سابق ادا ہونے لگنا۔ تنخواہ دار۔ تنخواہ پانیوالا وہ نوکر جسے دماہے پر نوکر رکھیں۔ تنخواہ کاٹ لینا۔ تنخواہ نہ دینا۔ (فقرہ) تم کام نہیں کروگے تو تنخواہ کاٹ لیجائیگی۔ **تُند** ۔ (ف) صفت۔ تیز یا جھلا۔ غضبناک یا سخت۔ دو آتشہ۔ سریع الاثر۔ یا تلخ۔ کڑوا۔ تندخو۔ (ف) صفت۔ جو معمولی باتوں میں ناخوش اور بے دماغ ہو۔ تندرائے۔ (ف) صفت۔ (کنایتہً) ناعاقبت اندیش۔ کوتہ اندیش۔ تند رفتار (ف) صفت تیز رفتار۔ تُندفہم۔ (ف) صفت۔ تیز فہم تُند مزاج۔ (ف) صفت دیکھو (تندخو) تُندی۔ (ف) مونث۔ تیزی۔ چڑچڑاہٹ یا سختی۔ خشونت یا غصّہ بدمزاجی یا نعوظ۔ اِستادگی۔ شہوت۔ **تُندُور** ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) دیکھو تنور۔ **تُندیل** ۔ (ھ) صفت۔ بڑے پیٹ والا۔ فربہ۔ تنومند۔ یہ لفظ توندسے بنا ہے اور اصل تونڈیل ہے۔ **تنزل** ۔ (ع) مذکر۔ اُترنا۔ درجہ ٹوٹنا۔ (اسیر) گھٹتی جاتی ہے محبت جسقدر بڑھتا ہے حسن۔ چاہتے ہیں وہ تنزل ہو تر تنخواہ کا۔ **تنزہ** ۔ (ع) مذکر۔ عیب سے دُور ہونا۔ باغ کی سیر کرنا۔ مجازاً خوشی بدلی **تنزہات** ۔ (ع۔ بروزن تکلفات) مذکر۔ بے عیبی۔ خوبیاں۔ سیر باغ۔ **تنزیب** ۔ (یائے مجہول) مونث۔ ہندوستان میں ایک قسم کے باریک کپڑے کا نام۔

تنزیل | تنکا

تَنزِیل ۔(ع) ! قرآن مجید ؛ تھوڑا تھوڑا کرکے نیچے اُتارنا) مونث ۔نازل کرنا نیچے اُتارنا ؛ قرآن مجید۔

تَنزِیہہ (ع) مونث ۔صاف کرنا ۔عیب سے پاک کرنا۔

تَنسِیخ ۔(ع) مونث ۔(قانون) انہدام ۔منسوخ کرنا۔ باطل کرنا۔ (فقرے) اِس قانون کی تنسیخ ہوگئی ۔ (ستاویز کی تنسیخ کا دعویٰ ہے۔

تَنَصُّر ۔(ع) مذکر ۔مذہب عیسوی اختیار کرنا ۔نصاریٰ بننا ۔

تَنصِیف ۔(ع) ۔نِصف ماذہ) مونث ۔برابر کے دو ٹکڑے کرنا ۔دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا ۔ جیسے تنصیف دائرہ وخط وغیرہ۔

تَنظِیم ۔(ع) مونث ۔تاگے میں موتی پرونا ۔انتظام کرنا ۔درست کرنا ۔دربار اور شہر کے معاملات کی درستی کرنا ۔انتظام۔

تَنَعُّم ۔(ع) مذکر ۔ناز ونعمت سے زندگی بسر کرنا ۔امن چین سے زندگی بسر کرنا ۔ ناز نعمت ۔تنعمات (ع) تنعم کی جمع ۔تنعیم ۔(ع) مونث ۔ناز ونعمت میں پالنا ۔

تَنَغُّص ۔(ع ۔زندگی خراب ہونا) مذکر طبیعت کا مکدر ہونا۔

تَنَفُّر ۔(ع) مذکر ۔نفرت ۔بیزاری ۔بھاگنا ۔رقیبوں کی صحبت کا یہ اثر ۔ تنفر تمھیں ورنہ ہمسے نہ تھا۔

تَنَفُّس ۔(ع) مذکر ۔سانس لینا ۔دم لینا ۔ہانپنا ۔(فقرہ) جاڑے آتے ہی تنفس شروع ہوگیا۔

تَنقِل ۔(ع ۔کسی چیز کو نقل شراب کرنا ۔) مذکر تھوڑا تھوڑا ٹونگنا

تَنقِیح ۔(ع ، مونث ! کسی چیز کو زوائد وعیوب سے پاک کرنا ۔خالص کرنا ۔تحقیق تفتیش ۔کھوج ۔تفحص ؛ (قانون) وہ سوال جو امور نزاعی طے کرنیکی غرض سے بناتے ہیں ۔(کرنا کے ساتھ) تنقیح اُمورِ تصفیہ طلب ۔نزاعی امور کو واضح کرنا۔

تَنقِیدہ ۔(ع ۔کھوٹا کھرا پرکھنا) مونث ! جانچ ۔ایسی جانچ جو ضعیف اور مضبوط چیزوں کو الگ کردے اور جس سے اچھے بُرے کی تمیز ہوجائے ۔

تَنقِیص ۔(ع) مونث ۔کم کرنا ۔نقصان ۔کمی ۔اعتراض

تَنقِیہہ ۔(ع برزن تفعِلہ ۔پاک کرنا ۔) مذکر ۔آنتوں کو صاف کرنا ۔جُلاب لینا صاف کرنا ۔ جیسے تنقیۂ دماغ ۔اردو شعرا نے بفتح اول وسکون دوم وکسر سوم وتشدید یاے تحتانی مفتوح بھی کہا ہے ۔(انیس) تسکین ہے بالیں پہ عزیزوں کا ہونا تنقیۂ کامل ہے مرے واسطے رونا ۔(شرف) برسوں تنقیے کئے سیکڑوں ہی فصدیں لیں ۔خاک چھانی نہ ٹھہرنا تھا نہ سودا ٹھہرا۔

تَنَک ۔(ھ ،صفت (گنوار) ذرا ۔ذرا سا ۔زبانوں پر بکسر دوم ہے۔

تُنُک ۔(ف) صفت ۔خفیف ۔کمزور ۔کم ۔تنگ ۔بے حقیقت ۔ تُنک ظرف ۔ (ف ،صفت ۔اُوچھا ۔کم حوصلہ ۔پیٹ کا ہلکا ۔جس سے بات نہ پچے ۔تنک مزاج (ف ،صفت ۔نازک مزاج چُڑچڑا

تِنکا ۔(ھ) مذکر ۔سوکھی گھاس کا ٹکڑا ؛ کوڑا کرکٹ ۔ (داغ) صفائی ہے باغ محبت میں ایسی ۔کہ باد صبا نے بھی تنکا نہ دیکھا ۔ (مجازاً) کوئی ذرا سی چیز (مصحفی) غیرت بیگم کے یہاں اسباب کے انبار لگے ہوئے تھے پر کس کی مجال تھی کہ تنکا اُٹھا کر اِدھر سے اُدھر لیجائے ۔ (کنایۃً) صفت بہت ہلکا ۔ (سحر) تنکا ہے جسم زار مگر ہے وہی وقار ۔ روکے ہوے ہیں کوہ کو ہم کاہ عشق سے ۔ تنکا اُتارنا ۔ تنکا سر سے اُتارنا ۔ (کنایۃً) کسی پر خفیف احسان کرنا ۔ تھوڑا سا احسان کرنا ۔ (بحر) بارِ احساں کب اُٹھا سکتے ہیں ہم نازک مزاج ۔ غیر نے تنکا اُتارا اور دسر ہونے لگا (قیس) راضی ہوں اگر فرق کو خنجر سے اُتارے ۔ لیکن کوئی تنکا نہ مرے سر سے اُتارے تنکا اِدھر اُدھر ہونا ۔ بے ترتیبی ہونے کی جگہ ۔ (داغ) دیکھ اے صبا اُڑے نہ اسیروں کا آشیاں ۔ ہونے نہ پائے ایک بھی تنکا اِدھر اُدھر ۔ تنکا اُتار نیکا احسان ماننا ۔ ذرا سے احسان کو بہت بڑا ماننا ۔ خفیف امداد کا شکر گزار ہونا۔ (شمس لکھنوی) جو نیک ہیں مانتے ہیں اے جان ۔ تنکے کے اُتار نیکا احسان ۔ تنکا توڑنا (ع ،خفیف کام کرنا ۔ (فقرہ) پھر اب وہ ہاتھ ہلائیں یا تنکا توڑیں یہ اُن ہونی بات ہے تنکا تنکا ! ہر ایک تنکا ۔ ذرا ذرا ۔ (داغ) قابل آشیاں کوئی نہ ملا ۔ تنکا تنکا اُٹھا دیکھ لیا ۔ تنکا دانتوں میں لینا ۔ تنکا دانتوں میں پکڑنا ۔ تنکا منہ میں لینا ۔ (کنایۃً)

تنکنا

عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا۔ جاں بخشی چاہنا۔ اماں مانگنا۔ پناہ مانگنا مغلوب ہونا کی جگہ (غالب) نہ آئی سطوتِ قاتل بھی مانع میرے نالوں کو۔ لیا دانتوں میں جو تنکا ہوا ریشہ نیستاں کا۔ تنکا سا توڑنا مختصر دو ٹوک جواب دینا۔ (شعور) گفتگو میں توڑ تنکا سا۔ ٹوٹ جائیگا آسرا میرا۔ تنکا ناک میں پڑنا۔ عورتیں ناک چھیدنے کے بعد تنکا بھیم میں ڈال دیتی ہیں۔ (منیر) تنکا جو ناک میں بُت مغرور کے پڑا۔ خود بینیوں نے جُھک کے قدم نیم کے لئے۔ تنکا نہ رہنا۔ بالکل صفائی ہو جانا۔ ایسا لُٹنا کہ کچھ نہ رہے۔ جھاڑو پھر جانا۔ (دعائے بد) مفلس ہو جانا۔ فقیر ہو جانا۔ تنکا ہو جانا۔ (مجاز اً) نہایت دُبلا ہو جانا۔ تنکے چُننا۔ بدحواس ہو جانا۔ (ظفر) تنکے چُنے گا دشمنوں کی طرح ناصحا دیکھو گا گر شمہ اُس آہو نگاہ کا۔ تنکے چُنوانا۔ (رھ) متعدی! دیوانہ بنانا۔ وحشی بنانا آوارہ پھرانا۔ (عاشق) تنکا تیری ناک کا تنکے ہمیں چُنوائیگا۔ زہر ہم کھا جائینگے کانوں کا سبزہ دیکھکر۔ تنکے کا احسان۔ خفیف احسان۔ (قدر) خط کے آنے سے مجھے بوسہ دیا خود اس نے۔ اُس کے تنکے کا بھی احسان نہوا تھا سو ہوا۔ تنکے کا احسان بھی بہت ہوتا ہے۔ احسان کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی تھوڑا سا احسان بھی قابل شکر گزاری کے ہے۔ تنکے کا احسان ماننا۔ ذرا سے احسان کا شکر گزار ہونا۔ تنکے کا سہارا۔ مذکر۔ ذرا سی مدد۔ تھوڑی سی ڈھارس۔ (آتش) قلزم عشق میں تنکے کا سہارا بھی نہ ڈھونڈ۔ آسرا وہ نہیں رکھتے جو خدا رکھتے ہیں۔ تنکے کا سہارا نہیں (رھ) بالکل مفلس ہے آمدنی کا کوئی ذریعہ نہیں۔ تنکے کو پہاڑ کر دکھانا! چھوٹی سی بات کو بڑی کر دکھانا۔ مبالغہ کرنا! ادنے کو اعلیٰ مرتبہ پر پہنچا دینا۔ تنکے کی اوٹ (اوجھل) پہاڑ۔ (رھ، مثل۔ (رھ) ذرا سی بات میں کسی بڑی بات کا مخفی ہونا۔ مشکل امر کا ذرا سی تدبیر سے درست ہو جانا کی جگہ بولتی ہیں۔ (قدر) تیرا ذرا رحم ہے عیناں کی آڑ۔ اوٹ میں تنکے کے ہے سارا پہاڑ۔ (مثنوی میر حسن) وہ ابر کی ٹٹی وہ مینہ کی جھاڑ۔ کہے تو کہ تنکے کے اوجھل پہاڑ۔

تنکنا ۔ (رھ)۔ (رھ) ناراض ہونا۔ بگڑنا۔ جھلانا۔ جیسے وہ تو تنک کے چلے گئے ۔ (رھ) بچین ہونا۔ بیقرار ہونا۔

تنگ

تُنکی ۔ (س) مونث۔ ایک قسم کی نہایت خستہ باریک روٹی۔

تنکیر ۔ (ع) مونث۔ نکرہ کرنا۔

تنگ ۔ (ف بالفتح) صفت دُبکڑا ہوا۔ بھچا ہوا۔ فراخ کی ضد۔ (فقرہ) یہ مکان تنگ ہے؟ غریب۔ مفلس۔ مُحتاج۔ مصیبت زدہ؟ عاجز؟ ملول۔ اس معنی میں تنگ بھی بولتے ہیں؟ مُشکل۔ دُشوار۔ (مرکبات میں)؟ مذکر۔ زمین کھنے کا تسمہ۔

تنگ آنا ۔ عاجز آنا۔ مجبور ہونا۔ بیزار ہونا۔ تھک جانا۔ (قدر) تنگ آیا لاغری سے اس قدر میں آج کل۔ ڈوب مرنے کو ہے اُس چاہِ ذقن کی احتیاج۔ **تنگ بخت** (ف) صفت۔ مفلس۔ تہیدست۔ **تنگ پکڑنا** ۔ زچ کرنا۔ (میر) اے شہسوارِ حُسن زیادہ پکڑ نہ تنگ۔ ڈرے ہے سمند ناز بشوخی الف نہو۔ **تنگ چشم** ۔ (ف) صفت۔ کمظرف۔ پست ہمت۔ کمینہ۔ بخیل۔ **تنگ چشمی** ۔ (ف) مونث۔ کمظرفی پست ہمتی **تنگ حال** ۔ (ف) صفت! غریب۔ مصیبت زدہ۔ مفلس؟ نازک حالت۔ قریب مرگ۔ تباہ حال۔ جانکنی۔ تنگ حال ہونا۔ مصیبت میں ہونا۔ افلاس میں مبتلا ہونا۔ **تنگ حوصلہ** ۔ (ف) صفت۔ کمظرف۔ کمینہ۔ اوچھا۔ **تنگ حوصلگی** ۔ (ف) مونث۔ کم ہمتی **تنگدست** ۔ (ف) صفت مفلس۔ نادار **تنگدستی** ۔ (ف) مونث ناداری مُفلسی۔ **تنگدل** (ف) صفت۔ بخیل۔ اوچھا۔ کمظرف۔ **تنگ دہن** (ف) صفت۔ غنچہ دہن۔ چھوٹے مُنہ کا معشوق۔ **تنگ روزی** ۔ (ف) صفت تنگدست۔ **تنگ رہنا** ۔ پریشان رہنا۔ تہیدست رہنا۔ (ذوق) حرص کے پھیلتے ہیں پاؤں بقدر وسعت تنگ ہی رہتے ہیں دنیا میں فراغت والے۔ **تنگ زیست** ۔ (ف) تنگ دست۔ **تنگ طلبی** ۔ (ف) مونث۔ سختی سے مانگنا۔ شدت سے تقاضا کرنا۔ (نبات النعش) منیرہ نے عشر کیلئے تنگ طلبی کی **تنگ ظرف** (ف) صفت۔ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ پست ہمت۔ **تنگ عیش** ۔ (ف) صفت۔ تنگدست **تنگ فرصت** ۔ کم فرصت۔ **تنگ کرنا** ستانا۔ دق کرنا۔ عاجز کرنا۔ حیران کرنا تکلیف دینا۔ (ناسخ) لشکر غم نے بہت تنگ کیا ہے ہمکو تو چھوڑا کر دیا چُپ کرنا۔ جیسے دائرہ تنگ کرنا۔ **تنگ کسنا** ۔ تنگ کا کھینچنا تاکہ چُست ہو جائے اور زین کسی جائے

تنگہ

جھکنے نہ پائے انیس، لشکر کے رزہ پوشوں نے گھوڑوں کے کسے تنگ۔ تنگ گیری (ف) مونث۔ ظلم۔ زیادتی ۵ شعور ایسا ڈرا ہے تنگ گیری سے زمانیکی۔ گماں ہے گول دروازے پر اُسکو رخنہ دیکا۔ تنگ معاش۔ (ف) صفت۔ تنگدست۔ تنگنائے۔ (ف) مونث۔ تنگ کوچہ۔ تنگ جگہ۔ قبر یا دُنیا یا آدمی کے بدن سے بھی مراد ہوتی ہے۔ (رشک) رہ ذہن میں تنگ گشتہ مُردُم دیدہ اُڑے حواس دم سیر تنگنائے کمر۔ تنگ دَرزی۔ مونث۔ کفایت شعاری۔ (توبتہ النصوح) ناظرین نے جو انتظام کیا ہے وہ ایسی تنگ درزی سے کیا ہے کہ اُس میں بہت تھوڑی گنجائش ہے۔ تنگ ہاتھ ہونا مفلس ہونا۔ پیسا پاس نہ ہونا۔ تنگ ہونا زچ ہونا۔ دق ہونا۔ ۵ کیا ہستی و عدم کا کہیں حال دل اسیر۔ اس گھر سے تنگ جب ہوئے اُس گھر چلے گئے۔ چھوٹا ہونا۔ فراخ نہونا۔ تنگی۔ (ف) مونث۔ فراخی کے خلاف کوتاہی کمی۔ مفلسی۔ محتاجی۔ غریبی۔ مصیبت۔ سختی۔ مشکل وقت۔ دشواری۔ کنظر فی جُزرسی تنگی تُرشی۔ (ع) کفایت شعاری۔ تکلیف کے ساتھ عورتیں تنگاتُرشی بھی کہتی ہیں۔ (فقرہ) میں کس کس تنگی تُرشی سے نوچ کھسوٹ کر ہر مہینے پیچھے کچھ جمع کرتی ہوں اور آپکے بھائی باتوں باتوں میں پوچھکر اس کے اڑانیکا سامان کرتے ہیں۔ تنگی کرنا۔ (مص) کوتاہی کرنا کمی کرنا۔ کنجوسی کرنا۔ جُزرسی کرنا سختی کرنا جبر کرنا۔ کمظرفی کرنا۔ تنگی گئی فراخی آئی مفلسی دور ہوئی۔ فراغبالی آئی۔ بُرے دن گئے بھلے دن آئے تنگیاں کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ (رند) حوصلہ کرنے لگا ہے تنگیاں۔ ضبط اب مجھ سے کیا جاتا نہیں۔ تنگیاب۔ (ف) صفت۔ اُس چیز کی نسبت کہتے ہیں جو مشکل سے ملے نایاب ہو۔ عزیز الوجود نادر۔ کمیاب۔

تنگنہ۔ (ف) مذکر۔ ٹکا کا مُقرّض۔ دو پیسے۔

تننا۔ (مص) لازم۔ کھنچنا۔ کشیدہ ہونا سیدھا ہو کر بیٹھنا پھیلنا۔ دراز ہونا۔ پھُولنا۔ بھر کر موٹا ہونا۔ جیسے مشک کا تننا۔ اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سینہ اُبھارنا اور دکھانا جیسے تن کر چلنا۔ کھڑا ہونا۔ گڑنا۔ جیسے خیمہ تننا۔ (مص) طول پکڑنا۔ جیسے مقدمہ تننا۔ (مص) مسیاد ہونا۔ قید ہونا۔ جیسے چار برس کو تن گیا۔ گھمنڈ کرنا۔

تنویں

(فقرہ) قسم کس بُوتے پر اتنا تنتے ہو (کنایۃ) خفا ہونا۔ (فقرہ) وہ آج کل مجھ سے تنے ہیں۔ نکسر سیر ہو جانا کی جگہ۔ (فقرہ) خوب تن کر کھانا کھایا ہے۔ (متعدی) پورنا پھیلانا۔ جیسے جالا تننا۔ گوڑا تننا۔ جال تننا۔

تنور (ع) تشدید دوم تنا تیر جمع۔ فارسی میں بے تشدید مستعمل ہے) روٹی پکانے کا مقام (انیس) شعلوں سے ہر ایک جسم کو تنور کر آئی۔ (منیر) بیچ جاؤں ڈبونے سے تو جل جاؤں آگ میں تشبیہ دوں جو چاہ ذقن کو تنور سے۔ تنور جھونکنا۔ تنور گرم کرنا۔ تنور خانہ۔ (ف) مذکر۔ باورچی خانہ۔ تنور سے بچنے کے لئے بھاڑ میں گرے۔ مثل۔ تھوڑی سی مصیبت سے بچنے کے لئے بڑی مصیبت میں مبتلا ہونا (محصنات) ایک مگدر کو تو تم اٹھانہ سکے جوڑی تم سے کیونکر ہلائی جائیگی تمھاری وہی مثل ہے تنور سے بچنے کے لئے بھاڑ میں گرے۔ دوبیبو بکار رکھنا کچھ آسان کام نہیں

تنوع۔ (ع) مذکر۔ قسم قسم کا ہونا۔ گوناگوں۔

تنومند۔ (ف) تن جسیم و زاید۔ مند۔ صاحب (صفت) قوی جسم۔ ہٹا کٹا

تنومندی۔ (ف) مونث۔ شہ زوری۔ فربہی۔ مُٹاپا۔

تنویر۔ (ع) مونث۔ روشنی۔ چمک۔ (منیر) گلے کے نور سے بڑھ جائیگی تنویر جوشن کی۔

تنوین۔ (ع) مونث۔ کسی حرف پر دو زیر یا زبر یا پیش لگانے سے نون کی آواز نکالنا جیسے مثلاً الیہ یوں کتابت میں نہیں لکھتے تلفظ میں آتا ہے جب دو زبر کی تنوین ہوتی ہے تو آخر میں الف بھی بڑھا دیتے ہیں جیسے صریحاً بسلاً بعد نسل جن الفاظ کے آخر میں رسم الخط عربی کے مطابق لمبی ت نہیں لکھی جاتی مختصر گول ت بصورت (ہ) لکھی جاتی ہے وہاں زبر کی تنوین میں الف نہیں بڑھاتے جیسے دفعتہً۔ عادۃً۔ قاطبتہً۔ کنایتہً۔ علم عروض کے قاعدے سے تنوین کا نون بعض اوقات نظم میں متحرک ہو جاتا ہے اور تقطیع کرنے میں لفظ مابعد کے حرف اول کی حرکت اُس کو دیدیتے ہیں جیسے تونے دی قصداً اُس کی جان بچا تقطیع میں تونے دی تصدُ نسکی جاں بچا ہو جاتا ہے عربی الفاظ کے

تنہا

سوا کسی دوسری زبان کا لفظ تنہا ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔

تنہا ۔ (ف، صفت) اکیلا۔ فرد۔ جسدا۔ جریدہ۔ مجرد۔ (فقرہ) وہ گھر سے تنہا نکلا تھا۔ آستہ آستہ میں اور لوگ ساتھ ہو گئے؛ بصرف۔ فقط۔ اپنے دم سے؛ یکتا لاثانی۔ بے نظیر۔ طاق۔ تنہا خوری۔ (ف و اؤ غیر ملفوظ) مونث۔ اکیلے کھانا۔ (زند) کریم جسے دیتا ہے بانٹ کھاتا ہوں۔ مرے طریق میں تنہا خوری حلال نہیں۔ تنہائی۔ (ف) مونث۔ علیحدگی۔ مفارقت۔ اکیلا رہنا۔

تنی ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ڈوری۔ بند۔ کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈور۔ جیسے ٹاٹ کی انگیا موجھ کی تنی دیکھ مری دیوار میں کیسی بنی؛ (ہندو) عورت کا حصہ۔ ساجھا۔ تنی میں گانٹھ دینا۔ (ہندو) دھلی؛ منسوب کرنا۔ نامزد کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا۔ نا یاد رکھنا۔ یادداشت کیواسطے بند میں گرہ لگانا۔ تنی رہنا۔ جھگڑا رہنا۔ ناخوشی رہنا۔ (داغ) کبتک کھنچے رہوگے کبتک تنی رہیگی۔ کس کی بنی رہی ہے کس کی بنی رہیگی۔

تنی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چاول

تنیا ۔ (ھ) مذکر۔ (گنواں) لنگوٹی۔ کپڑے کی دھجی جو رذیل قوموں کے مرد ستر پوشی کیواسطے باندھتے ہیں۔

تو

تو ۔ (ھ) حرف جزا یہ لفظ کبھی تائے مفتوح کبھی تائے مضموم کے ساتھ بولنے میں آتا ہے اور جزائے شرط کے علاوہ تحسین کلام اور تاکید کے موقع پر بھی مستعمل ہے جیسے واہ تم تو خوب آئے۔ دیکھو تو۔ سنو تو۔ ٹھیرو تو۔ کبھی تاکید کے لئے زاید بھی آتا ہے جیسے میں تو آتا تھا اُس نے روک لیا۔ مذکورہ بالا مثالوں میں بالضم بولتے ہیں؛ تب۔ بس۔ الحاصل۔ حاصل کلام۔ (غالب) چھوڑی اسد نہ ہمنے گدائی میں دل لگی۔ سائل ہوے تو عاشق اہل کرم ہوے؛ اُسوقت پھر۔ اس حالت میں۔ اگر کی جزا میں بالفتح بولتے ہیں۔ ورنہ بالضم (فقرے) اگر کوئی بادشاہ ہوا تو کیا اور اگر گدا ہوا تو کیا۔ کر تو ڈر نہ کر تو خدا کے غضب سے ڈر۔ ۲ شرط و جزا میں ربط کے لئے بالضم مستعمل ہے۔ (غالب پہلا تو) دکھا کے جنبش لب ہی تمام کر ہمکو۔ نہ دے جو بوسہ تو منہ سے کہیں جواب تو دے؛ جواب میں اہتمام اور قوت بڑھانے کے لئے دیکھو نمبر ۲ کی مثال میں (دوسرا ،، تو،، ۳ ممکن ہونے کے معنی ظاہر کرنے کے لئے بالضم (غالب بمصرع اول) وہ آکے خواب میں تسکین اضطراب تو دے۔ ولے مجھے طبش دل مجال خواب تو دے؛ بعض اوقات جب ایک بات حقیقت میں دوسری بات پر موقوف نہیں ہوتی اور کلام کو شرط و جزا کی صورت میں لاتے ہیں حرف جزا تو بالفتح بولتے ہیں۔ یہ حرف جزا دو محذوف جملوں پر آتا ہے۔ اور ان کے بعد ایک اور جملہ بطور تاکید آتا ہے (توبۃ النصوح) میں اُس گھر کی فکر میں ہوں جہاں مجھکو ہمیشہ رہنا ہے دنیا کا گھر چند روزہ ہے۔ آج اُجڑا تو اُجڑا اور کل اجڑا تو اُجڑا ایک نہ ایک دن ضرور اجڑے گا؛ جب جزا مقدم ہو تو یہ حرف واجب الحذف ہوتا ہے۔ (غالب) نہ سنو گر برا کہے کوئی؛ نہ کہو گر برا کرے کوئی؛ کلام مابعد کو کلام ماقبل سے مربوط کرنے کے لئے؛ جب کلام سابق سے کوئی نتیجہ نکالیں تو یہ حرف بس کی طرح نتیجہ کے جملے پر آتا ہے (فقرہ) تو اس سے یہ ظاہر ہوا کہ آپ کو آنا منظور نہیں۔ تو بات ہے تو لطف ہے۔ خاص بات ہے۔ تعریف کے لائق ہے (میر) پھر کیا مرزہ جو ڈھونڈھ نکالیں عدم میں ہم۔ اپنا ذہن تم آپ بتاؤ تو بات ہے۔ تو بھی۔ باوجود یکہ پھر بھی تباہم۔ (آزردہ) مر کر بھی ہوا دل بیتاب نہ ٹھیرا کشتہ بھی ہوا تو بھی یہ سیماب نہ ٹھیرا۔ تو پھر۔ جزا کے جملے پر آتا ہے۔ (مومن) چل گیا جب کھیت منھ پر سا تو پھر کس کام کا۔ تو سہی بالعزور۔ یقینی بشرطی۔ دھمکی دینے کا کلمہ ہے۔ (ناسخ) روئے ناصع اپنی منھ پر رکھکے داماں تو سہی۔ اب کی یاں پائے نہ اک تار گریباں تو سہی۔ تو کیا۔ اس گلے کے بعد نقصان ہوا۔ ہرج ہوا۔ مضائقہ ہوا۔ محذوف ہوتا ہے۔ (ناسخ) دم مرون نہ نکلی اوج کی حسرت تو کیا۔ لیکن صرصر فلک تک سیری مشت خاک کو۔ تو کیا ہوا۔ کچھ نہیں ہوا۔ بے سود ہوا۔ (ناسخ) انڈا گھونگٹ کے نکلے بھی باہر تو کیا ہوا بلبل کا جسم بیضۂ فولاد ہو گیا۔ تو کیا ہوتا۔ کچھ نہ ہوتا۔ کوئی نقصان نہ ہوتا کس صورت

تو

میں ہوتا۔ کون شے ہوتا۔ (غالب) نہ تھا کچھ تو خدا تھا کچھ نہ ہوتا تو خدا ہوتا۔ ڈبویا مجھکو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا۔

تو ۔ (ھ) مونث! کُتّے کے بلانے کی آواز۔ (رند) مجنوں کو کسقدر سگِ لیلےٰ عزیز تھا۔ دیوانے ہیں جو ہم ترے کُتّے کو تُو کریں؟ ضمیر واحد حاضر۔ حرفِ خطاب جو ادنےٰ یا کم درجے والے کی نسبت بولا جاتا ہے؟ حرف خطاب جو خدا تعالےٰ کے نسبت استعمال کرتے ہیں دیکھو تجھ۔ تو بھی رانی میں بھی رانی کون بھرے پن گھٹ پانی۔ (ع) جہاں سب کے سب کام سے جی چُرائیں وہاں یہ مثل بولتی ہیں۔ تُو تراق کرنا بدزبانی کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ تُو تکار۔ (ھ) مونث۔ گالی گلوچ۔ بدزبانی۔ زبانداری تُو تُو۔ مونث۔ اس کلمے سے کُتّے کو بلاتے ہیں۔ تو تُو۔ خصوصیت کے موقع پر بولتے ہیں ؎ ناسخ کو ہوئی یاس بتوں سے تو نہیں غم۔ محروم خدا تُو تُو نہ رکھ اپنے کرم سے تو تو مَیں مَیں۔ (ھ) مونث! گالی گلوچ۔ زبان درازی؟ جھگڑا۔ الٹا اجلاف کی سی لڑائی۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (عاشق) تُو تُو مَیں مَیں سے کیا سروکار۔ مطلب مجھے رنج کھائے پیزار۔ تُو چل مَیں چل۔ (ع) ہلچل ہونیکی جگہ۔ (نظیر) باغ میں از ائی کوئی یا تو ایک ایک چُپ چُپ کر رہا تھا اللہ اکبر کی صدا سنتے ہی تُو چل میں چل ایک ایک کھسکنے لگا۔ تُو چُو فی کہ مُوئی۔ مثل۔ چھوٹی نازک مزاجی کی جگہ بولتے ہیں۔ تو ڈال تو میں پات پات۔ دیکھو تم۔ تُو کو نہ مُوکو لے چھولے میں چھونکو۔ مثل۔ چیز کو ایسا برباد کرنا کہ کسی کے کام کی نرہے۔ تو کرنا۔ کُتّے کو بلانا۔ تحقیر سے کلام کرنا۔ دیکھو تُو بتبرا تو کیا ہے۔ تیری ہستی کیا ہے (غالب) ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے۔ تجھیں بتاؤ یہ انداز گفتگو کیا ہے۔ تو مجھکو میں تجھکو۔ مثل۔ (ع) تو سیر اساتھ دیگا میں تیرا ساتھ دونگا۔ تو نے کہی میں نے مانی۔ میں کسی طرح تمھارا کہنا باور نہ کروں گا۔ (امیر) تو کھینچے گا اُس کی نسل مانی۔ تو نے کہی اور میں نے مانی۔ آپ یا تم کے ساتھ بھی بولتے ہیں تو ہو اور دنیا ہو۔ تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے۔ دُنیا کا لطف تیرے ساتھ ہے۔ (داغ) نہ دنیا سے ملے راحت نہ مجھے چین اصلا ہو۔ مگر پھر یہ دعا دیتا ہوں تو ہو اور دنیا ہو۔ تو ہی تو ہے۔ یعنی جو کچھ ہے تو ہی ہے۔ خدا تعالےٰ کی نسبت بولتے ہیں۔

توا

(ناسخ) یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں ہم ہی ہم ہیں۔ جو آنکھیں ہوں روشن تو بھر تو ہی تو ہے۔ (رشرف) چہار سمت مجھے تو ہی تو نظر آیا۔ اٹھائے آنکھ جدھر انتظار میں بیٹھا

تَوا ۔ (ھ) فارسی میں تابہ) مذکر! لوہے کا گول ظرف جسپر روٹی پکاتے ہیں؟ ٹھیکرے کا کُنڈا جسکو تمباکو کے اوپر رکھکر چلم بھرتے ہیں؟ تانبے یا لوہے کا گول بڑا جس کو حمام یا سقایہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں کہ وہ گول لوہے کا ٹکڑا جس میں پانی آنے کے لئے چند سوراخ ہوتے ہیں اور جسکو بڑے کنویں کی تہ میں نصب کرتے ہیں (آتش) وہ دہن ہر چشمۂ شیریں تیسم موج ہے۔ وہ ذقن ہے چاہ خال اس میں تو اہے چاہ کا؟ صفت نہایت کالا۔ توا چڑھنا۔ روٹی پکنے کا ساماں ہونا۔ روٹی پکانے کی غرض سے توے کا چولھے پر رکھا جانا۔ (نظیر) دل جلنے لگے عہد جوانی جو چلا۔ گھر میں چڑھتا ہے مسافر کے توا آخر شب۔ توا سر سے باندھنا۔ (ھ) عورت اپنے تئیں مستحکم کرنا۔ مضبوط بنانا۔ سر کی حفاظت کر کے لڑنے کو مستعد ہونا۔ توا لال ہونا توے کا بہت گرم ہو کر سرخ انگارا ہو جانا۔ (شعور) سرخروئی سے ہیں محروم سیہ بختی ازل۔ گرم ہر چند ہوا پر نہ توا لال ہوا۔ توا ہنسنا۔ (ع) جلتے جلتے توے کے نیچے بہت سا کاجل جمع ہو کر روشن ہو جاتا ہے اور اس سے بھول جھڑتے ہیں اُس کو توے کا ہنسنا کہتے ہیں۔ جاہل اس سے شادی ہونے اور رزق کی افزونی کا شگون لیتے ہیں۔ (ناسخ) نہیں غم گر رقیب روسیہ ہے خندہ زن مجھپر شگون شادی کا لیتے ہیں توا جسوقت ہنستا ہے؟ کوئی کالا آدمی پان کھا کر ہنستا ہو اسپر بھی توے کے ہنسنے کی پھبتی کہتے ہیں۔ توے کا حُقّہ۔ وہ حُقّہ جس کی چلم میں توے پر تمباکو رکھکر بھرا ہو۔ (روہ یا صادقہ) ٹھنڈی روٹی جما ہوا سالن کھا توے کا حُقّہ پی جو سوئے تو دو گھڑی دن رہے کی خبر لی دیکھو سُلفا۔ توے کی بُوند صفت۔ ناپایدار چیز۔ جلد فنا ہو جانے والی۔ (مُصحفی) ہو جائیں پُتلیوں ہی پہ آنسو توے کی بوند۔ گر کام کر گئی تُف دل چشم تر تلک۔ توے کی تپائی۔ لوہے کا حلقہ جسمیں پائے لگے ہوتے ہیں۔ وہ حلقہ توے کے برابر ہوتا ہے۔ اُسپر متعدد توے رکھکر آگ کی چنگاری رکھدیتے ہیں تاکہ جب ضرورت ہو وہی گرم توا اُٹھتے پر رکھدیں اس

توابع.	توبہ
طریقے سے تمکو کے سُلگنے کا انتظار کرنا نہیں پڑتا۔ توبے کی تیری تغار کی سیری مثل، عو۔ تھوڑا فائدہ تیرا بہت فائدہ میرا۔	نسل چلنا۔ (فقرہ) ذی روح میں توالد وتناسُل جاری رہتا ہے۔
تَوابِع ۔ (ع۔ تابع کی جمع) مذکر۔ پیچھے آنے والی چیزیں۔ پیرو۔	**تَوالی** ۔ (ع۔ ولا مادّہ۔ بہیم کسی کام میں رہنا۔) مونث۔ پے در پے۔ متواتر۔
تَواتُر ۔ (ع) مذکر۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ۔ (مجازاً) کسی بات کا لوگوں کی زبانی وقتاً فوقتاً مذکور ہوتے رہنا۔ (تسلیم) نہ کیوں مانوں کہ تم دشمن کے خود دست تواتر ہے مریجاں ایں خبر کا۔	**تَوام** ۔ (ع۔ مذکر۔ جُڑواں۔ وہ بچہ جو دوسرے بچہ کے ساتھ پیدا ہو۔ (داغ) ہمارے ساتھ ہی پیدا ہوا ہے عشق اے ناصح۔ جدائی کس طرح سے ہو جدا توام بھی ہوتے ہیں۔ (برج جوزا۔ توأماں۔ (ع۔ بروزن نوجواں۔ توام کا تثنیہ۔ اصفت۔ وہ دونوں بچے جو حمل سے ایک ساتھ پیدا ہوں۔ (منیر) توماں اللہ نے پیدا کئے عشق اور حسن۔ عاشق ومعشوق سایہ کی طرح ہمزاد ہیں
تَوار ۔ (ف۔ مذکر۔ (لغوی) باہم ایک جگہ اُترنا۔ (اصطلاحی) ایک ہی مضمون دو شخصوں کے ذہن میں آنا۔ ایک بیت یا مصرع کا دو شخصوں کے ذہن میں آنا۔ (تسلیم) قدموزوں کی صفت میں ہمنے جو مصرع کہا۔ (مصرع) سرو گلستاں سے توارد ہو گیا۔	**تُوال** ۔ (ف۔ بضم اول صحیح ہے اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے) مونث۔ طاقت زور۔ بل۔ قوّت۔ قدرت۔ (تسلیم) بوقت ذبح نکلی روح لفظ مرحبا کہکر۔ مرے قاتل تو اِن دست وبازو ہو تو ایسی ہو۔ تُوانا۔ (ف) صفت۔ طاقتور تنومند ہٹا کٹا۔ تُوانائی۔ (ف) مونث۔ طاقت۔ زور۔ بل۔ قدرت۔ تُوانائے مُطلق (ف) مذکر۔ قادرِ مطلق۔ خدا تعالیٰ
تَواریخ ۔ (ع) مونث۔ جمع تاریخ کی۔ مہینے کے دن۔ سنون کا علم۔ قصے تذکرے۔ واقعات کا علم۔ حالات قدیم (سحر) عشق کہنہ ہے حسینوں کی تواریخ ہوں میں۔ شعر کی بات مری قصّہ طلب ہوتی ہے۔ معانی نمبر ۲-۳-میں بطور واحد مستعمل ہے۔	**تُوانگر** ۔ (ف۔ تواں بمعنی قوت۔ گر۔ کلمہ فاعلیت۔ رسم الخط میں بغیر الف لکھنا نہیں چاہیئے۔ اور بغیر الف پڑھنے میں مضائقہ نہیں اصفت۔ قدرت والا مجازاً مالدار۔ دولتمند۔ توانگری۔ (ف) مونث۔ مالداری۔
تَوازُن ۔ (ع) مذکر۔ ہموزن ہونا۔	**تُوبڑا** ۔ (ف۔ تو بڑہ وہ تھیلا جس میں گھوڑے کو دانہ کھلاتے ہیں) مذکر۔ گھوڑے کو دانہ چڑھانیکا ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا۔ (چڑھانا۔ چڑھنا کے ساتھ) (منہ (تحقیر سے کہتے ہیں)
تَواضُع ۔ (ع۔ عاجزی کرنا) مونث۔ خاطر مدارات۔ آؤ بھگت۔ (میر) جی گیا اُس کے تیر کے ہمراہ۔ تھی تواضع ضرور مہماں کی۔ (ہندو) نذر۔ بھیٹ۔ (ہندو) مہمانداری۔ ضیافت۔ دعوت۔ تواضع سمرو خندی۔ (ف) مونث ظاہرداری کی آؤ بھگت	**تَوبہ** ۔ (ع۔ بالضم بولتے ہیں۔ صحیح بالفتح ہے۔ گناہ سے باز رہنا۔ بُرے کام سے باز رہنا۔ عورتیں توبا بھی بولتی ہیں اردو میں جمع توبائیں ہے۔) مونث۔ افسوس پچھتاوا۔ ندامت۔ (داغ) جب سے لالہ فام ہوتی ہے مجکو توبہ حرام ہوتی ہے۔ تو نہار کی جگہ۔ (منیر) اُٹھے گا غرور اس قدر کس سے توبہ۔ خدا آپ ہوگے تو بندہ نہ ہوگا توبہ بُلوا دینا۔ (عو) دق کرنا۔ تنگ کرنا۔ پناہ منگوانا۔ توبہ بھلی۔ (عو) توبہ کی جگہ بولتی ہیں (فقرہ) آج کل بی سیتلا نے وہ زور باندھا ہے کہ توبہ بھلی۔
تَوافُق ۔ (ع) مذکر۔ یکجا ہونا۔ موافق ہونا۔ مطابقت ہونا۔ (نوازش) اُن کو مشوق قتل یاں شوقِ وصال۔ دو خیالوں میں توافُق ہو گیا۔ (اصطلاح حساب) ایسے دو عددوں کی نسبت کو کہتے ہیں جن کو کوئی تیسرا عدد برابر تقسیم کر سکے	
تَوالُد ۔ (ع) مذکر۔ اولاد پیدا کرنا۔ توالد وتناسُل۔ مذکر۔ اولاد پیدا ہونا اور	

توبہ

توبہ بھولی جاتی ہے۔ حواس گم ہیں پریشانی کی وجہ سے کچھ یاد نہیں آتا۔ توبہ تلا ہو، وا ویلا آہ و فریاد۔ ہائے وائے۔ (فقرہ) کہیں بچہ پیدا ہوا ہے چھٹی چلاہے کہیں پیٹ گرا ہے توبہ تلا ہے۔ توبہ تنسو ہا۔ (ع، مونث) توبہ نصوحا کا بگڑا ہوا۔ دیکھو توبہ نصوحا

توبہ توبہ! نفرت کلی یا عہد واثق یا مقام عبرت و تاسف پر یہ کلمہ کہتے ہیں؛ کوئی کلمہ گستاخی یا بے تمیزی کا کسی مقدس شے یا مقدس مقام کی نسبت کہتے ہیں تب بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں (فقرہ) فرشتہ بھی ہو تو ایسی صحبت میں توبہ توبہ بھوت سے بدتر ہو جائے۔ توبہ توبہ کرنا: زبان سے توبہ کا اظہار کرنا۔ نفرت اور حقارت ظاہر کرنے کو بھی توبہ توبہ کہتے ہیں (ذوق) ہری طاعت سے اب تو معصیت بھی عار کرتی ہے ہری توبہ پہ توبہ توبہ استغفار کرتی ہے؛ کوئی بات غرور کی یا کوئی بات کسی کے خلاف شان یا مذہب کے خلاف تعظیم کہتے ہیں تو بھی بولتے ہیں۔ (مراۃ العروس) توبہ توبہ کر کے کہتی ہوں اگر ان کو کسی بھرے پرے گھر کا انتظام اسوقت سونپے یا جائے تو انشاء اللہ ایسا کر نگی جیسے کوئی مشتاق تجربہ کار کرتی ہے۔ توبہ توبہ کہنا نفرت ظاہر کرنا۔ توبہ توبہ کہتی استغفار ہے۔ وقت توبہ میری استغفار ہے۔

توبہ توڑنا۔ قول سے پھرنا۔ عہد سے پھر جانا۔

توبڑا (آتش) توبڑے کے توڑنے کے لئے۔ ساقی غیر ت قہر ہے شرط۔ توبہ توڑنا یا ٹوٹ جانا لازم۔ (داغ) تعریف صنم بات ہے پتھر نہیں زاہد۔ کیا ٹوٹ گئی حرف و حکایات سے توبہ۔ توبہ دھاڑ مچانا توبہ دھاڑ کرنا (عو) شور غل مچانا۔ شکوہ شکایت کرنا۔ اظہار عجز کرنا۔ پناہ مانگنا۔ توبہ شکن۔ (ف) توبہ توڑنے والا۔ (صبا) شراب مے جام گل سے یاد آیا ہوئی توبہ شکن بہار چمن؛ (مجاز) معشوق۔ (امیر) بکلتا ہے یہ انداز و ناز توبہ شکن۔ کہ آئے وہ جسے دعویٰ ہو پارسائی کا۔ توبہ کا دروازہ بند ہونا مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قیامت قائم ہو جانے کے بعد توبہ قبول نہیں ہوگی (اشرف) کیجے گا گنہگاروں کو کس طرح سے ماخوذ۔ توبہ کا تو بند آپ سے در ہو نہیں سکتا (محسن۔ شفاعت و نجات) وہ مے دے جو اسوقت موجود ہو۔ کہیں باب توبہ نہ مسدود ہو۔ توبہ کرنا بندے اس محل پر بولتے ہیں جب کسی برے کام کی کوئی

توپ

سزا پاتا ہے۔ توبہ کر کے کہنا۔ خدا سے ڈر کے کہنا۔ خاک چاٹ کے کہنا شیخی سے کہنا دعوے سے کہنا (عاشق) اے فلک توبہ کر کے کہتا ہوں۔ عرش ہل جائے نالۂ دل سے توبہ کرنا گناہ کرنے سے باز آنا۔ (فقرہ) زید نے شراب سے توبہ کی یا عہد کرنا کسی فعل کے ترک کا۔ (غالب) کی مرے قتل کے بعد اس نے جفا سے توبہ۔ ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا۔ توبہ کرو۔ توبہ کیجئے۔ کسی پر بیجا ہنسنے یا غرور کا کلمہ کہنے پر بولتے ہیں۔ (رند) کیا خستگی حال پر عاشق کے ہو خنداں۔ توبہ کرو اللہ مصیبت میں نہ ڈالے ؎ شاعری پر یہ گھمنڈ اے قدر تو بہ کیجئے۔ اب بھی دنیا میں پڑے ہیں لاکھوں بہتر آپ سے۔ توبۂ نصوحا۔ (ع) میں نصوح کے معنی خالص کے ہیں) بچگی توبہ۔ عورتیں توبہ تنسوہا کہتی ہیں۔ توبہ نوازنا۔ توبہ قبول کرنا۔ (محصنات) قربان جاؤں خدا کے کہ اس نے مجھ گنہگار کی توبہ کو ایسا نوازا کہ غیرت بیگم ہی کے سگے بھائی کے ہاتھ سے مجھکو جتوایا۔ توبہ ہے۔ ایسا نہیں ہو سکتا (داغ) سن سن کے میرے شوخی تقریر یوں کہا۔ توبہ ہے یہ زبان رہیگی دہن میں کیا؟ باز آنے کی جگہ۔ (فقرہ) اب میری توبہ ہے ایسا کبھی نہیں کرونگا۔

توتنسو (ع) مونث۔ ملامت۔ جھڑکی۔ طنز۔ سرزنش۔

توپ (ت) مونث؛ گولا چلانیکا آلہ۔ (چلانا۔ چلنا۔ چھوٹنا۔ داغنا۔ کرنا فیر کرنا۔ وغیرہ کے ساتھ) (مزاح سے) بہت موٹا آدمی۔ توپ پر رکھنا۔ توپ سے اڑا دینا۔ (رشک) توپ پر رکھدے کہ مجھکو توپ دے۔ غیروں میں پر مار کر مجھکو نہ چھیڑ۔ توپچی۔ (ف) مذکر۔ گولہ انداز۔ توپ چھوڑنیوالا۔ خلاصی۔ توپخانہ۔ (ف، مذکر) توپوں کے رہنے کا مقام۔ میگزین؛ چھ توپیں معہ ساماں۔ توپ دم کرنا (لکھنؤ) کسی کو توپ سے اڑا دینا۔ غارت کرنا۔ تباہ کرنا۔ (مثنوی عالم) توپ دم بھی جو بار شاہ کریں۔ دیکھ لینا اگر ہم آہ کریں۔ توپ دم ہونا۔ توپ سے اڑ جانا۔ (رشک) میرے نالوں سے اڑیں گے ہوش برق و رعد کے۔ ابر گر جیگا جو آ کر توپ دم ہو جائیگا۔ توپ کے منہ اڑانا۔ ایک سخت سزا جسمیں مجرم کو توپ کے منہ سے باندھ کر توپ چھوڑا دیتے ہیں۔ یہ سیر حق کے زمانہ کی سزا تھی۔ توپ کے منہ اڑنا۔ لازم۔ (شعور)

توپنا

اُڑنا بھی اپنا توپ کے مُنھ پر کردں قبول ۔ تم اپنے ہاتھ سے جو کبھی ماہتاب دو ۔ توپ کے مُنھ ہے ۔ (ع) روبرو ۔ مصیبت کے سامنے پیش پیش ۔ (نقرہ) آپ ہی مزدوروں کے آنے کے وقت توپ کے مُنھ پر بیٹھیں اور آپ ہی پردے کی شق نکالی ۔

توپنا ۔ (ھ) ف بند کرنا جیسے گڑھا توپ دو ۔ زمین میں گاڑنا ۔ زمین میں دفن کرنا ۔ دبانا ۔ چھپانا ۔

توت ۔ (ف) مذکر ۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کو شہتوت بھی کہتے ہیں اس کے پتّوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے ۔

توتا ۔ مذکر ۔ ایک پرند کا نام جس کے پر سبز چونچ سُرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے اس کا املا (طوطا) صحیح نہیں ہے ۔ دیکھو تفنگ کا توتا ۔ طفل خوش گفتار ۔ پیار کا کلمہ ۔ بھنگ کی لگدی ۔ توتا پالنا ۔ کسی پھوڑے پھنسی کا علاج نہ کرکے بیماری کو طول دینا ۔ سوزاک یا آتشک کی بیماری لگا لینا ۔ کوئی ایسا کام ہاتھ سے لینا جس سے وہ اور کاموں سے معطّل ہو جائے ؎ جب دیکھئے ہاتھ میں ہری کی بوتل اے قدر یہ خوب تمنے توتا پالا ۔ توتا چشم ۔ صفت ۔ (مجازاً) بیمروّت ۔ بیوفا ۔ ؎ بچہ چشم دوستی سبزانِ دنیا سے نہ رکھ ۔ بیوفا سب ہیں یہ توتا چشم کس کے یار ہیں ۔ توتا چشمی ۔ مونث ۔ بیمروتی ۔ بیوفائی ۔

توتلا ۔ دیکھو تتلا

توتلا ۔ (ھ) صفتِ مذکر ۔ وہ آدمی جس کی زبان موٹی ہونے کے باعث الفاظ صاف نہ نکلیں ۔ توتلاپن ۔ مذکر ۔ زبان موٹی ہونیکی بیماری ۔ وہ عمر جس میں بچے صاف الفاظ نہیں بولتے ۔ (فقرہ) بچے تو توتلاپن سے زبان لڑانے لگتے ہیں ۔ توتلی ۔ صفتِ مونث ۔

توتو ۔ (ہر دو واؤ مجہول) ۔ ع ۔ مونث ۔ زبان ۔ جیب ۔ اب یہ لفظ متروک ہے

توتی ۔ (ف) مذکر ۔ ایک خوش آواز چڑیا کا نام جو توت کے موسم میں اکثر دکھائی دیتی ہے اور شہتوت کمال رغبت سے کھاتی ہے اسی وجہ سے اس کا نام توتی

توتیا

رکھا گیا ۔ اہل دہلی ۔ مذکر بولتے ہیں ۔ عرب اس کا اطلاطی کرلیا ہے ۔ توتی بولنا لازم ۔ شہرہ آفاق ہونا ۔ کسی ہنر یا کمال یا مرتبہ یا حُسن وجمال وغیرہ میں طاق ہونا ۔ کور دور راہونا ۔ اقبال یاور ہونا ۔ (محسن) توتی بولا مرے خامہ کا میاں شیرا کیوں نہ ہو آج میں لکھتا ہوں سراپا کس کا ۔ کسی امیر کے دربار یا سرکار میں باوقعت ہونا ۔ با اثر ہونا ۔ (فقرہ) آج کل گورنر کے یہاں راجہ صاحب کا طوطی بولتا ہے توتی کا پڑھنا ۔ توتی کا چھپانا ۔ توتی کا سخن سرائی کرنا ۔ توتی کی آواز نقارخانے میں کون سنتا ہے ۔ مثل ۔ بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ ساعت نہیں ہوتی ۔ بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے ادنیٰ آدمی کی رائے کوئی نہیں پوچھتا ۔ (زوق) مرے نالوں سے چُپ ہیں مُرغِ خوش الحان زمانے میں ۔ صدا توتی کی سنتا کون ہے نقارخانے میں ۔ توتے اُڑجانا ۔ حواس باختہ ہوجانا ۔ سٹ پٹا جانا ۔ گھبرا جانا ۔ ہکا بکّا ہوجانا ۔ (میر) اُس نے دیکھا جو اُٹھے سوتے سے ۔ اُڑ گئے آئینے کے توتے سے ۔ اب یہ محاورہ بیشتر ہاتھ کے ساتھ بولا جاتا ہے ۔ (بحر) عقل کے جال میں کب حُسن خداداد آیا ۔ اڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا ۔ توتے پڑھانا ۔ توتے کو بولنا سکھانا ۔ ایسے شخص کو پڑھانا جو معانی سمجھنے پر قادر نہو ۔ (زوق) آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور شے ۔ کتنا توتے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا ۔ توتے کی سی آنکھیں پھیرنا ۔ یک لخت بیمروت ہوجانا جیسے باتیں کرتے کرتے کسی کی آنکھیں پھیر لے توتے کی سی ۔ توتے کی طرح آنکھ بدل جانا ۔ (فقرہ) بیمروت ہوجانا ۔ (اسیر) خط بھیجنے لگا جو اُس آئینہ رو کو میں ۔ توتے کیطرح آنکھ کبوتر بدل گیا ۔ توتے کی طرح پڑھنا ۔ توتے کی طرح یاد کرنا ۔ بے سمجھے پڑھنا ۔ بے سمجھے یاد کرنا ۔

توتیا ۔ ف ۔ (دونوں جگہ تائے فوقانی ہے ۔ ط ۔ کسی جگہ نہیں ہے) مذکر ۔ نیلا تھوتھا سُرمے کا پتھر جسکو باریک پیسکر آنکھوں میں لگاتے ہیں سرمہ ۔

توتیا ۔ (عربی توطیہ بروزن تزکیہ کا مُخفّف) مذکر ۔ الزام ۔ توتیا باندھنا ۔ الزام لگانا ۔ (رند) افترا کرنے میں طرفاں ہے وہ شوخ ظریف ۔ توتیا تازہ کوئی اور نہ مجھپر باندھے ۔ توتیا بندھنا ۔ (امانت) تری آنکھوں میں کب سرمہ لگا

توثیق

بندھا بچھڑنے ناحق تو تیا ہے ۔ تو تیا طوفان جوڑنا (لکھنؤ) (ع) تو تیے جوڑنا ۔ (فقرہ) اُس نے کس پر تو تیا طوفان نہیں جوڑا ۔ تو تیے جوڑنا ۔ (دہلی) جھوٹ تہمت لگانا ۔ الزام لگانا ۔ (رنگیں) تو تیے جوڑتی ہے کیا کیا خلق ۔ جی لگانا بلائے جان ہوا ۔

تَوثِیق ۔ (ع) مونث ۔ متحکم کرنا ۔ مضبوطی ۔ تسلیم ۔ غیروں کے ساتھ عہد کی توثیق ہوگئی ۔ تیری زبان سے ہمیں تصدیق ہوگئی ۔

تَوجُّہ ۔ (ع) لغوی معنی کسی کی طرف مُنہ کرنا ۔ مونث ۔ میل ۔ رغبت ۔ خیال ۔ لحاظ ۔ مہربانی ۔ عنایت ۔ شفقت ۔ (جلال) مجھ سے پوچھی نہ وجہ خاموشی ۔ کچھ توجہ تمھیں اِدھر نہ ہوئی ۔ توجہ باطن ۔ مونث ۔ دلی رجوع ۔ دلی مہربانی ۔

توجیہ ۔ (ع) ۔ بمعنی ۔ چہرے کا خط وخال ۔ حلیہ بھی ہے ۔ مونث ۔ وجہ بیان کرنا ۔ دلیل لانا ۔ (ناصر) وہاں سخت مشکل ہے لب کھولنا ۔ کرے کون توجیہ ہر بات کی ۔ (علم قافیہ) ۔ روی ساکن کے ماقبل حرکت کا نام توجیہ ہے ۔ توجیہ نویس ۔ (ف) مذکر ۔ حلیہ نویس ۔

تَوحُّش ۔ (ع) مذکر ۔ وحشت ۔ نفرت ۔ (سرور) کرے لاکھ صیاد خاطر ہماری تَوحُّش کسی طرح جاتا نہیں ۔

تَوحِید ۔ (ع) مونث ۔ ایک ماننا ۔ ایک جاننا ۔ وحدانیت ۔ یکتائی ۔ خدا کے ایک ہونے پر یقین لانا ۔

تُوَدہ ۔ (ف) مذکر ۔ انبار ۔ ڈھیر ۔ اٹم ۔ وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جس پر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں ۔ نشانے کا ہدف ۔ (وزیر) نشانہ بعد مُدّوں بھی رہا میں تیر قاتل کا ۔ بنایا کرتے ہیں نا وک فگن تودہ مری گل کا ۔ (اردو) بہت ۔ انباروں ۔ بکثرت ۔ جیسے تودہ مرچیں ۔ (اردو) وہ مٹی کا ڈھیر جو حدود اراضی پر حد ظاہر کرنے کے لئے قائم کرتے ہیں ۔ تودہ بندی ۔ مونث ۔ حدود بندی ۔

تودۂ خاک ۔ (ف) مذکر ۔ خاک کا ڈھیر ۔ تودۂ طوفان ۔ مذکر ۔ بہت الزام لگانے والا فسادی ۔ فتنہ انگیز ۔ بہت الزام (فقرہ) ذرا سی بات میں اس نے تودہ طوفان تیار کر دیا ۔

تورہ

تَودِیع ۔ (ع) مونث ۔ رخصت کرنا ۔ سپرد کرنا ۔ سونپنا ۔

تور ۔ رت بضم اول ۔ پالکی کی پوشش ۔ چھپکا ۔ ہندی میں ایک قسم کی دال مذکر ۔ ایک قسم کا غلّہ جس کی دال پکاتے ہیں ۔ چوبندی ۔ وہ رسّی جو زنانی پہنیں یا سکھپال یا میانہ کے گرداگرد پردہ نہ اٹھنے کی غرض سے باندھتے ہیں ۔ (سودا) ہاتھ سے سات سہاگن کے رسی بٹوالا ۔ واسطے میرے میانے کے تو اک تور بنے ۔ پوشش جو میانے یا پالکی پر ڈالتے ہیں ۔ یہ پوشش کارچوبی بھی ہوتی ہے ۔ (ناسخ) چرخ پر تارے نظر آتے ہیں جب چھٹکے ہوئے ۔ جانتا ہوں اُس پری کی پالکی کی تور ہے ۔ جھالر ۔

تُورَع ۔ (ع) مذکر ۔ پرہیزگاری ۔

تورہ ۔ (ترکی میں تورہ کا املا داؤ غیر ملفوظ کے ساتھ اور تلفظ تُرہ ہے بمعنی رسم قاعدہ ۔ دستور العمل ۔ بادشاہ کا نیا حکم ۔ مجازاً ۔ چنگیز خاں کا قانون ۔ فارسی میں تُور ایک قسم کی گھاس اور تورہ بمعنی زرہ ہے ۔ مذکر ۔ (ع) شرع ۔ سنت ۔ طریق ۔ حکم شاہی ۔ اس معنی میں ترکی میں تورہ ہے داؤ غیر ملفوظ کے ساتھ ۔ مختلف اقسام کے لذیذ کھانے جو نوخوانوں میں لگا کر بڑے تکلف کے ساتھ تقریبات میں تقسیم ہوتے ہیں ۔ (انشا) لگا کے خوان میں بھیجا نہ کیجئے کچھ چیز ۔ خدا کے واسطے ہم گزری ایسے توڑے سے ۔ (جانصاحب) لوں میں نو چیزیں نقط گنتی گنانے کے لئے ۔ ایسے تورے کو سلام آئے ہیں نوخوان عبث ۔ (ع) غرور ۔ ناز ۔ گھمنڈ ۔ نمود ۔ (ع) عزت ۔ رتبہ ۔ تورہ بندی ۔ مونث ۔ شادی سے بیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب ۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں اور تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب ۔ زمانہ سابق میں تخت نشینی کی سالگرہ کی جشن میں یہ کھانا ہر شخص کی عزت کے مطابق منجانب سلطنت تقسیم ہوتا تھا ۔ بیس خوانوں سے زیادہ اور دو سے کم تورہ نہیں ہوتا تھا ۔ تورہ پوش ۔ مذکر ۔ خوان پوش ۔ (مثنوی میر حسن) بچھی ایک چوکی پڑا تورہ پوش ۔ کریں دیکھکر غش جسے بادہ نوش ۔ وہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بنا ہوا ڈھانکا جاتا ہے ۔ تورہ بندی ۔ مونث ۔ (ع) (طنزاً) ۔

توریت

شیخی باز عورت۔ وہ عورت جو ظاہر میں پابند شریعت بنے۔ توزہ توڑنا۔ غرور کم کرنا۔ غرور مٹانا۔ توزہ جتانا۔ (طنزاً) نخرا کرنا۔ غرور کرنا شیخی کرنا۔ تعلی کرنا۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا۔ اپنی بزرگی دکھانا۔ توزہ لگنا۔ نخرا لگنا۔ اترانا۔ توزے دار۔ (عو۔ دہلی) معزز لوگ۔ جن کو منجانب بادشاہ تقریب کا کھانا بھیجا جاتا تھا۔ توزہ والی (عو۔ صفت) (طنزاً) پرہیزگار عورت ۲ معزز عورت۔

توریت ۔ (عبرانی۔ تورات کے معنی ظہور کے ہیں چونکہ اس کتاب سے اظہار حق ہوتا ہے۔ اس لئے یہ نام ہوا۔ تورات کی اصل تھی توریۃ بروزن صومعہ سے متحرک ماقبل مفتوح وہ الف سے بدل گئی۔) مونث۔ وہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰ پر اتری تھی۔

توڑ۔ (ھ) مذکر۔ شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ اس معنی میں توڑ پھوڑ مستعمل ہے ۲ دریا کی روانی کا زور۔ بہاؤ کا زور۔ (بحر) خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہے دریائے قہر۔ ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم بیراک کا ۳ دہی کا پانی۔ دہی کا توڑ بھی کہتے ہیں ۴ جواب رد (داغ) بلکہ تمام بھید کہوں گا تجھ سے۔ آتا ہے خوب توڑ تری گھات کا مجھے ۵ پلا نہتا گولی یا گولہ کی مقدار مسافت۔ (شرف) اُڑکے آتا ہے کہاں سے آکے پڑتا ہے کہاں اُف رے توڑ اللہ رے پلا قضا کے تیر کا ۶ داؤں پیچ کا داؤ فیصہ۔ (آتش) اے دل صد چاک اُلجھکر زندگی سے ہو نہ تنگ۔ پیچ کاکلوں گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر۔ ۷ چیز کی قیمت کا فیصلہ۔ مُچکوتا۔ (عاشق) جاں تک دیکے بوسہ لینگے ہم۔ اُسکی قیمت کا کرلے دلبر توڑ ۸ (ناسخ) کم فصاعت جتنے ہیں کرتے ہیں وہ جوش و خروش تقدیر تو ہے کسی دریا میں کب سیلاب کا ۹ تیر یا بندوق کی گولی کا نشانے کے پار ہونا۔ توڑنے کی قوت۔ زور۔ طاقت۔ (رشک) سخت جانی نے کیا تاب کو حصار آہنیں۔ آج تیرے تیر کا دیکھینگے اے خونخوار توڑ۔ (رشک) اجھی رمل کی گولی کا ہے توڑ تل میں بھی۔ مژگاں یار میں ہے اگر لاگ تیر کی ۱۰ علاج۔ چارہ۔ (فیصہ) ۱۱ پانی کی نالی کاٹکر کھیت میں آبپاشی کرنا ۱۲ پتنگ کی ڈور کا ایک رھا گا۔ (نقرہ) ڈور کا ایک توڑ کٹ گیا۔ توڑ پر ہونا ۱ ختم پر ہونا ۲ زور پر ہونا۔ (صبا) کیا توڑ پر خزاں میں مرا بلبل

توڑا

اشک ہے۔ تھالوں کی جا چین میں کہاں پر گڑھے نہیں۔ توڑ پھوڑ۔ توڑ تاڑ۔ مونث (شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ (نقرہ) تمنے مکاں میں بہت کچھ توڑ پھوڑ کی ۱ نیست نابود کرنا۔ پامالی۔ خرابی۔ ویرانی ۲ سازش۔ اغوا۔ (نقرہ) گواہوں کی توڑ پھوڑ میں بہت خرچ ہوا۔ توڑ جوڑ۔ مذکر ۱ تراش خراش۔ (عاشق) دونوں کا ہے توڑ جوڑ اچھا۔ ہے کیوں نہ دیکھا بھالا سودا ۲ داؤں پیچ۔ داؤں گھات تدبیر۔ سازش۔ فطرت۔ (شعور) توڑ جوڑ آپ کو ہیں یاد بہت سچ کہئے۔ توڑا کیا کیا صنم اس عمر میں جوڑا کیا کیا ۱ دانائی۔ فیلسونی۔ مکاری ۲ دو آدمیوں میں نفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ ۳ قطع تراش۔ قطع و برید۔ کاٹ چھانٹ ۴ الفاظ کے ترکیب کا ڈھنگ۔ (امیر) یوں نہیں آنیکا قابو میں خط رخسار یار۔ توڑ جوڑ اس خط کے سیکھوں کاتب تقدیر سے ۵ چال۔ (میر حسن) جو دیکھا چھپے تو یہ منہ کو موڑ۔ اسیطرح کرتی رہی توڑ جوڑ۔ توڑ جوڑ چلنا چال چلنا (نوح) اگر جوڑ آپس میں وہ اب رسم و محبت نہ رہی۔ توڑ جوڑ اُس کے بدستور چلے جاتے ہیں۔ توڑ دینا دیکھو توڑنا۔ توڑ ڈالنا۔ دیکھو توڑنا۔ توڑ کرنا۔ قیمت کا فیصلہ کرنا ۱ حساب صاف کرلینا (نقرہ) پچھلے حساب کا توڑ کرلو تو آگے کا حساب چلے ۲ کشتی گیر اور نیزہ باز کے داؤں کا رد کرنا ۳ دیکھو توڑ۔ توڑ کی صُراحی۔ وہ صراحی جس کے پُرزے علیحدہ علیحدہ ہو جاتے ہیں۔ توڑ لانا۔ الگ کرلانا۔ (عاشق) جذب الفت کرے جو کچھ بھی مدد۔ غیر سے لائیں اُسکو چل کر توڑ۔ توڑ لینا۔ الگ کرلینا۔ اپنی طرف کرلینا۔ (نقرہ) تمنے میرے بہت سے آدمی توڑ لئے ۱ پھوڑا توڑنا۔ (نقرہ) با دام دانت سے توڑ لو

توڑا ۔ (ھ) مذکر ۱ کمی۔ قحط۔ قلت۔ ڈالنا۔ پڑنا کے ساتھ) ۲ رسّی کا ٹکڑا ۳ بیل کی لمبی لکڑی جس میں جُوا آتا ہے ۴ بندوق چھوڑنے کی بتّی۔ شبانہ وگشت کا سلسلہ توڑ کر درمیان میں ایک اور حرکت کرکے پھر گشت کے اُسی سلسلے میں ملجانا۔ (لینا کے ساتھ) (بحر) دیکھنے والوں کے محفل میں نہ کیوں دل ٹوٹیں۔ رقص میں لے جو وہ رقاص سنگر توڑا ۱ تھیلی۔ اشرفی یا روپیوں کی تھیلی۔ (بحر) تصور قبر میں آیا جو اُس قاتل کی افشاں کا۔ میں سمجھا کوئی توڑا کھل گیا گنج شہیداں کا ۲ ایک قسم کی زنجیر طلا یا

توڑانا

نقرہ کی جس کو گلے یا ہاتھ پاؤں میں پہنتے ہیں۔ (ناسخ) انہوں زنجیر میں اب عاشق دیوانہ مزاج ۔ تیری گردن کا یہ کرتا ہے اشارہ توڑا۔ (ناسخ) دسترس ہو تو رگِ جاں کے برابر رکھوں۔ جان ہی کیا ہی ترے ہاتھ میں پیارا توڑا۔ (آتش) اسلسلہ اپنی گرفتاری کا کب قطع ہوا۔ بھنی بازیب اُنھوں نے تو اُتارے توڑے ۔ فولادی زنجیر جسکو پہلوان بازو پر باندھتے ہیں۔ ایک قسم کی زنجیر طلا یا نقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اوپر لپیٹ لیتے ہیں ۔ شفق میں یہ نہیں تارِ شعاعِ مہر اے مہوش لپٹا تو نے ہے دستارِ گلگوں پر ستم توڑا۔ نقصان۔ خسارہ۔ ٹوٹا۔ توڑا جانا۔ کم غذا ملنے سے طاقت گھٹائی جانا۔ (نقرہ) ادھر تو مرض سے طاقت گھٹے بیماری زور توڑے ادھر غذا سے بھی تھوڑے جاؤ۔ توڑا مروڑی۔ مونث۔ توڑنا۔ مڑوڑنا چھینا جھپٹی ہاتھا پائی۔ ملنا ولنا۔ توڑے کا مُنہ کھول دینا۔ خوب فیاضی کرنا بخشش کرنا۔ (ناسخ) سب کریں تیری ستائش خودستائی ہے عبث ۔ بند کر مُنہ کو دہانِ کیسۂ زر کھول دے۔ توڑے دار بندوق۔ مونث۔ وہ بندوق جو فلیتے کے ذریعہ چھوڑی جائے۔

توڑانا ۔ (مص) دیکھو تُڑانا۔ توڑے کے نکل جانا۔ کسی ایسی چیز کے اُس پار سے اُس پار ہو جانا جو رقیق نہو۔ (ذوق) نالہ کہتا ہے کہ تا چرخِ زُحل جاؤں گا۔ بلکہ میں توڑے اُسکو بھی نکل جاؤں گا۔ توڑنا۔ (مص) شکستہ کرنا۔ ٹکڑے کرنا۔ جیسے سر توڑنا۔ دیوار توڑنا۔ چُور چُور کرنا۔ چکنا چُور کرنا۔ پاش پاش کرنا۔ جیسے شیشہ توڑنا۔ جُدا کرنا علٰحدہ کرنا۔ ٹہنی سے پھل یا پھول کا الگ کرنا چُننا۔ جیسے پھول توڑنا۔ ہل کی جوتنا سیندھ لگانا۔ نقب دینا جیسے کوٹھا توڑنا ۔ ازالہ بکرنا۔ کم کرنا۔ گھٹانا۔ نکال ڈالنا جیسے کنوے کا پانی توڑنا۔ پانی کاٹنا۔ نہر سے پانی لینا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فتح کرنا۔ منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا۔ دور کرنا۔ مٹانا ۔ لاکے اُس بُت کو التجا کرکے ۔ کفر توڑا خدا خدا کرکے ۔ انقطاع کرنا۔ قطع تعلق کرنا۔ علٰحدہ کرنا دوستی نہ رکھنا۔ ربط نہ رکھنا۔ چھوڑ دینا ۔ سبب حسرتِ اخواں تھا جمالِ یوسف حُسن وہ ہے جو برادر سے برادر توڑے ۔ موقوف کرنا۔ جیسے محکمہ توڑنا۔ فتح کرنا جیتنا۔ لے لینا جیسے قلعہ توڑنا ۔ کچلنا۔ جیسے منہ توڑنا۔ ملا لینا۔ اپنی طرف کر لینا

توسن

جیسے گواہ توڑنا ۔ ورزش کرنا۔ کھانا۔ مفت اور بے محنت کھانا جیسے روٹیاں توڑنا۔ اُکھاڑنا۔ الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا۔ کمزور کرنا۔ نحیف کرنا۔ تاؤ کرنا قوت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا۔ ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمت توڑنا۔ نفاق ڈالنا دل میں فراق کرانا۔ بھانجی مارنا۔ بلی کا کسی طایر کو جنمی کرنا۔ مار ڈالنا۔ (نقرہ) بلی چار کبوتر توڑ گئی۔ خورد کرنا۔ ریزہ بھنانا۔ کسی کو علٰحدہ کر لینا۔ (ذوق) ہیں کاٹ دوں پہاڑ کو پتھر کو توڑ دوں۔ پر کیونکہ غیر سے بُت کافر کو توڑ دوں۔ دیکھو دل توڑنا توڑنا جوڑنا۔ بنانا۔ بگاڑنا۔ سنوارنا۔ کسی امر میں نہایت قدرت اور اختیار رکھنا۔ توڑنا مڑوڑنا۔ ملنا ولنا۔ (اشرف) تراد یوانہ اپنے پاؤں جب توڑے مڑوڑے گا۔ برابر گر گرپڑینگی ٹکڑے ٹکڑے بیڑیاں ہو کر۔ کسی شے کو بل اور خم دینا۔ لوہے کے تار کو بلد کرنا (آتش) بل کھائیں گے نہ صورت گیسوے یار سانپ۔ توڑے مڑوڑے اپنے بدن کو ہزار سانپ۔ تڑکا دانا۔ (س) توڑنے کا متعدی۔

توس ۔ (انگ ٹوسٹ سوندھا ٹکڑا) مذکر۔ ناں پاؤ کے ٹکڑے کو گھی لگا کر سینکتے اور اُس کو توس کہتے ہیں۔ (نقرہ) چاء کے ساتھ ایک توس کھایا تھا۔

توسدان ۔ مذکر۔ کاٹھ کا توس رکھنے کا بکس۔ جو سپاہیوں کی کمر کو بندھا رہتا ہے

توسط ۔ (ع) میانہ روی۔ اعتدال۔ واسطہ کرنا۔ مذکر۔ میانہ روی۔ اعتدال درمیان۔ ذریعہ۔ وسیلہ۔ (نقرہ) تمھارا توسط اس معاملے میں مجھکو پسند نہیں۔

توسل ۔ (ع) مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا۔ ذریعہ۔ سفارش شفاعت۔ (میر) ہیں شوق نے صاحبو کھو دیا۔ غلاموں سے اُس کے توسّل کیا۔

توسن ۔ رف۔ گھوڑا جو شوخ اور سرکش ہو۔ عموماً گھوڑا مذکر گھوڑا۔ توسن اُڑانا۔ دیکھو اڑانا نمبر ۱۲۔ توسن لڑنا۔ گھوڑے کا تراری بھرنا۔ (میر) ہیں نے کی دست درازی تو لڑے وصل میں آپ۔ توسن ناز کئی ہاتھ پے جنگ اڑا۔ توسن پھڑکنا۔ گھوڑا بھڑکنا۔ (میر) قسمت عاشق پامال بھڑک چکے۔ یہی ڈر ہے کہ بھڑک جائے نہ توسن اُنکا۔ توسن چمکانا۔ متعدی۔ گھوڑا چھیڑنا۔ (صبا) کہکشاں صاف بنے گا رستہ۔ آپ توسن کو جو چمکائینگا۔ توسن چمکنا۔ لازم۔ توسن چھیڑنا

توسیع

گھوڑے کو تیز کرنا۔ (رشک) ہے یہ فرشِ خواب یا گھوڑ دوڑ ہے۔ توسن ناز و ادا اسپر نہ چھیڑ۔ توسن خیز کرنا۔ گھوڑا تیز کرنا۔ (شرف) اک ترا ہے میں کیا طے منزلِ معراج کو۔ شہسوارِ نوکشف نے خیز جب توسن کیا۔

توسیع ۔ (ع) مونث۔ وسعت۔ کشادگی۔ (تسلیم) کیا فائدہ باتیں جو بنائے کوئی شاعر کیا اس سے ہوئی جاتی ہے توسیع زباں کی۔

توشدان ۔ (فارسی میں توشہ) مسافروں کا کھانا) مذکر۔ وہ ظرف جس میں سفر کے لئے خوراک رکھیں۔

توشک ۔ (ت بضم اول و واؤ غیر ملفوظ و فتح سوم۔ اردو میں واؤ مجہول کے ساتھ بولتے ہیں) مونث روئی دار بستر۔ گچھا سے پھولوں کی ہے چنگیر اے رشک۔ توشک آرام کی نہیں ہے۔ توشک خانہ۔ (ف) مذکر۔ وہ مکان جس میں امیروں کی پوشاک اور لباس رہتا ہے۔ پارچہ خانہ۔

توشہ ۔ (ف۔ بروزن گوشہ۔ توشش۔ توشت۔ توانائی۔ نسبت کی) مسافر کا کھانا (نیکی کا ذخیرہ) مذکر (زادِ راہ۔ وہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ لیجائے۔ وہ کھانا جو مردے کے ساتھ لیجاتے اور قبرستان میں گورکن کو بعد دفن دیتے ہیں) کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا۔ مثلاً توشہ اصحاب کہف۔ (امیر) کچھ لیسگئے ہیں زاغ و زغن کچھ سگ دہما۔ لاش اپنی بعد مرگ ہے توشہ فرید کا۔ (راستہ کا خرچ۔ سفر خرچ۔ توشۂ عاقبت۔ (ف) مذکر اعمال نیک۔ اچھے کام۔ وہ کام جو عقبیٰ میں کام آئیں۔ وہ معصوم بچہ جو ماں باپ کے سامنے مرجائے اُس کو بھی اس نظر سے کہ وہ گناہ بخشوائیگا صبر والے کے لئے توشۂ عاقبت کہتے ہیں۔ توشہ خانہ۔ توشہ خانہ۔ مذکر۔ یہ لفظ توشک خانہ سے اردو میں بنایا گیا ہے۔ دیکھو توشک خانہ۔ توشے کی روٹی۔ مونث۔ نان و حلوا جو لاش کے ساتھ خیرات کرتے ہیں۔ توشہ خانۂ عام۔ مذکر۔ گدام۔

توشیح ۔ (ع۔ لغوی معنی بڈھی گلے میں ڈالنا۔ آرائش کرنا۔) مونث۔ علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں شاعر ہر مصرع یا بیت کے اول ایسے حروف لاتا ہے کہ اگر ان سبکو بالترتیب جمع کیا جائے تو خود شاعر یا ممدوح کا نام نکلے۔

توقف

توصیف ۔ (ع) مونث۔ تعریف۔ خوبی۔ وصف۔ (مصحفی) موہوم جو تھے ہو وہ بندے نظم میں کیونکر۔ تعریف دہن کی ہو کہ توصیف کمر کی۔

توضیح ۔ (ع) مونث۔ شرح۔ تشریح۔ وضاحت۔ کھول کے کہنا۔ (قانون) مالگزاری کا نقشہ۔

توطن ۔ (ع) مذکر۔ وطن اختیار کرنا۔ (ناصر) نہ آبادی میں جی بہلا نہ گلشن کی ہوا بھائی۔ کیا آخر توطن ہمنے آکر دشتِ مجنوں میں۔

توطیبہ ۔ (ع) مذکر۔ تمہید مدعا کی۔ شعر میں قافیہ کی تکرار۔ (دیکھو توتیا۔

توغل ۔ (ع) مذکر۔ کمال مشق۔ ایک کام میں بہت لگا رہنا۔ دھن۔ (غالب) ہرگرچہ مجھے نکتہ سرائی میں توغل۔ ہے گرچہ مجھے سحر طرازی میں مہارت۔

توفان ۔ (معنی نمبر ا میں فارسی ہے) مذکر۔ شور و غوغا۔ دریا کی شورش۔ بہتان۔ دیکھو توتیا۔ توفان شیطان۔ مذکر۔ جھوٹ۔ بہتان۔

توفیر ۔ (ع۔ وفر۔ مادہ۔ وفق) سزاوار کرنا۔ موافق کرنا۔ اسباب کا مونث۔ (خدا تعالےٰ کا بندہ کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہنچانا۔ ہدایت۔ رہنمائی۔ خدا کا فضل خدا کی مہربانی۔ (تسلیم) دی جو توفیق خدائے تو دیا اُس نے ہمیں۔ سچ جو پوچھو تو کچھ احسان نہیں حاتم کا۔ طاقت۔ حوصلہ۔ (فقرہ) آپ نوکری چھوڑ دیجئے جو کچھ توفیق ہوگی میں آپ کی خدمت کرونگا۔ توفیق خیر نیک کام کی ہمت۔ (شعور) فکر عقبیٰ چاہیئے گر دے خدا توفیق خیر۔ حرص دنیا ہے جسے غافل ہے وہ عاقل نہیں۔ توفیق ہونا ہمت ہونا (فقرہ) تم کو یہاں تک آنے کی کبھی توفیق نہ ہوئی۔

توقع ۔ (ع۔ بروزن تصرف۔ امید رکھنا۔) مونث۔ امید۔ بھروسا۔ آسرا۔ (امیر) غلاف ڈال قفس پر ابھی نہ اے صیاد۔ کہ ہے جس سے توقع صبا کے آنے کی

توقف ۔ (ع بروزن تصرف۔ رک جانا۔) مذکر۔ دیر۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ (امیر) ہمارے قتل میں اُس کو عبث توقف تھا۔

توقیر

تَوقِیر ۔ (ع) مونث ۔ تعظیم و تکریم ۔ وقعت ۔ عظمت ۔ (مومن) یہ کیا طاقت کہ اب بھی محتسب پامال کر ڈالے ۔ ملا تو خاک میں پر ہے وہی توقیر شیشے کی ۔

تَوقِیع ۔ (ع) مذکر ۔ فرمانِ شاہی ۔ شاہی دستخط ۔

تَوکّل ۔ (ع) (بروزن تفعّل) مذکر ۔ اسباب دنیا سے دل برداشتہ ہو کر صرف خدا کی طرف توجہ کرنا ۔ خدا پر بھروسا کرنا ۔ توکّل پر بیٹھنا ۔ خدا پر بھروسا کرنا ۔ اپنے سارے کام خدا پر چھوڑ دینا ۔ بیکار بیٹھنا ۔ خالی رہنا ۔ توکّلتُ علی اللہ ۔ (ع) میں خدا کی مرضی پر راضی ہوا ۔) مذکر ۔ اس وقت بولتے ہیں جب اسباب ظاہری سے دل ہٹا لیتے اور معاملے کو خدا کے بھروسہ پر چھوڑ کر صبر کر لیتے ہیں ۔ (انیس) نے روے نہ ماتم کیا بیٹے کا نہ کی آہ ۔ مُنہ سے یہی نکلا کہ توکلت علی اللہ ۔

تَول ۔ (ھ ۔ بالفتح و نیز بالضم) مونث ! وزن ۔ مقررہ وزن ۔ جانچ ۔ اندازہ ۔ فصحا کی زبانوں پر بروزن قُول ہے ۔ تولائی ۔ (ھ) مونث ! تولنے کی اُجرت ! تولنے کا فعل ۔ تول لینا ۔ آزما لینا ۔ آزمائش کر لینا ۔ تولنا ۔ (ھ بالضم) وزن کرنا ۔ اندازہ کرنا جانچنا لیاقت اور قابلیت کا امتحان کرنا ۔ (شعور) تو تولنا صبر و تحمّل کا مجھے ہے منظور ۔ تیر اس طرح لگاؤ کہ ترازو ہو جائے ۔ دیکھو تلوار تولنا ۔ دل تولنا ۔ تولا ۔ (ھ) (بفتح اول و نیز بضم اول فارسی میں تولچہ) مذکر ۔ وہ شخص جو بازار میں غلّہ تولنے کا پیشہ کرتا ہے ۔

تولواں ۔ صفت ۔ (ع) وزنی ۔ بھاری جیسے تولواں جُوڑا ۔ یہ لفظ بالضم ہی مستعمل ہے

تُولا ۔ (ھ) مذکر ! بارہ ماشے کا وزن ! بارہ ماشے ۔ اس کا اطلا تولہ ہے ۔ تولا ماشا صفت ! وہ مریض یا نازک مزاج آدمی جو دم بھر میں کچھ اور دم بھر میں کچھ ہو جائے ۔ ! بے ثبات ۔ غیر مستقل مزاج ۔ تولا بھر کی آرسی تانی بولی فارسی ۔ مثل ۔ (ع) تھوڑا سا سلوک کر کے بہت سا احسان جتانے کے موقع پر بولتی ہیں ۔

تَوَلّا ۔ (ع ۔ عربی میں تُولیٰ ہے فارسیوں نے تَوَلّا کر لیا ۔ حکومت کرنا ۔ کسی کے کام کی ذمہ داری لینا) مذکر محبت رکھنا ۔ رشک ۔ تیرے بدخواہ کا دشمن ہوں ترا دوست کا دوست ۔ اور مفہوم تبرّا و تولّا کیا ہے ۔ تولائی ۔ مذکر محبت رکھنے والا ۔ اہل تشیع کا وہ فرقہ جو تبرّا نہ کرے ۔ تبرّائی کے خلاف ۔

تونبا

تَولُّد ۔ (ع) مذکر ۔ پیدائش ۔ پیدا ہونا (ناسخ) کہ ہے میرا تولّد ہفتم ماہِ محرم کا ۔ تولّد ہونا ۔ پیدا ہونا ۔

تَولیا ۔ (پرتگالی ۔ لفظ تولھو کا بگڑا ہوا ہے) ایک قسم کا رومال ۔ یہ لفظ مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہے ۔ مولف کی رائے میں ترجیح تانیث کو ہے ۔

تَولیت ۔ (ع) مونث کسی کو حاکم کرنا ۔ سرپرستی ۔ انتظام ۔ نگرانی ۔ (نقرہ) یہ جائداد میر صاحب کی تولیت میں ہے ۔

تَولید ۔ (ع) ۔ مونث ۔ جنانا ۔ پیدائش ۔ (نقرہ) دکن میں صفرے کی تولید زیادہ ہوتی ہے ۔

تومار ۔ مذکر ۔ بچوں کے پڑھنے کیواسطے خطوط جمع کر کے ایک دوسرے سے چپکا دیتے ہیں ۔

تُومڑی ۔ (ھ) مونث ! چھوٹا تونبا ۔ سوکھے ہوئے تونبے کی چھاگل ۔ جسمیں فقیر پانی یا آٹا رکھتے ہیں ۔ کچکول ! مٹی کی چھوٹی سی لالٹین جسپر جھلّی مڑھکر چراغ جلاتے ہیں ۔ اور کبھی تربوز کی بھی بنا لیتے ہیں ! ایک قسم کی آتشبازی ! گھڑیال کی تھوتنی ۔ مگر کی تھوتنی ۔ رسولی ۔ جتوڑی ! حجام چھوٹے کدو کو خشک کر کے آدمیوں کے بدن کا خون کھینچتے ہیں ۔ اسکو بھی تومڑی اور تونبی کہتے ہیں ۔

تُومنا ۔ (ھ) روئی کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ روئی صاف کرنا ۔ (بحر) روشن کریں چراغ جو رندوں کی تبر پر ۔ بتی بنائیں پنبۂ مینا کو تو م کر ! عیب کھولنا ۔ قلعی کھولنا گڑے مردے اُکھاڑنا ۔ اس معنی میں عموماً تومڈالنا بولتے ہیں ۔ (شوق) دیکھنا کیسی دھوم ڈالونگی ۔ روئی کی طرح تو م ڈالونگی ۔ تومیا ۔ (ھ) مذکر ۔ بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت جو انگلیوں سے تُوم کر کاتا جاتا ہے ۔

تُون ۔ (ھ) مذکر ۔ (سترک) ترکش ۔ توں تاں کرنا ۔ (ع) تو تو میں میں کرنا ۔ گالی گلوچ پر آجانا ۔ تونا ۔ تو جانا ۔ (ھ) حیوانات کا حمل گرنا ۔ سقاط ہونا ۔

تُونبا ۔ (ھ) میں تمبا) مذکر ۔ ایک قسم کا کدو کے تلخ جس کو اندر سے خالی کر کے فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستار میں لگاتے ہیں ۔ (غالب) کیوں بوتے ہیں

توند

باغبان تو بنے - گر باغ گدائے مے نہیں ہے - تُو بنی - (ھ میں تُمبنی) - مونث (چھوٹا توبرا - تونبڑی چھوٹا کچکول - (منیر) چھیڑا ستارِ محفل عشرت مہک گئی - تو بنی کو تمنے طبلۂ عطار کر دیا! بین جو سپیڑے بجاتے ہیں! دیکھو تو مڑی نمبر ۲ - تو بنی ہاتھ میں لینا (کنایۃً) فقیری لینا - جوگی بننا - جوگن بننا -

تُوند - (ھ - نون غُنہ) مونث - بڑا پیٹ - (جالنصاحب) ساجی کی ہے یہ توند کہ نوبت کا ہے دھونسا - کمبخت سنبھالے سے سنبھلتی ہی نہیں ہے - تُوندل - (ھ) صفت بڑے پیٹ والا - تو ندیل - تو ندیلا - (س) واو غیر ملفوظ نون غُنہ) صفت مذکر تو ندوالا آدمی - مونث کیلئے تو ندیلی کہتے ہیں - تُوندی - (ھ) مونث - نا ۵ -

تُونس - (ھ) مونث - شدت کی پیاس - تُونسانا - (ھ) گرمی کی ایذا پہنچانا - (شرف) غنچہ وگل کو جو تونساتا ہے دن بھر دھوپ میں - کوئی پوچھے تو کیا ہی کیا گلاہ آفتاب - تُونسنا - (ھ) آفتاب کی گرمی سے مضمحل ہو جانا - بیتاب ہو جانا - پیاس کا بڑھ جانا -

تُونگر - (ف) صفت - دیکھو توانگر -

تَوَہُّم - (ع - توہمات جمع) مذکر - وہم میں پڑنا - وہم - وسواس - گمان شک - (نقرہ) آپ کے توہم کا کیا علاج ہے -

تَوہین - (ع - اہانت کرنا) مونث اہانت - ذلت - حقارت - (مسرور) پوچھ لیتے جو مریضِ تپ فرقت کا مزاج - کہاں کو نسی توہین تمھاری ہوتی - توہین عدالت - مونث - عدالت کی حقارت -

تُوئی - (ھ - واؤ مجہول) مونث - ایک قسم کی کپڑے پر بنی ہوئی بیل جو عورتیں گاگرہ دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں - (مراۃ العروس) میں تمھاری دوپٹے میں توئی ٹانکتی ہوں -

تہ

تہ - (ف - دوسرا حرف ہائے ملفوظ ہے) ا نیچے - تلا! طاق جُفت کا مقابل - تہ تلوار یا خنجر کا رنگ) مونث ا نیچے - (اسیر) بعد مُردن بھی نہ جائیگی مری بیخواری لب کو تر بھی چلے گا تہ طوبیٰ ساغر! تلا - پیندی! تھاہ - (انتہا) پرت - (امیر) موسیٰ کو یہ چڑھی ہے کہ برقِ جمال تھی - اک اُتر گئی تھی تمھاری نقاب کی؟ نکتہ باریکی - رمز - (امیر) ہم رند کبھی صحبت زاہد میں جو پہنچے - ہر بات میں اک تہ دم گفتا نکالی! تلچھٹ - دُرد - گاد - فرش - سطح - زمین جیسے صندل کی تہ عطر میں دیتی ہیں جھلک - تحریر - باریک - اور پتلا ورق - (مومن) رنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی منہ پہ اک سُرخی کی تہ سی آئی! تعبر جاہ - کسی گہری جگہ یا گہری چیز کا وہ مقام جہاں پاؤں یا ہاتھ قائم ہوں - (ذوق) تارا سا تہ پہ ہوں میں کنویں کی بزنگِ آب - نام آسماں پہ میرا ہے زیرِ زمیں ہوں میں - تہ اور فی کا فرق - فی ہمیشہ وہیں بولتے ہیں جہاں چال فریب اور پیچ کا پہلو مقصود ہوتا ہے - اور تہ کا استعمال وہاں بھی ہو جہاں صرف باریک اور پوشیدہ بات ہو جیسے یہ اُستاد کا کلام ہے اسمیں کچھ تہ ضرور ہے - تہ بازار - (ف باضافت وقطع اضافت) مونث - بازار کی زمین جیسے تہ میکدہ بمعنی زمین میکدہ - فارسی میں آتا ہے - (تہ بازاری - (ف) مونث! وہ محصول جو اُن لوگوں سے لیا جاتا ہے جن کی دوکاں بازار میں نہیں ہوتی ہے اور وہ مختلف مقامات سے چیزیں لاکر بازار میں فروخت کرتے ہیں! بازار کا محصول جو بازار میں چیزیں فروخت کرنے والوں سے لیا جاتا ہے - خواہ وہ لوگ بازار میں دکان رکھتے ہوں یا بازار کی زمین پر بیٹھتے ہوں - تہ بہ تہ - (ف) ہر ایک تہ میں ہر ایک پرت میں - ایک کے نیچے ایک طبق در طبق - (داغ) توڑ کر کس کس کو نالہ جا سکے تہ بہ تہ سات آسماں ہیں کیا کروں - تہ بند - (ف) مذکر - لنگی - لنگوٹ - دھوتی (منیر) چاہئے تہ بند مجھکو چادر مہتاب کا - تہ بندی - (ف) مونث! کتاب کی مُجزبندی! وہ رنگ جو اصلی رنگ کے پہلے کپڑے کو دیا جائے تاکہ رنگ پایدار ہو تہ پانا - (اصل حقیقت دریافت کر لینا - مغز سخن کو پانا - تہ پوشی - (ف) مونث (دہلی) زنانہ پیجامہ - وہ کپڑا جو عورتیں ساری کے نیچے ستر پوشی کیواسطے لپیٹ لیتی ہیں تہ پیچ - (ف) مذکر - پگڑی کے نیچے کا کپڑا - لبٹانہ - تہ توڑنا - کچھ باقی نہ رکھنا - خوب کھانا! کنوے کا پانی نکال ڈالنا - تہ تیغ کرنا - مشہدی - تہ تیغ ہونا - لازم - تلوار سے قتل ہونا - (داغ) نہ سوچے ہم کہ تہ تیغ ہو گی خلق اللہ - گلشنا

تہ

حوصلہ قائل کے دل بڑھانیکا۔ تہ ٹوٹنا۔ (کنایتہً) دوالہ نکلنا۔ تہ جُرعہ تہ جُرعگی۔ (ف۔اضافت مقلوب) مونث۔ وہ شراب جو پینے کے بعد پیالے کی تہ میں بچا تی ہے۔ تلچھٹ۔ تہ جمانا! اوپر تلے رکھنا! کھائے پر کھانا۔ تہ خانہ (ف) مذکر۔ وہ مکان جو زمین کے نیچے بنایا جائے۔ گرمیوں میں ایسے مکان ٹھنڈے رہتے ہیں۔ تہ دار۔ (ف) صفت۔ دقیق۔ منشکل۔ پیچیدار۔ پہلو دار۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ (معروف) اس میں تہ کیا ہے خدا جانے کہ اُس کا فرنے۔ آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے۔ تہ در تہ (اردو) صفت۔ (ع) نیا کپڑا۔ وہ کپڑا جس کی تہ نہ ٹوٹی ہو۔ نیا تازہ غیر مستعمل۔ عوام اس جگہ تہ زرد کہتے ہیں۔ تہ دل سے۔ خلوص کے ساتھ۔ سچے دل سے پہنچا شعور عشق تہ دل سے یار تک۔ جاسوس کیا لگائیں پتے اس سُرنگ کے۔ تہ دلی۔ مونث۔ (ع) اطمینان (قلق) تہ دلی سے بیٹھے لے انسان۔ پوچھ لینا پھر اُس کا نام و نشان۔ تہ دیگ۔ (ف) مونث۔ کھرچن۔ تہ دیگی۔ مونث۔ نیچے کا کھانا جسمیں روغن زیادہ ہوتا ہے اکثر پلاؤ زردہ وغیرہ چاولوں کے طعام کی نسبت بولتے ہیں۔ کھرچن۔ (محصنات) اور اُسکو مزدوری کے علاوہ دستور کے مطابق تہ دیگی کی چوٹی دار رکابی بھی ملتی۔ تہ دینا! ہلکا رنگ دینا! کسی چیز کا تلے اوپر رکھنا۔ جیسے میوہ کی تہ دینا! استر لگانا۔ تہ کا سچا۔ صفت۔ وہ کبوتر جو اپنا گھر نہ بھولے تہ کر کھو! بغیر مرضی اور استفسا کے موقع پر بولتے ہیں۔ رکھ چھوڑ دے۔ اب نہیں چاہئے ہوا نہ گنوا دو (فقرہ) اب آپ اپنی نصیحت تہ کر رکھئے۔ میری سفارش نہ کیجئے۔ تہ کرنا۔ (متعدی) (قاعدے سے لپیٹنا کپڑے کا۔ (فقرہ) جانماز تہ کر کے رکھو! کرتا وہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ (امیر) اے دل اس دور میں ایسی نہیں سُنتا کوئی۔ تہ کر اس قصے کو اب ذکر دفا رہنے دے۔ تہ کو پہنچنا۔ کسی بات کے مغز کو پہنچنا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ اصل مطلب دریافت کر لینا۔ فسانہ کو پہنچنا۔ تہ کی بات۔ مونث۔ گہری بات۔ پہلی بات (قدر) ہندیوں کا یہ زہر بویا ہے۔ اس میں اک تہ کی بات گویا ہے۔ تہ لگانا۔ کپڑے کی تہیں کرنا۔ تہ مارنا۔ گھوڑے کی بیماری جو پیاس کی شدت سے ہوتی ہے۔ تہ ملانا۔ جوڑا لگانا۔ نر کے ساتھ مادہ کو ملانا۔ تہ نال۔ (ف) مذکر۔ لوہے کا

تھال

گول تکمہ جو تلوار کے قبضہ کے نیچے لگا رہتا ہے! میان کا وہ حصہ جہاں تلوار کا پھلا رہتا ہے۔ تہ نشاں۔ (ف) صفت۔ شمشیر کے قبضہ پر نقش کر کے اُن میں سونے کے پتر یا جواہر لگاتے ہیں اور پھر قبضہ کو سیماب کر دیتے ہیں۔ اس طرح زمین بہت سیاہ اور طلا یا جواہر کی چمک نہایت خوشنما ہو جاتی ہے۔ (شعر) طلائے رُخ سے بڑھا حُسن تیغ ابرو کا۔ جو قبضہ چاہیں تو ہم کار تہ نشاں دیکھیں۔ تہ نفس (ف) اسفت۔ تہ پر بیٹھنے والا! مونث۔ دُرد۔ تلچھٹ! (اردو) صفت۔ دلمیں جم جانے والا۔ ذہن میں آجانے والی۔ تہ نکالنا۔ دیکھو تہ نمبرہ۔ تہ نہیں ٹوٹی (ع) کپڑا نیا ہے ابھی تک استعمال نہیں کیا گیا۔ تہ و بالا۔ (ف) زیر و زبر۔ الٹ پلٹ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (امیر) دونوں عالم ہوئے تہ و بالا۔ تم تھے پردے میں کس قیامت کے۔ تہاتہی رکھ چھوڑنا۔ (ع) احتیاط سے رکھنا۔ صرف میں لانا

تھاپ۔ (ھ) مونث! تھپڑ۔ تماچہ۔ تھپکی جیسے شیر کی تھاپ۔ اس معنی میں شیر کے لئے مخصوص ہے اور پہلوان تھپکی کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ دیکھو تھاپ مارنا! طبلہ کی آواز۔ جو دونوں ہاتھوں کی پوری انگلیوں کی ضرب سے نکلتی ہے۔ ڈھولک کی آواز۔ تھاپ پڑنا۔ طبلہ بجانیوالے کا ہاتھ طبلہ پر قاعدے سے پڑنا۔ تھاپ لگنا۔ تھاپ پڑنا۔ (میر حسن) لگی تھاپ طبلوں کی مردنگ کی۔ صلاد اونچی ہونے لگی جنگ کی۔ تھاپ مارنا۔ (ھ) شیر کا تھپڑ مارنا! پہلوانوں کا ماتھے پر تھپکی لینا

تھاپا۔ (ھ) مذکر! (لغوی معنی) چوپایہ کے پاؤں کا نشاں! ہاتھ کا وہ پورا نشاں جو منھدی ملکر دیواروں پر یا دراع کیوقت ہندوؤں میں سمدھی کی کمر پر لگاتی ہیں! وہ چاک کا نشان جو زمیندار نم مٹی ڈالکر کھلیان پر شب کو لگا جاتے ہیں تاکہ کوئی لے تو معلوم ہو جائے۔ تھاپنا۔ (ھ) متعدی۔ (ہندو) ! گوبر پاتھنا۔ اُپلے بنانا! مورتی کی پوجا کرنا۔ تھاپنا کی پوجا۔ وہ دیوی کی پوجا جو چیت سُدی پڑوا کر ہوتی ہے

تھاپی۔ (ھ) مونث! (ہندو) تھپکی۔ تھاپنے کی آواز! کھار کا اوزار جس سے برتن گھڑتا ہے! مٹی یا چونا کوٹنے کا چوبی آلہ! کرکٹ اور ٹینس کھیلنے کا بیٹ۔

تھال۔ (ھ) مذکر۔ پیتل یا کانسے وغیرہ کا خوان۔ بڑا طباق۔ شیرینی کا خوان

تھالا

بڑی تھالی۔ بعض تقریبوں کا خاص قسم کا کھانا۔ (فقرہ) دولہ نے تھال کھایا۔

تھالا ۔ (س) مذکر۔ (لکھنؤ) درخت کے گرد کا گہرا گڑھا جو پانی کے واسطے بنا دیتے ہیں (ناسخ) یا دجو آیا چمن میں وہ نہال باغ حسن۔ میرے اشکوں سے لبالب بکمقدار تھالے ہوئے۔ دہلی میں تھانولا کہتے ہیں۔ تھالی۔ (ھ) مونث۔ تھال کی تصغیر۔ تشتری۔ تانبے پیتل یا کانسے کی چھوٹی رکابی۔ مٹھائی کا خوان۔ جام۔ آبخورہ۔ اور ساغر شراب وغیرہ کے نیچے والا ظرف۔ تھالی بجنا۔ سانپ کاٹے کے آگے تھالی کی آواز کے ساتھ منتر پڑھتے ہیں۔ تھالی بجانا! سانپ کے کاٹے ہوئے کے آگے تھالی بجا کر منتر پڑھنا! بچہ پیدا ہونے پر اس کا ڈر نکالنے کے واسطے تھالی یا توا بجانا ہندوؤں میں لڑکا پیدا ہونے پر تھالی اور لڑکی پیدا ہونے پر توا بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ لڑکا کھانے کے واسطے پیدا ہوا ہے، اور لڑکی بچانے کو تھالی پھرانا۔ شعبدہ گروں کا کرتب ہے۔ (منیر) ناز مستوں سے جو کرتا ہے مرد پر آسماں۔ تھالیاں اپنی پھرا کر جام و ساغر کھیلتے۔ تھالی پھرنا۔ (ھ) لازم۔ ہقدر ہجوم ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو زمین پر نہ گرے لوگوں کے سروں پر پھرے کثرت سے ہجوم ہونا۔ تھالی پھوٹی تو پھوٹی جھنکار تو سُنی۔ مثل۔ محل استعمال۔ جب کوئی بے غیرت آدمی اپنے پردہ فاش ہونے پر نادم نہ ہو بلکہ خوش ہو۔ اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو حصول مطلب میں نقصان کی پروا نہ کرے۔ تھالی پھینکو تو سیدھی پر گرے۔ زیادہ مجمع ظاہر کرنے کی جگہ۔ (فقرہ) کوٹھوں پر ٹھٹ کے ٹھٹ لگے ہوئے ہیں کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں تھالی پھینکو تو سیدھی پر گرے۔ تھالی جوڑ۔ ذکر۔ پیالہ اور سرپوش موافق پیالے کے اور نیچے کی تشتری جس پیالہ رکھا ہو۔ اس مجموعے کو تھالی جوڑ کہتے ہیں۔ امیر و نکو اس میں ڈھانک کر ادب اور حفاظت سے پانی پلایا جاتا ہے۔ پیالے کی جگہ گلاس یا آبخورہ بھی رکھتے ہیں۔ (منیر) پر تو زندان انور نے منور کر دیا۔ تیرے تھالی جوڑ کی ہیرے کی تھالی ہوگئی۔ تھالی کا بینگن مثل۔ (بینگن بسبب گول ہونے کے تھالی میں نہیں ٹھہرتا ہے) ارکالی مذہب۔ وہ شخص جو لالچ یا طمع کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے لگے۔ غیر مستقل مزاج۔ وہ شخص

تھانگ

جو کبھی ایک طرف کبھی دوسری طرف ہو (رشاد) نہ ہم نہ اغیار مطمئن ہیں نہ تم اُس کا یہ ہدگر ہے۔ مثل ہے تھالی کا جیسے بینگن کبھی اُدھر ہے کبھی ادھر ہے۔

تھامنا ۔ (ف) متعدی۔ روکنا۔ آتش، تھامنا ممکن نہیں گرتی ہوئی دیوار کا۔ ہاتھ سے پکڑنا۔ ٹھہرانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے گاڑی تھامنا۔ سنبھالنا۔ آسرا دینا۔ پشتی کرنا۔ مدد کرنا۔

تھان ۔ (ھ) مذکر۔ گھوڑا یا ہاتھی باندھنے کی جگہ۔ وہ گھاس جو گھوڑے کے نیچے بچھا دیتے ہیں۔ وہ مقام جسکو لوگ متبرک سمجھکر خدا کے سوا دوسروں کی نذر نیاز چڑھاتے ہیں جیسے دیوتاؤں یا دیوی کے تھان یا طاق یا مٹی کا ڈھیر یا درخت یا تربا اسی طرح کی کوئی دوسری جگہ۔ یہ لفظ عموماً ہندوؤں کے واسطے بول چال میں ہے۔ کپڑے گوٹے چمڑے کی معینہ مقدار۔ اڑتا۔ طاقہ۔ عدد۔ سکہ کا عدد جیسے ایک تھان اشرفی۔ نسل۔ کھیت۔ جیسے اچھے تھان کا گھوڑا۔ (ہندی) استھان مکان۔ قیامگاہ صدر مقام۔ تھان کا تڑا۔ صفت وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے۔ (بجاز) اپنے گھر پر شریر ہونے والا آدمی۔ گلی کا کتا۔ تھان کا کتا۔ صفت غریب گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھوٹ کر اپنے تھان پر آ ٹھہرے۔ تھان میں آنا۔ گھوڑے کا خاک میں لوٹنا۔ بوضع تھکاوٹ مٹانیکے۔ تھان ہے تھان۔ گھوڑا تھان پر کھڑا سو رہا ہے اور یکایک خاص طور پر ہنہنایا ایسے موقع پر سائیس تھان ہے تھان کہدیا کرتا ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ گھوڑا جاگ اٹھے اور بدخوابی سے نجات پائے

تھانا ۔ نہ کرنا۔

تھانگ ۔ (ھ) نون غنہ۔ مونث۔ چور و نکا گھر۔ پتا۔ کھوج۔ سُراغ۔ سازش۔ بھید۔ جیسے بے تھانگ چوری نہیں۔ چور و نکی کمیں گاہ۔ (سیر) جب سے خط سیہ ہے خال کی تھانگ۔ تب سے لُٹتا ہے ہند چاروں دانگ۔ تھانگ لگانا۔ چوری کا پتا لگانا۔ چوروں کو پناہ دینا اور اس کے صلہ میں چوری کا مال لینا (نظیر) ٹھہرا ہے کوئی چور لگاتا ہے کوئی تھانگ۔ ملتا ہے کوئی پرست کو چھانے ہے کوئی بھانگ۔ تھانگی۔ (ھ) نون غنہ صفت۔ وہ شخص جو چوروں کا شریک

تھانولا

رازدار ہو کر اُن کی مدد کرے۔ (روبلے صاقہ) مذہب ایجاد ہوا بدی کی تھکنی کے لئے افسوس ہے کہ اسکو بدی کا پردہ دار بنایا جائے تو اُس کے یہ معنی ہوں گے کہ پولیس چوروں کا تھانگی۔

تھانولا ۔ (ھ۔ بروزن سانولا۔ مذکر۔ (دہلی) تھالا۔

تھانہ ۔ (ھ) مذکر۔ پولیس کی چوکی۔ کوتوالی۔ وہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں۔ (دہلی، بانسوں کا ڈھیر۔ گاؤں میں جو مکان زمیندار کا ہوتا ہے اُس کو بھی تھانہ کہتے ہیں۔ تھانہ بٹھانا۔ پہرا بٹھانا۔ چوکی بٹھانا۔ (میر) حرم و دیر کے ہیں شیخ و برہمن رہزن۔ اس دوراہے میں بٹھانا نہیں تھانہ کوئی۔ تھانہ بیٹھنا۔ لازم۔ تھانہ چڑھ آنا۔ سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا۔ تھانے دار۔ مذکر۔ پولیس کا سب انسپکٹر۔ کوتوال۔ تھانے داری۔ مونث۔ کوتوالی۔ تھانہ دار کا منصب یا عہدہ۔

تھاہ ۔ (س) مونث۔ دریا سمندر یا کنویں تالاب کی تہ کی زمین۔ عُمق۔ گہرائی۔ پتا۔ ٹھکانا۔ انتہا۔ انجام۔ منشا۔ عندیہ۔ رپانا۔ لینا۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ)۔ (تکست ہوچکی نہ آشنا سمن۔ رتہ سے۔ ہے دیدۂ نم کی تھاہ پانی دشوار۔ شرف) تھاہ دلایا نہ کوئی بحرِ کرم کی تیرے۔ پار اُسے پہرے اُترا ہوں وہ پیراک ہوں میں (صبا) غوطے کھلواتی ہیں یہ رمزیں تری اے بحرِ حُسن۔ تھاہ کا اک بات کی دورد پہر ملتی نہیں۔

تہائی ۔ (ھ) مونث۔ تیسرا حصہ۔ ثُلث۔

تہبج (ع۔ ہیج مادّہ) مذکر۔ چہرے کی بھربھراہٹ۔ ورم۔ (نقرہ) آٹا چہرے پر تہبج معلوم تا ہے۔

تھپیڑ ۔ (ھ) مذکر۔ طمانچہ۔ لپڑ۔ (لگانا۔ کھانا۔ مارنا۔ دینا کے ساتھ) (تیز ہوا کا جھونکا۔ بنجر۔ جنگل جیسے شہر کا تھپیڑ (معنی نمبر ۱) میں بیشتر تھپیڑا ہی مستعمل ہے) تھپڑی (ھ) مونث۔ تالی۔ دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ہاتھ بجانا۔ تھپڑی بجانا۔ تھپڑی پٹنا کنایہ بے عزت کرنا۔ تھپڑی بجنا۔ لازم۔ بیعزتی ہونا۔ بدنامی ہونا۔

تھتکار

تھپک ۔ (ھ) بروزن چمک۔ تھپکی دینا۔ تھپک تھپک کے رکھنا ـــ تھام تھام کر رکھنا۔ روک تھام کرنا۔ دم دلاسا دیکر روکنا۔ یا باز رکھنا۔ تھپک تھپک کے سلانا تھپکی مار کے سلانا۔ (مراۃ العروس) ماں گود چڑھی ہو اپنی نیند حرام کر کے بچے کو تھپک تھپک کے سلاتی ہے۔ تھپکنا۔ (ھ) ۱ بچے کی پیٹھ پر سُلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تھپکی لگانا ۲ آہستہ آہستہ چوٹ لگانا۔ نرم نرم ضرب لگانا۔ جیسے چونے پر کوبہ تھپکنا

تھپکی ۔ (ھ) مونث۔ ضرب جو ہتھیلی سے کسی کے ماتھے پر لگائیں۔ (کشتی اور بانکا کا داؤں۔ بند۔ تھپکی دینا۔ کسی کے ماتھے پر ہتھیلی سے ضرب لگانا۔ حریف کے ہتیار پر اسطرح ہاتھ مارنا کہ ہتیار اُلٹا ہو جائے

تھپنا ۔ (ھ) ۱ مٹی کا لیس ہونا ۲ کسی گاڑھی چیز کا تھوپا جانا ۳ الزام لگنا۔ ذمے لگ جانا۔ ثابت ہونا (معروف) دیوے گالی گر کوئی بازار میں مڑ کر نہ دیکھ۔ تجھ ہی پہ تھپ جائیگی دیکھا اگر منھ موڑ کر۔

تھپیڑا ۔ (ھ) مذکر۔ تھپیڑ کی تصغیر۔ بالتحقیر۔ طمانچہ۔ (ناسخ) بات جب کرتے ہیں ہم حاسد کا پھر جاتا ہے منھ۔ یہ تھپیڑا دیو کا ہے یا ہماری بات ہے تیز ہوا کا جھونکا۔ (بحر) پری کیا تیرے آگے لاف مارے حُسن میں کوئی۔ چراغ انجمن کو بال پر دانہ تھپیڑا ہے۔ (کھانا مارنا کے ساتھ) (رند) ارے بیرو تیرے اگر گرمی کرے پروانہ سے۔ منھ بگڑ جائے ہوا کا وہ تھپیڑا کھائے شمع۔ (جرات) جو کنار مقصد اپنی کبھی بہکو ناؤ لگتی۔ تو ہوا تھپیڑے مارے لگے بہنے آپ الٹا۔ وہ طرف جہیز آنے کی لوٹی پر تھاکیں

تھپیڑ ۔ (ھ) صفت۔ ۲۔ ۳۔

تھپیک ۔ (ع) مذکر۔ بے آبروئی۔ جھگڑا فساد۔

تھتکار ۔ (ھ) مونث۔ تھتکارنا کا حاصل مصدر۔ تھتکارنا۔ (ھ)۔ (ع) مذکر۔ ۱ تھوتھو کرنے کے قابل۔ نام نہ لینے کے قابل ۲ (ع) ردّ و سرزنش۔ صفت۔ نالائق۔ مردود۔ اگلے وقت کی عورتیں زکام کو کہتی تھیں اور اس زمانے کی عورتیں ہیضہ کو کہتی ہیں۔ دیکھو تھو تھو۔ (نقرہ) زکیہ کھیلتی کودتی تھتکارے میں چٹ پٹ ہو گئی۔ (ع) جھوگا ایک قسم کی بیماری جو بچوں کو ہوتی ہے۔ تھتکار دینا۔ دھتکار دینا حقارت سے

تھتھانا

نکال دینا۔ تھنکارنا۔ (ھ) (ع و) ! تھتھو تھتھو کرنا۔ نفرت کرنا۔ لعنت بھیجنا کسی بُری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھو تھو کنے کی آواز نکالنا۔ جھوٹی قسم یا سہو کے بعد تھو تھو کرنا۔ نفرت ظاہر کرنا۔ (انشا) وہ بُرا لوگ ہے یہ عشق کہ تھنکارتے کان سے جو کوئی سنتا ہے اس آزار کا نام ! کسی چیز پر بار بار تھوک ڈالنا۔ تھنکاری (ھ) مونث ! (ع) زنجیر۔ بیڑی۔ (رنگیں) باز آئے اپنی نظرت سے وہ تب تک ذکر کیا۔ پاؤں میں جب تک نہ کوکا کے پڑیں تھنکاریاں۔ (پڑنا۔ پہنانا کے ساتھ) ! (ع) چُڑیل۔ ڈائن۔ (جالنصاحب) کیوں چڑھی آتی ہے تھنکاری سی سر پر باندی۔ بھوت لپٹا ہے جو کرتی نہیں مُردار لحاظ ! (ع) چھپکلی۔

تھتھانا ۔(ھ) مُنھ بنانا خفگی ناخوشی یا غصہ ظاہر کرنے کے لئے مُنھ کے ساتھ استعمال میں ہے۔

تھتھی ۔ تھتی ۔(ھ) مونث۔ ڈھیر۔ انبار۔ آٹھ۔ (فقرے) مجھیر تو قرض کی تھتھی ہوگئی۔ دھوبن کے بیٹھ رہنے سے میلے کپڑوں کی تھتھی لگ گئی۔

تھتھکنا ۔(ھ) رُک جانا۔ چلتے چلتے اکبارگی رُک جانا۔

تہجد ۔(ع) مونث۔ (لغوی معنی) رات کو جاگنا۔ (اصطلاحی) نمازِ شب جو اکثر نیک آدمی آدھی رات کے بعد پڑھا کرتے ہیں۔

تہجی ۔(ع) مونث۔ ہجے کرنا۔ حروف مفردہ کا پڑھنا۔ جب حروف تہجی کہیں تو الف بے تے سے مُراد ہوگی۔

تہدید ۔(ع) مونث۔ دھمکی۔ گھُرکی۔ سرزنش۔ تنبیہ۔ (تسلیم) اب ہم کو اجازت ہو کہ سمجھا دیں اسے ہم۔ کافی نہوئی غیر کو تہدید بھتاری۔

تہذیب ۔(ع) پاک کرنا۔ اصلاح کرنا ! مونث ! آراستگی۔ پاکیزگی۔ اصلاح ! شائستگی خوش اخلاقی۔ (مصحفی) یہ دشنام کس طرح آئی تمھیں۔ یہ تہذیب کس نے سکھائی تمھیں۔ تہذیب اخلاق۔ مونث۔ درستی اخلاق۔ انسانیت۔ خوش اخلاقی

تہذیب یافتہ ۔صفت۔ تربیت یافتہ تعلیم یافتہ۔ مُؤدّب۔ شائستہ۔

تہرا ۔(ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے تہری ! لگنا۔ سہ چند۔ تین تہ کا۔

تھڑ

تین طرح کا۔ تین لڑ کا۔ تہری سواری۔ مونث۔ ڈولی یا پنیں وغیرہ میں تین آدمیوں کے سوار ہونیکو تہری سواری کہتے ہیں۔ تہرانا۔ (ھ) تیسری دفعہ کوئی فعل کرنا۔ تین تہیں کرنا۔ تین لڑ میں کرنا ! تیسری دفعہ کہنا۔ معنی نمبر ۲ میں عوام عورتیں تکھرانا بولتی ہیں۔

تھرانا ۔(ھ) تہ سے اوپر آجانا۔ تہ بیٹھ جانا۔

تھرانا ۔(ھ) ! ڈر سے کانپنا۔ جیسے کسی کے نام سے تھرانا۔ تھراہٹ (ھ) مونث۔ کانپنا۔

تھر تھر ۔(ھ) صفت۔ کانپنے والا۔ کانپتا ہوا۔ تھر تھرانا۔ (ھ) لازم کانپنا لرزنا۔ تھرتھراہٹ۔ مونث۔ لرزہ۔ کپکپی جُنبش۔ تھر تھر کانپنا (ھ) جسم کا نہایت کپکپانا۔ سردی یا خوف یا بخار سے ہُلملانا۔ (قدر) عقل وہ جس سے کہ پُشتِ فلکِ پیر ہے خم۔ (اے وہ کانپتا ہے صبح کو سورج تھر تھر تھر تھر کپکپی (ھ) مونث۔ ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت تھر تھراتی رہتی ہے۔ تھرتھری۔ (ھ) مونث ! کپکپی۔ لرزہ۔ تھرتھراہٹ ! جاڑے کا بخار۔ جڑی لرزہ۔ تھرتھری چھوٹنا ! کپکپانا۔ کانپنا۔ تھرتھرانا۔

تھرکنا ۔(ھ) ناچنا۔ مٹکنا۔ اعضا کا متحرک ہونا۔ پھڑکنا۔ جیسے بوٹی بوٹی پڑی تھرکتی ہے ؎ کیف مے میں رند طالب ہوں اگر میں رقص کا۔ ہاتھ میں ساقی کے تھرکے اور دکھادے جام رقص ! (رکن) پرند کا اُڑنا۔ سنڈلانا۔

تھرمامیٹر ۔(انگ) مذکر۔ حرارت اور گرمی اندازہ کرنے کا آلہ۔

تھرنا ۔(ھ) پانی کے تہ میں گرد غبار بیٹھ جانا۔ میل کچیل سے پانی کا صاف ہونا۔

تہری ۔(ہندی میں تاہری بکسر سوم چار ہے) مونث۔ ایک قسم کا کھانا۔ چاول بری کے ساتھ پکاتے ہیں اور ہلدی کا رنگ دیتے ہیں۔

تھڑ ۔ مرکبات میں مستعمل ہے۔ تھڑ دلا۔ (ھ) صفت۔ کم حوصلہ۔ پست ہمت (سبا) کیا جان زاہدوں کی جو الفت کا نام لیں۔ ان تھڑ دلوں کے خاک کبھی دل پر نہیں تھڑ دلا۔ (ھ) صفت تنگدل۔ کم ظرف۔ کم حوصلہ۔ بزدل۔ ڈرپوک (ترجمۃ القرآن

تھرتھم تھرتھرا کرنا

تم ذوالنّونین کی طرح تھرتھرے نہ ہو کہ اُنھوں نے تنگدل ہو کر خدا کو پکارا۔ **تھرتھم تھرتھرا کرنا** ۔ (ع) نفریں کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ نکّو بنانا۔

تھرتھری ۔ مونث۔ (کلمۂ نفریں) لعنت۔ زوف۔ تُف۔ (زمانت) تھرتھری ہے تری ذات بنیاد پر۔ کہ عاشق ہوئی آدمی زاد پر۔ تھرتھری تھرتھری۔ فضیحت۔ بدنامی رسوائی۔ (شوق) آ ہر دو خوب آپ کی ہوگی۔ سب جہاں میں تھرتھری ہوگی۔ **تھرتھری تھرتھری کرنا**۔ (ع) لعنت ملامت کرنا۔ نفریں کرنا۔ بُرا کہنا۔ **تھکا تھکا**۔ (فقرہ) تخت کے نیچے جوتا نظر پڑا اور یہ خیال موجود کہ جوتا تو یہاں ہے کیا خدا نکر وہ ننگے پیر ہوں گے۔ آپ ہی تھرتھری تھرتھری کی اور اس وہم کو نکالا۔ تھرتھری تھرتھری ہونا۔ لازم بدنامی ہونا۔

تہس نہس صفت۔ (ع) تہ و بالا۔ تباہ و برباد۔ ناس۔ غارت۔ ویوناگری میں تاس ناس یعنی ستیاناس ہے۔ عربی میں تنس۔ ہلاک ہونا۔ (فقرہ) بے پروائی کر نیسے چیز تہس نہس ہو جاتی ہے۔ اہل لکھنؤ تنس نس بولتے ہیں۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) تہس نہس گئی۔ صفت۔ مونث۔ (ع) خانہ خراب۔ وہ عورت جس کا کہیں تھل پیر نہ ٹھکا۔ (ھ) لکھنؤ۔ مذکر۔ کوئی جمی ہوئی چیز۔ لونڈا۔ چاندی سونا۔ جو پگھل کر منجمد ہو گیا ہو۔ (شعور) فرخ تک پہنچا ہماری بیقراری کا اثر۔ بنگیا سونے کا تھکا مہر اس سمجھا ہوا وہی تھکے کا دھی بھی کہتے ہیں۔ ٹاڈھیر۔ اٹم۔ اٹالا۔

تھکا۔ (ھ) صفت مذکر۔ ہارا۔ ماندہ۔ عاجز۔ سست۔ تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے۔ (نکتہ) تُنل۔ ناچار آدمی سہارا ڈھونڈتا ہے۔ مبتلائے آفت مخلصی کا طالب رہتا ہے۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کام کرتے کرتے کسی کی طبیعت عاجز آجائے اور وہ اُس سے چھٹکارا حاصل کرنے کا خواہشمند ہو۔ (ذوق) لحد کو چاہئے یوں پیر پشت خم دیکھے۔ سر اکو جیسے تھکا اونٹ و مبدم دیکھے۔ **تھکا بیل** (ع) صفت۔ (مجازاً) سست آدمی۔ مجہول آدمی۔ کام چور۔ حیلہ جو۔ **تھکا ماندہ** صفت۔ تھکا تھکایا۔ عاجز شدہ۔ داغ۔ آتا ہے اب ضعف میں آنسو بھی ہر طرح جیسے مسافر آئے تھکا ماندہ راہ کا۔ **تھکا مارنا**۔ رق کر دینا جی چھڑا دینا۔

تھکیل

ہرا دینا۔ عاجز کر دینا۔ پیس بلوا دینا۔ **تھکانا**۔ (ھ) ہرا دینا۔ شل کر دینا۔ رق کرنا حیران کرنا۔ **تھکاوٹ**۔ تھکاوٹ۔ اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ تھکن۔ (عاشق) طا آرام پر قدیں تو غفلت ہو گئی دُونی۔ چلا جو چار کے کاندھے تھکاوٹ کیا ہو منزل کا **تھکا فضیحتی**۔ مونث۔ (ع) لعن طعن۔ (فقرہ) عورت کو ان کے میاں گھر کا خرچ دیتے ہیں اور وہ اٹھاتی چلی جاتی ہیں ہو چکنے پر جب رہ دوبارہ مانگتی ہیں۔ یہاں بی بی میں تھکا فضیحتی ہوتی ہے۔ تھکا فضیحتی کی جگہ بیشتر تھکا فضیتی بولتی ہیں۔

تھک تھک۔ (ھ) صفت۔ بہت تر۔

تھک تھکانا۔ (ھ) نظر بد سے بچنے کو یا کسی بُری بیماری کے نام لینے پر عورتیں تھو تھو کرتی ہیں ان کے خیال میں اس طرح تھوکنے سے نظر بد کا اثر نہیں ہوتا۔ اور نہ بری بیماری ہوتی ہے۔

تھک کر چور ہو جانا۔ نہایت شل ہو جانا۔ بہت تھک جانا۔ تھک کے بیٹھ رہنا۔ عاجز ہو کر بیٹھ رہنا۔ (ناسخ) مرے بوڑھا تو نہ خوش ہو کہ ہو غیرت کا مقام۔ راہ میں تھک کے جواں بیٹھ رہے پیر چلے۔ **تھک مٹانا**۔ (ع۔ عم) تھکن دور کرنا۔

تھکم تھکا۔ (ھ) مونث۔ باہم تکرار ہونا۔ لڑائی بھڑائی۔

تھکن۔ (ھ) مونث۔ ماندگی۔ کوفتگی۔ (مبتلا) دن بھی ہے گرم و خوب بھی ہے کڑی۔ راہ چلنے کی بھی تھکن ہے بڑی۔ فرق کرنے دیکھو تکان۔ **تھکنا**۔ (ھ) شل ہونا۔ محنت سے ماندہ ہونا۔ عاجز ہونا۔ بوڑھا ہونا۔ کام سے جاتا رہنا۔ طاقت نہ رہنا۔ مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ہارنا۔ (عم) بند ہو جانا۔ رُک جانا۔ جیسے کاروبار تھکنا۔ تھکی ہوئی آواز۔ آواز جو گاتے گاتے یا چلاتے چلاتے کمزور ہو جائے

تھکوانا۔ (ھ)۔ (کنایۃً) ذلیل کرانا۔ بیعزت کرانا۔

تھکیل۔ (ھ) صفت۔ مونث۔ وہ عورت جو قابل نفرت ہو۔ **تھکیل ماری** (ع) صفت مونث۔ بے غیرت۔ (فقرہ) جب وہ مُڑ کے تو رحمت کو دیکھکر

تھگلی

ایک تیغ ماری کہ دُر موئی بچھو ندز خمتی تھگلی ماری کیا مجھے کسی کا ڈر پڑا ہے۔

تھگلی - (ھ) مونث (ع)! پیوند - جوڑ - ٹکلی - کپڑے کا ٹکڑا ؟ ذرا سی جگہ یا مکان - جھوپڑا - (فقرہ) اب اُسکے تو بیٹھنے کو تھگلی بھی نہیں - تھگلی لگانا - (ع) کپڑا وغیرہ پیوند لگانا جوڑ لگانا - (فقرہ) ہمیں تھگلی لگا دو (کنایۃً) کہیں رسائی کرنا - کسی مقام کی خبر لانا (شعور) توڑے برقِ نالہ سقفِ فلک - آہ تھگلی لگائے بادل میں دیکھ آسماں میں تھگلی لگانا -

تھَل - (ھ) مذکر! جگہ - مقام - مضبوط زمین - خشک زمین اس معنی میں تھل بیڑا کی ترکیب سے مستعمل ہے ؟ ریگستان - باؤ کی زمین ؟ شیر کے رہنے کا مقام ؟ (لکھنؤ) ایک کا مدار گول چکنی جس کو پوشاک میں جہاں چاہیں ٹانک لیں - مُقیّش کے گول پھول - (منیر) کس نے جوڑا چاندنی کا شب کو پہنائے فلک - بنگیا تھل بادلے کا صاف ہر ستارہ آج - (سحر) خورشید قیامت ہے سوا نیزے پہ گویا - ٹوپی پہ عجب جلوہ ہے مُقیّش کے تھَل کا ! (لکھنؤ) مُرغ کی اصالت - کبوتر کی اصالت تھَل بیڑا - (ھ) مذکر! ٹھہرنے کی جگہ - (رنگین) تہر گہرا ہے یہ دریائے محبت بالله - کہ نہ تھل بیڑا ہی ملتا ہے نہ کچھ اُسکی تھاہ ! کسی چیز کا سُراغ - کسی شخص کا سکن اور وجہ معیشت - (جلیل) تو سلامت ہے تو قاتل اپنا تھل بیڑا کہاں - اب گلے تک آگیا پانی تری تلوار کا - تھل بیڑے سے رکھدینا - (ع) مناسب موقع سے رکھدینا - (فقرہ) کاٹھ کباڑ بلا بدتر کر کری خانہ میں ٹھیک کرا دو سب چیزیں تھل بیڑے سے رکھ دھر دیگیں - تھل بیڑا لگانا - ٹھکانا لگانا - اطمینان سے بٹھانا - ساحل مراد پر پہنچانا - (بحر) خدا کہیں تو لگاوے گا اپنا تھل بیڑا - نہ اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا - تھل بیڑا نہ لگنا - ٹھکانا نہ لگنا - سہارا نہ ملنا - (داغ) یا خدا تیرے عدو کا نہ لگے تھل بیڑا - دست دیا اُس کے گلیں پیر نے میں ہو کر شل ؟ پتا نہ ملنا - سراغ نہ ملنا - (قلق) گو کہ ڈھونڈا ہر اک نے بہتیرا پر کسی کا لگا نہ تھل بیڑا - تھل بیڑا ملنا - سُراغ لگنا - (جرأت) نہ ملا عشق کے دریا میں کہیں تھل بیڑا - پہلے ہی موج میں گھر بار لُٹا بیٹھے ہم - تھل چڑھ جانا -

تھما دینا

ڈھیر لگ جانا - تھَل سے بیٹھنا - (ع) آرام سے بیٹھنا - ٹھور ٹھکانے سے بیٹھنا - اطمینان سے بیٹھنا - (فقرہ) ایسا اسباب تتر بتر ہوا کہ تھل سے بیٹھنا نصیب نہ ہوا -

تَھلْ تَھلْ - (ھ) صفت ! ڈھیلا - نرم پچپچا - موٹاپھپس - تَھلْتَھلا (ھ) صفتِ مذکر - نرم نرم گوشت - ہلتا ہوا گوشت - ہر چیز کی نسبت کہتے ہیں جو زیادہ رطوبت کیوجہ سے ہلے - تَھلْتَھلانا - (ھ) مُٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا - مٹی ریگ یا کسی دوسری چیز کا پانی کی رطوبت کی وجہ سے ہلنا تَھلْتَھلی - (ھ) صفت مونث دیکھو تَھلْتَھلا

تَھلَکہ - (ع) - بہر سہ حرکت لام نیست ہونا مرادر دو میں بفتح اول وسکون دوم و فتح سوم بولتے ہیں) مذکر - شور و غوغا - کَھلْبَلی - (ہونا پڑنا بچنا کے ساتھ) - (نظیر) اگر ہم روکتے یا رو نہ اپنی اشکباری کو - جہاں میں تہلکہ یہ دیکھکر برسات پڑجاتا

تھَلیا - (س) - طباق - چوڑی رکابی) مونث بڑی کی تشتری -

تھَلی - (ھ) مونث - ریگستان کی زمین جس میں آدمی دھس جاتے ہیں -

تھَلیاں دھرنا - تھَلیاں رکھنا - (ع) دانت نکلنے سے پہلے بچے کے مسوڑھوں کا پھولنا یا اُبھرنا - (فقرہ) تھلیاں دھرنے تک تو خیریت تھی دانت نکلنے کے زمانے میں تو سوتہی کا سامنا تھا رُلنے گھلنے کا وقت آگیا -

تَھلیل - (ع) مونث - لا الہ الا اللہ کہنا -

تھم - (ھ) مذکر! (دہلی) ستون - (لکھنؤ میں کھم ہے) ! درخت کا تنا ؟ مونث ایک قسم کی مٹھائی جو سنہ وعرقیں سندروں میں چڑھاتی ہیں تھم ہو جانا - (پاؤں کیلئے) بہت پھول جانا - (رنگ) بستوں کا نام سٹ جانیگا میں پہنچا اگر - سوچ کر چلنے میں اک اک پاؤں تھم ہو جائیگا -

تھما دینا - حوالے کر دینا - (فقرہ) کوئی اپنی رقم کسی کو تھما دیتا ہے تھما رہنا قائم رہنا - رُکا رہنا - (داغ) بہروسہ کیا ضعیفی میں ہمارے جسم لاغر کا - تھما رہتا ہے جُھک کر گرتے گرتے بھی مکاں برسوں - تھمانا - (س) ! روکنا - باز رکھنا - ملتوی کرنا - ٹھہرانا - اُکانا ؟ (ع) دینا پکڑانا - (فقرہ) انھوں نے پانچ روپیہ نذرانے کے ہاتھ میں تھمائے تب سر اُٹھا کر منہ سے بولے -

تہمت

تُہمت ۔ (ع) بضم اول وفتح دوم فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا ہے (مؤنث) گمانِ بدالزام ۔ بہتاں ۔ جھوٹا عیب ۔ افترا ۔ طوفان ۔ (کہنا ۔ کرنا ۔ لگانا کلیتہً) تہمت تراشنا ۔ خواہ مخواہ کسی پر الزام لگانا ۔ (غالب) کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو ۔ کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے ۔ تہمت جوڑنا ۔ تہمت دھرنا تہمت دینا تہمت لگانا ۔ تہمت لینا ۔ کسی کو مُتہم کرنا ۔ عیب لگانا ۔ الزام دینا ۔ بُرائی تھوپنا ۔ (درد) تہمتِ چند اپنے ذمے دھر چلے ۔ کس لئے آئے تھے ہم کیا کر چلے ۔ (رنگین) ہر ایک جُوڑتی ہے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں کہے ہے مجھکو ہر اک ہے اسے کسی کا غم ۔ (عارف) ہے جان لینے میں یکتا ادائے دلبر بھی ۔ لگانہ دے کوئی تہمت کہیں قصاص پر بھی ۔ (رشید) ذبح میں بھی لگیں ہم پر بہت سی تہمتیں ۔ سیکڑوں طوفاں اُٹھے آب ودمِ شمشیر سے ۔ تہمت رکھنا ۔ الزام لگانا ۔ (عارف لکھنوی) وہ روز وعدے کو دانستہ بھول جاتے ہیں ۔ بدی کی رکھنے کو تہمت مرے مقدر پر تہمت سر لگنا ۔ الزام ذمے آنا ۔ میں آشنا نہیں بُتِ ناآشنا سے داغ ۔ تہمت یہ نعت کی ہے مرے سر لگی ہوئی ۔ تہمت کا گھر ۔ تہمت کی مٹی ۔ (دہلی) صفت ۔ عیب کی جگہ ۔ بدنامی کا گھر ۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ ہو ۔ وہ شخص جو ہر ایک کو الزام دھرے ۔ تہمت لے مرنا ۔ جھوٹا الزام لگا دینا ۔ بہتان ۔ رکھدینا عیب لگا دینا ۔ تُہمتی ۔ (ف) وہ شخص جس پر تہمت لگائی جائے) صفت ۔ تہمت لگانیوالا ۔

تہمتن ۔ (ف) بروزن فَلَزن ۔ تہم بفتح اول ونانی دسکوں سیم ۔ عربی میں وہ شخص جو بزرگی جُثّہ وقد قامت وشجاعت ودلیری ودلاوری میں بہتیل ہو ۔ تن جسم ۔ صفت ۔ بزرگ تن ۔ شجاع ۔ دلیر ۔ (مذکر) رستم کا لقب ۔ (انیس) یہ ضرب تہمتن سے اُٹھائی نہیں جاتی ۔

تہمد ۔ (مذکر) تہ بند ۔

تھمڑا (ھ) ۔ صفت ۔ موٹا جسیم ۔ دمسم ۔ (مذکر) ستون ۔ نشان جو ستون کے مانند ہوتا ہے ۔

تہنید

تھمنا (ھ) ۔ رُکنا ۔ بند ہونا ۔ (فقرہ) اس دوا کے استعمال سے درد تھما ہے ۔ ٹھہرنا ۔ (فقرہ) ذرا تھمو میں بھی ساتھ چلوں گا ۔ خاموش رہنا چُپ ہو جانا ۔ (فقرہ) ذرا تھمو مجھے کہہ لینے دو ۔

تھن (ھ) (مذکر) گائے بکری بھیس کی پستان تھَن ٹوٹنا ۔ تھن مُٹھا ۔ صفت ۔ وہ بچہ جس نے پوری میعاد تک ماں کا دودھ نہ پیا ہو ۔ تھن تلے کا دودھ ۔ خالص تازہ دوہا ہوا دودھ ۔ تھینلا ۔ (ھ) (ہندی مذکر) سوجن جو شیردار عورت کی پستان میں ہو جاتی ہے ۔ کسی صدمہ سے ہو یا کثرت شیر کی وجہ سے

تھنی ۔ (ھ) مونث ۔ گھوڑے کی بیماری کا نام جس سے پوست میں کیڑے پڑ جاتے ہیں

تہنیت ۔ (ع) بروزن ترہیت ۔ (مونث) ۔ مبارکباد دینا ۔ مبارکباد لینا ۔ مبارکباد ۔ (امیر) تہنیت رعد نے چلّا کے سنائی کیسی ۔ ہاں میں ہاں کوند کے بجلی نے ملائی کیسی ۔ تہنیت خوانی ۔ (ف) مونث ۔ مبارکباد پڑھنا ۔ (منیر) ترقی کو تنزل ہے تنزل کو ترقی ہے ۔ فلک بیٹی زمیں حاضر ہے بہر تہنیت خوانی (ف) (مذکر) مبارکباد کا خط ۔

تہنید ۔ (ع) (مونث) کسی غیر زبان کے لفظ کو ہندی بنا لینا جیسے فارسی ہل سے ڈھول ۔ انگریزی لارڈ سے لاٹ ۔ تہنید کئی طرح کی ہوتی ہے ۔ ایک یہ کہ دوسری زبان کے لفظ کو لفظاً ومعنے دونوں طرح بدلیں جیسے افراتفری کہ اصل میں افراط تفریط تھا ۔ اور اردو میں بمعنی ہل چل ہے ۔ دوسری صرف لفظ کو بدل دینا جیسے پلید سے پلیت ۔ تیسرے صرف معنوں کو بدلیں جیسے روزگار فارسی میں زمانہ اردو میں نوکری ۔ چوتھے حرکات کو بھی بدل دیں اور معنوں کو بھی جیسے مشاطہ عربی مبالغہ کا صیغہ اردو میں مشاطہ بغیر تشدید دوم وہ عورت جو زن ومرد کی نسبت ٹھہرائے اور شادی کرائے پانچویں جمع سے واحد کے معنی لیں جیسے اصول احوال چھٹے دوسری زبان کے مادّہ ہائے الفاظ سے ایسے صیغے بنانا جو اُس زبان میں مستعمل نہوں ۔ جیسے غفور اور عتاب سے معاف اور معتوب ۔ جو لفظ ہندی صورت اختیار کرے اُسکو تُہند کہتے ہیں ۔

تھو

تھو ۔ (ھ) ۔ فارسی میں تُہ بضم اول تھوک ۔ آپ ہی اپنے اوپر تھوکنا مونث ۔ تھوکنے کی آواز ۔ تُف ۔ تھوک ۔ کلمۂ نفرین بُرا ۔ قابل نفرت ۔ تھو تھو ۔ بار بار تھوکنے کی آواز ۔ ۲ کلمۂ نفرین ۔ (عو) نہایت نفرت ظاہر کرنا ۔ نوج ۔ خدا نہ کرے ۔ خدا بچائے چھائیں پھوئیں ۔ جیسے تھو تھو نوج ایسی عورت ہو (فقرہ) یہ کہہ کر مزاج ناساز ہوگا چھینک آگئی ہوگی یا سر میں تھو تھو درد ہوگا ۔ تھو تھو ٹھڈا ۔ مونث ۔ (عو) جب کسی کھیل یا کسی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اُسے کوئی عذر پیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے یعنی ابھی سہی نہیں ہے ۔ تھو تھو کرنا ۔ (ھ) نفرت کرنا ۔ نفرین کرنا ۔ تھوکنا ۔ تھو تھو رَبا ۔ (عو) ہیضہ کا نام لیتے وقت عورتیں تھو تھو کر دیتی ہیں اور اور تھتکارنا کہتے وقت تھو تھو نہیں کہتیں ۔ وبا سے مراد ہیضہ ہے ۔ تھو تھو ہونا ۔ (ہندو) تھڑی تھڑی ہونا ۔ بدنامی ہونا ۔ رسوائی ہونا ۔

تھوا ۔ (ھ) مذکر ۔ مٹی کا بنایا ہوا تودہ ۔ تحقیراً نکما آدمی ۔

تھوبڑا ۔ (ھ) (دہلی) ۔ تو بڑا ۔ (فقرہ) تھوبڑا سے گال یوں ہی کیا اچھے لگتے تھے اب گوبر پراولے پڑنے سے اور خوشنما ہوگئے ۔ (حقارت سے) مُنہ ۔ تھوتھنی ۔ تھوبڑا سُجانا ۔ (ھ) ۔ (دہلی) ۔ مُنہ پُھلانا ۔ روٹھنا خفا ہونا ۔ مُنہ بنانا ۔

تھوپ تھاپ کر دینا ۔ (عو) رفع دفع کر دینا ۔ مٹا دینا ۔ دبا دینا ۔ (محصنات) میاں ناظر کے لحاظ سے کوتوالی والوں نے تھوپ تھاپ کر دی تھوپ دینا الزام لگا دینا ۔ (فقرہ) کہیں اُن سے شکایت بھی نہ کر بیٹھنا ورنہ وہ صاف مکر جائینگی اور تمہیں پر تھوپ دینگی ۔ تھوپنا ۔ (ھ) ۔ ڈھیری لگانا ۔ اکٹھا کرنا ۔ گنواروں کیطرح توے پر ڈال کر روٹی پکانا ۔ لینا ۔ لیوجانا ۔ لینا ۔ کسی گاڑھی چیز کی موٹی موٹی تہ لگانا ۔ (فقرہ) گلے میں توے کی سیاہی تھوپی ۔ کسی کے ذمے ڈالنا جیسے تہمت تھوپنا

تھوتھرا ۔ (ھ) صفت ۔ (ہندو) ۔ کھسرا ہوا ۔ جَو یا گیہوں کا کاٹا ہوا ۔ (کنایۃً) نکما ۔ خراب ۔

تھوتھلا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ (ہندو) کُند ۔ مونث کیلئے تھوتلی ۔

تھوتھن ۔ (ہندی میں تھوتھنا تھا) مذکر (عو) تحقیر سے مُنہ کو کہتی ہیں ۔ (فقرہ) جو

تھوڑا

رحمت نے سمجھایا اور تم نے اس کا گلا دبایا اب تو سب سُوَر نیوں کی طرح تھوتھن لٹکا دیئے ۔ تھوتنا ۔ (ھ) مذکر ۔ مُنہ جیوان کا مُنہ (حقارت سے) آدمی کا مُنہ

تھوتنی ۔ تھوتھنی ۔ (ھ) مونث ۔ گھوڑے یا اونٹ کا مُنہ ۔ (قدر ۔ گھوڑے کی تعریف) رات تطبیں پہ یا کانوں پہ اندھیاری ہے ۔ تھوتنی برکا لکہ ہے تو دنداں اخترِ تابندہ ہے یا سور کا مُنہ ۔ (تحقیر سے) آدمی کا مُنہ ۔ چوپایہ جانوروں کا چہرہ ۔ تھوتنی پُھلانا ۔ (ھ) تیوری چڑھانا ۔ مُنہ بنانا ۔ ناراض ہونا ۔ خفا ہونا ۔

تھوتھا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ (دہلی) ۔ (ہندو) ۔ اندر سے خالی ۔ بے مغز ۔ جیسے تھوتھا چنا ۔ کند ۔ بے نوک کا ۔ جیسے تھوتھا تیر ۔ دُم کٹا سانپ ۔ مہمل بیکار ۔ لغو ۔ مذکر ۔ نیلا تھوتھا ۔ صفت مونث کے لئے تھوتھی ۔ تھوتھا چنا باجے گھنا ۔ مثل ۔ (عم) کمظرف اور نالایق کے شیخی مارنے پر بولتے ہیں تھوتھی بات (دہلی) مونث ۔ (ہندو) مہمل بات ۔ بے معنی بات ۔ لغو ۔ بیہودہ بات ۔ تھوتھے تیروں سے اُڑانا ۔ (عو ہندو) کند تیروں سے اُڑانا تاکہ سخت تکلیف ہو سزائے سخت دینا ۔ کُند چھری سے حلال کرنا ۔

تھور ۔ (ع) مذکر ۔ بہادری ۔ شجاعت ۔

تھورنا ۔ (ھ) ۔ عو ۔ (تحقیر سے) کھانے کو کہتی ہیں ۔ نگلنا ۔ (بزم آخر) اے یہ مُوا غارتی کہیں سے یہ موٹے موٹے ٹنگنا پڑ کجلو ندرے اپنے نگلنے اور تھورنے کو اُٹھا لایا یہ لو تم ہی بیٹھکر تھورو ۔

تھوڑا ۔ (ھ) صفت مذکر ۔ کم ۔ کچھ ۔ خفیف ۔ اونی ۔ ذرا سا ۔ تھوڑا بہت ۔ (ھ) صفت ۔ کسیقدر ۔ (فقرہ) حلوا پوری منگوا کر سب نے تھوڑا بہت کھایا پیا ۔ تھوڑا تھوڑا ہونا ۔ (عو) خفیف ہونا ۔ شرمندہ ہونا ۔ (بحر) بڑھتے بڑھتے حُسن روز افزوں نے یہ پایا فروغ ۔ تھوڑا تھوڑا پارے کے آگے قمر ہونے لگا ۔ تھوڑا جاننا ۔ تھوڑا سمجھنا کم سمجھنا ۔ بیوقوف سمجھنا ۔ بیشتر نہیں کے ساتھ بولتے ہیں اور چالاک سمجھنا کے معنی ہوتے ہیں ۔ (میر) فتنہ سمجھے قدِ کوتاہ کو بوٹا جانا ۔ دل میں انصاف کر دیکھا تمہیں تھوڑا جانا (امیر) شیخ کو تھوڑا نہ جانو یہ بڑا مکار ہے ۔ ساری دنیا چھوڑ بیٹھا ہے تلاشِ حور میں

تھوک

(رشوہ) زُلف کو تہ کو نہ تھوڑا اُلجھو۔ یہ بھی جھوٹی سی بڑی ہوتی ہے۔ تھوڑا کریں غا زیاں بہت کریں دغالی۔ مثل۔ خوشامدی جھوٹی تعریفیں کیا کرتے ہیں۔ تھوڑا ہی۔ ہرگز نہیں کی جگہ (فقرہ) وہ یہ تھوڑا ہی کہتے تھے کہ تم جان سے مار ڈالو۔ اِس جگہ بیشتر تھوڑی مستعمل ہے۔ تھوڑا ہے۔ (ہ) کنایۃً۔ کم نہیں۔ کافی ہے ۵ اس زلف نے دماغ پریشاں کر دیا۔ تھوڑا ہے قدر جو تجھے سودا نہ ہو گیا۔ تھوڑی سی۔ کسیقدر مختصر۔ (نا سخ) ہے شب وصل جو اے ماہ جبیں تھوڑی سی ہے مرے جسم میں بھی جان حزیں تھوڑی سی۔ تھوڑی سی رہگئی ہے۔ (کنایۃً) عمر کم باقی ہے (رسحر) کس زندگی کیواسطے دُنیا کی جستجو۔ تھوڑی سی رہگئی ہے بہت سی گزر گئی۔ تھوڑا پانی کا بُلّا۔ (مجازاً) کمظرف۔ اوچھا۔ تھوڑی۔ یہ کلمہ فائدہ استفہام انکاری کا دیتا ہے۔ ۵ سچ ہے ہم نے تجھے دیا نہیں دل ہم ترے عاشقوں میں تھوڑی ہیں۔

تھوک ۔ (ہ) مذکر۔ ڈھیر۔ انبار۔ اکٹھا۔ یکشت۔ روکڑ۔ نقدی جمع۔ حصّہ۔ پتی۔ جماعت۔ گروہ جتھا۔ وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں۔ مقدار تعداد۔ اندازہ۔ پٹّہ۔ سند۔ آبادی کا بڑا حصہ جسمیں کئی پٹّیاں ہوتی ہیں۔ وہ خول لوہے۔ پیتل کا جو پالکی۔ پنیں سیانہ کی ڈنڈوں کے سرے پر لگاتے ہیں۔

تھوک بست۔ مونث۔ پیمائش کرکے حد باندھنا۔ حدبندی۔ تھوک دار۔ مذکر۔ کسی گروہ کا سردار۔ سرگروہ۔ پٹّہ دار۔ اکٹھا بیچنے والا۔ تھوک فروش۔ (اردو) صفت اکٹھا بیچنے والا۔ یکشت مال فروخت کرنیوالا۔ بخلاف خردہ فروش

تھوک فروشی۔ مونث۔ یکشت مال فروخت کرنا

تھُوک ۔ (ہ) مذکر۔ مُنہ کا لعاب۔ تُف۔ دیکھو تھڑی۔ تھوک اُچھالنا۔ (ع) بیہودہ بکنا۔ ناحق حُجّت کرنا۔ تھوک بلونا۔ (ع) بیہودہ بکنا۔ بیفائدہ باتیں کرنا تھوک دینا۔ تھوک ڈالنا۔ چھوڑ دینا۔ نفرت سے ترک کرنا۔ عاق کر دینا۔ غرض نہ رکھنا تھوک کے چاٹنا۔ اقرار کرکے پھر جانا۔ (رشوہ) شیریں لبوں کی بات کو مُطلق نہیں ثبات۔ سچ ہے کہ چاٹتے ہیں یہ ہر عہد تھوک کے۔ تھوک لگانا۔ ذلیل کرنا۔ ہرا دینا تھوک لگا کر رکھنا۔ سینت کر رکھنا۔ بڑی حفاظت سے رکھنا۔ جوڑ جوڑ کر رکھنا۔

تہی

کنجوسی سے جمع کرنا۔ تھوک لگا کر (تھوک کر) چھوڑنا۔ ذلیل کرکے چھوڑنا۔ رلا کر چھوڑنا۔ تھوک لگانا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ تھوک مارنا۔ کف پھینکنا (فقرہ) غصہ میں آکر اُس نے تھوک مارا۔ تھوک میٹھا کرنا۔ منہ میٹھا کرنا۔ تھوڑا میٹھا کھانا۔ تھوک میں ستو نہیں سُنتے۔ مثل جہاں زیادہ خرچ کی ضرورت ہے تھوڑے صرف سے کام نہیں چلتا اِس جگہ تھوکوں ستو نہیں سنتے بھی ہے۔ تھوک ہے۔ لعنت ہے۔ تف ہے۔ پیٹھے سے مُنہ تھوکنا (ہ) اِلعاب دہن نکالنا۔ تھوک پھینکنا۔ (کنایۃً) قایل کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ (شوق قدوائی) چار اپنے پرائے کیا کہیں گے۔ تھوکیں گے۔ بُرا بھلا کہیں گے۔ (کنایۃً) کسی چیز کی طرف کبھی کچھ توجّہ کرنا۔ اِس معنی میں نہیں کے ساتھ آتا ہے۔ (قدر) کبھی تھوکیں نہ مرد دنیا پر۔ تف یہ مکّار بیسوا کیا ہے (نباتات النعش) اَب کوئی گھر میں آکر تھوکتا بھی نہیں۔

تھُولی ۔ (ہ) مونث۔ رَلیا۔ میٹھا رَلیا۔

تھُونی ۔ (ہ) مونث۔ تھم۔ کھم۔ لکڑی کا کھم جو چھت سنبھالنے کو لگایا جاتا ہے وہ لکڑی جو چھپّر کے نیچے بطور ستون لگا دیتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ)

تھُوہڑ ۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دودھ نکلتا ہے

تھُوئی ۔ (س۔ بفتح اول وفتح واؤ وکسر ہمزہ) مذکر۔ معمار۔

تھئی تھئی ۔ (ہ) مونث۔ تلے اوپر رکھی ہوئی روٹیاں یا پان۔ تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے لاہی گانا۔ ناچنے گانے کی آواز۔ تھاپ کی آواز۔ تال۔ سُم۔ تالی۔ ناچنا گانا۔ ناچنے گانے کی آواز۔ تھاپ کی آواز۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) چونے والیاں تھئی تھئی کر رہی تھیں۔ تھئی تھئی ناچ ہونا۔ (دہلی) ناچ رنگ ہونا۔ لکھنؤ میں اِس جگہ چھما چھم ناچ ہوتا ہے۔

تہی ۔ (ف۔ بکسر اول و دوم) صفت خالی۔ جو بھرا ہوا نہ ہو۔ تہیدست۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) مفلس۔ نادار۔ خالی ہاتھ۔ تہیدستی (ف) مونث مفلسی۔ تہی گاہ (ف) مونث۔ کوکھ یعنی سُرین سے اوپر اور پہلو سے نیچے کی جگہ۔ تہی مغز۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) احمق۔ بیخبر۔ سادہ۔

تھیٹر

تھیٹر ۔ (انگریزی میں بھی اے ٹر تھا ۔ اردو میں تھیٹر بروزن بے پر ہوگیا) مذکر ۔ تماشا گاہ ۔ ناچ گھر ۔ ناٹک ۔

تھیلا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑی تھیلی ۔ تھیلا کرنا ۔ ہڈی پسلی توڑ کر رکھدینا ۔ (رنگیں) پڑے شراب پہ ٹپکی نشہ کو آگ لگے ۔ کیا دوا کو مری مار مار کر تھیلا ۔ تھیلی ۔ (ھ) مونث ۔ چھوٹا تھیلا ۔ توڑا ۔ ہزار روپے کی تھیلی ۔ تھیلی بردار ۔ صفت ۔ روپیونکی تھیلی اُٹھانیوالا ۔ (سحر) کمکشاں سے فلک پیر کو کہتے ہیں فقیر ۔ لیجیو لیجیو جاتا ہے یہ تھیلی بردار ۔ تھیلیا ۔ (ھ) مونث ۔ تھیلی کی تصغیر ۔

تھینکس ۔ (انگ) مذکر ۔ شکریہ ۔ بہت سے شکریے ۔

تھیوا ۔ (ھ) مذکر ۔ انگوٹھی کا نگینہ ۔ تھیوا کھودنا ۔ نگین پر کچھ کندہ کرنا ۔

تہیّہ ۔ (ع) مذکر ۔ سامان آمادگی ۔ تیاری ۔ مستعدی ۔ جیسے تہیّۂ سفر ۔

تَیں ۔ (ھ) ذات ۔ کسی زمانہ میں "کوئی جگہ" "تئیں" بھی بولتے تھے ۔ اب نظم میں مستعمل نہیں ہے نثر میں بعض حضرات دہلی اب بھی لکھتے ہیں ۔ جب لفظ "اپنے" مفعول واقع ہو تو اُس کے ساتھ اکثر تئیں لاتے اور اپنے تئیں بولتے ہیں ۔

تیا ۔ (ھ) مذکر ۔ گنجفہ یا تاش کا پتا جسپر تین صفحے ہوئے ہوتے ہیں ۔ جسے تری بھی کہتے ہیں ۔ چوسر کا وہ داؤں جسے تیں کانے بھی کہتے ہیں ۔ تیا پانچا کرنا ۔ (ہندو) کسی چیز کے حصے کرنا ۔ تقسیم کرنا ۔ بانٹنا ۔ بچھڑانا ۔

تیار ۔ (ع) لغوی معنی موجزیں ۔ جلد رفتار ۔ مجازاً ۔ موجود ۔ قابل کام کے آمادہ مُہیّا) صفت ۔ کام میں آنے کے قابل ۔ جیسے کھانا تیار ہے ۔ مستعد ۔ موجود ۔ آمادہ (فقرہ) میں چلنے پر تیار ہوں ۔ پختہ ۔ پکا ہوا جیسے فصل تیار ہے ۔ موٹا تازہ فربہ (عاشق) خالی نہیں قاتل کا ہر قبضہ پر اگر ہاتھ ۔ باز دبھی ہے تیار کلائی بھی بھری ہے بہار عجم چراغ ہدایت سراج اللغات میں لکھا ہے کہ یعنی آمادہ و مہیا طیار ہے کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میر شکاروں سے لگی ہے ۔ جب کوئی شکاری پرند کو پر سے نکلکر اڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہوجاتا ہے تو وہ اُس کو طیار کہا کرتے ہیں پھر ہر ایک مُہیا چیز کے معنی میں اصطلاح ہوگئی ۔ تیار کرنا ۔ لیس کرنا ۔ مہیا کرنا ۔ درست کرنا ۔

تیج

۔ پہنچانا ۔ موجود کرنا ۔ کھانا پکانا ۔ ہلانا ۔ سدھانا ۔ جیسے گھوڑا تیار کرنا ۔ موٹا تازہ کرنا ۔ کسنا ۔ پاجامہ گانا ۔ جوتنا ۔ گاڑی کو چلانے کے قابل بنانا ۔ تیار ہونا ۔ لازم ۔ مستعد ہونا ۔ آمادہ ہونا ۔ موٹا تازہ ہونا ۔ پک چکنا ۔ عمارت کا ختم ہونا بننا

تیاری ۔ مونث ۔ آمادگی ۔ درستی ۔ موجودگی ۔ آراستگی ۔ آرائش ۔ سامان ۔ (منیر) ہے وہ دیوانخانہ نورافشاں ۔ انتہا کی ہے جس میں تیاری ۔ (ھوم دھام ۔ فرہبی مُوٹائی ۔ تیاری کا رنگ روغن ۔ مذکر ۔ وہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہوجانے پر پھیک دمک کیواسطے دیتے ہیں ۔

تیاگنا ۔ (ھ) متعدی ۔ (ہندو) چھوڑنا ۔ ترک کرنا ۔

تیپچی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کی کچی پینوں ۔ بخلاف بخیہ ۔ تیپچی بھرنا ۔ (ھ) کچی سیون سینا ۔ تیپچی کا نکاح ۔ (مزاح سے) کچا نکاح ۔ بودا نکاح جسمیں بہت جلد طلاق کی نوبت آئے ۔

تینتالیس تینتالیس ۔ (ھ) ترتالیس ۔ صفت ۔ ۴۳ ۔ ۴۳

تیتر ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کا پرند جسے اکثر شوقین لڑانے کیواسطے پالتے ہیں تیتر کے منہ لگنی ۔ (دولت) مثل ۔ تیتر کی آواز سے چور سال ہاتھ گننے کا شگون لیتے ہیں ۔ اس سبب سے یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے ۔ تیتر کا دائیں ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا شگون ہوا کرتا ہے اس مثل کا استعمال قسمت آزمائی کے موقع پر ہوتا ہے ۔ غالباً تیتر تیسرا یعنی تیسرے کا بگاڑا ہوا ہے جس سے مراد ثالث ۔ حَکَم ہے ۔ یعنی ثالث یا حاکم کی زبانپر فیصلہ ہے جو وہ کہدیگا وہی ہوگا ۔ **تیتری** ۔ (ھ) یائے اول معروف ۔ مونث ۔ تیتر کی مادہ (ہندو) ایک قسم کی بھنبیری ۔ تتلی ۔

تی تی ۔ (ن) مونث ۔ آواز جو مُرغی مُرغے کے بلانیکے لئے مخصوص ہے ۔

تیتیس تینتیس ۔ (ھ) صفت ۔ ۳۳ ۔ ۳۳

تیج ۔ (ھ) یائے معروف ۔ مونث ۔ تیسری تاریخ ۔ ہندوؤں کا وہ تہوار جو ساون سُدی تیج کو ہوتا ہے ۔ تیج تہوار ۔ (ھ) مذکر ۔ (ع) ہر ایک تہوار ۔ عید ۔

تیجا

بقصر یہ۔ (مراۃ العروس) لو اُس میں رنج کی کیا بات ہے اپنی اپنی قسمت ہے اوسمجھنے کو بوطرح کی باتیں ہیں اُنکی بسم اللہ کی شادی ہوئی روزہ رکھا یا گیا تیج تہوار اُن کا کو نسا نہیں ہوا۔

تیجا ۔ (ہ) مذکر۔ فائحۂ سوم بمثال کے لئے دیکھو صحبت۔

تیج پات ۔ (ہ) مذکر۔ ایک خوشبودار پتا۔ (مسلمان تیزپات بولتے ہیں)۔

تیر ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کے آلۂ جنگ کا نام جو کمان میں رکھکر چھوڑا جاتا ہے شمسی چوتھا مہینا جس میں آفتاب بُرج سرطان میں ہوتا ہے۔ ساون شمسی ہر مہینہ کا تیرھواں دن ۲ سیدھی لکڑی ۳ عُطارد۔ دسیر فلک ۵ (کنایۃً) طعنۂ تشنہ تیر آہ۔ (ف) مذکر۔ ٹھنڈی سانس جو غم میں کھینچی جائے۔ تیر اُڑانا۔ تیر کا اولیٰ چلانا (شرف) کون سے دل کے نشانے کی ہے اُن کو جستجو۔ اُڑتے پھرتے ہیں تمھارے تیر کسکے واسطے۔ تیر اُنگن۔ (ف) صفت۔ تیر پھینکنے والا۔ تیر اُنگنی۔ (ف) مونث۔ تیر پھینکنا۔ تیر مارنا۔ تیر انداز۔ (ف) صفت۔ تیر چلانے والا سپاہی۔ وہ شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو۔ تیر اندازی۔ (ف) مونث۔ نادک نگنی تیر چلانا۔ کماندار ی۔ قدر اندازی۔ تیر باراں۔ (ف) لفظی معنی تیروں کا مینھ) وہ تیر جو کثرت سے کمان سے چھوڑے جائیں۔ دیکھو باراں۔ تیر برسانا۔ تیر باراں کرنا۔ (داغ) دیکھو دیکھو مجھپہ برساتے رہو تیر نگاہ۔ صید جسدم آنکھ سے اوجھل ہوا جاتا رہا۔ تیر بنکر کلیجے میں اُترنا۔ ایذا دہ ہونا۔ (داغ) الٰہی کیا کریں ضبط محبت ہم تو مرتے ہیں۔ کہ نالے تیر بن بنکر کلیجے میں اُترتے ہیں تیر بلا نہ ہلا کا حملہ۔ مثال کے لئے دیکھو تیر سہ پہلو۔ تیر بَہَدَف۔ (ف) صفت ٹھیک نشانے پر بے خطا۔ سریع التاثیر۔ (مضمانت) اُس کو تعبیر میں ایسا ملکہ ہوگیا تھا کہ اُسکی رائے تیر بَہَدَف ہوتی تھی۔ تیر بَہَدَف ہونا۔ تیر کا نشانہ پر لگنا ۲ مطلب خاطر خواہ پورا ہونا۔ تدبیر کا بار آور ہونا۔ تیر بَہَک جانا۔ تیر کا نشانہ سے الگ جانا۔ (منیر) اُس بت کے گھر سے آہ مری عرش تک گئی۔ تیر دعا پہنچکے ہدف تک بہک گیا۔ تیر بیٹھ جانا۔ تیر بیٹھنا۔ تیر کا نشانے پر

تیر

بڑنا۔ (داغ) نالے رہ جاتے ہیں رُک رُک کے مرے سینے میں۔ تیر بیٹھا ہے تراحلق کا دبان ہوکر۔ تیر پار ہونا۔ توڑ جانا تیر کا نشانے کو۔ (ناسخ) پار ہوجائے نہ کیوں ہر دم ترا تیر نگاہ۔ آئینہ ہے دل مرا کچھ سیدا سکندر نہیں۔ تیر پیٹھ جانا۔ (ہ) تیر پیٹھ جانا۔ (رشک) نگہ یار تھی یا تیر اجل پیٹھ گیا۔ تیر پھینکنا۔ تیر چلانا۔ تیر ترازو ہونا تیر کا آدھا باہر آدھا بھیتر ہونا۔ (داغ) نوک پیکاں جو ادھر ہے لب سوفار اُدھر تیر سفاک ہوا خوب ترازو دل میں۔ تیر تظلم۔ (ف) مذکر۔ (کنایۃً) مظلوم کی آہ تیر تفنگ (ف) مذکر تفنگ کا چھرّا۔ تیر تکوں پر گزارا (گزران) ہونا۔ بے اطمینانی سے بسر ہونا (بدر) پھر کر گزر ہونا۔ مشکل سے گزر ہونا ۵ گہ خدنگ آہ پہنچے نادک مژگاں کبھی۔ تیر تکوں پر یونہی اپنا گزارا ہوگیا۔ تیر توڑنا۔ چلانے کے لئے تیر کو کماں سے لگانا۔ نشانہ تاکنا۔ (شرف) اُڑا رو شوق سے دل کو نہ جوڑ و تیر اسپر۔ اسی نے تاکا ہے تم کو جگر سے کیا مطلب۔ تیر چھوٹنا۔ کمان سے تیر کا جدا ہونا۔ (آتش) اسا منا شوق شہادت نے کیا چھوٹا جو تیر۔ جب کھنچی شمشیر میں گردن جھکا کر رہگیا۔ تیر چلانا۔ تیر چھوٹنا۔ تیر پھینکنا۔ نشانہ مارنا ۲ کوئی بڑا کام کرنا۔ جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا۔ تیر چلنا۔ تیر اندازی ہونا۔ کمان سے جُدا کر تیر کا نشانے کی طرف چلنا۔ تیر خدنگ۔ (ف) خدنگ بنایا ہوا تیر۔ دیکھو خدنگ۔ تیر دان۔ (ف) مذکر۔ ترکش۔ تیر ڈوب کے رہجانا تیر کا نشانہ میں گھس کر رہجانا۔ (داغ) ہمارے دل پہ لگائیں تو وہ خدنگ نگاہ۔ یہ تیر ڈوب کے رہجائیگا نشانے میں۔ تیر سا لگنا۔ نہایت تیز معلوم ہونا۔ تیر کے مانند چبھنا۔ کسی بات کا کھٹکنا۔ (ناسخ) ہیچ میں تیر سی لگتی ہے صفیر بُلبُل۔ بیضے ٹوٹے ہیں مگر باغ میں پیکانوں کے۔ تیر سحر۔ (ف) صبح کاذب کی روشنی۔ صبح کی آہ جو سوز و درد سے کیجاتی ہے۔ دعائے بد۔ تیر ستم کرنا۔ تیر چلانا۔ (شعور) وہ شخص کرے چلّہ کشی گوشہ نشینی۔ کرنا ہے جسے قتل کماں تیر دُعا سر۔ تیر سہ پہلو۔ (ف) تیر جس میں تین پہلو ہوتے ہیں (امیر) ہے نگہ تیرا دو تیر بلا تیر قضا۔ دل ہے پہلو میں مرے تیر سہ پہلو لیں تیر قضا۔ (ف) قضا کا حملہ۔ مثال کے لئے دیکھو تیر سہ پہلو۔ تیر کا خطا کرنا۔ تیر کا نشانہ چوکنا۔ تیر کا نشانے پر نہ لگنا۔ (ناسخ) ہیں کدھر آنکھیں نگاہیں ہیں کدھر

تیر

کب ترے تیر خطا کرتے ہیں۔ تیر کا آہشتہ۔ بہت سے تیروں کا مجموعہ۔ (شرف) اُس کے ترکش کو کیا تیروں کے دستوں نے جو کوچ۔ کچھ جگر کے پاس اُترے کچھ مرے دل کے قریب تیر کش۔ (ف) ذکر۔ تیردان اس کا مخفف ترکش ہے۔ تیر کلیجے کے پار ہونا۔ (مجاز اً) بہت صدمہ پہنچنا۔ بہت ایذا ہونا۔ کسی بات کا بہت ناگوار ہونا۔ ؎ کچھ بات نشتر اس کی نگاہوں نہ پوچھو۔ یہ تیر کلیجے کے مرے پار ہوئے ہیں۔ تیر کمان میں رکھنا۔ کسی پر چلانے کیواسطے تیر تیار کرنا۔ تیر مارنے پر آمادہ ہونا۔ تیر کماں سے نکلنا۔ تیر کا چلنا کمان سے چھوٹ کر۔ تیر کھانا۔ تیر کا زخم کھانا۔ تیر کی طرح سیدھا آنا۔ سیدھا آنا۔ ادھر اُدھر نہ کترانا۔ (فقرہ) دیکھو خبردار پہلے تیر کی طرح سیدھی ادھر آنا اگر اپنے گھر چلی گئیں تو زندگی بھر کو ترک۔ تیر گر۔ (ف) ذکر۔ تیر بنانے والا۔ تیر لگانا۔ تیر مارنا۔ تیر لگنا۔ تیر کا نشانے یا کسی چیز پر پہنچنا۔ نشانہ لگنا۔ (ذوق) تیر لگنے سے نہیں پڑتا ہے روزن آب میں! (بات کے لئے) ناگوار معلوم ہونا۔ دیکھو بات تیر لگنا۔ تیر مارنا۔ کیکو تیر کا نشانہ بنانا تیر ٹھنوں میں دینا۔ (کنایتہً) (ع) نہایت دق کرنا۔ جان ضیق میں کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ (ٹھنوں میں تیر دینا۔ زیادہ بولتی ہیں) تیروں سے چھلنا۔ تیروں سے سخت زخمی ہونا۔ سوراخدار ہوجانا نشانیکا بہت تیروں کے لگنے سے (ذوق) ہاں تائل دم ناوک فگنی خوب نہیں۔ ابھی چھاتی مری تیروں سے چھنی خوب نہیں۔ تیر دیکھا منہ پر سانا۔ کثرت سے تیر مارنا۔ (شرف) عاشقوں کی خاک اُنھوں نے جس طرف اُڑتی سُنی۔ تو وہ بنوا کے وہ منہ تیروں کا پر ساتے گئے۔ تیروں کا منہ پر سنا۔ لازم۔ تیر بہدف۔ (ف) صفت۔ کامیاب۔ منزلِ مقصود پر پہنچنے والا۔ (شرف) گزر جاتا ہے جس دل سے خدا ہی یاد آتا ہے۔ اگر تیر ہدف تیر دعا ہوتا تو کیا ہوتا۔ تیر ہوائی۔ (ف) صفت! وہ تیر جو ہوا کے رُخ چھوڑیں اور اس کا کوئی نشانہ متعین نہ ہو! فضول بیکار۔ بے مصرف۔ تیر ہوجانا۔ لازم۔ (ع) کنایتہً۔ غائب ہوجانا۔ گم ہوجانا۔ تیر کی طرح بھاگ جانا۔

تیز۔ (ف) صفت۔ گزرا ہوا۔ تیر کرنا۔ (ع) بسر کرنا۔ گزرانا۔ (فقرہ) تم سے

تیرتھ

ایسے بدمزاج سے اتنے دنوں کیونکر نبھی کس طرح کچھ اوپر سال بھر تیر کیا۔ تیر ہوجانا (ع) لازم۔ (فقرہ) خیر میری تو تیر ہوگئی افسوس ہو کہ اولاد کو بھی میں نے اپنا ہی سا اُٹھایا۔

تیرا۔ (ف) ضمیر مخاطب۔ کلمۂ خطاب۔ جو ادنیٰ کی طرف کیا جاتا ہے یا خدا سے برتر کی طرف نظم میں تیرا کی جگہ ترا اور تیری کی جگہ تری جائز ہے۔ تیرا بُرا نہ ہو عبد تیرا بُرا ہو کی جگہ کہتی ہیں۔ (شعور) کب ترا کو سنا مرے حق میں دعا نہو۔ جب نازی کیے مجھے تیرا بُرا نہو۔ تیرا میرا کرنا۔ کسی چیز کی بابت جھگڑنا۔ خیریت کی باتیں کرنا تیرا میرا مُنھ دیکھنا۔ (ع) دوسروں کا آسرا ڈھونڈنا۔ (فقرہ) بچوں کو کوئی پوچھتا نہیں وہ تیرا میرا مُنھ دیکھتے پھرتے ہیں۔ تیری آواز کے اور مدینے۔ دیکھو تری۔ تیرا نور اڑجائے۔ بددُعا۔ (ع) تیرا چہرہ بے رونق ہوجائے۔ تیرے چہرے پر نور نہ رہے تیرا دُوپ جاتا رہے۔ تیری میری۔ (ع) اپنے بیگانے کی۔ (ع) وہ ایسی نہیں ہیں کہ تیری میری لگائی بجھائی میں آکر تجھ سے پیر باندھ لیں۔

تیرا دینا۔ پانی کے اوپر بہا دینا۔ (صبا) آب ے میں جو نہ مجھ رند کو تیرا دینا۔ فرق آتا کرم ساقی دریا دل میں۔ تیراک۔ (ف) ذکر۔ شناور۔ تیرنا جاننے والا۔ (رشک) جب لگا یا غوطہ بحر عشق کے تیراک نے۔ فصحائے لکھنؤ اس جگہ بیراک ہی بولتے ہیں۔ تیرانا۔ (ف) متعدی۔ پانی پر چلانا۔ (فقرہ) یہ ناؤ دریا میں تیراؤ تیراؤ (ف) ذکر۔ پانی کا پیرنے کے لائق ہونا۔ (شرف) عاشقوں کی خاک اُنھوں نے جس طرف رہگزر کوئے یار میں۔ رہتا ہے میرے اشکوں سے تیراؤ چار ہاتھ۔ تیراؤ پانی۔ (ف) صفت۔ تیرنے کے لائق پانی۔ گہرا پانی۔ تیرائی۔ مونث۔ شناوری۔ (رشک) ہنستو ہیں موتی جھیل میں پانی بھی آگیا۔ تیرائیاں بھی ہونے لگیں بہرِ امتحاں۔ دیکھو تیر جانا۔

تیرتھ۔ (س) ذکر۔ (ہندو) گھاٹ۔ کنارہ۔ دریا پر وہ جگہ۔ زیارت کا پاک جگہ۔ مقدس مقامات جو دریا کے کنارے واقع ہوں۔ جیسے کاشی جی پراگ۔ جگناتھ پوری وغیرہ۔ ہندیا سی نظیروں کا خطاب۔ برہمنوں کی قوم۔

تیر تہوار

تیرتھ جاترا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) زیارت۔ تیرتھ کرنا۔ (ھ) لازم۔ زیارت کو جانا

تیرتہوار۔ (ھ) مذکر۔ (عو) دیکھو تیج تہوار۔ (رویائے صادقہ) کل سو روپے کی آمدنی اسی میں شادی اسی میں غمی اسی میں تیرتہوار اسی میں آیا گیا بھی۔

تیر جانا؛ تیرنا؛ کسی دھاردار آلے کا جسم کے پار ہو جانا۔ (صبا) اے یار حال الفتِ مژگاں ہے دیدنی۔ کیسی جگر میں تیر گئی یہ سنان دیکھ۔ (رشک) بھرا ہے تن میں لہو کا دریا نہ کیوں ترے تیر تیر جاتے؛ اندر گھس جانا بیٹھ جانا۔ (شعور) تیر جائے جس طرح صابوں میں لوہے کا تار۔ موجِ برقِ حسن ہو زنجیرِ پشتِ آئینہ؛ نگاہ کا ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچنا۔ اس پار سے اس پار ہو جانا۔ (قدر) یہی جو دھوم رہی چھپت اڑیگی گردوں کی۔ حجاب اٹھیگا نظر تیر جائیگی اس پار۔ تیر گولی کا جسم کے پار ہو جانا۔ (توبتہ النصوح) گھٹنے کی چپنی پر گولی بیٹھی تو اندر ہی اندر بُنِ ران تک تیر گئی۔ دیکھو تیر ادینا۔ تیرنا۔

تیرس۔ (ھ) اسم۔ تیرا برس۔ گزشتہ خواہ آئندہ۔ دیکھو تیورس تیرس (س) مونث۔ (ہندو) چاند کی تیرھویں تاریخ۔

تیرگی۔ (ف۔ یائے اول معروف) مونث؛ سیاہی؛ اندھیرا۔ دھندلاپن۔ ؛ کدورت۔ گدلاپن۔ دل کی کدورت۔ تیرگیِ بخت۔ (ف) مونث۔ قسمت کی خرابی۔ بدقسمتی۔

تیر میر۔ (دہلی) مونث۔ بیگانگی برتنا۔ غیریت کا برتاؤ کرنا۔ (ترجمۃ القرآن) یتیموں کی مال کی حفاظت کے لئے حکم دیا گیا کہ خورد برد نہ کرنا۔ لوگوں نے ماری ڈوکے یتیموں کا کھانا پینا الگ کر دیا چنانچہ پھر سمجھانا پڑا کہ ایسی تیر میر سے یتیموں کو اور اُلٹا نقصان پہنچتا ہے۔

تیرنا۔ (ھ) لازم۔ چھری وغیرہ کا تیرنا۔ کھیرے ککڑی اور بغیر ہڈی کے گوشت میں؛ ماہر کامل ہونا؛ شناوری کرنا۔ اس معنی میں لکھنؤ میں پیرنا بولتے ہیں؛ پانی کی سطح کے اوپر آجانا۔ (انیس) روے ہیں فرقتِ شہِ عالیجناب میں تر گرکے پھول تیرتے ہیں گلاب میں۔ فرق کیلئے دیکھو پیرنا۔ تیرے گا سو ڈوبے گا۔ مثل۔ ہنر مندی سے

تیز

خطا ہوتی ہے

تیرہ۔ (ف یائے معروف) صفت۔ اندھیرا۔ کالا سیاہ فرق کے لئے دیکھو تاریک۔ تیرہ بخت۔ تیرہ روز۔ تیرہ روزگار۔ (ف) صفت؛ بدنصیب۔ بدبخت بدقسمت۔ تیرہ خاکداں۔ (ف) مذکر۔ دنیائے فانی۔ تیرہ دل۔ (ف) صفت۔ سیاہ دل۔ کثیف القلب۔ (قدر) ظاہر میں وہ سفید ہوں باطن میں تیرہ دل باہر تمام دن ہو تو اندر تمام رات تیرہ تار۔ تیرہ تاریک۔ (ف) صفت۔ (مجازاً) اندھیری رات

تیرہ۔ (ھ) صفت۔ ۱۳۔ تیرہ تیزی۔ مذکر۔ (عو) صفر کے مہینے کے اول تیرہ روز جسمیں عورتوں کے خیال کے مطابق رسول مقبولؐ بیمار پڑے تھے اور اسی وجہ سے یہ مہینہ عورتوں میں منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ روایات صحیحہ سے ثابت ہے کہ علالت کی ابتدا آخر صفر ہوئی اور تیرہ روز علالت کے بعد وفات ہوئی؛ صفر کا مہینا۔ یہ نام نورجہاں بیگم ملکۂ جہانگیر بادشاہ کی ایجاد ہے (دہلی) میں تیراں تیزی بولتے ہیں۔ تیرھواں تیرہ سے نسبت رکھنے والا۔

تیرھویں۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ایک رسم جو آدمی کے مرجانے کے بعد تیرھویں روز ہوتی ہے۔ اس میں کم سے کم تیرہ برہمن کھلائے جاتے ہیں تیرھویں صدی مونث۔ ہجری سنہ کے تیرھویں سو برس کا زمانہ جسے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں کلجگ کا زمانہ۔ (مراۃ العروس) بیٹا شاباش میں تم کو پکار رہی ہوں اور تم سنتے ہو اور جواب نہیں دیتے تیرھویں صدی میں ماؤں کا یہی دستور رہا۔

تیز۔ (ف۔ چالاک۔ جلد۔ وہ دھار جو کاٹ زیادہ کرے) صفت۔ کند کا ضد دھاردار۔ نوکدار؛ تلخ۔ چرپرا۔ (ظفر) پی جانا اشکِ خوں کا ہمارا ہی کام ہے کوں ایسی پی سکے ہے مے لالہ فام تیز؛ جلد شتاب۔ (ظفر) لائی ہے کھینچکر کشش دل مری اُسے آیا ہے اس طرح سے جو وہ خوشخرام تیز؛ ذہین ہوشیار چالاک۔ (نصرہ) یہ لڑکا سب میں تیز ہے؛ غصیلا غضبناک۔ بدمزاج۔ زید کا مزاج بہت تیز ہے؛ شوخ۔ شریر۔ (عاشق) ہیں تیز لڑکپن سے اُس ابرو کے اشارے۔ تلوار سے بھی بانکا بڑھ قدیار سے پہلے؛ مضبوط۔ قوی۔ تیز رو۔ تیز رفتار؛ شدید سخت؛ غالب۔ فوقیت رکھنے والا۔ (اسیر) کیا عطر لگانے سے ہے پوشاک معطر۔

تیز

بو رکھتی ہے گل سے ترے داسن کی کلی تیز ۱؎ گراں ۔ مہنگا ۔ جیسے چاول کا بھاؤ تیز ہے ۲؎ سرگرم مستعد ۳؎ گرم ۔ تتا ۔ (ظفر) گرمی ہے کیوں سوا ترے چہرے کے زیر زلف ۔ ہوتا ہے آفتاب کہاں وقت شام تیز ۴؎ مقدار سے زیادہ ۔ جیسے نمک تیز ہے ۵؎ دو دھیں باریک ہیں ۔ جیسے تیز نظر ۶؎ غائر ۔ غور کرنے والی ۔ اندر بیٹھنے والی ۔ (نظر کی صفت میں بولتے ہیں ۔) ۷؎ زخم میں کاٹ کرنیوالا ۔ زخم میں یا آنکھ میں لگنے والا ۔ جیسے تیز دار ۔ ۸؎ بڑھا چڑھا ۔ لکھ قافیہ بدل کے غزل اور اے ظفر ۔ لیکن ہوں اس غزل کے مضامین تیز ۔ تیز بال ۔ (ف) صفت تیز رفتار ۔ جلد رو ۔ تیز پات ۔ ذکر ایک خربوزہ کا پتا ۔ تیز پرواز ۔ صفت ۔ جلد اڑنیوالا ۔ تیز دست ۔ (ف) صفت ۔ جلد جلد کام کرنیوالا تیز دستی ۔ (ف) مونث ۔ جلدی جلدی ہاتھ لگانا ۔ چالاکی ۔ تیز دنداں ۔ (ف) صفت ۔ (کنایتہً) حریص ۔ لالچی ۔ تیز رفتار ۔ (ف) صفت ۔ بہت جلد چلنے والا چالاک تیز زباں (ف) صفت منہ پھٹ ۔ وہ جس کی زباں جلد جلد چلے ۔ (عارف لکھنوی) نہ میرے زخموں کو کہئے زار و بریدہ دہن حضور تیز زباں آپ کا ہے خنجر بھی ۔ تیز طبع ۔ (ف) صفت ۔ ذکی ۔ تیز فہم ۔ تیز فہمی ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو جلد سمجھے ۔ تیز قلم ۔ (ف) صفت جلد لکھنے والا ۔ زود نویس ۔ تیز کرنا ۔ ۱؎ دھار لگانا ۔ باڑھ رکھنا ۲؎ تند کرنا ۔ طاقت یا قوت بڑھانا ۳؎ حفا کرنا ۔ غصہ دلانا ۴؎ بڑھانا ۔ جیسے چال تیز کرنا ۔ تیز گام ۔ (ف) صفت ۔ جلد چلنے والا ۔ تیز گوش ۔ (ف) صفت جلد سننے والا تیز مزاج ۔ صفت ۔ تند مزاج ۔ زود رنج ۔ تیز مغز ۔ (ف) صفت ۔ (کنایتہً) تیز اور تند آدمی ۔ تیز ہوش ۔ (ف) صفت عقلمند ۔ صاحب لیاقت ۔ تیز ہونا ۔ (فارسی تیز گردیدن ۔ غصے ہونا ۔ غضبناک ہونا ۔) ۱؎ دھاردار ہونا ۲؎ بڑاں ہونا ۳؎ خفا ہونا ۔ بگڑنا ۔ (ظفر) غور شدید بھی ہے دیکھ کے گردوں پہ کا پتا ۔ ہوتے ہیں جب کسی پہ وہ بالائے بام تیز ۴؎ بقیہ معانی کے لیے دیکھو تیز کرنا ۔ تیزاب ۔ (ف) تیز آب) ذکر ۔ نہایہ تند عرق ۔ ایک قسم کا کیمیائی مرکب جو نہایت ترش ہوتا ہے ۔ تیزی ۔ (ف) ۱؎ کندی کا مقابل ۲؎ وہ لوگ جو عربی الاصل اور فارسی زبان والے ہوں ۳؎ تازی گھوڑا ۴؎ زنجبیل) مونث ۱؎ دھاردار ہونا ۲؎ تندی ۔ تلخی ۔ کڑواہٹ ۔ جیر پراہٹ ۔ جیسے مرچ کی تیزی ۳؎ گرم مزاجی ۔ بدمزاجی ۔ جیسے

تیسرا

مزاج کی تیزی ۴؎ چبھرتی ۔ جلدی ۵؎ گرمی ۔ حدت ۔ تمازت ۔ جیسے دھوپ کی تیزی ۶؎ گرانی ۔ مہنگائی ۔ جیسے نرخ کی تیزی ۷؎ مانگ ۔ خواہش ۔ ضرورت ۔ جیسے فلاں چیز کی بڑی تیزی ہے ۸؎ کاٹ ۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر ۹؎ مذکر (ع) صفر کا مہینہ تیزی کا چاند ۔ (ع) صفر کے مہینے کا چاند ۔ (نقرہ) میرا بچہ تیزی کا چاند دیکھکر جو بگڑے تو اب تک نہیں سنبھلا ۔ تیزی کرنا ۔ جلدی کرنا ۔ جلالی کرنا ۔ (امیر) اتنی تیزی کر شہ قاتل ذبح کرنے میں مرے ۔ دم تو لینے دے تڑپنے کا مزہ ملتا نہیں ۔

تیئس ۔ (ھ) صفت ۔ ۲۰ ۔ ۲۳ ۔ تیس دن ۱؎ (ع) ۔ (کنایتہً) ہمیشہ ۔ مدام ۔ (عاشق انتظار یار کبتک تیس دن جیتا ہے کون ۔ مئوت مجھ گریاں کی آتی کاش ساون کے عوض تیس روز ۔ ایک ماہ ۔ آتش) ساتی ہوں تیس روز سے مشتاق ماہ کا ۔ دکھلا دے جام مے میں مجھے چاند عید کا ۔ تیس مارخاں ۔ مذکر ۔ (طنزاً) بہادر آدمی ۔ دلاور آدمی (نقرہ) ایسے ہی تم تیس مارخاں ہوتے تو زخمیوں کو دیکھکر بیہوش نہو جاتے تیسوں تیس سے نسبت ۔ گننے والا ۔ تیسوں دن ۔ مذکر ۔ (ع) آئے دن ۔ روز مرہ ۔ جینے بھر (نقرہ) اُن کے یہاں تیسوں دن یہی قصے جھگڑے رہا کرتے ہیں ۔ تیسوں کلام ۔ مذکر (ع) قرآن شریف ۲؎ قسم نہ کھاؤ کھا تیسوں کلام کی اے بحر کسی کا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا ۔ تیسوں کلام اُٹھانا ۔ قرآن اُٹھا کر قسم کھانا ۔

تیسا ۔ (ھ) صفت ۔ ویسا ۔ اسی طرح کا (نقرہ) جیسے کو تیسا مل گیا ۔ دیکھو ایسا تیسا ۔ ایسی تیسی

تیسرا ۔ (ھ) صفت ۔ ثالث ۔ تین سے نسبت رکھنے والا ۔ تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا ۱؎ مثل مشورہ کرنے والوں کو اجنبی کا آنا ناگوار ہوتا ہے ۔ تیسرا پہر ۔ دن کی دوپہر کے بعد والا پہر ۔ (مراۃ العروس) تیسرے پہر کی آئی گئی کہیں چار گھڑی رات گئے جاتی تیسری ۔ (ھ) صفت مونث ۔ تیسرے درجے کی ۱؎ (ع) تیسری تاریخ جینے کی ۔ (سحر) ہوتے ہیں مفت کشتۂ ابرو ہم اے فلک ۔ کیوں تیسری کو آنکھ پڑی تھی ہلال پر جاہل عورتوں کے اعتقاد میں تیسری تاریخ کا چاند دیکھنا منحوس ہے ۔ (آتش) تاریخ تیسری کا مگر چاند یا ہے ۔ جس کو نظر پڑا اُسے اندوہ و غم ہوا ۔ تیسرے (ھ) تین کی تعداد ظاہر کرنے کو ۔ تیسرے فاقے ۔ تین وقت کے فاقے سے ۔ (رشعور)

تیسی

اہلِ ہمت تیسرے فاقے جو پائے نانِ خشک ۔ نصف کھائے آپ دے سایل کو دِکھلا کر نصف ۔ تیسرے فاقے (تیسرے دن) مُردار بھی حلال ۔ مثل ۔ مجبوری کی حالت میں روا نار و انہیں دیکھا جانا ۔ (رند) غذا رہے سگِ دُنیا کی جیفۂ دنیا ۔ مجھے تو تیسرے فاقے بھی یہ حلال نہیں ۔ (ذوق) تیری شمشیر کو ہے خونِ عدو روز مباح ۔ یہ غلط تیسرے دن ہوتا ہے مُردار حلال ۔ تیسواں ۔ (ہ) تیس نمبر کا ۔

تیسی ۔ (ف) ایک کلمہ دشنام کا ہے ۔ دیکھو ایسا تیسا ۔ ایسی تیسی ۔

تیشہ ۔ (ف) ترکی میں تیش ۔ (دانت ۔ آخر میں ہائے نسبت لگا دی ہے) مذکر ۔ بسولا ۔ تیشہ زن ۔ (ف) صفت ۔ بسولا چلانیوالا ۔

تیغ ۔ (ف) مونث ۔ شمشیر ۔ تلوار ۔ تیغ بازی ۔ (ف) مونث ۔ تلواروں سے بازی کرنا تلوار چلانا ؟ بانک پٹا سیف پھیرنا ۔ تیغ بردار ۔ (ف) صفت ۔ اس شخص کو کہتے ہیں جو ننگی تلوار لئے ہوئے سواری کے ساتھ چلے ۔ تیغ نیف ۔ (ف) صفت ۔ تلوار چلانے پر آمادہ (انیس ۔) تھا تیغ بکف لختِ دلِ حیدرِ کرّار ۔ تیغ بے پناہ ۔ وہ تلوار جس سے کوئی نہ بچے ؎ مجال تھی جو کوئی روکتا زمانے میں ۔ ہم اپنے دم سے صبا تیغ بے پناہ رہے ۔ تیغ جہازی ۔ (ف) مونث ۔ بھاری تلوار ۔ (رشک) گلا کاٹا اُسی دم عاشقِ جانباز غازی نے ۔ جو ڑا لاکھینچنے میں لنگر تری تیغ جہازی نے ۔ تیغ دوپتی ۔ تیغ دودمہ ۔ تیغ دودمہ ۔ (ف) اُس تلوار کو کہتے ہیں جو دونوں طرف دھار رکھتی ہو ۔ تیغ دودم ۔ تیغ دودمہ ۔ (داغ) رہیگا کوئی تو تیغ دودم کے یادگاروں میں ۔ مرے لاغے کے ٹکڑے دفن کرنا سو مزاروں میں ۔ تیغ زن ۔ (ف) تلوار باندھنے والا ۔ تیغ زنی ۔ (ف) مونث تلوار چلانا ۔ تیغ ساز ۔ تیغ گر ۔ (ف) صفت تلوار بنانے والا ۔ تیغ ستم ۔ (ف) ظلم ستم کا رواج ۔ تیغ فلک ۔ (ف) مونث ۔ آسمان ؟ آفتاب کی کرنیں ۔ مریخ ۔ تیغ کوہ ۔ پہاڑ کی چوٹی ۔ تیغ مُحرّف ۔ (ف) مونث ۔ خمدار تلوار جس کا زخم گہرا ہوتا ہے ۔ تلوار جس کے لگاتے وقت ہاتھ کو اس غرض سے ایک جانب خم کر لیتے ہیں تاکہ زخم گہرا ہو ۔ تیغ مُہنّد ۔ تیغ ہندی ۔ (ف) مونث ۔ ہندوستان کی بنی ہوئی تلوار ۔ اس تلوار کو اہلِ عرب اور ایران بہت اچھا سمجھتے ہیں ۔ تیغ نطق ۔ (ف) زبانِ فصیح ۔ تیغ و کفن

تیل

باندھ کے جانا ۔ قتل ہونے کے لئے تیار ہو کے جانا ۔ موت کا سامان ساتھ لئے جانا ۔ (غالب) آج وان تیغ و کفن باندھے ہوے جاتا ہوں ۔ عذر میرے قتل کرنے میں وہ اب لائیں گے کیا ۔ تیغِ ہلالی ۔ (ف) وہ تلوار جو مثل ہلال کے خمیدہ ہوتی ہے ۔ (رشک) کھینچے جو یار تیغ ہلالی تو کہئے شکر ۔ اپنے صحیفہ میں یہ دعاے ہلال ہے

تیغا ۔ (ف) تیغہ ۔ خنجر ۔ چھوٹی تلوار ۔ مذکر ؟ چھوٹی چوڑی تلوار ۔ (عاشق) ہیں مستعدِ قتل درِ صُلح ہوا بند ۔ کھلوائے تیغا کر بارے پہلے ؟ محراب یا دروازہ کو اینٹ پتھر سے چُننے کو بھی تیغا کہتے ہیں ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (زیر) جاں جائیگی دریچہ اُن کا تیغا ہو گیا ۔ شوق نظارے میں ہر دم دم طمانچہ ہو گیا ناگشتی کے ایک داؤں کا نام

معانی نمبر ۲ ۔ ۳ میں اردو ہے ۔

تیقظ ۔ (ع) مذکر ۔ بیداری ۔ ہوشیاری ۔ (نقرہ) ان کو آخر وقت تک تیقظ رہا

تیقن ۔ (ع) مذکر ۔ یقین ۔ اعتبار ۔ ؎ ہوا ہے میکدہ مقتل اسیر اس کی جُدائی میں بنو کیونکر تیقن جام مے پر زخمِ خنداں کا ۔

تیکھا ۔ (ہ) لکھنؤ میں یائے معروف سے بروزن سیکھا ۔ دہلی میں یائے مجہول سے بروزن لیکھا) صفت مذکر ؟ تیز مزاج ۔ (ہ) [redacted] ہو یہ بھی کہو اُس وقت کیا کرے تم کو گلے لگائے اگر پیار سے کوئی ؟ گانے میں مدھم آواز جیسے تیکھا سُر ؟ شوخ شریر چالاک ۔ بانکا معشوق ؟ چرپرا ۔ کڑوا ۔ تیکھاپن ۔ (ہ) مذکر ۔ شوخی شرارت ۔ کج ادائی ۔ دردکھاپن ۔ تیکھی ۔ (ہ) صفت مونث ؟ ترچھی ۔ ٹیڑھی ۔ بانکی ؟ البیلی ۔ رعنا ۔ دھیمی ۔ نرم ۔ گانے کی مدھم آواز جیسے تیکھی آواز ؟ شوخ شریر ۔ (میر حسن) کبھی تیکھی نظروں سے گھایل کیا ۔ کبھی میٹھی باتوں سے مائل کیا ۔ تیکھی چتون ؟ معشوق کی ٹیڑھی نگاہ ۔ ؟ ترچھی نظر ۔ تیکھی نظر ۔ تیکھی نگہ ۔ تیکھی چتون ؎ مُنہ میں آیا جو کچھ سو بکنے لگے ؟ تیکھی نظروں سے سبکو تکنے لگے ۔

تیل ۔ (ہ) مذکر ۔ روغن جو تلوں سے نکالا جاتا ہے ۔ ہر چیز کا روغن ۔ چکنائی کہتی ہیں کہ مینھ برستے میں تیل اگر پانی میں ڈالا جاے تو ابر کھل جاتا ہے ۔ (ذوق) دعدہ ہے آنیکا ۔ اس کے ابر کھل جائے تو آئے ۔ ڈالتا ہوں دمبدم اٹھ اٹھکے روغن آب میں

تیل

تیل پان کرنا۔ (ہندو) دیکھو تیل چڑھانا۔ تیل پانی کا گلاس۔ مذکر۔ کنول وہ گلاس جس میں پانی اور تیل بھر کر روشنی کرتے ہیں ؎ تیل پانی کے وہ چڑھے تھے گلاس جن سے شرمائے ساغرِ الماس۔ تیل پھل۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) وہ ناریل اور تیل وغیرہ جو دولھا کے یہاں سے دولھن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے۔

تیل پڑنا۔ لازم۔ تیل لگنا۔ (محصنات) ایک دن بالوں میں تیل نہ پڑتا تو اسکا سر مروڑ کر لگنا

تیل پیلنا۔ کولھو میں تیل نکالنا۔ تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے۔ مثل۔ ہر چیز کا خرچ اُسکی آمدنی سے نکالا جاتا ہے۔ تیل تو اکالا۔ صفت۔ (ع) ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی۔ نہایت کالا۔ میلا کچیلا۔ تیل جل چکا۔ (مجازاً) روح تحلیل ہو گئی ضعیف آگئی۔ مال صرف ہو گیا۔ تیل چڑھانا۔ ہندوؤں کی ایک رسم جسے تیل پان کرنا یا مائیوں بٹھانا کہتے ہیں ؎ اس میں دولھا دولھن کے سر پر تھ پاؤں میں تیل اور ہلدی ملی جاتی ہے تیل چڑھنا۔ (ہندو) شادی کی تیاری ہونا۔ تیل چڑھائیکا شگن ہونا۔

تیل چلاؤ کرنا۔ ایک پرانا ٹوٹکا ہے جب زیادہ بارش ہوتی ہے جاہل بارش کے پانی پر تیل ڈالکر۔ بہاتے ہیں اُسپر بادل پھٹنے کی شکل بنجاتی ہے جس سے واقعی بادل پھٹنے کا شگون لیتے ہیں۔ اسی کو تیل چلاؤ بھی کہتے ہیں۔ تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو

؎ ایک شاہزادہ کے چار دوست ہم کاسہ و ہم نوالہ تھے ایک تو انہیں سے سپاہی تھا دوسرا مولوی تیسرا سارباں اور چوتھا تیلی جب یہ شاہزادہ مسند خلافت پر رونق افروز ہوا تو ان چاروں کو منصب وزارت عطا کیا قضا را انہیں ایام میں قرب جوار کے بادشاہوں نے ارکان سلطنت کو پست ہمت پاکر چڑھائی کر دی اُسوقت بادشاہ سٹ پٹایا اور اپنے چاروں وزیروں سے صلاح مشورہ کرنے لگے سپاہی سنتے کے ساتھ بولا اٹھا کہ جہاں پناہ یہ موقع چوکنے کا نہیں ہے فوراً فوج کشی کیجئے اور شمشیر سے معرکہ آرا ہو جئے ورنہ سلطنت سے ہاتھ اٹھائیے مولوی صاحب یہ فتوی دینے لگے کہ ناحق بندگان خدا کا خون کرنا اور اپنی گردن پر اس بار عظیم کا اٹھانا نہیں اگر بالفرض آپکے ٹانگ گیا تو دشمن کا ایمان گیا اگر آپکی بلاؤ کی رکابی کیس نہیں گئی۔ ساربان بولا کہ غریب نواز کچھ گھبرائیے نہیں ابھی دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے۔ تیلی بولا کہ خداوند ساربان سچ کہتا ہے مجھے بھی اسکی ڈول پسند آیا اور اسی مضمون کے ہم رائے ہوں لینی ابھی تیل دیکھئے تیل کی دھار دیکھئے جب سے یہ دونوں قول مثل بن گئے۔

تیل

مثل۔ زمانے کی حالت دیکھو دنیا کا رنگ دیکھو۔ ہر کام کو خوب دیکھ بھال کے کرنا چاہیے کام میں جلدی کرنے کی بُرائی اور تاخیر کرنے کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (ردیا و صادقہ) باوجودیکہ تم کو خوش قسمتی سے میاں بھی ایسے ملے ہیں کہ ہزاروں میں ایک پڑھے لکھے اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ نوکر اونوکری بھی معقول اور پھر نہ تم خوش اور تمھاری ہی کہن ہے کہ وہ بھی تم سے خوش نہیں اور ابھی کے آمدی کے پیر شدی تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ تیل لگانا۔ (ھ) تیل چپڑنا۔ تیل ملنا۔ تیل سے چکنانا۔ تیل ماش۔ تھوڑا سا تیل اور کسیقدر ماش جو کسی کے تصدق کیواسطے بھیجتے ہیں ؎ (کنایۃً) مطلق تصدق۔ صدقہ۔ (فقرہ) کوئی مبارک ہو پکارا کسی نے سر سے سر اُتارا کوئی دوڑ کر تیل ماش لایا۔ تیل ماش اتارنا۔ (کھانا) (ع) عوام میں دستور ہے جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک خوان میں ماش بھر کر اُس کے اندر تیل کا کٹورا رکھدیتے ہیں مسافر تیل میں اپنا مُنھ دیکھکر دو چار اُردے کے دانے ڈال دیتا ہے پھر یہ سب صدقہ خاکروب کو دیدیتے ہیں گویا یہ صحیح سلامت واپس آنے کا صدقہ ہے۔ تیل کی بوند۔ تیل کا قطرہ تیل ملنا۔ تیل کی مالش کرنا۔ تیل میں ہاتھ ڈالنا۔ سخت قسم کھانا۔ زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ کوئی شخص جب کسی بات سے منکر ہوتا اپنی صداقت کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہتا کہ اگر میں سچا ہوں گا تو سانچ کو آنچ نہیں آئیگی۔ بعض اوقات چور کو بھی اس طرح آزمایا کرتے تھے لیکن چونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور بے لاگ اُسکی نا خبر سے بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور ڈر کے مارے اس قسم کا نام لیتے ہی اقرار کر دیا کرتے تھے۔ (میر) کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل مرا زُلفوں کے بیچ۔ ایک شانہ تھا تو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ۔ تیل نکالنا۔ روغن کشی کرنا۔ تیل وغیرہ پیلنا ؎ سخت محنت لینا۔ جان نکال لینا پسینے پسینے کر دینا کی جگہ ؎ ست نکال لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ کمزور کر دینا تیل نکلنا تیل نکل جانا۔ لازم۔ تیل ہو کے بہ جانا۔ رقیق ہو کر بہ جانا۔ (صبا) کولھو میں گردش نگہ یار سے پسا۔ تل تیل ہو کے بہ گیا چشم غزال کا۔ تیلن۔ (س۔ بکسر لام) روغن کش کی بیوی۔ تیلی قوم کی عورت۔ روغن فروش عورت۔ تیلی۔ (س) مذکر۔ روغن گر

تیلی

روغن کش ۔ روغن فروش ۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے ۔ (مجاز اً) نہایت سیلا آدمی ۔ سیلا چکٹ آدمی ۔ تیلی تنبولی ۔ مذکر ۔ تیل اور پان بیچنے والی قوم ۔ رذیل قوم کے آدمی ۔ کمینے آدمی ۔ تیلی ۱ خصم کیا اور پھر بھی روکھا ہی کھایا ۔ مثل یعنی خلاف وضع کام کیا پھر بھی مُراد نہ ملی ۔ کسی بڑے مطلب کے لئے کوئی بُرا کام کیا پھر بھی مطلب براری نہ ہوئی ۔ تیلی راجا مذکر ! فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر ملا کرتا ہے ۔ نہایت میلے کپڑے پہننے والا آدمی ۔ تیلی کا بیل ۔ مذکر ۔ جو رات دن محنت کرتا رہے ۔ کولھو کا بیل (مثیر) تیرے تلوں کے عشق میں سرگشتہ ہے ۔ رام ۔ میرا غ ۔ ال دل ہے کہ تیلی کا بیل ہے

تیل کا بیل چلے شہلی مدت کڑھے ۔ مثل ۔ نقصان کسی کا ہو غم کوئی کرے ۔ تیلی کا کولھو ۔ صفت ۔ نہایت موٹا آدمہ ۔ تیلی کے بیل کو گھر ہی کوس بچاس ۔ مثل ۔ یعنی غریب آدمی کو گھر ہی کے کام دھندے کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے ۔ غریب اپنے گھر میں بھی مسافر کی برابر تھک جاتا ہے ۔ تیلیا ۔ (ع) صفت ! تیل کے رنگ کا ۔ چکنائی لئے ہوئے چکنا ؟ مذکر ۔ ایک رنگ کا نام ۔ سیاہی لئے ہوئے رنگ ۔ تیلیا پانی ۔ مذکر ۔ نہایت کھاری اور ترمرے والا پانی جو اکثر پرانے کنوؤں میں نکلتا ہے ۔ تیلیا سُرنگ ۔ مذکر سیاہی مایل سُرخ رنگ گھوڑا ۔ تیلیا مُہاگہ ۔ ایک قسم کا سہاگہ جو دیکھنے میں چکنا معلوم ہوتا ہے ۔ تیلیا کاکریزی ۔ مذکر ۔ گہرا دوارنگ جو سیاہی مایل ہو ۔ تیلیا کتھا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا کتھا جو اندر سے سیاہ نکلتا ہے ۔ تیلیا گُھیٹ ۔ مذکر ۔ زیادہ سیاہی مایل کمیت گھوڑا ۔ سرنگ گھوڑا ۔ تیلیا مسان ۔ مذکر ۔ خبیث ۔ وہ خبیث روح جو تبلیوں کے جسم میں حلول کرتی ہے ؟ صفت ۔ بہت کالا آدمی ۔ تیلیا مُونگیا ۔ سبز رنگ مایل بہ سیاہی ۔

تیلی ۔ (ع) مونث ! بانس کی گول لانبی سینک ۔ بانس یا لوہے کی باریک سیخ ۔

۱ کہتے ہیں ایک عورت نے اپنے شوہر سے طلاق لیکر ایک تیلی کو خصم کیا تاکہ ترمال کھانے میں آئیں ۔ اتفاق سے وہاں بھی روکھی سوکھی روٹی کھانا پڑی اس وقت بدعتقاد اس کی زبان سے یہ کلمات نکلے جب سے ایسی شہرت پائی کہ ضرب المثل ہو گئی ۔

تین

(آتش) قفس کی تیلیاں ٹوٹیں گی یہ طائر اگر پھڑکا ؟ لانبی دھاری ۔ (سحر) دو پٹوں پہ لچکے کی تھی اور چوٹ ۔ وہ لچکے کی تیلی وہ اطلس کی گوٹ ۔

تیمار ۔ (ف ۔ بروزن بیمار ۔ غم کھانا ۔ غم) مذکر ! علاج ۔ معالجہ ۔ (عاشق) بیمار ہوں تصور پستان یار میں ۔ تیمار دوسرا کا ہے بتی انار کی ؟ مریض کی خبر گیری غمخواری ۔

تیمارداری ۔ (ف) مونث ۔ غمخواری ۔ ہمدردی بیمار کی خدمت ۔ علاج معالجہ ۔

تیمم ۔ (ع) لغوی معنی طہارت کا قصد کرنا ۔ (اصطلاح) دونوں ہتھیلیاں اور ساری انگلیاں کھول پھیلا کر پاک مٹی یا کسی اور چیز پر جس سے مٹی چھٹتی ہو مارتے ہیں اور جس طرح منہ دھوتے ہیں گردا گرد ہاتھ ایک بار منہ پر پھیرتے اور دوسری بار مٹی پر ہاتھ مار کر یہی عمل کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کے ساتھ کرتے ہیں اس کا نام تیمم ہے ۔ (کرنا کے ساتھ)

تیمن ۔ (ع) مذکر ۔ با برکت ہونا ۔ برکت لینا ۔ برکت ہونا ۔

تیمور ۔ (ت ۔ بروزن ذیلی نور) مذکر ۔ نام بادشاہ کا جس کو تیمور لنگ اور تمر لنگ بھی کہتے ہیں ۔ (شعور) میں وہ شکستہ پاہوں جو آئے مرے حضور ۔ دے کفش پا کو دور سے تیمور لنگ پھینک ۔

تین ۔ (ع) صفت ۔ ۳ ۔ سے ۔ تین چار ۔ معدودے چند ۔ تھوڑے ۲ اسیر دل کو یقین ہے کہ مہرباں ہوں گے ۔ وہ ایک دو میں نہیں تین چار باتوں میں تین پانچ مونث ! تکرار ۔ جھگڑا ۔ فیل ۔ ردّ و کد ؟ فریب چالاکی ۔ دغا ۔ مکر ۔ تین پانچ کرنا ۔ تین پانچ لانا ۔ جھگڑا کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ فیل لانا ۔ مکاری کرنا ۔ دغا بازی کرنا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ تین پانچ آٹھ بتانا ۔ (ع) فقرہ دینا ۔ چالبازی کرنا ۔ (جانفصاحب) تین پانچ آٹھ بتاؤ یہ کسی احمق سے ۔ چال چوسر کی میں کب تم سے ہوں ہاری مرزا تین پیر بکایں کے میاں باغبان ۔ مثل ۔ شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں ۔ جو تھوڑی چیز پر بہت سا اترائے ۔ تین تفرقہ ۔ (صحیح تفرقہ بالفتح و کسر سوم ہے ۔ عورتوں کی زبانوں پر تفرقہ بفتح اول و دوم ہے) صفت ۔ (ع) پریشان ۔ تتر بتر ۔ (فقرہ) بیگم صاحب کی قدموں کی برکت سے مکتب خالی ہوا سب لڑکیاں تین تفرقہ ہو گئیں

تین

تین ٹوک نظر آنا۔ (محاورہ) بیحد پریشان ہونا کی جگہ۔ (فقرہ) مجھکو تو سات ہی دن میں تین ٹوک نظر آنے لگے۔ اصل میں تین لوک ہے۔ یعنی تینوں زمانے ماضی حال استقبال

تین تیرہ۔ صفت۔ متفرق۔ پریشان ستر بستر۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (فقرہ) تین تیرہ وہ ہوں جن کو گنتے ہو تم اپنا یار۔ تین میں میں ہوں نہ تیرہ میں کہو میں کن میں ہوں

تین تیرہ بانٹ۔ (محاورہ) کسی چیز کو ضایع کر دینے کی جگہ۔ تین تیرہ آٹھ اٹھارہ کرنا

تین تیرہ کرنا۔ منتشر کرنا۔ ستر بستر کرنا۔ بے ترتیب کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ صرف کر دینا

اُڑا دینا۔ خرچ کر دینا۔ تین حرف۔ یعنی۔ ل۔ ع۔ ن۔ جس کا مجموعہ لعن ہوتا ہے جہاں کسی پر صاف صاف لعنت بھیجنے سے بچتے ہیں اس جگہ یہ الفاظ کہتے ہیں۔

تین حرف بھیجنا۔ لعنت بھیجنا۔ چھوڑنا ترک کرنا۔ تین حرف اُس بت بدخو پہ تو اب بھیج تصویر۔ آپ سے آپ جو ہو جائے خفا تیسرے دن۔ تین دن چند روز

مدت ناپائدار۔ (ناسخ) بادشاہی خوش نہیں آتی تو شاہوں کی طرح ۔

تین دن کو اے فلک کیا چاہئے نوبت ہمیں۔ تین دن کی بادشاہی۔ (مجازاً) کتخدائی سے چوتھی تک کا زمانہ جس میں دولھا کو نوشاہ کہتے ہیں۔ (قدر) مرے

واجد علی کو یا الٰہی۔ مبارک تین دن کی بادشاہی۔ تین دن گور میں بھی بھاری ہیں یعنی مرکر بھی تین۔ روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان اٹکی رہتی ہے۔ غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کیلئے ساتھ جاتی ہے۔ (میر) تین دن گور میں بھی

بھاری ہیں۔ یعنی آسودگی نہیں تہ خاک۔ تین راہ۔ علٰحدہ علٰحدہ مختلف وضع کے

(قدر) خانہ خرابوں نے کیا گھر تباہ۔ سنتے ہیں تینوں گئے تین راہ تین کانے۔

مذکر۔ وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے

کے پھینکنے سے یہ تینوں صفر پڑتے ہیں تو وہ داؤں گھٹ کا خیال کیا جاتا ہے

اس وجہ سے ناکامی اور نامرادی کے موقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے۔ تین گناہ خدا

بھی بخشتا ہے۔ مقولہ۔ (محاورہ) کسی سے خطا کی معافی چاہنے پر بولتی ہیں۔ (فقرہ) ایسی

خطا نہیں ہوگی تین گناہ خدا بھی بخشتا ہے اُن کے آگے ہاتھ جوڑ دینگی توبہ کر دینگی۔

تین میں نہ تیرہ میں۔ مثل۔ اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کی کہیں پوچھ گچھ

تیور

عزت نہ ہو۔ مثال کیسلئے دیکھو تین تیرہ۔ تین نہ تیرہ تُتلی کی گرہ۔ مثل (کہتے ہیں)

ایک بازاری عورت نے اپنے چاہنے والوں کے تین درجے مقرر کئے تھے۔ اولیٰ

درجے والے تو تین گرہ میں شامل تھے دوسرے درجے والے تیرہ گرہ میں

داخل تھے اور تیسرے درجے والے جو سب سے گھٹیا تھے وہ سپر بھر تُتلی کی گرہ میں

جب کوئی نیا آدمی اس کے یہاں آتا وہ تتلی میں گرہ لگا دیتی (جس سے یہ مراد

تھی کہ آج سے یہ بھی میرے تابعین میں سے ہے) ایک دن ایک گروہ آدمیوں کا

آیا جن کو دیکھکر نفرت اور حقارت سے یہ کلمات زبان پر لائی۔ یعنی تین میں

نہ تیرہ میں الخ۔ جب سے یہ جملہ مشہور ہوگیا۔) محض نکما بیکار۔ بیوقعت آدمی۔

(فقرہ) (مثل) تو وہ مجہول آدمی یہاں تک آئینگے نہیں اور شاید چلے آئے تو کیا ہرگز

باہر کمرے میں جاکر بیٹھ رہیں گے تین نہ تیرہ تُتلی کی گرہ سے کام ہی کیا

نکلے گا۔

تینتُرا۔ (ھ۔ نون غُنہ) صفت مذکر۔ وہ لڑکا جو تین لڑکیوں کے بعد پیدا ہو

(مقولہ) تینترا بیٹیا راج جاے تینتری بیٹی بھیک منگائے۔ تینتری۔ (ھ)۔

صفت مونث۔ وہ لڑکی جو تین لڑکوں کے بعد پیدا ہو۔

تینڈُن۔ (نون غنہ) مذکر ایک صحرائی درخت کی لکڑی جو جلنے میں بجٹتی ہے۔

تینڈو۔ (س نون غنہ) مذکر۔ ایک قسم کا پھل

تینڈوا۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر ایک درندے کا نام جس کو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں

تیور۔ (ھ۔ بروزن زیور) مذکر بینائی۔ روشنی چشم۔ بصارت۔ نور نظر۔

جیسے آنکھ کے تیور جل گئے یا نظر۔ چتون۔ صورت اور نگاہ کا انداز۔ (واقع)

غیر کے آتے ہی وہ تیور نہ تھے۔ تم کو انھیں باتوں نے رسوا کیا۔ تیرگی چشم جو

رنج یا دماغی صدمہ یا گرمی کی شدت کے باعث ظہور میں آتی ہے۔ آنکھوں کا

اندھیرا (تیور آنا۔ (ھ) لازم (کھٹنا) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ تیرگی چھانا۔

(امیر) کب آنکھ اُٹھاتا ہوں کہ آتے نہیں تیور۔ کب بیٹھ کے اُٹھتا ہوں کہ چکر

نہیں آتا۔

تیور

تیور بجھا دینا۔ غصہ فرو کر دینا۔ دعویٰ مٹا دینا۔ غرور مٹا دینا۔ (قدر) تیغ ہندی جو کھنچے نور کے جوہر چمکیں۔ جوہر خنجر رومی کے بجھا دوں تیور۔ تیور بجھنا لازم۔ (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی ظاہر ہونا۔ افسردہ ہو جانا۔ (عاشق) گندہ ہے تیغ نگہ رونے سے مجھ ناشاد کے۔ آب اشک چشم سے تیور بجھے جلاد کے۔ تیور بدل جانا۔ انداز نگاہ بدل جانا۔ بیمروت ہو جانا۔ (آتش) آنکھیں تمھاری پھر گئیں آئینہ دیکھکر۔ آخر غرور حسن سے تیور بدل گئے۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا۔ نظریں پھر جانا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا۔ نگاہوں سے خفگی اور دشمنی ٹپکنا۔ (بحر) پیسکو سرمہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے۔ آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور بنے۔ تیور پر بل آنا۔ غصے کے آثار ظاہر ہونکی جگہ۔ (غنی عالم) دیوتھا اک بڑا قوی ہیکل۔ سن کے تیور یہ اُس کے آیا بل۔ تیور پر میل آنا۔ ناخوشی کی علامت ظاہر ہونا۔ (سحر) خاک تیری راہ میں ہوں میل تیور پر نہ آئے۔ صاف طینت کی کدورت سے قمر مچھتی نہیں۔ تیور پہچاننا۔ نظر پہچاننا۔ قیافے سے مزاج اور حالت کی فضاحت کرنا۔ (فقرہ) وہ بیوی ہی کیا جو میاں کے تیور نہ پہچانے تیور تاڑ جانا۔ نگاہ سے نیکی یا بدی کے ارادے کو پہچان جانا۔ (ذوق) ہمنے پہلے ہی کہا تھا تو کریگا ہم کو قتل۔ تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہمسے سیکھ جائے۔ تیور جلنا۔ (لکھنؤ)۔ (ع) نظر کی تیزی میں فرق آجانا۔ آنکھ کی روشنی میں کمی ہو جانا۔ نور نظر نہ رہنا۔ کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا۔ چکا چوند لگنا۔ (بحر) خاصیت آفتاب کی رکھتے ہیں خو برد تیور جلیں جو سینکڑے آنکھیں زمین سے۔ تیور دیکھنا صورت یا نگاہ سے مزاج کی حالت دیکھنا۔ طبیعت کا رنگ دیکھنا۔ (داغ) نالۂ دیکھکے تیور اُنھیں خط دیتا تھا۔ باتوں باتوں میں فقط کام نکالا ہوتا۔ تیور میلے ہونا

تیہا

(لکھنؤ) انداز نگاہ سے آثار کدورت و ناگواری ظاہر ہونا۔ (بحر) قدم کو عشق میں لغزش نہو تیور نہ میلے ہوں۔ سنبھالا چاہئے اُس بُوجھ کو سر پر تحمل سے۔ تیورا نا۔ (ھ) (دہلی) میں فاعلاتن کے وزن پر اور لکھنؤ میں مفعولن کے وزن پر ہے۔ آنکھوں میں اندھیرا آجانا۔ (دور ان سر یا ضعف یا چکا چوندھ سے) (مصحفی) دیدے تیورا گئے ہیں اور غش آتا ہے چلا۔ مجھکو یہ ڈر ہے مراجی نہ کہیں جائے ڈوب۔ (داغ) خورشید میرے سامنے یا شمع طور ہے۔ آنکھیں جو تیورا گئیں یہ کس کا نور ہے۔

تیورس تیورس سال ۔ مذکر۔ (ع) گزرا ہوا تیسرا برس۔ پچھلے برس سے پہلا برس۔

تیوری ۔ (ھ) دہلی میں بروزن فاعلن اور لکھنؤ میں بروزن فَعَلن ہامشالون کیلئے دیکھو تیوری چڑھانا۔ تیوری چڑھانا! ماتھے کی سلوٹیں یا بَل جو غصے اور بدمزاجی سے پڑ جاتے ہیں! انداز نگاہ۔ تیوری بدلنا۔ انداز نگاہ بدلنا۔ ہو گئی جرأت بیتاب کی حالت تغییر۔ تم ذرا اُسپہ جو تیوری کو بدل کر بیٹھے۔ تیوری بیٹی۔ (ع) صفت مونث۔ مغرور عورت۔ (مراۃ العروس) بات کی تو نہ اس قدر بہت کہ لوگ کہیں کیسی لڑکی ہے نہ اتنی کم کہ بدمزاج اور تیوری مٹی کہیں۔ تیوری چڑھانا۔ پیشانی پر بل ڈالنا۔ جبیں بجبیں ہونا۔ (داغ) چڑھاؤ پھول مری قبر پر جو آئے تو کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانیکا۔ تیوری چڑھنا۔ لازم۔ (شرف) اپنے ہمسر یہ کبھی آپ کی تیوری نہ چڑھی۔ آئینہ کو کبھی دیکھا نہ ہوش رو ہو کر۔ تیوری کا بل کھلنا۔ رنجش مٹنا۔ تیوری میں بل پڑنا۔ بھوں چڑھنا۔ آزردگی اور خفگی کی علامت کا ظاہر ہونا۔ ترشرو ہونا۔

تیوہار ۔ (ھ۔ بروزن زردار) مذکر۔ جشن۔ خوشی کا دن جیسے ہولی۔ دوالی وغیرہ تیوہاری۔ (ھ) مونث۔ عیدی۔ تیوہار کا انعام۔

تیہا ۔ (ھ۔ بروزن بیجا) مذکر۔ (ع) تیزی۔ حرارت۔ جوش۔ غصہ غضب (فقرے) آخر مجھکو تیہا آیا اور بھاڑ میں جاؤ کہکر وہاں سے چلی آئی۔ بیمانہ دکھاؤ سیدھی طرح جو کہتے ہو کہو۔

تیہو

تیہو ۔ (ف ۔ بروزن لیہو) مذکر ایک قسم کا مُرغ ۔ لوا ۔

تیئیس ۔ (ھ) صفت ۔ ۲۳ ۔ عدد ۔

ٹ

(ھ) مونث ۔ اردو الف بے تے کا پانچواں اور ہندی کا گیارہواں حرف جسے تاے ثقیلہ اور تاے ہندی بھی کہتے ہیں ۔ حساب جمل میں اُس کے چار سو عدد ہیں ۔ بعض کلمات کے آخر میں معنی مصدری دیتی ہے جیسے بناوٹ ۔ لپاوٹ ۔

ٹائیر ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندو) ۔ چھوٹی سی جھیل ۔ چھوٹا سا گھر ۔ خاندان ۔ کُنبہ ۔ برادری (ہندی لڑکا ۔ چھوکرا ۔

ٹاپ ۔ (ھ) مونث ۔ گھوڑے کا سُم ۔ گھوڑے کے اگلے پاؤں کی ضرب سے وہ آواز جو گھوڑے کے چلتے یا دوڑتے وقت زمین پر سُم پڑنے سے نکلتی ہے ۔ (مارنا کے ساتھ) ۔ مچھلیاں پکڑنے کا جال جس سے تالاب میں جب تھوڑا تھوڑا پانی رہجاتا ہے مچھلیاں پکڑتے ہیں ۔ پلنگ کے پائے کا گرد ۔ فرشی حقے کا آخری حصہ جو چوڑا ہوتا ہے ۔ گدر کا آخری موٹا حصہ ۔ چوب جس سے دُہل بجاتے ہیں ۔ ٹاپدار صفت ۔ آگے سے چوڑا پیچھے سے پتلا ۔ موٹے سرے کا ۔

ٹاپا ۔ (ھ) مذکر ۔ مُرغ اور مرغیوں کے بند کرنے کا سرپوش کی قطع کا لکڑی کا ظرف ۔ ایک قسم کی گشتی ۔ ٹاپا تو نکل جانا ۔ (عم) کنایۃً ۔ صاف نکل جانا ۔ بلا لاگ چل دینا

ٹاپا ٹوپیا ۔ (ھ) ۔ (عو) مونث ۔ تلاش ۔ جستجو ۔ (فقرہ) چاروں طرف ٹاپا ٹوپیا پڑی ہے اور تم یہاں بیٹھے ہو ۔ ٹاپا ٹوئی کرنا ۔ (عو) ڈھونڈنا ۔ چھان مارنا ۔ ڈھونڈ ڈھانڈ کر ۔ ٹھکے مکان کی مرمت کرنا ۔ ٹاپتا پھرنا ۔ بھٹکتا پھرنا ۔ مارا مارا پھرنا ۔ حیران پھرنا ۔

ٹاپتا رہجانا ۔ کسی چیز کی آرزو یا انتظار میں بیٹھا رہجانا ۔ کسی چیز پر قابو نہ چلنے کے باعث

ٹال

دل مار کر رہجانا ۔ افسوس کرنا ۔ ٹاپنا ۔ (ھ) لازم ۔ گھوڑے کا دانہ کیوقت پاؤں زمین پر مارنا ۔ دانہ گھاس طلب کرنا ۔ خالی زمین شعر نظر آئے ہے تو بس جرأت لگے ہے تو سن فکر اپنا ٹاپنے ۔ حیران پریشان ہونا کسی چیز کی تلاش میں (فقرہ) میں محلہ بھر ٹاپتا پھرا تمھارا گھر نہیں ملا ۔ (عم) پھاندنا ۔ اُچکنا ۔ (فقرہ) وہ دیواریں ٹاپتا ہے ۔

ٹاپتی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔

ٹاپو ۔ (ھ) مذکر ۔ جزیرہ ۔ وہ خشک زمین جو چاروں طرف پانی سے گھری ہو ۔

ٹاٹ ۔ (ھ) سنسکر میں تاٹ) مذکر ۔ سن کا بنا ہوا کپڑا ۔ ساہوکار کے بیٹھنے کی گدی ۔ (گنوار) بونٹ کا وہ خول جس کے اندر چنا ہوتا ہے ۔ ٹاٹ اُلٹنا ۔ دیوالیہ ہونے کی علامت ظاہر کرنا ۔ دیوالہ نکلنا ۔ دیوالیہ ہونا ۔ (ساہوکاروں کا قاعدہ ہے جب دیوالہ نکل جاتا ہے وہ اپنے بیٹھنے کے ٹاٹ یا گدی کو الٹ دیتے اور چراغ روشن کر دیتے ہیں) ۔ ٹاٹ باف ۔ صفت ۔ زردوز ۔ کپڑے پر سونے چاندی کے تار ٹانکنے والا بیشتر یہ کام جوتی اور ہاتھی کی جھول وغیرہ پر کیا جاتا ہے ۔ ٹاٹ بافی جوتا ۔ (صحیح تار بافی جوتا) کا مدار جوتا ۔ وہ جوتا جس پر کلابتو کا کام ہو ۔ ٹاٹ میں سُوئچ کا بخیہ ۔ مثل جیسی چیز ویسا ہی اس کا اور سامان ہوندیں ہیوند کی جگہ ۔

ٹارا ۔ (ھ) صفت ۔ (لکھنؤ) کبوتر جو اڑنے میں مضبوط ہو ٹارا ٹوک ۔ (ھ) ۔ (لکھنؤ) (عو) صفت ۔ وزن میں بالکل ٹھیک جو وزن میں کم و بیش نہو ۔

ٹال ۔ (ھ) مونث ۔ لکڑی بانس یا گھاس وغیرہ کا ڈھیر ۔ انبار ۔ تودہ ۔ لکڑیوں کی دُکان ۔ جس کی دکان ۔ (فقرہ) مرزا نے ٹال رکھی ہے ۔ ایک قسم کا گھنٹا جو گائے یا ہاتھی وغیرہ کے گلے میں باندھتے ہیں اس جگہ ٹالی بھی مستعمل ہے ۔ لیت و لعل ۔

ٹالم ٹول ۔ بہانہ ۔ (مسرور) وصل منظور ہے تو ہو جائے ۔ ٹال ہر روز کی نہیں اچھی

ٹال ٹول ۔ ٹال مٹول ۔ مونث ۔ (عو) بہانہ ۔ حیلہ حوالہ ۔ ٹال ٹول کی باتیں جیلو حواز (رشک) پھٹکے ٹول کے کپڑے نہ ٹالئے وعدہ ۔ ہمیں پسند نہیں ٹال ٹول کی باتیں ۔

ٹال جانا ۔ درگزر کرنا ۔ طرح دینا ۔ (فقرہ) ان کی باتوں سے غصہ تو بہت آیا تھا ۔

ٹالی

گر میں ٹال گیا۔ ٹال دینا۔ حیلہ کرنا۔ (فقرہ) فقیر کو ٹال دیا۔ ٹال کر دینا۔ (دہلی) کہیں جانیکا ارادہ فسخ کرنا۔ ٹالا۔ (مذ) مذکر۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔ ٹالا بالا۔ مذکر۔ حیلہ حوالہ۔ بہانہ۔ ٹالا بالا بنانا۔ ٹالا بالا دینا۔ ٹالنا۔ ٹالا بالا کی جگہ ٹالے بالے بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) تم ٹالے بالے بتا تو ہو اور کام کا وقت نکل گیا۔ ٹالا دینا۔ دھوکا دینا۔ دھوکا دینا۔ (فقرہ) ہاں ہاں میں جانتی ہوں تم مجھے ٹالا دے رہی ہو۔ اور باتوں میں اُڑاتے ہو۔ ٹالم ٹول کرنا (ہو) حیلہ حوالہ کرنا۔ دیر لگانا۔ ٹالنا۔ (مذ) دفع کرنا۔ ہٹانا۔ سرکانا۔ جیسے آفت ٹالنا۔ ملزمی کرنا (فقرہ) یہ تاریخ آپ کو ٹالنا نہیں چاہیے۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ (امیر) میں جس کو دیتا ہوں اُس فتنہ گر کے نام کا خط۔ وہ ٹالتا ہے کہ مجھکو تو گھر نہیں معلوم۔ طرح دینا۔ ٹالے سے نہ ٹلنا جگہ سے جنبش نہ کرنا۔ (شاد) وہ مست ہیں جب در پہ اڑے پیر مغاں کے۔ ٹالے سے کہ بھی پئے پھر نہیں ٹالے سے ٹلے ہم۔

ٹالی ۔ (مذ) مونث ! دیکھو ٹال نمبر ۲۔ دو دلال، اٹھنی۔ آٹھ آنے کا سکہ۔

ٹامک ٹوئیے مارنا ۔ اٹکل پر چلنا۔ اندازے پر چلنا۔ (فقرہ) ڈاکٹر اپنی طرف سے بہتیرے ٹامک ٹوئیے مارتے پھرتے ہیں مگر اسوقت تک پتہ نہ چلا کہ ہیضہ کیا چیز ہے۔

ٹانٹ ۔ (مذ) مونث۔ (ہندو) آدمی کی کھوپڑی۔ ٹانٹ پر ایک بال نہ رہنا۔ (کنایتہً) مفلس ہو جانا۔

ٹانٹھا ۔ (مذ) صفت مذکر۔ توانا۔ موٹا۔ مسٹنڈا۔ ڈنگ۔ ٹانٹھی (مذ) صفت مونث۔

طانچ ۔ (مذ) عم ! جھگڑا۔ تکرار۔ اکثر نا برسر مقابلہ آنا۔ کرنا۔ لانا کے ساتھ، (فقرہ) مجھ سے ٹانچ لائے تو سیدھا کر دوں گا۔ ٹانچنا۔ (مذ) ! بھانسنا۔ بُل میں لینا (فقرہ) اُسے کسی طرح ٹانچو تو کام چلے۔ وصول کرنا۔ (فقرہ) پولس نے اچھی رقم ٹانچی۔ (کلھنؤ) مستی اور خوشی کی حالت میں کبوتر کے جوڑے کا سینہ اُبھار کر چلنا۔

ٹانڈا ۔ (مذ۔ دیوناگری میں ٹانڈا ہے) مذکر۔ سوداگروں کا گروہ۔ اسباب۔ گھر کا اٹالا۔ بنجارے کا اسباب۔ سوداگری کا اسباب (لادنا۔ لانا کے ساتھ) ٹانڈا بھانڈا۔ (مذ) مذکر۔ (ہندو)۔ اسباب۔

ٹانڈھ ۔ (مذ) مونث ! مچان۔ وہ لکڑیوں کا چبوترا جسپر کھڑے ہو کر گوپیا

ٹانکا

پھینکا کرتے ہیں۔

ٹانک ۔ (مذ۔ نون غنہ) مونث ! (جوہریوں کی اصطلاح) ۲۴ رتی کا وزن یعنی چار ماشہ ایک رتی جو پونے چھ رتی کا ماشہ فرض کرنے سے قرار پاتا ہے۔ یہ حساب صرف جواہرات کے وزن کرنیکا ہے۔ کمان جانچنے کا وزن جس کی مقدار چوبیس سیر ہوتی ہے۔ اُسے کمان کے چلے میں لٹکا کر ایک تیر بھر کے اندازہ تک کھینچ جائے کو ٹانک کہتے ہیں۔ بعض کمان سو ٹانک کی بعض ڈیڑھ ٹانک کی چلتی ہے۔ (ہندو) جھٹ جانچ۔ اندازہ تشخیص۔ آنک۔ ٹانک رکھنا۔ یا دداشت کیواسطے لکھ رکھنا۔ (شعور) اے قلم تو ٹانک رکھ زور کمان بوتراب۔ ٹانک لینا۔ کسی رقم کو درج کر لینا۔

ٹانکا ۔ (مذ۔ نون غنہ) سیون۔ سلائی۔ سوئی تاگے کا ایک نقطہ کپڑے میں سے نکلنا۔ زخم کا ایک مرتبہ بخیہ کرنا۔ دھات جوڑنے کا مسالا۔ جوڑ اور پیوند زیور اور ظروف کا۔ (دکن) وہ کنواں یا حوض یا تالاب جس میں برساتی پانی پینے کیواسطے جمع کر لیتے ہیں۔ پیوند۔ جوڑ کپڑے کا۔ جیسے دلی کے بانکے جن کی جوتی میں سنہ سنہ ٹانکے دیکھو ٹانکے۔ ٹانکا بھرنا۔ (مذ) ! سینا۔ زخم سینا۔ پھٹا پرانا سینا۔ (کنایتہً) عیب پوشی کرنا۔ مصیبت میں تسلی دینا۔ ٹانکا ٹوٹنا۔ سیون اُدھڑ جانا۔ زخم کی سیون ٹوٹ جانا۔ ٹانکا جھالنا۔ کسی برتن یا زیور کو ٹانکے سے جوڑنا۔ ٹانکا دینا ! سینا۔ دھات کو مسالے سے جوڑنا۔ ٹانکا کاٹ لینا۔ ٹانکے کی قیمت کاٹ کر زیور کے دام دینا۔ ٹانکا کھانا۔ ٹانکا لگنے کی قابلیت ہونا۔ ٹانکا لگنا۔ (شعور) وردِ قلت سے نہ تڑپا تڑپا کر مسل کر دن۔ زخم کھایا یا دہن زخم نے ٹانکا تازہ۔ ٹانکا لگانا ! زخم یا کپڑے کا سینا۔ ٹوٹے ہوئے برتنوں یا زیوروں میں جوڑ لگانا۔ پرند کی آنکھیں سی دینا۔ (بحر) غضب ہے ناصہ بر اُس غیرتِ بلقیس کو دیکھے۔ کوئی ہُدہُد کی آنکھوں میں لگا دے ایک اک ٹانکا۔ (ہندو) دو شخصوں میں میل اپ کرا دینا۔ دوستی قائم کرانا۔ ٹانکا لگنا۔ لازم۔ ٹانکا مارنا۔ ٹانکے مارنا۔ موٹی سلائی کر دینا۔ سینا۔ (فقرہ) صبح سے شام تک ایک ٹانکا مارنے کی چھٹی نہیں۔ ٹانکنا۔ (مذ) ! سینا۔

ٹانکی

ایک کپڑے کو دوسرے کپڑے سے ملا کر ٹانکا بھرنا۔ کپڑے میں موتی یا بُنت یا لچکا سوئی تاگے سے لگانا؛ جوڑنا؛ چسپاں کرنا۔ جھالنا؛ نتھی کرنا۔ خاص کرنا؛ یاد داشت لکھنا۔ درج کرنا۔ لکھنا؛ (عم) دینا۔ داخل کرنا۔ لگانا جیسے عرضی ٹانکنا؛ (بازی) کھا جانا۔ جیسے سیر بھر جلیبیاں ٹانک گیا؛ ٹانکا لگانا۔ سینا۔ (نقرہ) چمار نے اب تک جوتا نہیں ٹانکا؛ زخم سینا۔ ٹانکے اُدھڑ جانا؛ بخیہ اُدھڑنا۔ سلائی ٹوٹ جانا۔ اس معنی میں ٹانکا اُدھڑ جانا بھی ہے؛ (کنایۃً) حقیقت کھُلنا۔ قدر عافیت معلوم ہونا؛ غریب ہو جانا۔ ٹانکے اُدھیڑنا۔ (رھ)؛ سیون کھولنا۔ اس معنی میں ٹانکا ادھیڑنا بھی ہے؛ (کنایۃً) حقیقت کھولنا۔ قلعی کھولنا۔ عاجز کرنا۔ ہرانا۔ ٹانکے ٹوٹنا؛ کپڑے یا زخم کی سلائی کا ٹوٹ جانا۔ اس معنی میں ٹانکا ٹوٹ جانا بھی ہے۔ (آتش) خون ہو جاتا ہے دل کیا دیدۂ تر خشک ہو۔ روز ٹانکے ٹوٹتے ہیں زخم کیونکر خشک ہو۔ ٹانکے ڈھیلے ہونا۔ (کنایۃً) بدحواس ہونا۔ ارادے میں سُستی آنا؛ ضعف آنا۔ ٹانکے کا کچا؛ وہ سینے والا جس کے ہاتھ کی سیون جلد اُدھڑ جائے؛ وہ زیور جس میں کمزور ٹانکا لگا ہو۔ ٹانکے کھُلنا؛ سیون ادھڑنا۔ اس معنی میں ٹانکا کھلنا بھی ہے؛ راز فاش ہونا۔ عیب کھُلنا۔ ٹانکے مارنا۔ (ع) موٹی سیون سینا۔ اوپری سلائی کرنا۔ جلدی جلدی سینا۔

ٹانکی ۔ (رھ) نون غنہ ہو مونث؛ سنگ تراشوں کے ایک اوزار کا نام؛ رُخانی۔ چھینی؛ ترپوز یا خربزے کی تراش جس سے پختگی کی کیفیت معلوم ہو؛ سوراخ۔ چھید؛ ایک قسم کا پھوڑا۔ آتشک یا سوزاک کا زخم؛ دانہ۔ دانتا؛ (لکھنؤ) لکڑی یا لوہے کا ظرف جس میں پانی بھر کر رکھا کرتے ہیں۔ ٹانکی بجنا۔ (کنایۃً)۔ سنگ تراشی کا کام ہونا۔ عمارت کا ڈھایا جانا۔ مکان کا ڈھایا جانا۔ ٹانکی لگانا۔ خربزے یا ترپوز کو تراشنا۔ تراش کر دیکھنا۔ سوراخ کرنا۔

ٹانگ ۔ (رھ۔ نون غنہ) مونث؛ ران کی جڑ سے پاؤں تک کا حصہ؛ (عم) حصہ؛ دلالوں کی اصطلاح؛ چوتھا حصۂ چہارم۔ ٹانگ اُٹھا کر موتنا۔ کتے کی طرح موتنا کہتے ہیں جب کُتا جوان ہو جاتا ہے ٹانگ اُٹھا کر موتتا ہے۔ (نقرہ) تیری برابری

ٹانگ

وہ کرے جو ٹانگ اُٹھا کر سُوتے یعنی کُتا بنے۔ ٹانگ اُڑانا؛ پاؤں پھنسانا؛ مزاحم ہونا۔ بیچ میں دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ (نقرہ) آپ نے دوسرے کے معاملے میں ناحق ٹانگ اڑائی۔ ٹانگ اُڑانا۔ (پہلوان) حریف کو ٹانگ کے ذریعہ سے دے مارنا۔ ٹانگ پکڑ کے چت کر دینا۔ ٹانگ برابر؛ صفت۔ چھوٹا سا؛ (نقرہ) ٹانگ برابر لڑکا بڑوں سے اُلجھتا ہے۔ ٹانگ پھنسنا؛ کسی کام میں تعلق ہونا۔ حصہ ہونا۔ شرکت ہونا؛ پابند ہونا؛ مجبور ہونا۔ ٹانگ تلے سے نکالنا؛ ٹانگ کے نیچے سے نکالنا۔ کسی کو مغلوب کرنا۔ عاجز کرنا۔ نیچا دکھانا۔ مطیع کرنا۔ ہرانا کی جگہ۔ (رجا نصاحب) اگر دیکھیں یہ میں ٹانگوں کے نیچے سے دُوں نکال۔ جیں جیں ہیں منھ سے کرتے بُلاویں وہ جیں مجھے۔ ٹانگ تلے سے نکل جانا۔ لازم (توبۃ النصوح) دوسرا کوئی مجھکو مات کر دے تو البتہ میں اس کی ٹانگ تلے سے نکل جاؤں۔ ٹانگ توڑ کے بیٹھنا۔ (عو) جم کے بیٹھنا۔ (نقرہ) لڑکی پڑھتی کیا ہے مکتب میں بٹھا دیا ہے کہ ٹانگ توڑ کر بیٹھنے کی عادی ہو قلانچیں نہ مارتی پھرے۔ ٹانگ توڑنا؛ (کنایۃً) بیکار کرنا؛ مُعطل کرنا؛ خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ (نقرہ) مجھکو کچھ آتا جاتا نہیں ناحق فارسی کی ٹانگ توڑتا ہے۔ ٹانگ دبنا۔ ٹانگ پھنسنا؛ ٹانگ دینا؛ لٹکا دینا؛ پھانسی دینا۔ سولی دینا۔ ۵ دختر کو تو اں ہے ظالم بیگنا ہوں کو ٹانگ دیتی ہے۔ ٹانگ سے ٹانگ باندھ کر بٹھانا۔ اپنے پاس سے سرکنے نہ دینا پہلو میں بٹھانا۔ ٹانگ لگانا؛ ٹانگ کا بیچ کرنا۔ ٹانگ لینا؛ ٹانگ پکڑنا؛ کاٹنا کاٹنے کو دوڑنا۔ کُتے کی طرح کاٹنا؛ سرہونا۔ پیچھے پڑنا۔ (نقرہ) میں نے ایک سیدھی سی بات پوچھی تم نے تو ٹانگ ہی لی لگے منطق چھانٹنے۔ ٹانگ مارنا۔ ٹانگ کا بیچ کرنا (نقرہ) اُس نے ایسی ٹانگ ماری کہ حریف چاروں خانے چت گرا۔ ٹانگوں میں مُنھ ڈال کے چولھے کے آگے نام لینا۔ (ٹوٹکا) کسی کے جلد بُلانیکا۔ (رجا نصاحب) یہ ٹوٹکا کیا ٹانگوں میں اپنا ڈال کے مُنھ۔ گئی میں چولھے کے آگے اُنھیں پکارا آئی۔ ٹانگیں اُٹھانا۔ (عم) کنایۃً جماع کرنا۔ ٹانگیں پسار کے سونا۔ بیفکر ہو کے سونا (رند) پائیں جو میں نے دامنِ دایہ کی راحتیں۔ سو یا لحد میں جیں سے ٹانگیں پسار کے

ٹانگن

اب پسارنا کی جگہ پھیلانا صحیح ہے۔ ٹانگیں توڑنا۔ خوب دوڑانا پھرانا حیران کرنا پریشان کرنا۔ لازم خوب تھکانا خوب پھرنا حیران ہونا پریشان ہونا ٹانگیں ٹوٹنا۔ نہایت تھک جانا۔ تھک کر چور ہونا۔ ٹانگیں دھجانا۔ تھک جانا ماندہ ہوجانا۔ بیماری سے ٹانگیں بیکار ہوجانا۔ ٹانگوں کا سُوکھ جانا۔ ٹانگیں لینا جماع کا قصد کرنا۔

ٹانگن ٹانگھن ۔ (ھ) نون اول غنہ، مذکر پہاڑی ٹٹو۔ پستہ قد ٹٹو

ٹانگنا ۔ (ھ) متعدی۔ لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ (کنایتہً) پھانسی دینا۔

ٹاؤن ہال ۔ (انگ) مذکر۔ ایوان دربار عام۔

ٹائپ ۔ (انگ) بروزن کاتب، مذکر نقش چھاپے کے۔ ڈھلے ہوے حرف۔ (فقرہ) اب نستعلیق کا بھی ٹائپ بنا ہے۔ ٹائپ رائٹر۔ (انگ) مونث وہ کل جس کے ذریعہ سے ٹائپ کے حروف سے لکھتے ہیں۔

ٹائٹل پیج ۔ (انگ) مذکر۔ لوح۔ کتاب کا پہلا ورق۔

ٹائم پیس ۔ (انگ) پیس۔ بروزن ریس) مونث۔ گھڑی جو جیبی گھڑی سے بڑی اور کلاک سے چھوٹی ہوتی ہے۔ ٹائم ٹیبل۔ (انگ) مذکر۔ نقشہ انضباط اوقات۔

ٹائیس ٹائیں فش ۔ (ھ) اسم صفت۔ چند۔ برائے نام۔ (فقرہ) سلامتی سے کچھ یونہی ٹائیں ٹوئیں گنتی کے لوگ مورچے پر ٹھہرے۔

ٹب ۔ (انگ) مذکر۔ کٹہرا۔ وہ ظرف جسمیں بیٹھکر نہاتے ہیں۔

ٹبّر ۔ (ھ فارسی میں تبار) مذکر۔ (ھ) اہل و عیال۔ اسباب (فقرہ) کاٹھ کباڑ کر کے گھر میں پھینک کر اور سب چیزیں قتل پیڑے سے رکھدی گئیں انھوں کے سامنے سو سارا ٹبّر ہٹا کنہ کا خرچ واجبی صاحب بہت پاک کی ہے آس مجھواے باجی جن کے صدقہ میں ہے سارا مرا ٹبّر جیتا۔ (ھ) بانظام (فقرہ) اللہ دیکھ سارے گھر کا ٹبّر انھیں کے اوپر ہے۔

ٹپ ۔ (ھ) مذکر۔ ہوا دار یا گھی وغیرہ کا سائبان جو دھوپ یا بنہ کیوقت کھولتے ہیں۔ مونث ٹپکنے کی آواز۔ بوند گرنے کی آواز جیسمہ کی دو قسمیں ہیں ایک تو ٹپا ٹپ مونث پانی ٹپکنے کی آواز۔ کسی پھل کے شاخ سے زمین پر گرنے کی آواز ٹپ ٹپ۔ مونث۔ کسی چیز کے ٹپکنے کی آواز۔ آنسو گرنیکی آواز۔ ٹپ ٹپ آنسو گرنا آنسوؤں کی قطار بندھنا۔ ٹپ جانا۔ کو جانا جاندا جانا۔ ٹپ سے بول اٹھنا۔ (ھ) اچانک بول اٹھنا ٹپا بندھ مذکر۔ فصلہ زد۔ بند دق کی گولی جلانیکی جہاں وہ ٹپکر گرپڑے۔ انگ کی قسم۔ (دکن) ڈاکا کنایہ۔

ٹپکا

(ھ) دُور دُور کا بچہ۔ نیچی موٹی سیون۔ ایک قسم کا ٹانکا۔ ٹانکا۔ باکی بھانجیوں کی ٹاک یا بچوں کی بیٹرا جو باہر جاتے چلایا جاتا ہے۔ (ھ) غنہ کو پھاند کر پرے گئے کا حصہ۔ ٹپا بھرنا ٹپا ڈالنا۔ سوئی سوائی کرنا۔ دُور دُور بخیہ کرنا کچی سلائی کرنا۔ ٹپا مارنا۔ ٹپا ڈالنا۔ (کنایتہً) ہلے ڈھنگے پن سے پڑھنا۔ ٹپا کھانا۔ اگلی کا مکرنا۔ اچھلنا۔ لٹکنا۔ رُکنا۔ پٹکنا۔ (کنایتہً) بیکار بیٹھا رہنا۔ کچھ نہ کرنا۔ (فقرہ) رکاں تھیں دیدوں تو لیا میں بیٹھا پٹے گاؤں۔ پتے ٹوئے مارنا۔ (ھ) ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ اندھوں کی طرح کسی چیز کو ٹٹولتے پھرنا۔

ٹپانا ۔ (ھ) بُوجھ نکالنے کے لئے گنجہ کے پتوں کو پے ترتیب کرنا۔

ٹپٹپر ۔ (ھ) مذکر۔ پچھپر جو پرانے چھپر پر ڈال دیا جاتا ہے۔

ٹپّس ۔ (ھ مونث۔ (دہلی) ذرا سا تعلق کسیقدر وسیلہ۔ علاقہ (لگانا کے ساتھ) (فقرہ) سرکاری نوکری چھوٹ گئی اب انھوں نے ایک رئیس کے یہاں ٹپس لگائی ہے۔ ٹپس جمانا ٹپس لگانا۔ (دہلی) فہمایش ڈالنا۔ تعلق پیدا کرنا۔ مطلب نکالنے کا ڈھنگ ڈالنا۔ لکھنو میں پیشا لڑانا ہے (راہ، قدم اپنا کہیں جاناں کی محفل سے نہ اُٹھ جائے۔ رقیب روسیہ اب وہاں ٹپس جمائی ہے۔

ٹپک ۔ (ھ بروزن فلک) مونث۔ پانی کے قطرے گرنے کی آواز۔ ٹپک پڑنا۔ (کنایتہً) مائل ہوجانا۔ گرویدہ ہوجانا۔ فریفتہ ہوجانا۔ (اسیر) نہیں ہے دختر رز سا بھی کوئی حسن پر ست ٹپک پڑی ہے جہاں کوئی نوجواں دیکھا۔ (ھ) حیض آجانا۔ پھوڑے پھنسی کا پھوٹ جانا۔ بوند گر پڑنا۔ کود پڑنا۔ ضبط نہ ہوسکنا۔ پھسل پڑنا۔

ٹپکا ۔ (ھ) مذکر۔ پانی کے قطروں کا بہم ٹپکنا۔ آنسوؤں کا بہم ٹپکنا۔ تصور آبندھا جب اُس صنم کا لگا ٹپکا ٹپکتے چشم نم کا۔ آم جو پختہ ہوکر از خود شاخ سے گر پڑے۔ مضمون کہوں آتش انھیں یا آم انھیں سمجھوں ہاتھ آئے ہیں دو چار یہ تقدیر سے ٹپکے۔ دھبا۔ انگلی سے لگایا ہوا رنگ چھت سے پانی کا ٹپکنا۔ ٹپکا ٹپکی لگ جانا۔ ٹپکا ٹپکی شروع ہونا۔ بوندا باندی ہونے لگنا۔ پھلوں کا پک کر گرنے لگنا۔ ڈاکا ڈنکا ڈاکہ کا کاندہ کے یہاں آنا۔ ایک آدھ آدمی کا روز مرنے لگنا۔ (فقرہ) آدمیوں کی ٹپکا ٹپکی لگ رہی ہے۔ ٹپکا پڑنا (کسی چیز کا کثرت یا زیادتی کے باعث ضبط نہ ہوسکنا۔ ظاہر ہوے جانا۔ نکلا پڑنا۔ (سحر) شوخی سے ابتو ٹپکا ہی پڑتا ہے رنگِ گل۔ وقت خرام جیسے چھلکتا ہے جام مل۔ گرا پڑنا۔ مائل ہوے جانا۔ (شعور) ٹپکے پڑتے ہو بزم

ٹپس

ہیں سب پر۔ مے ہوے تم تو ہم کباب ہوے ۵ خواہش نفسانی کے زور سے بیقرار رہنا بیچین ہونا۔ (طپش، سستی میں بسکہ ٹپکی ہی پڑتی ہے دخت رز۔ ہونٹوں سے میرے ہو مٹ کل اپنے رگڑ گئی۔ ٹپکا ٹپکنا۔ ٹپکا لگنا۔ چونا۔ رِسنا۔ پانی چھت سے پانی کی بوندیں گرنا۔ ٹپکنا۔ آنسوں کا متواتر درختوں سے گرنا۔ پک پک کر گرنا۔ جھڑی لگنا۔ آنسوں کا بہم گرنا۔ معافی نمبر ۱ و ۲ میں ٹپکا لگنا ہی مستعمل ہے۔

ٹپکانا۔ (ف) ۱ تھوڑا تھوڑا پانی ڈالنا۔ بوند بوند گرنا۔ ۲ مقطر کرنا۔ عرق نکالنا۔ بچوڑنا۔ ۳ گرا دینا (فقرہ) تم نے سپاہی ٹپکا دی۔ ۴ (بندوق کی گولی کے لئے) مارنا۔ (فقرہ) صاحب نے غنا سماں پر گولی ٹپکا دی۔ ٹپکنا۔ (ف) ۱ قطرہ قطرہ کرنا۔ رسنا۔ چونا۔ چھننا۔ عرق نکلنا۔ نچوڑنا۔ ۲ پکے پھل کا گرنا۔ پھل کا پک کر از خود زمین پر گرنا۔ ۳ بخوبی ظاہر ہونا کسی امر کے آثار کا۔ (غالب) گر یہ چاہی ہے خرابی مری کاشانہ کی در و دیوار سے ٹپکے ہے بیاباں ہونا۔ ۴ کسی کی طرف مائل ہونا۔ رجوع ہونا۔ پھسلنا۔ دیکھو ٹپک پڑنا۔ ۵ جنگ میں زخمی ہو کر زمین پر گر پڑنا۔ (آتش، خوں تپندوں کے دم شمشیر سے ٹپکے۔ کیا کیا نہ کما نداروں نے تیرے ٹپکے ۶ پھوڑے کا پک کر بہنا۔ پھوٹنا ۷ فکر کے وقت بے تکلف نکل آنا شعر کا ۵ جرأت غزل اک اور بھی تم کو سنائیں ہم۔ تبدیل قافیہ میں یہ مطلع ٹپک گیا۔ ۱ (لکھنؤ) پرندوں کا بلندی سے کسی جگہ اُتر آنا۔

ٹپکے کا ڈر۔ (کنایتہً) آفت آنے کا خوف۔ (ذوق) ٹپکا مژگاں سے لہو ہو کے جگر آخر کار۔ ایک مدت سے اسی ٹپکے کا ڈر تھا ہمکو۔ (فقرہ) شیر کا اتنا ڈر نہیں جتنا مجھے ٹپکے کا ڈر ہے۔

ٹپن۔ (انگ۔ ٹپن۔ بکسر اول و دوم) مذکر۔ ناشستہ۔ وہ کھانا جو انگریز سہ پہر کو کھاتے ہیں۔ اردو میں ٹپن بکسر اوّل و فتح دوم زبانوں پر ہے۔

ٹپنا۔ (ف) ۱ کودنا۔ پھاندنا۔ اُچک جانا۔ ۲ ڈھانکنا۔ سر پوش سے چھپانا۔ جُفتی کھانا۔ جوڑا لگنا۔ ۳ جھپکنا۔ جھپکانا۔

ٹپنا۔ (ف) مذکر۔ ۱ بڑی ٹٹی۔

ٹپو بنیا۔ (ف) (صفت۔ (اصل میں ٹٹ پونجیا تھا۔ یعنی جسکی پونجی ٹوٹ گئی ہو،

ٹٹول

تھوڑی پونجی والا۔ ۲ دیوالیا۔ کم مایہ۔ چھوٹا سوداگر۔

ٹٹکارنا۔ (لکھنؤ) وہ آواز نکالنا جو گھوڑے یا گدھے کے چلانے کے واسطے منہ سے نکالتے ہیں۔ ٹٹکاری۔ مونث۔ ٹٹکارنے کی آواز۔ (دونہا کے ساتھ) دیکھو ٹکانا

ٹٹر۔ (ف) مذکر۔ بانس کی بڑی ٹٹی۔

ٹٹرُوں ٹوں۔ (ف) مونث۔ ٹوٹر کی آواز۔ فاختہ کی آواز۔ اکیلا تن تنہا۔ (نظیر) صبح جب بول اُٹھا مرغ سحر کلکڑوں کوں۔ اُٹھ گئے پاس سے وہ رگیا میں ٹٹرُوں ٹوں۔

ٹٹری۔ (ف) مونث۔ (ہندو)۔ ٹٹی۔ ڈھانچ۔ کھوپڑی۔ وہ حصہ سر کا جس پر بال نہوں۔ (مونڈنا گنجی ہونا وغیرہ کے ساتھ)

ٹٹکارنا۔ (ف) ٹٹکارنا۔ ایڑ لگانا۔ ٹٹکاری۔ (ف) مونث۔ اٹکاری۔ زبانی جمع خرچ۔ جھوٹ موٹ کی کارگزاری جیسے بیل سرکاری اور یاروں کی ٹٹکاری۔ اشارہ۔ سیٹی۔ آواز۔ ٹکاری پر لگنا۔ اشارے پر لگنا۔ سیٹی یا آواز پر چلا آنا۔ آواز پر لگنا۔ پل جانا۔ مانوس ہو جانا۔ مطیع ہو جانا۔

ٹٹو۔ (ف) مذکر۔ چھوٹے قد کا گھوڑا۔ ۲ (عم) قابو۔ بس۔ زور۔ طاقت۔ جیسے جی چلتا ہے پر ٹٹو نہیں چلتا۔ **ٹٹوا**۔ (ف) مذکر۔ ٹٹو کی تصغیر ضعیف حقیر دبلا ٹٹو

ٹٹوانی۔ (ف) مونث۔ ٹٹو کی مادہ۔ چھوٹے قد کی گھوڑی۔

ٹٹول۔ (ف) مونث۔ ۱ ہاتھ سے چھونا۔ ۲ تجسس۔ تلاش۔ (فقرہ) ایسی بانکی اُنھیں ٹٹول رہتی ہے۔ ٹٹول دیکھنا۔ ڈھونڈ لینا۔ تلاش کر لینا۔ (نکہت) بکاؤلی تیر نکلا پہلو کو کھول دیکھا دل کا پتہ نہ پایا سینہ ٹٹول دیکھا؟ آزما لینا۔ امتحان کر لینا ۵ یاروں نے گو انا الحق اس منہ سے بول دیکھا۔ ہیں سر حق سے غافل سبکو ٹٹول دیکھا۔ ٹٹولنا۔ (ف) کسی چیز کا بے دیکھے ہوے ڈھونڈھنا۔ ہاتھ سے چھو کر معلوم کرنا۔ ہاتھ پھیرنا۔ جھوٹا۔ (فقرہ) ذرا کمر ٹٹولو شاید کوئی ہتھیار چھپا ہو؟ عندیہ لینا۔ خفیہ طور پر دریافت کرنا۔ (فقرہ) میں نے بیگم کو ٹٹولا تو اصلی حال کھلا؟ آزمانا۔ امتحان کرنا۔ پرکھنا۔ (آتش) فراق یار میں جب عشق نے

ٹٹی

مچھلی کٹوا لاہے۔ جو دل فولاد کا پایا تو شیر کا جگر دیکھا۔

ٹٹی ۔ (ھ) مونث ! بانس یا سرکنڈوں وغیرہ کا بندھا ہوا چھوٹا ٹاٹ آڑ اوٹ۔ پردہ۔ حجاب۔ (رسنک) خانہ دلدار میں دروازے کی حاجت نہیں۔ عاشقوں کی ٹٹی ایسی ہے کہ سدِ باب ہے ؛ (ہندو) پاخانہ۔ جاے ضرور آرائش جو بیاہ شادیوں میں تخت رواں پر لیجاتے ہیں ؛ وہ چھت یا چوبی چار دیواری جس پر انگور کی بیل چڑھاتے ہیں ؛ شکار کھیلنے کی آڑ جو شکاری لوگ اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ ؛ بانس کا ٹھاٹھر جس پر چراغ رکھکر روشنی کرتے ہیں ؛ خس کی ٹٹی ؛ آتشبازی کی دیوار جو بانس کی کھپچیوں سے بناتے اور موقع موقع سے آتشبازی نصب کردیتے ہیں ؛ باغ کے کنارے یا چمن کے کنارے مہندی وغیرہ کے درخت جو بغرض حجاب لگا دیتے ہیں ؛ (کنایتہً) لانبی ڈاڑھی۔ ٹٹی بندھنا۔ (ع) مجمع ہو جانا۔ (رسنک) بے طرح بندھنے لگی حیرتوں کی ٹٹی۔ آئینے دیکھنے دیں گے تری تصویر کسے ؛ خس کی ٹٹی بندھنا۔ (شعور) چشم دیدار طلب سے جو چھپر کوائی ہے۔ خس کی ٹٹی نہ لگنی اُنہیں عیار بندھے۔ ٹٹی جانا۔ (ہندو) پیخانہ جانا۔ ٹٹی کا آئینہ۔ ایک قسم کا پتلا قلعی دار شیشہ۔ (سحر) منہ بگاڑا اہل غفلت کے مکاں میں جب گئے۔ آئینے ٹٹی کے دیکھے ہمنے ہر خسخانے میں۔ ٹٹی کرنا۔ مہندی کی ٹٹی کترکے برابر کرنا۔ (رسنک) ٹٹیاں پھولی پھلی کتری گئیں مہندی کی۔ آج تک رنگِ کفِ پائے حنائی ہے وہی۔ ٹٹی کی آڑ شکار کھیلنا۔ در پردہ عیب کرنا۔ چھپکر وہ کام کرنا جس کے علانیہ کرنے میں رسوائی کا اندیشہ ہو۔ آڑ کی جگہ اوٹ۔ اُوجھل اور کھیلنا کی جگہ کرنا بھی کہتے ہیں۔ (آتش) ٹٹی کی اُوٹ میں وہ کیا کرتے ہیں شکار۔ منہ کو چھپائے رکھتے ہیں اپنے نقاب میں (ذوق) ہے دل کی داؤں گھات میں مژگانِ چشم یار۔ کرتی ہے قصد ٹٹی کی اُوجھل شکار کا۔ ٹٹی لگانا۔ پھیر کرنا ہجوم کرنا ؛ آڑ کرنا۔ اوٹ کرنا۔ (رجب) ایسی تمہاری منہ سے شرمندگی اُٹھائی۔ ٹٹی لگائے بیٹھا آئینہ اپنے گھر میں ؛ ٹٹی کھڑی کرنا۔ (نقرہ) کمرے میں خس کی ٹٹی لگالو۔ ٹٹی لگ جانا۔ لازم۔ پھیر ہو جانا ٹٹی نصب ہو جانا۔ ٹٹیا (ھ) مونث (ع م) چھوٹی ٹٹی۔

ٹر

ٹٹیری ۔ (ھ) بفتح اول و کسر دوم و سکون سوم معروف و کسر چہارم) مونث ؛ پرند کا نام جس کی آواز پر یہ نام رکھا گیا ہے۔ عوام کا خیال ہے کہ منہ کی دعا مانگا کرتی ہے زمین پر پانی نہیں پیتی جب منہ برستا ہے اوپر ہی اوپر پانی پی لیتی ہے ؛ ایک کھلونا جسکے چکر دینے سے ٹٹیری کی آواز نکلتی ہے ؛ (کنایتہً) بہت لاغر آدمی۔ ٹٹیری سے آسمان نہیں تھمتا۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو اپنے حوصلہ ہمت قوت سے زیادہ کسی کام کے کرنے پر آمادہ ہو۔

ٹُچا ۔ (ھ) صفتِ مذکر ؛ اوچھا چھچھورا۔ کم حوصلہ ؛ لُچا۔ کمینہ۔ بیہودہ۔ ٹُچی۔ (ھ) صفتِ مونث۔

ٹُکاسے دیدے کھُلنا ۔ (ع) پوری آنکھوں کا کھُلا ہونا۔ (فقرہ)۔ ابا جان سمجھے کہ خواب میں ڈراتی ہے اُٹھکر مجھے دیکھنے لگے دیکھا ٹُکاسے دیدے کھلے ہیں

ٹُخ ٹُخ ۔ مونث۔ گھوڑے گدھے کے ہنکانے کی آواز۔

ٹُخر ٹُخر ۔ (ع) بوڑھیوں کی سی چال۔ آہستگی کی چال۔

ٹُکنا ۔ دہلی۔ (ھ) مذکر۔ گنا۔ وہ اٹھی ہوئی ہڈی جو ایڑی سے اوپر ہوتی ہے۔

ٹڈا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا پردار کیڑا جو گھاس یا آکھ کے درخت پر ہوتا ہے۔ بُوٹ ؛ (کنایتہً) دُبلا پتلا آدمی۔ ٹڈی۔ (ھ) مونث۔ ٹیری ایک قسم کا پردار کیڑا جو اکثر زراعت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ ٹڈی دَل۔ (دَل بشکر) مذکر ؛ ٹڈیوں کا بڑا گروہ (رجا نصاحب) میلا سارا سڑک کا لوٹ لیا۔ ٹڈی دَل کی طرح گنوار گرے ؛ (کنایتہً) نہایت بھیڑ بھاڑ۔ خلقت کا ہجوم۔ (فقرہ) آج کل دلی میں تو ایک ٹڈی دَل اکٹھا ہو رہا ہے۔

ٹَر ۔ (ھ) مونث ؛ مینڈک کی آواز ؛ پوچ بات۔ بیہودہ بات ؛ ہٹ۔ ضد۔ شیخی۔ بڑائی۔ جیسے شیخوں کی شیخی بٹھانوں کی ٹَر ؛ عید کے بعد کا میلہ جو پنجاب کا ایجاد ہے اور ۱۸۵۵ء کے بعد سے دہلی میں ہوتا ہے۔ جیسے عید پیچھے ٹَر۔ (ذکر) بڑی قسم کا بگلا۔ ٹَرداس۔ (ھ) مونث۔ (لکھنؤ) بیہودہ کلام۔ ٹَروا سن۔ (ھ) صفتِ مونث۔ بیہودہ بکنے والی عورت۔ ٹَروا سی۔ (ھ) صفت مذکر۔ ٹَر ٹَر نکلنا۔ بیہودہ بکنا

ٹرا

شیخی بگھارنا ٹرٹر۔ (ف) مونث ۔ بک بک جھک جھک۔ کائیں کائیں۔ گستاخی (کرنا کے ساتھ)؛ مینڈک کی آواز۔ ٹرٹرانا۔ (ف) ۔ بک بک کرنا۔ بکنا ناتحقیر سے) رونا۔ جھینکنا۔ بڑبڑانا۔ جیسے ابھی تھپڑ ماروں گا تو ٹرٹرانا ہوا جائیگا؛ مینڈک کا بولنا۔

ٹُرّا ۔ (ف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ٹُرّی۔ بدمزاج۔ شریر۔ سرکش سخت کلام گھوڑے اور انسان کی نسبت بولتے ہیں۔ ٹرّاپن۔ مذکر۔ اکھڑپن۔ بدمزاجی۔

ٹرّانا ۔ (ف) سخت کلامی کرنا۔ بڑبڑانا گستاخی کرنا۔

ٹُکڑا ۔ (ف) ۔ بالضم ، مذکر۔ دانہ۔ بارود کا دانہ چھوٹا سنگریزہ چھوٹا کنکر۔ سُپاری کا چھوٹا ٹکڑا۔ ٹُکڑا اناج۔ باجرے۔ مُوٹھ۔ جوار وغیرہ کو کہتے ہیں۔

ٹرالی ۔ (انگ) ۔ بروزن ڈھالی، مونث۔ ٹھیلا گاڑی جو ریل کی سڑک پر چلاتے ہیں۔

ٹرائیسکل ۔ (انگ) مونث۔ تین پہیوں کی گاڑی جو پاؤں سے چلاتے ہیں۔

ٹرنگا ۔ (ف) صفت۔ ٹیڑھا۔ بانکا۔ ترچھا۔ ٹرنگپن (ف) مونث۔ شرارت اکھڑپن۔ بدمزاجی۔ (کرنا۔ لانا کے ساتھ)

ٹرخانا ۔ دیکھو ٹرکانا۔ بیدلی سے ادا کرنا۔ (فقرہ) تم نے نماز تو گھڑی پر ٹرخالی۔ مسجد تک نہیں گئے۔

ٹرخل ۔ (ف) ۔ بفتح اول وسوم، مونث۔ ذلیل اور بیہودہ عورت۔ بے تمیز اور نالائق عورت؛ (صفت) بیوقوف۔ حرامزادی۔ زانیہ۔

ٹرخو ۔ (واو مجہول) صفت مونث۔ (لکھنؤ)؛ (عو)؛ بوڑھی مُتبذل عورت ؛ ناپائدار۔ پوچ اور تھوڑی چیز کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

ٹرکانا ۔ (ف) ٹالنا۔ بہانہ کرنا۔ بالا بتانا۔

ٹرنک ۔ (انگ۔ بفتح اول ودوم وسکون سوم) مذکر۔ لوہے کا بکس جس میں کپڑے رکھتے ہیں۔

ٹرو ۔ (ف) بفتح اول وتشدید دوم وسکون واو معروف) مذکر؛ مینڈک ؛

ٹسوے بہانا

ایک کھلونے کا نام جسپر جھلی منڈھ کر پھراتے ہیں۔

ٹڑھ مونہا۔ ٹڑھ منہا ۔ (ف) صفت مذکر۔ ٹیڑھے مُنہ کا۔ ٹڑھ مُنہی صفت مونث۔

ٹریڈ مارک ۔ (انگ) مذکر۔ نشانِ تجارت۔

ٹڑیانا ۔ (ف) لازم۔ (کبوتر باز۔) پر بند کبوتر کا اُڑ جانا۔

ٹریم ۔ (انگ بکسر اول وفتح دوم وسکون سوم) مونث۔ ایک قسم کی گاڑی۔ جو برقی قوت سے چلتی ہے۔ ٹریم وے (انگ) مونث۔ لوہے کی سڑک جس پر ٹریم چلتی ہے۔ ٹرین۔ (انگ) مونث۔ ریل گاڑیوں کی قطار۔ ریل گاڑی۔

ٹسر ۔ (ف) مونث کچا ریشم۔ ایک قسم کا دانی دار ریشم۔

ٹسر ٹسر رونا ۔ لازم (عو) زار زار رونا۔ ٹھنکنا۔ بسورنا۔ پوٹ پوٹ کر رونا۔ (بچوں کی نسبت زیادہ بولتی ہیں)

ٹس سے مس نہونا ؛ جنبش نہ کھانا۔ ذرا نہ سرکنا۔ بالکل متحرک نہونا۔ ذرا نہ پسیجنا۔ متاثر نہونا۔ (حالی) تھا مگر سائیس ایسا سنگدل اور بیوفا۔ دیکھتا تھا اور ٹس سے مس نہوتا تھا؛ کسی چیز کا باوجود حرارت پہنچنے کے نہ گلنا۔ گداز نہونا۔ (فقرہ) آج کا گوشت سخت تھا دو گھنٹے چولھے پر گزر گئے اب تک ٹس سے مس نہیں ہوا

ٹسر مسر ۔ مونث۔ (ع م) ہچر مچر۔ ڈھیل۔ وقفہ۔ توقف۔ (کرنا کے ساتھ)

ٹسک ۔ (ف) مونث۔ گسنک۔ ٹیس۔ درد۔ ٹسکانا۔ (ف) متعدی۔ سرکانا۔ ہلانا

ٹسکنا ۔ (ف بفتح اول ودوم) لازم ؛ ہلنا۔ سرکنا جنبش کرنا۔ (فقرہ) وہ لاکھ کہتے رہے جو وہ اپنی جگہ سے نہیں ٹسکا؛ (ف) معلوم ہونا۔ جو لیں اٹھنا؛ کسی چیز کے اثر سے متاثر ہونا؛ گھلنا۔ گداز ہونا۔ (فقرہ) چاول اب تک نہیں ٹسکے

ٹُسکنا ۔ (ف) لازم رونا۔ ٹھنکنا۔ ٹسوے بہانا۔ بسورنا

ٹسنا ۔ (ف) زور یا دباؤ پڑنے سے کپڑے کا پھٹ جانا۔

ٹسوے بہانا ۔ (عو) جھوٹ موٹ رونا۔ دکھاوے کا رونا رونا۔ جانصاحب ناحق بھی جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاؤں گی۔ مرجاؤں یا جیوں نہیں سسرال جاؤں گی

ٹفن

اس جگہ ٹسوے گھلانا اب متروک ہے۔ رانشار نہ ٹسوے گھلا دڑ ہویاں سے شبنم۔ نمک کیوں چھڑکتی ہے زخم جگر پر۔

ٹفن ۔ (انگ۔ ٹفن) مذکر۔ دیکھو ٹین۔

ٹمک ۔ (ھ۔ بالضم) صفت! ذرا کچھ ذرا سی دیر۔ زمانۂ اندک۔ اب متروک الاستعمال ہے۔ ٹمک جیا تو کیا۔ (مقولہ) ذرا سی دیر آرام پایا تو کیا۔ ذرا سی راحت کا کیا لطف۔

ٹکا ۔ (ھ) مذکر! دو پیسے! دو پیسہ کا پیسا! روپیہ۔ نقدی۔ دیکھو ٹکے۔ ٹکا بھر۔ صفت! ذرا تولے۔ دو پیسے بھر! ذرا سا۔ کسیقدر۔ ٹکا پاس نہیں۔ کوڑی پاس نہیں مفلس ہے غریب ہے۔ ٹکا سا جواب دینا۔ (عر) صاف جواب دینا۔ مطلق انکار کر دینا (فقرہ) ایسی بیٹی الٰہی دشمن کو نصیب نہ ہو ماں کی یہ حالت کہ درد کے مارے بات تک نہ کیجائے کتنی خوشامدے اُس نے کہا بیٹی ذرا بھائی کو لیلے اور تیرا دل نہ پسیجا بے سُدھ پڑی رہیں وہ بیٹیاں جو اس طرح بھر مُنہ ماں کے ہاتھ میں ٹکا سا جواب دیدیں۔ ٹکا سا دم۔ ٹکا سی جان۔ (عر) اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو تنِ تنہا ہو۔ ٹکا گانٹھ میں ہونا۔ (کنایۃً) دولتمند ہونا۔ آسودہ ہونا۔ دیکھو ٹکے۔

ٹکانا ۔ (ھ) سہارا لینا۔ بوجھ اُتارنا۔ روکنا۔ ٹھہرانا۔ کسی چیز کو کسی چیز کے سہارے رکھنا۔ جیسے ہاتھ ٹکانا! مکان یا سرا میں جگہ دینا۔ ٹھہرانا۔ دہل۔ مارنا لگانا۔ جیسے دھپ ٹکانا۔ ٹکانا (لکھنو) کسی لکڑی کا سہارے سے کھڑا کرنا۔ ٹکانی (ھ) مونث (لکھنو) بانس کی لکڑی۔ جو جھونک کے لئے لگا دیتے ہیں۔ ٹکاؤ (ھ۔ واؤ معروف) صفت۔ (عر) دیرپا۔ پائدار۔ مضبوط۔ ٹکاؤ۔ (ھ۔ واؤ مجہول) مذکر (عر) ٹھہراؤ۔ قیام۔ قرار۔ ٹھکانا۔ استقلال۔ ٹکائی۔ (ھ) مونث! ٹکنے کا کرایہ! (ھ۔ بفتح اول) مونث۔ ٹانکنے کی اُجرت۔ ٹانکنا۔

ٹکٹ ۔ (انگ) کاغذ کا پرچہ جس کے دکھانے سے کہیں جانیکی اجازت ہوجائے (انگریزی میں بکسر اول و دوم ہے۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم زبانوں پر ہے) مذکر! پرچہ۔ پاس۔ اجازت کا پرچہ۔ پروانۂ راہداری۔ چپراس! تانگوں کا پتا

ٹکر

ریل پر چیک! سوداگری۔ مال کے اوپر کا پرچہ جس میں کارخانہ کا نام وغیرہ ہوتا ہے چٹھی! چندہ۔ قیمت۔ اُجرت۔ (ع) اسٹامپ۔ ڈاکخانہ کے محصول کا اسٹامپ۔ (عر) ٹیکس۔ محصول۔ لگان۔ سوداگری مال کا خاص محصول۔ لوہے کی چھوٹی تختی جسپر نمبر یا نام لکھکر لگاتے ہیں۔ ٹکٹ چسپاں۔ ٹکٹ دار۔ صفت ٹکٹ لگا ہوا۔ (اسم) ٹکٹ چسپاں تمھارے نام خط دشمن کے آتے ہیں۔ ٹکٹ لگانا! خطوط وغیرہ پر اسٹامپ چسپاں کرنا! محصول یا ٹکس لگانا۔

ٹکٹکی ۔ (ھ بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم) مونث! تاک۔ آنکھیں انتظار میں کھلی رکھنا کسی ایک طرف حیرت سے دیکھتے رہنا۔ گھورنا۔ نظر۔ نظارہ۔ (باندھنا) بندھانا لگنا کے ساتھ)۔ (عالم) روئے انور میں کیا صفائی تھی۔ چاند نے ٹکٹکی لگائی تھی۔ ٹکٹکی باندھنا۔ برابر دیکھے جانا۔ پلک نہ جھپکانا۔ گھورنا۔ غور سے دیکھنا۔ آنکھیں لڑانا مثال کے لئے دیکھو ٹکٹھی۔

ٹکٹھی ۔ (ھ) مونث۔ وہ تین لکڑیاں جنہیں مجرم کو باندھکر مارتے ہیں۔ (جانصاحب) ٹکٹکی باندھ کے دیکھے جو تجھے اے نرگس۔ دونوں دیدے ہوں پُھم ٹکٹھی سے تیار بندھے۔ ٹکٹھی پر کھڑا کرنا۔ مرغبازوں کا دستور ہے کہ کوئی جہادر مرغ جب لڑائی کیوقت حریف کی ضرب شدید کھاکر مرجاتا ہے زمین میں تین لکڑیاں گاڑ کر اسکی لاش کھڑی کر دیتے ہیں اور زندہ مرغ کو جو اس کا قاتل ہے روبرو چھوڑ دیتے ہیں اگر اُس نے لات ملکر ٹکٹھی کے نیچے گرا دیا تو بازی جیت گیا۔ اور اگر بے لات مارے کسی اور طرف گیا تو بازی ہارا۔

ٹکر ۔ (ھ) مونث! دھکا۔ صدمہ۔ ٹھوکر۔ چیزوں کا لڑ جانا۔ ٹھیس! پیشانی پر پیشانی مارنا! (کنایۃً) مقابل۔ برابر۔ ہمسر۔ (سحر ناز ہے وقار کہ کوہ وقار ہاتھی ہے یہ سر بلند ہے پیلِ فلک کی ٹکر کا نا نقصان۔ ضرر۔ ٹوٹا۔ ٹکر اُٹھانا۔ دیکھو ٹکر جھیلنا۔ (میر) یہ گشتِ خاک یعنی انسان ہی ہے رُوکش۔ ورنہ اُٹھائی کس نے یہ آسمان کی ٹکر ٹکر جھیلنا! نقصان یا مصیبت برداشت کرنا! زبردست سے مقابلہ کرنا۔ اپنے سے بڑے کا سامنا کرنا۔ ٹکر کھانا! لڑ جانا۔ سٹ بھیڑ ہوجانا۔ ٹکرانا۔ باہم دھکا کھانا

ٹکراتا پھرنا

ٹھیس لگنا۔ (بحر) دیکھنا جس روز میری آہ ٹکر کھا گئی۔ چرخ مینائی کو ہوگی شیشہ گر کی احتیاج ۲ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان اٹھانا۔ (نقرہ) آدمی ٹکر کھا کے کچھ سیکھتا ہے ۳ چوٹ لگنا ۴ بھڑنا۔ گتھنا۔ لڑنا ۵ ہمسر ہونا۔ مقابل ہونا۔ ہم پلہ ہونا۔ ٹکر لڑنا۔ اپنی پیشانی کو دوسرے کی پیشانی پر مارنا۔ ٹکر لگانا۔ در و دیوار ستون وغیرہ پر پیشانی مارنا۔ پیشانی پر پیشانی مارنا۔ (شعور) بیٹھے ہو گھر میں کوئی لگاتا ہے ٹکریں۔ مطلق نہیں تھمیں پس دیوار کی خبر۔ ٹکر لگنا۔ لازم۔ (رشک، سرکشی میں عرش کے در و دیوار سے کی ٹکر لگی۔ میری پیشانی میں کچھ داغِ جبین سائی نہیں۔ ٹکر لینا ۱ مقابلہ کرنا۔ ہمسری کرنا۔ (ناسخ) بیستوں پر جا کے ٹکر کیوں نہ لیں فرہاد سے۔ سیکھے ہیں ہم دونوں یہ فن ایک ہی اُستاد سے ۲ پہلوان کشتی میں پیشانی کا پیشانی حریف پر یا پاؤں لڑائی کے ہاتھیوں کا باہم ٹکر مارنا جس سے اُنکی لڑائی کی ابتدا ہوتی ہے۔ ٹکر مارنا ٹکر کھانا ۱ بیدلی اور بے توجہی سے سجدہ کرنا۔ دکھاوے کی نماز پڑھنا۔ اس جگہ ٹکریں مارنا زبانوں پر ہے ۲ کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ تندہی کرنا۔ بیفائدہ کوشش کرنا ۳ سر سے لڑنا مستک بازی کرنا ۴ مقابلہ کرنا۔

ٹکراتا پھرنا۔ تلاش کرتے پھرنا۔ ڈھونڈتے پھرنا۔ ڈانوان ڈول پھرنا۔ (انشا) ٹکراتے ہوئے پھرتے ہیں ہم کوچہ میں اُس کے۔ کیا کیجئے دروازہ اِدھر بند اُدھر بند۔

ٹکرانا۔ (ف) ۱ ٹکر لگنا۔ لڑ جانا۔ بھڑ جانا۔ آتش، اس بحر میں کھلاتی ہے غوطے مجھے قضا۔ ٹکرا کے پارہ پارہ ہو کشتی حباب سے ۲ کسی چیز سے سر مارنا۔ ٹکر لگانا۔ (برق) کیا سُنی راہیں نکالیں رنج ہجر یار میں۔ سر کے ٹکرانے سے دَر بن بگئے دیوار میں ۳ ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا ۴ ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا ۵ اندھیرے میں یا اندھیری جگہ میں ڈھونڈنا۔ ٹٹولنا ۶ پیشانی کا پیشانی پر مارنا۔ پیشانی کا لکڑی پتھر یا کسی سخت چیز پر مارنا۔

ٹکر۔ (ف) اندکو موٹی روٹی ۲ ہاتھیوں کے کھانے کی روٹی۔

ٹکڑا۔ (ف) اندکر ۱ حصّہ۔ جزو۔ پرزہ۔ بھانک۔ پرچہ بریزہ ۲ روٹی کا نوالہ۔ لقمہ۔ (بحر) دینے والیکا کب احسان گدا لیتے ہیں۔ آبرو بیچ کے ٹکڑا فقرا لیتے ہیں

ٹکڑ گدا

۲ روٹی۔ رزق۔ روزی۔ جیسے لگا لگایا ٹکڑا کھو دیا۔ ٹکڑا توڑ جواب دینا۔ ٹکڑا سا جواب دینا۔ جواب صاف دینا۔ دو ٹوک جواب دینا۔ بیمروّت ہو کر جواب دینا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ صاف صاف کہنا۔ (نقرہ) اُنسے کہا کہ لڑکے کا نام تو رکھ دیجئے خانم نے ٹکڑا توڑ کر جواب دیا کہ تم خود ہی رکھ لو۔ (رجا نصاحب) صاف ٹکڑا توڑ کر دیتے ہیں کارندے جواب۔ ٹکڑا دینا! روٹی کا ٹکڑا دینا ۲ رزق دینا۔ روٹی دینا وظیفہ دینا۔ (رجا نصاحب) خدا دیتا ہے ٹکڑا نان نفقہ کا سہارا ہے۔ وہ راجہ مجھے مرتا ہے کہ جس کا نانپارہ ہے۔ ٹکڑا سا توڑ کے ہاتھ میں دیدینا۔ ٹکڑا توڑ کر ہاتھ پر رکھدینا۔ (ع) صاف جواب دینا۔ کچھ لگی لپٹی نہ رکھنا۔ دو ٹوک جواب دینا۔ ٹکڑا مانگنا۔ بھیک مانگنا۔ گدائی کرنا۔ ٹکڑا میسّر نہ آنا۔ بھوکا مرنے لگنا۔ ٹکڑا نہ توڑنا۔ (ع) لقمہ نہ توڑنا۔ بالکل نہ کھانا (نقرہ) یہ وہی بچے ہیں جو ماں کے سامنے پر اٹھے بغیر ٹکڑا انہیں توڑتے تھے ۲ کسی چیز کی شرکت کے بغیر کوئی کام نہ کرنا۔ (نقرہ) بے مذہب کے وہ ٹکڑا توڑتے ہی نہیں۔ ٹکڑوں پر پڑنا۔ پرائی روٹی پر پڑنا۔ دوسرے کے سہارے رہنا۔ مفت کی روٹیاں کھانا۔ ٹکڑے ٹکڑا کی جمع ۲ سوکھی روٹی یا نان پاؤ یا شیرمال کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے دودھ اور گھی میں شکر کے ساتھ پکاتے ہیں۔ (پکانا کے ساتھ) ٹکڑے اُڑانا۔ اعضا کا پارہ پارہ کرنا۔ کاغذ یا لباس کا پارہ پارہ کرنا۔ کھال اڑانا۔ ٹکڑے اُڑانا۔ لازم ٹکڑے توڑنا۔ (کنایۃً) کسی کے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پرزے پرزے کرنا۔ پاش پاش کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ لازم ٹکڑے کرنا۔ پرزے کرنا۔ جھکڑنا بانٹنا۔ ٹکڑے کھائے دن بھلائے کپڑے پھٹے گھر کو آئے۔ مثل۔ (ع) نکمے کی نسبت بولتی ہیں۔ ٹکڑے مانگ کر پیٹ پالنا۔ بھیک مانگ کر بسر اوقات کرنا۔

ٹکر ٹکر دیدم دم نہ کشیدم۔ مقولہ۔ (ع) حیرت و استعجاب سے کسی امر کو دیکھ کر سکوت کرنے کی جگہ۔ بولتی ہیں۔ ٹکر ٹکر دیکھنا۔ (ع) شوق کی نگاہ سے دیکھنا۔ حسرت سے دیکھنا۔

ٹکڑ گدا۔ (صفت۔ وہ فقیر جو دروازے دروازے بھیک مانگتا پھرتا ہو۔

ٹکڑی

ٹکڑی ۔ (ہ) مونث ۔ شیشے یا آئینہ کا ٹکڑا ۔ کبوتروں کا پرا ۔ پرندوں کا غول (بحر) احباب کی صحبت سے دل اپنا نہ اُٹھے گا ۔ ٹکڑی کا کبوتر ہے اکیلا نہ اُٹھیگا ۔ ؎ گروہ جتھا ۔ زمرہ ۔ جیسے یاروں کی ٹکڑی میں چلے آؤ ؎ (عم) کپڑے کا تھان ۔ طاقہ ۔ ٹکڑی دار ۔ ذکر ۔ صفت ۔ ٹکڑی کا افسر ۔

ٹکس ۔ (انگ ٹیکس ۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم بولتے ہیں) مذکر ۔ محصول ۔

ٹکسال ۔ (س ٹنگ ۔ روپیہ ۔ شال ۔ گھر) مونث ۔ روپیہ پیسا بنانے کا کارخانہ ۔ وہ جگہ جہاں چاندی سونے کا سکہ بنے ۔ ٹکسال باہر ۔ صفت ۔ وہ روپیہ پیسہ جسے دارالضرب میں نہ بنایا ہو ۔ یا جو دارالضرب کے سکے سے خارج ہو ۔ غیر معتبر ۔ غیر مروج ۔ غیر مستند ۔ متروک ؎ وہ شخص جو کسی فن یا ہنر میں کسی معتبر اُستاد کا شاگرد یا پیرو نہو ؎ وہ محاورہ جو اہل زبان نہ بولتے ہوں ۔ اس جگہ ٹکسال سے باہر داغ نے کہا ہے لیکن فصحا نہیں بولتے ؎ ہے وہ ٹکسال سے باہر جو کسوٹی نہ چڑھے ۔ فقرہ ماہ نو ہیں میں نہ طلائے خورشید ؎ بداصل ۔ بدنژاد ٹکسال چڑھنا ۔ کھرا کھوٹا پرکھا جانا ۔ دارالضرب میں پرکھا جا کر رائج ہونا ؎ ہوائی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہنا ۔ بدنام ہونا ۔ رجانصاحب نیکبختی میں لگو اشرفی خانم جیتا ۔ کیلئے ٹکسال چڑھوں اس سوے بدذات کی بات ؎ کسی فن یا ہنر میں کامل ٹھہرانا جانا سندی ہونا ۔ (شوق قدوائی) داغ اُس نے دئے ہیں یہ مدارات ہوئی آج ۔ ٹکسال چڑھا میں یہ بڑی بات ہوئی آج ۔ ٹکسال کا کھوٹا ۔ صفت ۔ بدذات ۔ شریر ۔ حرامزادہ ۔ کمینہ ۔ ٹکسال میں دھکا لگ جانا ۔ بہت کچھ خرچ ہو جانا کی جگہ طنز سے کہتی ہیں ۔ (فقرہ) اگر کارڈ پر خیر سلا لکھ بھیجا کرو تو کیا ٹکسال میں دھکا لگ جائے ۔ ٹکسالی ۔ مذکر ۔ دارالضرب کا داروغہ ؎ صفت ۔ کھرا ۔ اصل درست آزمودہ ۔ جانچا ہوا ؎ صفت ۔ رائج ۔ مانا ہوا ۔ مستند ۔ ٹکسالی بات ۔ مونث ۔ پکی بات ۔ سچی ہوئی بات ۔ کھری بات ۔ ٹکسالی بولی ۔ ٹکسالی زبان ۔ مونث ۔ زبان فصیح ۔ مستند زبان ۔ ٹکسالی دکان ۔ سچی نامی دکان ۔

ٹکلی ۔ (ہ) مونث ۔ ماتھے کا زیور ستارہ ؎ دکنایہ) چھوٹی سی روٹی ۔

ٹکیا

ٹکنا ۔ (ہ) ٹھہرنا ۔ رکنا ۔ (فقرہ) آپ کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ٹکتا ؎ اترنا ۔ نذر کش ہونا قیام کرنا ۔ (فقرہ) ہم سر میں ٹکے ؎ رکنا ۔ صبر کرنا ۔ تحمل کرنا ۔ (فقرہ) ذرا ٹکو تمہارا کام بھی ہوا جاتا ہے ۔

ٹکنا ۔ (ہ بالفتح) ؎ سیا جانا ۔ ملا نکلا جانا ۔ پرویا جانا ۔ ان معنوں میں ٹنکنا بولتے ہیں ؎ کُند سوہن کا تیز ہونا ۔ ٹکوانا ۔ (ہ) ٹانکنا کا متعدی المتعدی ۔ اس جگہ بیشتر ٹنکوانا بولتے ہیں ۔ (ناسخ) چاند سورج کو جو ٹکواتے ہیں ٹوپی میں صنم ۔ کیا قیامت ہے بہم شمس و قمر کرتے ہیں ۔

ٹکور ۔ (ہ) مونث ؎ ضرب ۔ چوٹ ۔ ہلکا دھکا ۔ ٹھپس ؎ پوٹلی میں بھر کسی یا رسے گرم کر کے سینکنا ۔ تکمید کی دوا ۔ (فقرہ) اس پوٹلی کی ٹکور درد کو مفید ہوگی ؎ نوبت کی آواز ۔ صدائے نقارہ ۔ (اختر شاہ اودھ) نوبت کی ٹکوریں تھیں وہ دلکش ۔ کرتے تھے تنک بھی سُن کے اش اش ۔ ٹکور نا ۔ (ہ) سینکنا ۔ پوٹلی سے سینکنا ۔

ٹکورا ۔ (ہ) بفتح اول ٹکڑ ٹنکا ۔ نوبت کی آواز ۔ ڈھول کی آواز ۔ (ظفر) ہر ٹکورے پہ ہے نوبت کی طرح دل ہلتا ۔ ابتو نوبت سے لگا کرنے یہ نوبت بنکھا ۔ اب اس جگہ ٹکورے بولتے ہیں ؎ (عم) کیسری ۔ جھوٹا کچا آم ؎ چھوٹی کلھاڑی ؎ چٹکی ۔

ٹکٹکھائی ۔ (ہ بالفتح) مونث ۔ ادنیٰ درجہ کی کسی ۔

ٹکی ۔ (ہ) مونث ۔ ٹکیا ۔ چھوٹی روٹی ؎ نکی لگنا ۔ فایدہ حاصل ہونا ۔ خواہش اور مطلب کے موافق کوئی کام ہونا ۔ دال گلنا ۔ کامیاب ہونا ۔ ٹکی نہ لگنا ۔ قابو نہ چلنا (فقرہ) آپ کی ٹکی یہاں نہ لگے گی ۔

ٹکیا ۔ (ہ) مونث ؎ چھوٹی روٹی ؎ چکتی ۔ قرص دواؤں اور پتیوں کو کوٹ پیس کے بھی چکتی کی صورت میں بناتے اور اُس کو ٹکیا کہتے ہیں ؎ تمباکو کی گولی جو چلم میں بھر کر پیتے ہیں ؎ لپٹری ۔ گدی ؎ (ہ) چندیا ۔ ماتھا ۔ پیشانی کے اوپر کا حصہ ۔ (فقرہ) سب صورت اچھی ہے مگر ٹکیا اچھی نہیں ؎ وہ روٹی جو پکانیوالیاں روٹی پکا چکنے کے بعد بچے ہوئے آٹے سے پکا لیتی ہیں ۔ ٹکیا چوٹی مونث ۔ (ہ) رذیل ۔ بددیانت ماما کو حقارت سے کہتی ہیں ۔

ٹکے

ٹکے ؛ ٹکا کی جمع۔ ٹکے ٹکے بکنا۔ دو دو پیسے میں بکنا۔ بہت کم قیمت ہونا۔ رسحر، جہاں میں صاحب جوہر کی ہے یہ بیقدری۔ ٹکے ٹکے پہ بکیں صفائیاں کیا کیا۔ ٹکے سے گنتا۔ ٹکے گنی لگنا کنایۃً؛ حقہ کا خوب کڑا کے یا آواز کے ساتھ بولنے لگنا؛ سردی کے مارے دانت سے دانت بجنے لگنا۔ خوب جاڑا معلوم ہونا؛ فرفر پڑھنے لگنا۔ قرآنے بھرنا ٹکے ٹکے کے آدمی۔ کم حیثیت آدمی۔ (فقرہ) اتنے بڑے آدمی اور ٹکے ٹکے کے آدمیوں کے آگے ہاتھ پھیلا دیا۔ ٹکے سیدھے کرنا۔ کچھ وصول کرنا۔ روپیہ کمانا۔ (فقرہ) کیا یہ مطلب ہے کہ اَلَمْ غُلِبَتِ کے کتاب کے پردے میں ٹکے سیدھے کریں۔ ٹکے سیر مارے مارے پھرنا۔ بیوقعت ہونا۔ (فقرہ) اگر وہی وقت ہوتا تو بھلے دن نہ تھے کاہیکو بھلے مانس ٹکے سیر مارے مارے پھرتے۔ ٹکے کی نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا مثل۔ سستی چیز میں کچھ نہ کچھ نقصان ضرور ہوتا ہے۔ کہتے ہیں ایک شخص نے ٹکے کی نہاری منگائی۔ اتفاق سے اُس میں زربفت کا ٹکڑا نکلا اس نے اپنے ایک دوست سے ذکر کیا اس کو بھی لالچ آگیا۔ دوسرے روز خدمتگار کو ٹکا دیا اور نہاری منگائی اس نہاری میں ٹاٹ کا ٹکڑا نکلا متعجب ہو کر خدمتگار سے کہا ہمارے دوست نے نہاری منگائی اس میں زربفت کا ٹکڑا نکلا تھا خدمتگار نے جواب دیا کہ ٹکے کی نہاری میں تو ٹاٹ ہی کا ٹکڑا نکلے گا۔ ٹکے کے واسطے سجدہ ڈھانا۔ مثل۔ تھوڑی فایدے کے لئے کوئی ناجائز فعل کرنا۔ ٹکے کی اوقات۔ کم حیثیت۔ ادنےٰ درجہ کے مفلس کی نسبت کہتے ہیں۔ (فقرہ) میں بیچاری غریب آدمی ٹکے کی اوقات مجھے اور صاحبوں کے لین دین سے کیا واسطہ۔ ٹکے کی بڑھیا نو ٹکے سر منڈائی مثل۔ (وع) تھوڑے فائدہ کے لئے بہت خرچ پڑنے کے موقع پر بولتی ہیں۔ ٹکے گز کی۔ بہت سستی۔ (جانصاحب) مرزائی جان پہنی ٹکے گز کی کیوں گزی ٹکے گز کی چال چلنا؛ میانہ روی اختیار کرنا۔ معمولی خرچ ہونا۔ کفایت شعاری سے بسر اوقات کرنا؛ کمینوں کی سی چالاکی کرنا۔ (جانصاحب) سوم بنیوں سے جولاہوں سے جو کھیلے چوسر۔ چال وہ مجھ سے ٹکے گز کی نہ کیونکر چلتا۔

ٹکھلانا ۔ (ف) متعدی۔ گلانا۔ رقیق کرنا۔ ٹکھنا۔ (ف) لازم کسی چیز کا گرمی پاکر رقیق ہو جانا۔ (فقرہ) موم دھوپ میں ٹکھل گیا۔

ٹمٹمانا

ٹمٹمانا ۔ (ف) ؛ دستوں کے باعث آواز نکلنا۔ آواز سے دست آنا؛ بکبکہ کرنا۔ (فقرہ) تم کیا ٹمٹماتے ہو۔

ٹمکم ۔ صفت۔ مہمل۔ بیکار مرد۔

ٹمنا ۔ (ف) ؛ جگہ سے ہٹنا۔ بے جگہ ہو جانا۔ (فقرہ) رگ ٹمل گئی؛ دُور ہو جانا چاہیے آفت ٹل گئی؛ حیلے بہانے سے اِدھر اُدھر ہو جانا۔ (فقرہ) وہ اس موقع سے ٹمل گئے؛ گزرنا۔ ہٹنا۔ (فقرہ) وقت ٹل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے۔

ٹملو ۔ (ف) مذکر۔ گرہ دار ریڑھی اور چھوٹی کُبڑی خمدار اور گٹھیلی لکڑی؛ صفت مذکر۔ خوشامدی؛ (بازیگروں کی اصطلاح) صفت مذکر۔ نادان، احمق۔

ٹملی لی ۔ سوفت۔ بیچ کی اُنگلی نچا کر چڑانے کی آواز۔

ٹملے نویسی ۔ (ہندی میں ٹملا۔ دھکا۔ ضرب) مونث۔ (ف م) بیکار پھرنا۔ بے سُود کام کرنا۔ (کرنا کے ساتھ)

ٹملیں مارنا ۔ (ف م) ٹل ہانکنا۔ جھوٹی باتیں بنانا۔

ٹمنا ۔ (ف) بکسر اول، مذکر۔ ٹھگنا آدمی، کم نو آدمی۔ بلا پتلا آدمی (بتابھما (لکھنؤ) عوام۔ کہنے۔ (سحر) ٹمنا بھما سے رہا کرتی ہے صحبت ہر دم رہے بھنے تو مصاحب ہیں کجا اہل کمال۔

ٹمک ۔ ٹماخ ۔ مونث۔ (ف) عورتوں کی نمود۔ غرور۔ کرّ و فر۔ نخوت۔ بناؤ سنگار۔ ٹھسا۔

ٹمٹم ۔ (انگ ٹینڈم۔ بالفتح وسکون نون معلنہ و فتح چہارم) مونث۔ دو پہیے کی انگریزی گاڑی جسپر سائبان نہیں ہوتا۔

ٹمٹمانا ۔ (ف) ؛ کم کم روشنی دینا۔ جھلملانا۔ ستاروں کی سی روشنی دینا۔ چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا؛ (مجازاً) کوئی دم کی زندگی ہونا۔ مرنے کے قریب ہونا؛ جب آنکھیں ٹمٹمانا کہیں تو وہاں ذرا سی آنکھیں کھولنے سے مراد ہوگی (فقرہ) اور جو ٹمٹما کر ذرا کی ذرا آنکھیں کھولیں بھی تو ایسا دکھ معلوم ہوا جیسے

ٹن

کسی نے پلکوں میں مرچیں بھر دیں۔ دیکھو آنکھیں ٹمٹما دیں۔ چراغ ٹمٹمانا۔

ٹن ۔ (ھ بالفتح) مونث ؛ گھنٹے یا کسی دھاتی ظرف کی آواز۔ جھنکار ؛ (گھنٹہ) خود پسندی۔ بدمزاجی۔ غیبی۔ (عالم) ہوک سے جان ہاں نکلتی ہے۔ ٹن جو ہووہ کہاں نکلتی ہے۔ **ٹُن** ۔ (انگ بالفتح) مذکر۔ ۲۰ من کا وزن۔ ۴۰ من کا وزن۔ ۲۲۴۰ پونڈ کا وزن۔

ٹِن ۔ (انگ۔ بالکسر) ؛ ٹین۔ ایک ملائم دھات کا نام ؛ لوہے کے قلعی دار تختے۔ اصل میں ٹین (انگ اور قلعی کو کہتے ہیں اس لوہے پر (انگ کی قلعی کر دیتے ہیں اسلئے یہ نام رکھا ؛ ڈبا۔ **ٹُنّا** ۔ (ھ بالضم) مذکر۔ وہ لکڑی جو پھل کی بینڈی میں ہوتی ہے۔

ٹنٹا ۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ جھگڑا۔ تکرار۔ ردّوبدل۔ ردّوکد۔ ٹنٹے باز۔ (عم) صفت۔ جھگڑالو۔

ٹُنٹا ۔ (ھ) مذکر۔ (دہلی) بے ہاتھ کا آدمی۔ ہاتھ کٹا آدمی۔ ایک ہاتھ کا آدمی۔

ٹُن ٹُن ۔ (ھ) مونث۔ گھنٹے کی آواز۔ دھات والی چیز کی آواز۔ ٹنٹنانا (ھ بفتح اول وسوم ونیز بضم ہر دو) متعدی۔ گھنٹہ بجانا۔ ٹن ٹن کرنا۔

ٹنچ ۔ (ھ بالفتح) صفت۔ (عم) ؛ مستعد۔ تیار۔ آمادہ۔ لیس ؛ نجیل۔ سنگدل۔ ٹنچ بنا ہوا ہے۔ (عم) مستعد ہے۔ پر پُرزے سے درست ہے۔

ٹنڈ ۔ (ھ بالضم) مذکر ؛ کٹا ہوا ہاتھ ؛ موٹی لکڑی جس میں شاخیں نہوں۔ ٹُنڈا۔ (ھ) صفت مذکر۔ جسکے ہاتھ نہوں یا ایک ہاتھ ہو۔

ٹنڈا ۔ (ھ بالکسر) مذکر ؛ ایک قسم کا پھل جسکی ترکاری پکتی ہے ؛ صفت (طنزسے) موٹا ٹھلگنا آدمی۔

ٹنڈر ۔ (انگ) مذکر۔ ٹھیکہ کی درخواست۔ نرخ کی تفصیل۔

ٹنڈوار ۔ (ھ) مونث۔ (کھنڈ) کڑیاں جو مکانات کی دیواروں میں چھت کے نیچے اس غرض سے گاڑتے ہیں کہ اُن میں چادر باندھیں تاکہ چھت سے جو خاک گرے وہ کپڑے کی چادر پر رہے۔

ٹنڈی ۔ (ھ) مونث ؛ (ہندو) ناف۔ بازو۔ ڈنڈ ؛ صفت مونث۔ وہ عورت جس کا ایک ہاتھ ہو۔ ٹنڈیاں ۔ (عم) مونث۔ آدمی کے دونوں بازو۔ ٹنڈیاں باندھنا

ٹوپا

ٹنڈیاں کسنا۔ (عم) آستینیں باندھنا۔ ہاتھ بازو جکڑنا۔ ٹنڈیاں کھینچنا۔ آستینیں بندھنا۔ پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا۔ بندھنا۔

ٹنڈیل ۔ مذکر ؛ میگزینوں کا داروغہ۔ خلاصیوں کا افسر۔ قلیوں کا افسر۔

ٹُنکار ۔ (ھ) مونث۔ (ہندی) جھنکار۔ تانت کی آواز۔ یا غلیل کی آواز۔

ٹنکارنا ۔ (ھ) ہندو۔ بجانا۔ آواز نکالنا جھنکارنا۔ کماں کی تانت کھینچکر آواز نکالنا۔ چینی یا گلی ظرف کو بجاکر ٹوٹا ہوا شابت دیکھنا۔

ٹنکانا ۔ (ھ۔ بروزن پکانا) ٹانکنا کا متعدی (متعدی) ٹنکائی ۔ (ھ) مونث ؛ ٹانکنے کی اُجرت ٹنکنا۔ (ھ۔ نون غنہ) لازم۔ سیا جانا۔ (فقرہ) چمارسے میرا جوتا نہ ٹنکے تو واپس لو۔

ٹُنگار ۔ (ھ۔ بالضم۔ بروزن پچکار) مونث۔ تھوڑا تھوڑا کھانا۔ ٹنگارنا۔ (ھ) لازم۔ نوک یا چونچ مارنا۔ تھوڑا تھوڑا کھانا۔

ٹنگڑی ۔ (ھ) مونث۔ ٹانگ کی تصغیر۔ ٹنگڑی پر اُڑانا۔ ٹانگ کے داؤں سے گرانا۔ ٹانگ مار کر گرانا۔

ٹنگنا ۔ (ھ۔ بفتح اول وسکون دوم وسوم بروزن کنگنا) ؛ لٹکنا۔ آویزاں ہونا (فقرہ) گل کھونٹی پر ٹنگا ہے ؛ پھانسی پر چڑھنا۔

ٹُنگنا ۔ (ھ۔ بکسر اول ونون مخلوط) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی۔

ٹُنھایا ٹُنھا ۔ (ھ۔ اصل میں ٹُکا یا تھا) مذکر۔ جادوگر۔ ٹونا کرنیوالا۔

ٹُنھیا ٹُنھائی ۔ (ہندی میں ٹونا ہائی) مونث۔ جادوگر عورت۔ ساحرہ۔ (جانصاحب) کس طرح سے اُن سوت بھیل پائی کی میں جان۔ ٹنھائی نہیں اس کوئی بیر نہیں ہے۔

ٹُوپ ۔ (ھ) مذکر ؛ بڑی ٹوپی جس سے کان بھی ڈھک جاتے ہیں ؛ رومی دار ٹوپی جو انگریز جاڑوں میں پہنتے ہیں ؛ خود۔ وہ لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کیوقت پہن لیتے ہیں ؛ غلاف۔ پوشش ؛ انگشتانہ۔

ٹوپا ۔ (ھ) مذکر۔ (ھ) ٹانکا۔ دوخت۔ سیون۔ ٹوپا بھرنا۔ (عم) سینا۔

ٹوپی

ٹانکا لگانا۔ ٹانکا بھرنا۔

ٹوپی ۔ (ھ، مونث) گلاہ ۔ بندوق کا پٹاخا ۔ وہ تھیلی جو شکاری جانور کے منہ پر چڑھا دیتے ہیں۔ (وزیر) وہ بدگماں ہوں کہ خط دیکے بند کیں آنکھیں ۔ چڑھائی باز کی ٹوپی پھیر کبوتر پر ۔ حشفہ۔ سر ذکر۔ پھل کے اوپر کا خول ۔ (کنایۃً) یورپ کی مختلف قومیں۔ دیکھو بارہ ٹوپی۔ ٹوپی اُتارنا۔ ٹوپی پر ہاتھ ڈالنا۔ رکھو پگڑی اُتارنا۔ ٹوپی اُچھالنا! وجد کرنا۔ خوشی کرنا۔ اظہارِ مسرت کرنا۔ (ارشاد) پینے کو ئے وہ جسدم ساغر سنبھالتے ہیں۔ شیشے خوشی کے مارے ٹوپی اُچھالتے ہیں ۔ پگڑی اُچھالنا۔ بےغیرتی کرنا۔ ٹوپی اُچھلنا۔ لازم۔ ٹوپی اوڑھنا۔ (دہلی) ٹوپی سر پر رکھنا۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹوپی دینا بولتے ہیں۔ (توبۃ النصوح) وہی ٹوپی اوڑھے ہوئے میں خالہ جان کے یہاں جاتا تھا۔ ٹوپی بدلنا۔ کسی کو بھائی بنانا نہایت اتحاد پیدا کرنا۔ بھائی چارہ کرنا۔ (آتش) آئے جو کیفیے میں وہ گلگشت باغ کو۔ غنچے سے ٹوپی لالے سے پگڑی بدل چلے۔ ٹوپی بدل بھائی۔ مذکر۔ وہ دوست جسے ٹوپی بدکر دینی یا دنیوی بھائی بنایا ہو۔ ٹوپی پہنانا۔ سر پر ٹوپی رکھنا۔ ٹوپی پہنانا۔ لازم۔ ٹوپی دار بندوق۔ مونث! وہ بندوق جو پٹاخہ کے وسیلے سے چلے نوڑی دار کے خلاف! توپیں بھی ٹوپی دار ہوتی ہیں۔ (قدر) گھڑ چڑھی توپیں ہیں سرکار کی کیا ٹوپی دار۔ توپوں پر گھوڑے ہیں پر گھوڑوں پہ ٹوپی کا محل۔ ٹوپی سے بھی مشورہ کرنا چاہئے۔ مثل یعنی بے مشورہ کوئی کام نہیں چاہئے۔ (میر) کہتے ہیں اپنی ٹوپی سے بھی مشورت کرو۔ کر قصد ترک شر سے کبھی شرم مت کرو۔ ٹوپی والا۔ صفتِ مذکر! (کنایۃً) معشوق۔ (میر) کوئی عاشق نظر نہیں آتا۔ ٹوپی والوں نے قتل عام کیا! قزلباش دُرّانی کی فوج کا آدمی۔ نادر شاہ اور احمد شاہ کے ساتھ جو لوگ ہندوستان آئے تھے سُرخ ٹوپیاں پہنے تھے۔ ہر ایک کو ٹوپی والا کہتے تھے (قطعہ شاہ نصیر) کم نہیں کچھ ٹوپی والوں سے وہ طفل کھلاؤ دیکھنے تنہا دلا ہم اُس کو کیونکر جائیں گے۔ اس کے کوچہ میں گزارا کب ہوا بے فوجِ اشک۔ ساتھ اپنے لیکے دُرّانی کا لشکر جائینگے؟

ٹوٹا

فرنگی۔ انگریز۔

ٹوٹ ۔ (ھ) مونث! پھوٹ۔ ٹوٹن شکستگی! وہ عبارت یا رہا ہوا فقرہ جو بعد میں بوقت صحت حاشیہ پر چڑھا دیتے ہیں۔ ٹوٹ پڑنا۔ کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہو جانا! حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ (انیس) سب ٹوٹ پڑے ایک حسین ابن علی پر! پل پڑنا۔ نہایت خواہش ظاہر کرنا۔ کسی چیز کے خریدنے یا لینے پر ہجوم کرنا۔ بہت سے آدمیوں کا دفعتہً آجانا۔ (نقرہ) آج آم کے گاہک ٹوٹ پڑے! آفت۔ قیامت۔ مصیبت۔ وغیرہ کیسلئے) نازل ہونا۔ (کبارگی آجانا۔ گر پڑنا۔ (راسخ) نہیں ہے آہ شب بھر گر فلک آنگن۔ ہمیں پہ ٹوٹ پڑے مرگ ناگہاں کی طرح۔ ٹوٹ پھوٹ۔ مونث! ٹوٹن۔ پھوٹن۔ چور اچھانٹ ریزہ۔ ریزگی۔ ٹوٹ پھوٹ کر ملنا۔ ایک جان ہو کر ملنا۔ ریزہ ریزہ ہو کر آمیز ہونا۔ (ذوق) کیونکر حباب ہو سکے دریائے بیکراں۔ دریا سے جب ملا ہے ٹوٹ پھوٹ کے۔ ٹوٹ ٹوٹ کے برسنا۔ شدت سے مینہ برسنا۔ (جلال) پیلا ہی دن تھا ترک کئے ہم کو میکشی۔ برسا ہے کیا ہی رات کو مینہ ٹوٹ ٹوٹ کر اس جگہ ٹوٹ کر برسنا بھی مستعمل ہے۔ ٹوٹ کر! (ھ) نہایت شدت سے کثرت سے (فقرہ) رات کو ایسا ٹوٹ کر دست آیا کہ سارے ہوش و حواس جاتے رہے! دیکھو ٹوٹ کے برسنا! بڑی کوشش سے۔ ہمہ تن مصروف ہو کر۔ (فقرہ) یہ خدمتگار ٹوٹ ٹوٹ کر کام کرتا ہے! کسی ایک طرف سے قطع تعلق کر کے (فقرہ) گواہ اس فریق سے ٹوٹ کر ادھر آگیا۔ ٹوٹ کر گرنا۔ ہجوم کر کے حملہ کرنا۔ چاروں طرف سے گرنا۔ ہمہ تن متوجہ ہو کر کسی کام کے سر ہونا۔

ٹوٹا ۔ (ھ) صفتِ مذکر۔ مونث کیسلئے ٹوٹی! شکستہ۔ پھوٹا ہوا۔ مرمت طلب۔ مضمحل۔ خستہ۔ تھکا ماندہ۔ ٹوٹا پھوٹا۔ صفتِ مذکر! ناقص طرح کا بھولی۔ (فقرہ) تم تو خیر چار حرف پڑھی ہو ٹوٹا پھوٹا لکھ لیتی ہو۔ تمہاری بہن تو بالکل جاہل ہے۔ ٹوٹی پھوٹی۔ صفتِ مونث۔

ٹوٹا ۔ (ھ) مذکر۔ نقصان۔ خسارہ۔ تجارت کا نقصان۔ آمدنی کی کمی! (ہندی)

ٹوٹرو

کمی۔ توڑا جیسے اس چیز کا ٹوٹنا نہیں ہے ۲ معاوضہ۔ تاوان۔ معنی نمبر ۱ میں اُٹھانا۔ پڑنا سہنا کے ساتھ اور معنی نمبر ۲ میں بھرنا۔ دینا کے ساتھ مستعمل ہے۔

ٹوٹرو ۔ (ھ) مذکر: ایک قسم کا پرند جو خانہ سے چھوٹا اور دُبلا پتلا اُسی قسم سے ہوتا ہے ۲ بھنگ کا چھوک۔ ٹوٹرو ساتوم ۔ (ع) اکیلا آدم ۔ تنہا جان۔

ٹوٹکا ۔ (ھ بسکون سوم) مذکر۔ جادو۔ ٹونا۔ ٹنکا۔ جنتر منتر۔ وہ جنتر جو عورتیں کسی مرض کے دفع یا کسی بات کے حاصل کرنے کے واسطے کرتی ہیں۔ (کرنا کے ساتھ) عوام اس جگہ ٹنکا بولتے ہیں۔ ٹوٹکا کرنے آنا۔ (ع، کنایۃً) جلدی آکر چلا جانا۔ کھڑے کھڑے آنا۔ (فقرہ) اے ہم تم کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں لمحہ بھر بھی نہ بیٹھیں ٹوٹکا ہونا ۱ جادو ہونا۔ ٹونا ہونا۔ کسی بات کا جلدی سے ہو جانا۔ ٹوٹکوں سے گاہیں نہیں ٹلتی ہیں۔ مثل۔ معمولی تدبیر سے بڑے کام انجام نہیں پاتے۔

ٹوٹکے ہائی ۔ مونث۔ وہ عورت جو ہر ایک کے بچوں اور بال بچے والی عورت پر جادو ٹونا کرتی پھرے۔

ٹوٹل ۔ (انگ) مذکر۔ میزان۔

ٹوٹن ۔ مذکر۔ (ع) ۱ کسی چیز کا ٹوٹا ہوا حصہ ۲ کسی برتن یا لکڑی کا ٹوٹا ہوا حصہ ۳ چورا۔

ٹوٹن ۔ (ھ) مذکر۔ لڑائی کے مُرغ کی چونچ۔

ٹوٹنا ۔ (ھ) لازم ۱ شکستہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا۔ پھوٹنا جیسے ٹاٹکا ٹوٹنا ۲ کسی پر ہجوم کرنا۔ یلغار کرکے حملہ آور ہونا۔ (رشک) ظلم اُس عہد شکن کے جو ہوے حد سے سوا۔ ہر کوئی دیکھئے انجام ہمارا ٹوٹتا ۳ گرنا۔ جھکنا۔ زور شور سے مائل ہونا۔ (فقرہ) گوشت پر جیل ٹوٹ پڑی۔ (داغ) اچھی صورت پہ غضب ٹوٹ کے آنا دل کا۔ یا ۴ آنا ہر نہیں ہائے زمانہ دل کا ۵ علیحدہ ہونا۔ جدا ہونا۔ اکھڑنا ۶ گواہ کا خریف مخالف سے ساز کرنا۔ گواہ کا جرح میں بگڑ جانا ۷ کم ہونا۔ تہ محل آنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی ٹوٹنا ۸ پھوٹنا۔ نہر نالی کے اندر سے باہر نکل جانا۔ جیسے نہر کا پانی ٹوٹنا ۹ توڑا ہونا۔ کمی ہونا ۱۰ کمزور ہونا۔ ناتواں ہونا۔ مضمحل ہونا۔ طاقت نہ رہنا۔ (بحر)

ٹوڑا

رزق سے محروم رازق نے نہ رکھا خاکسر ہے۔ گوشت پر اپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک سے ۱ مفلس ہو جانا۔ تنگدست ہونا ۲ اعضا شکنی ہونا۔ جوڑوں میں درد ہونا جیسے بدن ٹوٹنا ۳ پھل اُترنا۔ جیسے آم ٹوٹنا ۴ شہوت ٹوٹنا ۵ (علم) بقایا میں پڑنا۔ جیسے اتنے روپیہ ٹوٹتے رہے ۶ واقع ہونا وارد ہونا۔ جیسے غم ٹوٹنا۔ آفت ٹوٹنا۔ غضب ٹوٹنا ۷ تباہ ہونا۔ برباد ہونا ۸ پھٹنا۔ جیسے بھٹ پڑے وہ سُونا جس سے ٹوٹے کان ۹ زیر بار ہونا ۱۰ کم قیمت ہونا جنس کا ۱۱ ہیچ مدہ ہونا ۱۲ کسی کی رفاقت سے علیحدگی اختیار کرنا ۱۳ روزہ۔ وضو کے لئے) فاسد ہو جانا۔ (اشک) اتھ سے اے عہد شکن کیا کہوں کیا کیا ٹوٹا۔ ٹوٹا زاہد کا وضو شیخ کا روزہ ٹوٹا۔ ٹوٹنا پھوٹنا شکستہ ہونا مسلّم نہ رہنا۔ ٹوٹے بال کھُونسنا۔ بال جو کنگھی کرنے میں ٹوٹتے ہیں عورتیں اُن کو لپیٹ کر اکثر دیواروں کے سوراخوں میں کھونس دیتی ہیں۔ ایسے بالوں کا ہوا میں اُڑ کر کوڑے میں جانا بُرا سمجھتی ہیں۔ (ناسخ) جو کچھ ٹوٹے ہوئے بال اُسنے کھُونسے زلف مشکیں کے۔ تو عالم رُوزنِ دیوار میں ہے نافۂ آہو کا۔ ٹوٹی باندھ گل جندرے۔ (فارسی میں اس جگہ کالاے بد بہ ریشِ خاوند بولتے ہیں جب بانھ ٹوٹ جاتی ہے اُس کو پٹی باندھکر گلے میں لٹکا لیتے ہیں۔ اس پٹی کو جسمیں بانھ ڈالتے ہیں گل جندرا کہتے ہیں) دہلی۔ مثل۔ اُس خراب ناقص چیز کے لئے بولتے ہیں جس کو ترک نہ کر سکیں۔ غریب یا اپاہج کا بار کفالت اُسکے آسودہ بھائی بندوں کے ذمے پڑتا ہے۔ ٹوٹے پڑنا۔ لازم ۱ ایک پر ایک کا گرنا۔ (رند) ہو گیا ہجوم حُسن کا پھر تیز بازار اندنوں۔ ٹوٹے ہی پڑتے ہیں یوسف پر خریدار اندنوں ۲ بوجھ کے مارے جھکا جانا۔ (فقرے) آموں کے مارے درخت ٹوٹے پڑتے ہیں جیگم اتنا گھنا لادے تھیں کہ کان ٹوٹے پڑتے تھے۔

ٹوڑا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے ٹوڑی ہے ۱ بد وضع ۲ ٹھگنا۔ کوتاہ قد۔ کوتاہ پنجہ جو اچھی طرح پر و شش نہ پانے سے ضعیف و لاغر رہے ۳ مذکر۔ بٹیر سے چھوٹا پرند۔

ٹوڑا ۔ (ھ) مذکر لکڑی کا ٹکڑا جو چھتے میں لگایا جاتا ہے۔ ٹوڑی۔ (ھ) مونث ایک راگنی کا نام۔

ٹوسٹ

ٹوسٹ ۔ (انگ) مذکر۔ جام تند رستی

ٹوک ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) ٹکڑا، پارچہ۔ **ٹوک** ۔ (ھ) مونث ۔ (ع) نظر گزر۔ مزاحمت ۔ ممانعت ۔ روک ۔ تعرض ۔ اس معنی میں بیشتر روک ٹوک بولتے ہیں۔ ٹوک ٹاک ۔ مونث ۔ روک ٹوک مزاحمت ۔ ممانعت ۔ پوچھ گچھ ۔ ٹوک لگنا ۔ نظر ہو جانا (فقرہ) تمھاری ٹوک بچے کو لگ گئی ۔ ٹوک میں آنا ۔ (ع) نظر لگنا ۔ (فقرہ) بچہ ٹوک میں آگیا۔

ٹوکرا ۔ (ھ) مذکر۔ جھابا ۔ بانس یا جھاؤ وغیرہ کا بنا یا ہوا ظرف۔ چھوٹی سی ایک قسم کی کشتی ۔ ڈونگا۔ بوجھ ۔ جیسے بدنامیوں کا ٹوکرا ۔ ذلت کا ٹوکرا ۔ (قدما) کیوں عبث پھرتا ہے ہم رندوں کے سر پہ راتدن ۔ ٹوکرا بدنامیوں کا آسماں ہو جائے گا ۔ ٹوکرا سر پہ ہونا ۔ بار کسی کے ذمہ ہونا ۔ (بحر) مغنیے آواز کہتے ہیں مری وستار پر ۔ ٹوکرا کبتک یہ سر پہ عزت و توقیر کا ۔ ٹوکروں اترنا ۔ بہت پھلوں کا درختوں سے گرنا ۔ درخت سے بکثرت پھلوں کا تیار ہونا ۔ **ٹوکری** ۔ (ھ) مونث ۔ ڈلیا ۔ (ناسخ) ترے جاروبکش کی ٹوکری پھولوں کی ڈالی ہے ۔ ٹوکری ڈھونا ۔ قلی کا کام کرنا ۔ مزدوری کرنا۔

ٹوکم ٹاک ۔ (ع) ٹھیک ۔ وزن میں نہ کم نہ زیادہ۔

ٹوکم ٹاکا ۔ (ع) مذکر لڑائی جھگڑے کی بات چیت۔

ٹوکنا ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) کلسا ۔ پانی رکھنے کا بڑا برنجی ظرف۔ (تصدی) کھنا تعرض کرنا ۔ مزاحمت کرنا ۔ (امیر) گزرا ہے جب اس کو چھ گیسو میں مراول روکا ہے جو آفت نے تو ٹوکا ہے بلانے سے۔ پوچھنا ۔ دریافت کرنا ۔ ایک پہلوان کا دوسرے پہلوان کو لڑنے کے لئے پیام دینا ۔ (انیس) لاکھوں ہیں گر تو ہوں اسے ٹوکا نہ جائیگا ۔ نظر لگانا ۔ حسد کرنا ۔ (مظہر جانجاناں) خدا کیواسطے اس کو نہ ٹوکو ۔ یہی اک شہر میں قاصد رہا ہے ۔ (شعور) سرخ و سفید رنگ جوانی طفل شوخ چشم ۔ میں ٹوکتا نہیں انھیں بندے خدا کے ہیں۔ آنے جانیوالوں سے پوچھنا ۔ مدیون سے قرض کے روپے کا تقاضا کرنا ۔ کسی کو کہیں جاتے

ٹونا

وقت پیچھے سے آواز دینا ۔ روکنا ۔ غلطی بتانا ۔ (فقرہ) طالب علم نے حافظ جی کو ٹوکا ۔

ٹوکی ۔ (ھ) ۔ (ع) ٹنگیا کی کنڈیوں کا اوپر کا ٹکڑا۔

ٹول ۔ (انگ ٹوئل) مونث ۔ ایک قسم کا سرخ کپڑا ۔ شالیات ۔ شال کے لئے دیکھو ٹالی ٹول ۔ **ٹولی** ۔ (ھ) مذکر۔ (عم) ۔ صدسہ ۔ دھکا ۔ ٹھٹھا ۔ لطفہ ۔ جیسے حرامی ٹول ۔ گروہ ۔ چھوٹا گاؤں ۔ **ٹول** ۔ (انگ) ۔ ٹول ۔ مذکر۔ سڑک کا محصول چنگی ۔ ٹول کلکٹر ۔ (انگ) مذکر محصول وصول کرنیوالا ۔

ٹولا ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کے لوگوں کے بود و باش کی جگہ ۔ کوچہ ۔ محلہ ۔ سنگریزہ روڑا ۔ بڑی کوڑی ۔

ٹولی ۔ (ھ) مونث ۔ چند شخصوں کا گروہ ۔ (سحر) ہر ٹولی اپنے رنگ پہ ہر رنگ یادگار ۔ کیونکر نہ شاہ ہو کے بجائے ترم ستار ۔ پتھر کی سل بھاری پتھر

ٹوم ۔ (ھ) بروزن بوم) مونث ۔ (ع) گھنا پاتا ۔ زیور ۔ سنگار ۔ خوبصورت عورت ۔ سونے کی چڑیا ۔ مالدار عورت ۔ چالاک اور ہوشیار آدمی ۔ چلتا پرزا ۔ (لکھنو) صیدی کے کبوتر کو کسی حیلہ سے اپنے مکان پر بٹھا لینا ۔ کبوتروں کی چھتری ۔ **ٹوم ٹام** ۔ مونث ۔ گھنا پاتا ۔ اکا دکا ۔ کوئی کوئی ۔ چند ۔ لکھنو میں کم قیمت چیز اور کسیقدر زیور کے معانی میں بولتے ہیں ۔ **ٹوم چھلا** ۔ (ع) مذکر۔ چھوٹا موٹا گھنا ۔ ادنی قسم کا زیور ۔ (فقرہ) جو کچھ تار تنکا ٹوم چھلا میسر ہے اسکو بگاہ میں رکھو۔

ٹوں ۔ مونث ۔ آواز گوز ۔ پوں ۔

ٹونا ۔ (ھ) مذکر۔ جادو ۔ منتر ۔ (جانصاحب) ۔ ٹونے میں کرتی نہ تھی ماتے تم عاش نہ تھے ۔ (ع) ایک قسم کا گیت جو شادی میں ڈومنیاں آرسی مصحف کے وقت گاتی اور دولھا سے ٹونا نگنے کا اقرار کراتی ہیں ۔ ٹونا ہائی ۔ (ھ) مونث دیکھو ٹہنیا ۔ ٹونے ٹوٹکے ۔ گنڈے تعویذ ۔ جھاڑ پھونک ۔ جھوجھا کے علاوہ عورتیں بعض لغویات کی بھی قائل ہیں ۔ مثلاً پانی برستا ہو تو مسافر کا پتلا

ٹونٹ

بنا کر کھڑا کر دیتی ہیں کہ منہ تھم جائے۔ اسی کو ٹونا ٹوٹکا کہتی ہیں۔

ٹُونٹ۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ (ع م) چونچ۔

ٹُونٹا۔ (ھ نون غنہ) مذکر۔ بانس کا ٹکڑا۔ ایک قسم کی آتشبازی۔

ٹُونٹی۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ لوٹے یا بدھنے وغیرہ کی نلی جہیں سے پانی نکلتا ہے۔

ٹُونڈی۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ (نف) گاجر مولی وغیرہ کی ترکاری کی نوک۔ ٹونگا ٹانگی۔ مونث۔ ٹونگنا۔ ٹونگنا۔ (ھ) تھوڑا تھوڑا کھانا۔ ایک ایک دانہ اُٹھا اُٹھا کے کھانا۔

ٹُوہ۔ (ھ) مونث۔ کھوج۔ (دراغ) (لطف تھا میں بھی شبِ وصل کہیں چھپ جاتا۔ آدمی اُن کا مری ٹوہ میں گھر گھر پھرتا۔ ٹوہ بوہ رکھنا۔ (ع) خبر رکھنا۔ حفاظت رکھنا۔ ٹوہ رکھنا۔ (ع) تلاش رکھنا۔ ٹوہ لگانا کھوج لگانا۔ خبر لگانا۔ تپا لگانا۔ سُراغ لگانا۔ ٹوہ لینا۔ پتا لگانا۔ عندیہ دریافت کرنا ؎ ٹوہ میں تم لگے ہو کہ رقیب۔ ٹوہ لینا ہے بزمِ خوباں کی۔ ٹوہ میں رہنا۔ لازم (ع) تلاش میں رہنا۔ عیب جوئی کے درپے رہنا۔ ٹوہا ٹوئی۔ (ھ) مونث جہاں بین دیکھ بھال۔ تلاش۔ ٹٹول۔ ٹوہنا۔ (ھ) (رہندو) ڈھونڈنا۔ ٹٹولنا۔ تلاش کرنا کھوج لگانا۔ ٹوہیا۔ (ھ) مذکر تلاش کرنیوالا۔ جاسوس۔ وہ شخص جو کسی امر کی تلاش میں رہے۔

ٹُوٹاں۔ (ھ تلفظ ٹینا) صفت۔ ننھا سا۔ پست قد۔ ٹونا۔ مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا توتا۔ (نقرہ) ٹوٹاں خوب بڑھتا ہے۔

ٹھا۔ (ھ) مونث (رہندو) جگہ۔ مکان۔ مقام ؎ مدھم آواز متوسط آواز۔ گویّے دُون سے نصف آواز کو ٹھا کہتے ہیں۔

ٹھاٹ۔ ٹھاٹھ۔ (ھ) مذکر۔ بانس کا چوکھٹا۔ ڈھانچا ؎ نیشن۔ جھنگ طریقہ۔ نازو انداز۔ (صبا) مٹھی مل کر پاؤں میں اِس ٹھاٹھ سے پھرنا نہ تھا۔ ؎ آرائش۔ تجمّل۔ زیب و زینت۔ (سحر) ٹھاٹھ نوچندی کے تھے جب سے نویئ تی

ٹھاکر

تھی۔ نشہ جب کھانے کو کہتے تھے نہیں ہوتی تھی ؎ لکڑی پھینکنے والوں کا لکڑی پھینکتے وقت خاص طریقہ سے کھڑا ہو جانا۔ پیترا ؎ جلوس۔ سامانِ سواری۔ دھوم دھام ؎ کبوتروں کا خوشی میں پروں کو جھڑ جھڑانا۔ مُرغ کا پر جھاڑ کر اذان دینا ؎ ستار کی کھونٹی کا درست کرنا ؎ مُرغ کا مُرغ سے لڑنے کو بڑھتے وقت کا انداز ؎ ساز و ساماں۔ تکلف۔ (امیر) غم و اندوہ و حرماں ہیں مصاحب بوریا سند فقیری میں میسّر ٹھاٹ ہے سکو امیری کا۔ ٹھاٹ باٹ سے رہنا۔ (ع) شان و شوکت سے رہنا۔ آن بان سے رہنا۔ ٹھاٹھ باندھنا۔ (لکھنؤ) ؎ ٹھاٹر باندھنا ٹھٹی باندھنا ؎ پٹے بازوں کا چوب بازی کے قاعدہ سے کھڑا ہونا۔ شان و شوکت دکھانا۔ (بحر) لڑے جو یار تو جھک کر لڑیں یہ لازم ہے۔ وہ ٹھاٹ باندھے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا۔ ٹھاٹھ بدلنا ؎ نیا انداز بدلنا۔ طرز بدلنا ؎ نیا لباس پہننا ؎ دوسرے انداز سے کھڑا ہونا۔ پیترا بدلنا۔ (نفیس) ہاتھوں میں جو لی تیغ دسپر ٹھاٹھ بدلے ؎ نئی طرز سے آرائش کرنا۔ ٹھاٹھ پڑا رہ جانا۔ سب سامان دنیا میں رہجانا۔

ٹھاٹھ پھیلانا۔ کسی امر کے درستی کا سامان جمع کرنا۔

ٹھاٹھ کرنا۔ مستی میں کبوتروں کا پر مارنا ؎ لڑائی کے وقت مُرغ کا تن کر چلنا۔ ؎ تیاری کرنا۔ آراستگی کرنا۔ آرائش کرنا۔ ٹھاٹھ مار کے اُٹھنا۔ مُرغ کا پر جھاڑ کے اُڑنے کے واسطے اُٹھنا۔ ٹھاٹھ مارنا۔ پرند خصوصاً کبوتر کا پرواز کے وقت بال و پر مارنا۔

ٹھاٹر۔ (ھ) مذکر ؎ ڈھانچ۔ ٹٹی جعفری ؎ کبوتروں اور لڑائی کے مرغوں کو پہنچنے کا جال۔ کبوتر خانہ۔ چڑیا خانہ ؎ روشنی کرنے کی ٹٹی جو اکثر خوشی یا دیوالی کے موقع پر بنائی جاتی ہے۔ (سحر) کنارے پہ ٹھاٹھر ادھر اور اُدھر۔ کہیں بارہ دریاں کہیں گول در۔ ٹھاٹھر بندی۔ مونث۔ روشنی کی ٹٹیوں کا باندھنا۔

ٹھاری۔ (ھ) مونث۔ لکڑی پھینکنے والے لڑائی میں ایک دوسرے پر سر پر لکڑی مارتے ہیں اور اُسکو ٹھاری کہتے ہیں۔

ٹھاکر۔ (ھ) مذکر۔ (رہندی) دیوتا۔ ایشور ؎ دیوتا کی مؤنث ؎ مالک۔ سردار

ٹھالا

زمیندار، راجپوت۔ چھتری۔ نائی۔ حجام۔ ایک عزت کا لفظ جیسے حضرت جناب صاحب وغیرہ۔ دولتمند۔ مالدار جیسے ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے۔ ٹھاکر دوارہ (ھ) مذکر۔ مندر۔ وہ مکان جس میں راجندر جی یا کرشن جی کی مورت ہو۔ ٹھاکر سیوا۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) دیوتا کی پرستش۔ دیوتا کی خدمت۔ وہ جاگیر جو مندر کے واسطے وقف ہو۔

ٹھالا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) بیکار۔ بے شغل۔ مونث کے لئے ٹھالی۔

ٹھاں ۔ (ھ) مونث۔ بندوق کی آواز۔ ٹھاں ٹھاں۔ (ھ) مونث۔ ڈھول کی آواز۔ بندوق کی آواز۔ ٹھاں ٹھاں ہونا۔ ٹھائیں ٹھائیں ہونا۔ لازم۔ بندوقوں کی آواز ہونا۔ حجت ہونا۔ تکرار ہونا۔ اس معنی میں ٹھائیں ٹھائیں ہونا ہی بولتے ہیں۔ (فقرہ) آج اُستاد شاگرد میں بہت ٹھائیں ٹھائیں ہوئی۔

ٹھانس ۔ (ھ) مونث (ھم) کھانسی۔ ٹھانسنا۔ (ھ)۔ (ھم)۔ ٹھونسنا کچھ کچھ بھرنا۔ خوب بھرنا۔ ٹھسا ٹھس بھرنا۔ داخل کرنا۔ گھسیڑنا۔

ٹھاننا ۔ (ھ)۔ پکا ارادہ کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ قرار دینا۔ نیت کر لینا۔ (ناسخ) اے جنوں ٹھانی ہے اب کی شہر سے چلئے اگر۔ دشت وحشت میں پہنچکر پائے رہبر توڑیئے۔ (جلال) شکل نہیں پھر وصال تیرا۔ مرنا ہی جب اپنا ٹھان لینگے۔ ٹھانی ہے۔ طے کیا ہے پکا منصوبہ کیا ہے۔

ٹھائیں ٹھائیں ۔ دیکھو ٹھاں۔ ٹھائیں ٹھائیں کرنا۔ حجت کرنا۔ تکرار کرنا۔

ٹھپا ۔ (ھ) مذکر۔ نقش۔ سکہ۔ ابھرا ہوا نقش۔ مہر۔ نقش کرنے کا آلہ چھاپنے کا آلہ۔ سانچہ۔ ایک قسم کا چوڑا منقش باولے کا بنا ہوا گوٹا۔ لیس۔ ٹھپا لگانا۔ سکہ لگانا۔ نقش کرنا۔

ٹھٹ ٹھٹھ ۔ (ھ) مذکر و مونث۔ ہجوم بھیڑ۔ (لگ جانا کے ساتھ) (قلق، سیر کیواسطے نکلا جو وہ رشکِ یوسف۔ بندر ستے ہوئے ٹھٹھ لگ گئے بازاروں میں۔ ٹھٹھ کے ٹھٹھ۔ بڑی بھیڑ۔ (فقرہ) وہاں تو مردوں کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگے ہیں۔

ٹھٹھا ٹھٹھا ۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ قہقہہ۔ وہ ہنسی جو بلند آواز سے ہو۔ نہایت

ٹھیڑا

سہل۔ اس معنی میں اردو میں بیشتر ہنسی ٹھٹھا بولتے ہیں۔ ٹھٹھا کرنا۔ ہنسنا۔ چہل کرنا تمسخر کرنا۔ ٹھٹھا لگانا۔ قہقہہ مارنا۔ (کنایۃ) تمسخر کرنا۔ ٹھٹھا مارنا قہقہہ مارنا۔ ٹھٹھے باز صفت ٹھٹھول۔ ٹھٹھے بازی۔ مونث۔ مزاح۔ (کنایۃ) معمولی بات۔ ٹھٹھے میں اُڑانا۔ مسخرا بنانا تضحیک کرنا۔ ہنسی میں اڑانا۔ ٹھٹھانا۔ ٹھٹھا نا۔ (ھ) (ع) مارنا۔

ٹھٹھر ٹھٹھر ۔ (ھ) مونث۔ ٹھنڈ۔ کپکپی۔ ٹھٹھرنا۔ ٹھٹھرنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح سوم) لازم۔ سردی سے اینٹھنا بہ رنا۔ سردی کی شدت سے پوست کا کھنچ جانا (مضطر) جناب شیخ نے پی لیں سبو سے ٹھٹھر جائینگے جاڑے میں وضو سے۔ درخت پودے یا انسان وغیرہ کا بڑھنے سے رہجانا۔ قوتِ نامیہ کا زوال ہوجانا۔

ٹھٹھری ۔ (ھ) مونث۔ بانس کا فریم۔ بانس کا ڈھانچا۔

ٹھٹھک ۔ (ھ) مونث۔ ٹھٹھکنا۔ ٹھٹھکنا۔ (ھ۔ بکسر اول و فتح سوم) چلتے چلتے رک جانا حیرت یا خوف سے رُکنا۔ ٹھہرنا۔ (میر حسن) ٹھٹھک کر وہ گھوڑے کا چلنا سنبھل۔ ہُما کے وہ دونوں طرف مور چھل۔ الگ ہونا۔ (شاد) ہمزاد ہے وحشت میں مگر نیزاں تن تنہا پر چھائیں بھی جلتی ہے مری مجھ سے ٹھٹھک کر۔

ٹھٹھول ۔ (ھ) صفت۔ ظریف۔ خوش طبع۔ مسخرا۔ مونث۔ ہنسی۔ ظرافت مذاق۔ ٹھٹھولی۔ (ھ) مونث۔ ظرافت۔ خوشطبعی چھیڑ۔ چھیڑ خانی۔ (امیر) اکیلے تم کہاں ہو وصل کی شب دل لگانیکو۔ ہنسی ہے چھیڑ ہے آپس کی چہلیں ہیں ٹھٹھولی ہے۔ ٹھٹھولیاں کرنا۔ تمسخر کرنا۔

ٹھٹھیرا ۔ (ھ) مذکر۔ پیتل کانسے تانبے کے برتن بنانے اور بیچنے والا کسیرا۔ جوار باجرے کی لکڑی۔ ٹھٹھری بازار۔ وہ بازار جسمیں ٹھٹھیروں کی دکانیں ہوں ٹھٹھرے مارنا۔ جاہل عورتوں کا خیال ہے کہ منگل کے دن ٹھیڑے کی مار سے آدمی دُبلا ہوجاتا ہے۔ (جانصاحب) منگل کا دن ہو صاحب ہو جائیگی وہ دُبلی نہ بچی کو میری دیکھو مارو نہ تم ٹھیڑے۔ ٹھیڑے ٹھپڑے بدلائی۔ مثل اُس جگہ بولتے ہیں جہاں دو ہم پیشہ یا دو ہم فن آپس میں مباحثہ یا جنگ کرتے ہوں اور دونوں برابر کے ہوں۔ (شوق) تم نے بندی سے پیش کب پائی ہے۔ ہے ٹھیڑی ٹھپڑی

ٹھڈا

بد لائی

ٹھڈا ۔ (ھ) ، مذکر ؛ لکڑی کے بیچ کی موٹی تیلی ۔ کانپ کے خلاف ؛ (ہندو) ریڑھ کی ہڈی ۔ ٹھڈا ٹوٹی ۔ (عم) صفت مونث ۔ کمر ٹوٹی ۔ کبڑی ۔ وہ عورت جس کی کمر جھک گئی ہو ۔

ٹھڈی ۔ (ھ) مونث ؛ ٹھوڑی ؛ بھنچے ہوئے اناج کا وہ دانہ جو کھلا یا خستہ نہ ہوا ہو ۔ ٹھڈی پکڑنا ۔ ٹھڈی میں ہاتھ دینا ۔ (ع) ۔ (کوئی شخص جب غصہ میں بھرا ہوتا ہے اُس کی ٹھڈی پکڑ کے خوشامد کی باتیں کہتے ہیں ۔) خوشامد کرنا ۔ منت سماجت کرنا ۔ ٹھڈی کا گڑھا ۔ چاہِ ذقن ۔ ٹھڈی کے نیچے ہاتھ رکھنا ۔ حیرت اور استعجاب ظاہر کرنے کے لئے ۔ ٹھڈی پر ہاتھ دھر کر بیٹھنا ۔ (ع) ۔ (کنایۃً) فکرمند ہونے غمگیں ہونے کی جگہ ۔

ٹھر ۔ (ھ) مونث (لکھنؤ) ۔ ٹھنڈ ۔ پالا ۔ نہایت سردی خنکی جس سے ہاتھ پاؤں بے قابو ہو جائیں ۔ ٹھرنا ۔ (ھ) سردی کی تکلیف برداشت کرنا ۔ سردی کا اثر ہو جانا ۔

ٹھرا ۔ (ھ) مذکر ۔ دیسی خراب شراب ؛ (لکھنو ۔ ع) انگیا کے بند ۔ انگیا کی تنی ۔ (بحر) اپنی انگیا کی ٹکوری نہ دکھاؤ مجھکو ۔ کہیں ٹھرتے کی ہوس میں نہ یہ میخوار بندھے ؛ (لکھنؤ) وہ اینٹ جو اچھی طرح پکی نہ ہو ؛ (لکھنؤ) ایک قسم کا گنوار و جوتا ۔

ٹھس ۔ (ھ) صفت ؛ ٹھوس ۔ پُر مغز ؛ نکما اور سست آدمی ؛ کودن کند ذہن ؛ روپیہ جس میں جھنکار نہ ہو ؛ پتنگ کے اوپر نیچے کے کنے جب برابر نہیں ہوتے تو کہتے ہیں کہ کنے ٹھس ہیں ؛ مونث بندوق کی آواز ۔ ٹھس بن ۔ (ع) مذکر ۔ ٹھڈا پن ۔

ٹھسا ۔ (ھ) مذکر ؛ غرور ۔ دماغ ۔ گھمنڈ ؛ ٹھاٹھ ۔ زیب و زینت ۔ خاص انداز (فقرہ) آج تو آپ بڑے ٹھسے سے کلب کو چلے ہیں ؛ (عم) نقش ۔ ٹھپا ۔ چھاپا ۔ سانچا ۔

ٹھکانا

ٹھساٹھس ۔ (ھ) بفتح اول صفت ۔ کھچا کھچ ۔ خوب بھرا ہوا ۔ ٹھونس ٹھونس کر بھرا ہوا ۔ رقیق شے کے واسطے نہیں بولتے ہیں ۔

ٹھسا دینا ۔ (ھ) متعدی ۔ زیادہ کھلا دینا ۔ (فقرہ) آج تم نے اتنے آم ٹھسا دئے کہ دست آنے لگے ۔ اصل میں ٹھونسا دینا ہے لیکن اَب واو اور نون حذف کر کے بولتے ہیں ۔

ٹھسک ۔ (ھ) بروزن فلک) مونث ۔ بھڑک ۔ شان و شوکت ۔ دھوم دھام ؛ ناز و انداز ۔ خرام معشوقانہ ۔ خوشخرامی چلنا کے ساتھ ۔ (فقرہ) ذرا آپ کو دیکھئے کس ٹھسک سے چلتے ہیں ۔ (اسیر) فتنہ در سر تا بِ حشر خرام ۔ ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہیں ۔ عورتیں معافی نمبر ۱ ۔ ۲ میں ٹھسکا کہتی ہیں ؛ کھانسی کی آواز دھسک ؛ ضرب ۔

ٹھسکا (ھ بالفتح) ۔ مذکر ۔ کھانسی کی آواز ۔ تھوڑی تھوڑی کھانسی ۔

ٹھسکنا ۔ (ھ) ؛ لازم ۔ مٹی کے برتن میں ٹھیس لگنے سے دراز پڑ جانا ؛ متعدی گرا دینا ۔ دے مارنا ۔

ٹھسکنا ۔ (ھ) بے آواز کے رونا ۔ بچوں کے واسطے استعمال میں ہے ۔

ٹھسکی ۔ (ھ) مونث ۔ ٹھسکی ۔ گوز جس میں آواز خفیف نکلے ۔

ٹھسنا ۔ (ھ) آب رواں کا کسی جگہ جمع ہو جانا ۔ (فقرہ) پل میں پانی ٹھس گیا ۔ خوب ٹھونس ٹھونس کے بھرنا ۔ (فقرہ) برف بوتل میں ٹھس کر بھری

ٹھسنا ۔ (ھ) ایک چیز کا دوسری چیز میں بمشکل سمانا ۔ ٹھنسوانا ۔ (ھ) بھروانا ۔

ٹھسی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا گلے کا زیور جسمیں کڑیاں ہوتی ہیں اگھونگڑو لگائے جاتے ہیں ۔ حیدرآباد میں اس زیور کی ایجاد ہوئی ۔

ٹھکانا ۔ (ھ) مذکر ؛ گھر ۔ منزل ۔ مقام ؛ پتا ۔ نشان ۔ سُراغ ؛ (گنوار) ۔ رشتہ داری ؛ اعتبار ۔ بھروسا ؛ جائے قرار ۔ مرکز ۔ (آتش) دونوں جہاں میں اس کا ٹھکانا کہیں نہیں ؛ موقع ؛ بچاؤ ۔ برت ۔ وہ محلہ یا مکان جس کی چمار ۔ خاکروب وغیرہ ٹہل کرتے ہوں ؛ حد ۔ انتہا ۔ (اسیر) کچھ ٹھکانا ہے ناتوانی کا ۔

ٹھک ٹھک

نہ اُٹھا بوجھ زندگانی کا۔ ٹھکانا ڈھونڈنا! جگہ تلاش کرنا۔ گھر ڈھونڈنا۔ رہنے کا مکان تجویز کرنا۔ نوکری تلاش کرنا۔ ٹھکانا کرنا! جگہ کرنا۔ ٹھہرنا۔ رہنا! گھر بسانا۔ بیاہنا! انتظام کرنا۔ بند وبست کرنا۔ ٹھکانا لگانا نپٹانا لگانا سُراغ لگانا۔ ٹھکانے سے لگانا۔ مناسب موقع پر پہنچانا۔ ٹھکانے سے لگنا۔ مناسب موقع پر پہنچ جانا۔ (راسخ) صد شکر لاغری بھی ٹھکانے سے جاگی چشم عدو میں صورتِ خارِ خلیدہ ہوں۔ ٹھکانے کا آدمی۔ صفت بھلا مانس (داغ) سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا۔ رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا

ٹھکانے کی آواز۔ ٹھیک ٹھیک سُروں پر پہنچنے والی آواز جو بہک کر کہیں سے کہیں نہ ورہے۔ ٹھکانے کی بات۔ معقول بات۔ ٹھیک بات (جرأت) دلِ وحشی کو خواہش ہے تمھارے در پر آنے کی۔ دِوانا ہے ولیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی۔ ٹھکانے لگانا! منزلِ مقصود تک پہنچانا۔ کامیاب کرنا۔ (جلال)

جس دل کو ڈھونڈتا تھا وہ ہمنے بتا دیا۔ اے درد عشق تجھکو ٹھکانے لگا دیا!

مار ڈالنا۔ (انشا) فرہاد کو جنوں نے ٹھکانے لگا دیا۔ اب جا کے ہم بسائیں مگر کوہسار کو۔ (ع) اُڑا دینا۔ خرچ کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ صرف کر دینا۔ (فقرہ) تم نے دو ہی دن میں سب روپیہ ٹھکانے لگا دیا! کسی کام کو پورا کر دینا۔ انجام پر پہنچانا۔ رائیگاں نہ کرنا۔ جیسے محنت ٹھکانے لگانا! گھر بسا دینا۔ بیاہ کر دینا! جگہ سے خرچ کرنا۔ موقع پر خرچ کرنا! نوکری کرا دینا۔ کام سے لگا دینا۔

ٹھکانے لگنا۔ لازم۔ کسی چیز کا رائیگاں نہ ہونا۔ اور کہیں پہنچکر کسی کام آنا۔

ع ہزار شکر کہ میخانہ میں گرا واپسِ مرگ۔ ٹھکانے لگ گئی رندِ خراب کی مٹی۔

ٹھک ٹھک (ھ) مونث۔ لڑائی جھگڑا۔ بک بک (فقرہ) یا اُس کو دھمکی دیجئے کہ وہ اب مجھ سے نہ بولے یا میرے لئے کوئی ٹھکانا کر دیجئے کہ میں زیرِ سایہ آرہوں۔ روز کی ٹھک ٹھک سے تو نجات ملے۔

ٹھکرا (ھ) مذکر۔ ٹھیکرا۔

ٹھکرانا (ھ) ٹھوکر مارنا۔ کودنا۔ جھنڈنا۔ اور خوار جانکر لات مارنا۔

ٹھگ

(ذوق) پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے۔ اکسیر جز ہے تیرے قدم کے غبار کا! (کنایۃً) ترک کرنا۔ (فقرہ) لگی لگائی نوکری کیوں ٹھکراتے ہو ٹھکرایا جانا ٹھوکر سے مارا جانا۔ تحقیر اور ذلت سے نکالا جانا۔

ٹھکرانی (ھ) مونث! ٹھاکر کی بیٹی یا بہو۔ ٹھکرائن! راجپوتانی وغیرہ کی مؤنث! نائن۔ نائی کی بیوی۔ ٹھکرائن (ھ) دیکھو ٹھکرانی۔ **ٹھکرائی** (ھ) مونث! سرداری۔ حکومت۔ راج! امیری! دولتمندی! خدائی۔

ٹھکری (ھ) مونث۔ چھوٹا ٹھیکرا۔

ٹھکنا (ھ) لازم! گرنا۔ اندر گھسنا! پٹنا۔ سزا پانا! پچھڑنا۔ کشتی کھانا! مغلوب ہونا۔ شکست کھانا! نقصان اُٹھانا۔ خسارہ اُٹھانا۔ جیسے دس روپیہ کی ٹھکی! قید خانہ میں جانا۔ بیڑیاں پڑنا۔ کاٹھ میں دیا جانا! (عم) داخل ہونا۔ پڑنا۔ دائر ہونا۔ جیسے عرضی ٹھکنا وغیرہ۔ اس جگہ لکھنؤ میں ٹھنکنا بولتے ہیں۔ ٹھکوانا۔ (ھ) ٹھکنا کا متعدی۔ لکھنؤ میں اس جگہ ٹھنکوانا بولتے ہیں۔

ٹھگ (ا) مذکر! ٹھگنے والا۔ دغاباز۔ وہ شخص جو فریب دیکر کسی سے کچھ لیلے۔ ایک قوم جسکا پیشہ مسافروں کو زہر یا پھانسی دیکر مار ڈالنا اور طرح طرح سے چھلنا ہے۔ ٹھگائی (ھ) مونث۔ زہرزنی فریب۔ دھوکا۔ ٹھگ پن۔ (ھ) مونث۔ علم قزاقی۔ مکاری۔ دغابازی۔ جال۔ فریب کی باتیں۔ ٹھگا جانا۔ دھوکا کھانا۔ جُل کھانا۔ ٹھگ لانا۔ مُوس لانا۔ دھوکا دیکر لے آنا۔ جُرالانا۔ راہ پر لانا۔ ٹھگ لینا۔ دھوکا دیدینا۔ غریب یا بھولے کو رَم دیکر کچھ لے لینا۔ پھل لینا۔ جُل دیکر لے لینا۔ ٹھگنا۔ (ھ) متعدی! ٹوٹنا! فریب دینا۔ دغا کرنا۔ فریب دیکر کچھ لے لینا ع لوٹ کر گھر لیگئے ٹھگ ٹھگ کے ہم کو کھا گئے۔ جانصاحب تم ہماری جان کے قزاق ہو۔ ٹھگنی۔ (ھ) مونث! ٹھگ کی جورو۔ ٹھگ قوم کی عورت! ٹھگنے والی۔ فریب دینی والی۔ دغاباز عورت۔ کٹنی۔ دلالہ۔ ٹھگوانا۔ (ھ) ٹھگنا کا متعدی۔ ٹھگی۔ (ھ) مونث! قزاقی! ٹھگ کا پیشہ۔ وہ حکمہ جو

ٹہل

ٹھگوں کا انسداد کرتا اور اُن کو پکڑتا ہے۔ ٹھگیا۔ (ھ) مذکر۔ فریبی۔ مکار۔ تزاق۔ راہزن۔

ٹہل ۔ (ھ) بروزن خَلل، مونث! خدمتگاری۔ خدمتگزاری۔ بندگی۔ غلامی۔ ؛ (عم) گشت۔ چہل قدمی۔ ٹہلا دینا! متعدی۔ (ھ) غائب کر دینا۔ (فقرہ) خدا معلوم میری گھڑی کس نے ٹہلا دی؟ ٹالنا۔ ہٹانا۔ دفع کرنا؛ موقوف کرنا۔ خارج کرنا۔ ٹہل جانا! کہیں سے چلا جانا؛ مرجانا۔ ٹہلنا! آہستہ آہستہ پھرنا۔ گشت لگانا؛ علیحدہ ہونا۔ جُدا ہونا۔ چلا جانا۔ (فقرہ) تم تو یہاں سے ٹہلو؛ مرنا؛ سیر کرنا۔ ہوا کھانا۔ تفریح کے واسطے پھرنا۔ ٹہلنی۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) خدمت کرنے والی عورت۔ لونڈی۔ گھر کا کام کاج کرنیوالی عورت۔ ٹہلوا۔ (ھ) مذکر۔ خادم۔ خدمتگار۔ ٹہلوانا۔ (ھ) ٹہلنا کا متعدی۔ بہلوانا۔ (رشک) بوجھ رکھوا کر ٹہلوایا گیا شب میں سبک۔ یوں وہاں سے ہو کے قاصد بار یاب آیا کیا

ٹہلوا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ (ہندو) بیکار۔ بے شغل۔ مونث کے لئے ٹہلوی ہے۔

ٹہلیا ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا گھڑا مٹی کا

ٹھمری ۔ (ھ) مونث! ایک قسم کا چھوٹا سا گیت۔ ٹھمری اڑانا۔ ٹھمری گانا۔

ٹھمک ۔ (ھ) مونث۔ ناچنے کی چال۔ ناز و انداز کی رفتار۔ رفتار۔ ٹھمک ٹھمک مٹک مٹک کر۔ خرام ناز سے۔ آہستہ آہستہ چال سے۔ (چلنا کے ساتھ) ٹھمک چال مونث۔ رفتار معشوقانہ خرام ناز۔ ٹھمکا۔ (ھ) صفت مذکر۔ چھوٹا۔ پستہ قد ٹھنگنا۔ انسان۔ حیوان اور ظرف کیواسطے بولتے ہیں۔ ٹھمکنا۔ (ھ) لازم۔ ناز و انداز سے چلنا۔ اکڑ کے چلنا۔

ٹھمکی ۔ (ھ) مونث! جھٹکا۔ چھوٹا سا جھٹکا۔ کنکوے کی ڈور کو جھٹکا دینا۔ تاکہ کنکوا بلند ہوا اور ہوا میں قائم رہے۔ (دینا کے ساتھ) ؛ ٹھمکا کی صفت مونث

ٹھنا ۔ (ھ) بالفتح، مذکر چھوٹی اور بڑی شاخ درخت کی گدا۔

ٹھنا کا ۔ (ھ) مذکر کسی بجنے والی چیز کی آواز جو دوسری کڑی چیز کی ٹھیس لگنے سے ہوتی ہے۔

ٹھنڈا

ٹھنٹھ ۔ (ھ) مذکر! سوکھا ہوا درخت یا گدا جس کے پتے اور ڈالیاں گر پڑی ہوں ؛ ہاتھ کٹا ہوا اپنچا یا کلائی۔

ٹھن ٹھن ۔ (ھ) مونث گھڑی۔ گھڑیال یا گھنٹے وغیرہ کی آواز۔ ٹن ٹن۔ وہ آواز جو ناشکستہ ظروف پر ضرب لگنے سے ہوتی ہے۔ ٹھنٹھنانا۔ (ھ) گھنٹی بجانا۔ ٹھن ٹھن کرنا؛ (عم) دندنانا۔ کسی جگہ موجود ہو کر مزے اڑانا؛ (عو) کھنکنا بجنا جیسے پتیلیاں ٹھنٹھنا رہی ہیں؛ گھڑیال یا ظروف ناشکستہ کا کرخت آواز دینا۔

ٹھنڈ ۔ ٹھنڈھ۔ (ھ) مونث خنکی۔ مثال کے لئے دیکھو ٹھنڈی سانس لینا

ٹھنڈ پڑنا ۔ لازم خنکی ہو جانا۔ گلابی جاڑا شروع ہو جانا۔ ٹھنڈ کرنا۔ لازم۔ خنکی پیدا کرنا۔ (آتش) غضب خدا کا صنم تیری سرد مہری سے۔ نکر سے گا گرند ایسی کر کے پالا ٹھنڈ۔ ٹھنڈا۔ (ھ) صفت مذکر! سرد خنک! وہ جو شوخ طبع اور چالاک نہ ہو۔ (آتش) معشوق بھی کوئی نظر آتا ہے تو ٹھنڈا۔ اوقات بسر ہوتی ہے کشمیر میں میری؛ نامرد۔ کم شہوت؛ سست۔ کاہل۔ متحمل۔ بردبار؛ بے غصہ بے نفس۔ رحمدل؛ بے محبت۔ ٹھنڈا برف۔ (عو) بہت سرد۔ (فقرہ) چاولوں کو دیکھا تو ٹھنڈے برف۔ ٹھنڈا پڑنا ٹھنڈا پڑ جانا! سرد ہو جانا؛ مرجانا؛ سست اور بے رونق ہونا۔ (بحر) گرمی رخسار سے کافور ٹھنڈا پڑ گیا۔ جل کے زلفوں سے دھوئیں کی شکل عنبر اڑ گیا؛ غصہ دھیما ہونا۔ (فقرہ) غصہ بیڈھب چڑھا تھا۔ بہت سمجھانے بجھانے سے کچھ کچھ ٹھنڈے پڑے۔ ٹھنڈا رکھنا۔ (عو) خوش رکھنا۔ آرام سے رکھنا۔ ٹھنڈا رہنا۔ لازم خوش رہنا۔ آسودہ رہنا۔ آرام سے رہنا ؛ بے رونق رہنا۔ (اسیر) قیس و فرہاد جو گزرے تو ہوا دور مرا۔ نرہا معرکۂ عشق کا بالا ٹھنڈا۔ ٹھنڈا کر کے کھانا۔ (مجاز) سوچ سمجھ کے کوئی کام کرنا۔ آہستگی سے کام کرنا۔ ٹھنڈا کرنا؛ سرد کرنا۔ خنک کرنا؛ بجھانا۔ جیسے چراغ ٹھنڈا کرنا؛ غصہ دھیما کرنا۔ مزاج کی گرمی دفع کرنا؛ (عو) توڑنا۔ جیسے چڑیاں ٹھنڈی کرنا۔ تسبیح یا مالے کی ڈوریں توڑ ڈالنا۔ (اسیر) سلسلہ اشک کا ٹوٹے تو ٹھنڈا ہو غم موتیوں کی نہ کرو تم ابھی مالا ٹھنڈی؛ دفن کرنا۔ دبانا۔ (تعزیہ کے ساتھ) ٹھنڈا کرانا

ٹھنڈ

پھینکنا۔ دیکھو ٹھنڈا ہونا۔ ڈبونا۔ غرق کرنا۔ ولاسا دینا۔ مار ڈالنا۔ سرد کرنا۔

(مومن) بجھ گئی اک آدمیں شمع حیات ۔ مجھکو دم سرد نے ٹھنڈا کیا۔ ٹھنڈا گرم نہ دیکھنا (مجازاً) ناتجربہ کار ہونا۔ ٹھنڈا لوہا گرم لوہے کو کاٹتا ہے۔ مثل۔ دھیمے مزاج کا آدمی تیز مزاج پر غالب آجاتا ہے۔ (اسیر) خشم اعدا نہیں رہنے کا تحمل کو مرے آہن گرم کو کاٹے گا یہ لوہا ٹھنڈا۔ ٹھنڈا مکان۔ جس مکان میں دھوپ کی تپش کا اثر کم پہنچے۔ (غالب) کی اُس نے گرم سینۂ اہلِ ہوس میں جا آئے نہ کیوں پسند کہ ٹھنڈا مکان ہے۔ ٹھنڈا ملمّع۔ مذکر۔ وہ ملمع جو تیزاب کی لاگ یا برتی قوت سے چڑھایا جاتا ہے۔ ٹھنڈا وقت۔ صبح کا وقت شام کا وقت۔ وہ وقت جب دھوپ تیز نہ ہو۔ ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہونا۔ بارد ہونا۔ گرمی کا کسی چیز سے نکل جانا۔ (نقرہ) دسترخوان چُنا ہوا ہے کھانا ٹھنڈا ہوا جاتا ہے اور تم آنے کا نام نہیں لیتے۔ غصہ ٹھنڈا ہونا۔ غصہ دور ہونا۔ (رجا لصاحب) خوب بھڑکایا تھا اُسکو سوت نے۔ میں ہوئی جب گرم ٹھنڈا ہو گیا۔ (شمع اور چراغ کے لئے) بجھنا۔ افسردہ ہونا۔ دل مرنا۔ ڈوب جانا۔ غرق ہونا۔ خوش ہونا۔ آرام پانا۔ تسکین پانا۔ (گلزار نسیم) حمالہ جلی ہوں کیا کہوں میں۔ داماد کو لا تو ٹھنڈی ہوں میں۔ ٹوٹنا۔ شکستہ ہونا جیسے چوڑی ٹھنڈی ہونا۔ (کنایۃً) بعض متبرک چیزوں کا گر پڑنا۔ ٹوٹ جانا۔ قرآن شریف یا حمائل یا تحرم کے علم کا زمین پر گر پڑنا۔ تسبیح یا مالا کے ڈورے کا ٹوٹ جانا۔ سرد بازاری ہونا۔ خرید و فروخت کا کم ہونا۔ بے رونق ہونا۔ اداس ہونا۔ مرجانا۔ دم نکل کر بدن سرد پڑ جانا۔ (ذوق) ذبح کیوں کرتے ہی نزاکت سے باندھا ہے کو۔ چھوڑ ہونے دے تڑپکر ابھی ٹھنڈا ہو کو (کلیجہ کے واسطے) مقصد دلی حاصل ہونا۔ کسی دشمن کی سزا یا دکھ پانے سے جی خوش ہونا۔ اگرم مقام سے نکلکر سرد مقام میں دم لینا۔ تھک جانے کے بعد سستانا۔ تازہ دم ہونا۔ (آتش) سایۂ دامن جلا دیں ٹھنڈا ہو لوں منزلِ سخت ہے پشتارہ بہت بھاری ہے۔ تعزیہ کا دفن ہونا۔ گرمی نہ رہنا۔ جوش کم ہو جانا۔ (ع) کپڑا جل جانا۔

ٹھنڈے پہرے

ٹھنڈائی۔ (ف) بروزن رسائی، مونث! تبریدہ دوا جو گرمی دفع کرنے کے واسطے پی جائے۔ مطلق دوا۔ (۵ بحر) آتے عیسیٰ بھی تو ہوتا نہ مداوا میرا۔ گھولکر زہر ٹھنڈائی میں شفا مل جاتی۔ (ہندو) بھنگ۔ سبزی۔ اس معنی میں ٹھنڈائی بہ ضرورت سودائی مستعمل ہے۔

ٹھنڈک۔ (ف) مونث! سردی۔ خنکی۔ خوشی۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ تسلی۔ سبزہ رنگوں کے دیکھنے سے شعور۔ اپنی آنکھوں میں ٹھنڈک آتی ہے۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان دور ہونا۔ چین آنا۔ (نقرہ) اس مرہم سے فوراً ٹھنڈک پڑ گئی۔ (طنزاً) مقصد حاصل ہونا۔ مراد بر آنا۔ (نقرہ) میرا بھرا گھر لُٹ گیا۔ دشمنوں کے دلوں میں ٹھنڈک پڑ گئی۔ (ع) کسی فساد یا فتنہ وغیرہ کا کم ہونا۔ غصہ رفع ہونا۔ دشمنی جاتی رہنا۔ تسلی ہونا۔ صبر ہونا۔ اطمینان ہونا۔

ٹھنڈی۔ (ف) صفت۔ مونث! سرد۔ خنک۔ خوش و خرم۔ بامراد۔ بارونق (بحر) خود بھی آئے جو اُس کے سامنے۔ میں کہوں ٹھنڈی ہے تو اچھی نہیں۔ مونث (ع) ہچکچ اس معنی میں ٹھنڈیاں ہی بولتی ہیں۔ ٹھنڈی آگ۔ مونث۔ (مجازاً) برف۔ یخ۔ اولا۔ ٹھنڈی آگ سے جلانا۔ کسی کو ملکر مارنا۔ دھوکا دینا۔ ٹھنڈی سانس۔ مونث۔ آہِ سرد۔ (بھرنا۔ لینا کے ساتھ)۔ (آتش) فراق یار میں لی ہے جو میں نے ٹھنڈی سانس۔ ہوئی ہے گرمی میں جاڑے کی طرح پیدا ٹھنڈا جانفضا جب بیگم یہ ٹھنڈی سانسیں بھریں کس کیواسطے۔ خسخانہ سے ہوا جو یہ حمام ہو گیا۔

ٹھنڈی کڑھائی۔ مونث۔ حلوائیوں اور نبیوں میں دستور ہے جب پکوان ختم ہو جاتا ہے کڑھائی میں حلوا بنا کر تقسیم کرتے اور اُسے ٹھنڈی کڑاہی کہتے ہیں۔ ٹھنڈی گرمیاں۔ مونث۔ اوپری محبت۔ ظاہری اختلاط بے مزہ خوخیاں (سحر) یہ ٹھنڈی گرمیاں کسی پروانہ سے رہیں۔ قابل جلانے کے نہیں اسے شمع طور ہم۔ ٹھنڈی مار (اندرونی) سزا۔ ٹھنڈی مٹی۔ مونث۔ کم بڑھنے اور نہ پھیلنے والا جسم۔ دیر میں ٹالنے ہونے والا آدمی۔

ٹھنڈے پہرے۔ (دہلی)! سویرے۔ سورج نکلنے سے پہلے۔

ٹھنڈکانا

٭ سہ پہر کے بعد۔ ٹھنڈے پیٹوں۔ (ع) بخوشی خوشی سے آرام سے۔ بے لڑے جھگڑے۔ سیدھے سیدھے۔ (جانصاحب) خدا نے چاہا نہ ٹھنڈے پیٹوں رہیگی سویرے کی طرح چاندن (نقرہ) تن تازہ ہونے سے پہلے ٹھنڈے پیٹوں بات کرنی گناہ کھاپی پیٹ آباد کیا۔ ٹھنڈے ٹھنڈے ! علی الصباح۔ سویرے ! (طنزاً) آرام سے۔ خوشی خوشی۔ خیریت سے (امیر) بدشگونی دم رخصت نہ کرو گرم نہو۔ ٹھنڈے ٹھنڈے مریجاں آج سدھارو گھر کو۔ ٹھنڈے ٹھنڈے جانا ٹھنڈے ٹھنڈے چلنا ! سویرے اور ٹھنڈ کے وقت جانا۔ (میر) دل سے کہدو کہ آہ سرد کے ساتھ۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے ! آرام سے جانا۔ (طنزاً) خوفزدہ ہٹی جانا۔ جان سلامت لیکر جانا۔ رخصت ہونا۔ دفع ہونا۔ (جانصاحب) میں خود جلی بھنی ہوں مجھ سے کرو نہ گرمی۔ بس ٹھنڈے ٹھنڈے صاحب تم جاؤ اپنے ڈیرے ٹھنڈے لوہے بھی کہیں پٹنے سے ڈھیلے پڑے ہیں۔ مثل۔ زیادہ عمر ہو جانیکی بعد بچوں کی اصلاح نہیں ہوتی۔ (توبۃ النصوح) میں جانتی ہوں کہ ان بچوں کی اصلاح میں کوشش فضول ہے ٹھنڈے لوہے..... الخ۔ ٹھنڈے وقت۔ ٹھنڈی بہری ٹھنڈیاں۔ مونث۔ (ع) چیچک کے دانے ڈھلنا۔ نکلنا کے ساتھ (جانصاحب) وہ ٹھنڈیاں نکلیں میری گابن کے دو گانا۔ اک ایک ہے دانا اجی گھنگرو سے زیادہ ٹھنڈیوں کی باگ مڑنا۔ چیچک کے دانوں کا مرجھا جانا۔ (جانصاحب) مشکی مڑی ہے رات سے جو ٹھنڈیوں کی باگ۔ آرام لڑکی کرتی ہے آرام ہو گیا۔

ٹھنکانا ۔ (ھ) متعدی۔ ٹھنکنا۔ لازم۔ آواز دینا۔ ٹھن ٹھن کی (فقرہ) آج تو کہیں طبلہ ٹھنکتا ہے۔ ٹھنکنا۔ (ھ۔ بکسر اول وضم اول)۔ (ع) ! ناز سے رونا۔ بچوں کی طرح رونا۔ ریں ریں کرنا ! (لکھنؤ) ضد کرنا۔ بچے کا لاڈ سے رونا۔ بچوں کا بغیر گریہ آواز نکالنا۔ (فقرہ) بچہ سیب کے لئے ٹھنکتا ہے۔ یہ لفظ بضم اول زبانوں پر ہے۔

ٹھنگنا ۔ (ھ لون اول غنہ) صفت مذکر۔ پستہ قد۔ بونا۔ ٹھنگنی۔ (ھ) صفت مونث۔

ٹھوکا

ٹھنگیسر ۔ (ھ۔ بضم اول وبای مجہول) یہ لفظ ٹھونگ سے نکلا ہے۔ مونث ! گزک۔ نقل۔ بطور شغل کسی خشک چیز کا ایک ایک کر کے کھانا۔ ریوڑیوں کی ٹھنگیر (ذوق) چھوڑا نہ ایک دانۂ اختر سحر تلک۔ گردوں کو لگ گیا جو مزہ شب ٹھنگیر کا (لگانا کے ساتھ) ٹھنگیر نا۔ ٹھنگیر کا مصدر ہے۔

ٹھنّا ۔ (ھ) ٹھاننا کا لازم ! دل میں پکا ارادہ ہونا۔ (امیر) کروں اک نالہ دل میں یہ ٹھنی ہے۔ کہ ابتو جان ہی پر آ بنی ہے ! ان بن ہو جانا۔ (فقرہ) ابتو ہم سے ان سے ٹھن گئی ہے ! قرار پانا۔ (فقرہ) لڑائی ٹھن گئی۔

ٹھُنی ۔ (ھ) مونث ! چھوٹی شاخ۔ ڈالی ! کنول یا گلاس لگانے کی آہنی شاخ ٹھنی ہلانا۔ (اصل میں نیم کی ٹھنی ہلانا کا مخفف ہے) زخم آتشک کے زخم کے اوپر سے کھال اڑانا۔ آتشک میں گلنا یا سڑنا۔

ٹھو ۔ (ھ) صفت۔ (بنگالی) عدد۔ جیسے ایک ٹھو۔ دو ٹھو۔

ٹھوٹ ۔ (ھ) صفت۔ (ہندو) ! بے مغز۔ بیوقوف ! جاہل۔ ان پڑھ۔

ٹھور ۔ (ھ بروزن غور) مونث۔ (ہندو) ! جگہ۔ ٹھکانا ! سُراغ۔ کھوج ٹھور بے ٹھور۔ (ع) موقع بے موقع۔ جا بیجا۔ نازک جگہ۔ ٹھور ٹھکانا۔ مذکر جائے قرار۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ۔ ٹھور رکھنا۔ جہاں پانا وہیں جان سے مار ڈالنا (انشا) ایک چھوڑا نہ زندہ جان تو نے۔ ٹھور رکھا ہے سب کو ہاں تو نے۔ اب متروک ہے۔ ٹھور رہنا۔ لازم۔ (ع)

ٹھوڑی ۔ (ھ) مونث۔ زنخداں۔ دیکھو ٹھڈی۔ ٹھوری تارا۔ (ھ) مذکر وہ تل جو کسی حسین کی ٹھوڑی میں قدرتی یا مصنوعی ہو۔

ٹھوس ۔ (ھ) صفت ! پُر مغز۔ بھاری۔ بوجھل۔ سخت ! بھدا۔ کند ذہن۔ غبی۔ اس معنی میں بیشتر ٹھس مستعمل ہے۔

ٹھوسا ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو۔ ع) مذکر۔ ہاتھ کا انگوٹھا۔ ٹھینگا۔ ٹھو سنا۔ دیکھو ٹھونسنا۔

ٹھوکا ۔ (ھ) مذکر۔ اشارہ بہ انگلی یا بازو کی خفیف ضرب سے کیا جائے

ٹھوکا جانا	ٹھوکنا
ٹھوکا دینا۔ چھپا ہوا اشارہ کرنا۔ (فقرہ) ایک نے ٹھوکا دیا کہ ارے لڑکی اپنی زندگی چاہتی ہے تو گھر چلی جا۔ آگاہ کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ جگانا۔ بیدار کرنا۔ (جلال) یہ وہ کمبخت ہے سوتے نہ دیگا وصل کی شب بھی۔ ٹھوکے مضطرابِ قلب ہم کو رات بھر دے گا۔ دیکھو ٹھوکنا۔	ہوں میں۔ ٹھوکر لگا کے سنگ کو اختر بنا دیا۔ ایڑ مارنا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ بہت حقیر سمجھنا۔ ٹھوکر لگنا۔ لازم۔ ٹھوکر لینا۔ گھوڑے کا سکندری کھانا۔ اُلجھ کے گرنا۔ لغزش کھانا۔ (شعور) پامردسا کانِ رہ عشق میں ہوا۔ ٹھوکر جو تو نے عاشقِ شوریدہ سر نہ لی۔ ٹھوکر مارنا۔ لات مارنا۔ ٹھیس لگنا۔ ٹھوکا دینا۔ کسی چیز کو ترک کرنا۔ قبول نہ کرنا۔ (آتش) چھوڑ کر ہم نے امیری کی فقیری اختیار۔ بوریے پر بیٹھے ہیں قالیں کو ٹھوکر مار کر۔ ٹھوکرو (پر پڑنا۔ (وعا) کسی کی خدمت اور مار دھاڑ میں رہنا۔ ذلت کے ساتھ رہنا۔ ٹھوکریں چلنا۔ پاؤں کی ضربیں لگنا۔ (آتش) آیندہ و روندہ کی چلتی ہیں ٹھوکریں۔ جادہ جو اپنا تھا اُسی خواب گراں میں ہے ٹھوکریں دینا۔ ایذا دینا۔ (قدر) ان روزوں دہر کیا مجھے دیتا ہے ٹھوکریں لُٹتا ہے میرا ابلق ایام آج کل۔ ٹھوکریں کھانا۔ لاتیں کھانا۔ زندان میں آنا۔ پامال ہونا۔ (آتش) ظلم مردوں پر کیا مشقِ خرامِ ناز نے۔ ہر قدم پر کاسۂ سر ٹھوکریں کھانے لگے۔ مارا مارا پھرنا۔ (امیر) یا نبیؐ ہند میں ہم ٹھوکریں کھائیں کبتک۔ دیکھئے آپ مدینہ میں بلائیں کبتک۔ سختیاں جھیلنا۔ داغ) یقیں ہے ٹھوکریں کھا کھا کے کچھ سنبھل جائے۔ کہ اُس کی راہ میں ہم نے بھی دل کو ڈال دیا۔ طعنے سہنا۔ (فقرہ) اپنے برائے کی ٹھوکریں میری بلا کھائے۔ غلطیاں کرنا۔ (فقرہ) آپ نے چار سطروں میں دس ٹھوکریں کھائیں ٹھوکریں کھلانا۔ ٹھوکریں کھلوانا۔ (کنایۃً) ذلیل کرانا۔ دربدر پھرانا۔ (امیر) ٹھوکریں کھلوائیگی یہ چال اٹھلائی ہوئی۔ کیا جوانی پھرتی ہے جوبن پہ اتراتی ہوئی (بیخر) ٹھوکریں تم کو کھلائیگا تمہارا یہ چلن۔ خاک اُڑاتے پھروگے مثل مسافر جدید

ٹھوکنا ۔ (رھ) ۔ ٹھوکا سے مصدر بنایا ہے۔ دیکھو ٹھوکا دینا۔

ٹھوکنا۔ ٹھونکنا ۔ (رھ) ۔ لکھنؤ میں (نون غنہ کے ساتھ آواز نکالتے ہیں ہندی میں دونوں طرح ہے) لگانا۔ جیسے مینخ ٹھوکنا۔ گونٹنا۔ زور کوب کرنا لات مکے سے مارنا۔ پاؤں میں بیڑیاں ڈالنا۔ کاٹھ میں پاؤں دینا۔ بجانا جیسے طبلہ ٹھوکنا۔ تھپ تھپانا۔ جیسے پیٹھ ٹھوکنا۔ کھٹکھٹانا۔ جیسے دروازہ

ٹھوں

ٹھوکنا ۔ (فعل) عرضی دینا ۔ نالش کرنا ۔ جیسے نالش ٹھوکنا ؟ (فعل) اجڑنا ۔ گھگانا ۔ جیسے قفل ٹھوکنا ۔

ٹھُوں ۔ (ھ) مونث ۔ نئے پیدا ہوئے بچے کے رونے کی آواز

ٹھُوٹھ ۔ (ھ) صفت ۔ ٹُنڈا ۔ درخت کا تنا جس میں شاخیں اور پتے نہوں خشک درخت جسمیں پتے نہ ہوں ۔

ٹھُونٹھا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہند و) لانبی خشک لکڑی ؟ حُقّہ کی سیدھی نے ۔

ٹھُوں ٹھاں ۔ (ھ) مونث ۔ بار بار کھانسنے کی آواز ۔

ٹھُونس ٹھانس (ھ ون نُقطہ) مونث کسی چیز کا کسی چیز میں دبا کر ٹھونس دینا

ٹھُونسنا ۔ (ھ) دبا کر بھرنا ۔ خوب زور کے ساتھ بھرنا ۔ (فقرہ) پہلے منہ میں کپڑا ٹھونسنا ؟ گھسیڑنا ؟ (تحقیر اور غصہ سے) کھانا نگلنا ۔ (توبۃ النصوح) ؟ تو غلہ انبار کے انبار ٹھونس گیا ؟ زبردستی کھلانا ۔

ٹھونگ ٹھونگا ۔ (ھ) مونث ؟ چونچ کوّے کی چونچ ۔ ٹھونگ سے مارنا ؟ بیچ کی انگلی دُہرا کر مارنا ۔

ٹھہاکا ۔ (ھ) ۔ (عو) مذکر ۔ قہقہہ ۔

ٹھہرانا ۔ (ھ) ۔ لکھنؤ ۔ دیکھو ٹھیرانا ۔ ٹھہراؤ ۔ (لکھنؤ) دیکھو ٹھیراؤ ٹھہرانا قرار پانا ۔ (امیر) ٹھیرا ہے روزِ وصل پہ دیدار یار کا ۔ اللہ حشر تک دل مضطر سے کیا کہیں ۔ ٹھہرنا ۔ (ھ بفتح اول وسوم) ۔ لکھنؤ ۔ دیکھو ٹھیرنا ۔ (گلزار نسیم اردو زبان پہ دیوں کا تھا پہرا ۔ بجھ اکے خبر وہ شمع ٹھہرا ۔ (رشک) آہیں بھروں گا تو کچھ بات سُنائی دیگی ۔ ناصحو پہلے یہ آندھی تو ٹھہر جانے دو ۔ اس کا امر ٹھہر بروزن نحر ہے ۔

ٹھیا ۔ (ھ) مذکر ۔ اصد ۔ تورہ ؟ جگہ ۔ گدّی ۔ دُکاندار کے بیٹھنے کی جگہ ۔

ٹھیٹ ٹھیٹھ ۔ (ھ) صفت ؟ خالص ۔ اصلی جیسے ٹھیٹھ گنوار ؟ وہ زبان جس میں کسی اور زبان کی آمیزش نہ ہو ۔ جیسے ٹھیٹھ ہندی ۔

ٹھی ٹھی ۔ (ھ) مونث ۔ بیہودہ پن سے ہنسنے کی آواز ۔

ٹھیرانا

ٹھیرانا ۔ (ھ) ؟ روکنا ۔ تھامنا ؟ تھانا ۔ منصوبہ باندھنا ؟ سمجھ کرنا ۔ قائم کرنا ؟ مکان میں اُتارنا ؟ تجویز کرنا ۔ جیسے بات ٹھیرانا ؟ قیمت چُکانا ۔ بھاؤ تاؤ کرنا ۔ نرخ مقرر کرنا ؟ قرار داد کرنا ۔ (جرأت) دردِ دوری سے کہاں تک تڑپیں ۔ کہیں ملنے کی بھی ٹھیرائیگا ۔ ٹھیراؤ ۔ (ھ) مذکر ۔ قیام ٹھہرنا ۔ (قدر) تیر جس طرح کماں پر کوئی جوڑے ہو کھڑا ۔ اس کا ٹھیراؤ بھی چلنے پہ تُلا ہے ہر پل ! وقفہ ؟ قرار داد (میر) جاگہ (جگہ) سے لیگیا ہیں اُس کا خرام ناز ۔ ٹھیراؤ ہو سکا نہ قرار و ثبات کا

ٹھیرنا ۔ (ھ) لازم ؟ رکنا ۔ قیام کرنا ۔ کھڑا رہنا ۔ (نقرہ) اس تھانہ میں سال بھر سے زیادہ کوئی نہیں ٹھیرا ۔ (سحر) دشتِ وحشت کو لے کیا ہر طرح ۔ دوڑ کر بھی چلے ٹھہر بھی گئے ؟ ثابت قدم رہنا ۔ (بحر) گر ازمیں پہ فرہاد سر کے بل اے عشق ۔ پہاڑ ہو کے تری ٹھوکروں میں ہم ٹھیرے ؟ طے ہونا ۔ قرار پانا ۔ (فقرہ) اسی مہینہ میں تمھارا کلکتہ جانا ٹھیرا ہے ؟ جمنا بیٹھ جانا ۔ جیسے پارہ ٹھیرنا ؟ فروکش ہونا ۔ آنا (فقرہ) تم کہاں ٹھہرے ہو ؟ تاریخ مقرر ہونا ۔ (فقرہ) نکاح کے لئے پند ۔ ھویں شوال ٹھہری ہے ؟ قیمت چُکنا ۔ بھاؤ قرار پانا ۔ نرخ طے ہونا ۔ (فقرہ) گاڑی کی قیمت کیا ٹھیری تھی ؟ دیر لگانا ۔ وقفہ کرنا ۔ (فقرہ) آپ راستے میں کہاں ٹھیر رہے تھے ؟ دیر پا ہونا ۔ مضبوط ہونا ۔ عرصہ تک کام دینا ۔ (فقرہ) یہ جوتی بہت ٹھیری ! غم کھانا صبر کرنا ۔ (فقرہ) ٹھہر و جلدی کیا ہے ! قرار پکڑنا ۔ جیسے نقطہ ٹھیرنا ! تہ نشیں ہونا ۔ نیچے بیٹھنا ۔ تہ پر پہنچنا ! کوئی کام کرتے کرتے رک جانا ۔ (بحر) جیتے جی عاشقِ بیتاب کا کب دل ٹھہرا ۔ روح جب کر گئی پرواز تو قاتل ٹھہرا ؟ دل کے ساتھ اضطراب کم ہونا ۔ تسلی پانا ۔ دیکھو نمبر ۱۳ کا مصرع اول ؟ (چراغ) شمع کے لئے جلتا رہنا ۔ (سحر) اچھا کی راتدن آہوں کی آندھی ۔ چراغِ داغ بھی ایدل نہ ٹھیرا ! قرار پانا (سحر) پریزادوں نے ماراں کے بھگو ۔ کوئی اظہار میں ملزم نہ ٹھیرا ! ہونا (جلیل) شب فرقت نہ ٹھیری موت ٹھیری ۔ کہ جب دیکھو مرے سر پر کھڑی ہے ؟ طبیعت کا بحال ہونا ۔ (نقرہ) خدا خدا کر کے آج طبیعت ٹھیری ہے ! خرچ نہونا ۔ ؟ قرار برکف آزادگاں نگیرد مال ۔ ہمارے ہاتھ میں اے تجرکب دِرم ٹھیرے ؟ گواہ کا

ٹھیس

اپنے اظہار میں قائم رہنا۔ (فقرہ) یہ گواہ جرح میں نہیں ٹھیرے گا۔ نوبت آنا (دوغ) ایسا قوتہ ہو حشر میں تکرار کی ٹھیرے۔ تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا۔

ٹھیری ہے۔ طے شدہ ہے۔ قرار پائی ہے۔ (سحر) راہ میں دھیل کی ٹھیری ہے قسم ہے گھر کی۔ بیچ گاڑی جو سر شام طلب ہوتی ہے۔

ٹھیس ۔ (ھ۔ یائے مجہول) (مؤنث صدیہ خفیف۔ جو شیشہ یا دُکھتے ہوئے عضو کو کسی سخت چیز کی ٹکر سے پہنچے۔ (لگنا کے ساتھ) ۵ خیالِ خاطر احباب چاہیے ہر دم۔ انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو۔ ٹھیسرا۔ (ھ)۔ لکھنؤ۔ عو) مذکر طعن طنز کی باتیں۔ شرارت کی باتیں۔

ٹھپک ۔ (ھ یائے مجہول۔) مونث! اُٹھ دوڑ۔ ٹپک۔ ڈاٹ۔ تلا۔ تلی۔ پیندی۔ جوتے کی ایڑی۔ تلوار کی تہ نال۔ لکڑی اور غلے کا انبار۔ وہ چیز جس سے لکڑی یا آتشبازی کے انار یا چھوٹے گھڑے کے سوراخ بند کرتے ہیں۔ ٹھپک نکل جانا! پیندی ٹوٹ جانا! بجاز (اسم) گھر اجانا۔ سٹ پٹا جانا۔

ٹھیک ۔ (ھ) یائے معروف) صفت! درست صحیح۔ بجا۔ موزوں برابر چست ۲ ہو بہو۔ جوں کا توں ۳ پورا پورا ۴ جیسا چاہیے۔ حسب دلخواہ۔ ۵ بالتحقیق۔ جیسے ٹھیک یہی بات ہے ۶ مستقل۔ مستقیم ۷ مقرر۔ مجوزہ جیسے ٹھیک وقت پر آنا ۸ شایاں۔ مناسب۔ چسپاں ۹ عین موقع پر ۱۰ باقاعدہ ہموار مسطح ۱۱ پورا۔ کامل جیسے وزن میں ٹھیک ۱۲ مذکر۔ پتا۔ نشان سُراغ جیسے اس کا کیا ٹھیک ۱۳ وقت خبر جیسے موت کا ٹھیک نہیں ۱۴ (عم) ٹھور۔ ٹھکانا جیسے اس کا بھی ٹھیک لگاؤ ۱۵ اعتبار۔ بھروسہ۔ جیسے اس کی بات کا ٹھیک نہیں ۱۶ کامل طور سے۔ فی الحقیقت۔ فی الواقع ۱۷ مونث۔ وہ گلی ظرف جس میں فقرا آگ بھر کر دبا دیتے ہیں۔ ٹھیک آنا۔ موزوں ہونا۔ کپڑے یا جوتے وغیرہ کا جسم کے مطابق ہونا ۲ عین وقت اور عین موقع پر آنا۔ ٹھیک بنانا۔ سزا دینا تنبیہ کرنا۔ درست کرنا۔ کسی کام کے لائق کرنا۔ ذلیل خوار کرنا۔ (موسن) ناصح کو جو چاہوں تو ابھی ٹھیک بناؤں۔ پر خوف خدا کہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا۔ ٹھیک ٹھاک ۱

ٹھیکرا

ہر طرح سے درست لیس۔ تیار۔ چست۔ موزوں۔ (میر حسن) الٹ آستیں اور پہری کا چاک۔ نئے سرے انگیا کو کر ٹھیک ٹھاک ۲ مذکر۔ ٹھور ٹھکانا۔ (فقرہ) اُن کا کہیں ٹھیک ٹھاک نہیں کہاں ڈھونڈوں ۳ مذکر۔ (ہندو) سہارا۔ نوکری۔ روزگار۔ جیسے اُن کا بھی کہیں ٹھیک ٹھاک لگا دو ۴ طے شدہ۔ (انشا) بات سب ٹھیک ٹھاک ہے پہ ابھی۔ کچھ سوال و جواب باقی ہے۔ ٹھیک ٹھاک کرنا (عو) ۱ درست کرنا ۲ ٹھیرانا۔ پختہ کرنا۔ جیسے بات ٹھیک ٹھاک کرنا ۳ انتظام کرنا۔ (فقرہ) اب چچا جان کے آنیکا وقت ہوگیا ہے جاؤں کھانیکا ٹھیک ٹھاک کروں۔ ٹھیک ٹھور۔ (عو) مناسب جگہ۔ (فقرہ) نیچ ایسی بیڈھنگی جگہ ہو کہ کسی چیز کا ٹھیک ٹھور ہی نہیں جہاں چاہا اُتار پھینکی۔ ٹھیک دوپہر۔ مونث۔ خاص نصف النہار کا وقت جب سر پر آفتاب ہو۔ (ناسخ) جل گیا دھوپ میں اب گھر میں مجھے آنے دے۔ دوپہر ٹھیک ہوئی سایہ دیوار نہیں۔ ٹھیک کرنا لازم! درست ہونا۔ صحیح ہونا ۲ ٹھیک آنا۔ (رشور) ملبوس مشعار کے مانند ہے میں۔ قامت پہ کس کی ٹھیک ہوئی ہے ردائے عشق ۳ (کنایۃً) ہمسر الجھانا (شوق) بد دماغی سے میں لڑنے کو تو لڑ آیا ہوں۔ ٹھیک ہو جاؤں جو کچھ صلح میں وہ دیر کرے۔ ٹھیک ٹھیک۔ صفت۔ سچ سچ بے کم و کاست۔ یعنی ہو بہو۔ (اسیر) نقشہ تھا رانقشۂ یوسف ہے ٹھیک ٹھیک۔

ٹھیکا ۔ (ھ) مذکر! اجارہ۔ (دینا لینا کے ساتھ) نشستگاہ۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ طبلے یا ڈھولک کو رگانے کے ساتھ) خاص طریقہ سے بجانیکو ٹھیکا کہتے ہیں۔ ٹھیکا بجانا۔ طبلہ یا ڈھولک اس طرح بجانا کہ گانیوالے کی آواز کو سہارا ملے ٹھیکا بھرنا (کھنؤ) گھوڑے کا اُچھلنا کودنا۔ ٹھیکا لینا۔ (کنایۃً) ذمہ لینا۔ (فقرہ) میں نے تمہاری تعلیم کا ٹھیکا نہیں لیا ہے۔ ٹھیکہ دار۔ مذکر! اجارہ دار۔ وہ شخص جس نے ٹھیکہ لیا ہو۔

ٹھیکرا ۔ مذکر! مٹی کی ظرف کا ٹکڑا ۲ ناریل کی سخت پوست کا ٹکڑا۔ (تحقیر) ظرف سی ظرف کہنہ وغیرہ ۳ (انکسار یا تحقیر سے)۔ مکان جائداد (فقرہ) تو ہتھ کا ٹھیکرا ابھی نیلام ہوگیا۔ ٹھیکرا اُچھڑنا۔ (ہندو) تہمت لگانا۔ الزام دینا۔ (فقرہ)

ٹھیکی

میرے سر کیوں ٹھیکرا پھوڑتے ہو۔ ٹھیکری۔ (ھ) مونث! ٹھیکرا کی تصغیر۔ مٹی کا توا مٹی کا وہ ظرف جسمیں آگ رکھتے ہیں۔ (ع) عورتوں کا مقام زبان ٹھیکری کرنا۔ (ع) روپیہ پیسے کے لئے کہنی ہیں کہ ٹھیکری کر دیا۔ یعنی نہایت بیقدری سے صرف کیا۔ کثرت سے اُٹھایا۔ بیدریغ صرف کیا۔ ٹھیکری کی مانگ پیدائشی رشتہ۔ عورتیں کسی بچہ کے پیدا ہونے پر دائی کے ٹھیکرے میں کچھ نقد ڈال دیتی ہیں۔ اور اُس سے یہ کنایہ ہوتا ہے کہ اس بچہ کی نسبت ہمارے بچہ سے ہو گئی۔ اور اس فعل کو ٹھیکرے کی مانگ کہتے ہیں۔ اور ایسی لڑکی کو ٹھیکرے کی مانگی کہتے ہیں۔ ٹھیکرے مُنھ پر ٹوٹنا۔ (لکھنؤ)۔ (ع) اس شخص کی نسبت بولتی ہیں جس کے مُنھ پر لڑکپن کی سادگی باقی نہو۔ ٹھیکرے میں ڈالنا عورتوں میں ایک رسم ہے جب زچہ جن کر فارغ ہوتی ہے تو اُس ٹھیکرے میں جس میں بچہ کا آنول اور نال وغیرہ کاٹ کر ڈالتے ہیں دائی کا حق سمجھ کر سب کنبے رشتے کی عورتیں کچھ نقد ڈالا کرتی ہیں۔

ٹھیکی ۔ (ھ) یائے اول مجہول۔ مونث۔ وہ چیز جسکے سہارے پر دم لینے کے لئے بوجھ اُٹھانیوالے بوجھ رکھ دیتے ہیں۔ غلہ رکھنے کی جگہ۔ غلے کا انبار۔ وہ جگہ جہاں لکڑی بیچنے والے لکڑی جمع کرتے ہیں۔ لکڑی کا انبار۔ تمباکو کا انبار۔ اڈہ۔ اڈوا۔ (جانصاحب) آہوں سے میری گرنے نہیں پاتا آسمان۔ سو سو گائیں ٹھیکیاں ایک اس مچان پر۔ ٹھیکی لگانا۔ بوجھ سر سے اُتار کر دم لینا۔ چلتے چلتے تھک کر دم لینا۔ انبار لگانا۔ ٹھیکیاں لینا۔ دم لینا۔ تھوڑا چلکے ٹھہر جانا۔ (داغ) منزلِ شوق طے نہیں ہوتی۔ ٹھیکیاں ناتوان لیتے ہیں۔

ٹھیکین ۔ (یائے مجہول) مونث۔ وہ بال جو مرد اپنے رخساروں پر رکھتے ہیں۔ اور جو مونچھوں سے ملاتے ہیں۔ (رکھوانا رکھنے کے ساتھ۔)

ٹھیلا ۔ (ھ) مذکر۔ ٹھکا۔ ریلا۔ ایک قسم کی گاڑی جسپر اسباب لاد کر اکثر ہاتھ سے ڈھکیلتے ہوئے لیجاتے ہیں۔

ٹھیلنا ۔ (ھ) کُہنی مارنا۔ ٹھوکا دینا۔ ہاتھ یا کسی دوسری چیز کی قوت سے ایک جگہ سے دوسری جگہ ہٹا دینا۔ پیچھے ڈھکیلنا۔ ریلنا۔ (فقرہ) پہلے کو ٹھیل کرے جاؤ۔

ٹھیں ٹھیں ۔ (ھ) مونث۔ بیہودہ ہنسی۔ ہنسی کی آواز۔

ٹھینا ۔ (ھ) مذکر۔ (ع۔ ع) طعن و تشنیع۔

ٹھینٹ ٹھینٹی ٹھینٹھی ۔ (ھ۔ یائے اول مجہول۔) کان کا جما ہوا میل

ٹھینگا ۔ (ھ) مذکر۔ انگوٹھا۔ لاٹھی۔ سونٹا۔ جیسے زبردست کا ٹھینگا سر پر۔ ٹھینگا دکھانا۔ ہاتھ کا انگوٹھا ٹیڑھا کر کے دکھانا۔ (کنایتہً) صاف انکار کرنا۔ چڑانا۔ چھیڑنا۔ (عاشق قیس کوئی سیکڑوں دلائے۔ ٹھینگا کوئی ناز سے دکھائے۔ ٹھینگے سے بلا سے۔ کچھ پروا نہیں۔ (جانصاحب) کیا برابر کا ہے باجی یہ مراد دیکھے گا کیا۔ ہو خفا ٹھینگے سے مرزا کیوں چھپوں مزدور سے۔

ٹیتاں ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی گوڈی۔ ٹیتاں سی جان۔ (رھ) کیلام (جانصاحب) میں مُنڈیا کاٹوں کوڑیا خانم کے یار کی۔ ٹیتاں سی جان جلائے مُوے نابکار کی۔

ٹی پارٹی ۔ (انگ) مونث۔ ایک قسم کی مختصر دعوت جسمیں چاء کے علاوہ مٹھائی اور میوہ جات بھی مہمانوں کو پیش کئے جاتے ہیں۔

ٹیپ ۔ (ھ) مونث۔ چپٹا۔ ڈھول۔ (مارنا۔ جڑنا۔ رسید کرنا کے ساتھ) ۔ تمتک۔ ادنچائر۔ الاپ۔ مُستدس کی تیسری ہیت۔ مخمس۔ مثلث وغیرہ کی اخیر ہیت۔ بند۔ گرہ۔ (فقرہ) مُستدس کی ٹیپ بلند کہی جاتی ہے۔ نوج کا دستہ۔ ایک زیور کا نام جسے عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں۔ گنجفے میں جب حریف کے ایک پتے کو دو پتوں سے لیتے ہیں تو اُسے بھی ٹیپ کہتے ہیں۔ (لینا کے ساتھ) (منیر)۔ اغیار سے جو کھیلئے گا آپ گنجفہ۔ ہم ٹیپ لیں گے نوعہ حالِ تباہ سے۔ (رھ) چنی کا عمدہ منتخب۔ چیدہ۔ اعلیٰ۔ جیسے ٹیپ کا بند۔ پکی عمارت میں جو درازیں اینٹوں میں رہ جاتی ہیں اُن کو چونے سے بند کر کے سطح برابر کر دیتے ہیں۔ جس سے مضبوطی اور خوشنمائی پیدا ہو جاتی ہے اس کو بھی ٹیپ کہتے ہیں۔ (بھرنا کرنا کے ساتھ)۔

ٹیپنا

ٹیپ ٹاپ۔ (ھ) مونث۔ (دہلی) آرائش۔ زیب و زینت۔ (لکھنؤ میں ٹیم ٹام ہے۔

ٹیپنا ۔ (ھ) (ہندو) دبانا۔ بھینچنا۔ لکھ لینا۔ ٹانک لینا۔ یادداشت میں درج کرلینا۔ گنجفے کی بازی میں دو پتوں سے ایک پتا جیتنا۔ دون میں گانا۔ الاپنا۔ روپیہ وصول کرنا۔ روپیہ جیب میں رکھنا۔

ٹیٹک مَنجھا ۔ (ھ۔ ٹی ٹک۔ ٹوٹی ہوئی بُنجھا۔ چارپائی۔ پلنگ۔) (ہندو) مذکر۔ جھمیلا۔ دقت۔ دشواری۔ (نقرہ) اسی ٹیٹک منجھے میں بارہ برس گزر گئے۔

ٹیسر ۔ (ھ۔ یائے مجہول) مونث۔ (گنوار) آواز۔ ہانک۔ پکار۔ ٹیسرنا۔ (ھ) متعدی (ہندو) بُلانا۔ پکارنا۔ آواز دینا۔ چلّانا۔ ٹیسرو۔ (ھ) مذکر۔ (عم) حُقّہ کی نلی جس پر چلم رکھتے ہیں۔

ٹیڑھ ۔ (ھ) کجی۔ خم۔ اینٹھ۔ شرارت۔ سرکشی۔ جہالت۔ جہل۔ (مسرور) ہزاران کی ادا ہو سیدھی سادی۔ لگی اک ٹیڑھ بھی ہے بانکپن کی ٹیڑھی چلنا ٹیڑھی چال چلنا۔ (ذوق) فلک تو ٹیڑھ ہی کی صبح سے تا شام چلتا ہے۔ مگر یہ دیکھ تیری اپنا کام چلتا ہے۔ ٹیڑھ کی لینا۔ شرارت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ اینٹھنا۔ فیل لانا۔ ٹیڑھ نکال دینا۔ کجی دور کرنا۔ اتنا مارنا پیٹنا کہ شرارت بھول جائے ٹیڑھا۔ (ھ) صفت مذکر۔ خم دار۔ جھکا ہوا۔ پھرا ہوا۔ برخلاف۔ مخالف۔ اجڈ اوندھی سمجھ کا۔ بدمزاج۔ غصیل۔ خفا۔ ناراض۔ (صبا) اُلٹی اُلٹی نہ کیوں ہوں باتیں۔ ٹیڑھے ٹیڑھے خفا خفا ہو۔ شریر۔ ٹیڑھا بانکا صفت۔ چھیلا۔ طرحدار وضع دار۔ سپاہی وضع۔ اکھڑ۔ درشک۔ ٹیڑھے بانکے اُسی سے سیدھے ہوے۔ رہے وہ دب وہ کجلاہ آباد۔ ٹیڑھا پن۔ (ھ) مذکر۔ کجی۔ شرارت۔ مخالفت

ٹیڑھا جواب۔ وہ جواب جو ناخوشی سے دیا جائے یا جس سے ملال ظاہر ہوتا ہو۔ ٹیڑھا سمجھنا۔ الٹا سمجھنا۔ کسی بات کے اُلٹے معنی لگا لینا۔ ٹیڑھا سوال بیچیدہ مسئلہ۔ ایسا سوال جس کا جواب آسان نہ ہو۔ ٹیڑھا نظر آنا۔ ناراض معلوم ہونا۔ بگڑا ہوا دکھائی دینا ٹیڑھا کرنا۔ کج کرنا۔ ٹیڑھا نظر آنا۔ ناراض معلوم ہونا۔ بگڑا ہوا دکھائی دینا

ٹیسنا

ٹیڑھا وقت۔ بُرا وقت۔ مصیبت کا وقت۔ ٹیڑھا ہونا۔ کج ہونا۔ اکنایۃً اضافہ ہونا۔ بگڑنا۔ اینٹھنا۔ اکڑنا۔ ٹیڑھی۔ صفت مونث۔ ٹیڑھی آنکھ۔ غصہ کی نظر۔ ٹیڑھی آنکھ سے دیکھنا۔ ترچھی نظر سے دیکھنا۔ غصے سے دیکھنا۔ مخالفانہ نظر ڈالنا۔ ٹیڑھی نگہ کرنا۔ ناراض ہونا۔ بیمروّتی کرنا۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ ٹیڑھی ترچھی سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ٹیڑھی ٹوپی۔ ٹوپی جو سر پر آڑی رکھی ہو۔ ٹیڑھی چال چلنا۔ اُلٹا رستہ اختیار کرنا۔ سب کے خلاف چلنا۔ بُری رسم اختیار کرنا۔ ٹیڑھی سُنانا اوکھی سنانا۔ خلاف جواب دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ٹیڑھی سیدھی۔ مونث کڑوی اور نرم باتیں۔ ٹیڑھی سیدھی سے غرض رکھتے نہیں اے آتش۔ جو کہے یار ہمیں سُنکے یہ کہنا بہتر۔ ٹیڑھی کھیر۔ مثل۔ ہینڈا کام۔ مشکل کام۔ دشوار کام۔ (داغ) یہ سچ ہے راہ محبت بڑی ہے ٹیڑھی کھیر۔ نہ آئے خضر کبھی اس خراب رستے میں۔ ایک اندھے سے کسی شخص نے پوچھا کھیر کھاؤ گے اُسنے کہا کھیر کیسی ہوتی ہے یہ بولا سفید اُسنے کہا سفید کیسی اُسنے کہا جیسے بگلا۔ اُسنے کہا بگلا کیسا ہوتا ہے اُسنے ہاتھ ٹیڑھا کرکے دکھایا کہ ایسا۔ اندھا بولا یہ تو بہت ٹیڑھی کھیر ہے ہم سے کھائی نہیں جائیگی۔ ٹیڑھی نگاہ۔ ٹیڑھی نظر۔ ترچھی نگاہ۔ قہر کی نگاہ۔

ٹیڑھے۔ آزردہ۔ برہم۔ (آتش) عاشقوں سے ٹیڑھے رہنے کی سزا آخر ملی چشم سے برگشتہ آخر موئے مژگاں ہوگئے۔ ٹیڑھے بانکے۔ دیکھو ٹیڑھا بانکا۔ ٹیڑھے تار کا جوتا۔ چاندی سونے کے خمیدہ تار کا جوتا۔ (ناسخ) ہے قیامت کیا ہی کج ہونا تری رفتار کا۔ پاؤں میں اے جان جو تا بھی ہے ٹیڑھے تار کا۔ ٹیڑھے توے کی روٹی۔ (عو) مجازاً بڑا مشکل کام۔

ٹیڑھی ری ۔ (ھ) مونث۔ ٹیڑی۔ ٹیڑی دل۔ دیکھو (ٹیڈی دل)

ٹیس ۔ (ھ) مونث۔ درد۔ زخم اور پھوڑے پھنسی کا جو بار بار اُٹھتا ہے اور جو علامت پیپ پڑ جانیکی ہے۔ (ناسخ) اُٹھنے لگی ہے کیوں مرے زخم کہن میں ٹیس۔ (انگریزی اِس پنچ سے بگڑا ہوا) مونث جُز بندی۔ کتاب کی سلائی

ٹیکنا ۔ (ھ) درد کرنا۔ بیٹھا بیٹھا درد ہونا۔ (رند) یہ ساری رات ٹیکتا ہی

ٹیسو

نہیں سونے دیا دم بھر۔ الٰہی دل ہے پہلو میں مرے یا کوئی پھوڑا ہے۔

ٹیسو ۔ (ھ) مذکر۔ ڈھاک کا پھول جس میں زرد رنگ نکلتا ہے ڈھاک کا درخت۔ (ہندو)۔ (ٹیسو راے مہابھارت کے زمانے میں ایک مشہور بہادر راجپوت تھا) ردھنی کا پتلا جسکو لڑکے دسہرے کے زمانے میں گھر گھر شب کو تت لئے پھرتے ہیں (بکر) ہر اک صاحب حشم کا زور ہے دس روز عالم میں۔ دسہرے تک ہمارے شہر میں ٹیسو نکلتے ہیں۔ گیت جو لڑکے ٹیسو کے ساتھ گاتے جاتے ہیں۔ ٹیسو بنانا ٹیسو کا سوانگ بنا کر نکالنا ۔ اے جان کبھی ہم نے بھی جھنجھیا نہیں مانگی۔ تجھے بھی کبھی ٹیسو بنا کر نہ نکالا۔ (کنایۃً) ہنسی اُڑانا۔ سوانگ بنانا۔

ٹیک ۔ (ھ) (یائے معروف) مونث۔ (عم) جانوروں کی پیشانی۔

ٹیکنا ۔ (ھ) ۱ ٹھونی۔ کھبا۔ پُشتی۔ سہارا ۲ کسی چیز کو کسی چیز پر سیدھا کھڑا کرنا۔

ٹیکا ۔ (ھ) مذکر (قشقہ۔ تلک۔ صندل یا سیندور وغیرہ کا پیشانی پر نشان کرنا (ہندو) (بچوں کی پیشانی پر نیل یا سرمہ سے نشان بنا دیتے ہیں کہ نظر بد نہ لگے۔ ماتھے پر اتنے نیل کے ٹیکے دے ہیں کیوں۔ آنکھوں کی پتلیاں ہیں نگہداراں آپ کی ۲ دلہمد۔ گدی کا وارث ۳ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر عورتیں پہنتی ہیں ۴ ایک رسم جو ہندوؤں میں نسبت یا بیاہ میں ادا ہوتی ہے۔ مٹھائی وغیرہ جو منگنی کیوقت بھیجتے ہیں ۵ وہ نشتر یا زخم جو چیچک کی احتیاط کیواسطے بچوں کے ہاتھ میں لگا کر چیچک کے دانوں کا چیپ لگا دیتے ہیں ۶ (ہندو) شرح۔ تفسیر ۷ سرداری کی علامت۔ خصوصیت کا نشان ۸ دھبا۔ داغ۔ (لگانا کے ساتھ) ۹ گدی پر بٹھانے کی رسم ۱۰ وہ نشان جو ہندوؤں میں سفر یا جاترا جاتے وقت لگا دیتے ہیں ۱۱ زیور جو ماتھے پر گھوڑے کے پہناتے ہیں۔ (راسخ) وہ مہر و شوں جو گرم عناں ہو تو سمیر ٹیکا ہوا آفتاب جبین سمند کا ۱۲ (کنایۃً) خاص بات خصوصیت۔ (فقرہ) سارا کنبہ چھوڑ کر تم نے مجھ کیوں پکڑا کیا کوئی اس قابل نہ تھا جس کے کنبے والے کا پتا نشان پوچھتیں مجھ پر کیا ٹیکا تھا۔ ٹیکا کرنا۔ (ہندو) ۱ رخصت کرنا۔

ٹیں

بدا کرنا ۲ سگائی کرنا۔ ٹیکے کا۔ (ھ) مخصوص۔ نرالا۔ انوکھا۔ خصوصیت رکھنے والا اعتدار (فقرہ) کچھ تمھیں تو ٹیکے کے نہیں ہو جو سب کچھ لیلو۔

ٹینکرا ۔ (ھ) (یائے معروف) مذکر۔ ٹیلا۔

ٹینکس ۔ (انگ۔ بالفتح دسکوں سوم و چہارم۔) دیکھو ٹیکس۔

ٹینکن ۔ (ھ۔ یائے مجہول) مونث۔ اڑوار۔ دیکھو اڑانا۔ ٹیکنا۔ (ھ) رکھنا سہارا لینا۔ (فقرہ) وہ لکڑی ٹیکتا ہوا چلا آتا ہے ۲ (قمار باز) داؤں پر لگانا۔ بازی پر رکھنا پٹکی۔ (ھ) مونث۔ لکڑی جس سے چھت یا اور کسی چیز کو روک دیتے ہیں۔ اڑانا۔

ٹینکی ۔ (ھ۔ یائے اول و دوم معروف) ایک قسم کا نقرئی مرصع زیور جس کو عورتیں کی پیشانی پر لگاتے ہیں۔ اسکو ٹیکا بھی کہتے ہیں۔

ٹیلا ۔ (ھ) مذکر۔ اونچا مقام۔ اونچی زمین۔ زمین کا بلند پشتہ۔

ٹیلیفون ۔ (انگ) مذکر۔ برقی طاقت کی کل جس کے ذریعہ سے بات چیت کر سکتے ہیں

ٹیلیگراف ۔ (انگ) مذکر۔ تار برقی ٹیلیگرام ۔ (انگ) مذکر۔ وہ خبر جو تار کے ذریعہ سے آئی گئی ہو تار کی خبر۔

ٹیم ۔ (ھ۔ یائے مجہول) ۱ چراغ کی بتی کا وہ حصہ جو جلکر سیاہ ہو جائے چراغ کی بتی کا شعلہ ۲ (عم۔ انگریزی ٹائم کا بگڑا ہوا) وقت۔ عادت۔ ٹیم ٹام۔ (ھ) مونث۔ لکھنؤ۔ نمائش۔ آرائش۔ زینت۔ (رجانصاحب) کردہ کام کہ جس سے ہو عاقبت کی سنوار۔ دو روزہ ہے یہ بوا ٹیم ٹام دنیا کی۔

ٹین ۔ (انگ۔ ٹن۔ بالکسر ہے) ۱ ایک سفید نرم دھات کا نام ۲ لوہے کے پتلے قلعی دار تختے ۳ ٹین کا ظرف۔

ٹیں ۔ (ھ۔ یائے مجہول) مونث۔ توتے کی آواز جو بلی کے دفعۃً دبا لینے سے نکلتی ہے۔ ٹیں ٹیں۔ (ھ) مونث ۱ توتے کی متواتر آواز ۲ مہمل بات بیہودہ بات۔ بیہودہ بکنے والے کی صدا۔ ٹیں ٹیں کرنا۔ (تحقیر سے) توتے کی طرح بولنا۔ بڑبڑانا۔ چیں چیں کرنا۔ بکنا۔ (رجانصاحب) بدل کر آنکھ توتے کی طرح ٹیں ٹیں لگا کرنے

ٹینٹ

اُڑے دینا سے جلدی نام ایسے ہیرَوٹ کا۔ ٹِپ ہوجانا۔ (ھ) لازم۔ (تحقیر سے) توتے کی طرح مرجانا۔ مرکر رہجانا۔ مرجانا۔

ٹینٹ ۔ (ھ) ۔ بکسر اول وسکون دوم مجہول وسکون سوم نوعی خشخاش کہ اکرل کا پھل یا آنکھ کا وہ اُبھرا ہوا دانہ جو کرل کے پھل کے برابر ہوتا ہے۔ روئی کا پھل۔

ٹینٹوا ۔ (ھ۔ بروزن بیسوا) مذکر۔ گلا۔ حلق۔ حُلقوم۔ ٹینٹوا دبانا۔ گلا گھونٹنا۔ عاجز کرنا۔ گردن دبانا۔ سخت تقاضا کرنا۔ ٹینٹوا لینا گلا دبانا۔ (فقرہ) اگر کہیں ایک لفظ بھی اُس کے مُنہ سے نکلے تو گئے ضرور اس کا ٹینٹوا لیں۔

ٹینٹھی ۔ (ھ) مونث۔ ایک جنگلی پھل کا نام جس کا اچار بناتے ہیں۔

ٹینس ۔ (انگ) مذکر۔ گیند کا ایک قسم کا کھیل۔

ٹینی ۔ (ھ) صفت۔ بد اصل مُرغیوں کی نسل۔ دوغلی مُرغیاں یا مرغ۔ (جانفا) اور آجائیگی بازار سے کڑا لو حلال۔ ٹینی مرغی ہے یہ کب سے ہوئی مُردار اصیل۔

ث

مونث اس کو نام مثلثہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اس کے پانچسو عدد ہیں اس کا تلفظ ہندوستانی میں مہملہ کے مانند نکالتے ہیں مگر یہ محض غلط ہے اس کا تلفظ اصل میں زبان کی نوک سے ادا ہوتا ہے۔ یہ حرف فارسی زبان میں نہیں ہے۔

ثابت ۔ (ع) صفت۔ قائم۔ مستقل۔ برقرار۔ مضبوط۔ پائدار۔ مُستحکم۔ صداقت کو پہنچا ہوا۔ مُعتمد۔ تصدیق شُدہ۔ مُستند۔ وہ ستارہ جو گردش نہ کرے جیسے قُطبین وغیرہ۔ (عاملوں کی اصطلاح) عاملوں نے تمام سال کے مہینے تین قسم کے رکھے ہیں۔ ثابت۔ مُنقلب۔ ذُوجَسَدَین۔ ثابت مہینے۔ اگھن۔ بھاگن۔ جیٹھ۔ بھادوں۔ ان مہینوں میں اپنے فائدہ کیواسطے عمل پڑھتے ہیں۔ منقلب مہینے۔ کاتک۔ ماگھ۔ بیساکھ۔ ساون۔ ان مہینوں کو نقصان دشمن کے واسطے مخصوص

ثروت

کیلئے۔ ذوجسدین۔ کنوار۔ پوس۔ چیت۔ اساڑھ۔ ان مہینوں میں دونوں قسم کے عمل پڑھ سکتے ہیں۔ (ع)۔ (ا۔رد) وہ جو ٹوٹا پھوٹا نہو سالم۔ پورا۔ درست (انیس) پہنچی جو سپر تک تو کلائی کو نہ چھوڑا۔ ہر ہاتھ میں ثابت کسی گھائی کو نہ چھوڑا (ثاقب)

ثابت قدم (صفت) برقرار۔ مستقل۔ عہد پر قایم۔ بات پر مضبوط رہنا ہونا کے ساتھ ہو۔ وہ خرادِ عشق پر اسے داغ ہوثابت قدم۔ عشق کی ہو جس نے رکھکر تیغ و خنجر زیر پا۔

ثابت قدمی ۔ مونث۔ استقلال۔ (داغ) منزل عشق میں ثابت قدمی مشکل ہے ثابت کرنا ثبوت دینا۔ ثابت ہونا۔ تحقیق ہونا۔ صداقت کو پہنچنا۔

ثاقب ۔ (ع) صفت۔ روشن۔ چمکتا ہوا۔

ثالث ۔ (ع) مذکر! تیسرا! پنچ۔ ثالث نامہ۔ مذکر۔ (قانون) پنچ فیصلہ۔ ثالثی مونث۔ پنچایت۔

ثانی ۔ (ع) صفت! دوسرا۔ (محسن) جس کا اوّل نہیں وہ ثانی! مذکر۔ نظیر۔ مانند مقابل (انیس) فخر عالم ہیں یہ ثانی کوئی کب ایکا ہے۔ صف شکن صاحب شمشیر لقب ان کا ہے۔ ثانیاً۔ (ع) (دوبارہ۔ مکرر۔ ثانی الحال۔ دوسرے وقت۔ بعد ازاں۔ پھر۔ ثانیہ۔ (ع) مذکر۔ پل۔ منٹ۔

ثبات ۔ (ع۔ بفتح اول) مذکر۔ قرار۔ قیام۔ پایداری۔ استقلال۔ مضبوطی۔ (وزیر) ابر کیا کیا گھر کے آیا کھل گیا۔ بس ثباتِ بحر دنیا کھل گیا۔ ثبات رائے رائے کی مضبوطی۔

ثبت ۔ (ع۔ قرار دینا۔ مضبوط۔ حجت کا لکھنا۔) لکھنا۔ تحریر کرنا۔ نقش کرنا (اسم مفعول کے معنی میں بھی آتا ہے اکثر ہونا کے ساتھ)

ثبوت ۔ (ع۔ بضم اول وسکون دوم معروف۔ اپنی جگہ پر ہونا۔ قرار پکڑنا۔ ثبات۔) مذکر! دلیل۔ صداقت۔ تحقیق! گواہی سے کسی بات کی تصدیق۔

ثبوت قانونی ۔ مذکر۔ قانون کے موافق صداقت کی شہادت۔

ثروت ۔ (ع۔ معنی نمبر ا میں عربی ہے) مونث! مال کی کثرت۔ دولت۔ توانگری! حشمت۔ اختیار۔ حکومت۔

ثری

ثرٰی - (ع) بفتح اول، مذکر۔ زمین کے نیچے کی مٹی۔ جیسے تحت الثرٰی۔

ثُرَیّا - (ع) بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ پروین۔ وہ چھ ستارے جو باہم متصل واقع ہیں۔

ثُفل - (ع) مذکر۔ بھوک۔ ثُفلدان۔ (ف) مذکر۔ بھوک رکھنے کا ظرف جو اکثر دسترخوان پر رکھدیا جاتا ہے

ثقات - (ع) بکسر اول) مذکر جمع ثقہ کی۔

ثِقاہت - (ع) مونث ثقہ ہونا۔

ثقالت - (ع) بفتح اول) مونث۔ گرانی۔ بوجھ۔ وزن۔ بھاری پن۔ (فقرہ) الفاظ کی ثقالت سے فصاحت نہیں رہتی۔ ثِقَل۔ (ع) مذکر۔ گرانی۔ ثقلِ سماعت مذکر۔ کم سننے کی بیماری۔ (تسلیم) نہیں کیونکر یہ گل فریاد بلبل۔ انھیں ثقل سماعت ہوگیا ہے۔

ثقلین - (ع) بفتح اول و دوم و سوم) مذکر۔ دونوں جہان۔ انسان اور جن۔ محسن کیبوڑ اگلزار پر فضا میں۔ غوث الثقلین اولیا میں۔

ثِقہ - (ع) مذکر۔ معتبر آدمی۔ معتمد آدمی۔ جس کے قول و فعل پر اعتماد ہو۔ مُقطّع آدمی۔ ثقہ بدمعاش۔ مذکر۔ وہ شخص جو پرہیزگاروں کی سی شکل بنا کر بدمعاشی کرے مُقطّع صورت کا بدمعاش

ثقیل - (ع) صفت۔ بھاری۔ وزنی۔ گراں۔ بوجھل۔ دیر ہضم۔ ناقابل ہضم۔

ثلاثی - (ع) صفت سہ حرفی کلمہ۔ ثلث۔ (ع) بضم اول و دوم) مذکر۔ تیسرا حصہ۔ ایک تہائی۔

ثم باللہ - (ع) تاکید قسم کی (سحر) ثم باللہ ابھی سب سے کنارا ہو جائے۔ چھوڑ دیں گھر ترا کوچہ ہمیں پیارا ہو جائے

ثمر - (ع) بفتح اول و دوم) بثمار جمع) مذکر۔ پھل۔ میوہ۔ بار درخت۔ نیک نتیجہ (قدر) بار ور ہو کر ہُوا میں سب پہ بار۔ کیا یہی تھا اس ریاضت کا ثمر۔

ثیبہ

ثمر آنا - پھل آنا۔ ثمر پانا۔ نیک نتیجہ حاصل کرنا۔ (جرأت) بجل ہوں باغباں سے میں نہال خشک ہوں ایسا۔ نہ بیٹھا کوئی سایہ میں نہ کچھ مجھ سے ثمر پایا۔ ثمرہ۔ (ع) بفتح اول و دوم فارسی میں بالفتح ہے۔) مذکر۔ نتیجہ۔ حاصل۔ انجام۔ بدلہ۔ عوض۔ (پانا کے ساتھ)۔ (قدر) کچھ بھی غفلت کا نہ ثمرہ پایا۔ ملی تنخواہ نہ بیکاری کی

ثمن - (ع) بفتح اول و دوم) مذکر۔ قیمت۔ مول۔ ثمن قیمت کا فرق۔ قیمت وہ دام جو سر کوئی چیز عموماً بکتی ہو۔ ثمن وہ دام جو بایع و مشتری میں طے ہوں۔

ثُمن - (ع) مذکر۔ آٹھواں حصہ۔

ثنا - (ع) مونث۔ مدح۔ تعریف۔ ستائش۔ حمد و نعت۔ (انیس) سوکھے ہوئے ہونٹوں پہ محمد کی ثنا تھی۔ ثناخواں۔ ثناگر۔ ثناگستر۔ ثناگو۔ (ف) صفت۔ تعریف کرنیوالا۔ مداح۔

ثواب - (ع) مذکر۔ مزد۔ بدلہ۔ اجرت۔ نیک عوض۔ نیک کام کی جزا۔ ثواب بخشنا۔ کار خیر کا صلہ دوسرے کو دینا۔ فاتحے درود کا ثواب دوسرے کو دینا ثواب کمانا۔ نیکی حاصل کرنا۔ بھلائی حاصل کرنا۔ نیک کام کرنا۔ ثواب لوٹنا۔ ثواب کمانا۔ (سحر) چاہ ذقن میں لاکھوں یوسف گرے پڑے ہیں۔ اچھا ثواب لوٹا جنے کنواں بنایا۔

ثوابت - (ع) مذکر۔ وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے۔

ثور - (ع) مذکر۔ بیل۔ نر گاؤ۔ دوسرا برج آسمان کا جو گائے کی شکل کا ہے ۵ مزاج برق جو آتا کبھی تعلی پر۔ بجائے گاؤ زمیں تو ہو آسمان ہوتا۔

ثیبہ - (عربی میں ثیب بروزن سید۔ یعنی مرد جو عورت کے ساتھ سویا ہو اور عورت جو مرد کے ساتھ کبھی رہی ہو۔ یعنی یہ لفظ مذکر و مونث کے لئے مستعمل ہے اس لئے ثیبہ عربی نہیں ہے۔) مونث۔ شوہر دیدہ عورت۔ خاوند زندہ ہو یا مر گیا ہو۔

ج

ج

عربی کا پانچواں فارسی کا چھٹا اردو کا ساتواں حرف۔ اس کو جیم عربی یا جیم تازی بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اس کے تین عدد فرض کئے گئے ہیں۔ اس حرف کی تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے مولف کی رائے میں ترجیح تذکیر کو ہے۔

جا ۔ (ف، مونث) جگہ۔ مقام۔ (سالک) اس لگی میں آگئے قاصد کو سمجھاتے ہوئے۔ مُدعا باقی تھا خط میں جانہ تھی تحریر کی؟ موقع۔ (انیس) اور کہیگا بھی تو ہی آپ کے کہنے کو بھی جا بجا جا بجا۔ (ف) ہر جگہ۔ جگہ جگہ۔ (بحر) راز دل سے آشنا اتنک نہیں اپنی زباں۔ اپنی رسوائی کا چرچا جا بجا کیونکر ہوا۔ جا بجا۔ (ف) صفت۔ موقع بموقع بُرا بھلا۔ جا بجا کہنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ (فقرہ) اسکو جا بجا کچھ ہی کہو مگر کیا مجال جو کسی بات کا جواب دے۔ جا۔ موقع کی بات۔ سچ۔ مناسب۔ (ترف) جگر کاوہ وجو معشوق دلربا سے کہا۔ کوئی بتائے کہ بیجا کہا کہ جا سے کہا۔ جا حاضر ور ذکر۔ (حو) بیت الخلا پیخانہ کا مکان؟ پیخانہ۔ براز۔ جا حاضر ور بند ہونا۔ قبض ہونا جا حاضر ور پھرنا۔ پیخانہ پھرنا۔ جا حاضر ور جانا۔ لازم۔ پیخانہ میں جانا۔ جا حاضر ور خطا ہونا۔ جا حاضر ور نکل جانا۔ بیجری میں پیخانہ ہو جانا۔ جا حاضر ور میں پانی نہ رکھواؤں (حو)۔ (تنفر ظاہر کرنے کے لئے) یعنی صورت دیکھکر اتنا بھی جی نہیں چاہتا کہ پیخانہ میں پانی رکھنے کی خدمت لیجائے۔ نہایت بدصورت بدشکل ہے ناپسند ہے جانشیں۔ (ف) مذکر۔ ولیعہد۔ قائم مقام۔ نائب سلطنت۔ جانماز (ف) مونث۔ نماز پڑھنے کا فرش۔ مُصلا ۵ تھی جو زاہد کی جانماز اسیر سنتی ہیں وہ بھی رہن جام ہوئی۔

جا ۔ (اردو) جانا سے امر کا صیغہ۔ جا اُترنا۔ لازم۔ فروکش ہونا۔ (فقرہ) دو بجے دن کو ہمارا قافلہ منزل پر جا اُترا

جا بھڑنا ۔ سامنا کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ روبرو ہو جانا۔ (مصحفی) تنہا ہی جا بھڑا

جاتا رہنا

صف مژگان یار سے۔ کیا زور ہے یہ دل بھی جگر دار دیکھنا۔ جا بھی جاؤ بھی بیزاری اور نفرت کے اظہار کا کلمہ۔ جا پڑنا۔ یکبارگی کہیں جا نا۔ ناگہاں کہیں جانے کا اتفاق ہونا۔ (ناسخ) آگیا یا دآہ محبوب نمازی کا رکوع۔ آنکھ میری جا پڑی مسجد کی جو محراب پہ جا پہنچنا۔ جا کر موجود ہو جانا۔ (فقرہ) اتنے میں ہم بھی جا پہنچے؟ پہنچ جانا۔ (فقرہ) کہاں سے کہاں جا پہنچے۔ جا پھنسنا۔ فریب میں آجانا۔ (فقرہ) تم کہاں جا پھنسے وہ تو مشہور جلسا زہے۔ جا چکنا! چلا جانا (فقرہ) وہ کلکتہ جا چکے تب آپ آئے؟ (طنز سے) کبھی نہیں جائیں گے۔ (فقرہ) وہ کلکتہ جا چکے۔ جاؤ ھکنا۔ پہنچ جانا۔ جا پہنچنا۔ (فقرہ) میں بھی سب کے ساتھ وہیں جا دھمکا۔ جا رہنا۔ کہیں جا کر ٹھہر جانا۔ (راسخ) جذب نہاں سے نہ چھوٹا تیر یار۔ دل سے گر نکلا جگر میں جا رہا۔ جا گرنا! جا کر گر پڑنا۔ (فقرہ) لڑکا کنوئیں میں جا گرا؟ خراب لوگوں سے تعلق کرنا۔ (فقرہ) تم بھی کہاں جا گرے لڑکی کو ڈبو دیا۔ جا گلنا۔ پہنچ جانا۔ ٹھیر جانا۔ کسی مقام پر پہنچکر سہارے سے ٹھہر جانا۔ (فقرہ) کشتی کنارے جا لگی۔ جا لینا۔ متعدی۔ گرفتار کرنا۔ (راغ) غیر ہے خواب شب وصل میں اے آہ رسا۔ کام نجا نیگا سونے کو اگر جا لیگی؟ پیچھے سے بڑھکر کسی کو جا پکڑنا۔ (امیر) جا چکا قافلہ ملک عدم دور تو کیا۔ ہم بھی دم بھر میں خدا جانے تو جا لیتے ہیں۔ جا ملنا! جا کر ملنا۔ (جلال) ذرا سوچ اس کو کیونکر جا ملا تو میرے دلبر سے۔ نصیب ایدل تجھی یہ دن ہوا کسکے مقدر سے؟ سازش کر لینا۔ (فقرہ) تم نے بھی غضب کیا میرے دشمن سے جا ملے۔ جا نکلنا۔ لازم۔ اتفاقاً کہیں جانا۔ بے ارادہ کہیں پہنچ جانا (آتش) چمن میں جا نکلتا ہوں جو بے اُس حور جنت کے۔ حرارا آتش گل لاتی ہے نار جہنم کا۔

جابر ۔ (ع) صفت۔ جبر کرنیوالا۔ ظالم۔

جاپ جپ ۔ (ہ) مونث۔ ہندوؤں کا وظیفہ۔ مالا پھیرنا۔

جاتا رہنا ۔ غائب ہو جانا۔ نابود ہو جانا۔ بالکل دور ہو جانا۔

جاتے جاتے

دفع ہو جانا ۔ باقی نہ رہنا ۔ (فقرہ) تمھارا خط پاکر ضطراب جاتا رہا۔ ۲ گم ہو جانا ۔ (فقرہ) میرا بکس ریل کے سفر میں جاتا رہا۔ ۳ (عو) مر جانا ۔ (فقرہ) زید کالڑکا جاتا رہا۔ جایا کرنا ۔ (فقرہ) میں مہینہ بھر تک روزانہ کچہری جاتا رہا۔

جاترا ۔ (ھ) (مشہور ہندو) تیرتھ کو جانا۔ مذہبی تہوار ۔ جاتری ۔ (ہندو) زیارت کو جانیوالا ۔ تیرتھ کو جانیوالا ۔

جاتے جاتے ۔ رفتہ رفتہ ۔ (رشاد) نفان تا فلک جائیگی جاتے جاتی دنیا دیکھی ۔ (دیکھو آج کیا جاتی دنیا دیکھی ۔)

جاٹ ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک ہندو قوم کا نام ۔ جاٹ مراتب جائے جب تیرھویں ہو جائے ۔ مثل ۔ بدذات گو معدوم ہو جائے پھر بھی اُس کی شرارت کا اندیشہ رہتا ہے ۔

جاٹھ ۔ (ھ) مذکر ۔ کولھو کا دُھرا جسمیں گنا وغیرہ پیلتے ہیں ۔

جاحت ۔ مونث جیم کی تقطیع جو بچّوں کو پڑھائی لکھائی جاتی ہے ۔

جاجم ۔ (ت) بکسر سوم ۔ اردو میں بفتح سوم زبانوں پر ہے) مونث ۔ چھپا ہوا فرش ۔ ایک قسم کا کپڑا جسپر بیل بوٹے وغیرہ چھاپ کر فرش بناتے ہیں ۔

جانجوتی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک راگنی کا نام ۔

جادو ۔ (ف ۔ ساحر ۔ سحر) مذکر ۔ ٹونا ۔ سحر منتر ۔ افسوں ۔ جادو اُتارنا ۔ جادو کا اثر دور کرنا ۔ جادو اُترنا ۔ لازم ۔ جادو الٹ جانا ۔ جادو کا مخالف اثر ہو جانا ۔ جادو بیاں ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جس کا کلام دل پر اثر کرے ۔ جادو بھری آواز ۔ موثر اور دل تڑپا دینے والی آواز ۔ جادو پڑھکے ماش مارنا ۔ جادوگر منتر پڑھکر ماش مارتے ہیں ۔ (جانصاحب) پھنسا جو مولوی کیا پڑھکے جادو ماش مارا ہے ۔ پریخانم نے پکے جن کو شیشے میں اُتارا ہے ۔ جادو جگانا ۔ افسوں یا منتر کے اثر کو آزما کر دیکھنا ۔ جادو کو تازہ کرنا ۔ سحر کو عمل میں لانا ۔ (امیر) کبھی کاجل کبھی آنکھوں میں لگایا سُرمہ ۔ رات تھا کو نسا جادو کہ جگایا نہ گیا ۔ جادو چلانا ۔ سحر کرنا ۔ مُوٹھ چلانا ۔ جادو چلتا ۔ سحر کا کارگر ہونا ۔

جاری

۱ (مجازاً) بات کا اثر کرنا ۔ جادو ڈالنا ۔ (ہندو) جادو چلانا ۔ جادو کا پُتلا ۔ انسان یا حیوان کی مُورت جو ساحر لوگ سحر کا عمل کرنے کے واسطے بناتے ہیں جسپر افسوں کرنا منظور ہوتا ہے ساحر اس کی صورت کا آٹے کا بُت بناکر اسپر جادو پڑھتے ہیں ۲ (کنایتہً) معشوق جو دل عاشق کو نگاہِ پُر اثر سے تسخیر کر لیتا ہے ۔ جادو گیر جادو کرنا ۔ سحر کرنا ۔ ٹونا کرنا ۔ جادو کی مُوٹھ ۔ جادو کا منتر ۔ (سحر) مُوٹھ جادو کی نظرِ سحر کی نوکیں پلکیں ۔ ساحری کون کرے نرگس جادو کی طرح ۔ جادوگر ۔ (ف) مذکر ۔ ساحر ۔ ٹونا کرنے والا ۔ سیانا ۔ جادوگرنی ۔ مونث ۔ ساحرہ ۔ (جانصاحب) تھی اصل سامری کی کیا وہ جادوگرنی ہوں ۔ کہو تو ڈالدوں مرزا کے پشت خار میں روح ۔ جادوگری ۔ (ف) مونث ۔ ساحری ۔ سحر سازی ۔ جادو مارنا ۔ (ہندو) جادو کرنا ۔ جادو نظر ۔ جادو نقش ۔ جادو نگاہ ۔ (ف) کنایتہً معشوق ۔ جادو وہ جو سر پہ چڑھکے بولے مثل ۔ تدبیر وہی جو کارگر ہو اور جس کا اقرار حریف کو مُنھ سے کرنا پڑے ۔ جادو ہونا ۔ کسی پر سحر و افسوں ہونا ۔ جادہ ۔ (عربی میں بہ تشدید دال مفتوح ۔ فارسی اور اردو میں بہ تخفیف دال ہے) مذکر ۔ باریک راہ وہ سیدھی راہ جو جنگل میں لوگوں کی آمد و رفت سے بن جاتی ہے ۔ (امیر) وحشی وہ ہوں چلا جو میں زنداں کو دشت سے ۔ قدموں سے جادہ مثلِ سلاسل لپٹ گیا ۔ جادۂ مستقیم ۔ (ف) مذکر ۔ سیدھی راہ ۔ راہ حق ۔

جاذب ۔ (ع) صفت ۔ جذب کرنیوالا کھینچنے والا ۔ خشک کرنیوالا ۔ جاذب کاغذ ۔ مذکر ۔ بلاٹنگ پیپر ۔ جاذبہ ۔ (ع) صفت ۔ جذب کرنے والی قوت ۲ تاثیر ۔ کشش ۔

جار ۔ (ع) مذکر ۱ پروسی ۔ ہمسایہ ۲ زیر یا کسرہ دینے والا ۔

جاروب ۔ (ف) مونث ۔ جھاڑو ۔ (اسیر) خطِ رخسارِ جاناں نے کدورت دل کی زائل کی ۔ شعاعِ مہر تھی جاروب صحنِ خانۂ دل کی ۔ جاروب کش ۔ (ف) مذکر ۔ جھاڑو دینے والا ۔ خاکروب ۔

جاری ۔ (ع) صفت ۔ رواں ۔ بہتا ہوا ۔ نافذ ۔ جاری ہونا ۔ رواں ہونا ۔

جاریہ

بہنا۔ (نقرہ) چشمے جاری ہیں۔ مسلسل زبان پر آنا۔ (داغ) جب تک ہو دل بغل میں ہر دم ہو یاد تیری۔ جب تک زباں پہ میں جاری ہو نام تیرا۔ نافذ ہونا (نقرہ) اب نئے حکم روز جاری ہوتے ہیں۔ ڈگری پر عمل درآمد کی کارروائی ہونا۔ (نقرہ) یہ ڈگری چار مرتبہ جاری ہوئی روپیہ ابتک وصول نہیں ہوا۔

جاریہ ۔ (ع)۔ مونث۔ لونڈی باندی۔

جاڑا ۔ (ہ)، مذکر۔ سردی۔ سردی کا موسم۔ (جانفاصاحب) ہوا ثابت کہ دریا بھی سے جاڑے میں آئینگے۔ جاڑا پڑنا۔ سردی پڑنا۔ سردی کا زور ہونا۔ جاڑا اچڑھنا۔ سردی لگنا۔ تپ ولرزہ کا اثر ہونا۔ (توبۃ النصوح) جھٹی نہا کر اٹھی کہ یکایک جاڑا چڑھا بخار آیا۔ کانپنا۔ ڈرنا۔ (نقرہ) اُس کو فوجداری کے نام سے جاڑا چڑھتا ہے جاڑا کھانا۔ سردی کھانا۔ سردی کی تکلیف برداشت کرنا۔ (سحر) جاڑا اُن روزوں کا کھانا تو ذرا یاد کرو۔ چپکے لیٹے ہوئے گانا تو ذرا یاد کرو۔ جاڑا لگنا۔ سردی معلوم ہونا ٹھنڈ لگنا۔ جاڑے۔ مذکر۔ جاڑوں کی فصل۔ جاڑے کی تپ چڑھنا۔ جُڑی آنا۔ تپ ولرزہ آنا۔ (رشک) اگر میاں کٹ جاتی ہیں جُوں توں فراقِ یار میں۔ چڑھتی ہے جاڑے کی تپ ایام سرما دیکھکر۔ (کنایۃً) ڈر سے کانپنا۔ جاڑے کی چاندنی۔ (ع) جاڑے کی موسم کی چاندنی بے لطف ہوتی ہے۔ (جانفاصاحب) مُفلس کی ہے جوانی یہ جاڑے کی چاندنی۔ بدتر ہے سو بڑھاپے سے اپنا شباب اب۔

جازم ۔ بروزن خاتم۔ مونث۔ جاجم۔ (ع۔ بکسر سوم) صفت۔ جزم دینے والا۔

جاسُوس ۔ (ع جواسیس۔ جمع) مذکر۔ مُخبر۔ بھیدی۔ گوئندہ۔ خفیہ نویس۔ جاسُوسی۔ مونث۔ مخبری۔ خفیہ نویسی۔ جاسوسی لینا۔ (ع) سُن گُن لینا۔ (جانفاصاحب) جاسوسی صحیحی میں یہ لیتی ہیں باتیں بھی کرنا محال ہے۔

جاکٹ ۔ (انگ میں جیکٹ) مذکر۔ انگریزی وضع کا کوٹ جو کمر تک لمبا ہوتا ہے

جاکڑ ۔ (ہ) مذکر۔ کسی چیز کا اس شرط پر لینا کہ اگر پسند آئیگی خرید لیجائیگی ورنہ واپس کیجائیگی۔ جاکڑ بہی۔ مونث۔ روکڑ بہی کے خلاف۔ وہ بہی جس میں شرطی بکری کی یادداشت لکھی جائے۔

جال

جاگھن (ہ) مونث۔ لکڑی جسپر کنوئیں میں اینٹوں کی بُنیاد رکھتے ہیں۔

جاگ ۔ (ہ) مونث۔ شب بیداری۔ (انیس) یاں جاگ تھی سوتا تھا اُدھر لشکر ناری۔ وہ آلہ جس سے ٹائم بیس وغیرہ میں باجہ بجتا ہے (نقرہ) اس گھڑی میں جاگ نہیں ہے۔ جاگ اُٹھنا۔ جاگ پڑنا۔ جاگ جانا۔ بیدار ہو جانا۔ سوتے سے اُٹھ بیٹھنا۔ چونک پڑنا۔ جاگتی جُوت۔ (ہ) مونث۔ زندہ کرامات (جرأت) (بس ہے سودمند ایسی کہ سب خلق۔ کہے ہے جاگتی جُوت اس کو اب خلق۔ جاگتے رہنا۔ لازم۔ بیدار رہنا۔ چوکیدار کی آواز۔ جاگتے رہیو۔ جاگنا۔ (ہ)۔ بیدار ہونا نیند سے اُٹھنا۔ نیند اچٹنا۔ (کنایۃً) ہوشیار ہونا۔ متنبہ ہونا۔ جاگے کا سوئے دیگا سوئے کا سو کھوئیگا۔ مثل۔ ہوشیار سستی کا میابی غفلت اور کاہلی میں ناکامی ہے۔

جاگی ۔ (ف) مونث۔ بندوق کا فتیلہ۔

جاگیر ۔ (ف) یہ لفظ سلاطین ہند کے درباریوں اور اہل دفتر کی اصطلاح ہے ایران میں اس جگہ۔ (اقطاع ہی) مونث۔ وہ قطعہ زمین یا گاؤں کا جو بادشاہوں یا نوابوں کی طرف سے دیا جائے۔ معافی۔ (اردو) طالبعلم کا روزینہ جو تعلیم کیواسطے مقرر ہو۔ جاگیردار۔ (ف) مذکر۔ جاگیر کا مالک۔ تعلقدار۔

جال ۔ (ف) مذکر۔ پیلو کا درخت۔ (ذوق) مرجائیگا جو تیر اگر فتادِ دامِ زُلف تربت پر اس کی جال کا پائیگا پیڑ تو۔ دام۔ پھندا۔ (اردو۔ عربی حبل بمعنی مکر ہے) مکر فریب۔ (جانفاصاحب) کوٹھے پہ چڑھکے رنڈی کرتی ہے تو جو کنگھی۔ بیچ خوب سمجھی یہ بھی ہے جال تیرا۔ شبکہ۔ حلقہ دار سوراخ دار چیز۔ جال بچھانا (دام گستردن کا ترجمہ) (دام پھیلانا۔ مکر و فریب کا ڈھنگ ڈالنا۔ (بحر) جو ہاتھ آتا ہے مفت سے ہمائے دولت۔ جال کس کس نے بچھایا نہیں دانائی کا۔ جال پھیلانا۔ دیکھو جال بچھانا۔ (رشک) مُرغِ دل اپنا پھنسائیں نہیں قابو چلتا۔ جال پھیلائے ہوئے بیٹھے ہیں صیاد عبث۔ جال پھینکنا۔ دریا میں جال پھینکنا۔ فریب کی چال چلنا دھوکا دینے کے واسطے کارروائی کرنا۔ جال تاننا۔ (کنایۃً) مکر و فریب کا ڈھنگ ڈالنا۔ (بحر) اس قدر مکر و خاکا ہے زمانے میں رواج۔ جال مکڑی نے

جالا

بھی تانا ہو فریب و زور کا۔ جال دار۔ صفت۔ پھندے دار۔ حلقہ دار جالی کا۔ جال ڈالنا! جال بچھانا! فریبی کارروائی کرنا! جال دریا میں ڈالنا۔ جال کر پچ مونث۔ پیٹی اور تلوار مع پرتلا۔ جال لگانا۔ کسی جانور پکڑنے کے لئے جال کھڑا کرنا یا بچھانا۔ جال مارنا۔ جال کے ذریعے سے جانور پکڑنا! (لکھنؤ) فریب دینا۔ جال کرنا کسی کو فریب میں لانا۔ (بحر) دل لیا گیسوؤں نے اڑ اڑ کر۔ جال مچھر طیور نے مارا جال میں آنا! کسی جانور کا جال میں گرفتار ہو جانا! دھوکے میں آجانا۔ (شوق) جال میں اک نہ اک تو آئیگا۔ کوئی تو اس میں رحم کھائیگا۔ جال میں پھنسانا! فریب میں لانا۔ پٹی پڑھانا! جال میں شکار پکڑنا! دقت میں ڈالنا۔ مصیبت میں ڈالنا۔ جال میں پھنسنا۔ لازم۔ جالیا صفت۔ فریبیا۔ چالیا۔

جالا ۔ (ھ) مذکر۔ وہ سفید اور کاغذ سی جھلی جو مکڑی اپنے لعاب دہن سے بنلاتی ہے یا وہ چند تار جو عنکبوت تنتی ہے۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ) ! وہ سفید پردہ یا جھلی جو آنکھوں میں ہو جاتی ہے۔ اُسے بھی بطریق تشبیہ جالا کہتے ہیں (رشک) کیا تجھے دیکھے فلک جالا ہے چشم ماہ میں۔ دیدۂ خورشید کو فرصت نہیں آشوب سے۔ (ہندو) جالی۔ رسّی سے جال کی صورت بناتے اور اُس میں گھاس خربزہ کدو۔ کنڈے وغیرہ رکھکر ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجاتے ہیں۔ جالا لینا۔ جالا جھوڑانا۔ جالے لینا۔ (ع) کنایتہً۔ مارا مارا پھرنا۔ (فقرہ) کام کاج پر دیدہ نہیں لگتا ایک جگہ پاؤں نہیں ٹکتا سارے باغ کے جالے لیتی پھرتی ہے۔

جالی ۔ (ھ) مونث! ایک قسم کا کپڑا جس میں سوراخ ہوتے ہیں! کشیدہ۔ وہ کپڑا ہوا کپڑا جس میں بہت سے خانے ہوتے ہیں۔ (ناسخ) تری جالی کی کُرتی میں ہے عالم کا مدانی کا! وہ پردہ جو آم کی کیریوں میں گٹھلی پڑنے سے پہلے پیدا ہوجاتا ہے (ٹپکنا کے ساتھ)! وہ بان یا سن کی رسّی کا بنا ہوا کپڑا جس میں گھسیارے گھاس باندھتے ہیں! وہ چربی دار جھلی جو حیوانات کے اُوجھ پر سے نکلتی ہے! وہ جھلی جسمیں بچہ پیدا ہوتا ہے! بُنا ہوا پردہ جو عورتیں مُنہ پر یا بالوں پر ڈالتی ہیں! وہ چھینکا جو مویشیوں کے مُنہ پر لگا دیتے ہیں! (ع۔ صفت۔ اجلی۔ فریبی۔ دغاباز

جامد

بنایا ہوا۔ اصل کے خلاف۔ مصنوعی! پتھر یا لکڑی کا ٹکڑا جس میں خانے بنے ہوتے ہیں۔ اور جس کو مقرمے کے گرد نصب کرتے ہیں۔ مثال کے لئے دیکھو جالی لوٹ! پتھر لوہے لکڑی یا مٹی کا مُسطّح تختہ جس میں سوراخ کرکے کھڑکی یا مُوری میں نصب کرتے ہیں۔ (آتش) صورت عاشق سے در پردہ اُسے بھی عشق ہے۔ غرفہ میں جالی رہی دیوار میں روزن رہا! حلقہ! وہ ڈورا جس کو ٹٹو پر لپیٹ دیتے ہیں! جھنجھری! دیکھو جالا! جالی بکالنا۔ (ع) جالی کا کام کرنا کپڑے یا بار بیٹ پر کچھ کام بنانا۔ کشیدہ کاڑھنا۔ جالی لوٹ۔ مذکر۔ ایک قسم کا باریک خانہ دار انگریزی کپڑا۔ (انگریزی میں بابن کہتے تھا۔ (رشک) مجھے مارا تھا جالی لوٹ کی کُرتی نے تڑپا کر۔ تعجب کیا مرے مرقد کے جالی ہے اگر پتلی۔

جالینوس ۔ (یونانی گالینوس کا مُعرّب ہے۔) مذکر۔ یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام جو فن طبابت میں تمام حکمائے یونان پر سبقت لیگیا تھا۔

جام ۔ (ف) مذکر۔ ساغر۔ شراب پینے کا ظرف۔ پیالہ۔ جام پینا۔ (ف) صفت شراب خوار۔ جام پینا۔ جام میں جو پانی یا شراب وغیرہ ہو اُس کا پی جانا۔ بگلتان میں دستور ہے کہ اپنے دوستوں یا حکام وغیرہ کی صحت اور سلامتی کے لئے جلسوں میں شراب پیتے ہیں۔ جام جم۔ جام جمشید۔ مذکر وہ پیالہ جو جمشید بادشاہ کی خواہش سے حکمائے یونان نے بنایا تھا جس سے از روے نجوم آیندہ کا حال معلوم ہوجاتا تھا اُس کو جام جہاں نما بھی کہتے ہیں۔ جام چڑھانا۔ شراب کا پیالہ پینا۔ قدح نوشی کرنا۔ (ناسخ) ساقی چڑھا گیا تو ہوں جام شراب عشق۔ پر سوجھتی نہیں کوئی تدبیر اُتار کی۔ جام چلنا۔ لازم شراب کا دور چلنا۔ (ذوق) ہمیشہ دور عشرت ہو جو تم ہو اہل کیفیت۔ کہ مہر و ماہ سے دنرات یاں ایک جام چلتا ہو۔ جام لبریز ہونا لازم قریب مرگ ہونا۔ (آتش) مے سے تلوار اپنی بجھوائی ہو اُس سفاک نے۔ دیکھئے لبریز کس کس بیگنہ کا جام ہو۔

جامد ۔ (ع) صفت! جما ہوا۔ پتھر! وہ لفظ جس سے نہ تو کوئی لفظ نکلے اور نہ وہ کسی سے نکلا ہو۔ جیسے ہاتھی۔ ڈھال۔

جامدانی

جامدانی ۔ مونث ۔ (صحیح جامہ دانی) ۱؎ بوغبند ۔ کپڑوں کی پیٹی ۲؎ چمڑے کا صندوق جسپر پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں ۳؎ ایک قسم کا کڑھا ہوا پھولدار کپڑا ۴؎ شیشے خواہ ابرک یا کاغذ کی چھوٹی سی صندوقچی جسمیں بچے محرم کے دنوں میں گوٹا بھر کر رکھتے ہیں ۵؎ (لکھنؤ) ایک قسم کا زری بان بٹوا جو چار گوشہ کا ہوتا ہے ۔ جسپر علاقہ بندی کرکے محرم میں تقسیم کرتے ہیں ۔

جامع ۔ (ع) صفت ۱؎ جمع کرنے والا ۔ شامل ۔ حاوی ۲؎ مونث ۔ وہ بڑی مسجد جسمیں نماز جمعہ ادا کیا کریں ۔ جامع مسجد ۔ مونث ۔ وہ بڑی مسجد جس میں بہت سے آدمی جمع ہوں ۔ صحیح مسجدِ جامع ہے ۔ جامعیّت ۔ (ع) مونث ۔ جامع ہونا ۔ سب طرح کی خوبیاں ۔

جامن ۔ (ھ ۔ بروزن ۔ دامن ۔ فارسی میں جامؤن) مونث ۔ ایک اودی رنگ کا ترش پھل اور اُس کے درخت کا نام ۔ عموماً تین بضم میم بولتی ہیں ۲؎ وہ چیز جسکو ڈال کر دہی جماتی ہیں ۔

جامُوش ۔ (فارسی گاؤمیش کا مُعرّب) مذکر ۔ بھینسا ۔

جامہ ۔ (ف) مذکر ۱؎ کپڑا ۲؎ پوشاک ۔ لباس ۔ قبا ۔ پیراہن ۳؎ (اُردو) وہ خاص قسم کا لباس جو نوشاہ کو پہناتے ہیں ۔ جامۂ احرام ۔ (ف) مذکر ۔ وہ لباس یا کپڑا جس کو جمع کرنے والا مقررہ مقامات سے پہن لیتا ہے ۔ (سیر) جامۂ احرام زاہد پر نہ جا ۔ تھا حرم میں لیکہ نامحرم رہا ۔ جامہ پہن لینا ۔ (کنایۃً) ہمہ تن کسی کا مدّاح ہونا ۔ کسی کا طرفدار ہونا ۔ جامہ دان ۔ (ف) مذکر ۔ چرمی صندوق جس میں کپڑے رکھتے ہیں ۔ جامہ دانی ۔ مونث ۔ جامہ داں ۔ جامہ زیب صفت ۔ وہ شخص جسپر ہر قسم کا لباس اچھا معلوم ہو ۔ (فقرہ) وہ انگریز ایسا جامہ زیب تھا کہ ہندوستانی کپڑوں میں بھی اچھا معلوم ہوتا ۔ جامہ سے باہر ہوجانا ۔ (کنایۃً) آپے سے باہر ہوجانا ۔ خوشی یا غصہ سے ۔ (میر) مارے خوشی کے جامے سے باہر ہے آئینہ ۔ مُنہ دیکھکر اٹھا تھا یہ کس خوش نصیب کا ۔ (جلیل) کر رہی ہے اُن کے غصہ کی ادا مجھکو حلال ۔ ہوکے وہ جامے سے باہر تیغ عُریاں ہوگئے ۲؎

جان

(کنایۃً) بہت اِترانا ۔ (میر) کیا ہوا خاک نشینوں نے اگر دیکھ لیا ۔ اس قدر جامہ سے باہر نہ ہو ۔ (امین) اُن کا ۔ جامہ سے نکلا پڑنا ۔ نہایت اترانا ۔ (سودا) نکلا پڑے ہے جامے سے کیوں اندنوں رقیب ۔ تھوڑے سے دَم دلاسے سو اتنا اُچھر چلا ۔ جامہ سے نکل جانا ۔ (اپنے کے ساتھ) جامے سے باہر ہوجانا ۔ (میر) پہنچے ہے کوئی اُس تنِ نازک کے لُطف کو ۔ نکل تو چمن میں جامے سے باہر نکل گیا ۔ جامہ قطع کرنا ۔ (کنایۃً) کسی صفت یا عیب میں کامل کرنا (سحر) جامۂ حُسن کیا قَطع خدا نے اُن پر آپ سنجیدہ جو ہیں قد میں بھی موزونی ہے ۔ جامہ میں پھولا نہ سمانا ۱؎ نہایت خوش ہونا ۔ فرطِ خوشی سے آپے میں نہ رہنا ۔ (آتش) خوشی سے جامے میں پھولا نہیں سماتا ہے ۔ بہارِ گُل کی جو آمد ہے باغباں سنتا ۲؎ نہایت اترانا ۔ (آتش) گُل پھولے سماتے نہیں ہیں جامے میں اپنے ۔ ادنیٰ یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا ۔ جامہ میں ہونا ۔ اپنے حواس میں رہنا ۔ (آتش) نشہ کی گرمی سے پھاڑے کھانے لگتا ہے لباس ۔ اپنے جامہ میں تو اے گلگوں قبا ہوتا نہیں ۲؎ مونث ۔ ایک قسم کی پھولدار جھینٹ یا اودی پھولدار چادر ۔ (فقرہ) یہ جامے دار تمھاری چکن کے لئے لی ہے ۔

جان ۔ (ع ۔ جن اور پریوں کا باوا آدم) مذکر ۔ جن کی نوع ۔ جیسے بنی جان ۔

جان ۔ (ھ) مونث ۔ پہچان ۔ واقفیت ۔ آگاہی ۔ (مرکبات میں مستعمل ہے) جان بوجھکر عمداً ۔ قصداً ۔ دیدہ و دانستہ ۔ جان پہچان ۔ مونث ۱؎ واقفیت ۔ صاحب سلامت شناسائی ۔ (فقرہ) اُنسے پیشتر کی جان پہچان نہیں تھی ۲؎ مذکر ۔ واقفکار ۔ ملاقاتی ۔ (فقرہ) اپنے جان پہچان سے بے تکلفی میں مضائقہ نہیں ۔ جان کر انجان بننا ۔ کسی چیز سے واقف ہوکر نا واقف بننا ۵؎ آخر تمھارا ناز کشیدہ ہے مصحفی ۔ کیوں بنگئے ہو جان کے انجان یہ کہو ۔ جان لینا ۔ پہچان لینا ۔ واقف ہوجانا ۔ معلوم کرلینا ۔ جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام ۔ مثل ۔ (ع) ناقہ کے تپاک اور گرم جوشی ظاہر کرنیوالے کے حق میں یا بیجا خصوصیت ظاہر کرنے والے بیجا اور چالاک کی نسبت جو خواہ مخواہ درستی جتاکر اپنا مطلب نکالنے بولتی ہیں ۔

جان

جان ۔ (ف۔ بمعنی اول ہیں فارسی ہے اردو میں تنہا بغیر ترکیب بہ اعلانِ نون بولتے ہیں) مونث ۔ روح ۔ زندگی ۔ وہ جوہر لطیف جس کے سبب سے جاندار زندہ رہتا ہے ؎ بل ۔ زور ۔ ہمت ؎ لُب لباب ۔ اصل ۔ (دواغ) رستی ہوئی برنگِ شمع مُردہ ۔ وہ آہ کہ جان بھی نکلتی ہے ؎ تعظیم اور پیار کا کلمہ ۔ جیسے ابا جان ۔ ممانی جان وغیرہ ؎ پیار سے بیٹے یا بیٹی کو بھی کہتے ہیں ؎ طاقت ۔ مجال ۔ حوصلہ ۔ دیکھو جان پانا ؎ مذکر کنایۃً معشوق ۔ رشک ، خبر بھی فاتحہ پڑھنی کو آئیگا وہ جان ۔ پس سوال ، ہی دیر تک مزار میں روح ؎ کم عمر بچہ ۔ (انیس) کیونکر یہ دُکھ اُٹھے چھ مہینہ کی جان سے ؎ بہت محبوب کی جگہ ؎ وہ گوہر ہوں کہ ہوں شہوار اے رشک ۔ وہ جوہر ہوں کہ جان قدر داں ہوں ۔ جاناں ۔ جانانہ ۔ (ف۔ الف۔ نون زائد) محبوب ، معشوق ۔ پیارا ۔ مثال کے لئے دیکھو جانِ عزیز ۔ جان آنا ۔ جان آجانا طاقت آجانا ۔ قوّت آجانا ۔ بیتاب جانا ۔ تازگی حاصل ہونا ۔ تسلی ہونا ۔ (ناسخ) بات جو میرے مسیحا کی ہو اک اعجاز ہے جان آجائے تنِ بیجاں میں وہ آواز ہے ۔ جان اٹکنا ۔ دم نکلتے نکلتے کہیں رُک جانا ۔ (آتش) یقیں ہے اٹکے گی جاں اپنی آکے گر نہیں ۔ سُنا ہے جاہے قریبِ رگِ گلو تیری ۔ جان اُڑی ہونا ۔ بہت پریشانی ہونا ۔ بدحواسی ہونا ۔ اضطراب ہونا ۔ (عاشق) ، یاں جان اُڑی ہوئی تھی سب کی ۔ کٹ جاتی ناک چوٹی کب کی ۔ جان اُلجھنا ۔ جان کا مصیبت میں پڑنا ۔ (رشک) ثابت ہے جان اُلجھنے سے دعوائے عشقِ زلف ۔ ایں میں بنا کے لائے ہماری بلا گواہ ۔ جانباز ۔ (ف۔ نونِ غُنّہ) صفت ۔ جان پر کھیل جانے والا ۔ بڑا محنتی ۔ جانبازی ۔ (ف۔ نونِ غُنّہ) ، مونث ۔ دلیری ۔ جان جوکھوں ۔ ہمت ۔ جفاکشی ۔ جانبازی کرنا ۔ جان پر کھیلنا ۔ جان جوکھوں میں پڑنا ۔ جان بچانا ؎ کسی کو مرنے سے بچانا ۔ مصیبت سے بچانا ؎ (اپنی کے ساتھ) بھاگ جانا ۔ پیچھا چھڑانا ۔ جان بچنا ۔ جان سلامت رہنا ۔ (ناسخ) ثابہ میخانہ پہنچ جاؤں تو بچ جائیگی جان ۔ ساغرے پیش تیغِ غم سپر ہو جائیگا ۔ جان بچی اور لاکھوں پائے ۔ مثل ۔ جیتا رہنا ہی غنیمت اور بڑی دولت ہے ۔ پیچھا چھوٹا خدا سب سے چھوٹے ۔ رشوق قدوائی) وہ ظالم ہو کر گزرے ہم اُسکی خدمت کرنے سے ۔ جان بچی اور لاکھوں پائے تو یہ ہے اب مرنے سے ۔ جان بخش ۔ (ف۔ نونِ غُنّہ) صفت ۔ تازگی بخشنے والا ۔ جاں بخشی ۔ (ف۔ نونِ غُنّہ) مونث ۔ معافی ۔ عفو ۔ درگزر ۔ جاں بحق ہونا (نونِ غُنّہ) ؎ مرجانا ۔ (دراغ) جاں بحق اک دار میں بسمل بُتِ سفاک تھا ۔ سارا قضیہ سٹ گیا تھا سارا قصہ پاک تھا ۔ جانبر ۔ (ف نونِ غُنّہ ۔ جان بُردن ۔ (کنایۃً) سلامت بچنا محفوظ رہنا) صفت صحیح سلامت ۔ محفوظ ۔ جانبری ۔ (ف) مونث ۔ سلامتی ۔ پیچھا چھڑانا (فقرہ) ایسے فقروں سے جانبری نہ ہوگی ۔ جانبر ہونا ۔ (نونِ غُنّہ) سلامت بچنا ۔ (شوق قدوائی) ڈالدی نزع میں جان اُس نے یہ کہکر اے شوق ۔ ابتو وشوار نظر آتا ہے جانبر ہونا ۔ جاں برلب ہونا ۔ لازم ۔ جان بلب ہونا ۔ (رشک) لب جاں بخش کو اعجاز مسیحا فرما ۔ آج بیمار ترا کہتے ہیں جاں برلب ہے ۔

جاں بلب ۔ (ف، صفت ۔ مرنے کے قریب ۔ جاں بلب آنا جاں برلب ہونا ۔ (ذوق) خلافِ وعدہ سے میں تیرے کل تو جاں بلب آیا ۔ نہ آیا آج بھی گر تو تو ہے ظالم غضب آیا ۔ جان بوجھکے ۔ دیدہ و دانستہ ۔ واقف ہو کر ۔ جان بھجنا (کنایۃً) کسی طمع میں وہ کام کرنا جس سے جان کا خطرہ ہو ۔ (ناسخ) اکام خونریزی ہوا اس یوسف بازاری کا ۔ جاں بیچ جو کرے قصد خریدار یکا ۔ جان بیکل ہونا ۔ دل بیچین ہونا اضطراب ہونا ۔ بیقراری ہونا ۔ جان پانا ؎ تروتازہ ہونا ۔ پنپ جانا ۔ تازگی پانا ۔ رونق پانا ۔ (ناسخ) جان پائیگا چمن اے گُل تری گلگشت سے ۔ ہر چمن میں مُرغِ جاں کا آشیاں ہو جائیگا ؎ (کنایۃً) قوّت پانا ۔ حوصلہ ہونا ۔ (شیفتہ) ستم صاف چہرہ غضب شان بائی تجھے پائے آئینہ کیا جان پائی ۔ جان پر آبننا ۔ جان پر صدمہ ہونا ۔ جان پر آفت ہونا ایسی تکلیف ہونا جس سے جان کو صدمہ ہو ۔ (ذوق) اب جان پر آفت ہی جو آئے ہو دو بالا اک بار تو غارت دل و دیں ہو ہی چکا تھا ۔ جاں پر بجلی پڑے جاں پر بجلی گرے (بد دعا) مصیبت آئے ناگہانی آفت پڑے (جانصاحب) بجلی گرے الٰہی مہاجن کی جان پر کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی بالیاں ۔ (جانصاحب) دیوانی ہو جھجھنی کی پڑے جان پہ بجلی ۔ توڑا ہے مراطوق ہے زنجیر نہیں ہے ۔ جان پر بنانا ۔ تعدی ۔ جان پر بنی جان پر بنجانا ۔ جان خطرے میں پڑنا ۔ مصیبت واقع ہونا ۔ آتشِ اُس بُت سے جو بنی جان پر اپنی تو گلا ۔ حال ہوتا ہے یہی عشقِ خدا سے پیدا ۔ جان پر جوکھم آنا ۔ جان پر مصیبت آنا ۔

جان

(بحر) جان پر آئینگی جو کھم میں کیے رکھتا ہوں۔ دل سے رکھے نہ سرد کار یہ جتن یہ نظر جان پر صبر کرنا۔ (عو) کسی کے ہاتھ سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو کوسنے اور بد دعا دینے کے طور پر کہتی ہیں۔ (جرأت) کیا اب گھر میں چرچا جس نے میری آہ وزاری کا۔ الٰہی صبر اُسکی جان پر اس بیقراری کا۔ جان پر صدمہ ہونا۔ جاں پر بننا۔ (ذوق) ایک صدمہ دوسرا کامری جان پر تو ہی۔ لیکن بلا سے یار کے زانو پہ سر تو ہے۔ جان پر فلک ٹوٹنا پڑنا مصیبت آجانا۔ (بحر) یا د آیا رات کو جھپکا کسی کے کان کا۔ جان پر ٹوٹا فلک عقد ثریا دیکھکر جاں پر کھیلنا۔ (کھیل جانا) ایسے کام کی جرأت کرنا جسمیں خوف ہلاکت ہو (مصحفی) کھیل جاتے ہیں جان پر عاشق۔ جان دیتے ہیں آن پر عاشق۔ جان پر نوبت آنا۔ جان پر بننا۔ جان پڑنا۔ انڈے یا بچہ میں جان کا پڑنا۔ تازگی حاصل ہونا۔ ہرا ہونا۔ (نقرہ)۔ اُس سے درختوں میں جان پڑ گئی۔ جی کو فرحت ہونا۔ کلیجہ ٹھنڈا ہونا۔ (مصحفی) اُسکی جب بات کان پڑتی ہے۔ تن بیجاں میں جان پڑتی ہے۔ بیماری سے بچنا۔ کمزوری دور ہونا۔ کسیقدر روپیہ پاس ہو جانا۔ آسودہ ہو جانا۔ رونق آجانا۔ (رشک) زیب تن کرنے سے گویا پڑ گئی کپڑے میں جان۔ مرتبہ نیرے بیٹھنے سے بڑھا پوشاک کا۔ جان پڑی ہونا۔ کسی امر کی فکر ہونا۔ کسی طرف خیال لگا ہونا۔ جان پھڑکنا۔ (عو) بیتابی ہونا۔ جان پھنسانا۔ جان عذاب میں ڈالنا۔ (ناسخ) پھنسائی جان زلفوں میں کھلایا سانپ ہاتھوں میں۔ خطا آفت کے ماروں کی گنہ شامت کے ماروں کا۔ جان پیاری ہونا۔ جان عزیز ہونا۔ (آتش) شاق کیونکر نہ ہو عاشق کو جدائی تیری۔ کون ہوگا کہ جسے جان نہیں پیاری ہے۔ جان تصدق کرنا۔ جان فدا کرنا۔ جان نثار کرنا۔ جان توڑنا۔ کوشش بلیغ کرنا۔ (ذوق) نہ ٹوٹا جان سے قالب کا رشتہ۔ بہت سی جان توڑی جلادنے جانبخاں۔ (ف۔ روح اعظم حق تعالیٰ) صفت۔ کنایتہً بہت عزیز۔ بہت پیارا (عشوق (رشک) موت آئے بے اجل مجھے اے ہمصفیر اگر۔ ساقی نہو بہار نہو جانفزا نہو جان جانا۔ مرجانا۔ (شوق) جان جائیگی کس خرابی سے۔ ہاتھ اُٹھیگا نہ اس رکابی سے (پر کے ساتھ) عاشق ہونا۔ فدا ہونا۔ واقف ہو جانا۔ (نقرہ) وہ تم کو جان جاتے تو ایسا نہ کہتے۔ بیحد مضطرب ہونا۔ دگرگوں جانا کی جگہ)۔ (تسلیم) وہ بت جو رو جفا کرنا ہے مجھپر تجھکو کیا ناصح۔ تری کیوں جان جاتی ہے ترا کیوں دم نکلتا ہے۔ جان جائے کہ رہے۔ کچھ ہی مصیبت کیوں نہ آئے۔ کیسا ہی نقصان کیوں نہو۔ (قدر) جاں جائے کہ رہے وضع میں آئے نہ خلل۔ وہ نہ آئینگے تو سہی بھی نہیں جانیوالے۔ جان بھلانا۔ جی جلانا۔ رنج دینا۔ بیحد غصہ دلانا۔ (رشک) یہ کون دشمن جانی ہے اے شریر بتا۔ ہماری جان جلانے کو کون کہتا ہے۔ جان جلنا۔ ایذا ہونا۔ رنج ہونا۔ (صبا) وعدۂ حشر پہ کیا جان مری جلتی ہے۔ اپنا دیدار کیا اُس نے مقرر کسدن۔ جان جوکھوں۔ جان جوکھم۔ مونث۔ خطرۂ ہلاکت۔ اندیشہ۔ خوف ڈر۔ مصیبت۔ (تسلیم) ہائے رے بیکسی محبت میں۔ جان جوکھوں ہوئی محبت میں (بحر) خدا بچائے محبت میں جان جوکھم سے۔ سچ اس میں ہے عاجز یہ لاد واہی مرض جان جوکھوں میں ڈالنا۔ جان خطرے میں ڈالنا۔ جانِ جہاں۔ (کنایتہً) معشوق (راسخ) دل میں رہتا ہے ایک جانِ جہاں۔ ہوں جانِ خراب سے فارغ۔ جان چُرانا۔ لازم۔ کام سے بھاگنا۔ کام سے پہلوتہی کرنا۔ (امیر) سیکھی ہے ادا تیری یہ بچنا تقاضے۔ آتے ہی مرے پاس لگی جان چُرانے۔ جان چلی جانا۔ (عو) کمال بیچین ہونے کی جگہ۔ (جانصاحب) کل سے گھر میرے دوگانا جو نہیں آتی ہو۔ دل ہے بیچین مری جان چلی جاتی ہے۔ جان چھپانا۔ حیلہ ڈھونڈنا۔ بہانہ کرنا۔ (آتش) عقل کر دیتی ہے انسان کی جہالت زائل۔ موت سے جان چھپانے کو سپر لیتا ہے جان چھڑانا۔ پیچھا چھڑانا۔ (قلق) اک غضب میں پھنسا ہوا عقادہ۔ جان اپنی چھڑا کے بھاگا وہ۔ جان چھڑکنا۔ (دہلی) مرنا۔ فریفتہ ہونا۔ (نقرہ) ایک یہ جانور ہیں کہ اپنے مالک پر اس طرح جان چھڑکتے ہیں ایک ہم آدمی ہیں کہ اپنے آقا کا خیال بھی نہیں آتا۔ جان چھوڑنا۔ پیچھا چھوڑنا۔ (امیر) کہتے ہیں مجھ گدا کو وہ گھر چھ میں دیکھکر۔ للہ جان چھوڑئے بستر اُٹھائیے۔ تہمت ہارنا۔ (رشک) عاشق تو جان چھوڑکے قبروں میں چھپ گئے۔ کیون آپ کھینچے ہیں تنچے قبر سے۔ جان چھوٹنا۔ نجات ہونا۔ جھگڑے سے چھوٹنا۔ (امیر) جانے بھی دو جان چھوٹی صدمۂ جانکاہ سے۔ جاکے ہی ہونا ہے اچھا جائے کرتا ہ کالجان مرزا

جان

مال کیا چیز ہے ہم خود جان دینے کو تیار ہیں۔ (آتش) ماہر اس سے ہم نہیں جو کچھ ہماری ہے بساط۔ جان حاضر ہے جو ہو مطلوب اُس دلخواہ کو۔ جاندار صفت۔ ذی روح۔ حیوان۔ زور آور۔ مضبوط۔ قوی۔ تیز۔ پھرتیلا۔ امیر و دولتمند (بھانجا صاحب) بگڈہیں گویا اے بُوا اس شہر کے دو کاندار۔ نوچیں مُردہ جانکر گاہک جو دیکھیں جاندار۔ جان دریغ کرنا۔ جان پیاری کرنا۔ (رنگیں) ہیں تو ہرگز نہ زنہار سے کروں جان دریغ۔ اور وہ تو سارے مجھے ملنے کو ارمان دریغ۔ جان دوبھر ہونا۔ زندگی سے بیزار ہونا۔ زندگی اجیرن ہونا۔ (رشک) نرہا غیروں میں کس روز وہ مٹیا زیست۔ نہ ہوئی جان ہماری ہمیں دوبھر کسدن۔ جاں دُھکڈھکی میں اٹکنا۔ جان دھڑکن میں ہونا۔ (رند) دُھکڈھکی میں جان اٹکی ہے مری۔ ہائے کس جینیا کلی کیواسطے۔ جان دینا! مرجانا! نہایت بخل کرنا۔ کمال مُمسک ہونا۔ (فقرہ) تم تو کوڑی کوڑی پر جان دیتے ہو! خودکشی کرنا کی جگہ ؎ اپنے سر کو پھوڑ کر اب جان شیریں کیوں نہ دوں بیستوں پر مجھکو ناسخ کو ہکن یاد آگیا! (پر) کے ساتھ) پیار کرنا۔ حد سے زیادہ چاہنا۔ (ناسخ) جان ہم تجھ پہ دیا کرتے ہیں۔ تیرا ہی نام لیا کرتے ہیں۔ جان رہتے ہونا۔ دیکھو رہتے۔ جان رہی یا نہ رہی۔ دیکھو جان جائے کہ رہے۔ (ناسخ) خط روانہ میں کروں جان رہی یا نہ رہی۔ مُرغِ جاں لے کوئی حیا دیکبوتر کے عوض۔ جانستاں (ف) بہر دو نون غنہ) صفت جان لینے والا جانسوز۔ (ف نون غنہ) صفت۔ جان جلانیوالا۔ ایذا دینیوالا۔ جان سن سو ہوگئی۔ سہم جانا۔ ڈر جانا کی جگہ۔ (فقرہ) بھئی پولس کی صورت دیکھتے ہی میری جان سن سے ہوگئی۔ جان سوکھنا! دل کڑھنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ (فقرہ) کسی کو دیتے ہوئے دیکھکر تمھاری جان سوکھی جاتی ہے! بہت خوف معلوم ہونا۔ جان سولی پر ہونا۔ جان خطرہ میں ہونا۔ کسی بات کا دھڑکا ہونا ؎ جان ہی فاقوں سے سولی پر کیے جائے ہشوار جانصاحب اس زمانے کے ہیں بس منصور آپ۔ جان سے بیزار ہونا۔ جان سے تنگ ہونا۔ تربت کا خواہاں ہونا۔ زندگی سے سیر ہونا۔ جان سے جانا۔ مرجانا۔ (آتش) گیا گو جان سے میں اے سوزِ غم پر شکر کرتا ہوں۔ کباب دل میں تو نے نقص تو

جان

رکھنا خامی کا۔ جان سے دُور۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں مخاطب یا غائب کی طرف کسی بُری بات کی نسبت کرنے کو بُرا سمجھتے ہیں۔ (محسن) تمام اہلِ دل اک مصیبت میں ہیں بڑی جان سے دُور آفت میں ہیں۔ جان سے زیادہ۔ صفت۔ بہت عزیز۔ بہت پیارا۔ جانِ عزیز۔ مونث! پیاری جان۔ (رشک) جانِ عزیز دینے کا باعث نہ پوچھئے۔ مجبور ہوں کہ خاطرِ جاناں عزیز ہے! مذکر۔ بہت پیارا کی جگہ۔ جان سے گزرنا۔ جان سے جانا۔ (ذوق) یہاں تک نا توانی ہیں ہم گر جائیں اگر جاں سو۔ اُٹھائے مورلاشے کو ہمارے دستِ مژگان سے۔ جان سے مار ڈالنا۔ مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ جان سے مایوس ہونا زندگی کی اُمید باقی نہ رہنا۔ جان سے ہاتھ اُٹھانا۔ جان سے ہاتھ دھونا۔ زندگی سے مایوس ہونا۔ مرنے پر آمادہ ہوجانا۔ (ناسخ) وضو ہے ہاتھ دھونا جان سے سجدہ ہو سر کٹنا طریق عشق میں ہے قتلگہ مسجد نمازی کو۔ (بحر) کسی کے ہاتھ میں جب سے دیا ہے دل ہم نے۔ ہم اپنی جان سے بیٹھے ہیں ہاتھ اُٹھائے ہوئے۔ جان عش ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔ جانفزا۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ جان کا بڑھانے والا۔ خوشی بڑھانے والا۔ جانفشانی (ف نون اول غنہ) مونث۔ بڑی محنت۔ کمال کوشش (کرنا کے ساتھ) جان کا ٹکڑا۔ مذکر۔ آرام دل۔ معشوق۔ جگر کا پارہ۔ (مصحفی) یوں کرکے مری لاشہ قربان کے ٹکڑے۔ جاتا ہو کہاں اُودے مری جان کے ٹکڑے۔ جان کا جنجال۔ صفت۔ نہایت ناگوار۔ دُوبھر۔ (میر) اُلجھا پڑگیا جو ہیں اُس کے عنق میں۔ دل سا عزیز جان کا جنجال ہوگیا۔ جان کا روگ۔ صفت۔ وہ مرض جس سے ہلاکت کا خطرہ ہو۔ زیست کا بے لطف کرنے والا۔ (جلال) خدا کبھی مرضِ عشق آدمی کو نہ دے کہ روگ جان کا جی کا عذاب ہوتا ہے۔ جان کا خواہاں ہونا۔ جان لینے کی فکر میں ہونا۔ جان کا ڈر ہونا۔ ہلاکت کا اندیشہ ہونا۔ جان کا صدقہ مال۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں روپیہ صرف کرکے جان خطرے سے بچ جائے ؎ اے صبا واللہ سچ ہے جان کا صدقہ ہے مال یہ وہ دولت ہے کہ جو بار دگر ملتی نہیں۔ جان کا عذاب صفت وہ جس سے جان پر مصیبت ہو۔ جان کا جنجال۔ (امیر) موجود آکے وصل میں بھی کُو حیا ہوئی۔ ایک جان کا عذاب ہوئی شرم کیا ہوئی۔ جان کا کھٹکا۔ ہلاکت کا اندیشہ۔

جان

جان کا کیا بھروسا۔ زندگی کا کیا اعتبار۔ (ذوق) تو ہماری زندگی پر زندگی کی کیا اُمید۔ تو ہماری جان لیکن کیا بھروسا جان کا۔ جانکاہ۔ (ف۔ نون غنہ، صفت جان گھلانیوالا جیسے جانکاہ جانکاہ۔ (تعشق) جانکاہ ہے جدائی عباس نامور۔ جانکاہی۔ (ف۔ نون غنہ) مونث۔ محنت۔ مشقت۔ جان کا لاگو ہونا! قتل کرنے کے درپے ہونا! کیسے پیچھے پڑجانا جان کا پیوا۔ صفت۔ جان کا دشمن۔ (راسخ) وہ جاں نثار ہیں مجھے کہ مرنے پر کسی کی جان کا پیوا وصال کس کا تھا۔ جان کام آنا۔ کسی خدمت میں جان جانا۔ جاں کنی مونث نزع۔ موت کے وقت سانس کا اُکھڑنا۔ دم توڑنے کی حالت۔ عذاب یعقوبت۔ فارسی میں جاں کُندنی ہے۔ (ایامی) اگر ایسا ہوتا تو سخت سے سخت جاں کنی کے ساتھ سب سے پہلے مرنے کی میری درخواست ہوتی۔ جان کو آجانا۔ (رعنا) کمال غصہ ہونا۔ (فقرہ) ہیگم صاحب تو میری جان کو آگئیں۔ میں نے اپنی مصیبت کہی وہ لگیں خفا ہونے۔

جان کو جان نہ سمجھنا۔ نہایت محنت اور مشقت کرنا۔ جان کو عزیز نہ رکھنا۔ جان کو رونا۔ جان کو کُڑھنا۔ بددُعا دینا۔ کسی بدخواہ یا دشمن سے تکلیف اُٹھا کر اُسے کوسنا میر (بیٹھا سے اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں۔ ہمتو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے۔ (جانفدا صاحب) میں کلپتی ہوں تری جان کو اب آٹھ پہر۔ تو مجھو اچھو کیا کرتا ہو پڑا دھوئن سے۔ جان کھپانا۔ فکر کرنا۔ تردُّد کرنا۔ بہت مشقت اُٹھانا۔ (رند عظیم ہجر کا کھایا نہ کرو۔ جان کو اپنی کھپایا نہ کرو۔ جان کھنچنا۔ جان نکلی جانا۔ (راسخ) کھنچی جاتی ہے جاں میری چڑھا جاتا ہے دم میرا۔ اُسے دشمن نے آغوش تصور میں نہ کھینچا ہو۔ جان کھونا۔ جان دینا۔ مرجانا۔ (آتش) یوسف سے حسین ہووے کوئی طفل جو چاہوں۔ کچھ کھیل نہیں جان کا کھونا مرے دل کو! رنج و غم کرنا۔ (جانفدا صاحب) جان کس کس طرح سے کھوتی تھیں۔ صدقے ہر بار مجھ پہ ہوتی تھیں جان کی اماں۔ مونث۔ معافی۔ عفو۔ رہائی۔ دینا کے ساتھ)۔ (داغ) کروں میں عرض اگر جان کی اماں پاؤں۔ جان کے برابر رکھنا۔ نہایت عزیز رکھنا (آتش) برابر جان کے رکھا ہے اس کو مرتے مرتے تک۔ ہماری قبر پر رو دیا کرنگی آرزو برسوں۔ جان کی پڑی ہے۔ جان کے لالے پڑے ہیں۔ (انیس) دردانہ

جان

پہ تیار سواری تو کھڑی ہے۔ برات تو مجھے جان کی صُغرا کی پڑی ہے۔ جان کے پیچھے پڑنا۔ بلائے جاں ہونا۔ جان لینے کا خواہاں ہونا۔ (امیر) لپٹ کے سوتی ہو روز اُس سے چوٹی۔ یہ میری جان کے پیچھے پڑی ہے۔ جان کے پیچھے عذاب لگانا۔ جھگڑا بکھیڑا مسر لینا۔ (آتش) سودائے زلف یار کی دل میں ہوا نہ رکھ۔ اے دل لگا نہ جان کے پیچھے عذاب کو۔ جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا۔ مقولہ ہر طریقے سے نقصان ہی نقصان ہو دین کے رہے نہ دنیا کے۔ جان کی خیر جان کی سلامتی۔ (آتش) پُرزے بہار میں ہو گر بیاں تو شکر کر۔ ہوتی ہے خیر جانکی نقصانِ مال میں۔ جان کی خیرات مال۔ دیکھو جان کا صدقہ مال۔ (راسخ) انگو یہ فکر جان بھی ہتھیا میں یکے دل۔ مجھکو یہ صبر جان کی خیرات مال ہے جان کی طرح رکھنا۔ جان کے برابر عزیز رکھنا۔ (آتش) جان کی طرح سے رکھتا ہے عزیز اے گلرو۔ داغ دل لالہ نے سمجھا ہے نشانی تیری۔ جان کے لالے پڑنا۔ جینے کی اُمید نہ رہنا۔ جانگداز۔ (ف نون غنہ، صفت جان گھلانیوالا۔ جانگداز آواز آواز جس میں درد بھرا ہو کہ سننے والوں کا اُس سے دل دُکھے۔ جانگزا (ف نون غنہ) صفت۔ جاں گھٹانیوالا۔ جانفزا کا ضد۔ جاں گسل۔ (ف، صفت۔ جانگزا۔ جان گھلانا فکر کرنا۔ تردد کرنا۔ (داغ) اندیشۂ فردا میں عبث جان گھلائیں۔ ہی آج کسے کل کی خبر دیکھئے کیا ہو۔ جان گھل جانا۔ جاں گھلنا۔ فکر یا تردُّد سے جان کا مضمحل ہونا جان کو فت میں ہونا۔ (داغ) گھلتی ہے جان ایک ہی دشمن کی فکر میں۔ یارب شریک حالِ عدو آسماں نہو۔ جاں گنوانا۔ جان کھونا۔ (شوق) باؤلی ہو جو تیری نقروں میں آئے۔ چاہ میں جان اپنی کون گنوائے۔ جان لبوں پر آنا۔ قریب مرگ ہونا۔ عالم نزع میں ہونا۔ (آتش) لبوں پر آئی مری جان اشتیاق سے ہے۔ جان لڑا دینا۔ (کنایتہً) دل و جان سے کوشش کرنا۔ جان دینے پر مستعد ہونا۔ (سحر) ہو جائے نام جاں لڑا دوں جو عشق میں۔ ہر اک زبان پر یہ مری داستاں رہے جان لُٹرانا۔ طبیعت کا مائل ہونا۔ (رشک) اے پری عقرب ابرو ہو کہ مارِ گیسو۔ جان لُٹراتی ہے اس سانپ پہ اس بچھو پر۔

جان

جان لینا ۔ ہلاک کرنا کنایۃً تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ دق کرنا ۔ جیسے تم نے تو ٹھائی کیلئے ہماری جاں لے ڈالی ۔ پہچان لینا ۔ تاڑ لینا ۔ واقف ہوجانا ۔ (غالب) ایک میں کیا کہ سب نے جان لیا ۔ تیرا آغاز اور ترا انجام ۔ جان لیوا ۔ صفت ۔ جان کا خواہاں دشمنِ جان ۔ (جلال) جاں لیوا بتوں کی الفت ہو سر بتنگے جو دل سلامت ہے ۔

جان مار کر کام کرنا ۔ دل توڑ کر کام کرنا ۔ کمال کوشش سے کام کرنا ۔ جان مارنا ۔ نہایت کوشش کرنا ۔ جفاکشی کرنا ۔ محنت و مشقت اٹھانا ۔ دق کرنا ۔ اذیت پہنچانا (حیرت) اجی آؤ کہاں گئے تھے تم ۔ دل مضطر نے جان ماری ہے ۔ جانِ من رف اصلی یعنی میری جان یعنی عزیز ۔ (اہل دہلی کی بیگمات) قلعہ میں عورتیں اس نام سے آپس میں دوستی کے رشتے جوڑا کرتی تھیں ۔ چنانچہ کسی سہیلی کا نام زناخی کسیکا دل کسی کا جانِ من ہوا کرتا تھا ۔ جان میں جان آنا ۔ جان میں جان پڑنا ۔ اطمینان ہونا ۔ طبیعت میں تازگی آنا ۔ (ناسخ) آجائے ابھی جان میں جان آؤ اگر تم ۔ تو کہیں ہیں بیجان ہے اے جان ہمارا ۔ (ریاض الب جانثار نے دی تسکیں دم تیغ ۔ ہماری جان میں اب جان پڑی ہے ۔ جاں نثار ۔ (ف نون اول غُنّہ صفت ۔ جان فدا کرنے والا ۔ جانباز جان نثار کرنا ۔ جان فدا کرنا ۔ قربان ہونا ۔ واری جانا ۔ جان نثاری ہونت جانبازی جانفشانی ۔ جفاکشی ۔ جان نکلنا (جسم سے رُوح کا جدا ہونا) کنایۃً (فریفتہ ہونا (ناسخ) میں ہی مرتا نہیں کچھ اُس بُت لاثانی پر ۔ جان عالم کی نکلتی ہے مری جانی پر ۔ کنایۃً (ہمت ہارنا ۔ ناگوار ہونا کی جگہ ۔ (فقرہ) کام کرتے ہوئے جان نکلتی ہے ۔ کنایۃً (گھبرا جانا ۔ مضطرب ہوجانا ۔ (داغ) وعدہ نہ وفا کرنا پھر اُسپہ یہ تاکید یہ تاحشر ٹھہر جاؤ کیوں جان نکلتی ہے ۔ جاں نواز ۔ (ف نون اول غُنّہ صفت جان کی نوازش کرنیوالا ۔ معشوق ۔ جان نہ بچنا ۔ موت آجانا ۔ مرجانا ۔ (ناسخ) بچتی نہیں ہے جان جدائی میں اس برس ۔ چھٹکارا نہ ہونا ۔ مفر نہ ہونا ۔ (آتش) بے آہ کئے جان نہیں بچتی ہے اے دل ۔ بیتابی سے ہے تنگ مرا حوصلہ آیا ۔ جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام ۔ (دعا) مثل ۔ (دہاں بولتی ہیں جہاں کوئی ناواقف آدمی نہایت تپاک ظاہر کرے ۔ جان نہ تن ۔ تسکین نہ ہونا ۔ قوت نہ ہونا ۔ جی لوٹ ہے تڑپنے پٹکنے

جانا

مگر اسیر ۔ اب جان ہی نہیں ہے دل بیقرار میں ۔ جان وارنا ۔ جان قربان کرنا ۔ جان ہار ۔ (ف) (دعا) جان دینے والا ۔ جان پر کھیلنے والا ۔ (رشک) ہوتے ہیں جان ہار عاشق ۔ میں اُس کو نہ جیتوں گا کبھی شرط ۔ (غم) گزر نیوالا ۔ جان ہلاک کرنا ۔ کسی معاملہ میں بہت فکر کرنا ۔ تردد کرنا ۔ مشقت کرنا ۔ جانکاہی کرنا ۔ (ناسخ) جو علم غیب نہیں ہے سوائے عالمِ غیب ۔ ہلاک جان نہ کر آج فکرِ فردا میں ۔ جان ہلاک ہونا ۔ لازم ۔ جان ہلکان کرنا ۔ (دعا) تھکا مارنا ۔ بہت کام لینا بمصیبت جھیلنا ۔ تکلیف برداشت کرنا ۔ تکلیف دینا ۔ دق کرنا ۔ (رشک) میرے لئے نہ جان کو ہلکان کیجئے ۔ آپ ماتم حسینؑ کا سامان کیجئے ۔ جان ہلکان ہونا ۔ لازم ۔ جان ہوا ہونا جان نکل جانا ۔ (رشک کہتے ہیں حُسن و رعب بتاں کی ہوا بند ہے ۔ پہلے ہماری جان ہوا ہو خدا کرے ۔ جان ہونا کسی چیز میں ۔ کسی چیز کی فکر ہونا ۔ (انیس) جان پانی میں ہے اسوقت یہ ملتا ہے کہاں ۔ جان ہونٹوں پر آنا ۔ جان ہونٹوں پر ہونا ۔ جاں لبوں پر آنا ۔ (ناسخ) شوق میں آگئی ہے جان مری ہونٹوں پر آج اے جان کرو وعدہ وفا بوسہ کا ۔ جان ہے تو جہان ہے ۔ جان ہے تو سب کچھ ۔ مثل ۔ جیتے جی کا سب لُطف ہے ۔ اپنے دم تک دُنیا کا لُطف ہے ۔ (میر) عمر اتنی کوئی مرتا ہے ۔ جان ہے تو جہان ہے پیارے ۔ (ذوق) تو جان ہے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ ۔ جانی ۔ صفت ۔ پیارا ۔ (رہبر) کس طرح جیئے اسد اللہ کے جانی ۔ مذکر ۔ معشوق ۔ (رند) داغ فرقت دل پہ جانی دیگئے چلے چلتے یہ نشانی دیگئے ۔ (دعا) پیارے ۔ ابا ۔ اماں وغیرہ کے بعد اضافہ کرکے بولتی ہیں ۔ جیسے ابا جانی ۔ اماں جانی وغیرہ ۔ جانی دشمن ۔ صفت ۔ جان کا دشمن ۔ دیکھو جان دشمن ۔ جانی دوست ۔ صفت ۔ دلی دوست ۔

جانا ۔ (ف) رفتن کا ترجمہ ۔ سدھارنا ۔ رخصت ہونا ۔ روانہ ہونا ۔ چلنا ۔ گزرنا ۔ ٹلنا ۔ ہونا ۔ جیسے دس دن گئے ۔ چھوڑنا ۔ جُدا ہونا ۔ علٰحدہ ہونا ۔ (رشاد) چھٹے چھٹتی کیا گرفتارِ عشق ۔ پھنسا اس میں جو عمر بھر کو گیا ۔ داخل ہونا ۔ پہنچنا ۔ گھسنا ۔ جیسے وہ اندر گئے ۔ دُور ہونا ۔ رفع ہونا ۔ جیسے بیماری جانا ۔ ضائع ہونا ۔ کھویا جانا ۔ چھوٹی جانا

جانا بوجھا

(فقرہ) کسی کی آبرو گئی تمہارا کیا گیا۔ گرنا۔ اُترنا۔ (عو) ہمبستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔ ؎ (عو) مرنا۔ بچہ کا گزر جانا جیسے اُس کے تلے اوپر دو بچے گئے۔ (آتش) طالع بد کے اثر سے یہ یقین ہے مجھکو۔ تیری حسرت ہی میں اے حُسن عمل جاؤ نگا! خیال کرنا۔ برداکرنا۔ قیاس کرنا۔ بُرا ماننا۔ (سحر) مرے تبسموں پر نہ جانا کہیں پہنسانا کہیں سچ رُلانا کہیں۔ (ع) اُس کے کہنے پر نہ جاؤ ناسخ اِک دیوانہ ہو۔ اس معنی میں عموماً سلب کے ساتھ استعمال میں ہے؛ سرکنا۔ جیسے جاؤ؛ قلم ہونا۔ جیسے سر جاتا رہیگا بات نہیں جائیگی؛ ٹوٹ جانا۔ (سحر) چوٹی بہت وبال ہے الٰہی دی نانکی ہر دم یہی کلام ہے میری کمر گئی؛ ٹل جانا۔ (سحر) بلی وہاں جھپٹی یہاں جی چھوٹنے لگا اچھا ہوا کہ جی کی بلا جان پر گئی۔ جانے دو۔ درگزر کرو۔ غصہ تھوک ڈالو۔ رفع شر کرو جانے دینا بمعنی نمبر ۲۔ ۳۔ ۴ میں بیشتر جانے دو مستعمل ہے؛ جانے کی اجازت دینا (ناسخ) جانے دے اپنی گلی میں زاہد اسیل شراب۔ دَور کر دل سے وسادس کے خس و خاشاک کو؛ پردہ انکرنا۔ کھو گیا دل کھو گیا ہوتا تو کیا ہوتا تیرے جانے دو دک بیوفا جاتا رہا جاتا رہا؛ غصہ تھوک ڈالنا۔ معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔ (انیس) پہچانتے نہیں تمہیں بھائی یہ اہل شر۔ جانے دو آؤ دَور کرد دھیان ہے کدھر؛ بات کو بھول جانا۔ (غالب) بس اب بگڑے پہ کیا شرمندگی جانے دو دل جاؤ۔ قسم لو ہم سے گر یہ بھی کہیں کیوں ہم نہ کہتے تھے۔ جاؤ بھی۔ ایسے محل پر کہتے ہیں جب یہ کہنا ہو کہ تم سے کچھ نہ ہو سکا۔ (جلیل) جاؤ بھی گردن نہ میری کٹ سکی مُنہ سے اپنا ہاتھ بھی جھٹکا نہ گیا۔ جاؤ بیٹھو اپنا کام کرو جاؤ ٹھنگا کھاؤ۔ (کنایتہً) تمہارا ایسا مُنہ نہیں کہ تم کو یہ چیز ملے۔ (نظیر) کھانے کو دوڑ اُٹھے اشارے کیساتھ کہئے جس سے کہ جاؤ ٹھنگا کھاؤ۔

جانا بوجھا۔ (ع) صفت مذکر۔ جس سے اچھی طرح واقفیت ہو۔ (فقرہ) گھر تو آپ کا جانا بوجھا ہے۔ مونث کے لئے جانی بوجھی۔

جانب۔ (ع) مونث۔ طرف۔ سمت۔ پہلو۔ رُخ۔ جانب دار۔ (ف) صفت طرفدار۔ حمائتی۔ جانب داری۔ (ف) مونث۔ پخ۔ طرفداری۔ (کرنا کیساتھ)

جانور

جانب کار۔ (ع) صفت۔ جانا بوجھا۔ (فقرہ) ایکی دفعہ پانچ عورتیں آئیں تین بیبیاں جانب کار تھیں دو انجان۔ جانبین۔ (ع جانب + ین تثنیہ کی علامت۔) مذکر۔ فریقین۔ طرفین۔ دونوں طرف ؎ اَب اے صبا وہ لطف نہیں جانبین میں۔ یہ دل بدل گیا کہ وہ دلبر بدل گیا۔

جانتا۔ (س۔ بروزن تانتا۔ نون غُنہ) ؎ مذکر۔ آل۔ اولاد۔ (فقرہ) اجورد نہ جانتا اللہ میاں سے ناتہ؛ مونث۔ ایک قسم کی چکّی

جانچ (ھ۔ نون غُنہ) مونث۔ آزمائش۔ امتحان۔ آنک۔ عورتیں جانچ پرچ بولتی ہیں۔ جانچنا۔ (ھ) پرکھنا۔ آنکنا۔ تخمینہ کرنا۔ حساب کی پڑتال کرنا۔ پہچاننا تشخیص کرنا۔ تاڑنا۔ معلوم کرنا۔

جانگ جانگھ۔ (ھ۔ نون غُنہ) مونث۔ ران۔ زانو۔ جانگیا۔ (ھ) مونث۔ پائجامہ جو رانوں تک ہوتا ہے۔

جانگل۔ (س۔ بہ اخفائے نون و فتح کاف فارسی) مذکر۔ ایک مچھلی کھانیوالا نیچ

جانگلو۔ (ھ۔ نون غُنہ) صفت۔ گنوار۔ وحشی۔ جنگلی۔ اُجڈ۔ بیوقوف۔

جاننا۔ (ھ) آگاہ ہونا۔ واقف ہونا۔ آشنا ہونا۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا۔ معلوم کرنا۔ (داغ) شب وصل میں اُنکی اتنی بلائیں۔ کہ ہمدم مرے ہاتھ ہی جانتے ہیں۔ ؎ قائل ہونا۔ (سحر) بوسہ اگر دیا ہے گالی نہ دو تو جانیں۔ حاصل یہ رنج دینا عاشق کو شاد کر کے؛ ذمہ دار ہونا۔ کفیل ہونا۔ ضامن بننا۔ (فقرہ) چور بھاگ گیا تو تم جانو گے؛ ماننا۔ تسلیم کرنا ؎ سمجھتا ہے تو داغ کو رند زاہد۔ مگر رند اس کو ولی جانتے ہیں ؎ سمجھنا۔ (غالب) دل دیا جان کے کیوں اُسکو وفادار اسد۔ غلطی کی کہ جو کافر کو مسلمان جانا؛ دیکھو جب ہم جانتے۔ جاننا بوجھنا۔ واقف ہونا (فقرہ) انسان جان بوجھکر خدا کی خدائی سے انکار کرتا ہے۔

جانور۔ (ف۔ مطلق حیوان۔ جاندار) مذکر۔ حیوان۔ ذی روح۔ کیڑا مکوڑا ؎ چوپایہ۔ چرند۔ درندہ ؎ پرندہ ؎ گھوڑا ؎ صفت۔ وحشی۔ غیر مانوس ؎ صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ (سحر) وہ جانور ہے جو انسان کو نہ پہچانے۔ ہمیشہ

جائے

پریوں کی صحبت سے اجتناب رہا۔

جائے ۔ (اطفال) ما جیسے۔ گویا فرض کرو۔ (فقرہ) جانے ہم بادشاہ ہیں اور تم وزیر۔ (عو) خبر نہیں۔ کیا معلوم۔ (فقرہ) جانے کون لیگیا۔ جانے میری جُوتی (عو) میری پاپوش جانے۔ (توبتہ النصوح) فہمیدہ نے کہا اچھا پھر کلیم گیا تو کہاں گیا۔ نصوح نے جواب دیا جانے میری جُوتی۔ مجھ سے پُوچھکر گیا ہوتا تو بتاؤں۔

جاوتری ۔ (ھ) مونث۔ جائفل کا پھول۔

جاوداں۔ جاوید ۔ (ف) بکسر واو صحیح۔ بفتح واو غلط) صفت۔ ہمیشہ۔ سدا۔ جاودانی۔ (ف) مونث۔ ہمیشگی۔

جاہ ۔ (ف) ا رتبہ۔ مرتبہ۔ عزت ۲ شرف۔ قدر۔ بزرگی۔ شان۔ عظمت شوکت۔ تذکیر و تانیث میں اختلاف ہے۔ ترجیح تذکیر کو ہے۔ (امیر) تیرا جو ہوا بندۂ درگاہ بڑھا۔ اعزاز بڑھا مال بڑھا جاہ بڑھا۔ (مصحفی) بہار جہاں چاہتی پھرتی ہے چھاؤں۔ ہوا کیا اگر جاہ حاصل ہوئی۔ جاہ وجلال۔ (ف) مذکر۔ شان وشوکت داب۔ دبدبہ۔ جاہ وحشم۔ (ف) مذکر۔ شان وشوکت۔ ٹھاٹ۔ کروفر۔ جاہ ومنصب جاہ ومنزلت۔ (ف) اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ قدر ومنزلت۔ اَوج۔ رتبہ۔ بزرگی۔ شان۔

جاہل ۔ (ع) جُہّال جمع۔ مذکر مستعمل ہے (صفت) ناخواندہ۔ بے علم۔ وحشی۔

جاہلیت ۔ (ع) مونث ا جاہل ہونا ۲ وہ زمانہ جو اسلام سے پہلے تھا جب لوگ بُت پرستی کرتے تھے۔

جاہی جوہی ۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا سفید خوشبودار پھول ۲ ایک قسم کی آتشبازی۔ عورتوں کی زبانوں پر جائی جوہی ہے۔

جائے ۔ (ف) مونث۔ جگہ۔ گنجائش۔ جائے اُستاد خالی ست۔ مثل۔ جب کسی کارروائی میں نقص ظاہر ہوتا ہے اور دوسرے شخص کی رائے یا مشورہ سے اصلاح ہوتی ہے۔ یا اصلاح ہونیکی اُمید ہوتی ہے تو اس جگہ یہ مثل بولتے ہیں۔

جائیزہ

جائے تنگ ست مُردماں بسیار۔ (ف) مثل۔ چیز تھوڑی اور چاہنے والے بہت۔

جائے دم زدن۔ مونث۔ دم مارنے کا موقع۔ گلہ شکوہ کی جگہ۔ (انیس) شہ نے کہا کہ اس میں نہیں جائے دم زدن۔ بیٹا یہی ہے مصلحتِ ربِّ ذوالمنن۔

جائے ضرور۔ مذکر۔ جامزور۔ یہ لفظ ہندوستان میں بنایا گیا ہے۔ ایران میں ضروری قدمچہ آنجانہ ہے۔ جانیگاہ جائگہ۔ (ف) مقام۔ جگہ۔

جائے پھل ۔ (ھ) مذکر۔ جوز۔

جایا ۔ (ھ) مذکر۔ (عو) بیٹا۔ (انیس) یہ کہکے جو سر کا اسد اللہ کا جایا۔ اس کا مونث۔ جائی بھنی بیٹی ہے۔

جایداد ۔ (ف) مال اسباب کے معنی میں فارسی ہے۔ مونث۔ حقیت ملکیت مال اسباب جاگیر۔ پُونجی۔ اثاثہ۔ مایہ۔ چیز بست۔ پیداوار۔ کھڑی ہوئی فصل جایداد آبائی۔ باپ دادا کی جاگیر۔ جدّی وراثت۔ جایدادِ مکفولہ۔ مونث۔ وہ جایداد جو ضمانت میں رہن کردی جائے۔ جایداد منقولہ۔ مونث۔ وہ چیز جسے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاسکیں۔ جیسے مال اسباب زیور وغیرہ۔ جایداد غیر منقولہ مونث۔ وہ جایداد جس کی نقل وحرکت نہ ہوسکے جیسے زمین۔ گاؤں۔ مکان۔

جایز ۔ (ع) درست۔ مطابق شرع۔ روا۔ (صفت) ا بجا۔ درست۔ مناسب ۲ مباح۔ مطابق شرع۔ قانون کے موافق۔ جائز رکھنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا منظور کرنا روا رکھنا۔

جایزہ ۔ (ع) جملہ۔ عطیہ۔ مذکر۔ پرتال۔ جانچ۔ مقابلہ۔ حاضری۔ گنتی۔ شمار سرسری امتحان۔ فارسی دفتر والے حساب کی جانچ کرنے کے بعد اعداد پر الف کی صورت کا نشان کردیا کرتے تھے۔ اور تصحیح ومقابلہ کی علامت سمجھتے تھے۔ اس نشان کو بھی جایزہ کہتے ہیں۔ جایزہ دینا۔ حساب کتاب دینا۔ سنبھلوانا۔ جانچ کرانا جایزہ دیکھ لینا۔ جانچ لینا۔ آزمائش کرلینا۔ (انیس) بس ہوگیا دفتر نظری نام ونسب کا۔ لاکھوں تھے تو کیا دیکھ لیا جایزہ سب کا۔ جایزہ لینا۔ موجودات لینا پرتالنا۔ جانچنا۔ حاضری لینا۔

جب

جب - حبوقت - تب - جب - جَبْ - جَبْ جُوں حروف شرط بھی ہیں اور اسماء موصولہ بھی - جب اوڈھ لی لوئی تو کیا کریگا کوئی مثل - یعنی کوئی خیال نہیں ہوتا - جب تک - جب تلک - تا وقتیکہ - جس وقت تک - بعض فصحا تلک کو غیر فصیح سمجھتے ہیں - جبتک بچہ روتا نہیں ماں دودھ نہیں دیتی - مثل بے طلب کچھ نہیں ملتا - (فقرہ) قاعدہ ہے کہ دنیا میں کوئی مبتذل سے مبتذل فائدہ بھی بے طلب نہیں ملتا سچ ہے - جب تک بچہ روتا نہیں الخ جب تک جیتا تب تک سیتا - مثل عمر بھر مزدوری کرنا اور کھانا جب تک سانس تب تک آس - مثل - زندگی کے ساتھ امید قائم ہے - جب تک دم ہے تب تک غم ہے - مقولہ غم اور فکر جان کے ساتھ ہیں جب تک جان میں جان ہو جب تک زندگی ہے - (ناسخ) حاسد کو ایکدم نہیں راحت جہاں میں - رنج و حسد ہے جان ہے جبتک کہ جان میں - جب تو اس لئے جبکہ حبوقت - (عالم) جبکہ ہونٹوں پہ اس کے دم آیا - فصحا متاخرین اس جگہ جب لاتے ہیں جب کالیپا دو بہا اب کالیپا دیکھو آ - (ع) مثل - پچھلی بات کا کیا ذکر موجودہ حالت کو دیکھو - جب کہیں جا کے - بڑی دقت سے - (سحر) برسوں گھوما ہے دردر خیال کو جب کہیں جا کے آنکھ ٹھیری ہے جب نہ تب! وقت بے وقت - وقتاً فوقتاً - غیر محدود زمانہ ظاہر کرتا ہے - (قدر) دیکھا کرتا تھا جب نہ تب تختی - سوچا میں پڑھ گیا یہ سب تختی بارہا - اکثر ہمیشہ - (ناسخ) وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی - جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہِ یار کج - جب ہم جانتے - لطف تو جب تھا - (ناسخ) خاک پر جا کر اندھیری تربت میں لیٹے ہیں شاہ - جانتے جب ہم کہ لیجاتے وہاں اونگ و شمع - جبھی - جب ہی کا مخفف - (عالم) مطلب دل ابھی ابھی کہئے - فرق تعمیل ہو جبھی کہئے جبھی تو - اسی سے - (جلیل) بتوں کے ذکر سے رکتی نہیں زباں کمبخت جبھی تو تو اپنی دعا میں اثر نہیں آتا -

جبار - (ع) صفت - ظالم - زبردست - بزرگ - اس معنی میں خدا تعالے کا نام ہے

جبڈہ - (ہندی میں جبڑا) صفت - سست - وہ شخص جو چالاک اور چست نہ ہو -

جبر - (ع) مذکر - ظلم و ستم - دباؤ - جور و جفا - (حساب) کسرات کا اختصار

جبلت

جبراً - (ع) (باالجبر - زبردستی سے - جبراً قہراً - چار و ناچار - مجبوری سے - (محصنات) فرض کیا جبراً قہراً میں نے ترک دنیا کیا بھی تو لوگ مجھکو کیا کہیں گی **جبر اُٹھانا** سختی جھیلنا - دکھ سہنا - جبر کرنا - سختی کرنا - ستانا - جبر و تفدی - ظلم و ستم - جور و جفا - زبردستی - جبر و مقابلہ - (ع) جبر - زیادہ کرنا - مقابلہ کرنا - مذکر - (اصطلاح) حساب کے ایک علم کا نام - جس میں علامات اور حروف کے ذریعے سے عمل کیا جاتا ہے - اور مقادیر معلومہ کے وسیلے سے مقادیر مجہولہ دریافت کرتے ہیں - الجبرا -

جبروت - (ع - بفتح اول و دوم) (اصطلاح صوفیہ) عالم عظمت و جلال - اسماے صفاتِ الٰہی و مرتبہ وحدت - **جبروتی** - مونث - بزرگی کی شان - تکبر - (رشک) ہماری بندگیوں سے بڑھا غرور بتاں - سمائی جبروتی انھیں خدا کی طرح -

جبرئیل جبرئیل (عبرانی لفظی معنی بندۂ خدا) مذکر - چار مقرب فرشتوں میں سے ایک مشہور فرشتہ کا نام جو خدا تعالے کی طرف سے رسولوں کو احکام پہنچایا کرتے تھے - (انیس) بر جبرئیل کے بھی سپر ہوں تو کاٹ دیں - (محسن) بجلیاں ہیں اور براق بھی ہے - جذبہ بھی ہے اشتیاق بھی ہو - **جبرئیلی** - (ع) بفتح اول و دوم و تشدید یا) (مذکر - ایک اسلامی فرقہ کا نام جسکا یہ اعتقاد ہو کہ بندہ کو اعمال و افعال میں کچھ اختیار نہیں وہ بالکل مجبور ہے (بسکون دوم - اجبراً زبردستی -

جبڑا - (ہ) مذکر - کلا - منھ کے اوپر اور نیچے کا حصہ -

جبل - (ع - بفتح اول و دوم اس کی جمع جبال بروزن وصال مذکر ہے) مذکر - پہاڑ - (بحر) انسان مشتِ خاک ہے کیا مستقل رہے - یہی بلکے آسیائے روزی جبل چلے -

جبلت - (ع) مونث - خلقت - اصل طبیعت - (توبتہ النصوح) شفقتِ اولاد ماں باپ کی جبلت میں داخل ہے **جبلی** - صفت - خلقی - پیدائشی - قدرتی

جبن

طبعی۔ اصلی۔ حقیقی۔

جبن ۔ (ع بضم اول و دوم و سکون ثانی بالضم) مذکر۔ نامردی۔ بزدلی۔ کم ہمتی۔ وہ سفید مادہ جو دودھ پھاڑ کر نکالیں جیسے ماء الجبن۔

جبّو ۔ مونث۔ جبہ کی تصغیر۔ زبان۔ (مخصنات) میرے سامنے اُس مردار کو اماں کہا تو جبّو کھینچ کے کاٹ ڈالونگی۔ یہ لفظ بچّوں کے واسطے مستعمل ہے۔

جُبّہ ۔ (ع) مذکر۔ پیراہن۔ کُرتے کی صورت کا ایک خاص قسم کا لباس

جَبْہَہ ۔ (ع) ۔ وہ حصّہ چہرے کا جو دونوں ابروؤں کے درمیان ہوتا ہے۔ فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا ہے۔) مذکر ماتھا۔ پیشانی۔ (اسیر) یار کی پیشانی پُر نور سے کیا دُوں مثال۔ جبہۂ خورشید بے ابرو نظر آیا مجھے جبہہ سائی (ف) مونث۔ ماتھا رگڑنا۔ منّت و سماجت۔ (شعور) ماہ کامل ہوا ہے شکل ہلال ۔ انتہائی جبہہ سائی کی۔

جَبہا ۔ (ھ) مذکر۔ جَبڑا۔ حصلہ۔ عالی ہمتی۔ ہمّت۔ (فقرہ) اس کا غُصّہ دیکھکر کسی کو اتنا جبہا نہ تھا کہ کوٹھری کے اندر قدم رکھے۔

جبیں ۔ (ع بفتح اول و کسر دوم و سکون یاے معروف و نون غُنّہ) ابرو کے اوپر جبہہ کی دونوں طرفیں فارسیوں نے بمعنی پیشانی استعمال کیا ہے۔ مونث۔ ماتھا۔ پیشانی۔ جبیں سا۔ جبیں فرسا۔ (ف) صفت۔ ماتھا رگڑنیوالا۔

جَپ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) پُوجا پاٹ کرنا۔ پرستش کرنا۔ جاپ منتر۔ افسوں۔ کسیکا نام بار بار لینا۔ کسی کا ذکر بار بار کرنا۔ رٹنا۔ جپ کرانا۔ کسی مطلب یا مراد یا بیمار کی تندرستی کے واسطے منتر پڑھوانا۔ پوجا پاٹ کرانا۔ جاپ کرنا۔ بار بار پڑھنا۔ مالا پھیرنا۔ (عاشق) بند ہیں ہونٹ حلاوت جو ملی زخموں کی۔ ہم سرد ہی کا جاپ کرتے ہیں مالا دل میں۔ جَپنا۔ (ھ)۔ (ہندو) مالا پھیرنا۔ خدا تعالیٰ کا نام لینا رٹنا۔ بار بار کہنا۔ (آتش) کیا کیا جپیگی کیسا رٹیگی زباں اُسے۔ تسبیح پھیر لی ہے ترے نام کے لئے۔

جُتانا ۔ (ھ بضم اول) جوتنا کا متعدی۔ جُتائی (س) مونث۔ جوتنا کھیت کا۔

جتنا

جُتاؤ ۔ (ھ) صفت۔ جوتنے کے قابل۔

جَتانا ۔ (ھ) خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ بتانا۔ فہمائش کرنا۔ یاد دلانا۔ ایکا کرنا۔ اشارہ کرنا۔

جِتانا ۔ (ھ) ہرانا کا نقیض۔ غالب کرانا۔ بازی دلوانا۔

جَتلانا ۔ (ھ) (عم) دیکھو جتانا بالفتح اول۔

جَتَن ۔ (ھ) مذکر۔ ڈھنگ۔ کوشش تدبیر۔ (جانصاحب) تعویذ نقش چلہ کشی ٹوٹکے فسوں۔ ملنے کو تیرے ہمنے ہزاروں جتن کئے۔

جِتنا ۔ جتنی۔ جتنے۔ اسمائے موصول ہیں ان میں شرط کے معنی بھی پاے جاتے ہیں۔ اس لئے بعض اسما کی خبر میں جزا کا حرف بھی آتا ہے۔ اُتنا۔ اُتنی۔ اُتنے جزا میں آتے ہیں (فقرہ) جتنا گڑ ڈالو اتنا میٹھا ہوگا۔ جس قدر۔ جو کچھ۔ لازم۔ (عم) جیت جانا۔ جتنا اوڑھنا اتنے پاؤں پھیلانا۔ مثل۔ حیثیت اور استعداد کے مطابق کام کرنا چاہئے۔ جتنا بڑا اُتنا کڑا۔ مثل۔ بڑے چھوٹے سب کی حالت خراب ہے (توبۃ النصوح) بڑا بیٹا کلیم ایک ایک بات کے سَو سَو جواب دینے کو تیار ہے اور اُس پر کیا موقوف ہے جتنے بڑے الخ۔ جتنا چھانو اُتنا ہی کرکرا۔ مثل۔ زیادہ وہم سے زیادہ نقص نکلتے ہیں۔ زیادہ تحقیقات سے زیادہ عیب کھُلتے ہیں۔ جتنا چھوٹا اُتنا ہی کھوٹا۔ چھوٹے کو چھوٹا نہ سمجھو وہ سب سے زیادہ کھوٹا ہے۔ (شوق) میں نے دل سے کیا چل پایا کوئی کیا چل پائیگا۔ جتنا چھوٹا اُتنا کھوٹا جو نہ سنیگا پچھتائیگا۔ جتنا زمین کے اوپر اُتنا زمین کے نیچے۔ مثل۔ مُفید۔ فتنہ انگیز۔ بڑے چالاک کی نسبت بولتے ہیں۔ (مومن) نہ دیتا بوسہ پاکو فلک جھکتا زمین پر ہی۔ کہ یہ اتنا زمین کے نیچے ہے جتنا زمین پر ہے۔ جتنا گڑ ڈالو اتنا ہی میٹھا۔ مثل۔ جتنا روپیہ خرچ کروگے اسقدر چیز عمدہ ہوگی۔ جیسا خرچ کرو ویسا ہی کام درست ہوگا۔ جتنی چادر دیکھے اُتنے ہی پاؤں پھیلایئے۔ مثل۔ حیثیت کے مطابق کام کرنا چاہئے (داغ) تنگ ہو دل وسعتِ دامانِ محشر دیکھکر۔ اے جنوں ہم پاؤں پھیلائے ہیں چادر دیکھکر۔ چادر کی جگہ کپڑا بھی بول چال میں ہے۔ جتنے منہ اتنی باتیں

جتنا

مثل ہر ایک اپنی سمجھ کے مطابق کہتا ہے۔ مختلف خیالات مختلف رایوں کی نسبت بولتے ہیں

جتنا ۔ (ف) بفتح اول (وسکون دوم) لازم۔ گھوڑے یا بیل کا ہل یا گاڑی میں لگنا۔ کسی کام میں بہت مشغول ہونا۔ (فقرہ) تم ہر وقت کام میں جُتے رہتے ہو۔ کھیت کا جُوتا جانا۔

جتوانا ۔ (ف) ۱ بالضم جوتنا کا متعدی ۲ (بالکسر) جیتنا کا متعدی

جتھا ۔ (ف) بفتح اول ودوم) مذکر ۱ گروہ۔ جماعت ۲ انبوہ۔ بھیڑ ۳ (جمع کیساتھ) سرمایہ۔ پونجی پیسے سب جمع جتھا ختم ہوگئی ۴ ایکا۔ اتفاق۔ جتھا باندھنا جماعت بنانا۔ متفق ہونا۔ ایکا کرنا۔ (بنات النعش) اُن دونوں بان ومال غیر محفوظ تھے۔ اس واسطے پہلے لوگ جتھے باندھ باندھکر رہتے تھے۔

جُتیانا ۔ جوتیاں مارنا۔

جُٹ ۔ (مذکر ومؤنث) جُفت۔ جُگ۔ لاٹ ۲ دو متحد یا متفق آدمی یا کوئی چیز ۳ ہمسر۔ ہمچشم۔ ثانی۔ نظیر ۴ اتفاق۔

جٹا ۔ (ف) مونث ۱ گندھے ہوئے بال۔ جوڑا ۲ رسّا۔ بڑی رسّی ۳ برگد کی داڑھی (نسیم) برگد کی جٹائیں بال اُس کے۔ زنبور سیاہ خال اُس کے ۴ ہندو فقیروں کے سر کے بال جو مثل رسّی کے بٹے ہوئے ہوتے ہیں۔ جٹا دھاری۔ (ف) صفت ۱ لمبے لمبے بالوں والا ہندو فقیر ۲ گیسو دراز ۳ مذکر سانپ۔ جس کے سر پر بال ہوتے ہیں ۴ مذکر۔ زعفران

جُٹانا ۔ (ف) جٹنا کا متعدی۔ جُٹنا جانا۔ (ف) (اصل میں جڑنا تھا) ملا بھڑنا گتھنا۔ ملنا۔ جُڑنا۔ پیوند ہونا ۲ گتھنا۔ سازش کرنا ۳ چمٹنا۔ لپٹنا ۴ ہمبستر ہونا۔ مجامعت کرنا ۵ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا۔ جھٹ دینا۔ (ع) جھوٹی باتیں بنانا۔ بعانصا جب چاہئے جُھٹ دیکے سقہ سے کوئی پانی پئے۔ اک کٹورا دے نہ وہ پانی کا بے کوڑی لئے

جُٹھانی ۔ (ف) مونث۔ جیٹھ کی بیوی۔

جُٹی ۔ (ف) مونث۔ (ہندو) ۱ سوکھی تمباکو کی گڈی۔ سنڈل ۲ روئیوں کی بتی بہت سی اوپر تلے رکھی ہوروئیاں ۳ اوپر تلے رکھے ہوئے روپے یا پیسے ۴ صفت۔ پاس پاس۔ پیوستہ بلی ہوئی۔ جُٹی بُھوئیں ۱ مونث۔ ابروئے پیوستہ جُڑواں بھویں

جد

(آتش) عاشقوں سے اپنی وہ جُٹی بھویں ٹیڑھی ہوئیں۔ اہل قبلہ سے پھرا مُنھ کعبہ کی محراب کا۔

جُثہ ۔ (ع) مذکر ۱ بدن۔ جسم۔ (فقرہ) جو آدمی کے جُثے میں آیا ہے چیچک سے نہیں بچا۔

جج ۔ (انگ) مذکر۔ فیصلہ کرنے والا۔ عدالت دیوانی کا ایک اعلیٰ عہدہ دار

ججی ۔ مونث ۱ جج کا عہدہ ۲ جج کی کچہری۔

جُجّان ۔ (ف) مذکر۔ وہ شخص جس پر نائی وغیرہ برت کا استحقاق رکھیں ججمانی مونث۔ وہ روپیہ جو ججمان دے ۲ وہ جگہ جہاں برت ہو۔

جُجّا ۔ (زچہ کا بگاڑا ہوا ہے) مونث نعم زچہ۔ جچا خانہ۔ مذکر۔ زچہ خانہ جچا گیریاں (ع) مونث۔ وہ گیت جو زچہ خانے میں گائے جاتے ہیں۔

جُچّا تُلّا ۔ صفت مذکر۔ مونث کے لئے جچی تُلی۔ ٹھیک درست۔ تولی ہوئی جچنا (ف) لازم۔ آزمایا جانا۔ امتحاں ہونا۔ قیمت لگنا۔ قیمت کا اندازہ ہونا۔ وقعت ہونا ثابت ہونا۔ یقین کو پہنچنا۔ ذہن نشیں ہونا۔ یہ جانچنا کا لازم ہے اصل میں نون ہے لیکن بول چال میں نون حذف کرکے بولتے ہیں۔

جحیم ۔ (ع) بروزن کریم۔ مذکر۔ دوزخ۔ (امیر) ہم مست اپنی دُھن میں تھے کیا جانے حشر میں۔ کس سمت کو خیال تھا کدھر کو جحیم تھا۔ **جَدّ** ۔ بالفتح اجداد جمع) مذکر دادا باپ کا باپ۔ جَدِّ امجد۔ (ع) بزرگ دادا مذکر ۲ تعظیم سے دادا کو کہتے ہیں۔ (کنایۃ) حضرت آدمؑ۔ (ذوق) چھٹے کیا ہمسے شوقِ حسنِ گندم گوں کہ گندم پر ہمارے جدِّ امجد چھوڑ کر خلد بریں نکلے۔ **جدّہ** ۔ (ع) مونث باپ کی ماں۔ عربی میں ماں کی ماں یعنی نانی کو بھی جدّہ کہتے ہیں ۲ (ع۔ بالضم دال مشدد مفتوح۔ ہندوستان میں بالفتح بولتے ہیں) مذکر۔ عرب میں بحیرہ قلزم کے کنارے ایک مشہور شہر کا نام۔ **جدّی** صفت ۱ ایک دادا کی اولاد ۲ آبائی موروثی باپ دادا کی

جِدّ ۔ (ع) مونث۔ کوشش۔ سعی۔ دوڑ دھوپ۔ جدّ وجہد۔ مونث۔ سعی۔ کوشش محنت۔ مشقت۔

جدا

جُدا - (ف) صفت مذکر - الگ - علٰحدہ - جُدا جُدا - الگ الگ فرداً فرداً - جُدا کرنا - متعدی - الگ کرنا - علٰحدہ کرنا - ہٹانا - کاٹنا - توڑنا - نفاق ڈالنا - بچھڑانا - چھڑانا جُدا گانہ - (ف) الگ الگ مُنفرداً - جدا ہونا - الگ ہونا - علیحدہ ہونا - ٹوٹنا - کٹنا جیسے ہاتھ جدا ہونا - جُدائی - (ف) مونث - علٰحدگی - تفرقہ - جُدی - صفت مونث - (رند) طرز پر شاک جُدی سب سے نرالا انداز - سارے گھنوں سے ہے اُس شوخ کا زیور باہر - دیکھو امالہ -

جِدال - (ع) - مونث - لڑائی - جنگ - (اختر) دل نہ میری سُنے نہ میں دل کی - روز باہم جدال رہتی ہے -

جِدّت - (ع) مونث تازگی - تازہ پن -

جَدَل - (ع) مونث - خصومت - دشمنی - لڑائی -

جَدوار - (بالفتح - زوار کا مُعرّب) مونث - تربسی - ایک زہر دُور کرنیوالی جڑ -

جَدوَل - (ع بالفتح و نیز بالکسر عربی میں بمعنی نہر جدا دل - جمع - فارسی میں معانی نمبر ۱-۲ میں مستعمل ہے) - مونث (۱) وہ خط جو صفحہ کے اختتام پر سُرخ یا سیاہ کھینچا جائے (۲) صفحے کے چاروں طرف کے خطوط - (ناسخ) جا بجا تعریف لکھی ہے خطِ رخسار کی - چاہیئے جدول مرے دیوان کو زنگار کی - جدول کش - (ف) صفت صفحات کتاب پر خطوط کھینچنے والا - جدھر - (ھ) - جہاں - جس جگہ - جہاں کہیں - اسم موصول ہے - چونکہ شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اس لئے جزا میں اُدھر آتا ہے - ۶ - جدھر دیکھتا ہوں اُدھر تو ہی تو ہے - جدھر تدھر - (ہندوں جہاں تہاں یہاں وہاں - جدھر جلتا دیکھیں اُدھر تاپیں - مثل - جہاں فائدہ کی اُمید ہو وہاں دوڑیں - چالاک زمانہ ساز کی نسبت بولتے ہیں - جدھر ب اُدھر سب مثل - دیکھو جدھر مَولا - جدھر سینگ سمایا - جس طرف جانیکا موقع ملا - (فقرہ) ٹڈیاں سب تیں تفرقہ ہو گئیں جبکا جدھر سینگ سمایا چلی گئی - جدھر مَولا اُدھر آصف الدولہ - مثل - جیسر خدا کا فضل ہوتا ہے سب اُسپر مہربان ہوتے ہیں -

جرأت

جَدی - (ع بفتح اول وسکون دوم لغوی معنی - بکرا - بُزغالہ) مذکر (۱) آسمان کے ایک بُرج کا نام (۲) ایک ستارہ کا نام جو قطب شمالی کے قریب ہے اور جس کو قطب کہتے ہیں - (محسن) قربانِ رہ ضرورت ہَدی - تُو ردِ حمل سپہر جدی (۳) زمین کا ایک فرضی دائرہ جو خطِ استوا کے متوازی ۲۳½ درجے کے فاصلہ پر جنوب کی طرف واقع ہے - اور خطِ جدی کہلاتا ہے -

جَدید - (ع) صفت - نیا - تازہ - حال کا

جُذام - (ع) مذکر - کوڑھ - جذامی - صفت - کوڑھی -

جَذب - (ع) مذکر - کھنچاؤ - کشش - کھسنا جذب کرنا (۱) وہ حالت جو مجذوب فقیروں کیواسطے مخصوص ہے - جذب کرنا متعدی (۱) کھسنا (۲) اٹھانا - کھینچنا - کشش کرنا (۲) لبھانا - مائل کرنا - اپنی طرف کھینچنا - جذب مقناطیسی - مذکر - مقناطیسی کشش - جذب ہونا - لازم - سُوکھنا - پیوست ہونا - کھنچنا - کشش ہونا -

جَذبہ - (ع) مسافتِ بعیدہ - جذبات بفتح اول ودوم جمع - فارسیوں نے معانی نمبر ۱-۲ میں استعمال کیا - مذکر (۱) دل کا جوش (۲) کشش - وَلولہ سالک جذبہ شوق ہی بنیگا رہبر اپنا (۳) (اردو) عو - گھسنا - تیہا - (صبا) خوب معلوم ہے حالِ دل ناشاد مجھے - دیکھ جذبے میں نہ لا او ستم ایجاد مجھے -

جَذر - (ع) مذکر - (۱) حساب جس عدد کو فی نفسہ ضرب دیں اُسے جذر اور اس کے حاصلِ ضرب کو مجذور کہتے ہیں -

جَرّ - (ع) مذکر (۱) کشش - کھنچاؤ (۲) زیر - کسرہ - تجرِ ثقیل - (ع) (لغوی معنی بھاری بوجھ کھینچنا) مذکر (۱) وہ علم جس کے ذریعہ سے بھاری بوجھ بہ آسانی اُٹھالیں (۲) بہت دشوار کام -

جُرّا - (ھ - فارسی میں جُرّہ - بازکی مادہ) مذکر - ایک قسم کا شکرا -

جُرّاب - (عربی میں مجذب جَوراب) مونث - موزہ - (فقرہ) یہ جرابیں خراب ہوگئی ہیں -

جُرأت - (ع - دلیری) مونث - چالاکی - دلیری -

جراح

جَرّاح - (ع) مذکر۔ چیر پھاڑ کرنیوالا۔ زخم کرنے والا۔ جَراحت۔ (عربی میں بکسر اول بمعنی مطلق زخم فارسیوں نے بمعنی زخم کہنہ وناسور استعمال کیا ہے) مونث۔ زخم گھاؤ۔ (رند) ناوکِ مژگاں سے دل پر وہ جراحت کھائی ہے۔ جسکو سوزن کو بھی جو اے بخیہ گر ملتی نہیں جراحات۔ (ع) مذکر۔ جراحت کی جمع۔ جَرّاحی (اردو) جراح کا مونث ۵ عشق میں جرّاحی کو اپنے دل کو آپ نے ہے بنایا جانفضا جان کے پھوڑا عبث۔ جَرّاحی۔ مونث۔ زخم کا علاج کرنے کا پیشہ۔ ڈاکٹری چیر پھاڑ۔

جَرّار - (ع) معنی اول میں (عربی) صفت! بڑا بھاری لشکر۔ انبوہ کثیر۔ (اردو) بہادر۔ سورما۔ (انیس) دیکھو تو یہ ہے کونسے جرّار کی تلوار۔ کس شیر کے قبضے میں ہے کرّار کی تلوار۔

جَرائم - (ع) مذکر۔ جریمہ کی جمع۔ بہت سے گناہ۔ خطائیں۔

جَرح - (ع) بالفتح خستہ کرنا۔ الزام لگانا۔ و بالفتح اول و دوم خستہ ہونا۔ کسی کی گواہی کا مقبول نہ ہونا۔) مذکر! زخم۔ گھاؤ۔ رد و قدح۔ وہ سوالات جو فریق ثانی کی طرف سے گواہ کی صداقت جانچنے کی غرض سے کئے جائیں۔ اس معنی میں لکھنؤ میں مونث دہلی میں مذکر ہے۔ (توبتہ النصوح) تب اُسپر جرح کیا گیا معنی نمبر ۲ میں بسکون دوم و بفتح دوم دونوں طرح صحیح ہے۔

جرس - (عربی میں بسکون دوم آوازِ نرم۔ فارسی میں بفتح اول و دوم گھنٹا) مذکر! گھنٹا جو قافلے والے کوچ کیوقت بجاتے ہیں۔ گھنٹا۔ گھڑیال۔

جُرعہ - (ع) مذکر۔ گھونٹ۔ ایک دفعہ کا پینا۔ (داغ) خونِ دل پیتے ہیں یہ خونِ جگر کھاتے ہیں۔ انکی قسمت میں بھلا جُرعۂ صہبا کیسا۔

جُرعگہ - (ت) مذکر۔ گروہ۔ فرقہ۔

جرم - (ع۔ اَجرام۔ جمع) مذکر! جسم۔ دھڑ۔ بدن۔ اکثر اطلاق اس لفظ کا فلکیات۔ معدنیات۔ جمادات پر ہوتا ہے جیسے جرم کوہ۔ جرمِ قمر۔ جرم شمس جرمِ خاک۔ گھیہ کا جسمانی عیب۔

جڑ

جُرم - (ع) مذکر۔ گناہ۔ قصور۔ خطا۔ جُرمانہ۔ (ف۔ جرم آنہ۔ کلمہ نسبت) مذکر۔ جرم کی عوض جو روپیہ وغیرہ لیا جائے۔ (بھرنا۔ دینا کرنا کے ساتھ)

جُرُوا - (ھ) مونث۔ جورو کی تصغیر۔ (دکھ) بیوی۔ عورت۔

جَرِی - (ع) صفت۔ دلیر۔ دلاور۔ بہادر۔

جَریان - (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسی والے بسکون دوم بولتے ہیں۔ معنی نمبر ۱ میں عربی ہے۔) مذکر! پانی کا رواں ہونا۔ بہاؤ۔ روانی! ایک مرض کا نام۔ اصل میں جریان معنی ہے۔ اردو میں بکسر اول و سکون دوم زبانوں پر ہے)

جَریب - (یونانی گز کی مُعرّب بمعنی پیمانہ۔) مونث! ایک خاص پیمانہ جس سے زمین ناپی جاتی ہے۔ ہندوستانی ساٹھ گز اور انگریزی پچپن گز کی زنجیر جو بیس گٹھے کی ہوتی ہے! عصا۔ چوبدستی۔ لاٹھی۔ (ظفر اجریب کا بکشاں تو نے ضعف پیری میں۔ کبھی نہ اے فلکِ پیر ہاتھ سے پھینکی! چاندی کا خول چڑھی ہوئی لکڑی جو نوابوں یا بادشاہوں کے چوبداروں کے پاس ہوتی ہے! بادشاہی جلوس میں ہاتھی کے پیچھے ریشم کی ڈوری پڑی ہوتی تھی وہ بان اُسکو ہاتھ میں لپیٹا جاتا تھا۔ جب کوس پورا ہو جاتا وہ بان ایک جھنڈی لیکر بادشاہ کو مُجرا کرتا۔ جس سے یہ مُراد ہوتی کہ سواری کوس بھر آئی۔ اس ریشم کی ڈوری کو جریب کہتے تھے۔ جریب ڈالنا۔ جریب کے وسیلے سے زمین کی پیمائش کرنا۔ جریب کش۔ صفت۔ وہ شخص جو جریب کھینچے پیمائش کرنے والا۔

جریدہ - (ع۔ جرائد جمع) صفت! مونث! مذکر۔ حساب کا دفتر۔ (اردو) اخبار جو گورنمنٹ کی طرف سے شائع ہو۔

جڑ - (ھ) مونث! بیخ۔ بُن! بنیاد۔ جڑ اکھیڑنا۔ مٹانا۔ نیست نابود کرنا۔ جڑ بنیاد سے۔ جڑ سے۔ بالکل۔ جڑ پتال تک پہنچ گئی ہے۔ نہایت مستحکم مضبوط اور پایدار ہو گیا ہو۔ جڑ پکڑنا جمنا۔ مضبوط ہونا۔ جڑ پیڑ۔ جڑ مول۔ مذکر۔ بیخ و بنیاد۔ از سر تا بُن۔ جڑ پیڑ سے اُکھاڑنا۔ جڑ پیڑ سے کھود کر پھینکنا۔

جڑاؤ

بیخ و بنیاد سے اُکھاڑنا۔ نیست نابود کرنا۔ اُجاڑنا۔ جڑ جمانا۔ بُنیاد ڈالنا۔ غور رکھنا۔ نصب کرنا۔ ٹھیرانا۔ قائم کرنا۔ جڑ سے بیخ پتوں سے یاری۔ مثل۔ بزرگوں سے دشمنی اولاد سے اخلاص کی جگہ۔ جڑ سے اُکھاڑنا۔ جڑ سے اُکھیڑنا درخت کو جڑ سمیت زمین سے الگ کرنا۔ اس طرح کہ اُس کی ہئیت مجموعی میں فرق نہ آئے۔ (ناسخ) وہ سمی قد کرکے ورزش خوب زوروں پر چڑھا۔ کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اُکھاڑا چاہئے۔ دیکھو اُکھاڑنا۔ اُکھیڑنا۔ (مجاز) معدوم کرنا۔ (صبا) آمد آمد لگ رہی ہے باغ میں اس سرو کی۔ باغباں شمشاد کو جڑ سے اُکھاڑا چاہئے۔ جڑ سے ناک کاٹنا۔ پوری ناک کاٹنا۔ جڑ کاٹنا۔ (محاورہ) کنایتہً استیصال کرنا۔ نیست نابود کرنا۔

جڑاؤ۔ (اس) صفت۔ مُرصّع۔ جواہرات سے جڑا ہوا (آتش) جھلملے جڑاؤ رکھتے ہیں وہ پورپورمیں۔ دکھلا رہی ہیں ہمکو جواہر نگار ہاتھ۔ جڑانا۔ جڑوانا۔ (ھ۔ بالفتح) جڑنا کا متعدی۔ (ھ۔ بالضم) جوڑنا کا متعدی۔

جڑاؤ۔ جڑاؤں۔ (ھ) مونث۔ جاڑوں کے کپڑے۔ گرم کپڑے۔ فصحا کی زبانوں پر جڑاؤں ہی ہے۔

جڑائی۔ (ھ) مونث۔ جڑوانیکی مزدوری۔ جواہرات جڑوانا (بضم اول) جوڑوانیکی مزدوری۔ جوڑنا۔

جُڑنا۔ (ھ۔ بالضم۔ لازم) پیوند ہونا۔ ملنا۔ پیوست ہونا۔ چپکنا۔ چسپاں ہونا۔ شامل ہونا۔ شریک ہونا۔ جفت ہونا۔ جمع ہونا۔ اکٹھا ہونا۔ جیسے سارا کنبہ جڑ گیا۔ (ھ) میسّر ہونا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) تم کو روٹی کپڑا نہیں جُڑتا تو شادی کیوں کی۔ جُتنا۔ گاڑی وغیرہ میں بیلوں کا لگنا۔ جوڑنا۔ (ھ) متعدی۔ کسی چیز کا کسی چیز میں بٹھانا پکی کرنا جیسے نگینہ جڑنا۔ وصل کرنا۔ جوڑ ملانا۔ جیسے چُول سے چُول جڑنا۔ لکڑی یا ہاتھ سے مارنا۔ جیسے دھول جڑنا۔ چُغلی کھانا۔ کان بھرنا۔ بخیگی کرنا۔ اوذوق) کتنا رہا کچھ اُن سے عدو دو گھڑی تلک۔ خمار نے کچھ اور جڑی دو گھڑی کے بعد۔ فاش کرنا۔ عرضی دینا۔ دعویٰ کرنا۔

جزر

جُڑواں۔ صفت۔ دو بچے جو ساتھ ساتھ پیدا ہوں (جانور صاحب ہوئے جُڑواں جو دو گانا کے نواسے پیدا۔ دو چیزیں جو آپس میں ملی ہوئی ہوں۔

جڑوائی۔ (ھ بالفتح) (لکھنؤ) دیکھو جُڑائی۔ (ھ بالضم) دیکھو جُڑائی۔

جُڑی۔ (ھ) مونث۔ رُوکھڑی۔ وہ دوا جو کسی درخت کی جڑ ہو۔ ایک قسم کی جڑ جو سانپ کے کاٹے پر زہر مہرہ کا کام دیتی ہے۔ جڑی بُوٹی۔ مونث۔ دوا دارو۔ وہ بیخ و برگ وغیرہ جو دوا کے کام آتے ہیں۔

جَڑیا۔ (ھ) مذکر۔ زیور میں جواہرات جڑنیوالا۔

جڑیٹھا جڑیلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ مولی یا شلغم جس میں جڑیں نکلکر سختی آگئی ہو مونث کے لئے جڑیٹھی۔ جڑیلی ہے۔

جُزء۔ (ف۔ جزو کا مخفف فارسی اور اردو میں جب مضاف ہوتا ہے واؤ کے ساتھ لکھتے ہیں) (غیر۔ سوائے۔ بدوں۔ بغیر۔ بیشتر اس جگہ بجز مستعمل ہے۔ اس معنی میں اضافت کے ساتھ مستعمل نہیں (اردو) ۲۰ صفحوں کا مجموعہ۔ دیکھو جزو۔ ۳ پارہ ۴ کڑا (صبا) ہوائے وصل و آب اشک و سُونے ہجر و گرد غم۔ یہ ہے ایک ایک جُزء عالم عنقو کے چار عنصر کا۔ جُز بندی۔ دیکھو جزو بندی۔ جزو داں۔ جزو رس۔ جزو سی

جَزا۔ (ع) مونث۔ بدلہ۔ انتقام۔ صلہ۔ نیکی اور بدی کا عوض۔ فارسیوں نے اتنا فرق کیا ہے کہ نیکی کے واسطے جزا اور بدی کے واسطے سزا بولتے ہیں۔

جزاک اللہ۔ (ع) (خدا تجھے دے نیک) صلہ دے۔ (طنزاً) شاباش۔ مرحبا۔ صد رحمت۔ (امیر) پڑھا جاتا نہیں اے دلربا خط۔ جزاک اللہ لکھا ہے کیا خط۔ جب کسیکا عمدہ کلام سنتے اور اُس کو پسند کرتے ہیں تو کہتے ہیں جزاک اللہ۔ کبھی کوئی شخص سلوک کرے تو اُس کے شکریہ میں بھی بولتے ہیں جزاک اللہ خیراً۔ (ع) خدا تجھکو نیک عوض دے۔ کسی پسندیدہ امر پر بطور دعا بولتے ہیں۔

جزائر۔ (ع) (مذکر۔ جزیرہ کی جمع) (ف) مونث۔ ایک قسم کی بڑی پنڈلی

جزبز ہونا۔ افسردہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔

جَزر۔ (ع) مذکر۔ سمندر کے پانی کا اُتار۔ جزر و مد۔ (ع) مذکر۔ جوار بھاٹا۔

جزع

گھٹاؤ بڑھاؤ پانی کا جو سمندر میں چاند کی کشش سے ہوتا ہے۔

جزع ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مونث۔ ناشکیبائی۔ بے صبری۔ جزع فزع۔ مونث۔ گریہ وزاری۔ (فقرہ) بہت جزع فزع کی مگر ہماری کون سنتا ہے۔

جزم ۔ (ع) صفت! مضبوط۔ پکا۔ مُصمّم۔ جیسے عزم بالجزم! مذکر۔ حرف کا ساکن کرنا۔ اور نیز وہ علامت جو حرف ساکن پر اس شکل کی لکھی جاتی ہے (ں)

جزو ۔ (ف) مذکر! ریزہ۔ پارہ۔ (اسیر لالہ ساں بوستانِ عالم میں۔ (داغ) ہے جزو میرے پیکر کا! مذکر۔ اصحفوں کا مجموعہ دیکھو جُز۔ جزو بدن ہونا۔ کسی چیز کا بخوبی ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جانا۔ (داغ) کیا غم سے پھولتا نہیں انسان چارہ گر۔ جو استخواں گھلا دیں جزو بدن ہوا۔ جزو بندی۔ (ف) مونث کتاب کے اجزا کو دُور سے سینا۔ جزو جزو کر کے سینا۔ تہ بندی۔ کتاب کی باہمی دوخت۔ اردو میں جُز بندی ہے۔ جُزدان (ف) مذکر۔ بستہ۔ تھیلی جس میں کتاب رکھی جائے۔ اردو میں جُزدان ہے۔ (قدر) تیرا دامن مجھے جزدانِ کتاب ہمت میری عزّت کے دفاتر کا ہے صندوق یہ بر۔ جزو رس۔ (ف لیعنی ذہین بھی ہے) کفایت شعار۔ بخیل۔ کنجوس۔ اردو میں جزرس ہے (قدر) شاعروں سے بڑھکے دنیا میں کوئی جُزرس نہیں۔ ہے کمر کی یاد ہاں تنگیٔ دلبر کی تلاش۔ جزوی۔ مونث بخل۔ کنجوسی۔ اس جگہ جُزرسی بولتے ہیں۔ جزو کل! بالکل سرتاسر۔ تمام۔ (فقرہ) اُس نے اپنا حال جزو کل مجھے کہہ دیا! تھوڑا بہت۔ جُزوی صفت منسوب بہ جزو۔ خال خال۔ ہزار میں ایک۔ عوام جزبی بولتے ہیں **جُزویات** مذکر۔ فروعات۔ افراد۔ جتنے چھوٹے چھوٹے اُمور۔ کُلّیات کے برخلاف۔ جُزو۔ ع۔ اجزا (جمع) مذکر۔ فارسی والے حالت اضافت میں بجائے ہمزہ واؤ کہ بولتے ہیں۔ جیسے جُزوِ کتاب۔ عربی میں ٹکڑا۔ فارسی میں کتاب کے آٹھ ورق۔

جزو لا یتجزّے ۔ (ع) مذکر۔ کسی چیز کا سب سے چھوٹا جُز جو کمال باریکی یا خوردبینی کے باعث قابل قسمت نہ رہے۔ متکلمین کے نزدیک ہر شے کا کوئی نہ کوئی جز ایسا ضرور ہوتا ہے جو پھر قابل قسمت کے نہ رہے۔ لیکن حکما اس امر کے قائل نہیں وہ دلائل سے

جس

اس کے خلاف ثابت کرتے ہیں۔ (درشک) وجہ تفاخر دہن تنگ اسے یہ ہے تعریف جزو لایتجزے سمجھ گیا۔ جُزئی۔ (ع) صفت! جزو سے منسوب! مونث کُلّی کے خلاف۔ منطق کی اصطلاح ہے۔

جزیرہ ۔ (ع۔ بروزن خمیرہ۔ جزائر۔ جمع مذکر مستعمل ہے) مذکر۔ وہ قطعہ خشکی کا جو چاروں طرف پانی سے گھرا ہو۔ ٹاپو۔ جزیرہ نما۔ (ف) مذکر۔ وہ خشکی کا قطعہ جو تین طرف پانی سے محیط ہو۔

جزیہ ۔ (ع) مذکر۔ خراج۔ محصول۔ وہ ٹیکس جو غیر مذہب والوں پر لگایا جائے۔

جس ۔ (ھ) مذکر۔ (ع) اگن وصف۔ ذاتی جوہر۔ (اجانا صاحب) جس نہیں دیکھا کسی نامرد کی تلوار میں! اثر۔ تاثیر۔ شفا۔ (فقرہ) حکیم صاحب کے ہاتھ میں جس نہیں! برکت۔ (فقرہ) یہ وہ زمانہ ہے کہ کسی شے میں جس نہیں نام ہی کا مرہم جس پہ ہے چار آنسو بھائے اُسنے مُردے پر۔ ہوا ثابت کہ پانی بہ گیا چشم مُروّت کا۔

جس ۔ (ھ) ضمیر۔ وہ۔ جو۔ اُس۔ جو نسا۔ جس برتن میں کھانا اسی میں چھپکر برتن کی جگہ ہانڈی بھی لیتے ہیں مثل جس سے فائدہ اٹھائیں اسی کو نقصان پہنچائیں محسن کُش۔ لمکحرام کی نسبت بولتے ہیں جس پاس جیکے پاس۔ (انیس) جس پاس بیٹھو نہ برادہ وہ کرے کیا۔ جیسر۔ تو بھی۔ بعد ازاں۔ جیسر بھی۔ تو بھی۔ باوجودیکہ۔ ساتھ اس کے جس تس ہر ایک۔ بگانہ بیگانہ۔ اعلیٰ و ادنیٰ۔ بُرا بھلا۔ ہر قسم کا۔ ہر طرح کا۔ درجہ میں بڑھا ہوا ہے جس تس سے قدر۔ دگنا ہوا رتبہ یہ کہے کس سے

قدر۔ جس جس۔ (ھ) ہر شخص۔ ہر چیز۔ جس خدا نے۔ یعنی جس رب نے۔ جس راہ نہ چلنا اُس کے کوس کیا گننا۔ مثل۔ جس بات سے کچھ غرض نہیں اُس کی فکر عبث ہے جس رکابی میں کھانا اُسی میں چھید کر۔ چپنی بھر پانی میں ڈبو مر۔ مثل۔ دیکھو جس ہانڈی میں کھائیں اُس میں چھید کریں۔ جس طرح بیٹھے ہو اسطرح چلے آؤ۔ (ں) فوراً چلے آؤ۔ بہت جلد طلب کرنے اور کمال ضرورت ظاہر کرنے کا انداز ہے

جس

جس طرح پیٹھ دکھائے جاتے ہو اُسی طرح مُنھ دکھانا رہو۔ رخصت کے وقت مسافر سے کہتی ہیں۔ (فقرہ) ہنسی خوشی سدھارو۔ جس طرح پیٹھ دکھائے جاتے ہو خدا وہ دن کرے کہ اسی طرح لَوٹ کر مُنھ دکھاؤ۔ جس طرح ہو سکے۔ ہر طرح ہر طریق سے جس قدر۔ جتنا۔ (فقرہ) جس قدر ترکاری بازار میں ملے لیتے آنا۔ جس کا بنیا یا اُسکو دشمن کیا دار کار۔ مقولہ۔ بنیے کی دغابازی مشہور ہے۔ جس کا کام اُسی کو چھاجے اور کرے تو ٹھینگا باجے۔ (ع) مثل۔ جو جس کام کو سیکھتا ہے وہی کر سکتا ہے۔ جس کا کھانا اُسپر غُرّانا۔ مثل۔ جس سے فائدہ اُسی سے جھگڑا۔ جس کا کھائے اُسیکا گائیے۔ مثل جس سے فائدہ ہو اُس کی تعریف و خوشامد کرنیکے محل پر بولتے ہیں۔ جس کا کھایئے اُن پانی اُسکی کیجئے آبادانی۔ مثل۔ (آبادانی۔ خیر طلبی۔ ترقی خواہی۔ اب آبادانی متروک ہے۔) اپنے آقا اور محسن کی خیر خواہی شکر گزاری لازم ہے۔ جسکے پاؤں نہ جائے بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ (ع) جس کو بذات خود تکلیف نہیں ہوئی وہ دوسرے کے تکلیف کو کیا سمجھے گا۔ جس کی دیگ اُس کی تیغ۔ مثل۔ سخی کے سب حامی ہوتے ہیں۔ جو کوئی کھانا دیتا ہے اُس کا رعب رہتا ہے۔ جس کی زبان چلے اُس کے سترہال چلیں۔ مثل۔ زبان دراز سب کو دبا لیتا ہے۔ جس کی گود میں بیٹھنا اُسی کی داڑھی کھسوٹنا۔ مثل۔ احسان فراموش کی نسبت بولتے ہیں۔ لینی محسن کو تکلیف دینا جس کی لاٹھی اُس کی بھینس۔ مثل۔ زبردست غالب ہوتا ہے وہ جو چاہے چھین لے۔ جس کی ماں جیلیگی اُس کی جائی پہلے جیلیگی۔ مثل۔ ماں کا افراد اولاد پر مقدم ہوتا ہے۔ جس کی نہ پھٹی بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔ مثل جسکو کبھی دُکھ نہیں پہنچا اُس کو دردمندوں کے درد کی کیا خبر ہوا۔ جس کے پیغمبر میں بان وہ بڑا شیطان۔ مقولہ۔ جس پیشہ ور کے نام کیساتھ بان کا لفظ ہوتا ہے وہ بڑا شریر ہوتا ہے جس کے سر پر ہتھیار اُس کا کیا اعتبار منھ تھیک والے جانور کا کچھ اعتبار نہیں جب چاہے مار بیٹھے جسکے مُنھ میں جاول ہوتے ہیں وہ چپا چپا کر خوب باتیں کرتا ہے۔ مثل جسکے پاس دولت ہوتی ہے وہی اِتراتا ہے جسکے گھر کھانے کو ہوتا ہے وہی اِترا اِترا کر باتیں کرتا ہے۔

جسم

جس کے ہاتھ ڈوئی اُس کا سب کوئی۔ مثل۔ جس سے فائدہ ہوتا ہے اُسکے سب خیر خواہ ہوتے ہیں۔ جس نے اپنی ٹوپی اُتاری وہ دوسرے کی اُتارتے کب ڈرتا ہے مثل جو اپنی عزت کا خیال نہیں کرتا وہ دوسرے کی عزت کا کب خیال کریگا ٹوپی کی جگہ پگڑی بھی کہتے ہیں۔ جس نے بیٹی دی اُس نے کیا اُٹھا رکھا۔ مقولہ۔ اولاد سے زیادہ کوئی چیز پیاری نہیں۔ مفلس سمدھیانے کی نسبت بولتے ہیں جسنے کی شرم اُس کے پھوٹے کرم۔ مثل۔ (ع) طنزاً۔ بے شرم کی مذمت میں بولتی ہیں۔ (توبتہ النصوح) غرض دُنیا کی چند روزہ شرم نے مجھکو پکا بیدین بنا دیا اور میری وہی کہاوت ہے جس نے کی شرم اُس کے پھوٹے کرم۔ جس ہانڈی میں کھائیں اُسی میں چھید کریں۔ مثل جس سے فائدہ حاصل کرے اسی کو نقصان پہنچائے۔ جسے پیا (پی) چاہے وہی سہاگن۔ مثل۔ جسے مالک چاہے وہی سب سے اچھا۔ (جانصاحب) مثل ہے جسے چاہے پی وہ سُہاگن۔ وہ بہتر ہے بہتر میں بدتر سے بدتر

جَسارَت (ع) مونث۔ دلیری۔ مردانگی۔ (فقرہ) گناہ پر مجھکو کیونکر جسارت ہوتی تھی۔

جَسامَت (ع) مونث۔ جسم ہونا۔ مُٹائی۔ کسی چیز کا حجم۔

جَسْت (ھ) مذکر۔ ایک دھات کا نام۔ عوام جستا بولتے ہیں۔ (ف) مونث تلاش۔ زغند۔ کود۔ دبکاند۔ اچھلنا۔ کرنا کے ساتھ)۔ (اختر) وحشت میں اپنا ساتھ نہ سایہ بھی دے سکا۔ دونوں جہاں سے ہوگئے باہر وحشت کی جست خیز (ف) مونث جَسْت۔ (ناصر) شوخی دکھلائے اُس نے نہیں اپنی چال کی۔ آنکھوں سے جست وخیز گرادی غزال کی۔

جُسْتجُو (ف) مونث۔ تلاش۔ ڈھونڈھنا جُستہ جُستہ۔ (ف) کم کم کہیں کہیں سے

جَسَد (ع۔ ا۔ اجساد جمع۔) مذکر تن۔

جِسم (ع۔ اَجسام جمع) مذکر۔ بدن۔ تن۔ جو شے طول۔ عرض۔ عمق رکھتی ہو جسمانی (ع صفت) بدنی۔ جسم سے متعلق۔ جسمی (ماذی جسمی (ع) صفت۔ متعلق بہ جسم جسیم (ع) صفت موٹا۔ فربہ۔

جسولنی

جسولنی ۔ مونث ۔ (صحیح گیسولنی) چوبدارنی ۔ یساول کی تانیث ۔ وہ عورتیں جو شاہی محل میں خبر پہنچاتی ہیں ۔

جشن ۔ (ف) ذکر ۔ خوشی کی محفل خوشی ۔ عیش ۔ عید کا دن ۔ جشن اڑانا مزہ اڑانا لطف اٹھانا ۔ عیش کرنا ۔ حظ اٹھانا ۔ جشن منانا ۔ خوشی منانا ۔ ناچ رنگ اور عیش و نشاط میں مشغول ہونا ۔

جعد ۔ (ع ۔ بروزن رُعد) مونث ۔ چوٹی ۔ (نوازش) یا دوہ جب جعد مشکیں آگئی ۔ دل میں ایک ناگن بھی جو لہرا گئی ۔

جعفری ۔ (ف ۔ جعفر نام ایک کیمیاگر کا) مونث ۔ ایک قسم کا زرد گیندے کا پھول ۔ (مجازاً) مطلق زرد ۔ گل اشرفی ۔ (اردو) ٹھاٹر ۔ ٹٹی ۔ لکڑی یا لوہے کا جال ۔ طلائے خالص ۔ کھرا سونا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا حقہ جو فرش پر نہیں گرتا ۔

جعل ۔ (ع) مذکر ۔ لغوی معنی ، بدلنا ۔ بنانا ۔ تلبیس ۔ تبدیل ۔ نقلی چیز پر اصلی چیز کا دعویٰ کرنا ۔ مکر ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ بناوٹ ۔ جعل بنانا ۔ جعل کرنا جھوٹا کاغذ بنانا ۔ جعلے دستخط یا مُہر بنانا ۔ جھوٹا مقدمہ کھڑا کرنا ۔ جعل ساز ۔ مذکر ۔ دھوکے باز ۔ صفت متعفنی شریر بدمعاش جعلسازی ۔ مونث ۔ مکر ۔ فریب ۔ جعلی کاغذ بنانا بناوٹ ۔ جعلی ۔ (ع) صفت ۔ مصنوعی ۔ وہ نقلی چیز جسے اصل کے مطابق بنالیا ہو ۔ جھوٹے دستخط کئے ہوئے ۔ (اردو) فریبی ۔ مکار ۔ دغاباز جعلیا صفت ۔ دھوکے باز ۔

جغرات ۔ (ف ۔ بروزن بُقراط) مذکر ۔ دہی ۔

جغرافیہ ۔ (یونانی ۔ جی ۔ زمین گرینی ۔ بیان) مذکر ۔ وہ علم جس میں زمین کی خشکی اور تری کی طبعی تقسیم کا بیان کیا جائے ۔

جفا ۔ (ف) مونث ۔ ستم ۔ ظلم ۔ زیادتی ۔ جفا پیشہ ۔ جفا جو ۔ جفاکار ۔ جفاگستر ۔ (ف) صفت ۔ ظالم ۔ ستمگار ۔ کنایۃً ۔ (مذکر) معشوق ۔ جفاکش ۔ (ف) صفت ظلم سہنے والا ۔ محنتی ۔ مشقت اٹھانے والا ۔ جفاکشا ۔ مونث ۔ جور و ظلم ۔ سختی و مصیبت ۔ جفاکشا اٹھانا ۔ مصیبت اور سختی اٹھانا ۔

جکڑ بند

جفت ۔ (ف) مذکر ۔ جوڑا ۔ وہ عدد جو دو پر پورا پورا تقسیم ہو جائے ۔ طاق کی ضد ۔ (اردو) ہمسر ۔ ہم پایہ ۔ ثانی ۔ مقابل ۔ (اردو) جوڑی کا جوڑا ۔

جفت سازی ۔ (ف) مونث ۔ جوڑا بجانا ۔ (رشک) ایک ساز ہے نہیں پاتا تھا ہی چھیڑ چھاڑ ۔ فی الحقیقت جفت سازی میں تم ایسے طاق ہو ۔ جفتک (ف) اچکا چکوی ۔ (بجرا) ہے فرقت چاہنے میں دوسرے عنقا ہو تم ۔ اتحاد غیر میں متحد جفتک طاق ہو ۔

جفتہ ۔ (ف ۔ بالفتح بروزن ہفتہ بمعنی خمیدہ و کج بالضم جُسرین) مذکر ۔ اردو میں بالضم معانی ذیل میں ہے ۔ لفکن ۔ سلوٹ ۔ بال جو اکثر جواہرات میں ہوتا ہے ۔ (رز) ۔ داغ دھبا ۔ بیشتر جمع میں مستعمل ہے دیکھو جفتے ۔ جفت ہونا ۔ جفتی کھانا ۔ (قدر) اُس بادشہ حُسن کا خط لیکے ہوا گم ۔ کیا جفت ہوا میرا کبوتر بھی ہمارے جفتے مذکر ۔ جفتہ کی جمع ۔ جفتے پڑنا ۔ کپڑے کے تاگے جابجا سے سمٹ کر ایک میں مل جانا ۔ (ناسخ) رات بھر تڑپے فراق یار میں ہم اس قدر ۔ پڑ گئے جفتے ہزاروں چادر مہتاب میں ۔ عزت میں فرق آنا ۔ سبکی ہونا ۔ حقیر ہونا ۔ اہل دہلی اس معنی میں شان میں جفتے پڑنا بولتے ہیں ۔ (بحر) اُس ستمگر کے دوپٹے کی چُنا وٹ دیکھکر پڑ گئے جفتے گلوں کے جامۂ تو قیر میں ۔ جفتی ۔ (ف) مونث ۔ نر و مادہ کا باہم ملنا نر کا مادہ پر چڑھنا ۔ جفتی کھانا ۔ جفتی کرنا ۔ جانوروں کا جفت ہونا ۔ نپی مادہ کا ملنا

جفر ۔ (ع) مذکر ۔ ایک علم کا نام جس کے ذریعہ سے احوال غیب دریافت کرتے ہیں ۔ (امیر) تخفیف دردِ دل کا گر دوں کا جو میں سوال ۔ نکلے گا آپ جفر میں بقی من مزید کا ۔ جق جق ۔ (ف) بکسر ہر دو جیم ۔ مونث ۔ ناس ۔ لاشے ۔ بے معنی شور و غوغا ۔

جکڑ بند ۔ صفت ۔ اکسا ہوا ۔ تنا ہوا ۔ کھنچا ہوا ۔ مضبوط اور تنگ بندھا ہوا ۔ مذکر ۔ گتھیا ۔ وہ جس مفاصل ۔ مذکر ۔ روک ۔ جکڑ جانا ۔ لازم ۔ اینٹھنا ۔ اکڑنا ۔ سخت ہو جانا ۔ جیسے چھاتی جکڑ گئی ۔ ہاتھ جکڑ گئے ۔ جکڑنا ۔ (ف) متعدی ۔ اکیچکر باندھنا ۔ کس کر باندھنا ۔ کنایۃً ۔ مشکیں باندھنا ۔

جگ

جَگ ۔ (ھ۔ بالفتح۔) مذکر۔ دنیا۔ جہان عالم؛ مخلوق۔ خلقت۔ لوگ؛ داجاؤں کی ایک رسم کا نام جو سب میں زبردست راجہ کیا کرتے تھے۔ جگ بیتی۔ دنیا جہان کی سرگزشت۔ (بنات النعش) وہ کہانی اتنک جگ بیتی تھی اب اپنی بیتی ہوگی۔ جگ کی ماں جہان کی خالا۔ اس عورت کو کہتے ہیں جو گھر گھر پھرتی ہو۔ جگ ہنسائی۔ (عو) مونث۔ رسوائی۔ بدنامی۔

جَگ ۔ (انگ) مذکر۔ صراحی۔ بھجرٹ ٹوٹا۔ دودھ رکھنے کا برتن۔

جُگ ۔ (ھ) مذکر۔ (اہل ہند کے مجوزہ چار زمانوں میں سے ہر ایک زمانہ (یعنی ست جُگ۔ تریتا جگ۔ دواپر جگ۔ کل جُگ) ؛ مدت۔ عمر۔ عرصہ۔ قرن؛ چوسر کی کھیل میں دو نردوں کا ایک ہی خانے میں اکٹھا بیٹھنا۔ ؛ پیڑھی۔ پُشت؛ ہمیشہ۔ سدا؛ دورا جو گوٹا بٹنے والا یا جولاہا تاروں کے جُدا رکھنے کی غرض سے تانے میں ڈال دیتا ہے۔ جُگ پھوڑنا۔ جُگ توڑنا؛ چوسر کی دو گوٹوں کو جدا جدا کر دینا؛ نفاق ڈالنا۔ دو متفق آدمیوں کو الگ الگ کر دینا۔ جُگ ٹوٹنا۔ جگ پھوٹنا۔ لازم۔ جگ ٹوٹا اور نرد ماری گئی مثل۔ (چوسر کے قاعدے کے مطابق جب تک دو گوٹیں ایک خانہ میں رہتی ہیں انکو مار نہیں سکتے) نفاق کی ذلت میں کہتے ہیں یعنی اتفاق نہ رہنے سے شیرازہ ابتر ہو جاتا ہے۔ جُگ جُگ (ھ)۔ (ہندو) ہمیشہ۔ سدا۔ مُدام۔ جُگ جُگ جیو۔ (عو) دعا۔ بڑی عمر ہو۔ (فقرہ) بی سلطان تم جُگ جُگ جیو اور دودھ بتاسے پیو۔ جُگ جُگ جیا کر دودھ بتاسے پیا کر۔ دعا۔ دینا میں ہمیشہ خوش رہو۔

جُگادری (ھ) صفت؛ پرانا گھاگ؛ بہت پرانا اور قدآور جیسے جگادری ہندو۔ عموماً ہندو کے واسطے بول چال میں ہے۔

جُگالی ۔ (ھ) مونث۔ پاگر۔ حیوانات کا اپنے چارے کو معدہ سے نکالکر منہ میں چبانا۔ (کرنا کے ساتھ) جُگالنا۔ (ہندو) جگالی کرنا۔

جگانا ۔ (ھ) ؛ بیدار کرنا۔ اُٹھانا۔ نیند سے اُٹھانا؛ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا ؛ (ہندو) اُکسانا۔ روشن کرنا۔ جلانا۔ جیسے دیا جگانا؛ پھیکے حرف یا بتی

جگر

لکیر کو روشن کرنا؛ بیدار رکھنا۔ سونے نہ دینا۔ خواب سے باز رکھنا؛ (بضم اول ہندو۔ عو) سینت سینت کر رکھنا۔ (فقرہ) تیرا ہر ایک چیز کا جُگا جُگا کر رکھنا مجھے اوّل دن سے بھاتا ہے۔ اس معنی میں جگونا بھی ہے۔

جگت ۔ (ھ) مونث۔ دُنیا۔ جہان۔ عالم؛ مونث کنوئیں کی مینڈ۔ جگت آشنا صفت۔ لوگوں سے زیادہ میل جول رکھنے والا۔ (رشک) اگر گر پڑا ہوں چاہِ زنخدانِ یار میں۔ چاہوں جو زندگی وہ جگت آشنا نہیں۔ جگت اُستاد صفت استاد زمانہ۔ اپنے فن میں طاق ؎ بحر بکو فیض پہنچا اُنکی تحقیقات سے حضرتِ ناسخ کا کیا کہنا جگت استاد ہیں۔ جگت سیٹھ۔ مذکر۔ بڑا بھاری ساہوکار بہت بڑا کوٹھی وال۔ جگت سیٹھ کا سالا۔ (عم) بڑے بھاری دولتمند کا رشتہ دار۔ (گالی) جگت گرو۔ (ھ) مذکر؛ جگت استاد؛ برہما وشن اور شیو جی کا نام۔

جُگت ۔ (س) مونث؛ چترائی۔ کاریگری؛ جوڑ توڑ۔ تدبیر۔ سازش۔ لطیفہ ذو معنیین بات۔ تلازمہ۔ (سحر) کسی اور ہی سے رہے یہ جُگت۔ کہیں اور ہی چھانٹے یہ لنت۔ جگت باز صفت۔ لطیفہ گو۔ بذلہ سنج جگت بازی۔ مونث۔ لطیفہ گوئی ضلع بازی۔ جگت رنگ۔ مذکر۔ (لکھنؤ) لطیفہ گو۔ بذلہ سنج۔ (سحر) اُن دنوں میں تری صحبت کا تو یہ رنگ نہ تھا۔ جوڑ باز ایک نہ تھا ایک جگت رنگ نہ تھا۔ دہلی میں اس جگہ جگت باز بولتے ہیں۔ جگت لڑانا۔ ضلع میں بات چیت کرنا۔ (شوق) میرے پیچھے نہ اس طرح پڑیئے۔ اور جا کر کہیں جگت لڑیئے جگت لگانا توڑ جوڑ بٹھانا۔ تدبیر لڑانا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ موقع نکالنا۔ راہ و رسم پیدا کرنا۔ جگت بلانا۔ مطلب گانٹھنا۔

جگجگانا ۔ (ھ) چمکنا۔ ٹمٹمانا۔ جھلکنا۔ جگمگاہٹ۔ (ھ) مونث۔ چمک دمک جھلک

جگر ۔ (فا) مذکر۔ کلیجا۔ کلیجی۔ اعضائے رئیسہ میں سے ایک عضو کا نام؛ (مجاز) حوصلہ۔ رنج۔ غصہ۔ تاب طاقت؛ (اردو) دل۔ جان۔ جی؛ جوہر لُب لُباب۔ (اردو) بیٹا۔ پیارا۔ دُلارا۔ جگر آب ہونا۔ (کنایتہً) جگر پانی ہونا۔ ویرانیں،

جگر

ازبسکہ اہل درد تھا بیتاب ہوگیا۔ پانی کے مانگنے پہ جگر آب ہوگیا۔ جگر اُچھلنا۔ (کنایۃً) جگر پر صدمہ ہونا۔ خوف طاری ہونا۔ (قدر) برق چمکیگی جو فرقت میں تو اُچھلیگا جگر۔ دل بھر آئیگا جو آئیگی گھٹا ساون کی۔ جگر افگار۔ جگر نگار۔ (ف) صفت شکستہ دل۔ جگر بند۔ (ف) لفظی معنی۔ مجموعہ جگر پھیپھڑے اور دل کا۔ مذکر مجازاً فرزند۔ بہت پیارا۔ (بحر) بُدا ہوتا نہیں پہلو سے دم بھر۔ یہ داغ دل ہے یا کوئی جگر بند جگر پانا۔ حوصلہ ہونا۔ (رجا صاحب) دوگانا جان کہاں پایا یہ جگر تو نے۔ جگر پانی ہونا (کنایۃً) ہمت ٹوٹ جانا۔ (انیس عاجز نہیں گو تب تشنہ دہانی لیکن ہیں تو ہو جائے جگر شیر کا پانی ۱۲ کمال صدمہ ہونا۔ جگر پاش پاش ہونا۔ (کنایۃً) کلیجے کے ٹکڑے ہونا۔ رنج و غم کی ۵ اے ذوق جانتا ہے وہ ہمدرد میرا درد۔ دل جس کا پارہ پارہ جگر پاش پاش ہے جگر پر پتھر رکھ لینا۔ (کنایۃً) دل کڑا کر لینا۔ ضبط کر لینا۔ صبر کر لینا۔ (بحر) اب نہ وہ حسرتِ وصل اور نہ وہ شکوۂ ہجر۔ اے بتو رکھ لیا ہنسنے بھی جگر پر پتھر۔ جگر چھریاں چلنا۔ (کنایۃً) نہایت بیچین ہونا۔ بہت پریشان ہونا۔ (داغ) یاں جگر پر چل گئیں چھریاں کسی مشتاق کے۔ واں خبر یہ بھی نہیں ناز و ادا نے کیا کیا۔ جگر پر مُوگری پڑنا رد ہی صدمہ ہونا۔ (شعور) حبب گجر بجتا ہے پڑتی ہے جگر پر مُوگری۔ وصل کی شب ہم نہیں تا صبح گھڑیالی نہیں۔ جگر پر ہاتھ رکھنا۔ بیقراری کی حالت میں کلیجا تھام لینا ۵ اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ۔ ورنہ جگر کو روئیگا تو دھر کے سر پہ ہاتھ۔ جگر کباب جانا۔ جگر کباب ہو جانا۔ (بحر) چیر کر سینہ دکھا دوں میں اگر بادر نہ ہو۔ پک گیا ایسا جگر تم سے کہ پھوڑا ہو گیا۔ جگر پھنکنا۔ جگر جلنا۔ بہت رنج ہونا۔ (قدر) شمع کی صورت ہے میرا حالِ زار۔ چُپ جو رہتا ہوں تو پھنکتا ہے جگر۔ جگر کُفتہ (ف) صفت۔ جگر بھنا ہوا۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ جگر تھام کے بیٹھ جانا نہایت بیتاب ہونا کی جگر۔ (ناسخ) بیٹھ جاتا ہوں جگر تھام کے میں دیوانہ۔ وہ پریرو می محفل سے جہاں اُٹھتا ہے۔ جگر ٹکڑے ہونا۔ کلیجا پاش پاش ہونا رنج یا صدمہ یا کسی چیز کی تیزی سے ۵ ایک قطرے میں ہوا ناخ مرا لختِ جگر۔ باوہ گلگوں فراقِ یار میں زہر اب ہے۔ جگر جلنا۔ (کنایۃً) غصہ آنا۔ خوش ہونا

جگر

جگر جگر و گر گر۔ مثل۔ اپنا اپنا ہی ہے۔ غیر غیری ہی یعنی بیگانہ کبھی یگانہ نہیں ہو سکتا۔ فارسی میں جگر جگر ست دگر دگر۔ (شاد) حواس دُکھ درد میں سدھارے سرشک سیماب چشم تر ہے۔ یہ سچ کہی ہے مثل کسی نے جگر جگر ہے دگر دگر ہے۔ جگر چاک ہونا۔ (کنایۃً) روحی صدمہ ہونا۔ جگر خراش۔ (ف) صفت۔ جگر چھیلنے والا جگر پر خراش ڈالنے والا۔ جگر پر اثر کرنیوالا۔ جیسے نالۂ جگر خراش۔ جگر خون کر دینا صدمۂ روحی پہنچانا۔ (صبا) لہو کیا کیا رُلایا آرزوئے قتل نے مجھکو۔ جگر خوں کر دیا قاتل تری تیغِ تغافل نے۔ جگر دو ٹکڑے ہونا۔ کمال روحی صدمہ ہونا۔ (امیر) جسکی طرف کی ایک نظر دو ٹکڑے تھا اُس کا جگر۔ کیا برق دم چلتی ہوئی شمشیر ہے قاتل کے پاس جگر دوز۔ (ف) صفت۔ دل میں اثر کرنیوالا۔ (رشک) سینہ غیر بنایا جو نشانہ تو نے۔ ہے مری آہ جگر دوز تر اثر نہیں۔ جگر ہلنا۔ لازم کانپنا۔ خوف کرنا (قدر) ہماری لاش تک آتے جگر ذبح ہلتا ہے۔ صلاحیں دور سے گرگ و شغال کرتے ہیں۔ جگر دیکھنا۔ حوصلہ دیکھنا۔ (آتش) خوں کیا غیر کے دل کو مری جانبازی نے پارنے چیر کے پہلو کو جگر دیکھ لیا۔ جگر رکھنا۔ حوصلہ رکھنا۔ جگر سراہنا۔ تاب و تحمل کی تعریف کرنا۔ (جلال) جو دور ہیں اُنھیں ترحم نگہ کی تاب نہیں۔ جگر سراہئے ظالم ترے فریبوں سے۔

جگر سوز (ف) صفت۔ جگر جلانیوالا۔ ہمدرد (شاد) جگر سوز میری ہمری روشنی ہے وہ مشعل ہوں جو ہے جلانے کے قابل۔ جگر سے دھواں اُٹھنا کمال صدمہ ہونا۔ (انیس) حبب مُنہ مرا تکتا ہے یہ حسرت کی نظر سے۔ اے ظالمو اُٹھتا ہے دھواں میرے جگر سے۔ جگر فگن ہونا۔ جگر کا پھٹ جانا۔ (قدر) بادلوں کی وہ گرج وہ زور و شور۔ شق ہوا ہے طفلِ غنچہ کا جگر۔ جگر کاٹنا۔ ایسی مہلک چیز کھلانا جس سے کلیجہ کٹکر خون ہو جائے (فوق) اپنے عاشق کو نہ کھلواؤ کنی ہیرے کی۔ اس کے آنسو ہی کفایت ہیں جگر کاٹنے کو۔ جگر کانپ جانا۔ خوف طاری ہونا۔ (امیر) میرا جگر تو کانپ گیا اُس بھکاسے۔ اُس سنگدل کا دل نہ ہلا میری آہ سے۔ جگر کاوی۔ (ف) خوش محنت۔ جانفشانی۔ جگر کباب ہونا۔ کسی ناپسندیدہ امر سے غم و غصہ کھانا۔ (آتش) دل

جگرسوز

اپنا ئوں جو بے ساقی و شراب ہوا۔ ہوا ے سرد سے کیا کیا جگر کباب ہوا۔ جگر کرنا۔ حوصلہ کرنا۔ (شوق قدوائی) پھر آخر کروں کیا تو کیا ڈرہی جاؤں۔ تو کب تک ڈروں اب جگر کر ہی جاؤں۔ جگر کو دیکھو۔ دلیری اور حوصلہ دیکھو۔ ضبط و تحمل کو سراہو۔ (فقرہ) اُس کے جگر کو تو دیکھو ذرا اسی بساط پر کس کا مقابلہ کر بیٹھا۔ جگر کے ٹکڑے ہونا جگر پاش پاش ہونا۔ جگر کی چوٹ۔ صدمۂ جانکاہ۔ (مجازاً) اولاد کا غم۔ آتش، بدتر نہیں ہے غم غمِ اولاد سے کوئی۔ دل کو نصیب ہو نہ الٰہی جگر کی چوٹ۔ جگر گوشہ۔ (ف) مذکر۔ فرزند عزیز سے مراد ہے۔ جگر لہو کرنا۔ ہمت توڑ دینا۔ کمال صدمہ پہنچانا۔ (تعشق) اکبر کے داغ نے تو لہو کر دیا جگر۔ جگر لہو ہونا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ کمال صدمہ ہونا۔ (انیس) میں کیا لڑوں نگاہ غم سے لہو ہو مرا جگر۔ آنکھوں کے آگے خاک پہ ہے لاشۂ پسر۔ جگر مسوس لینا۔ صدمے کی شدت میں جگر تھام لینا۔ (شرف) گلے کو گھونٹ کے ظالم نے ذبح کر ڈالا۔ جگر مسوس لیا میں نے آہ کیا کرتا۔ جگر منہ کو آنا۔ بیحد ایذا ہونا۔ صدمہ ہونا۔ (انیس) عباس کو ریتے پہ تڑپتا ہوا پایا۔ دل میں اُٹھا درد کہ منہ کو جگر آیا۔ جگر منہ کو چلنا۔ بیحد صدمہ ہونا۔ (بحر) ایذا فراق میں ہیں ہیں اک نہ ایک۔ منہ کو جگر چلا جو ذرا دل ٹھہر گیا۔ جگر میں چٹکیاں لینا۔ کمال صدمہ دینا۔ (شاد) دکھا کے غیر کو مژگاں کی سوئیاں کیا کیا۔ مرے جگر میں وہ لیتا ہے چٹکیاں کیا کیا۔ جگر ناسور ہونا۔ جگر پہ ایسا صدمہ ہونا۔ جو کبھی نہ کم ہو۔ (شاد) اولاد ہو ہلاک تو ناسور ہو جگر۔ حمزہ کے دل پہ داغ تھے چھ سات گول گول۔ جگر چلنا کمال صدمہ ہونا۔ ڈر جانا۔ (تعشق) زینب نے جب سُنے یہ سخن ہل گیا جگر۔ جگر ہونا حوصلہ ہونا۔ جگری۔ صفت۔ اندرونی۔ دلی۔ دل و جگر سے نسبت رکھنے والا۔ صادق۔ سچا۔ گہرا۔ جگری داغ۔ ذکر۔ داغ دل۔ لاعلاج صدمہ یا رنج۔ لاعلاج مصیبت۔ جرم جو کسی اہم میں ہو۔ جگری دوست۔ مذکر۔ گہرا دوست۔ دلی دوست۔

جگرا۔ (ع) مذکر۔ ہمت۔ حوصلہ۔ جرأت۔ دلاوری۔

جگر جگر کرنا (ہ) چمکنا۔ جگمگانا۔

جگمگ جگمگ کرنا (ہ) بہت چمکنا۔ بہت روشنی دینا۔ جگمگانا (ہ) مذکر (ہندی)

جل

روشنی۔ جگمگانا۔ (ہ) ا چمکنا۔ روشن ہونا۔ ۲ متعدی۔ روشن کرنا۔ (مقدر) یا کوئی جس طرح جلائے شمع۔ ساری مجلس کو جگمگائے شمع جگمگاہٹ (ا) مونث۔ چمک دمک۔ جھلک۔ رونق۔ آبداری۔

جگنا۔ (س) لازم۔ (ع م) جاگنا۔

جگنو۔ (ا) مذکر ا شب تاب ۲ گلے کے ایک زیور کا نام۔ ہندی میں اس معنی میں جگنو ہے۔ لکھنؤ میں اس معنی میں جگنی اور جگنو ہے۔ (وزیر) جان پڑ جاتی ہے زیور میں پہننے سے ترے۔ اُڑ نہ جائے کہیں جگنی تری جگنو ہو کر۔ (رند) سر کا دوپٹہ شبنمی جو گردن کے پاس سے۔ جگنو کی طرح یار کا مکھڑا چمک گیا۔ جگنی۔ (ہ) مونث (جگنو) ا ایک مشہور گیت کا نام جو پنجاب میں گایا جاتا ہے۔

جگہ۔ (ہ) مونث ا مقام۔ موقع ۲ گنجائش ۳ خدمت۔ عہدہ نوکری۔ جگہ جگہ۔ ہر ایک جگہ۔ ہر جگہ۔ جگہ چھوڑنا ا مقام چھوڑنا۔ لکھتے لکھتے کاغذ میں سفیدی چھوڑتا جانا۔ سوکنا جگہ خالی کرنا۔ بیٹھنے کو جگہ دینا۔ (محسن) جگہ خالی کر و قراح آتا ہے محمد کا جگہ دینا ٹھہرانا۔ بٹھانا۔ عہدہ دینا۔ نوکری دینا۔ زمین دینا۔ رہنے کو مکان دینا۔ جگہ رہنا ٹھہرانا۔ گنجائش رہنا۔ (فقرہ) تمھارے حرکات سے برادری میں منہ دکھانے کی جگہ نہیں رہی۔ جگہ سے۔ درست۔ ٹھیک۔ بجا۔ قابل تسلیم۔ موقع سے۔ حسب موقع برمحل۔ جگہ سے ہٹنا۔ اپنے مقام سے دوسرے مقام پر جانا جگہ ملنا۔ بیٹھنے کا موقع حاصل ہونا۔ نوکری ملنا۔

جگہر۔ (س) مونث (ع) جاگ (فقرہ) چور آئے جگہر ہو گئی۔

جل ع ا بزرگ ہوا۔ ماضی کا صیغہ ہے۔ جل تو جلال تو عزت و کمال تو آئی بلا کو ٹال تو۔ (ورد عام) کسی آفت مصیبت کے وقت یہ فقرہ پڑھتے ہیں۔ اور جل تو جلال تو خدا بھلے کی جگہ کہتی ہیں۔

جل جسے اللہ رکھے (ع) بڑی ہے عظمت اور بزرگی۔

جل (ہ) مذکر۔ فریب۔ دھوکا۔ بہم۔ جھانسا۔ جل باز صفت۔ فریبی۔ دغاباز جل دینا چھلنا۔ دم دینا۔ جھانسا دینا۔ (شوق) کیا فریب آپ سے کیا میں نے۔

جل

کو ضامن کو جُل دیا میں نے۔ جُل میں آنا۔ دھوکا کھانا۔ دم میں آنا۔

جَل ۔ (ھ) ، مذکر۔ (ہندو) پانی۔ (سمن سمت کاشی سے چلا جانب متھرا بادل برق کے کاندھے پہ لاتی ہے صبا گنگا جل۔ جَل پان۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ ناشتہ تھوڑا سا کھانا پینا۔ جَل ترنگ۔ (ھ) مونث۔ ایک باجے کا نام جو چھوٹے بڑے پیالوں میں پانی بھر کر تیلیوں سے بجایا جاتا ہے۔ (تسلیم) روز اشک دفغان بلبل سے۔ باغیں جل ترنگ بجتی ہے۔ جَل تھَل۔ (ھ۔ زمین جو پانی سے ڈھک جاتی ہے) مذکر۔ اس کا فعل جمع آتا ہے کہ کثرت بارش کی نسبت بھرنا کے ساتھ بولتے ہیں۔ (ناسخ) ایسے مرے مزہ کے ہیں بادل بھرے ہوے۔ پل مار زمیں دیکھے ہیں جَل تھَل بھرے ہوے۔ جَل تھَل ایک ہونا۔ کثرت سے بارش ہونا۔ پانی ہی پانی نظر آنا۔ کثرتِ بارش سے زمین غرقاب ہونا۔ جَل جوگنی۔ مونث۔ (دہلی)، (وھ) ۱؎ جونک ۲؎ چیل ۳؎ بلا ۴؎ چڑیل ۵؎ بدمزاج۔ ہلے تن۔ جَل کاگ۔ (ھ) مذکر۔ آبی کوا۔ جَلکر۔ (ھ) مذکر۔ محصول آب وہ محصول جو دیہات کے تالابوں پر لیا جاتا ہے۔ جَل مانس۔ (ھ) مذکر۔ آبی آدمی۔ ایک قسم کا چھوٹا بندر۔

جلا ۔ (ع) ، دیس سے باہر نکال دینا۔ اردو میں جلاوطن اور جلاوطنی مستعمل ہیں جلاوطن ۱؎ دیس سے نکالنا۔ شہر بدر کرنا ۲؎ صفت وہ شخص جو دیس سے نکالا گیا ہو جلاوطنی۔ مونث۔ ہجرت۔

جِلا ۔ (ع) ، مونث۔ زنگ اتار کر جلا کرنا۔ چمک۔ روشنی صیقل۔ صفائی۔ جلا دینا۔ جلا کرنا۔ رونق دینا چمکانا۔ اُجالنا۔ آب دینا صیقل کرنا۔ آئینہ کی چمک کو ترکیب سے ترقی دینا۔ جلا کار۔ جلا ساز۔ (ف) مذکر صیقل گر۔ اُجالنے والا۔

جُلاب ۔ مذکر مُسہل۔ دست آور دوا۔ یہ لفظ ہندوستان میں اس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے۔ ورنہ درحقیقت گُلاب کا مُعرّب ہے۔ (لینا۔ دینا کے ساتھ) (ریاض صاحب) ایک کو جُلاب دو ایک کو مُلاّب اب مُجلّبی (ھ) مسہل لینے والا۔ جلاب لگ جانا۔ خوف سے دست آنے لگنا۔ (میر) واعظ کو مارے خوف کے کل لگ گیا جلاب سا۔

جلال

جَلا بُھنا ۔ صفت۔ غصہ میں بھرا ہوا۔ رنجیدہ۔ تند مزاج۔

جَلاپا ۔ (ھ۔ بروزن سراپا) جلنا کا حاصل مصدر) مذکر۔ (ع) ۱؎ رنج غم جلن ملال ۲؎ رشک حسد۔ سوکن کی جلن۔ بغض۔ عداوت۔ (توبۃ النصوح) حمیدہ کا تجھکو کیا جلاپا پڑ گیا تو اُس کی جوتی کی برابری تو کر لے ۳؎ ایک دو کا نام۔

جَلاتَن ۔ (دہلی) صفت۔ (ع) بدمزاج۔ جھلا۔ وہ شخص جو کسی کی بات کا تحمل نہ سکے ۱؎ حاسد۔ رشک کرنے والا۔ لکھنؤ میں جلے تن ہے۔

جَلاجِل ۔ (ع جمع جُلجُل کی) مذکر۔ جھانجھ یا تال۔ جو دونوں ہاتھوں میں ایک ایک لیکر بجاتے ہیں۔ دف۔ دائرہ۔

جَلا جَلا کر مارنا۔ جَلا جَلا کر خاک کرنا ۔ (عوام میں گلا گلا۔ رشک دلا کر مارنا۔ بہت ستانا۔ دیکھو جلانا۔

جَلّاد ۔ (ع) ، مذکر۔ ردّہ مارنیوالا۔ پوست کھینچنے والا۔ تلوار مارنیوالا۔ بادشاہ کے حکم سے قتل کرنیوالا ۲؎ (اردو) ظالم۔ بیرحم۔ تند مزاج۔ معشوق۔ جلادنی جلاد کا مونث۔ (جانصاحب) ہے وہ جلادنی ہماری ساس۔ جلادِ فلک۔ (ف) مذکر برجیس۔ ایک آتشی ستارہ کا نام۔ جلادی۔ مونث۔ بیرحمی۔ بیدردی۔

جَلال ۔ (ع) ، مذکر۔ بزرگی ۲؎ شان۔ شوکت ۳؎ (اردو) رعب۔ داب ۴؎ صفت۔ تیزی۔ خشونت۔ سختی۔ تندی۔ جلالت۔ (ع) مونث۔ بزرگی۔ عظمت۔ (انوار سہیلی) مجھکو دیکھا جو دمِ قہر و جلال۔ قہر گردوں کی جلالت نہ رہی جلالی۔ (ع) ۱؎ جلال سے نسبت رکھنے والا ۲؎ وہ صفت الٰہی جس میں شانِ غضب کا اظہار ہو ۳؎ درویشوں کا ایک طریقہ اور ایک سلسلہ کا نام جو سید جلال بخاری سے منسوب ہے ۴؎ بعض کے نزدیک ماہ فروردیں سے مراد ہے کیونکہ اس مہینے میں آفتاب کو شرف ہوتا ہے ۵؎ صفت۔ صاحب جلال۔ جلال والا ۶؎ وہ دعا یا عمل یا نقش جس میں خدا کی شان قہاری ظاہر ہو جیسی خواہش ہو۔ (بحر) چین ابرو نے دکھایا اُلٹی سیفی کا اثر۔ یار کا نقش جبالی بھی جلالی ہو گیا۔ ۷؎ خوفناک۔ غضبناک۔ ہیبت ناک۔ جلالی مہینے حسب ذیل ہیں۔

جلامیری

ماہ جلالی	انگریزی	ہندی
بہمن	جنوری	پھاگن
اسفندار	فروری	چیت
فرودیں	مارچ	بیساکھ
اردی بہشت	اپریل	جیٹھ
خرداد	مئی	اساڑھ
تیر	جون	ساون
مرداد	جولائی	بھادوں
شہریور	اگست	کنوار
مہر	ستمبر	کاتک
آبان	اکتوبر	اگہن
آذر	نومبر	پوس
دی	دسمبر	ماہ

جلالیہ۔ مذکر۔ سید جلال الدین بخاری کے ماننے والا فقیر۔ (جرأت) بولا وہ مدعی میرے آہوں کی دیکھ دھوپ۔ یہ تو عجب طرح کا کوئی جلالیہ ہے۔

جلامیری۔ مذکر۔ لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جسے اڑان جھلا بھی کہتے ہیں

جلانا۔ (ف) متعدی۔ زندہ کرنا۔ تازگی بخشنا۔ مرنے نہ دینا۔ جیسے ابن وافی جلالیا۔ (حالت کو کشتہ کرنے کے بعد اصلی حالت پر لے آنا۔

جلانا۔ (ف) آگ لگانا۔ آگ سلگانا۔ (کنایۃً) بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ طیش میں لانا چھیڑنا۔ رشک دلانا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ آزردہ کرنا۔ دوسرے کو حرکات ناپسندیدہ یا بیہودہ باتوں سے۔ (ناسخ) ترے جلانیکو اے سنگدل صنم ہنسے۔ ایک اور صاعقہ طور سے تپاک کیا۔ جل اٹھنا۔ یکایک جلنے لگنا۔ فقتہً جلنے لگنا۔ (ناسخ) ہو رہی ہے آتش من اندنوں یہ مشتعل۔ جل اٹھے پونچھے وہ منہ اپنا اگر رومال سے

جل بجھنا۔ جلکر خاک ہو جانا۔ جلکر تمام ہونا۔ (ناسخ) جب بھر میں باغ کو جیا ہوں

جلانا

میں آتش گل میں جل بجھا ہوں۔ نہایت رنجیدہ ہونا۔ (راحت) سوکن کے گھر میں آگ لگی میں تو جل بجھی۔ گوئیاں جہاں چراغ جلا وہ وہاں چلے۔ جلبلانا۔ (ع) غصہ کرنا۔ (فقرہ) یہ سنکر اُن کو طیش آگیا جلبلا کر بولیں۔ جل بھنکر بیٹھ رہنا۔ نا امید ہو کر بیٹھ رہنا جل پکنا۔ بیزار ہو جانا۔ (رشک) عشق پستاں دو قتن سے ایسے جل پکے ہیں ہم باغ جنت میں نہ لینگے نام سیب و نار کا۔ جلتا توا۔ (ع) وہ توا جو چولہے پر خوب گرم ہو گیا ہو۔ (فقرہ) تمھاری دو روٹیاں جلتے توے پر ڈلوا دیا کرونگی۔ جلتوا ہی حسد کی جلن۔ فساد۔ جھگڑا۔ (ذوق) جلتوا ہی نہ پڑی یار میں اور غیروں میں۔ سیکڑوں خاک کئے ہمنے جلا کر تعویذ۔ جلتی آگ بجھانا۔ (کنایۃً) لڑائی کم کرانا۔ لڑائی مٹانا۔ جلتی آگ میں تیل ڈالنا۔ (کنایۃً) لڑائی چمکانا۔ جلتی آگ میں پانی ڈالنا۔ (کنایۃً) جلتی آگ بجھانا۔ جلتی آگ میں گرنا۔ (مجازاً) سخت مصیبت میں کسیکا ساتھ دینا۔ مصیبت میں خود کود پڑنا۔ (امیر) ذرا سی جان ہے پر دل مگر پروانے کا دیکھو۔ کہ جلتی آگ میں کس شوق سے گر گر کے جلتا ہے۔ جلتی آگ میں کودنا۔ اپنے اوپر مصیبت میں ڈالنا۔ مصیبت میں کسی کا شریک حال ہونا۔ (فقرہ) باپ سے ناممکن ہے کہ بیٹا جلتی آگ میں کودے اور وہ تماشا دیکھے۔ جل جانا۔ آگ لگجانا۔ (کنایۃً) نہایت ناراض ہونا۔ چڑ جانا۔ پیچ و تاب کھانا۔ داغ کے نام سے نفرت ہے وہ جل جاتے ہیں۔ ذکر کبھت کا آنیکو تو اکثر آیا پر کمال حسد کرنا۔ پالے یا جاڑے سے درخت کا مرجھا جانا۔ خشک ہو جانا۔ (آتش) سچ ہے جل جاتی ہیں اکثر بوٹیاں برسات میں۔ جلبلانا۔ (ف) غصہ ہونا۔ جلبلاہٹ۔ (ف) مونث۔ غصہ۔ غضب۔ جل کڑا۔ (ف) صفت۔ جلے تن۔ مغلوب الغضب۔ وہ شخص جو ذرا سی بات پر جل جائے۔ مونث۔ جلوطبع خور مرغابی۔ جل کڑی۔ (ف) صفت مونث۔ (جانصاحب) سوت جل کڑی آگئی بل میں۔ جلبلی جاتی ہے اپنی ہی جھل میں۔ جل کر پنگا ہو جانا۔ جل کر کوئلہ ہو جانا جلکر راکھ ہو جانا۔ نہایت ناگوار گزرنے کی جگہ۔ جلکر خاک ہو جانا۔ جلکر راکھ ہونا۔ (کنایۃً) کسی امر سے ناراض ہونا۔ (ذوق) جل کے میں خاک ہوا کیوں

جلانا

رہا دل مضطر۔ یہ وہ سیماب ہے کشتہ ہوا پر ہوا۔ جلکر کباب ہو جانا۔ نہایت ناخوش ہونا (ناسخ) ہجر ساقی میں بیٹھے ہوگئی جل کر کباب۔ جائے قلقل اے صراحی آہ آتشبار پھینک۔ جل گیا۔ صفت۔ مذکر۔ (عو) کمبخت۔ بدنصیب۔ نگوڑا۔ جل مرنا۔ (عو) رشک وحسد میں جلکر کباب ہونا۔ کسی کی بھلائی نہ دیکھ سکنا۔ جلن۔ (رھ) مونث۔ سوزش۔ طپش۔ تپک۔ (کنایۃً) حسد۔ رشک۔ کینہ۔ دشمنی۔ غصہ۔ (ناسخ) لیتے ہیں رنج مرشد کامل مرید کا۔ عتاب میں ہے داغ جلن آفتاب میں۔ جلنا۔ (رھ) آگ لگنا۔ سلگنا۔ روشن ہونا۔ مشتعل ہونا۔ جلنا۔ بھننا۔ داغ لگنا۔ خاکستر ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ سوختہ ہو جانا۔ (ناسخ) جل کے موتی تیرے دانتوں کے حضور۔ سیپ کے ماتھے چونا ہو گیا۔ حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ کسی کے فروغ سے ناخوش ہونا۔ (آتش) بسکہ جلتے ہیں حسد سے دیکھکر میرا فروغ۔ روز اڑایا کرتے ہیں نیہ دق سے دشمن چراغ۔ سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ تپکنا۔ مرچ یا تیز چیز سے زبان کا جھلجھلانا۔ چرپراہٹ ہونا۔ کبیدہ خاطر ہونا ناراض ہونا۔ (امیر) گر میان وصل میں کیں اُن سے تو جلکر بولے۔ جانیدو ان کو جہنم میں یہ ارمان گئے۔ دل آزردہ ہونا۔ رنج اُٹھانا۔ غم کھانا۔ شکستہ دل ہونا۔ رنج وغم میں گھلنا۔ (غالب) کیون جل گیا نہ تاب رخ یار دیکھکر۔ جلتا ہوں اپنی طاقت دیدار دیکھکر۔ نباتات کا برف یا پالے وغیرہ سے کملا جانا۔ سوکھ جانا۔ (دیکھو جل جانا۔ جلنا بھننا۔ جلنا آزردہ ہونا (شوق) ذکر الفت سے جلتے بھنتے تھے۔ کبھی داستان تک نہ سنتے تھے۔ جلنا بکنا (عو) جلنا۔ (جرأت) اخکر افسردہ ساں آخر ہوئے جل بل کے خاک۔ دل جگر سینہ میں اپنے آہ سوزان کے سبب۔ جلے پاؤں کی بلی۔ (کنایۃً) وہ عورت جو ایک جگہ نہ ٹھیرے۔ گھر گھر پھرنیوالی عورت۔ جلے پر لون (دانک) چھڑکنا (عو) ستائے کو ستانا رنج پر رنج دینا۔ جلے پھپولے پھوڑنا۔ لازم جلے پھپولے پھوڑنا۔ متعدی۔ (شکایت آمیز باتوں سے دل کا غبار نکالنا۔ عداوت نکالنا۔ (بحر) اپنے جلے پھپولے کہاں جا کے پھوڑیئے۔ احباب سے بھی اپنے ہیں ہم بیشتر جلے جلتن (لکھنؤ) دیکھو جلانا۔ (صبا) آہ ہی برق بے خرمن ہستی رقیب۔ پھر نہ کہئے گا کہ تو بھی جلنے والی کیا بجلی کٹی۔ مونث۔ (عو) رشک وحسد کی گفتگو۔ طعن وطنز کی بات چیت

جلد

(بحر) داسوختوں میں اُن سے رہا کی جلی کٹی۔ مشہور مثل شمع ہم آتش زبان رہے۔ جلی کٹی باتیں۔ جلی کٹی۔ (نعشق) باتیں جلی کٹی ہیں ہر اک فتنہ ساز کی تیزی ٹپک رہی ہے زبان دراز سے۔ جلی کٹی رکھنا۔ ان بن رکھنا۔ دشمنی رکھنا جلی کٹی کرنا جلی کٹی پر آنا۔ طعن وطنز کی بات چیت کرنا۔ (ند) یہ دل لگی نہیں مجھی جلی کٹی پہ آمادہ ہنسی ہنسی میں تو مجھکو لائیگا بھر کیا۔ جلی کٹی کہنا۔ برا کہنا۔ بدی کرنا جلے کو جلانا۔ رنجیدہ کو اور رنج دینا۔ مصیبت زدہ پر اور مصیبت ڈالنا۔

جُلاہا ۔ (فارسی میں جولاہ ۔ بروزن روباہ ۔ بمعنی بافندہ) ! مذکر۔ کپڑا بننے والا۔ پانی کے ایک کیڑے کا نام۔ ؟ صفت۔ گاؤدی۔ احمق۔ بیوقوف۔ جُلاہن۔ مونث۔ (لکھنؤ) جُلاہ نمبر ۱ کی جورو۔ (دہلی میں جلاہی کہتے ہیں۔ جلاہے کی سی داڑھی۔ نوکدار چھوٹی سی داڑھی۔

جَلب مَنفعَت ۔ (ف۔ جَلْب۔ عربی میں بالفتح۔ کھینچنا۔ حاصل کرنا۔) مذکر۔ نفع حاصل کرنا۔

جِلد ۔ (معنی نمبر ۱ میں عربی۔ معنی نمبر ۲ میں فارسی) مونث ! کھال۔ چمڑا۔ پوست جیسے بدن کی جلد ؟ کتاب کا پٹھا ؟ کتاب کی جزبندی اور سلائی (رباند ھنا کیسا ہے کتاب۔ کتاب کا حصہ۔ (فقرہ) نور اللغات کی دوسری جلد شایع ہوگئی۔ جلد ساز۔ جلد گر۔ (ف) مذکر۔ کتاب کی جلد بنانیوالا۔

جَلد ۔ (عربی فارسی میں مشترک۔) فوراً۔ بلا توقف۔ جلد باز۔ (ف) صفت۔ جلدی کرنیوالا۔ بیموقع عجلت کرنیوالا۔ جلدی۔ (ف۔ میں تیزی۔ گرمی شتابی) مونث ! عجلت۔ پھرتی۔ گھبراہٹ ؟ فوراً۔ جلد۔ (ناسخ) ابھی تو روٹھ کے بھاگا ہے وہ صنم مجھ سے۔ خدا کیواسطے جلدی یہیں کہیں دیکھو۔ جلدی باز۔ (عو) صفت۔ جلد باز۔ جلدی پڑنا۔ عجلت ہونا۔ گھبراہٹ ہونا۔ (وداغ) پرائے مال پر اتنا تقاضا نہیں دل دین گے کیا جلدی پڑی ہے۔ جلدی کا مارا۔ (عو) صفت۔ جلد باز۔ جلدی کام شیطان کا۔ مثل۔ انسان کو کام سہولت سے کرنا چاہئے۔ جلدی سے کام بگڑ جاتا ہے (ذوق) ہو تو عاشق سو بچکر اُس دشمن ایمان کا۔ دل نہ کر جلدی کہ جلدی

جلدو

کام ہے شیطان کا۔ جلدی مچانا۔ جلدی کرنا۔ (ابن الوقت) سررشتہ دار صاحب مقدمات متدایرہ کے لئے جلدی مچا رہے ہیں۔

جلدو ۔ (ت۔ با ضم۔ و نیز بالکسر) مذکر۔ صیلہ۔ انعام۔ نیک بدلا۔ (درشک) سؤ یا جوڑا قتل سے جلدوے وحشت میں ملا۔ تیغ قاتل رنگ ریز رخت عریانی ہوئی

جلسہ ۔ (ع) ایک بار بیٹھنا۔ ایک طرح بیٹھنا) مذکر۔ نشست۔ ملاقات۔ محفل مجلس۔ انجمن۔ مجمع۔ جگمشاہ محفل رقص و سرود۔ ناچ رنگ۔ (رفقہ)۔ نماز میں سجدہ کرکے اول مرتبہ بیٹھنے کو جلسہ اور دوسری دفعہ بیٹھنے کو جلسۂ استراحت کہتے ہیں

جلق ۔ (ع بفتح اول و دوم) مونث۔ (دہلی میں مذکر ہے) مشت زنی کرکے منی گرانا۔ (مارنا۔ لگانا کے ساتھ) جلقی۔ صفت مذکر۔ وہ شخص جسکو جلق کی عادت ہو۔

جلنا ۔ (ھ) لازم۔ ملنا۔ ملاقات کرنا۔ یہ لفظ تنہا مستعمل نہیں ہے ملنا کے ساتھ مستعمل ہے۔ (فقرہ) لڑائی نہ لڑو دل جل کے کام کرو۔

جلندھر جلندر ۔ (ھ۔ بروزن۔ قلندر) مذکر۔ استسقا کا مرض۔

جلو (ت۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ باگ۔ لگام۔ وہ کوتل گھوڑا جو سجاکر سواری کے ساتھ صرف زینت کے لئے خالی لیجاتے ہیں۔ سواری کیساتھ کا ٹھاٹھ جیسے ماہی مراتب باجگا جا بھیڑ بھاڑ۔ اہالی موالی وغیرہ۔ (قدر) رنج و غم تیرے جلوے میں چلتے ہیں اے شاہِ عشق۔ دوڑتا ہے خود سواری میں تری پیدل فراق۔ ہمراہی۔ (ذوق) حاضر ہے مرے تو سن وحشت کی جلو میں۔ باندھے ہوئے کُہسار بھی دامن کو کمر سے۔ جلوٗدار۔ (ف) صفت وہ شخص جو گھوڑے کی باگ پکڑ کے ہمراہ چلے۔ جلوٗخانہ۔ (ف) مذکر۔ محل جو سلاطین و اُمرا کے در دولت کے سامنے ہوتا ہے۔ (قتشق) باتون کی صدا آتی ہے سامان طرب ہے۔ شاید یہ جلوخانۂ سلطان عرب ہے۔ جلوریز۔ (ف) صفت۔ سبک عناں۔ ہلکی باگ سے گھوڑا دوڑائے ہوئے (محسن) مانند بہار فرحت انگیز۔ جنت کی طرف ہوا جلوریز

جلوت ۔ (ع) مونث۔ خلوت کی ضد مجمع۔

جم

جلوس ۔ (ع۔ معنی ٹھہرا میں عربی) بیٹھنا۔ (مجازاً) تخت نشینی۔ شاہانہ حشم امیر دل اور بادشاہوں کی سواری۔ ساز و سامان۔ کرّ و فر۔ جیسے برات کا جلوس۔ جلوسی۔ صفت۔ منسوب بہ جلوس۔ شاہی تخت نشینی سے منسوب جیسی سنہ جلوسی

جلوہ ۔ (ع۔ بالفتح۔ دکھانا۔ نمائش کرنا۔ بالکسر اپنے آپ کو خاص انداز سے دکھانا۔ اردو میں بالفتح مستعمل ہے) مذکر۔ کسی خاص طرز سے اپنے تئیں ظاہر کرنا اپنے تئیں لوگوں کو دکھانا۔ نمودار ہونا۔ نظارہ۔ دیدار۔ سامنے آنا (ف) تجلی نور۔ (ف) خرام معشوق۔ (اردو) وداع کے روز وہ لحاظ جو لحن کو آمنے سامنے بٹھاکر آرسی مصحف دکھانا۔ آرسی مصحف۔ جلوہ دکھانا۔ سج دھج دکھانا۔ دیدار دکھانا (ناسخ) ہر صبح دکھاتا ہے ہمیں جلوہ پری کا۔ بالائے ہوادار سلیماں ہمارا۔ نظر کرنا عیاں ہونا۔ ظاہر ہونا۔ الغرض شام نے جلوہ جو دکھایا ہمکو۔ مژدۂ وصل مُقدّر نے سنایا ہمکو۔ جلوہ گر ہونا۔ نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ رونق بخش ہونا۔ بادشاہوں کا تشریف لانا۔

جلی ۔ (ع۔ معنی ٹھہرا میں عربی) صفت۔ روشن آشکارا۔ ظاہر (بخلاف خفی) پُرکار۔ موٹا لکھا ہوا۔ موٹے حروف۔

جلیبا ۔ مذکر۔ شہتوت۔ توت۔ بڑی جلیبی۔ جلیبی۔ مونث۔ ایک قسم کی مٹھائی۔ فارسی میں زلبیہ ہے

جلیری ۔ (ھ) مونث۔ لوہاروں کی ناند جس میں لوہے کو ٹھنڈا کرتے ہیں

جلیس ۔ (ع) مذکر۔ ہمنشین۔ مُصاحب۔ ساتھی۔

جلیل ۔ (ع) صفت۔ بزرگ۔ بڑا۔ جلیلُ القدر۔ (ع) صفت بڑے مرتبہ والا مُعزّز۔ والاقدر۔

جم ۔ (ف) مذکر۔ بڑا بادشاہ۔ جب یہ لفظ گیو اور وحش و طیہر اور دیو پری کے ساتھ ہو تو حضرت سلیمانؑ سے اور جب جام یا زیر و جشن و نوروز یا پارکیساتھ ہو تو شاہ جمشید سے اور جب آئینہ اور شہ کے ساتھ ہو تو شاہ اسکندر سے مراد ہوتی ہے۔ (ھ) ہندو۔ موت کا فرشتہ۔ (ھ۔ ہندو) وہ آدمی جس کا پاس کانا ہی

جماجتھا

ناگوار ہوا دیکھو جھاتی کا جَم۔ جَم بیٹھنا۔ پیوست ہوجانا۔ (نقرہ) چُول سے چُول جم بیٹھی۔ جَم جانا۔ چپک جانا۔ جیسے کاغذ جم گیا۔ سخت ہوجانا۔ جیسے پانی جم گیا ۲ رنگت قائم ہوجانا۔ جیسے دھڑی جم گئی۔ جماہ۔ (ر ف) صفت۔ جمشید بادشاہ کے رتبہ والا۔ بڑا سخی۔ جمشید۔ مذکر۔ یائے مجہول اور یائے معروف سے دونوں طرح اس کا تلفظ صحیح ہے۔ ایک مشہور بادشاہ کا نام۔ جم ہوجانا۔ (ہندوستانی) بچھا نہ چھوڑنا بھوت کی طرح لپٹنا۔

جَماجتھا ۔ (ع) مونث۔ پونجی۔ سرمایہ۔ جمع۔ (نقرہ) باپ کی ساری جَماجتھا ایک دن میں اُڑا دی۔

جَمادات ۔ (ع) جمع جَماد بفتح اوّل کی مذکورہ چیزیں جو جاندار نہ ہوں۔ اکثر اطلاق اس لفظ کا پتھر اور معدنی اشیا پر ہوتا ہے۔

جمادی الاُوْلے ۔ مذکر۔ (ع) (مذکر عربی) پانچواں قمری مہینہ۔ جاڑے برسوں سنا ہے صیغہ مفرد صفت مشبّہ کا یعنی فسردہ و یخ بستہ۔ اس کے بعد۔ اَلاُوْلے لگایا تو تلفظ بضم اول و فتح دال و سکوں لام و ضم الف و سکون واؤ معروف و فتح لام بالف ممدودہ ہوا۔ یعنی الف مقصورہ جُمادیٰ کا تلفظ میں حذف ہوگیا۔ عربی میں جمادی الاولےٰ جمادی الاخرےٰ۔ اور جمادی الاخرہ تھے۔ فارسیوں نے جمادی الاول و جمادی الثانی کرلیا۔ (شرف الدین بخاری) نیمۂ از جمادی الاول۔ بود کایں نظم گشت مستکمل۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اُس زمانہ میں اِس مہینہ میں سردی کی شدّت سے پانی جم جاتا تھا۔ جمادی الاُخرےٰ جمادی الثانی۔ مذکر۔ مسلمانوں کا چھٹا قمری مہینہ۔

جمار ۔ (ع) مذکر۔ مگیزے۔ اور اُس سے حاجیوں کا ادائے مناسکِ حج میں کنکریاں پھینکنا (راجتاہو دمحسن) گرتے ہوئے ٹوٹ کر ستارے۔ ہیں رمیِ جمار کے اشارے۔

جماع ۔ (ع) (بکسر اول) مذکر۔ مباشرت مُجامعت۔

جماعت ۔ (ع) بفتح اول۔ گروہ مردم۔ ۱ مونث ۱ گروہ آدمیوں کا

جمانا

جتھا ۱ ہجوم۔ بھیڑ ۲ فریق۔ فرقہ ۳ غول۔ ٹولی ۴ مجمع۔ مجلس ۵ سلسلہ زمرہ ۶ درجہ اسکول کا ۷ صفت نمازیوں کی قطار یعنی نماز جماعت۔ جماعت تیار ہونا۔ نمازیوں کے گروہ کا نماز کے لئے آمادہ ہونا۔ (امیر) دے جلد جماعت ساتی ٹوٹے خمار میرا۔ تیار ہے جماعت ہے انتظار میرا۔ جماعت سے کرامات ہے شل۔ اتفاق کی بدولت سب مشکلیں حل ہوجاتی ہیں۔

جماگی ۔ مونث۔ (صحیح جمنگی) جمعہ کے دن کا بچوں کا خرچ۔ شہزادگان دہلی میں دستور تھا کہ وہ اپنے بچوں کو اس نام سے کچھ ماہوار ادا کیا کرتے تھے (دریای لطافت) سے پایا جاتا ہے کہ جمعرات کو اطفال مکتب اُستاد کو تبا کو حجامت وغیرہ کا خرچ دیتے تھے وہ بھی جمگی ہے لیکن یہ منعے اہل قلعہ نہیں لیتے۔

جمال ۔ (ع) حسن و خوبی صورت کی خوبی۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی دیدار۔ چہرہ۔ صورت بھی استعمال کیا) مذکر۔ حسن و خوبی۔ خوبصورتی۔ دیدار۔ جمالی۔ (ع) صفت ۱ شان رحمت کی تجلّی منسوب بہ جمالِ الٰہی۔ وہ اسم جو جلالی نہ ہو۔ (شعور) اسی پر ہے جب سے تیرا نام ہے ورد زباں۔ مجھکو شوقِ دعوتِ اسمِ جمالی ہوگیا ۲ ایک قسم کا سرد اخروٹ ۳ (اطبا کی اصطلاح) نباتات۔ جیسے پیاز لہسن وغیرہ چنانچہ ترک جمالی سے یہی مراد ہے۔

جمال گوٹا ۔ (ہ) مذکر ۱ ایک دست لانے والے پھل کا نام۔

جمانا ۔ (ہ) متعدی۔ منجمد کرنا۔ بستہ کرنا۔ جیسے دہی جمانا ۲ قائم کرنا۔ ٹھہرانا۔ اکھاڑنا کے خلاف۔ جیسے ہڈی جمانا ۳ ترتیب سے لگانا۔ ڈھنگ سے رکھنا۔ جیسے صف جمانا ۴ چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ جوڑنا۔ پیوست کرنا ۵ آمادہ کرنا۔ راضی کرنا ۶ رکھنا۔ دھرنا۔ جیسے سُلفہ جمانا ۷ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ فراہم کرنا۔ جوڑنا۔ جیسے گھر جمانا محفل جمانا ۸ لگانا بشروع کرنا۔ جیسے کام جمانا ۹ ٹھانا۔ بٹھانا۔ جیسے کوئی بات دل میں جمانا۔ ۱۰ مستحکم کرنا۔ مضبوط کرنا ۱۱ ذہن نشین کرنا ۱۲ ردہ رکھنا۔ چنائی پر نئی چنائی کرنا ۱۳ ٹھیرنا۔ انبار کرنا ۱۴ مسی لبوں پر لگانا تاکہ سیاہی پیدا ہو ۱۵ مارنا رسید کرنا۔ جیسے تھپڑ جمانا۔

جمارٹ ۔ (ہ) مونث ۱ کسی چیز کا دوسری چیز میں بخوبی نصب ہوجانا۔ جم جانا۔ بیٹھنا

جماہی

جمنا۔ (رنگین) سب سے گفتار جدا سب سے نرالی نک سک۔ دانت تصویر ہیں ہستی کی جاوٹ خاصی۔ جمار۔ (ھ) مذکر: بسنگی۔ انجاد۔ جمنے کی قابلیت: بھیڑ۔ اژدھام: قیام۔ ٹھہراؤ۔ جما ہوا ٹھہرا ہوا۔ غیر متحرک۔

جَمَاہِی جَمْھائی ۔ (ھ) مونث۔ کاہلی خواہ کثرت بیداری سے منھ کھول کر سانس لینے کو کہتے ہیں۔ امیر نے سیاہی۔ الٰہی کے قافیہ میں کہا ہے ؎ سوال مے کہیں ساقی سے تیرے مست کرتے ہیں۔ کھلا ہوگا کبھی منھ تو کھلا ہوگا جاہی سے۔ پیشتر اس کا مصدر جاہنا ہر وزن سرانہا مستعمل تھا۔ (میر) اُس میکدہ میں ہم بھی مدت سے ہیں ولیکن۔ خمیازہ کھینچتے ہیں ہر دم جماہتے ہیں۔ اب متروک الاستعمال ہے۔ جاہی آنا: سستی یا غنودگی میں آپ ہی آپ منھ کا کھلنا۔ (رزق) نام میر اُس کے عجبوں کو جاہی آگئی۔ بید مجنوں دیکھکر انگڑائیاں لینے لگا۔ جاہی لینا۔ متعدی ؎ منھ کھولتا ہوں میں کہ پلاوے کوئی شراب۔ ہر دم جائیاں نہیں لیتا خمار سے۔

جَمْ جَمْ ۔ (ع) سدا۔ ہمیشہ۔ (سحر) کہتی ہیں پریاں بھی جَمْ جَمْ یہ چمن پھولے پھلے۔ کیا اکھاڑا (جعفر) اندر کا ہے قیصر باغ میں: خدا مبارک کرے۔ خدا کرے۔ ضرور (ناسخ) ہو چکی طفلی چڑھا نشہ جوانی کا نہیں۔ ابتو جام بادہ گلرنگ جم جم چاہیے (جانصاحب) جم جم آئیں منچلے آغا میں منع کرتی نہیں۔ قمریہ ہے ساتھ اُن کے بدنظر آنے لگے۔ جم جم سے (ع) ! جم جم: (غلط) ماشاء اللہ (شوق) کیا کھلی ہے زبان جَمْ جَمْ سے۔ صاف صاف ابتو کہتے ہو ہم سے۔ اس معنی میں بھی جم بھی کہتی ہیں۔ (شوق) سیکھے سو سو طریق کے دم ہیں۔ اچھی باتیں غرض بھی جم ہیں۔ جَمْ جَمْ جیو۔ (دعا۔ (جانصاحب) جم جم جیو تم ہنوز ذرا کھاؤ نہ بنو۔ جم جم سلامت رہیں۔ (دعا (جانصاحب) کہتی ہوں میں خدا سے یہ شام اور سویرے۔ جم جم رہیں سلامت باجی کے بچے میرے۔ بھی جم۔ (ع) بڑی بوڑھیاں نہیں کہنا منحوس جانتی ہیں اسی سے بھی جم کہتی ہیں۔ (فقرہ) نواب صاحب گھر میں بھی جم ہیں دیکھو جم جم سے۔ بھنجنا (اردو۔ جم۔ انگریزی گیم یعنی کھیل کا بگڑا ہوا ہے) مذکر۔ وہ مقام جہاں گھوڑوں کی دوڑ پر ہار جیت کی بازی ہو یا اور قسم کے کھیل ہوں۔

جمعرات

جَمْدَھر ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا خنجر۔ کٹار۔ چھری: ایک طرح کا بادامی کاغذ: ایک قسم کا رنگین کنکوا۔

جَمْع ۔ (ع۔ معنی نمبر ۱-۲-۳۔ میں عربی ہے) مونث: کُل تمام مجموع۔ اکٹھا: گروہ۔ جماعت۔ جمع: میزان۔ جوڑ۔ چند رقموں کا مجموعہ اسم واحد کی جمع: اصل سرمایہ۔ پونجی۔ دھن۔ دولت۔ مال۔ زر نقد: لاگت: تحاصل۔ پیداوار۔ آمدنی: بہی کے صفحہ کا وہ حصہ جس میں آمدنی کی رقم لکھی جاتی ہے: خاطر کے ساتھ اطمینان: یعنی مجموع جُمَّع الجُمَّع ۔ (ع) مونث جمع کی جمع۔ جیسے وجوہات (واردات یعنی وجہ کی جمع وجوہ اور وجوہ کی جمع وجوہات۔ لازمہ کی جمع لوازم۔ لوازم کی جمع لوازمات) جمعبندی۔ مونث۔ بکاسی فروگذاں تقسیم جمع جمع خرچ۔ مذکر: آمدنی و مصارف: (ہندو) تمام بالکل۔ جمعدار (ف) جماعت دار یعنی سردار جماعت کا بگاڑا ہوا ہے) مذکر جماعت کا افسر سپاہیوں کا سردار جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں۔ صوبہ دار کے نیچے کا ہندوستانی افسر۔ (سقہ بہشتی جمعداری۔ مونث۔ عہدہ جمعدار کا جمع ضدیں جمع ہیں (تفقیضین) دو متضاد چیزوں کا اکٹھا کرنا (متضادات) دو چیزوں کا رکھنا۔ جمع ہیں (النقضین) کچھ آسان کام نہیں۔ (رشک) جمع ضدین اُس کو کہتے ہیں۔ جسا تھ رکھتی ہے آب و تاب شراب۔ جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ بٹورنا۔ ایک جگہ کرنا۔ ذخیرہ کرنا: میزان دینا: وصول کرنا: حوالے کرنا: فردحساب میں وصول لکھنا۔ جمع والا۔ مذکر۔ دولت والا۔ پونجی والا۔ اردو میں بفتح دم زبانوں پر ہے

جُمعرات ۔ مونث۔ (جمعہ۔ رات) پنجشنبہ۔ جمعراتی کا ٹھکا۔ وہ ٹھکا جو پنجشنبہ کو مدرسہ کے طالب علم میانجی کو دیتے ہیں۔ جمعگی۔ مونث۔ (کیھو جُماگی۔ جمعہ۔ (ع۔ بضم اول و دوم و فتح سوم) مذکر: پنجشنبہ کے بعد کا دن: (اردو) نماز جمعہ۔ جیسے جمعہ کہاں پڑھا: (اردو) دنگل یا اکھاڑا جو جمعہ کو جمع ہوتا ہے۔ پہلوانوں کا خواہ پٹے بازوں کا۔ اردو میں بالضم ہی بولتے ہیں۔ (محسن) جمعہ کو سعید کرنیوالا۔ ہر ہفتہ میں عید کرنے والا۔ بیشتر بول چال میں جُما ہے۔ جمعہ تہیں ہے: ذیل کی مثالوں میں جُما ہی بول چال میں ہے۔ جمعہ پیر اسی دروازہ کے فقیر۔ مثل ہر وقت موجود۔ جمعہ جمعہ آٹھ دن۔ مثل چند روز (فقرہ) جمعہ جمعہ آٹھ دن کی خدائی اور پھر

جمعیت

یہ حرکاتِ خفیف - جمعہ کا نکاح ہفتہ کو طلاق - مثل - (ع) نکاح کے بعد بہت جلد طلاق ہونے اور میل ہونیکے بعد بہت جلد پھوٹ پڑ جانیکی جگہ بولتی ہیں۔

جَمعیّت - (ع) آدمیوں کا گروہ - ! مونث - فراہمی - اکٹھا ہونا - گروہ ؛ مجمع انبوہ - جمگھٹا - فوج لشکر - (انیس) جمعیّتِ اعدا کو پریشاں کر آئی - اطمینان تسکین دلجمعی - (اسیر) تنگیٔ غم دل کو آخر باعثِ راحت ہوئی - اس قدر سمٹی پریشانی کہ جمعیت ہوئی **جَمعیّتِ خاطر** - (ف) مونث - تسلّی - تشفّی - دلجمعی -

جَمِ غفیر - (ع - جَمّ - گروہ - غفیر - زمین ڈھانپنے والا - کثرت ہجوم سے زمین چھپ جاتی ہے اس واسطے جَمِ غفیر کے معنے ہجوم عام کے ہوگئے -) مذکر - انبوہ کثیر (میر) کیا سب کے سب حضور پہ قربان ہوگئے - کل تک تو جلوہ گاہ میں جَمِ غفیر تھا۔

جَمگھٹ - (ھ) مذکر - بھیڑ - انبوہ - ہجوم - (امیر) بزم میں زمزمہ حسن ہے یا نغمۂ عشق - انھیں لوگوں کا رہا کرتا ہے اکثر جمگھٹ ؛ بڑی دوالی کی آخری رات ؛ ہجوم قمار بازوں کا دوالی کی رات کو - (ناسخ) ہجوم رکھتے ہیں جانبازیوں ترکی آگے - جواریوں کا دوالی کے جیسے جمگھٹ ہو - جمگھٹ کا دن - دوالی کی صبح کو جمگھٹ کا دن کہتے ہیں - جَمگھٹا - (ھ) مذکر - مجمع - (قلق) شام سے صبح صبح تا شام - نشہ بازوں کا جمگھٹا ہے مدام -

جُملہ - (ع) مذکر - حروف ابجد کے اعداد کا حساب - جس سے مادّہ تاریخ نکالتے ہیں -

جُملگی - (ف جملہ کا مزید علیہ) مونث تمامی - عمومیت - (صفت) تمام سب کُل - میزان - **جُملہ** - (ع) صفت ! تمام - سب ؛ کلموں کا مجموعہ - فقرہ - کلام - وہ ہر ایک جملہ جو نحو میں مختلف صفات کے ساتھ مخصوص کیا گیا ہے جیسے اسمیّہ - فعلیّہ - شرطیّہ - انشائیّہ - خبریّہ - قسمیہ - ندائیہ - مستانفہ - اور معترضہ وغیرہ - **جملۂ معترضہ** - مذکر ! کبھی ایک بات پوری نہیں کرتے کہ بیچ میں ایک اور جملہ بول دیتے ہیں اور وہ ایسا جملہ ہوتا ہے کہ اگر نہ بھی بولیں تو کلام میں خلل نہیں پڑتا - ایسے جملہ کو جملہ معترضہ کہتے ہیں - یہ جملہ تحسیں کلام یا دعا وغیرہ کے واسطے آتا ہے جیسے زید خدا

جمع

بہشت نصیب کرے بہت نیک آدمی تھا - جملہ معترضہ اکثر جملے کے دو جزوں کے بیچ میں آتا ہے - کبھی آخر میں بھی واقع ہوتا ہے - (غالب) رہا گر کوئی تا قیامت سلامت پھر اک روز مرنا ہے حضرت سلامت - حضرت سلامت جملہ معترضہ ہے ؛ (اردو) درمیانی بات - **جَمُن** - (ف) مونث - جمنا دریا کا نام ہے ایک چشم ترجمن ہے ایک چشم تر ہے گنگ - رشک رونیکو جہاں بیٹھا دو آبا ہو گیا -

جَمنا - (ھ) ! منجمد ہونا - بستہ ہونا - جیسے دہی جمنا ؛ رنگ یا کائی کا اکٹھا ہونا ؛ قائم ہونا - ٹھہرنا - جیسے پارہ جمنا ؛ بیج کا اُگنا ؛ چپکنا - چٹنا ؛ مضبوط ہونا - جڑ پکڑنا ڈٹنا - رُکنا - اڑنا - ایک جگہ کا ہو جانا - اکھڑنا کے خلاف - جیسے جم کر لڑنا ؛ کسی جگہ بہت دیر تک بیٹھنا - (ناسخ) جماہے بزم صنم میں رقیب سبز قدم - میں کیونکر اُس کو اکھاڑوں وہ کچھ گیاہ نہیں ؛ مستقل ہونا - قائم ہونا - ٹکنا - ٹھیرنا - جیسے نظر جمنا ؛ پیدا ہونا - (فقرہ) اتنی مدت کے بعد اُن کے سر پر بال جمے ؛ ٹھیک آنا - چسپاں ہونا - (فقرہ) ٹوپی سر پر جم کے بیٹھ گئی ؛ اندازہ میں بیٹھنا - نیچے بیٹھنا - جیسے تخمینہ وغیرہ کا جمنا ؛ لگنا - پڑنا - جیسے چانٹا جمنا ؛ موثر ہونا - دل پر اثر کرنا - مشق ہونا رواں ہونا - بیٹھنا - جیسے لکھنے پر ہاتھ جمنا ؛ انبوہ رہنا - اژدھام رہنا جیسے میلہ جمنا ؛ اطمینان ہونا - یقین ہونا - جیسے دل نہیں جمتا ؛ گھوڑے کا کودنے کے واسطے رُک جانا - کھڑا ہو جانا ؛ مونث - ہندوؤں کے ایک متبرک دریا کا نام

جَمُوٹ - (ھ) مونث - کنوئیں کی بنیاد - کنوئیں کی بنیاد رکھنے کی رسم -

جَمُوّد - (ع بضم اول و دوم بستہ ہونا ؛ بفتح اول و ضم دوم - وہ چیز جو منجمد ہوئی ہو) مذکر - مجہولی -

جَمہُوگا - (ھ) مذکر - بزرگی - جَمُوگدار - مذکر - قرقی کا بیاڑہ - قرق اثاثہ -

جُمہُور - (ع لغوی معنی - بیت کا ڈھیر - اصطلاحی آدمیوں کا بھاری گروہ) مذکر تمام سب - جمہوری سلطنت - وہ سلطنت جسمیں بادشاہ مطلق العنان نہ ہو بلکہ تمام رعایا کے عاید و ذرا تجار اور ہر گروہ کے آدمی شریک حکومت ہوں -

جُمیع - (ع) صفت - کُل سب - مجموع - تمام -

جمیل

جَمیل ۔(ع) صفت ۔ مذکر۔ خوبصورت حسین ۔ جمیلہ ۔(ع) صفت مونث ۔ حسینہ ۔شکیلہ ۔ خوبصورت عورت ۔

جن ۔ اع ۔ پریوں کی جنس پر اطلاق ہوتا ہے عربی میں اس کی جمع جنہ ہے ۔ معنی نمبر ا میں عربی ہے (دیکھو جنّت) مذکر ۱ وہ مخلوق جو آگ سے پیدا کی گئی ہے ۲ (عو) (کنایۃً) غصّہ ۔غضب ۔ جیسے اسپر تو جن سوار رہتا ہے ۲ صفت ۔ مضبوط ۔مستقل مزاج ۔ ثابت قدم ۳ ضدی ۴ (ہ) (جمع یا تعظیم کے لئے جس کی جگہ جن مستعمل ہے ۔ جنّات مذکر ۔ جن کی جمع صحیح جنّہ ہے ۔ جن اُتارنا ۱ جن دفع کرنا ۲ (کنایۃً) غصّہ دور کرنا جن اُترنا ۔لازم ۔(مزح) اے پری مُردے سے کیا ضد ہے کہا تک غصّہ جان دی میں نے مگر جن نہ تمھارا اترا ۔ جن جھاڑنا ۔ آسیب دفع کرنے کا منتر پڑھنا (ناسخ) محتسب کو ہوگیا آسیب جو توڑا ہے خم ۔جو تیوں سے میکشو جن آج جھاڑا چاہئے جن چڑھنا ۱ آسیب کا نازل ہونا ۲ (کنایۃً) (عو) شدت سے غصّہ آنا مجھلانا ۔ (بحر) پہنچا جو سیر اخط تو چڑھا جن رقیب پر ۔ کیونکر نہ وہ بنا کے فتیلہ جلائے خط ۔ (کنایۃً) خبط ہونا ۔ سودا ہونا ۔ (آتش) موسم گل ہے جنوں ہے شور و شر پہ اندنوں جن چڑھا رہتا ہے دیوانوں کے سر پہ اندنوں ۔ جن سوار رہنا ۔ خبط رہنا ۔ (صبا) بت الصنب پری تھی توجہ نہ کی مگر ۔ زاہد پہ جن سوار رہا حُور کے لئے ۔ جن شیشے میں اُتارنا ۔ جن کو قابو میں کرنا ۔ (مجازاً) شریر یا ضدی کو قابو میں کرنا ۔ (صبا) عشق کو عاشقوں کے دل میں رکھا کس کس طرح ۔ جن کو شیشے میں اُتارا کئے عامل کیا کیا جن کا سایہ ۔ جن کا اثر ۔ (جانصاحب) جب سایہ ان کو جن کا ہوگیا ۔ بی پری خانم کو سودا ہوگیا ۔ جنّی ۔(ع) صفت ۔ تسخیر جن کا عمل رکھنے والا ۔ سیانا ۔ عامل ۔ جنّی خط مذکر ۔ وہ خط جو اچھی طرح نہ پڑھا جائے ۔ عورتیں جناتی خط کہتی ہیں ۔ جنّیہ (ع) مونث جن عورت ۔

جن ۔(ہ) (بالفتح) ۔ (ع) مذکر شخص ۔ تنفس ۔ آدمی ۔ بشر ۔ جنا ۔(ہ) مذکر (ع و عم) آدمی شخص ۔ تنفس ۔ مرد ۔ جیسے ایک جنا آئے ۱ جنا ہوا ۲ یہ لونڈا جان قلاباز یا جو کھاتا ہے ۔ کبوتری کا جنا ہے دیا کسی نٹ کا ۔ جنی ۔(ہ) ۔ (عو ۔ع) مونث ۔ عورت ۔

جنبہ

ماما ۔ چھوکری ۔ لونڈی باندی ۔ بیٹی ۔ لڑکی ۲ صفت ۔ پیدا ہوئی ۔ نطفہ سے جیسے حرام کی جنی ۔ شیطان کی جنی ۔

جناب ۔(ع) ۔ بفتح اول ۔ معنی نمبر ا میں عربی معنی نمبر ۲ میں فارسی (مونث) ۔ درگاہ آستانہ ۔ (تسلیم) جو ملتجی ہے شاہ ہدیٰ کی جناب میں ۔ وہ التجا ہے عین خدا کی جناب میں ۱ مذکر ۔ حضرت ۔ قبلہ ۔ حضور ۔ آپ جناب اقدس ۔ مذکر ۔ حضور عالی جناب جناب عالی ۔ مذکر ۔ عالی جناب

جَنابَت ۔(ع) ۔ لغوی معنی دور ہونا ۔ اصطلاحی پاکی سے دور ہونا ۔ (مونث) آلودگی نجاست ۔ ناپاکی جُنُب (ع) صفت ۔ ناپاک آدمی ۱ (ع) ۔ بالفتح ۔ مذکر ۔ بھلو ۔

جَنازہ ۔ (ع) ، مذکر ۔ مردے کی لاش جو دفن کرنے کو لیجاتے ہیں ۔ مردے کا تابوت جنازہ اُٹھانا ۔ جنازہ لیجانا ۔ (اسیر) (دھوم سے میرے جنازے کو اٹھانا چاہئے ۔ جنازہ دیکھے ۔ (عو) قسم ۔ یعنی ہمیں مرا ہوا دیکھے جو یہ بات کرے ۔ جنازہ رواں ۔ (ف) مذکر ۔ (کنایۃً) گھوڑا ۔ جنازے کی نماز ۔ وہ نماز جو مسلمان کی لاش پر پڑھی جاتی ہے ۔ (شعوں) مُردے نے خود سلام کا اُٹھکر دیا جواب ۔ جسپر پڑھی نماز جنازہ کی پارنے جنازہ نکلے (عو) دعائے بد ۔ مَرے ۔ مرجائے ۔

جِناں ۔(ع ۔ جنت کی جمع) مذکر ۔ بہشت (اسیر) جناں لاکھ آراستہ ہوگر مدینہ کے گلشن کو پاتا نہیں ۔ اردو اور فارسی میں بطور مفرد بھی مستعمل ہے ۔

جَنانا جَنوانا ۔(ہ) ۱ پیدا کرنا ۔ بچہ پیٹ سے نکالنا ۔ جنائی ۔(ہ) (مونث) جنانیوالی عورت ۔ دائی ۔ قابلہ ۲ جنانیکی اُجرت ۔

جُنبان ۔(ف) ۔ لفظ جُنبان (جنبش دینے والا ۔ جنبش کرنیوالا جیسے سلسلہ جُنبان

جُنبِش (ف) ۔ (لفظ جُنبش) مونث ۔ حرکت ۔ گردش ۔ جُنبانا ۔ جُنبنا جنبش دینا ۔ ہلانا حرکت دینا جھنجھوڑنا ۔

جَنبہ ۔ (عربی میں جَنبت بالفتح بیگانگی ۔ کنارہ ۔ گوشہ نشینی ۔ بفتح اول و دوم ۔ پہلو یہ لفظ فارسی میں بفتح اول و دوم بمعنی پہلو مستعمل ہے اردو میں جُنبہ ہوگیا ۔ لفظ جُنبہ ، مذکر ۔ حمایت ۔ جنبہ داری ۔ مونث ۔ طرفداری حمایت ۔

جنت

جَنّت - (ع) وہ باغ جس کی زمین سبز ٹہنیوں سے ڈھکی ہو۔ بہشت کا باغ۔ مادّہ اس لفظ کا جن ہے جسکے معنی زبان عربی میں پوشیدگی اور خفا کے ہیں جیسے جن جو نظر انسانی سے چھپا ہوا ہوتا ہے یا جنین۔ لڑکا جو ابھی ماں کے پیٹ میں چھپا ہو یا جنوں دیوانگی جس سے عقل انسانی پر پردہ حائل ہو جاتا ہے۔ مونث بہشت۔ بہشت کا باغ۔ (صبا) فکر رنج و راحت کیسی۔ دوزخ کیا جنّت کیسی

جَنّات - (ع) ذکر۔ جنّت کی جمع۔ **جَنّتُ المأوٰے** - (ع) مسلمانوں کے رہنے کی جگہ بہشت) مونث۔ **جنّت شدّاد** - مونث۔ وہ باغ جو شداد نے تیار کرایا تھا۔ (رشک) مقبول خدا ایک ہے مقبول بتان ایک۔ تو رام ہیں مگر جنّتِ شدّاد و بنارس جنت کی ہوا آنا۔ سرد ہوا کی نسبت کہتے ہیں۔ دوسرا ہجر میں یاد تری زلف رسا آتی ہے۔ ہم کو دوزخ میں بھی جنّت کی ہوا آتی ہے

جنّت میں لات مارنا - دیکھو بہشت میں لات مارنا۔ (جانفصاحب) جنت میں لات مارنا تو اس غرور سے۔ **جنّت نصیب** صفت مرحوم کی جگہ۔ **جنّتی** صفت بہشت کا رہنے والا۔ بہشت میں جانے والا۔ (اردو) سیدھا سادھا بھولا۔ (اردو) (ع) مرحوم کی جگہ بولتی ہیں۔

جنتر - (س) مذکر۔ آلہ۔ اوزار۔ آلۂ جرّ ثقیل۔ ایک قسم کا باجہ جس میں سے کچھ تار زیادہ ہوتے ہیں۔ افسوں۔ ٹوٹکا۔ منتر۔ تعویذ۔ گنڈا۔ ایک طرف کا ہام جس سے عرق اور روغن نکالتے ہیں۔ **جنتر منتر** - (س) مذکر۔ شعبدہ بازی۔ ٹوٹکا۔ افسوں۔ مکاری۔ رصد گاہ۔ **جنتری** - (ھ) مونث۔ ایک اوزار کا نام جسمیں بہت چھید ہوتے ہیں۔ اور اس میں تار کو ڈالکر باریک یا لمبا کرتے ہیں۔ مذکر۔ شعبدہ باز۔ جادوگر۔ فریبی۔ مونث۔ تقویم۔ جس میں منجم ستاروں کی گردش تاریخ وسنہ درج کرتے ہیں۔ **جنتری میں کھپنا** - لازم (مذاق) بیل بے استخاکہ گویا اُس کا ہر تار سخن۔ جنتری میں کھپکے نکلے ہو دہان تمنا کے۔ **جنتری میں کھینچنا** - (کھانا) متعدی۔ تار کو جنتری کے ذریعہ سے پتلا یا لمبا کرنا۔ تار پر لمبا کرنا۔ (کنایۃً) ٹیڑھے آدمی کو سیدھا کرنا۔ شریر کو درست کرنا۔

جنس

جنٹل مین - (انگ) ذکر۔ شریف آدمی۔ بھلا مانس۔

جنجال - (ھ) بالفتح۔ بروزن کنگال۔ مذکر۔ آفت۔ مشکل۔ بکھیڑا۔ **جنجال میں پڑنا** - یا جنجال میں پھنسنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ مصیبت میں مبتلا ہونا۔ جنجالی۔ مذکر۔ بکھیڑیا۔ جھگڑالو۔

جنجنانا - (ھ) لازم۔ امتحان میں آنا۔ تخمینہ ہونا۔

جنڈری - مونث۔ (ھو) جان کی تصغیر بالتحقیر۔ جان۔ **جنڈری پر قیامت توڑنا** - جنڈری پر ستم توڑنا۔ (ھو) بیحد ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ (جانفصاحب) رات بھر ناک میں دم رہتا ہے اُس فتنی سے۔ تو ڑی کس دن مری جنڈری پہ قیامت نہ گئی۔ (ایضاً) تم نے اُس کا کونسا ثابت کیا کھوٹا جنڈری۔ ہشرفی خالص کی جنڈری پر ستم توڑا عبث۔ **جنڈری پر اللہ کا غضب ٹوٹے** - (ھو) کوسنا۔ (جانفصاحب) ٹوٹے گاتری جنڈری پر اللہ کا غضب۔ **جنڈری کا وبال پڑنا** - جان کا صبر پڑنا۔ دم الجھتا ہے مراجب سے نظر آئے وہ بال۔ میری جنڈری کا پڑے جاہ تگوڑی پہ وبال۔ **جنڈری گنوانا** - (ھو) جان نثار کرنا۔ (جانفصاحب) لال خاں پر لال سی جنڈری گنوائوں کیا غرض۔

جنٹرل - (انگ) صفت۔ عام۔ اکثر۔ عالی درجہ جیسے گورنر جنرل۔

جنس - (ع) منطق) وہ کلی جس کے تحت میں مختلف نوعیں ہوں۔ نوع وہ کلی جس کے تحت میں اصناف ہوں اور صنف وہ جس کے تحت میں افراد ہوں۔ مثلاً حیوان جنس ہے انسان نوع ہے۔ اور عربی میں۔ ہندی۔ رومی ترکی وغیرہ اصناف۔ ہر صنف کے اشخاص کو فرد کہتے ہیں) مونث۔ چیز شے۔ اسباب۔ سودا۔ مال۔ سوداگری مال کا قسم۔ جماعت۔ (رشک) باغ مخموری میں ہوں وہ مرغ خوش بیاں۔ عنقا ہوئی ہر جنس مرے ہمصفیر کی۔ اناج غلہ۔ پیداوار۔ زیور۔ گنا۔ تذکیر و تانیث۔ جنس۔ اسم جنس کا فرق۔ بعض اسما ایسے ہیں کہ قلیل و کثیر یا سالم شے اور اُس کے جزو دونوں پر بولے جاتے ہیں۔ جیسے گیہوں ایک دانہ ہو تو بھی گیہوں ڈھیر ہو تو بھی

جنگل

گیہوں ایسے الفاظ جنس کہلاتے ہیں۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ جزو سے پر نہیں بولے جاتے جیسے گھوڑا۔ آدمی۔ گھوڑے یا آدمی کے سر یا پاؤں یا کسی جزو پر اس کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اور نہ بہت سے گھوڑوں یا آدمیوں کو گھوڑا یا آدمی کہتے ہیں۔ ایسے الفاظ اسم جنس کہلاتے ہیں۔ جنس خانہ۔ مذکر۔ گو دام جنسوار۔ صفت! قسم وار تفصیل وار! وہ نقشہ جو پٹواری کاشت کی ہوئی جنسوں کے متعلق تفصیل میں داخل کرتا ہے۔ جنسیت۔ (ع) مونث۔ ہمجنس ہونا۔ ایک میل ہونا۔ یکساں ہونا۔

جنگشن (انگریزی) مذکر۔ وہ مقام جہاں ریل کی دو یا زیادہ شاخیں ملتی ہوں

جُنگ (ع) مذکر۔ مُٹھا۔ پشتارہ۔ بڑی بیاض۔ (فقرہ) اُستاد کی جُنگ کا جُنگ اٹھا نہیں مارا ہے! ایک جلد جسمیں کئی کتابیں ہوں تا مونث۔ جوش وُھن۔ مُحنیت۔ (فقرہ) وہ اپنی جُنگ میں تھی اُسکو کسی کی کیا خبر۔

جُنگ (ف) مونث! لڑائی۔ معرکہ! عداوت۔ کینہ بَیر۔ جنگ آزمودہ (ف) صفت۔ وہ شخص جو معرکہ کارزار میں شریک ہو چکا ہو۔ جنگجو۔ (ف) صفت لڑاکا۔ لڑنے والا۔ جنگ دوسرزار دو۔ (ف) مثل۔ لڑنے والے کی کامیابی یقینی نہیں ہے۔ جنگ زرگری۔ (ف) مونث۔ سازشی لڑائی بمصنوعی لڑائی دوسرے کو دھوکا دینے کے لئے آپس میں جنگ کرنا۔ ہمارے یار کے رہتی ہے جنگ زرگری آتش۔ نہیں کچھ دخل اس قصہ میں عقل مصلحت بیں کا جنگ سر کرنا۔ لڑائی فتح کرنا۔ جنگ سر ہونا۔ لازم۔ (بحر) مشاطہ سے یہ عُقدہ کُھلا فتح پیچ کا۔ مرجائے کوئی جنگ محبت کی سر نہ ہو۔ جنگ کرنا۔ لڑنا جھگڑنا۔ جنگ گاہ۔ جنگاہ۔ (ف) مونث۔ میدان جنگ۔ (قدر) دل آنکھوں سے لڑنا تھا آخر میں ہوا کُشتہ۔ اب کھود دیکھ جس جا جنگاہ نکلتی ہے۔ جنگ جدل مونث۔ لڑائی دنگا۔ فساد۔

جنگل (ف صحرا۔ دشت) مذکر! جھاڑی۔ بن نخلستان! صحرا بیابان میدان۔ ریگستان! بنجر۔ اُفتادہ زمین۔ ویران جگہ! چراگاہ۔ چوپاؤں کے

جنگلا

چرنے کی جگہ! بادشاہی شکارگاہ۔ صید گاہ! دیکھو آدمی کا جنگل! وہ مقام جہاں کثرت سے خودرو درخت ہوں جنگل جانا۔ (گنوار) بیچانے جانا جنگل جیسی (دھم) مونث۔ خشک بیخانہ جنگل کا تیتر۔ (کنایۃً) ڈرپوک۔ جنگل میں منگل ہونا ویرانے میں رونق ہونا۔ ویرانے میں عیش وعشرت کا سامان مہیا ہونا۔ صبا آیا اُسنے پاس وہ ماہِ دوہفتہ شہر سے۔ اے جنوں لے دن پھرے جنگل میں منگل ہوگیا۔ جنگل میں مُور ناچا کسنے دیکھا۔ پردیس میں کسی بڑے کام کرنے کا لطف گھر والے نہیں دیکھ سکتے۔ جب کوئی اپنی دولت غیر جگہ پردیس میں صرف کرے اور وطن والے محروم رہیں تو یہ مثل بولتے ہیں۔ (شاد) صحرا میں تہاں قیس ہے مثل لیلی۔ ناچا جنگل میں مُور کسنے دیکھا۔ جنگل ہوجانا۔ بستی کا ویران ہوجانا (ناسخ) کیا غرور اپنی امارت پر کہ اکثر غافلو۔ شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہوگیا! کثرت سے خودرو درختوں کا نکل آنا۔ جنگلی۔ (برہ وزن کنگلی۔ یعنی فُقلن) صفت! وحشی صحرائی۔ بھڑکنے والا۔ (رشک) دام تن سے چھٹکے مُرغ جانِ منتظر اڑگیا۔ پنجۂ صیاد سے جنگلی کبوتر اڑگیا! خودرو مقدر تی اگا ہوا! گنوار۔ اُجڈ۔ ناشائستہ غیر تربیت یافتہ۔ جاہل۔ بے تمیز۔ جنگلی سُور۔ مذکر! خوب صحرائی! (کنایۃً) موٹا اور بدصورت آدمی۔ جنگلی کبوتر ہے۔ کسی سے مانوس نہیں ہے۔ الگ تھلگ رہتا ہے

جنگلا (ع) ہر وزن فُقلن) مذکر! جنگل! ویرانہ۔ غیر آباد جگہ۔ (سعدی) صدقے ہزار شہر وہ صحرا ہے عیش باغ۔ دیوانے ہیں جو کہتے ہیں جنگلا ہے عیش باغ۔ کٹہرا۔ وہ لکڑی یا لوہے کی سلاخیں جو صحن کے گرداگرد لگا دیتے ہیں۔ جالی (رشک) کوٹھیوں کے جنگلے آئے یاد صحرا دیکھکر! حاشیہ جو کسی دوپٹے وغیرہ پر گوٹے کناری کا بنایا جائے نیز مختلف رنگوں کے بیل بوٹے۔ مشہور رنگنی کا نام ایک قسم کا چھپلدار کپڑا۔ وہ مکان جسمیں کوئی رہنے والا نہ ہو اور اس میں گھاس اُگی ہو۔ صحرائی کبوتر۔ جنگلا لگانا۔ متعدی کٹہرا لگانا۔ احاطے کے گرد ٹٹی لگانا۔ جنگی۔ مذکر! سپاہی۔ لشکری۔ بہادر! شجاع۔ بہادر! صفت۔ قابل جنگ! فوجی۔ جیسے جنگی قانون جنگی افسر۔ بہت بڑا۔ عظیم۔ جیسے بڑا جنگی مکان۔ جنگی پیمانہ۔ مذکر۔ سامان جنگ

جنم

اور بحری فوج سے لدے ہوے جہاز۔ بحری فوج۔ جنگی پرنالہ۔ مذکر جسمی پرنالے کا نقیض۔ وہ پرنالہ جسکی دھار دور جاکر گرے۔ جنگی جہاز۔ مذکر! لڑائی کا جہاز؛ بہت بڑا جہاز۔ جنگی فوج۔ مذکر! لڑائی کی سپاہ؛ بڑی فوج۔ جنگی لاٹ۔ مذکر سپہ سالار۔ کپتان۔ افیسر۔ فوج کا سب سے بڑا افسر جسکے ماتحت تمام سپاہ ہو۔

جنم (ہ) ہندو۔ مذکر۔ پیدائش۔ روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا؛ زندگی۔ حیات؛ عادت۔ خصلت ۵ غرق گریہ ہے شب و روز بتوں کے غم میں۔ بحر تیرا ہے جنم مردم دریائی کا جنم اشٹمی۔ (ہ) مونث۔ بھادوں کے اندھیرے پاکھ کا آٹھوان دن جس روز کرشن جی نے جنم لیا تھا۔ جنم اندھا۔ مذکر پیدائشی اندھا۔ جنم باؤلا۔ مذکر۔ خلقی دیوانہ۔ جنم کا پگلا۔ جنم بگاڑنا۔ متعدی۔ (کنایۃً)۔ بے ایمانی کرنا۔ زنا کرنا۔ جنم بگڑنا۔ لازم زندگی برباد ہونا۔ رانڈ ہو جانا۔ ایمان میں خلل آنا۔ جنم بھر۔ (ہ) صفت عمر بھر۔ جنم بھوم۔ جنم استھان۔ (ہندو) مذکر۔ پیدائش کی جگہ۔ وطن۔ جنم پتری۔ (ہ) مذکر۔ جنم پتری۔ (بحر) طریق کفر میں ہے کون ہم سبق اپنا۔ کہ ہے بتوں کا جنم پتر اکتاب اپنی۔ جنم پتری۔ (ہ) مونث۔ زائچہ تقویم۔ لگن۔ وہ کاغذ جو بچوں کے پیدائش کیوقت ستاروں کے حساب کے بموجب تمام عمر کے احکام و احوال کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ جنم پتا۔ مذکر۔ عمر بھر کا اقرار نامہ۔ جنم جلا۔ جنم جلی۔ (عو) پیدائشی بدنصیب۔ منحوس۔ (توبۃ النصوح) وہ جنم جلا گھر ہی ایسا دیکھکر دیا ہو تو کوئی کیا کرے؛ بیچارہ۔ مصیبت زدہ؛ قلیل۔ بہت ہی تھوڑا۔ بہت ہی کم۔ ذرا سا۔ جیسے کیا جنم جلا سودا دیا ہے۔ جنم جنم۔ صفت۔ (ہندو) ہمیشہ سدا۔ جیسے جنم جنم کا ساتھ چھوٹا جاتا ہے۔ جنم دن۔ (ہندو) مذکر۔ پیدائش کا روز سالگرہ کا دن۔ جنم ڈبونا۔ (کنایۃً) گناہ کرنا۔ غیر مذہب اختیار کر لینا۔ جنم روگی (ہ) صفت۔ دائم المریض۔ جنم کنڈلی۔ مونث۔ (ہندو) چھوٹی جنم پتری چھوٹا زائچہ۔ جنم گھٹی۔ (ہندو۔ عو) مونث۔ اس چیز کو کہتی ہیں جسکو بہت مدت سے کھاتے پیتے ہوں یعنی اُس کے کھانے پینے کی عادت ہو گئی ہو۔ جنم لینا۔ ہندوؤں کے عقاید کے موافق اعمال کی سزا پانے کے لئے دوبارہ کسی گھر یا کسی اور قالب میں پیدا ہونا۔

جنیو

(بحر) اے تو ہم بھی تو جانیں کہ جنم لیتے ہیں۔ تم میں سے کوئی صنم جان ہماری ہو جائے جنم میں تھوکنا۔ (ہندو۔ عو) ذات بنیا پر لعنت ملامت کرنا۔ نام دھرنا۔ عیب گانا (نقرہ) ان کو تکوں پر کیا کوئی جنم میں تھوکیگا۔ جنمی۔ (ہندو) صفت۔ پیدائشی۔ ذاتی

جنمنا ۔ (ہ) متعدی بچہ دینا۔ جنوانا۔ (ہ) مذکر۔ دلہن کے گھر کی وہ جگہ جہاں دولھا اور برات کو ٹھیراتے ہیں۔

جنوب ۔ (ع) مذکر! شمال کا نقیض۔ دکھن۔ قطب شمالی سے نیچے کی طرف کا ملک یا رُخ۔ جنوبی۔ جنوب سے منسوب۔

جنوری ۔ (انگ میں تلفظ۔ جانو۔ اری تھا۔ اردو میں بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم ہے) مذکر۔ انگریزی سال کا پہلا مہینہ۔ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے۔

جنون ۔ (ف۔ دیوانگی۔ کنایۃً اصطلاح شعرا میں عشق۔ دیکھو جنت) مذکر۔ دیوانگی۔ خبط۔ کمال رغبت کے ساتھ کسی چیز کی دھن۔ (شوق قدوائی) گئی بہار تو اب ہے جنون کپڑے کا۔ میں گھر میں ڈھونڈ رہا ہوں پھٹے پرانے کو! (کنایۃً) غصہ طیش؛ (اصطلاح شعرا) عشق۔ جنوں اچھلنا۔ جنوں کے مرض کا عود کرنا۔ (نقرہ) سال بھر کے بعد جنوں پھر اچھلا؛ خبط ہونا۔ کسی چیز کی کمال دھن ہونا۔ (نقرہ) آج کل ان کو شاعری کا جنون اچھلا ہے۔ جنوں چڑھنا؛ پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ جنون آنا؛ (عو) غصہ آنا۔ طیش آنا۔ جنونی۔ صفت! پاگل؛ (عو) غصہ ور۔ سفاک۔

جنھائی ۔ (ہ) بروزن صفائی۔ (ہندو عو) ہر ایک۔

جنھرا جنھری ۔ (س) اول مذکر دوسرا مونث۔ ایک قسم کا اناج۔

جنیا ۔ جان کی تصغیر۔ مشورہ۔ جانصاحب نے ارمان و ربان کے ساتھ نون ضافی کر کے قافیہ کیا ۵ منہ زرد سب ہیں جتنی ہیں نخاس والیاں اُن کا بدی میں نام ہی جنیاں نکل گیا۔

جنین ۔ (ع۔ دیکھو جنت۔ اجنۃ جمع) مذکر۔ وہ بچہ جو رحم مادر میں ہو پیٹ کا بچہ

جنیو ۔ (ہ) بروزن بھاگو۔ ہندوؤں کی زبانوں پر اسی طرح ہے شعور نے بھی اسی طرح ایک جگہ نظم کیا ہے۔ مسلمانوں کی زبانوں پر بروزن خربوزہ ہے) مذکر! زنار

جنیوا

وہ بٹا ہوا تاگا جس کو برہمن گلے میں بدھی کی طرح ڈالے رہتے ہیں۔ (بھر) دھاگا دیا بتوں نے خفا دیکھکر مجھے۔ اُٹھا جو میں جنیو کمر سے لپٹ گیا۔ بال یا خط جو جواہرات میں ہوتا ہے۔ جنیو کا ہاتھ۔ پٹے بازوں اور تلوار چلانیوالوں کی اصطلاح میں پٹے یا تلوار کا آڑا ہاتھ جو حریف پر مارا جاتا ہے۔ (لگانا۔ مارنا کے ساتھ)۔ (شعور) کافر نے جو گایا جنیو کا ایک ہاتھ۔ وہ زخم تازہ غیرت تُرنار ہو گیا۔ (انیس) کافر وہ تھا تو ہاتھ بھی مارا جنیو کا۔

جنیوا۔ (انگریزی سوئٹزرلینڈ کے ایک بڑے شہر کا نام جہاں ادنی قسم کی گھڑیاں بکثرت بنتی ہیں) مونث۔ ایک قسم کی گھٹیا گھڑی۔

جُو۔ (ھ۔ واؤ مجہول۔ حرف صلہ نظم میں واؤ غیر ملفوظ سے فصیح ہے) (شخص جو چیز) (حرف شرط) اگر بشر طیکہ ؎ اس جبر پر تو ذوق بیشتر کا یہ حال ہے۔ کیا جانے کیا کرے جو خدا اختیار دے ؎ (عہ) زاید حسن کلام کے لئے (نہیں انام شیہ دیں کے ہیں تو عباس علی ہیں۔ اس عہدے کے لائق جو اگر ہیں تو وہی ہیں جیسا (جلال) ہم کہتے ہیں بدنام کیا ہم کو جفا نے۔ قول انکا ہے جو چاہا کیا تیری ادا نے ؎ جسوقت ؎ اپنے جامہ سے وہیں ہو گئے لاکھوں باہر۔ گھر سے پوشاک پہن کر وہ جو باہر آیا ؎ چونکہ کی جگہ۔ اس معنی میں بہت کم مستعمل ہے۔ (ذوق) پھر جاتی ہے سینے کو مری آہ بھی اُلٹی۔ برگشتہ جو قسمت ہے مری بخت نگوں سے ؎ جس سبب سے (عالم) ہم نہ کھاتے ہیں نہ کچھ پیتے ہیں۔ اس کی قدرت یہ ہے جو جیتے ہیں۔ ؎ جو کوئی۔ (امیر) مزرعۂ عالم میں مجھا سوختہ قسمت کہاں۔ جل گیا قسمت کا میری کھیت میں جو دانہ تھا ؎ ناگاہ کی جگہ۔ (نصرہ) زید جواں نہ ہونے پایا تھا جو قضا آ گئی ؎ جس قدر۔ (جانصاحب) جو ہیں زمین کے باشندے انکا دشمن ہے یہ جان کے موا کرتا ہے آسمان خراب۔ جو آگ کھائے گا انگارے ہگے گا۔ مثل۔ جو بُرا کام کرے گا اُسکو بُرا نتیجہ بھگتنا پڑے گا۔ جو بوئے سو گھی کو جائے۔ مثل۔ اُس کی نسبت بوتے ہیں جو تدبیر کسی کام کی بتائے اور وہ کام اُسی کے ذمہ پڑے جو چندھیا گیا سو مُوتی۔ مثل۔ جو بن گیا ہے اچھا۔ جو بوئے گے وہی کاٹو گے مثل

جو

جو کرو گے اُسیکا پھل پاؤ گے۔ جو پہلے مارے سو میری۔ مثل۔ موقع ہاتھ سے نہیں دینا چاہئے۔ جو جاگے سو پائے۔ مثل۔ ہوشیار رہنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ (نامخ) یہ مثل سچ ہے جو جاگے گا سو پائیگا ولا۔ بخت بیدار آشنا ہے دیدۂ بیدار کا جُو جُو ہر کوئی۔ ہر شخص جو چیز۔ جو جو کچھ۔ جتنی قسم کے (آتش) رنگ جو جو کچھ کہ چاہیں لائیں تن میں آبلے۔ پائیوسی کو تڑستے ہیں وطن میں آبلے۔ جو جو مرغی موٹی وہ وہ دُم چھوٹی مثل جس قدر دولت بڑھی بخل بھی بڑھا۔ جو جی چاہتا ہے کرتا ہے۔ خودائے ہر۔ خود مختار ہے۔ (نامخ) جو تیرا جی چاہتا ہے بس وہی کرتا ہے تو۔ وہ پری ہے تو کہ فرمانِ سلیماں میں نہیں۔ جو چڑھیگا سو گرے گا۔ مثل۔ صاحب کمال ہی دھوکا کھاتے ہیں۔ جو چوری کرتا ہے وہ موری بھی رکھتا ہے۔ مثل۔ انجام کی فکر پہلے کر لینا چاہئے۔ جو حال حد سے بڑھا وہ مسا ہوا۔ مثل۔ جو چیز حد سے بڑھ جائے وہ بدنما ہوتی ہے۔ جو دل میں ہو وہی زبان پر جو دل میں ہے وہی مُنھ پر۔ ظاہر و باطن یکساں ہو۔ (قدر) مثال آئینہ ہم سب سے ہیں صاف۔ جو دل میں بات ہو مُنھ پر وہی ہو (صبا) مُلا نہیں جو ظاہر و باطن میں فرق ہو۔ جو دل میں ہے وہی ہے ہماری زبان جو دم ہے غنیمت ہے۔ زندگی جس قدر ہے غنیمت ہے (ذوق) جو دم مزے سے گزرے غنیمت سمجھ اُسے۔ گردش ہے آسماں کو زمانہ کو انقلاب۔ جو دیگا اُس کا کھیلیگا مثل جو خرچ کریگا اُس کا مقصد پورا ہوگا۔ (شاد) جب آبرو گئی ہر اشک آنکھ میں پھڑکا۔ مثل ہے دے جو اُسیکا ہے کھیلتا لڑکا۔ جو سر اُٹھا کے چلیگا ٹھوکر کھائیگا۔ مثل۔ جو غرور کرے گا ذلیل ہوگا۔ جو کچھ۔ جس قدر۔ جتنا۔ جہاں تک جو کچھ دل پہ گزرتی ہے۔ جس قدر صدمہ دل پر ہے۔ (ذوق) جو کچھ دل پہ گزرتی ہے سُنائیں گے ہم اُس بُت کو۔ خدا جانے کہیں کیا ہم وہ اپنے دل میں کیا سمجھے جو کچھ ہے یہی ہے۔ اصل یہی ہے۔ (ناسخ) حصول علم سے کیا ہے جو ہے سو قسمت میں سر نوشت پڑھوں اب کتاب کے بدلے۔ جو کرے سیوا وہ کھائے میوہ مثل (ہندی) جو خدمت کرتا ہے وہی فائدہ اُٹھاتا ہے۔ جو کل ہونا ہے وہ آج ہو جائے۔ عجلت کی جگہ کہتے ہیں۔ (صبا) ہجر میں صور پھُنکے حشر کا ساماں ہو جائے۔

جو

کل جو ہونا ہے وہ آج اے دلِ ناداں ہو جائے۔ جو کوئی۔ ہر ایک۔ ہر کوئی۔ جو چاہے۔ جسے منظور ہو۔ جو کہ۔ حرف شرط۔ چونکہ۔ اگرچہ۔ جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔ مثل۔ (رجو بادل بہت گرجتا ہے وہ اکثر برستا نہیں۔) اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو بیحد غصہ کرے لاف گزاف بکے۔ لیکن اُس کا نتیجہ کچھ ظہور میں نہ آئے جو بہت باتیں بنایا کرتا ہے وہ کام نہیں کرتا۔ (سحر) سچ تو یہ ہے کہ جو گرجے ہیں وہ کیا برسینگے۔ چشم خونبار سے اُلجھے نہ گہر بار گھٹا۔ جو مزا سوا چاہے وہ پچھتائے گا کہنی مثل۔ ماں سے زیادہ محبت سرا سر دھوکا اور بناوٹ ہے۔ جو مُقدّر دکھائے دیکھ لو۔ جو مصیبت پیش آئے برداشت کر لو ؎ سوچ کیا نظارۂ برقِ تجلی میں اسیر۔ کھولدو آنکھیں دکھائے جو مُقدّر دیکھ لو۔ جو منہ میں آتا ہے بک جاتا ہے بغیر سوچے ہوئے بات کرتا ہے۔ بات کرنے میں خوض اور تأمل نہیں کرتا۔ ؎ جو مُنہ میں یار کے آتا ہے بک جاتا ہے اے آتش۔ نہ الٹی ہی سمجھتا ہے نہ وہ رشک قمر سیدھی۔ (بحر) مُنہ میں جو آتا ہے فرماتے ہیں آپ۔ کہہ نہیں سکتا یہ خُو اچھی نہیں۔ جو میرے ہے سو راجہ کے نہیں۔ مثل (عموماً) ظرفی سے اپنے آپ کو بڑا جاننے والی کی نسبت بولتی ہیں۔ جو نہ بھائے آپ کو وہ دے بھوکے باپ کو۔ (ع) مثل۔ اُس جگہ بولتی ہیں جہاں کوئی شخص دوسرے کے واسطے ایسی بات تجویز کرے جسکو اپنے واسطے ناپسند کرے (فقرہ) نوج ایسی دُلھن میرے بھائی کو ملے۔ تم کو بڑی ماتا ہو اپنے چھوٹے بھائی سے کرلو۔ جو نہ بھائے آپ کو الخ۔ جو نہ کہنا تھا کہا۔ گالیاں دیں کوسنے دیئے بدزبانی کی۔ (ناسخ) پڑھے خط اس بیوفا نے جو نہ کہنا تھا کہا۔ آنکھ کر سکتا نہیں میں نامہ بر کے سامنے۔ جو ہانڈی میں ہوگا وہی ڈوئی میں نکلیگا۔ مثل جو دل میں ہوتا ہے وہی مُنہ پر آتا ہے۔ جو ہو۔ جو کچھ ہو۔ جو کچھ ہی ہو۔ جسقدر ہو جتنا ہو۔ جیسے جو ہو سو لے آؤ۔ جو ہو سو ہو۔ ہر چہ باداباد۔ کچھ ہی کیوں نہ ہو ضرور یا لضرور ؎ جاتے ہیں کوئے یار کو اس میں جو ہو سو ہو۔ اے ذوق آزماتے ہیں آج اپنے ہم نصیب۔ جو ہونی ہو سو ہو۔ جو ہو سو ہو۔ (بحر) یار سے

جواب

ہوتے ہیں گستاخ جو ہونی ہو سو ہو۔ زنفیں ہاتھوں میں ہیں یا پاؤں میں زنجیریں ہیں۔ جو بچے سو۔ ہر شخص۔ (ذوق) جو ہے سو پہلے میرے اُٹھانیکی فکر میں۔ محفل میں اُس کی کیا کوئی چوسر کا رنگ ہوں۔ جو بین۔ جون ہی کا تخلف واؤ ظرفیہ ملفوظاً ہی حسبوقت۔ جس لمحہ۔ وہیں۔ فوراً۔ (بحر) کھل گیا جوڑا جونہی عقرب سے اژدر ہوگیا

جَو ۔ (ف۔ معانی۔ نمبر ۱۔ ۲ میں) مذکر۔ ایک قسم کا غلّہ ۲ مقدار قلیل۔ ذرا ۳ اپج کا تیسرا حصّہ۔ جو بھر۔ تھوڑا سا۔ کچھ بھی۔ (بحر) بیجا ہے سعی رزق ہمارا جو ہی سو ہے۔ جو بھر گھٹے نہیں کبھی تل بھر بڑھے نہیں۔ جَو جَو۔ ذرا ذرا رتی رتی۔ (فقرہ) حساب جَو جَو بخشش سو سو۔ جَو یں۔ (ف۔ بین نسبت کاہی) صفت۔ جَو سے بنائی ہوئی۔ جیسے نانِ جَو یں۔ (جَو کی روٹی) جَو فروش گندم نما (ف۔ لفظی معنی گیہوں دکھا کر جَو بیچنے والا۔) صفت۔ (مجازاً) دغا باز۔ بے ایمان (محسن) یہ ترغیب ابلیس ہیود کوش۔ دغا باز گندم نما جَو فروش جَو کوب۔ (ف) صفت۔ ذرا ذرا۔ موٹا موٹا کٹا ہوا۔ جَو الا۔ (ف) صفت۔ جَو سا ہوا اناج۔ پچھڑا۔

جَوّ ۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید دوم) مذکر۔ آسمان و زمین کے بیچ کا فاصلہ۔

جَوا ۔ (ف) مذکر ۱ ایک قسم کی پتی جو کشیدہ یا کارچوب وغیرہ پر کاڑھتے ہیں ۲ لہسن کی پوتھی کا ہر ایک حصّہ۔ جوا گھار۔ مذکر۔ ایک دوا کا نام۔ جَو کو جلا کر اس کی خاک سے نمک نکالتے ہیں۔ جوا مرچ۔ مونث۔ چھوٹی مرچ جَو سے مشابہ ہوتی ہے۔ جوا ہَڑ۔ مونث چھوٹی ہَڑ۔ سیاہ ہَڑ جو نہایت چھوٹی ہوتی ہے

جُوا ۔ (ف) مذکر۔ وہ لکڑی جو گاڑی یا ہَل چلانیوالے بیلوں کے کندھے پر رکھی جاتی ہے ۲ قمار۔ شرط بازی۔ جوا ڈالدینا۔ (کنایۃً) تھک جانا۔ ہمّت ہار جانا۔ جُوا کھیلنا۔ قمار بازی کرنا۔ داؤں لگانا۔ جوئے خانہ۔ مذکر۔ قمار بازی کا مکان

جواب ۔ (ع۔ بمعنی نمبر ۱ میں عربی) مذکر ۱ سوال کا نقیض۔ خط کا جواب پیغام کا جواب ۲ (ف) مقابل۔ جوڑ ہمسر۔ مثل۔ (بحر) قرآن کا کسی سے

جواب

نہ لکھا گیا جواب ۱ (عو) رد۔ تردید۔ ردِّ کلام ۲ عوض۔ بدلا ۳ معزولی۔ موقوفی ۴ جوڑا۔ حفیت ۵ انکار۔ نامنظوری۔ جیسے شادی یا کسی چیز کے خریدنے کا جواب ۶ کچھ زبانی کہنے کا جواب (غالب) کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب۔ آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی ۷ سلام کا جواب۔ مثال کے لئے دیکھو جواب سوال۔ جواب آفا جواب پہنچنا۔ جوابُ الجواب۔ (ع) مذکر۔ جواب کا جواب۔ جواب باصواب۔ مذکر۔ مناسب اور عمدہ جواب۔ حسب مُراد جواب جواب پانا ۱ نوکری سے موقوف ہونا ۲ سزا پانا۔ مکافات ملنا ۳ سوال کا جواب ملنا خط کا جواب پانا ۴ انکار ہونا۔ قبول نہ ہونا۔ جواب پڑھنا۔ سوز خوانوں کی اصطلاح میں مرثیہ کے اوّل مصرع کا دُہرانا۔ جواب تُرکی بہ تُرکی منکڑا جواب۔ جیسا کوئی کہے ویسا ہی جواب (بنات النعش) اُستانی سنکر مسکرانے لگیں اور کہا سنو بُوا خاصا جواب ترکی بہ ترکی دیا۔ جواب تک نہ دینا۔ بات نہ کرنا۔ ناراض ہونا۔ جوابِ تلخ (ف) کڑوا جواب۔ سخت جواب۔ (سنانا سننا کے ساتھ)۔ (رشک) بیوجہ دیتے ہو لبِ شیریں سے گالیاں۔ ہم بھی جوابِ تلخ سنائیں تو کیا مزا۔ جوابِ جاہلاں باشد خموشی۔ (ف) مقولہ۔ عاقل جاہلوں کے مُنہ نہیں لگتے سکوت کرتے ہیں۔ (رشک) ہے جوابِ جاہلاں باشد خموشی پند دعظ۔ جنگ سے ضبط فسادِ مدعی میں لُطف ہے۔ جواب دعویٰ۔ دعوی کا قانونی جواب۔ جوابدہ۔ (ف) صفت۔ (قانون) ذمہ دار۔ قابل بازپُرس۔ جوابدہی (ف) مونث۔ (قانون) ذمہ داری۔ بازپرس۔ جواب دیجانا۔ عاجز ہوجانا۔ بیکار ہوجانا (تشوق) آنکھیں جواب دے گئیں کسوقت ہائے ہائے۔ جواب دیدینا۔ بالکل انکار کردینا۔ موقوف کردینا۔ چھوڑ دینا۔ جواب دینا۔ خط کا جواب دینا ۱ تردید کرنا بات رد کرنا۔ جواب دہ ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ جیسے تم کو اس بات کا جواب دینا پڑیگا یعنی تم ذمہ دار ہوگے ۲ نوکری سے موقوف کرنا۔ برطرف کرنا ۳ چھوڑنا۔ بجنا۔ ترک کرنا ۵ نصیبِ خفتہ اسیوقت جاگ اُٹھیں اے رشک۔ جو پھر یار میں وے زندگی جواب مجھے ۶ گستاخی یا بے ادبی سے بات کرنا۔ جیسے ملازم کا اپنے آقا کو جواب دینا کسی کام سے انکار کرنا کہ ہم سے نہ ہوسکے گا۔ (ناسخ) کوئی دیتا ہے کسی کو اے بخیل ایسا جواب۔ کشتی درویش ڈوبی نوح کے طوفان میں ۷ سوال کا جواب دینا۔ دوسرے کی بات سنکر آپ بھی کچھ کہنا۔ (غالب) دکھا کر جُنبشِ لب ہی تمام کر ہم کو۔ نہ دے جو بوسہ تو مُنہ سے کہیں جواب تو دے ۸ مقابلہ میں کچھ کہنا۔ (ناسخ) جواب دوں ترے نالہ کا کیا میں اے بلبل۔ کر اہنا مجھے تکلیف ہائے شاق سے ہے ۹ بیکار ہوجانا۔ (امیر) ہم اور معرکہ ہتھاں سے ٹل جاتے۔ جواب پاؤں جو دیتے تو سر کے بھل جاتے۔ جواب سوال۔ مذکر۔ مباحثہ۔ بحث۔ حُجت۔ دلیل۔ (رشک) خط جو لکھا جائے تو یہ کہکر قاصد دیتے ہیں صاف جواب۔ اور جواب و سوال کہاں کے اتو جواب سلام نہیں۔ جواب سوال کرنا۔ بحثنا۔ جھگڑنا۔ جوابِ شافی۔ مذکر۔ تسکین بخش جواب۔ ٹھیک جواب پورا جواب۔ جوابِ صاف۔ مذکر۔ بالکل انکار۔ مطلق انکار۔ (فقرہ) زید نے رخصت کی درخواست کی جواب صاف ملا۔ استعفا دینا منظور ہوا۔ جوابِ طلب۔ صفت۔ قابل بازپُرس۔ قابل مواخذہ۔ قابل دریافت۔ جواب طلب کرنا۔ بازپُرس کرنا۔ مواخذہ کرنا۔ وجہ دریافت کرنا۔ جواب قطعی۔ مذکر۔ پُورا اُدھورا جواب ۱ انکار مطلق۔ جواب ملنا ۱ انکار ہونا ۲ موقوف ہونا۔ برطرف ہونا ۳ مکافات بدلہ ملنا۔ جواب نہ آنا۔ جواب دیتے نہ بَن پڑنا ۵ کرتے تو ہو سوال آمیر اُس سے حشر میں۔ اور اس کو گر جواب نہ آیا تو پھر کہو۔ جواب نامہ۔ مذکر۔ وہ کپڑا جسپر مسلمان کلمہ لکھکر مُردے کے کفن میں دفن کے وقت رکھدیتے ہیں۔ (رند ق) جواب نامہ نہیں گر تو رکھدو نامۂ یار۔ جو پوچھیں قبر میں عاشق سے کچھ جواب تو دے۔ جوابِ ندارد۔ جواب نہ ملنا کی جگہ۔ (فقرہ) تین بار پکارا جواب ندارد جواب نہ رکھنا۔ یکتا ہونا بیمثل ہونا۔ (آتش) ہر اک عضوِ بدن بیمثل ہے اُس حور پیکر کا۔ جواب اپنا نہیں رکھتا ہے جو سورہ ہو قرآں کا۔ جواب نہونا۔ بیمثل ہونا۔ مُقابل نہونا۔ (آتش) مژگانِ یار تیر ہیں ابرو کمان ہے۔ نے اس کماں کا مثل نہ اُس تیر کا جواب۔ جواب ہونا ۱ جوڑ ہونا۔ ہمسر ہونا یا مقابل ہونا

جواد

(آتش) اس کا جواب ہے تو اُس کا جواب ہے۔ رُخ یار کو ملا ہے تو پشت آفتاب کو۔ ۲ انکار ہونا۔ دعاے وصل صنم مانگ دل شکستہ نہو۔ درِ کریم سے آتش کے جواب ہوا۔ ۳ تردید۔ (امیر) شوق سے لکھیں مرے عصیاں فرشتے رات دن۔ ایک رحمت اُس کی ہے اس سارے دفتر کا جواب۔ ترک تعلق ہونا۔ (رشک) یا آج نامہ بر مرے خط کا جواب لائے جینے سے یا خدا کرے مجھکو جواب ہو برطرف ہونا علیحدہ ہونا۔ نوکری چھوٹنا۔ ۲ بدل ہونا۔ معاوضہ ہونا۔ جوابی۔ مذکر۔ ۱ وہ شخص جو سوز خوانوں میں مرثیہ کا پہلا مصرعہ ہر بند کے تمام ہونے پر پڑھے۔ ۲ مقابل۔ نظیر۔ ۳ فریق ثانی۔ طرف ثانی۔ ۴ صفت۔ جھگڑنیوالا۔ جواب سوال کرنے والا۔ ۵ جوابطلب جیسے جوابی کارڈ۔ جوابی تار۔

جواد ۔ (ف۔ بفتح اول وفتیر تشدید واو) صفت۔ بہت بخشش کرنے والا۔ خدا تعالےٰ کا سخی۔

جوار ۔ (ع۔ بضم اول وفتیر بکسر اول) مذکر۔ ہمسائیگی۔ پڑوس۔ اردو میں زبانوں پر بفتح اول ہے۔

جُوار ۔ (ھ) مونث۔ ۱ ایک قسم کا غلہ یکمئی۔ ۲ سمندر کا اُتار۔ جیسے جُوار بھاٹا۔ جُوار بھاٹا (ھ) مذکر۔ سمندر کے پانی کا اُتار چڑھاؤ جو چاند کی کشش سے ہوتا ہے۔

جوارِح ۔ (ع۔ جمع جارحہ کی) مذکر۔ آدمی اور شکاری جانور کے ہاتھ پاؤں زبان اور دیگر عضا۔

جوارِش ۔ (بضم اول وکسر چہارم۔ گوارش کا معرب اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مونث۔ ایک مرکب دوا کا نام جو خوش ذائقہ ہاضم اور مقوی معدہ ہوتی ہے۔ بخلاف معجون جس کا لذیذ ہونا ضرور نہیں۔

جُواری ۔ (ھ۔ بضم اول۔ واؤ کا تلفظ مثل ہمزہ کے ہے) مذکر۔ قمار باز۔ جوا کھیلنے والا۔ جواری ڈھنڈاری۔ (ع) لُچا۔ شُہدا۔ بدمعاش۔

جواری ۔ (ھ۔ بروزن سواری) مونث۔ ایک ڈورے کا نام جو ستار یا طنبورے کے اوپر بندھا ہوتا ہے جس کے اونچا نیچا کرنے سے آواز گھٹتی بڑھتی ہے۔

جوان

(کھولنا کے ساتھ) اچھا نصاحب، اچھی کھُوے آنفوجواری دوگانا۔ نہ کیوں بولے اچھی ستاری دوگانا۔

جواز ۔ (ع) مذکر۔ روا۔ جائز ہونا۔ درست ہونا۔

جواسا یا جواسا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک خاردار پودا گیہوں میں جسکی [illegible]

جواسیس ۔ (ع) مذکر۔ جاسوس کی جمع۔

جوالا مکھی ۔ (س۔ جوالا۔ شعلہ۔ آگ۔ مذکر۔ آتش فشاں پہاڑ۔

جوامع ۔ (ع) مذکر۔ جمع جامعہ کی۔ جوامع الکلم۔ (ع) وہ کلام جس کے لفظ تھوڑے ہوں اور مطلب بہت نکلے۔

جوان ۔ (ف۔ پیر کا مقابل۔ مجازاً۔ تازہ۔ نیا) صفت۔ ۱ نوعمر۔ خورد سال۔ نوخیز۔ بچہ۔ ۲ مضبوط۔ قوی۔ نیا۔ تازہ۔ ۳ بہادر۔ دلیر۔ سیانی۔ سیانا۔ ۴ بہادر سپاہی۔ مقاتل سپاہی۔ لڑاکا۔ چھوکرا۔ جواں بخت۔ (ف) صفت۔ اقبالمند۔ خوش نصیب۔

جواں دولت (ف) نو دولت۔ با اقبال۔ جوان جہان۔ (ھ) خوب جوان۔ پوری جوانی پر۔ (فقرہ) ہم بھی تو جوان جہان تھے۔ جوان سال۔ (ف) صفت نیا جوان جوانِ صالح۔ مذکر۔ جوانی کی عمر میں گناہ سے بچنے والا۔ نیک چلن پرہیزگار جوان عید۔ مونث۔ (دہلی) وہ عید جس کا چاند۔ انتیسویں رمضان کو نظر آئے جوانمرد۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ دلیر۔ شجاع۔ عالی ہمت۔ جوانمردی (ف نون غنہ) مونث۔ شجاعت۔ دلیری۔ جوانمرگ۔ جوانہ مرگ۔ (ف لفظ اول میں نون غنہ ہے) صفت۔ جوان مرنے والا۔ عالم شباب میں مرجانیوالا۔ جوانمرگ مرنا۔ لازم جوان موت مرنا۔ بڑھاپے سے پہلے مرنا۔ جوانی۔ (ف) مونث۔ شباب۔ جوانی اُبھرنا صنعوان شباب کا ظاہر ہونا۔ مدھ میں بھرنا۔ جوانی اُتر جانا۔ جوانی ڈھلنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا جوانی سے کچھ اُترا معلوم ہوتا ہے۔ جوانی اُٹھنا۔ شباب کا آغاز ہونا جوانی پھٹ پڑنا۔ دیکھو پھٹ پڑنا۔ جوانی تلخ کرنا۔ جوانی کو بے لطف اور ناگوار کرنا (جانصاحب) ہر گھڑی مرد سے اُلجھ پڑنا۔ غصہ کر دیگا یہ جوانی تلخ جوانی چڑھنا۔ شباب کا زوروں پر ہونا۔ مستی پر آنا۔ جوانی خاک کرنا۔ جوانی مٹا دینا۔

جوانب

(جانصاحب) خاک کی اپنی جوانی کیا نہیں میں جانتی۔ جوانی دیوانی جوانی دیوانی (مقولہ) جوانی کا عالم داناؤں کے نزدیک دیوانگی سے کم نہیں۔ جوانی میں آدمی دیوانہ ہوتا ہے۔ یعنی کچھ نشیب و فراز نہیں سوجھتا ہے۔ (قدر) سچ یہ کہتے ہیں کہ دیوانی جوانی ہوتی ہے آپ نے دل لیکے مجھسے جانِ من کیا کر دیا۔ جوانی ڈھلنا۔ شباب اُترنا۔ جوانی کا زوال پزیر ہونا۔ عمر سے اُترنا۔ جوانی سے پھل پائے (ع، دعا۔ جوانی کا چین پائے ۵ وہ جو رنگیں کہ دائم ہے صراحی و شریک۔ بس جوانی سے وہ پھل پائیو میاں جوانی کا مزہ۔ جوانی کا چین جوانی کا عیش دیکھیو (ع، دعا۔ جوانی کا عیش نصیب ہو۔ جوانی کا عالم (ذکر شباب کا وقت۔ حالت جوانی۔ جوانی کی اُمنگ۔ مونث۔ ولولۂ جوانی جوانی کی ترنگ۔ جوش جوانی۔ جوانی کے دن۔ جوانی کا زمانہ (آتش) آخیر ہو گئے غفلت میں دن جوانی کے۔ بہار عمر ہوئی کب خزاں نہیں معلوم۔ جوانی کی نیند۔ مونث۔ خواب جوانی جو بکثرت اور بیخبری کے ساتھ ہوتا ہے۔

جوانب ۔ (ع) ذکر۔ جمع جانب کی اطراف۔ طرفین۔

جواہر ۔ (ع) ذکر۔ (جوہر کی جمع) قیمتی پتھر۔ جواہر میں لعل۔ مروارید۔ الماس زمرد۔ یاقوت۔ فیروزہ۔ مرجان۔ نیلم۔ عقیق ہیں۔ بعض بجائے عقیق اسنیا کو بھی جواہر میں شمار کرتے ہیں۔ اس لفظ کا استعمال بمعنی مفرد فصحا کے نزدیک ناجائز اور اس کی جمع جواہروں متروک الاستعمال ہے۔ جواہرات۔ ذکر۔ (جوہر کی جمع) صرف اردو میں مستعمل ہے۔ جواہر جڑنا۔ جواہر کا موقع موقع سے کسی چیز میں نصب کرنا (کنایتہً) کا بہت خوبصورت لکھا ہونا۔ (رشک) کاتب ترا نہیں ہے مرصع بنگار ہے حرفوں کو کیا کہوں جو جواہر جڑے نہیں۔ جواہر خانہ (ن نگاہ) شاہی مکان جہاں بادشاہی جواہرات رکھے ہوتے ہیں۔ توشہ خانہ۔ جواہر رقم خاں۔ ذکر۔ ایک نامی خوشنویس کا نام (سحر) خطِ پشتِ لب میں کچھ آن اور ہے جواہر رقم خاں کی شاں اور ہے۔ جواہر میں تولنا۔ (کنایتہً) بہت قدر و قیمت کرنا ۵ خامہ فرسا نہیں اب کہ ہے دلِ پر الم درپے۔ یہ مرثیہ تولیں گے جواہر میں سخن سنج۔ جواہر نگار۔ (ف) صفت۔ مرصع۔ جڑاؤ۔ خوش خط۔

جوبن

جوبلی ۔ (انگ) مونث۔ پچاس یا ساٹھ برس کی سلطنت کے بعد بادشاہوں کا جشن

جوبن ۔ (ہ) ذکر۔ آغاز جوانی۔ اُٹھتی جوانی۔ چڑھتی جوانی۔ خوبصورتی حسن و جمال کا عالم۔ حالت۔ کیفیت۔ بہار۔ رونق۔ چھاتی۔ (جلال) دل آیا ہو تری اُٹھتی جوانی اُبھرے جوبن پر۔ اکیلے پر نہیں معلوم کیا ڈھائیں ستم دونوں۔ اب اس معنی میں متروک ہے۔ شادابی۔ طراوت۔ تازگی۔ جیسے درختوں پر جوبن ہے۔ کھیتی پر جوبن ہے۔ جوبن آگیا۔ بہار آگئی رونق آگئی۔ جوبن اُمنگا۔ جوبن ابھرنا۔ جوانی پر آنا۔ (امیر) ابھرا جو اُس نگار کا جوبن شباب میں۔ دریائے حسن میں نظر آئے حباب سُرخ۔ جوبن اُٹھنا۔ جوبن اُمنگنا۔ (جلال) یہی کرتا ہے اشارہ کوئی اُٹھتا جوبن۔ یوں محل پاکے اُبھرتے ہیں اٹھنے والے جوبن اُمنگا دیکھو امنگا۔ جوبن پر شباب رونق چھا جانا۔ رشک زلف بکھری ہوئی منھ پر کج و اکج رفتار۔ پیچھے میں جو برستا تھا وہ جوبن اب ہے۔ جوبن پر آنا۔ جوانی پر آنا۔ بہار پر آنا۔ کھلنا۔ زیبا ہونا۔ کمال حسن پر ہونا۔ آتش دکھائی حسن نے قدرت خدا کی آ کے جوبن پر۔ چراغ طور کا عالم ترے روئے روشن پر۔ جوبن پر ہونا۔ کمال حسن پر ہونا۔ (بحر) بہار آئی ہے اہل چمن ہیں جوبن پر دکھا رہی ہیں عروسان سبزہ زار بہار۔ جوبن پھٹا پڑنا۔ حسن و جمال کی زیبائی ہونا۔ دیکھ پھٹا پڑنا۔ جوبن ٹپکنا۔ جوانی کا ظاہر ہونا۔ حسن کا نمایاں ہونا۔ جوبن چمکانا جوبن دکھانا جوبن کا اُبھار دکھانا۔ (رند) غش کرتے ہو چمکانے پہ جوبن کے مرجان۔ شوق آپ سے موباف زری کا نہیں جاتا۔ جوبن دکھانا۔ خوبصورتی کی بہار دکھانا۔ جوانی کے جوش میں اینٹھ کر چلنا۔ (میر حسن) ادھر ادا اُدھر آتیاں جاتیاں۔ بھرین اپنے جوبن کو دکھلاتیاں۔ جوبن ڈھلنا۔ حسن کا زوال ہونا۔ جوانی ڈھلنا۔ (میر) ساقی نشہ میں تجھ سے لنڈھا شیشۂ شراب۔ پھل کی رخصت تاک کا جوبن بھی ڈھل گیا۔ جوبن سے ڈھلنا۔ جوانی سے اُترنا۔ بہار نہ رہنا شباب نہ رہنا۔ (آتش) جوبن سے اپنے زیب دہ بلغ ڈھل چلے۔ رنگ آنکھیں کے چار ہی دن میں بدل گئے۔ جوبن کا۔ صفت ذکر۔ بہار کا لطف کا مزیدار لذیذ۔ خوبصورت۔ پیارا۔ عمدہ۔ سریلی۔ رسیلی۔ مزیدار (فقرے) کیا جوبن کی ہنڈیا

جوت

پکائی ہو۔ کیا جوبن کی ہوا چل رہی ہو۔ کیا جوبن کا عطر ہے۔ کیا جوبن کی عورت ہو بڑے جوبن کا گانا ہو رہا ہے۔ جوبن کا ماتا۔ صفت۔ مذکر۔ جوانی میں مست جوبن کی صفت مؤنث) عورت دیکھو جوبن کا۔ جوبن کی ماتی رہ (صفت) بدمست عورت بستی میں پھری ہوئی۔ جوبن کے دن۔ مذکر۔ رونق کا زمانہ۔ شباب کا زمانہ (ایک ایک کی جوبن کی راتیں ایک ایک کے جوبن کے دن۔ فرق کیا ماہ دو ہفتہ میں بُت بے پیر میں۔ جوبن لُٹنا۔ بہار لٹنا جوبن نکلنا۔ رونق پر آنا۔ حسین اور خوبصورت ہونا۔ آغاز جوانی ہونا۔ (پھر) جوبن نکال کر وہ پری بن گیا تو کیا۔ پیدا مزاج میں تو نہ آدم گری ہوئی۔ جوبن نکلنا۔ لازم۔ حسن کا نمایاں ہونا۔ (رشک) آغاز خطِ سبز میں تاخیر نہ ہوتی۔ جوبن ترا اے رشک قمر خوب نکلتا۔ جوبن ہونا۔ حسن ہونا۔ رونق ہونا۔ (ذوق) جمن میں ہے یہ درختانِ سبز پر جوبن۔ کہ زہر کھاتے ہیں سبزانِ خطۂ کشمیر۔

جُوت (ھ) مونث ۱ آنکھ کی روشنی ۲ رونق۔ جیسے ہُنوت کی جُوت ہے۔ ۳ روشنی۔ چمک۔ (داغ) مٹ گئی تابِ قمر تابِ گہر کے آگے۔ چاندنی رات میں جب جوت پڑی سہرے کی ۴ تردّد۔ کاشت۔ کھیتی باڑی ۵ جوتی ہوئی زمین ۶ مذکر۔ بیلوں کے گلے کا تسما جس سے جوا ٹھارہتا ہے ۷ مذکر۔ وہ تسمہ جو گھوڑا گاڑی کے ساز میں ہوتا ہے ۸ مونث۔ ترازو کی ڈوری جس میں پلے بندھتے ہیں۔

جوت جگانا۔ (ھ) (دہندو) ۱ چراغ۔ دیا روشن کرنا ۲ موکلوں کی حاضرات کرنا۔ جوتنا گھوڑے یا بیل کا گاڑی میں لگا دینا (مجازاً) کسی کام میں لگا دینا۔ جُوتا۔ (ھ) مذکر۔ کاشتکار۔ کسان ۲ دیوار کی حدِّ فاصل۔ دیوار کی کوئی جانب۔ جُوتارہ) مذکر۔ پاپوش۔ کفش۔ (پڑنا۔ لگانا۔ مارنا کے ساتھ) جوتا اُٹھانا۔ جوتا مارنے کو تیار ہونا۔ جوتا اُچھلنا۔ جوتا چلنا۔ جوتی پیزار ہونا۔ بدتہذیبی کی لڑائی ہونا۔ جوتا بَسنا۔ خوب جوتیاں پڑنا۔ جوتے لگنا۔ جُوتا چھپانا۔ رسم سالیاں نوشاہ کا جوتا رخصت کیوقت چھپاتی ہیں۔ مثال کے لئے دیکھ آنچل ڈالنا۔ جوتا دینا۔ ۱ پہننے کے لئے جوتی کا جوڑا دینا ۲ جوتا مارنا۔ بیعزتی کرنا۔ جوتا سر پہ ٹوٹنا۔ سخت سے پڑنا۔ (جانصاحب) کھا گئی بوٹ جرأت کے تو جہاں تک مار سر پہ ٹوٹی

جوت

کے مرے پاؤں کو جوتا ٹوٹا جوتا لگنا ۱ اصلی معنی میں ۲ کنایۃً خسارہ ہونا۔ نقصان ہونا۔ (فقرہ) اس کام میں سو روپے کا جُوتا لگا۔ جوتا مارنا۔ (کنایۃً) ۱ ملامت کرنا۔ طعنے دینا۔ بُرا بھلا کہنا ۲ احسان کر کے شرمندہ کرنا۔ جوتے سے آنا۔ جوتے سے خبر لینا۔ جوتا لگانا۔ جوتا مارنا۔ جوتے کا یار۔ مذکر۔ زبردست کا دوست جوتے کا ری۔ مونث۔ مار پیٹ۔ جوتیوں سے خبر لینا۔ (محصنات) پھر تو اس سرے سے اُس سرے تک بلا امتیاز جوتے کا ری ہونے لگی۔ جُوتی۔ (ھ) مونث۔ پیزار۔ کفش۔ پاپوش۔ (نسائخ) آسماں سے نظر آتے نہیں تارے دن کو تیری جوتی کے چمکتے ہیں ستارے دن کو۔ جوتی اُچھلنا۔ جوتی چلنا۔ رسوائی ہونا (سحر) رات دن جوتی اُچھلتی ہے خدا خیر کرے۔ دھول دھپّے کے سوا اور نہیں کوئی خیال۔ جوتی پر جوتی چڑھنا۔ (ع) جوتی پر جوتی آجانے سے سفر کا شگون لیتی اور بعض لڑائی کی فال سمجھتی ہیں۔ جوتی پر رکھکر روٹی دینا۔ حقارت سے روٹی دینا۔ حقارت سے نان ونفقہ دینا۔ جوتی پر کاجل پارنا۔ جاہل عورت کا ٹوٹکا ہے۔ شادی بیاہ میں اس غرض سے کہ شوہر مطیع اور فرمانبردار رہے جوتی پر کاجل پار کر شوہر کے سر میں لگاتی ہیں۔ جوتی پر مارنا ۱ جوتی کی نوک پر مارنا ۲ (ھ) ناچیز سمجھنا۔ ذلیل حقیر سمجھنا۔ جوتی پہنانا۔ جوتی خرید کر دینا۔ دوسرے شخص کے پاؤں میں جوتی ڈالنا۔ جوتی پہننا۔ پاؤں میں جوتی ڈالنا۔ بانات سے جوتی خریدنا۔ جوتی پیزار۔ مونث۔ (ع) ۱ مار پیٹ۔ مار کٹائی۔ لڑائی دنگا جھگڑا۔ (کرنا کے ساتھ) جوتی پیزار چلنا ۱ مار کٹائی ہونا ۲ بحث مباحثہ ہونا ۳ نصیحتی ہونا۔ (فقرہ) سب نے اور معاملات میں اختلاف کیا خوب جوتی پیزار چلی مگر دفعہ ۳ بالاتفاق منظور ہوئی۔ جوتی پیزار لڑنا۔ جھگڑا فساد کرنا۔ پس میں لڑنا۔ (پھر) پاؤں پردے سے نکالو بھی کوئی راہ چلو۔ جوتی پیزار لڑیں فتح دبر ہیں کبنگ۔ جوتی چلنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ (فقرہ) جلسہ میں خوب جوتی چلی۔ جوتی چھپائی مونث۔ (ع) وہ نیگ جو دولھا کی سالیاں اُس کی جوتی وداع کے وقت چھپا کر لیتی ہیں۔ جوتی خور۔ جوتی خورا۔ صفت وہ شخص جس کے پٹنے کی عادت ہو بیشرم

جوت

(فقرہ) جوتی خورا بات سے نہیں مانتا۔ جوتی سے۔ جوتی کی نوک سے۔ بکھو پاپوش سے (جا نصاحب) مرجائے یا کوئی جیئے جوتی سے آپ کی۔ (فقرہ) ماما کی جوتی کی نوک سے چاہے بھتار اکام بنے چاہے بگڑے۔ جوتی کو کیا غرض۔ (عو) ہیزاری ظاہر کرنیکی جگہ۔ (فقرہ) میری جوتی کو کیا غرض پڑی ہے کہ بیٹھی لکھوایا کروں اور تم ادھر ادھر پھرو۔ جوتی کی اُنی۔ جوتی کی نوک۔ (نا سخ) پھبتی یہ نئی ہے ماہ نو پر۔ گویا تری جوتی کی انی ہے۔ جوتی کی برابر نہ سمجھنا۔ (عو) حقیر سمجھنا۔ ذرا خاطر میں نہ لانا۔ خطرے میں نہ لانا۔ جوتی کے تلے سے ناک کاٹ لینا۔ خوب ذلیل کرنا جوتیاں اُٹھانا۔ کسی کامل یا بڑے آدمی کی خدمت کرنا۔ ذلیل خدمت کرنا۔ (قلق) پھر یہ کیوں ناک گھسّے آتے ہو۔ جوتیاں کس لئے اُٹھاتے ہو۔ جوتیاں بغل میں دبانا۔ جوتیوں کو بغل میں چھپانا۔ جوتیوں کو آہٹ نہ ہونیکی غرض سے اُتار کر بھاگ جانا۔ سٹک جانا۔ دبک کر نکل جانا۔ دبانا کی جگہ مارنا بھی مستعمل ہے جوتیاں توڑنا۔ فضول کوشش کرنا۔ بیفائدہ دَوڑنا۔ جوتیاں چٹخاتے پھرنا خاک چھانتے پھرنا۔ واہی تباہی پھرنا۔ مارے مارے پھرنا۔ (صفدر) آپکے کوچہ میں دشمن رات دن۔ جوتیاں پھرتے ہیں چٹخاتے ہوئے۔ جوتیاں سر پر رکھنا! خوشامد کرنا! ذلیل ہونا۔ جوتیاں سیدھی کرنا! کمال عقیدت سے جوتیوں کو سیدھا کرنا۔ عزت کرنا! ذلیل خدمت اختیار کرنا۔ (فقرہ) جس نے اُستاد کی جوتیاں سیدھی کیں وہ کچھ سیکھ گیا۔ جوتیاں کھانا۔ (عو) جوتیوں سے پٹنا۔ طعنے سہنا۔ بُرا بھلا سُننا۔ خفت اُٹھانا! (کنایتہً) نہایت ذلیل و خوار ہونا۔ جوتیاں گانٹھنا! جوتیوں کی مرمت کرنا۔ حقیر پیشہ کرنا۔ ذلیل کام کرنا۔ ! (مجازاً) بہت بُرا سینا۔ موٹی سلائی کرنا۔ جوتیاں مارنا۔ (عو) جوتیوں سے مارنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ جوتیوں سمیت آنکھوں میں دیکھنا۔ کمال گستاخی اور ڈھٹائی سے کسی سچی بات سے انکار کرنا۔ زبردستی جھٹلانا آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ جوتیوں کا صدقہ۔ جوتیوں کے طفیل سے آپ کی بدولت۔ ایک انکسار کا کلمہ ہے جو احسان ماننے کے اظہار میں زبان

جوجو

پر لاتے ہیں۔ جوتیوں میں دال بٹنا۔ آپس میں پھوٹ پڑنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا۔ (فقرہ) جب کبھی جھگڑے مگر کمزور خصم رنگ مگر مکار گھر بسی کے درمیان جوتیوں دال بٹنے کی نوبت آتی ہے۔ تو بی صاحبہ اپنے ہی جھونٹے نوچے جاتی ہیں۔ جوتیوں سے لگی ہوئی ہو۔ مطیع ہے اُس کے ساتھ ساتھ پھرتی ہے۔ (فقرہ) دولت اُسکی جوتیوں سے لگی ہوئی ہو۔ چار کو دیکر روٹی کھائیگا۔ اسکی بلا دولت والی ڈھونڈے

جَوَہَری ۔ (ھ) مونث۔ علم نجوم۔ گرہ اور نچھتر وغیرہ جاننے کا شاستر جوتشی (ھ) نجومی ہیئت دان نجّم۔

جُوتنا ۔ (ھ) ! بیلوں کو گاڑی میں لگانا۔ بگھی میں گھوڑے کا جوڑنا۔ جُوا رکھنا ساز ڈالنا ! ساتھ لگانا۔ ہمراہ کرنا۔ مصروف کرنا۔ جیسے کام میں جوتنا تاہل چلانا ! تردّد کرنا۔ کاشت کرنا ؟ (ع) چلانا۔ جیسا واہم جوتنا (عم) راضی کرنا۔ ڈھب پر لگانا۔ اپنی مرضی پر لے آنا۔ جیسے آج اُن کو بھی جوت لیا۔ جوتنا بونا۔ زمین میں ہل چلانا اور تخم ریزی کرنا۔

جُوتی ۔ (ھ) مونث۔ وہ رسّی جسمیں ترازو کے پلّے اور ڈنڈی بندھی ہوتی ہے ! وہ رسّی جو بیل کی گردن میں جوا کی روک کے واسطے باندھتے ہیں۔

جُوٹ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ! جوڑ ؟ ہمسر۔ برابر کا۔ مقابل ؟ ساتھی رفیق ؟ ہمشکل ؟ بیلوں کی جوڑی۔ جو ہل میں جوتی جاتی ہے۔ (جوڑنا کے ساتھ) ! صفت۔ برابر۔ جوٹ باندھنا۔ (ھ) جوڑ لگانا۔ ملانا۔ جوٹیا۔ (ھ) صفت۔ مددگار۔ کنویں کے بیل ہانکنے والا۔

جوجھنا ۔ (ھ)۔ (ہندو) لڑنا۔ جنگ کرنا۔ کارزار میں مصروف ہونا۔ لپیٹ کرنا ! لڑائی میں مارا جانا۔ قتل ہونا۔

جُوجو ۔ مذکر۔ (گھنونا) ایک فرضی نام جس سے بچوں کو ڈراتی ہیں۔ (کنایتہً) ہر ہیبتناک شخص اور ہر مہیب شے کو بھی کہتی ہیں۔ (جا نصاحب) نھنا سا منہ چھوٹا میرٹھی کا ہل جائے۔ بی نام نہ لو بڑھتی ہے جو جو سے زیادہ ہلاتی

جود

اس جگہ بیچا کہتی ہیں۔ لکھنؤ میں بیچا اور جوجو دونوں مستعمل ہیں۔

جود ۔ (ع) مذکر۔ بخشش۔ سخاوت۔

جودت ۔ (ع) مونث۔ تیز فہمی۔ ذہن کی تیزی۔

جودھا ۔ (ہ) مذکر (ہندو) صفت۔ شجاع۔ بہادر

جوڈیشل ۔ (انگ واؤ غیر ملفوظ) صفت۔ حاکمانہ۔ عدالتی

جور ۔ (ع بالفتح) مذکر۔ ظلم۔ ستم۔ جورِ اُستاد بہ زہر پدر۔ (ف) مقولہ۔ استاد کی مار پیٹے باپ کی محبت سے بہتر ہے۔ جورو۔ (ہ) مونث۔ زوجہ۔ بیوی۔ (جاہلانہ) مجرد کے منہ سے کرتے ہیں بچوں کو پیار باپ (ایضاً) خصم و جورو کل اسے بڑا چور کہا پانسا ہے۔ جورو کا مارو در۔ مذکر۔ زنِ مرید۔ جورو نہ جانا اللہ میاں سے ناتا (جانا جاننا کا بگاڑا ہوا ہے دیکھو جانتا) مثل۔ مجرد کی نسبت جس کے آل اولاد نہ ہو بولتے ہیں

جوڑی ۔ (انگ) مجلس ثالثان جو جمع کے ساتھ بیٹھکر کام کرتی ہے۔

جوڑ ۔ (ہ) مذکر۔ گانٹھ۔ پور۔ گرہ۔ جھال۔ ٹانکا۔ ستاروں کا میل۔ تقدیری امر کا میزان۔ کل تعداد۔ داؤں۔ پیچ ۵ ظفر ہم جو اچھے نصیبوں کے ہوتے۔ یہ کیوں جوڑ ہمپر رقیبوں کے ہوتے۔ تہمت۔ بہتاں۔ مثبت۔ نفی کے خلاف۔ وہ ظروف جو ہمرنگ ہم سلسلہ ہوں جیسے تھالی جوڑ۔ وغیرہ۔ ایک قسم کی جھلی۔ افسر اُبتاں دیکھو جوڑ ملانا۔ تال میل۔ (امیر) بہت ملتی جلتی ہے دونوں کی رنگت۔ سلامت رہے جوڑ سُرمہ بستی کا۔ بیٹوں۔ سلائی۔ ایک قسم کے چھلّے۔ پہلوان کا مقابل۔ (نقرہ) کشتی میں برابر کے جوڑ ہوں تو مزہ ہے۔ دہلی میں مونث ہے (رویائے صادقہ) ایک صاحب عالم کو پہلوانوں کی کشتی دیکھنے کا بہت شوق تھا۔ انھوں نے ایسی ایسی جوڑیں تیار کی تھیں کہ جوڑوں میں جاکر کشتیاں مارتی تھیں۔ ہمسر ہمتا۔ برابر کا۔ اصلی کا جوڑ یعنی نہ پیوند۔ کپڑے کا یا حرفوں کا یا کسی اور چیز کا۔ (امیر) پیشتی خیمہ یا میں ہی حال جسم زار۔ مشتمل تمام جوڑ ہیں خیمہ غبارے کے۔ مرثیہ خوانوں کی جماعت جوڑ باز بصفت مشتری۔ چالاک۔ مثل کے لئے دیکھو جگت۔ منگ جوڑنا باندھنا (پہلوان) کشتی کے واسطے دو برابر کے پہلوانوں کو مقرر کرنا۔ جوڑ لگانا کسی کام پر دو آدمیکو

جوڑ

مقرر کرنا۔ جوڑ بٹھانا۔ جوڑ ملانا۔ جوڑلانا۔ وصل کرنا۔ حساب کی میزان ٹھیک کرنا۔ جوڑ بندنا۔ دو پہلوانوں کا کشتی کے واسطے انتخاب کرنا۔ جوڑ بنانا۔ تہمت لگانا چالیس چالیس (رند) عدو غیر نے تجھکو دلبر بنایا۔ کوئی جوڑ پھر مقرر بنایا۔ جوڑ بند۔ مذکر۔ بندش۔ جوڑ۔ مصغر۔ جوڑ بندھنا۔ کسی کام پر دو آدمیوں کا مقرر ہونا۔ دو پہلوانوں کا کشتی کے واسطے تجویز ہونا۔ تدبیر بن ہونا۔ (رشید) شکر صد شکر رقیبوں کی نہ کچھ پیش گئی۔ جوڑ کیا کیا نہ مرے توڑ پہ ہر بار بندھے۔ جوڑ پھڑکانا۔ ایک جنگی مُرغ کا دوسرے جنگی مُرغ سے لڑنا۔ جنگی بیٹروں کا لڑنا۔ (نقرہ) لوری اور گھاگھر کے جوڑ تو خوب پھڑکے جوڑ توڑ۔ مذکر۔ دیکھو توڑ جوڑ۔ (امیر) غیروں کے بند بند کے یارنے جُدا۔ پھر اُن کے جوڑ توڑ برابر چلے گئے۔ جوڑ جوڑ۔ ہر ایک عضو۔ جوڑ جوڑ شرارت بھری ہے۔ بڑا شریر ہے۔ جوڑ چلنا۔ چال چلنا۔ تدبیر کارگر ہونا۔ (جانصاحب) مزاج آپ کا جب سے بدل گیا کس کس کا دیکھو جوڑ نہیں مجھپہ چل گیا۔ جوڑ جوڑ کے دھرنا۔ کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا روپیہ جمع کرکے ایک جگہ رکھنا۔ جوڑ جوڑ کے مرجانا۔ جوڑ جوڑ مرجانا۔ بڑی کنجوسی سے روپیہ جمع کرنا۔ اور اُس کا مزہ اُٹھائے بغیر مرجانا۔ جوڑ جوڑ مرجائیں گے مال جنوائی کھائیں گے۔ جو جنوائی نہ ہوں گے تو غاصے لگ جائیں گے۔ مثل بخوس کا مال ضائع ہوتا ہے۔ (نقرہ) کسی نے کھایا پیا دیا لیا لُطف اُٹھایا کسی کی دہر دہر رہگئی جو دوں نے سینہ سے لگائی۔ پھر ماندگی دکھی ہیں حکیموں ڈاکٹروں کے کام آ جاؤ اُس سے بچاؤ تو کیا وہ نہیں سُنا جوڑ جوڑ الگ۔ جوڑدار۔ صفت۔ جوڑا ہوا پیوند لگایا ہوا۔ جوڑ کا صفت برابر کا۔ مُقابل۔ جوڑ کا توڑ۔ مذکر۔ جیسی جو چیز ہو اُس کے مناسب دوسری اُسی قسم کی چیز (سحر) اے جنوں آگے پہنتے تھے بہت جوڑ کا توڑ۔ اب جو دامن ہی پھٹا تو گریبان نیا۔ جوڑ کرنا۔ فریب دینا۔ چالاکی کرنا۔ حرفت کرنا۔ بھرا بن پڑی غیروں کی لوگوں نے بگاڑا تم کو۔ جوڑ کر کرکے مرے گھر سے اُکھاڑا تم کو۔ جوڑ کو جوڑ ملنا۔ جیسے کو تیسا ملنا۔ جُوڑ گانٹھنا۔ پیچ کرنا۔ چالاکی سے کوئی کارروائی کرنا۔ (نقرہ) جوڑ ایسا گٹھے کہ بہت دق ہوے۔ یعنی کے تینوں متفرق ہوے۔ پیوند لگانا جوڑ لگانا۔ جمع کرنا۔ میزان دینا۔ پیوند لگانا۔ جوڑنا۔ چال چلنا۔ فریب دینا۔ بند

جوڑا

غیر کے لاکھ جوڑ مارے ہیں۔ پر ہم اُن کے ہیں وہ ہمارے ہیں: شکایت کرنا۔ (رند) غیر کیا دوست اب بھی دشمن جاں سارے ہیں۔ کس نے جا جاکے وہاں جوڑ نہیں مارے ہیں۔ جوڑ بلتا: ٹکر ملنا۔ ہمسر ہونا۔ برابر ہونا۔ (سحر) خوشہ کنہ (جواں ساتی۔ جوڑ کچھ خوب مہرباں نہ ملا: اچھی طرح چسپاں ہونا۔ پیوند ہونا۔

جوڑا - (مذ) ہر چیز کا جفت: نظیر۔ برابر کا: ہمجولی۔ ساتھی۔ رفیق: پوری پوشاک (آتش) پہنے کپڑے گزی کے اُس سے ہم بہتر سمجھتے ہیں۔ اگر اُترا ہوا ہوے تن نواب کا جوڑا۔ (کنایۃً) نعلین: خلعت: وہ جوڑا جو عورس کے واسطے بھیجا جاتا ہے۔ (جانصاحب) جوڑا بگری ہیں آیا بڑی دھوم دھام سے: (عورتوں کی اصطلاح) بنانا۔ بننا کے ساتھ۔ دیکھو جوڑا بنانا: صفت۔ دوسرا ثانی: نرمادہ طیور کا۔ (ناسخ) ایک خط لیجا لگا تو جلد وہ پھر آئیگا۔ قاصد اسرخاب کا اب مجھکو جوڑا چاہیے۔

مُونڈے کا جُوڑا - (آتش) حنا کا رنگ بھی ہو یا رہیں نازک طبیعت پر۔ بھلا پہنے وہ کیونکر پاؤں میں جُراب کا جوڑا: چوڑیوں کا جوڑا۔ جوڑا اٹھانا۔ جوتا اٹھانا۔ جوڑا نہ اُٹھایا نہ کبھی پاؤں دُھلائے۔ سیکھو ابھی اے تجربہ عجلت کے قرینے۔ جوڑا بڑھانا۔ (عد) پوشاک اُتارنا۔ کپڑے اتار کر رکھنا۔ جوڑا بنانا: کھوٹی چاندی یا کھوٹا سونا بنانا۔ چاندی میں تانبا بنا کر ملانا۔ سونے میں تانبا یا چاندی رنگ کر یا تانبا صاف کرکے ملانا۔ (بحر) اچھے سے بُرے مل کے بنا لیتے ہیں جوڑا۔ مکار ہوس ہے زمانہ پوشاک کا پوری پوشاک تیار کرنا: جوتا بنانا: چوڑیاں بنانا۔ جوڑا پہننا: پوری پوشاک پہننا (ناسخ) لال جوڑا جو نئی برسات میں تو نے پہنا: جوتی پہننا۔ جوڑا دینا۔ نر کے لئے مادہ یا مادہ کے لئے نر دینا۔ مثال کے لئے دیکھو جھول نمبر ۲ میں جانصاحب کا شعر

جوڑا لگانا۔ باہم گرجفت کرنا۔ نرمادہ کو ملانا۔ جوڑا لگنا۔ جفت ہونا۔ جوڑے باگے (ع) دیکھو باگا۔ (فقرہ) گنے پاتے جوڑے باگے کا بھی ایک خیال ہی خیال ہے

جوڑے بردار - وہ خادمہ یا خادمہ جو جوتے اُٹھاتی ہے۔

جُوڑا - (مذ) ذکر: سر کے بال جن کو عورتیں بچا کر سر کے پیچھے گرہ دے لیتی ہیں باندھنا۔ بندھنا۔ کھولنا۔ کھلنا کے ساتھ۔ (آتش) کہتی ہے فکر رسا باندھ کے جوڑا

جوڑی

دکھلا۔ (زوق) ترے جوڑے کے کھلنے نے مرا دل دستاں باندھا ثوبچ کی بٹی ہوئی رسی۔ اینڈی دی جو پانی کے گھڑے کے نیچے رکھی جاتی ہے۔ لمبی لمبی گھانس کی اینٹھی ہوئی یا بل دی ہوئی رسّی: بُلبل کی چوٹی: پگڑی کا پچھلا حصّہ۔

جُوڑنا - (ف) ملانا۔ چپکا دینا۔ پیوند لگانا۔ وصل کرنا: اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے کُنبہ جوڑنا۔ روپیہ جوڑنا: میزان دینا۔ جوڑ لگانا: شمار کرنا۔ پھیلانا۔ حساب لگانا: پس انداز کرنا۔ بچا بچا کر رکھنا تنگی ترشی سے پیسہ بچانا (ع) بنانا: تصنیف کرنا۔ شعر کہنا جیسے گیت جوڑنا۔ کہانی جوڑنا: جُوتنا۔ کندھے پر جُوا رکھنا۔ ساز ڈالنا۔ گاڑی میں گھوڑے یا بیل لگانا: (ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے آگ جوڑنا۔ دیا جوڑنا: دوستی کرنا۔ جیسے ایک سے جوڑی ایک توڑی: گرہ دینا۔ باندھنا: جتھا باندھنا۔ گروہ بنانا: تعلّی کرنا۔ جمعیت کرنا۔ متعلق کرنا۔ شامل کرنا: لگانا۔ دھرنا۔ جیسے بُہتاں جوڑنا۔ تہمت جوڑنا۔ (رشک) کلاہِ پارہ پارہ سے جو موئے سر نکل آئے۔ تو اسپر حاسدوں نے افترا سنجاب کا جوڑا ٹانکا ٹوٹی ہوئی چیز کو وصل کرنا۔

جُوڑی - (ف) مونث۔ تپ۔ لرزہ (آنا۔ چڑھنا کے ساتھ) جُوڑی چڑھنا (کنایۃً) خوف معلوم ہونا۔

جُوڑی - (ف) مجیرا۔ تال۔ وہ مجیرے جو طبلہ کے ساتھ بجائے جاتے ہیں: طبلہ کی جوڑی: دو موتی جو برابر کے ہوں: دو سارس: دو گھوڑے: دو بیل: کوڑ کے دو ٹپٹ: نگدر کی جوڑی: برابر کے دو شخص یا دو چیزیں۔ جوڑیاں۔ جوڑی کی جمع (سحر) فرشتے دو دو مقرر ہیں ہر نفس کے لئے۔ لگی ہیں جوڑیاں ہر کاروں کی خبر کے لئے

جوڑی دار - مذکر۔ ساتھی وہ دو شخص جو پہرے چوکی کے واسطے مقرر کئے جائیں۔ ان میں سے ہر ایک جوڑی دار کہلاتا ہے۔ جوڑی والا۔ مذکر۔ وہ شخص جو رنڈیوں کے پیچھے مجیرے بجاتا ہے۔ جوڑی ہانکنا: دو گھوڑوں کی گاڑی چلانا: (طوائف سے) دو بیویاں رکھنا۔ جوڑی ہلانا۔ گدر ہلانا۔ (فقرہ) ایک گدر تم نہیں اُٹھا سکتے جوڑی تم سے کبوتر ہلائی جائیگی جوڑے کے کبوتر۔ وہ نرمادہ کبوتر جو ایک ڈبے میں بند کئے جائیں اور ٹکڑی کے کبوتروں میں شامل نہیں۔ (ناسخ) وصل کا دن ہو چکا اُنھ

جوز

نہیں جاتا حجاب ۔ اے کبوتر باز جوڑے کے کبوتر کھول دے ۔

جَوز ۔ (ع) ۔ گوز کا معرب) مذکر جائیفل ۔ جوزِ بویہ (ف) مذکر جائیفل ۔ جوزِ خراسانی (ف) مذکر اخروٹ ۔ جوزِ ہندی ۔ (ف) مذکر ۔ مغز ناریل کا ۔ ناریل ۔

جَوزا ۔ (ع) مذکر ۔ تیسرے آسمانی بُرج کا نام جو دو جُڑواں لڑکوں کی شکل کا ہے

جُوش ۔ (ف) مذکر اُبال ۔ اُچھان ؛ ہیجان ؛ ولولہ ۔ شورش ۔ دُھن ۔ ؛ حرارت تیزی ؛ زیادتی ۔ افراط ۔ زور ؛ شہوت ؛ غضب ؛ غصہ ؛ تعصبِ مذہبی ۔ دینی جوش ؛ سودا ے عشق ۔ دیوانگی ۔ جنوں ؛ سرگرمی ۔ گرمجوشی ؛ شوق ۔ جلال ۔ محبت الٰہی کا جوش ۔ جوش آنا ۔ اچھی طرح اُبال آجانا ؛ غصہ آنا ؛ کسی امر کا شوق ہونا ۔ ولولہ ہونا ۔ (آتش) کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لا چکے ۔ مستوں کو جوشِ صوفیوں کو حال آچکے ؛ طغیانی آنا ۔ جوش پر آنا ۔ اُمنڈنا ۔ (آتش) جوش پر آیا جو بحرِ یار میں دریائے اشک ۔ تہ ہوا وسطہ زمین کا آسماں پُل ہوگیا ۔ جوش پر ہونا ۔ زوروں پر ہونا ۔ (ناسخ) فصلِ گل آئی ہُوا پھر جوش پر سودا ے دل ۔ موج ہی ہو ساقیا نہر بہر پاے دل ۔ جوشِ جوانی ۔ (ف) مذکر ۔ جوانی کا ولولہ ۔ جوانی کی تیزی ۔ جوش و خروش ۔ (ف) مذکر ۔ غل غپاڑا ۔ غل شور ۔ گونج ۔ گرج ۔ غصہ ۔ غضب ۔ طیش ۔ جوشِ خون (ف) مذکر ۔ پدری و مادری محبت ۔ برادرانہ جوش ۔ خون میں حرارت کی زیادتی جوشِ دہن (ف) مذکر ۔ منھ آنا ۔ منھ میں چھالے پڑنا ۔ جوش دینا ۔ اُبالنا اُوٹاپا جوش کھانا ۔ جوش مارنا ۔ اُبلنا ۔ کھولنا ۔ زیادتی ہونا ۔ (آتش) کر چکی تھی موسمِ گل کی ہوا نشتر طلب ۔ خون جتنا تھا بدن میں جوش کھا کر رہ گیا ۔ جوش میں آنا ؛ اُبلنا ۔ کھد بدانا ۔ بلبلے اُٹھنا ؛ طغیانی پر آنا ۔ (آتش) مری آنکھوں کے آگے آئیگا کیا جوش میں دریا ۔ ہمیشہ صورتِ ساحل ہے یاں آغوش میں دریا ؛ جوشش آنا ؛ ولولہ اُٹھنا ؛ غصہ میں بھرنا ۔ طیش میں آنا ۔ جوش میں لانا ۔ طیش میں لانا ۔ غصہ دلانا ۔ بھڑکانا ۔ اُکسانا ۔ اُبھارنا ۔ جوش ہونا ۔ ولولہ ہونا ۔ زور ہونا ۔ (ناسخ) جوشِ اشک ایسا

جوکھوں

خطِ جاناں کے لکھنے میں ہوا صفحۂ دریا پہ گویا بہنے کی تحریر موج ۔

جَوشاندہ ۔ (ف) مذکر ۔ جوش دی ہوئی دوا جو نسخے کی تحریک میں پلائی جاتی ہے ۔ (نقرہ) حکیم صاحب نے جوشاندہ تجویز کیا ہے ۔

جُوشِش ۔ (ف) مونث ۔ دیکھو جوش نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔

جَوشَن ۔ (ف ۔ بفتح اول و ضم اول) مذکر ۔ ایک قسم کا جنگی لباس جس میں کڑیاں (حلقے) اور لوہے کی پٹریاں بھی ہوتی ہیں ۔ بخلاف زرہ کے جس میں تمام کڑیاں ہوتی ہیں ؛ (اردو) ایک قسم کا بازو کا زیور ۔ جوشنِ کبیر (ف) ایک دوا کا نام ۔ (اسیر) حضرتِ حسینؑ ذکر جنابِ امیر کا ۔ جوشن ہو نام پاک صغیر و کبیر کا ۔

جُوشی ۔ (س) ایک قسم کی برہمن کی قوم ۔

جُوع ۔ (ع) مونث ۔ بھوک ۔ جُوعُ البقر ۔ (ع) مونث ۔ ایک قسم کی بیماری جسمیں سیری کے باوجود بھوک معلوم ہوتی رہتی ہے ۔ (بنات النعش) تیری جُوعُ البقر کو کسی چیز سے سیری نہیں ہوتی تھی ۔

جَوف ۔ (ع) مذکر ۔ شکم ۔ پیٹ ۔ اندرونی خلا ۔ کھوکھلا پن ۔ کسی چیز کی اندر کی طرف جو خالی ہو ۔ غار ۔ گڑھا ۔ شگاف ۔ (موسن) کھلنے لگی خواہش دھا یہ جوف اب ہوا سے ہو نیچ کچ بھرا ۔

جُوق ۔ (ت) مذکر ۔ مونث ۔ گروہ ۔ (آدمیوں پرندوں جنوں کے لئے) جُوق جُوق ۔ گروہ گروہ ۔ بہت بہت سے ۔

جُوکھم ۔ (ھ ۔ بروزن مُدغم) مونث ۔ (لکھنو) ؛ خطرہ ۔ اندیشہ ۔ دغدغہ ۔ ڈر ۔ خوف ؛ قیمتی اشیاء جیسے زر و جواہر ۔ روپیہ پیسہ ۔ گنوا پاتا ؛ بیمہ ۔ ؛ نقصان ۔ خسارہ ؛ بلا ۔ مصیبت ۔ شامت ۔

جُوکھنا ۔ (ھ) تولنا ۔ جانچنا ۔ امتحان کرنا ۔ کسنا

جُوکھوں (ھ) مونث ۔ جوکھم ۔ جوکھوں اُٹھانا ۔ نقصان برداشت کرنا خسارہ اُٹھانا ۔ (ذوق) اُٹھانا عشق میں کون ایدل ناداں جوکھوں ہے

جوگ

(ابھی تو مال جوکھوں ہے پھر آگے جان جوکھوں ہے۔ جوکھوں کا کام۔ ذکر۔ خوف و اندیشہ کا کام۔ نقصان و ضرر کا کام۔ جوکھوں میں پڑنا۔ لازم خطرے میں پڑنا۔ اندیشہ میں پڑنا۔ آفت میں پڑنا۔ جوکھوں میں ڈالنا متعدی

جُوگ ۔ (ھ) ذکر! ستاروں کا ملاپ۔ قِران ۲؎ نیک ساعت ۳؎ ریاضت ور ویشی ۴؎ کفارہ ۵؎ ایک دائرہ کے بہت سے ٹکڑے جو منطقۃ البُروج سے ناپے جاتے ہیں ۶؎ وہ شخص جس کے نام کی ہُنڈی کیجائے ۷؎ موقع۔ وقت ساعت ۸؎ (عو) شایاں۔ لایق۔ مناسب۔ قابل ٹھیک۔ درست ــــ (بنات النعش) بچے بہت چھوٹے چھوٹے ہیں کچھ کام کرنے جوگ نہیں ۲ سمت طرف۔ جانب۔ منجانب۔ از روئے۔ جوگ سادھنا! جوگی بننا۔ دنیا کو چھوڑنا ۲ جھنڈ دم کرنا۔ جوگ لینا۔ دنیا سے کنارہ کش ہونا۔ فقیر ہونا۔ (اخترشاہ اودھ) جسوا سطے جوگ یہ لیا ہے۔ بندہ تو غرض کا آشنا ہے۔

جُوگا ۔ (ھ۔ واؤ مجہول) صفت۔ (عو) لایق۔ (فقرہ) کنبہ میں کوئی اس جوگا نہیں کہ اس مصیبت میں اُنکا ساتھ دے ۲؎ موزوں۔ موافق۔ مطابق ۳؎ برمحل حسب موقع۔ موقع کا ۴؎ ذکر۔ (انیون کا) فصلہ جو گھولنے کے بعد نکلتا ہے۔

جُوگن ۔ (ھ) مونث۔ جوگی کی تانیث۔ جوگی کی بیوی۔ فقیرنی۔ جوگنی۔ (ھ) مونث! بھتنی ۲؎ دیبی۔ درگا۔ پاربتی۔ وغیرہ ۳؎ (نجوم) وہ رُوحیں جن کے اختیار میں اچھے اور بُرے وقت ہوتے ہیں۔ رجال الغیب۔ جوگی۔ (ھ) مذکر ! ہند فقیر ۲؎ جادوگر۔ جوگی کس کے میت۔ مثل۔ فقیر کسی کے دوست نہیں ہوتے۔ (میر حسن) مسافر سے کرتا ہے کوئی بھی پیت۔ مثل سچ ہے جوگی جوے کس کے میت۔ جوگی جوگی لڑیں کچھ دوں کا نقصان۔ مثل۔ بڑوں کی تکراریں چھوٹوں کا ضرر ہوتا ہے۔ جوگی ہو جانا۔ فقیر ہو جانا۔ (ناسخ) ہو گیا جوگی وہ قاتل پر ہے خونریزی دہی۔ بدے مُندروں کے پڑے رہتے ہیں چکر کان میں جوگیا۔ (ھ) صفت ! سُرخی مائل رنگ۔ گیروا رنگ۔ (حسن) جوگیا بھیس کیے چرخ لگائے ہے بھبوت۔ یا کہ بیراگی ہے پربت پہ بچھائے کملی ۲ ایک قسم کا

جوں

کبوتر ۲؎ ایک قسم کی قُمری ۲؎ مونث۔ ایک راگنی کا نام۔ (سحر) سنی جوگیا راگنی بیٹھ کیا جس نے نجم النسا کو فقیر۔

جُولاں ۔ (ف) مونث۔ بیڑی۔ زنجیر جو مُجرم کے پاؤں میں ڈالتے ہیں جیسے پا بجولاں۔

جُولاَن ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم ہے۔ فارسیوں نے بالفتح بھی استعمال کیا ہے)۔ ذکر! کو دانا۔ دوڑنا۔ گھوڑا دوڑانا۔ (کرنا کے ساتھ) (انیس) برچھی بلا کے فوج نے جولاں کئے سرنگ ۲؎ کا وادینا۔ (دینا کے ساتھ) (ذوق) جولاں سمند ناز کو ای شہسوار دے۔ تو سُرمہ چشم ماہ میں میرا غبار دے۔ جولانگاہ۔ (ف نون غنہ) مونث۔ گھوڑا دوڑ کی جگہ۔ جُولانی۔ (ف) مونث! گھوڑے کی دَوڑ ۲؎ تیزی۔ تیز رفتاری جُنبش۔ پھرتی ۳؎ اُمنگ۔ ولولہ۔ جوش جوانی۔ تیزی طبع۔ طبیعت کی روانی تیز فہمی۔ جولانیوں پر آنا۔ جولانیوں پر ہونا۔ زوروں پر آنا جوش میں آنا۔ ولولہ میں بھرنا۔ تیزی میں آنا۔ (عاشق) جولانیوں پر تھا ایسا تیسا۔ غارت ہو یہ دل پھنسا تو کیسا۔ جولانیوں پر رہنا۔ زوروں پر رہنا۔ جوش میں رہنا۔ غل شور میں مصروف رہنا۔

جُولائی ۔ (انگ) ذکر! انگریزی سال کا ساتواں مہینہ جس میں ۳۱ دن ہوتے ہیں۔

جُوں ۔ (انگ) ذکر۔ انگریزی سال کا چھٹا مہینہ جس میں تیس دن ہوتے ہیں۔

جُوں ۔ (ھ) مونث! وہ کیڑے جو بالوں میں عفونت جسم یا میل کے سبب سے پڑ جاتے ہیں دیکھو کان پر جُوں نہیں چلتی ۲ حرف تشبیہ۔ مانند مثل۔ دیکھو جیوں۔ جُوں پڑنا جوں کا پیدا ہو جانا۔ جوں کی چال۔ نہایت سُست چال۔ بہت آہستہ رفتار جُوں توں۔ جوں توں کر کے۔ کسی نہ کسی طرح۔ جس طرح ہو سکے۔ بڑی مشکل سے (ناسخ) دن گزر جاتا ہے جوں توں رات کٹتی ہی نہیں۔ ناگوار ہجر میں ہے چاندنی بھاتی ہے دھوپ۔ جُوں جُوں۔ جس قدر۔ جہاں تک۔ جبتک۔ (ناسخ) اُسنے تلواریں جڑیں تلوار پر جوں جوں ہمیں۔ ہر وہ ان زخم سے کرنے لگے فریاد ہم۔

جوں

اس کی جمع میں توں توں بولتے تھے اب متروک ہے (فقرہ) جوں جوں کیڑے بڑھے توں توں پھل گھٹتے گئے۔ جوں کا توں۔ ہو بہو سارا۔ پورا۔ بجنسہٖ۔ (فقرہ) کھانا جوں کا توں رکھا رہا کسی نے نہیں کھایا۔ جوں ہی۔ جونہیں۔ حسبوقت۔ فوراً

جوؤں کے مارے گودڑی نہیں چھوڑی جاتی۔ مثل۔ ادنیٰ تکلیف کیوجہ سے بڑا مطلب نہیں کھو دیتے۔ جوئیں پڑنا۔ (جوئیں بروزن دُعیں تلفظ میں واؤ غیر ملفوظ اور نون غنہ ہے۔) سر کے بالوں میں جوں پڑنا۔ جوئیں دکھانا۔ کسی سے سر کی جوئیں نکلوانا۔ جوئیں دیکھنا۔ کسی کے سر سے جوں چُننا۔ مثال کے لئے دیکھو بات پتھر کی لکیر جوئیں نکالنا۔ جوئیں دیکھنا۔ جوئیں نکلوانا۔ جوئیں دکھانا۔ جوئیں مارنا۔ (محاورہ کنایۃً) سُست ہو کر بیٹھ رہنا۔

جَون ضمیر جس۔ (اب متروک ہے) جو نسا۔ ضمیر۔ جو کوئی۔ جو شخص۔

جُون ۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) جنم۔ پیدائش۔ زمانہ۔ عرصہ۔ وضع۔ صورت بھیس۔ (ابن الوقت) بارے ہاتھ منھ دھوآدمیوں کی جون میں آکر پھر وہ نویل صاحب کے پاس آئے۔ جون بدلنا۔ جوں پلٹنا! ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا۔ قالب بدلنا! صورت بدلنا۔ حالت بدلنا۔ جون پوری کرنا (ہندو) دن پورے کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ دن کاٹنا۔

جُونا ۔ (ہ) مذکر۔ گھاس یا بان کا مُٹھا جس سے برتن ملانجتے ہیں۔ وہ گھاس کی رسّی جس سے لکڑیاں یا گھاس وغیرہ کا گٹھا باندھتے ہیں۔

جُونا (ہ۔ ہندو) مونث۔ دعوت ضیافت۔ شادی۔ مہمانی۔ زمیں جو بیج ڈالنے کے لئے تیار ہو۔

جُونپور کا قاضی ۔ (کنایۃً) بیوقوف۔ احمق۔ نادان۔

جُونک ۔ (ہ۔ نون غنہ) مونث۔ پانی کا کیڑا جو خون فاسد نکالنے کیواسطے آدمی کے جسم پر لگا دیتے ہیں۔ اس کی جمع جُونکیں ہے۔ لگانا لگوانا کے ساتھ مستعمل ہے۔ جونک پھر کر لپٹنا۔ چمٹنا) اس طرح لپٹنا کہ چھوٹنا مشکل ہو۔ کسی کام کے سر ہو جانا۔ جونک پتھر میں لگنا۔ بیمروت۔ کنجوس یا اور ایسے ہی اوصاف کے کڑے آدمی کو کسیکا

جوہر

کام نکلنا۔ (جو ہر) جونک پتھر میں نہیں لگتی فغاں بیکار ہے۔ اِن بتوں کے دلمیں کاہیکا اثر ہونے لگا

جُونی ۔ (ہ) مونث۔ رسّی جسکو ترازو کی لکڑی میں دونوں طرف باندھتے اور اُس میں پلّے لٹکاتے ہیں۔

جُونیئر ۔ (انگ) صفت۔ چھوٹا۔ ادنیٰ۔

جُوہار ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) ٹھاکروں کا سلام۔

جَوہَر ۔ (مُعرّب گوہر کا۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ میں عربی معانی نمبر ۴۔ ۵ میں فارسی) مذکر۔ قیمتی پتھر۔ جیسے لال۔ زمرد۔ ہیرا۔ وغیرہ۔ دیکھو جواہر۔ اصل شے۔ خلاصہ لُبّ لباب۔ عرض کا نقیض۔ وہ چیز جو بذات خود قائم ہو۔ جیسے رنگ اور کپڑا یہاں کپڑا جوہر ہے اور رنگ عرض۔ کیونکہ کپڑا بذات خود قائم ہے اور رنگ کپڑے کے وجود سے قائم ہے۔ تلوار یا فولاد کے وہ قدرتی نقوش جن سے اُس کی عمدگی ظاہر ہو۔ تلوار کی آب و تاب۔ (دناخ) کھول دیتا ہے اگر جوہر شمشیر کیسیں چھپ گیا تیرگی بخت سے جوہر اپنا۔ خاصیت۔ صنعت۔ عمدگی۔ خوبی۔ ہنر۔ کمال۔ لیاقت۔ استعداد۔ (رشک) قتل کرنے کو خوش اندازی کا جوہر چاہئے۔ کون کہتا ہے کہ تیغ و تیر و خنجر چاہئے۔ بھید۔ راز۔ پردہ۔ حقیقت۔ جیسے جوہر کھلنا۔ چالاکی۔ کارستانی۔ آئینہ کی تڑپ اور آب و تاب۔ (ذوق) دل کو آئینے کے گر کرو بے گداز۔ یار اپنی گرمیٔ رخسار سے۔ جوہر اُس سے یوں اُٹھا میں جس طرح حرف قرطاس غلط ہزار سے۔ کسی چیز کا بچوڑ۔ وہ لکیریں جو اچھی لکڑی میں نمایاں ہوتی ہیں جوہر اُڑانا۔ دیکھو اڑانا۔ نمبر ۴۔ جوہردار۔ (ف) صفت۔ صاحب جوہر۔ جیسے تیغ جوہردار۔ عمدہ جوہر رکھنے والی لکڑی۔ دیکھو جوہر نمبر ۱۔ (بحر) ادائے قامت محبوب کچھ تو سرو میں ہوتی۔ جو خوب نا تراشیدہ تھا جوہردار ہونا تھا۔ جوہر دکھانا۔ دیکھو اپنا جوہر دکھانا۔ جوہر فرد۔ (ف) مذکر۔ جوہر یکتا۔ یکتائے زمانہ بیمثل۔ جوہر کرنا۔ (فارسی میں جوہر کردن کے معنے ننگ و ناموس کے خیال سے اپنے تئیں یا اپنے بال بچوں کو ہلاک کر ڈالنا) دیکھو اپنا جوہر کرنا۔ جوہر کھلنا۔

جوہڑ

اصلیت معلوم ہونا۔ بُرائی بھلائی معلوم ہونا۔ ہنر ظاہر ہونا۔ (آتش) یہ راہ دیم خود بینی حسینوں میں ہی مدت سے۔ کھلے تھے جوہر اس آئینہ کے عہد سکندر میں۔ ۲ (طنزاً) عیب ظاہر ہونا۔ ۳ لیاقت یا استعداد کا حال دریافت ہو جانا۔ جوہر کھونا۔ ہنر ظاہر کرنا۔ خوبی ظاہر کرنا۔ حقیقت ظاہر کرنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ جوہر نکالنا ۱ سُست نکالنا۔ عیب و ہنر ظاہر کرنا۔ (رسشک) آئینہ کو دیکھکر جوہر نکلے یار نے صاف باطن تھا یہ صحبت کا اثر ہونے لگا۔ جوہرِ لطیف۔ (ف) مذکر۔ پاکیزہ جوہر۔ جوہری۔ مذکر۔ جواہرات کا سوداگر۔ جواہر فروش۔ پرکھنے والا ہنرشناس جوہری بازار۔ مذکر۔ وہ بازار جہاں جواہرات کی خرید فروخت ہوتی ہے۔

جوہڑ۔ (ھ) مذکر۔ بارانی تالاب جھیل۔

جوہی۔ (ھ) مونث۔ ۱ ایک قسم کی جنگلی چنبیلی ۲ ایک قسم کی آتشبازی جسمیں بہت سے پھول نکلتے ہیں ۳ ایک قسم کا کیڑا جو کھیتی میں لگجاتا ہے۔

جوئی۔ (ھ) مونث۔ دیکھو جوہی نمبر ۱-۲۔

جوینده۔ (ف) صفت۔ ڈھونڈنیوالا۔ جوینده یابنده۔ (ف) مقولہ۔ جو ڈھونڈھتا ہے پاتا ہے۔

جوئے۔ جو۔ (ف) مونث۔ نہر۔ ندی۔ جُوبار۔ (ف) بروزن کوہسار۔ مقام جہاں نہریں بہت ہوں۔ وہ بڑی نہر جو کئی نہروں سے بنی ہو۔ جوئے شیر (ف) مذکر۔ وہ نہر جو فرہاد نے شیریں کے حکم سے پہاڑ سے شہر تک نکالی تھی جسمیں بکریوں کا دودھ دوہا جاتا تھا جو شیریں کے محل میں ایک حوض میں جمع ہوتا تھا

جویا جُویاں۔ (ف) صفت۔ مذکر۔ تلاش کرنے والا۔ ڈھونڈھنے والا۔ جستجو کرنے والا۔ (خوش قدوائی) اس عمر میں کیا ہوگی مجھے اُنکی حضوری۔ دروازہ پہ لاکھوں ابھی جویائے شرف ہیں۔

جھابا۔ (ھ) مذکر۔ ۱ گھی یا تیل رکھنے کا چمڑی کوپی دار ظرف ۲ وہ گول چمڑے کا بنا ہوا خوان جس میں آٹا چھانتے ہیں ۳ جھاڑ چھد روشنی کے واسطے مکانوں میں لٹکاتے ہیں ۴ کھوپی کی ٹوکری۔ جنگ مُنھ کی ٹوکری اس معنی میں ہندی میں

جھاڑ

جھاپا ہے (رسشک) میں نے مضمونِ لبِ شیریں کا جب چاہا صلہ۔ نُقل تارے چاند مصری چرخ جھابا ہوگیا۔

جھابڑ۔ (ھ) مونث۔ زلزلہ۔ وہ زمین جہاں زلزلہ ہو۔ اس زمین نا ہموار کو کہتے ہیں جہاں پانی جمع ہوجائے۔ جھابڑ جھلا۔ (ھ) صفت۔ مذکر۔ ڈھیلا ڈھالا (فقرہ) جھابر جھلا کُرتا کیوں پہنا ہے۔

جہات۔ (ع) جہت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔

جہاد۔ (ع) مذکر۔ کافروں سے لڑنا۔ اس سے لڑنا جو فرائض مذہبی میں مُزاحم ہو۔ جہادِ اصغر (ف) مذکر۔ کافروں کے ساتھ لڑنا۔ جہادِ اکبر۔ (ف) مذکر (کنایۃً) نفس کُشی۔ ریاضتِ شاقّہ۔ زُہد۔

جھاڑ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ جھنکار۔ وہ درخت کوتاہ قد جسمیں شاخیں اور پتے بکثرت ہوں کانٹوں کے درخت۔ جھاڑی ۲ جھر بیری کا سُوکھا ہوا درخت ۳ بلور یا آبگینہ یا لوہے پیتل کا درخت کی شکل کا فانوس جو امیروں کے مکانات میں روشنی اور زیبائش کے واسطے لٹکایا جاتا ہے۔ (آتش) دیں نثار ارباب صفا ہر گوشۂ دل کو بیچ۔ گوشۂ دامن سے اُلجھا جھاڑ کب بلور کا ۴ ایک قسم کی آتشبازی ۵ بیخبثی ۶ بیکار۔ باتوں کا سلسلہ جو دیر تک رہے۔ (محسن) نظر آنے لگی اک سرو چراغاں کی بہار۔ جھاڑ میں باتوں کے گویا کہ لگائے ہیں کنول ۷ کسی چیز کی تیز نوکیں سے چبھنیکیں آنے لگیں ۸ ایک قسم کی دوا ۹ (ہندو) سب۔ کل۔ (فقرہ) جھاڑ ایک ہی چیز ہے ہاں ہیں لیکن سب ایک سی چیزیں ہیں ۱۰ مصنوعی بیل بوٹے جھاڑی کی شکل کے۔ (رسشک) ریاضِ نو نہ پھولا رخت نرگس تم نے جب پہنا۔ کھلے بوٹے ہوا ہر جھاڑ روشن کاہدانی کا ۱۱ جھاڑنا۔ در دسر باتی وغیرہ کا۔ جھاڑ باقی۔ (ہندو) مونث۔ بالکل بیباق۔ بچا کھچا۔ رہا سہا۔ جھاڑ باندھنا ۱ تادیباً مارنا گالیاں کچوکے جانا۔ دیکھو جھاڑ ہو کر پڑنا ۲ منہ کا گالیاں برسنا۔ جھاڑ بسانا (ہندو) ہو۔ لڑائی مول لینا۔ جھگڑا مول لینا۔ جھاڑ بوٹے۔ بیل بوٹے۔ (رسشک) جھاڑ بوٹے نخل ماتم ہوگئے وقتِ خزاں۔ باغ گویا بیچنے ماتم سرائے عندلیب۔ جھاڑ پونچھ۔ (ھ)

جھاڑ

مونث۔ صفائی۔ جھاڑنا پونچھنا۔ جھاڑ پونچھ برابر کیا۔ کھاپی ڈالا خرچ کر ڈالا۔ جھاڑ پہاڑ۔ مذکر۔ لاطائل بات۔ خارج از بحث مضمون۔ بات کا بتنگڑ بنا۔ جھاڑ پھونک۔ مونث مستر۔ وہ دعا جس سے دفعیہ سحر و آفسوں کا کریں۔ (عالم) جانتے تھے جو علوی اور سفلی۔ جھاڑ پھونک اُن سنبھونکی ہونے لگی۔ جھاڑ جھنکاڑ مونث۔ جھاڑو مار کے مکان صاف کرنا۔ جھاڑ جھنکار۔ مذکر۔ نہایت گھنا اور خاردار پودا۔ بہت سی شاخوں کا درخت۔ گھاس پھوس۔ کوڑا کرکٹ (فقرہ) تالاب نہیں نالے نہیں جھاڑ جھنکار نہیں چاروں طرف کھلا دست میدان پڑا ہے۔ جھاڑ دینا۔ صاف کرنا۔ مارنا۔ (فقرہ) میں نے اُس پر ایک ہاتھ جھاڑ دیا۔ نکالنا۔ (فقرہ) تمھارا سارا غصہ جھاڑ دو نکالا۔ جھاڑ سے پھوٹا بہاڑ میں اٹکا۔ مثل۔ ایک مشکل سے نکل کر اس سے زیادہ مشکل میں پھنس جانا کی جگہ۔ جھاڑ کا ازار بند۔ مذکر (لکھنؤ) ایک قسم کا ازار بند جسکے بڑے بڑے گھنگرو ہوتے ہیں۔ (سحر کانی ہے جھاڑ کا یہ تمھارا ازار بند۔ چلنے نہ لالٹیں کو جلو اکے سامنے۔ جھاڑ کا کانٹا۔ (کنایۃً) لڑاکا۔ جنگجو۔ بدخو وہ شخص جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو۔ جھاڑ کے پر نکالنا۔ کثرت سے ہر نکالنا۔ اے جان میرے داغوں کی باتا نہیں بہار۔ ہے جھاڑ کے نکالتا ہر سال مُور پر۔ جھاڑ لینا۔ صاف کر لینا۔ بُہارنا۔ ظرف سے کسی خشک چیز کا اس طرح لینا کہ کچھ نہ بچے۔ آسانی سے وصول کرنا۔ (ابن الوقت) میں سمجھتا ہوں کہ دس ہزار تو جیگی ہی سے جھاڑ لوں گا۔ جھاڑنا۔ (ف) صاف کرنا۔ گرد و غبار صاف کرنا۔ جھاڑ دینا۔ بُہارنا۔ درخت سے پتے پھول یا پھل گرانا۔ توڑنا جھٹکنا۔ پھٹکنا۔ لگانا۔ مارنا۔ جیسے تلوار کا ہاتھ جھاڑنا۔ (عم) چھوڑنا۔ جیسے بندوق جھاڑنا۔ کنگھی کرنا۔ شانہ کرنا۔ بال صاف کرنا۔ جیسے سر جھاڑنا۔ دم کرنا۔ پھونکنا۔ دفع آسیب و امراض و نیز سانپ بچھو کا زہر اتارنے کے لئے دعا یا منتر دم کرنا۔ آگ نکالنا۔ چقماق سے آگ پیدا کرنا۔ پر گرانا گرتے کرنا۔ اسپرنش کرنا۔ ملامت کرنا۔ (شوق قدوائی) سلطان نے بخار

جھاڑو

اس کا ٹاڑا۔ دامن کی طرح سے خوب جھاڑا۔ اُتارنا کی جگہ۔ (فقرہ) دیکھو میں ابھی تمھارا غصہ جھاڑتا ہوں۔ جھاڑنا جھٹکنا۔ جھاڑو بُہارو دینا۔ گرد و غبار صاف کرنا۔ جو کچھ کسی کے پاس ہے اُس سے لیلینا۔ جھاڑ پونچھ کر لپٹنا۔ اس طرح لپٹنا کہ پیچھا چھوڑانا مشکل ہو۔ (ذوق) نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا۔ مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزبان باندھا۔

جھاڑا۔ (ہ) مذکر۔ تلاشی۔ (لینا۔ دینا کے ساتھ) (ہندو) کوڑا کرکٹ۔ غلیظ۔ پیخانہ۔ (پھرنا کے ساتھ) جھاڑا پھرنا کی جگہ جھاڑے جانا بھی مستعمل ہے۔ جھاڑا پھونکی۔ (عم) مونث۔ جھاڑ پھونک۔

جھاڑن۔ (ہ) مذکر۔ جھاڑ نیکا کپڑا۔ وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے۔ مونث (عم) جھاڑن پونچھن۔ مذکر۔ وہ چیز جو جھاڑنے سے نکلے۔ (کنایتہً) آخری بچی کھچی۔

جھاڑو۔ (ہ) مونث۔ جاروب۔ دُمدار ستارہ۔ جس کی شکل جھاڑو کی سی ہوتی ہے۔ جھاڑو بُہارو۔ (ع) مونث۔ مکان کی صفائی ستھرائی کرنا۔ جھاڑو دینا (فقرہ) میرا کام کوٹنا پیسنا۔ بچانا۔ دھونا۔ گھر کی جھاڑو بہارو۔ بال بچوں کا نہلانا دھلانا ہے۔ جھاڑو پھر جانا۔ صفایا ہو جانا کچھ باقی نہ رہنا۔ بربادی ہونا (فقرہ) اس کے گھر میں تو جھاڑو پھر گئی۔ جھاڑو پھر جائے۔ (بددعا) برباد ہو۔ تباہ ہو۔ (شوق قدوائی) پیروں کے سر پر سیں پتھر۔ جھاڑو پھر جائے اس روش پر۔ جھاڑو پھیر دینا۔ صفایا کرنا۔ باقی نہ رکھنا۔ بالکل مٹا دینا۔ اُجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ (صبا) آتے ہی بادِ خزاں نے ایسی جھاڑو پھیر دی۔ جائے گل بتا چمن میں باغباں رکھتا نہیں۔ جھاڑو دبانا۔ مذکر۔ (ع) دُمدار ستارہ۔ جھاڑو دبانا۔ عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جھاڑو پتھر کے نیچے دبانے سے آندھی رُک جاتی ہے۔ جھاڑو دینا۔ جھاڑو سے جھاڑنا۔ صفائی کرنا۔ چُرا چھپا کے کسی کا مال و اسباب لیکر گھر صاف کر دینا۔ سب چٹ کر جانا۔ رکابی یا طباق خالی کر دینا۔ قمار بازی سے کسی کو تباہ اور برباد کر دینا۔ جھاڑو کی تیلی۔ مونث۔ جھاڑو کی سینک

جھاڑی

جھاڑو مارنا۔ (ع) تنفر ظاہر کرنے کے لئے بولتی ہیں۔ (فقرہ) اُس کے نام پر جھاڑو مارو۔ جھاڑو ہو کر لپٹنا۔ پیچھے پڑ جانا۔ سر ہو جانا۔

جھاڑی۔ (ہ) مونث! چھوٹے خاردار درخت! جھڑبیری کے درخت! بَن۔ جنگل۔ خاردار درختوں کی جگہ۔ جھاڑی بوٹی کا بیر۔ (ہ) مذکر۔ جنگلی بیر۔ کُنار صحرائی۔

جہاز۔ (ا بالفتح عربی میں گھر کا اسباب، عروس کا اسباب۔ فارسی میں بڑی کشتی) مذکر! اسباب تجارت لادنے اور بحری سفر کرنے کی سبب بڑی ناؤ! صفت۔ بہت بڑا۔ نہایت فراخ۔ جیسے جہاز مکان یا جہاز لنگوٹا۔ جہاز کا جہاز۔ صفت۔ بہت لمبا چوڑا۔ نہایت وسیع۔ جہاز کا لنگر کرنا۔

جہاز کا ٹھہر جانا۔ (فقرہ) اگر آپ ارشاد کریں تو جہاز کو لنگر کر دیں۔ جہاز کا کوّا۔ مذکر! وہ کوّا جو جہاز کے ساتھ ہو لے۔ اور سمندر میں بیٹھنے کی جگہ نہ ملنے کے سبب اسی کے اوپر ادگرد اڑتا رہے (مجازاً) وہ شخص جسکو ایک جگہ کے سوا کہیں ٹھور ٹھکانا نہ ملے۔ جہازی۔ مذکر اخلاقی جہاز چلانیوالا! جہاز کے سوار۔ جہاز میں بیٹھنے والے۔ صفت۔ بحری۔ جیسے جہازی ملازم جہازی پولس جہازی تجارت وغیرہ۔ جہازی کتّا۔ مذکر شناسی کتّا

جھاگ۔ (ہ) مذکر۔ کف۔ پھین۔ وہ سفید سفید بُلبلے جو پانی کے زور یا پکنے کے اُبال سے پیدا ہوتے ہیں۔ یا آدمی کے مُنہ سے حالت غضب یا بعض امراض میں نکلا کرتے ہیں۔ جھاگ لانا۔ کف لانا۔ غصہ کے مارے مُنہ سے جھاگ اُڑانا۔

جھال۔ (ہ) مونث۔ تمیزی۔ جلن۔ جیسے مرچ کی جھال! ٹانکا۔ (ہات کا جوڑ)! بڑی اور چوڑی ٹوکری! مُرچ۔ ترنگ۔ تلاطم۔ آگ۔ خواہش علاج جو عورتوں کو ہوتی ہے۔ حسد۔ غصہ۔ (بول چال میں مخفف کرکے جھلن بولتے ہیں)

جھالا۔ (ہ) مذکر۔ (دکھنی) وہ بارش جو بہت زور شور سے ہو اور برس کر جلد ختم ہو جائے۔ (بحر) دریا بھرے ہیں دیدۂ گریاں نہیں اے سحاب۔ یہ وہ نہیں برسنے جو جھالا کھل گیا! عورتوں کے کانوں کا ایک خاص زیور۔ جو صرف موتیوں کی چند در چند لڑیاں ہوتی ہیں۔ (سحر) نہانے کے یا رسنے بالوں کو جب جھٹکا دیکھا دیا ہو سمان موتیوں کے جھالوں کا۔ اس زیور کو بیشتر جھالے کہتے ہیں۔ (بحر) بالوں کی گھٹائیں ہیں جھالے۔ منہ موتیوں کا برس رہا ہے۔

جھالت۔ (ع) مونث۔ ناواقفیت۔ بیوقوفی۔ اُجڈپن۔

جھالر۔ (ہ) مونث۔ تار ہائے ابریشم۔ یا تار مُقیش۔ یا سُوت کے دھاگے یا بردئے ہوئے محوتی آرائش کیواسطے رومال۔ دوپٹے۔ چھتری۔ مسند۔ پنکھے وغیرہ کے ارد گرد لگاتے ہیں۔ چنے ہوئے کپڑے کی بھی جھالر بناتی ہیں

جھالردار۔ صفت۔ وہ چیز جسمیں جھالر لگی ہوئی ہو۔

جھالرا۔ (ہ) مذکر۔ ایک بڑی باؤلی۔

جھالنا۔ (ہ) ٹانکا لگانا۔ برتن جوڑنا۔ زیور میں مسالے سے جوڑ لگانا تانا (لکھنؤ) پانی یا شراب وغیرہ کو شورہ یا برف سے ٹھنڈا کرنا۔ (بحر) ساقی مزہ ہو گرمیوں میں آب سرد کا۔ بوتل شراب ناب کی شورہ میں جھال دے

جھام۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا بڑا اچھاڑ۔ جو اکثر کنوئیں کی کوٹھی لگانے کے کام آتا ہے اور جسکو رسّی سے باندھکر کوئیں سے مٹی نکالتے ہیں۔

جھامر۔ (س) مذکر۔ سوئیاں اور ٹکڑے تیز کرنے کی سِل۔

جہان۔ (ف) مذکر۔ تمام عالم۔ دنیا کے لوگ۔ عالم۔ جہان آفرین۔ (ف) صفت جہان کا پیدا کرنے والا۔ جہان آنکھوں میں اندھیرا ہونا۔ کچھ سجھائی نہ دینا۔ (امیر) فرقت ساقی سے آنکھوں میں جہان اندھیر ہے۔ جان پر مستوں کی نازل ہے بلا برسات کی۔ جہان پاک کرنا۔ دنیا سے کسی ناگوار شے یا مخلوق کا معدوم کرنا۔ (ناسخ) مچھلے خس نہ مچھی کو جہان پاک کیا۔ ہزار طوفان کو اُسنے جلا کے خاک کیا۔ جہاں پناہ۔ (ف) مذکر۔ بادشاہ۔ سلطان۔ وہ حاکم جسکی پناہ میں دنیا ہو۔ جہاں پناہ سلامت۔ دعا ہے کہ بادشاہ سلامت رہے۔

جہاں

بادشاہ کی سواری کے آگے نقیب یہ لفظ بلند آواز سے کہتا تھا اور بادشاہ سے خطاب کرتے وقت بھی لوگ کہتے تھے۔ جہان تنگ ہونا۔ دنیا میں رہنا ناگوار ہونا۔ (ناسخ) تنگ جب مجھ پر ہوا ایام فرقت میں جہاں۔ اے پریرو کیا مجھے تم نے بھی یاد آگیا۔ جہاندار۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ بادشاہ ہونے کی صفت میں کہتے ہیں جہاندیدہ۔ (ف۔ نون غنہ) صفت۔ تجربہ کار۔ آزمودہ کار۔ جہاندیدہ بسیار گوید دروغ سودمند (مقولہ) تجربہ کار کے جھوٹ بولنے پر کہتے ہیں۔ جہان کو مزے دنیا کے لُطف۔ (غالب) مزے جہاں کے اپنی نظر میں خاک نہیں۔ سوائے خون جگر اب جگر میں خاک نہیں۔ جہان سے اُٹھنا۔ جہان سے جانا۔ جہاں سے گزر نا (مومن) اُس کے اُٹھتے ہی ہم جہاں سے اُٹھے۔ کیا قیامت ہے دل کا آجانا ۵ کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے۔ جہان سے ہاتھ اُٹھانا۔ دنیا کو ترک کرنا۔ (ذوق) اٹھائے ہاتھ جہاں سے دیکھ کیا مکن۔ کہ بافراغ کروں کُنج عافیت میں نشست۔ جہاں سیاہ ہونا۔ رنج و غم کو ہجوم سے دنیا کی کل چیزوں کا تیرہ و تاریک نظر آنا۔ (ناسخ) ہو گیا ہجر میں جہان سیاہ۔ ہے زمین اور آسمان سیاہ۔ جہاں گرد۔ (ف۔ کر) سیاح۔ سفر کرنیوالا۔ جہانگیری۔ (نون غنہ) مونث۔ ہاتھ کے ایک جڑاؤ زیور کا نام۔ لاکھ یا کانچ کی چوڑی۔ جہاں نما۔ (ع) اذکر خیمہ و خرگاہ۔ (فقرہ) ایک طرف بادشاہ کے جہاں نما کھڑے ہوئے۔ جہانیاں۔ (ن) مذکر۔ دنیا کے لوگ۔ خلق اللہ۔ جہانیاں جہاں گشت۔ ساری دنیا میں گشت لگانیوالا ایک بڑے مشہور ولی نے ملکوں ملکوں پھر کر خدا کی قدرت کا تماشا دیکھا تھا ان کا یہی نام پڑ گیا۔ (من) القاب نسیم دامن دشت۔ مخدوم جہانیاں جہاں گشت۔

جہاں ۔ حرف شرط۔ ہم معمول۔ بھی ہے۔ (تھا) جس جگہ۔ جس مقام پر۔ (ناسخ) جہاں ہاؤں اٹھاتے ہیں پھوٹ نکلتا ہے نور کا چشمہ۔ تار یک شب میں ہوتی ہے اُتنی زمین شق یا عبور کی جس گھڑی۔ (ناسخ) رنگ چہرے کا یاں بدلنے لگا۔ آنکھ تیری جہاں ذرا جھپکی۔ اس کے مقابل شرطی جزا میں وہاں آتا ہے۔ (فقرہ) جہاں دیکھا وہاں جھکڑا پایا۔ جانتک۔ جب تک۔ حتی الوسع۔ حتی الامکان۔ جہاں تک بنے۔

جہاں

جہاں تک ہو سکے۔ جب تک ممکن ہو۔ حتی المقدور۔ حتی الامکان۔ جہاں تہاں۔ ہر جگہ۔ ہر کہیں۔ جگہ جگہ۔ ادھر اُدھر۔ (قدر) اے یار رہنے آپ کو پایا جہاں تہاں کعبہ میں تبکدہ میں تمھارا ظہور ہے۔ جہاں جائے ٹھوکا وہاں پڑے سُوکھا۔ مثل بدنصیب کی قسمت ہر جگہ ساتھ رہتی ہے۔ جہاں جہاں۔ جا بجا۔ جگہ جگہ جہاں جہاں چار برتن ہوتے ہیں کھنکتے بھی ہیں۔ مثل۔ جہاں مجمع ہوتا ہے وہاں تکرار بھی ہوتی ہے۔ جہاں دائی ہاتھ دھوے وہاں قربان کروں۔ (ع) ذلیل کرنے کو کہتے ہیں (فقرہ) تجھ گرانیوالی کو جہاں جہاں اُسکی دائی نے ہاتھ دھوئے قربان کروں۔ جہاں دولھا وہاں برات۔ مثل۔ آدمی اپنے سردار کے ساتھ رہتا ہے۔ جہاں دیکھے تو پرات وہاں گاوے ساری رات۔ مثل۔ غرضمند اپنے فائدہ کو دیکھتا ہے جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ ہی روکھ۔ مثل۔ جہاں عمدہ چیز نہیں وہاں بُری چیز اچھی گنی جاتی ہے۔ جہاں کامل لیاقت والے نہیں ہوتے وہاں کم لیاقت ہی لیاقت والے سمجھے جاتے ہیں۔ جہاں سَبَتیا ناس وہاں سا ڑھے سَبَتیا ناس۔ مثل جب برباد ہوئی کم و بیش کی کیا پروا۔ جہاں سَو وہاں سوائے۔ مثل جب خرچ کرنے پر آئے تو کم و بیش کا خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ جہاں سُوئی نہ جائے وہاں مُوصل گھسیڑنا۔ مثل۔ بے حد جھوٹ بولنا۔ جہاں کا مُردہ وہیں گڑتا ہے۔ مثل۔ جہاں کا جھگڑا ہوتا ہے وہیں ختم ہوتا ہے۔ جہاں کا نسا وہاں نکلی۔ مثل۔ جہاں مال ہوتا ہے وہاں چور آتے ہیں۔ جہاں کہیں۔ جس جگہ۔ جس مقام پر۔ جہاں کی تہاں۔ کہیں کی کہیں۔ بے جگہ۔ بے موقع۔ اپنی جگہ کے خلاف۔ (فقرہ) وہ جہاں کی تہاں چیز رکھی ہے تا اُسی جگہ۔ اسی مقام پر۔ وہاں کی وہیں۔ (فقرہ) کیا بھوہڑ عورت ہے کہ اینٹ چار پائیاں جہاں کی تہاں پڑی ہیں۔ جہاں گڑ ہوگا وہاں مکھی بھی ضرور ہے۔ مثل۔ جہاں مرغوب شے ہوتی ہے اس کے طالب بھی وہیں جمع ہو جاتے ہیں۔ جہاں گڑھا ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے۔ مثل۔ جہاں نقص ہوتا ہے لوگوں کی توجہ اُسکی طرف ہوتی ہے۔ جہاں عمل ہوگا وہاں خارلگی ہے۔ مثل۔ راحت کے ساتھ تکلیف اور خوشی کے ساتھ رنج ہے۔ جہاں مُرغا نہ ہوگا اذاں نہ ہوگی۔ جہاں مُرغ نہیں بولتا صبح نہیں ہوتی

جھانپ

جہاں تُلا نہ ہوگا وہاں سویرا نہ ہوگا۔ مثل۔ کوئی کام کسی پر موقوف نہیں رہتا۔ ہوہی جاتا ہے۔ ضد سے کہتے ہیں ادھ سوال کے طور پر کیا اضافہ کرکے۔ جہاں نشیب ہوگا وہیں پانی مرے گا۔ مثل۔ جہاں کچھ نقص ہوگا لوگ اُسکی گرفت کریں گے۔

جھانپ ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث! بانس کا بڑا خوان پوش۔ بانس کا ٹوکرا۔ ؎ چوکھٹ کے آگے کا چھوٹا سا سائباں ؎ مونث۔ لکڑی کا چوڑا اور باریک تختہ جو چھت پاٹنے کے کام آتا ہے ؎ پردہ۔ حجاب ۵ مکھی کا تپ۔

جھانپنا ۔ (ھ۔ نون غنہ) (ہندی) ڈھانکنا۔ غلاف چڑھانا۔ چھپانا۔

جھانپو ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ایک چڑیا کا نام جسکو دھوبن کہتے ہیں۔

جھنجال ۔ فاحشہ۔ (ایک بڑی گالی)

جھانٹ (ھ نون غنہ) مونث۔ موئے زنار۔ (کنایۃً) کم حقیقت آدمی۔ ادنیٰ چیز۔ بے حقیقت چیز۔ جھانٹ برابر۔ صفت۔ ادنیٰ۔ کم حقیقت۔ کم وقعت۔ ذرا سا۔ بہت چھوٹا۔ جھانٹ کی جھنجلی۔ (عم) صفت۔ ادنیٰ۔ نہایت کم وقعت۔ جھانٹیں اکھاڑنا پختم کندہ کرنا کچھ کرنا۔ جھانٹیں مونڈنا۔ موئے زنار صاف کرنا۔

جھانجھ ۔ (ھ) نون غنہ) مونث! غصہ؟ تیزی۔ تندی؟ مذکر۔ ایک قسم کا بڑا مجیرا جو تاشے اور ڈھول کے ساتھ بجایا جاتا ہے۔ اصل میں یہ دو تشتریاں ابھری ہوئی ہوتی ہیں جن میں سوراخ کرکے ڈورا ڈالتے اور اُن دونوں کو ملاکر بجاتے ہیں (انگریزی اسکرچل کے شوقین بجاتے تھے۔ تھرا کے جھانجھ بھی کف افسوس ملتے تھے ؎ ھوئت۔ کسی چیز کی بیحد خواہش۔ جیسے بچہ کو کی جھانجھ ؎ بھوک سے جھنجھلانا۔ جس سے غم و غصہ ظاہر ہو۔ (فقرہ) روزے کی جھانجھ میں ایک ایک کو کھائے جاتا ہے۔ جھانجھ لانا۔ تکرار کرنا۔ جھگڑنا۔ لڑنا۔

جھانجن ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ پایل۔ ایک قسم کا پاؤں کا زیور۔

جھانجی ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ ہندو لڑکیوں کا ایک کھیل جو پٹھوکے دنوں میں ہوتا ہے۔ ہانڈی میں سوراخ کرکے اس میں چراغ جلاکر سر پر لے کر گاتی پھرتی ہیں ؎ وہ گیت جو جھانجی والیاں گاتی ہیں۔

جھائیں

جھانجھیں ۔ (دون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا پاؤں کا زیور

جھانسا ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ دھوکا۔ حیلہ۔ بُتا۔ جُل۔ جھانسا بتانا۔ جھانسا دینا۔ جل دینا۔ بُتا دینا دھوکا دینا۔ جھانسیا۔ مذکر۔ دم باز۔ فریبی۔ جھانسے میں آنا۔ دھوکے میں آنا۔ دم میں آنا۔ (سحر) یہاں کوئی جھانسوں میں آتا نہیں۔ کوئی ایسوں کو مُنہ لگاتا نہیں۔

جھانک ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ دزدیدہ۔ نظر۔ تاک۔ نظر جھانک تاک۔ مونث ؎ دزدیدہ نظر سے دیکھ لینا۔ (امیر) عشق اب ہم کو خاک باقی ہے کی ہے اجھانک تاک باقی ہے (معنی خیال۔ غور تدبیر۔ جھانکا جھونکی مونث۔ تاک جھانک۔ جھانکنا۔ (ھ نون غنہ) چھپ کر دیکھنا۔ کھڑکی یا دروازہ سے منہ نکال کر دیکھنا۔ در و دیوار کے روزن سے دیکھنا؟ (عم) لمحہ بھر کے لئے آنا۔ (فقرہ) اتنا برسوں تم یہاں جھانکنے بھی نہیں۔ جھانکی۔ (ھ نون غنہ) مونث! (عم) دید۔ نظارہ۔ نمائش۔ سوانگ۔ تماشہ ؎ سوراخ۔ رخنہ۔ جھانکڑ۔ (ھ نون غنہ) مذکر خاردار درخت جھاڑی۔ درخت کا خشک ٹکڑا جس میں کئی شاخیں ہوں ؎ (کنایۃً) دُبلا۔ لاغر۔

جھانوال ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ وہ کھردری اینٹ جس سے پاؤں یا بدن کا میل اُتارتے ہیں

جھانولی ۔ (ھ۔ برون ہائی) مونث! آنکھ کا اشارہ معشوق کی ناز بھری گردش چشم۔ (سحر) واہ ری نوک پلک واہ ری گرما گرمی۔ ظلم کی جھانولیاں اور ستم کی چتون ؎ حکمہ۔ فریب۔ جھانسا۔ جھانولی باز۔ مذکر۔ مخرے باز۔ چھلے باز۔ جھانولی دینا۔ آنکھ کی جھپکی دینا۔ غمزہ کرنا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ جھانسا دینا۔

جھاؤ ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا درخت جو دریا کے کنارے ہوتا ہے۔ اور اس سے ٹوکریاں بناتے ہیں۔

جھائیں ۔ (ھ۔ برون قالیں) مونث! عکس۔ سایہ۔ وہ عکس جو شیشے یا کسی اور چمکدار چیز کے سورج کے مقابل کرنے سے پڑے! چہرے کے سیاہ دھبے جو خون کے فاسد ہونے سے پڑ جاتے ہیں؟ وہ نشان جو آئینہ کی قلعی اُتر جانے سے نمایاں ہوتے ہیں ؎ چاند کے دو ہیں ۵ عیب رکھتا ہی نہیں اے رشک میرا

جھائیں جھائیں

مہ جبیں۔ جھائیاں ہیں آسمانِ کینہ ور کے چاند میں! سیاہی کے دھبے جھائیاں پڑجانا۔ دھبے پڑجانا۔ رداغ زلف عارض پر نہ چھوڑ دن رات دن۔ جھائیاں پڑجائینگی رخسار پر۔ جھائیں جھپّا۔(ھ) مذکر۔ جلدی سے جھلک دکھاکر چھپ جانا۔ (اصطلاح) دھوکلدم۔ فریب۔ جھائیں مائیں۔(ھ) مونث۔ بچّوں کا ایک کھیل جس چکھیری پھرتے جاتے ہیں اور جھائیں مائیں کوّوں کی برات آئی کہتے جاتے ہیں

جھائیں جھائیں۔(ھ) بروزن کائیں کائیں۔ مونث۔ تکرار حجت۔ (فقرہ) مفت میں اُن سے جھائیں جھائیں ہوگئی۔

جھبّا۔(ھ)۔ مذکر۔ گچھا۔ گچھنا۔ گچھا۔ سیاہ ابریشم کا گچھنا جو علم وغیرہ پر باندھتے ہیں۔ پرچم

جھبّڑا۔(ھ) مذکر۔ بڑے بالوں کا کتّا۔ بڑے بالوں والا۔ مونث کے لئے جھبڑی کہتے ہیں۔

جھبّیا۔(ھ) مونث۔ ایک قسم کا زیور۔ جھوٹا جھابا۔

جھپ۔(ھ) جلد۔ فوراً۔ جھپاجھپ۔(ھ) بروزن لبالب۔ جلدی جلدی۔ (مصنات) آخر یہی کیا کہ جھپا جھپ ان سب کو باخانہ میں اوپر تلے ٹھوس کنڈی لگا باہر کا پھاٹک کھولدیا۔ جھپ جھالیا۔ (لکھنؤ) مذکر۔ مسلمان کہاروں کا ایک فرقہ جو اسی نام سے مشہور ہے یہ لوگ جال ڈال کر مچھلیاں پکڑتے ہیں اس لئے مذاق میں فریبی اور جلساز کے معنوں میں بھی آتا ہے۔ دغا باز۔ جلساز۔ (جانصاحب) اے دگانا شیخ جھینگا میر بحری کا غلام ہے بڑا جھپ جھالیا بچنا تم اس کے جال سے جھپ جھپ جھپے۔ جھٹ پٹ۔ جلدی۔ (فقرہ) تم تو جھپ جھپ کہانی کہتی جاتی ہو۔ اور میرے دل میں پوچھنے کی ہزاروں باتیں بھری پڑی ہیں۔ جھپ کھانا۔ (دہلی) کنکوے کا کٹ کر گر پڑنا۔ اس جگہ جھپّا کھانا بھی ہے۔ جھپاک۔(ھ) جلد۔ جھپاک جھپاک۔ جلد جلد۔ لپک کر۔ جھپاکا۔(ھ) بروزن تماشا۔ جلدی کو کوئی کام کرنا۔ جلدی سے آنا جانا۔ جھپاکا مارنا۔ جلدی سے کوئی کام کرنا۔ جھپاک سے

جھپاک

جھپاکے سے (ھ) جلدی سے۔ تُرت۔ پھُرت۔

جھپّان۔(ھ) مذکر۔ ایک قسم کی پالکی۔ (ھ) سُستی جسمیں مریض آنکھیں بند کئے پڑا رہتا ہے۔ (فقرہ) خدا کے صدقہ سے بچّہ سنبھلنے لگا غفلت کا جھپان کم ہوا نیند آئی۔ جھپّانی۔ جھپان اٹھانیوالا کہار۔

جھپّانا۔ پتنگ کا اُلٹ جانا۔ جھپ کھانا۔ جھپانا۔(ھ) متعدی غیر منشا کرنا

جھپٹ۔(ھ) بروزن رپٹ، مونث۔ جلدی کا حملہ۔ کچھ لینے کی غرض سے جلدی دوڑنا۔ دوڑ۔ جیسے کُتّے پانے کی جھپٹ۔ دیکھو چھین جھپٹ۔ جھپٹ جھپٹا بہت جلد جانا۔ دوڑ کر جانا۔ تیز جانا ۵ مرتبہ جلال اُن کو خبر جاکے یہ دی جلد۔ کوئی نفس رفتہ ہی اسوقت جھپٹ جائے۔ جھپٹ چلنا۔ مذکر۔ ایک قسم کا مچھلی کا شکاری جھپٹ لینا۔ اُچک لینا۔ دوڑ کر پکڑ لینا۔ ہاتھ سے چھین لینا مفت لے لینا۔ جھپٹ میں آجانا۔ بھاگتے ہوئے آدمی یا جانور سے ٹکرا کر گر پڑنا

جھپٹّا۔(ھ) مذکر۔ چیل یا شیر کا جلدی سے حملہ کرکے کسی چیز کو پنجوں میں لیجانا۔ چھین لینا۔ اُچک لینا۔ (مارنا کے ساتھ)۔ (بنات النعش) اُنھوں نے دوڑا احمدؐ کے ہاتھ سے جھپّا مار روٹی چھین لی۔

جھپٹانا۔(ھ) جلدی سے دوڑانا۔ جلدی سے روانہ کرنا۔ جیسے گھوڑا جھپٹانا آدمی کو کسی کام کے واسطے تیز چلانا۔ جھپٹنا۔(ھ) حملہ کرنا۔ حربہ کرنا۔ کسی پر دوڑنا جیسے چیتے کا ہرن کی طرف جھپٹنا۔ دوڑنا۔ جلد جانا۔ لپکنا۔ (فقرہ) زید بھی بکر کے پیچھے جھپٹا۔ چھیننا۔ زبردستی یا جلدی سے اکبارگی لے لینا۔ اُچک لینا درمیان سے لے لینا۔ جیسے کسیکو کوئی چیز بھیجی اور کسی نے جھپٹ لی۔

جھپاک۔(ھ بروزن فلک) مونث۔ حیا بشرم حجاب۔ (امیر) کہتی ہیں ذبح کرنے میں مجھکو جھپاک ہو کیوں۔ میں نازنیں ہوں دل لوٹوانا زنیں نہیں آنکھ مارنا۔ پلک مارنا۔ چمک۔ پلک کا لہنا۔ (بحر) ہوش آئے ہوئے کھوتے ہے یہ مژگاں کی جھپاک۔ دل کو تڑپاتی ہے ہر بار یہ چتون یہ نظر۔ نیند کے غلبہ سے آنکھ بند ہونا۔ اس جگہ بیشتر جھپکی مستعمل ہے۔ چستی۔ چالاکی جھپاک آنا

جھپیٹ

خفیف نیند آنا۔ (فقرہ) کچھ جھپک سی آئی تھی کہ تم نے جگا دیا۔ جھپک جانا۔ آنکھ بند ہو جانا نیند سے۔ (فقرہ) کچھ آنکھ جھپک گئی تھی کہ عمل ہوا۔ جھپک دکھانا صورت دکھانا۔ (فقرہ) کھڑی سواری آؤ جھپک دکھا کر چلے جاؤ جھپکا۔ (ع) مذکر۔ جلدی عجلت۔ جھپکانا! کسی کو شرمندہ کرنا۔ محجوب کرنا۔ آنکھ بند کرنا جھپکنا۔ (ع) آنکھ بند ہونا! شرمندہ ہونا۔ جھپنا۔ خوف کھانا۔ ڈرنا۔ (جانصاحب) سب پونجی لیکے کھا گیا تیرا دنگ یار۔ مجھے نہ اُڑ زناخی تو اُس جھپک گئی جھپکی۔ (ع) مونث! نیند۔ غنودگی۔ (بنات النعش) لینا تو نیند کی ایک جھپکی سی آگئی! (ع) ذرا کی ذرا صورت دکھانا۔ ذرا سی دیر کو آنا جھپکی لینا۔ تھوڑا سو رہنا۔

جھپیٹ۔ (ع) مونث۔ دوڑ۔ تاخت! دھکا۔ صدمہ! سایہ۔ جن و پری کا۔ جھپیٹ کھانا۔ ہلکی چوٹ کھانا۔ دھکا لگنا۔ (رند) ہر گام پہ ڈگمگاتی قدم راہ وفا میں۔ کھائی ہے جھپیٹ ایسی کہ سنبھلا نہیں جاتا۔ جھپیٹ میں آنا۔ دوڑتے ہوئے کی ٹھوکر کھانا۔ دھکا لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ دھکے سے گرنا۔ (فقرہ) سب کے ساتھ یہ بھی بے تحاشا دوڑی جھپیٹ میں آکر گر پڑی۔ جھپیٹا (ع) مذکر۔ سایہ آسیب۔ جن پری کا اثر۔ جادو کا اثر۔ (بحر) تنکے جنتا باغ سے نکلا میں دیوانوں کی طرح۔ پون تھی بادِ خزاں مجھکو جھپیٹا ہو گیا! جھپیٹ۔ جھپٹے میں آنا! بھوت پریت کا سایہ ہو جانا! کسی چیز کی ضرب لگ جانا۔ صدمہ پہنچ جانا۔ جھپٹے میں لانا۔ قابو میں لانا۔ (امیر) فتنۂ حشر کو دیکھے تو کہے زلف سے آنکھ لا جھپٹے میں اسے دیر نہ کر دوڑ جھپٹ۔

جہت۔ (ع۔ جہات جمع) مونث! طرف۔ جانب۔ سمت! وجہ سبب۔

جھٹ۔ (ع) فوراً۔ (فقرہ) جھٹ پٹ۔ بہت جلد (داغ) اٹھو دلوائی انعام ہمارا جھٹ پٹ۔

جھٹال دینا۔ تھوڑا سا کھا لینا۔ (فقرہ) حلوے کو جھٹال دیجئے تو سب لوگوں کو بانٹ دیا جائے جھٹال لینا۔ دانتے کے ساتھ چکھنا (فقرہ) ذرا منہ جھٹال لیجئے

جھٹک جانا

جھٹالنا۔ (ع) جھوٹا بنانا۔ (داغ) پتے پتے کی سنو مجھ سے اب قصہ اپنے پیچھے تمھیں خدا کی قسم تم جھٹالتے جاؤ کسی کھانے کی چیز کو چکھ کر یا کھا کر مستعمل کر دینا یا کم میں لے آنا۔ چکھنا۔ کچھ کھا کے چھوڑ دینا۔ (فقرہ) سب کھانا نہ جھٹالو ذرا سا الگ نکال کر کھالو! (ع) صفحک سے ایک ایک لقمہ کھانا تاکہ بعد کو وہ تقسیم کیا جائے۔

جھٹ پٹا۔ (ع) مذکر۔ سرِ شام یا صبح تڑکے کی تاریکی (بنات النعش) ہستا فی جی چار گھڑی تڑکے اٹھیں تہجد کی نماز پڑھی اسوقت سے برابر صحن میں ٹہلا کرتی ہیں اور منزل پڑھتی رہیں یہانتک کہ جھٹ پٹا ہونے آیا جھٹ پٹے کا وقت صبح یا شام کا وقت جسوقت تاریکی ہو روشنی، یا رات نکلا تو تھا صورت دکھاتا میں کسے۔ جھٹ پٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا۔

جھٹک۔ (ع) مونث۔ جھٹکنا۔

جھٹکا۔ (ع) مذکر۔ دھکا۔ ٹکر! مصیبت۔ آفت۔ حادثہ! حیوانات کو کشتہ کرنا ہنود کے طریقے سے۔ (بحر) نہ پایا امن مسلمان سے نہ کافر سے۔ کہیں ہوا میں ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا۔ جھٹکا اُٹھانا۔ صدمہ اُٹھانا۔ خسارہ اٹھانا۔ جھٹکا پڑنا۔ کسی چیز کے تھان کا کسی کو صدمہ پہنچنا۔ (صبا) ہوا میں شیفتہ گیسوے یار کی لٹ کا۔ اُٹھایا پیچ بڑا پڑ گیا بڑا جھٹکا۔ جھٹکا دینا! جھٹکنا۔ کسی چیز کو یکبارگی زور سے ہلانا۔ ہلانا۔ جنبش دینا! صدمہ پہنچانا۔ (آتش) سزا ہے اپنی جور ہے یار۔ ہجر کا جھٹکا۔ شب وصال گی گستاخ کاہے کھٹکا! حیوان کا بطریق ہنود کشتہ کرنا۔ جھٹکا کھانا۔ صدمہ اُٹھانا مصیبت اُٹھانا ہے عمر بھر یاد رہیگا ہمیں او آفت جاں۔ دل پھنسا کر تیرے گیسو میں وہ جھٹکا کھایا۔

جھٹک جانا۔ دبلا ہو جانا (بحر) کپڑے پھٹے جنوں میں تو دیکھا یہ اپنا حال۔ دھجی سا ہو گیا بدن ایسا جھٹک گیا۔ جھٹک لینا۔ چھین لینا۔ جھٹکنا۔ (ع) اچھا نا کپڑے وغیرہ کو زور سے جنبش دینا۔ (داغ) ہمارے ہاتھ پہ دامن جھٹک کر تو گیا حبدم۔ گریباں آرہا بس ایک ہی جھٹکے میں دامن پر! دھکا دینا۔ صدمہ پہنچانا! چھیننا۔ ہاتھ مارنا! اپنا ہاتھ دوسرے شخص کے

جھٹلانا

ہاتھ سے جھٹکا دیکر جدا کرنا؟ دہلا ہونا۔ دیکھو جھٹک جانا۔

جھٹلانا ۔ (ھ) تکذیب کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ باطل کرنا۔ دیکھو جھٹلانا (نمبر ۲)

جھٹیا ۔ دیکھو جھونٹیا۔

جھٹیل ۔ (ھ مونث ۔ (عو) ہر ایک کی جھوٹی کی ہوئی عورت ۔ بدکار عورت۔

جھجاؤ ۔ (ھ ۔ برزن بھگاؤ) مذکر پتنے کے کپڑوں میں جو کپڑا لمبا چوڑا ہو اُسے جھجاؤ کہتے ہیں۔

جھجر ۔ (ھ) مذکر۔ بڑی صراحی۔ مٹی کا ایک صراحی نما ظرف۔ جھجری۔ (ھ) مونث چھوٹا جھجر۔

جھجک ۔ (ھ) مونث ؛ بھڑک۔ خوف۔ حیا بشرم۔ حجاب (نکلنا کے ساتھ) ۵ خوف مرنے سے جب ٹھانہ اب ہے کچھ خالی۔ کچھ اک جھجک تھی سو وہ بھی نکلتی جاتی ہے ؛ کسی چمکدار چیز کی چمک سے آنکھوں کا بند ہو جانا؛ جھجکانا۔ (ھ) خوف دلانا؛ جھجکنا خوف کرنا۔ ڈرنا۔ چونکنا۔ شرم کرنا۔ حیران ہونا۔ (فقرہ) وہ اپنے سایہ سے جھجکتا ہے

جھجکی ۔ (ھ) مونث ۔ ڈر۔ خوف۔ جھجکارنا۔ (ھ) آنکھ دکھانا۔ گھرکنا۔

جھجھو جھو ۔ مذکر۔ پالنا جھلانیوالیاں یہ کلمہ کہتی ہیں۔

جھچک ۔ (ھ) مونث ؛ بھڑک۔ چمک۔ وحشت ؛ خوف وخطر۔ اندیشہ۔ ڈر

جھجک نکلنا ۔ خوف ورمیدگی کا دور ہونا۔ مانوس ہونا۔ اُنس پکڑنا۔ جھجکنا۔ (ھ۔ بکسر اول وفتح دوم ۔) ؛ چونکنا۔ وحشت کرنا۔ بھڑکنا ؛ ڈرنا۔ خوف کھانا۔ رم کرنا۔

جھد ۔ (ع ۔ بالضم ونیز بالفتح ۔) مونث۔ کوشش۔ سعی۔ مشقت۔ دوڑ دھوپ

جھد جہید ۔ مونث ۔ پرلے سرے کی کوشش۔

جھڈو ۔ (ھ) مذکر۔ نکما۔ ہیجیا۔ اخنث ؛ (تحقیر سے) بوڑھا۔ ریک۔

جھر ۔ (ھ) مونث ۔ کپڑے یا کاغذ کے دفعتہً پھٹنے کی آواز۔ جھراٹا۔ (ھ) مذکر۔ کاغذ یا کپڑا پھاڑنے کی آواز۔

جھر بیر۔ جھربیری ۔ (ھ) مونث۔ جنگلی بیر کا درخت۔ جھربیری کی کانٹا کھایا (ع) اُلجھے ڈالا آدمی۔ جھاڑ ہو کر پٹنے والا آدمی۔ جھربیری کے کانٹے کی طرح پٹنا۔

جھڑ

پیچھے پڑ جانا۔ (جانصاحب) جھربیری کے کانٹے کی طرح پیچھے لگنا۔ ہو جانا۔ گلے کا ہار نہ تو گلو۔

جھڑ جھڑا ۔ (ھ) بکسر ہر دو جیم (صفت۔ بہت باریک کپڑا جس کے تار فاصلہ سے ہوں۔ جھر جھری آواز۔ ناصاف آواز۔ جو برابر نہ نکلے جس کا باعث اکثر کم طاقتی ہوتی ہے۔

جھڑ جھڑی ۔ (ھ) مونث ۔ وہ کپکپی جو سردی کے ساتھ بخار چڑھنے سے پہلے محسوس ہو۔

جھڑ مٹ ۔ (ھ ۔ بضم اول وفتح میم اردو میں بضم میم زبانوں پر ہے۔) مذکر۔ بھیڑ۔ انبوہ۔ حلقہ۔ (انیس) جھڑمٹ تھا ستاروں کا زمین پر عقب ماہ ؛ گروہ۔ عورتوں کا حلقہ ؛ دوپٹے یا دوشالے یا چادر میں سر سے پاؤں تک بدن چھپانیکو بھی کہتے ہیں۔ جھڑمٹ مارنا؛ جمع ہو جانا؛ چادر یا دوشالے سے منہ اور چہرہ چھپا لینا۔ تمام بدن ڈھک لینا۔ (آتش) رہگئے مشتاق طالب جلوۂ دیدار کے۔ مار ڈالا اُس پری پیکر نے جھڑمٹ مار کے۔

جھرنا ۔ (ھ) مذکر؛ آبشار۔ پانی کی چادر ٹپکتے پانی کا چشمہ ؛ ایک قسم کی بڑی چھنی ؛ علوائیوں کا سوراخدار کفگیر ؛ پانی صاف کرنے کی چھنی۔

جھرنا ۔ (ھ) ٹپکنا۔ رسنا۔ چونا۔ بہنا۔ جاری ہونا۔

جھرنا ۔ (ھ) ۔ (ہندو) مرجھانا۔ بیماری کے سبب زرد اور ناتواں ہو جانا۔

جھروکا ۔ (ھ) مذکر۔ کھڑکی۔ دریچہ۔ روشندان۔ وہ کھڑکیاں جو ایوان شاہی میں سیر تماشا دیکھنے کے واسطے باغ یا دریا کی طرف واقع ہوتی ہیں۔

جھری ۔ (ھ) مونث ؛ درز۔ شگاف ؛ پانی کا گڑھا جس میں ادھر اُدھر سے رس کر پانی جمع ہو جائے۔

جھری ۔ (ھ) مونث ۔ شکن۔ سلوٹ۔ جو بڑھاپے سے بدن پر پڑ جاتی ہے۔ جھریاں پڑنا ؛ شکن پڑنا۔ سلوٹیں پڑنا۔ مرجھا کر نشان پڑنا۔

جھڑ ۔ (ھ) مونث ؛ قتل کا کھٹکا ؛ متواتر بارش۔ جھڑی۔ لگنا۔ گانا کے تتمہ

جھڑا

(ورد) ابھی جھڑ لگا رہے بارش کوئی بھر کے نورہ - جوڑ میں پہ پھینک مارے قدح شراب اُلٹا ؛ آنسوؤں کی جھڑی - (انشا) جھڑ لگا دی ہے آنکھوں نے تری یاد میں بیان صدقے صدقے مرے کیوں ابر گھر بار نہو ؛ مسلسل باتیں گالیوں کا سلسلہ - (مسرور) کیسے برس رہے ہیں سوال وصال پر - اک جھڑ ہے گالیوں کی برابر لگی ہوئی جھڑ ٹپکنا - پک کر جھڑنا یا (کنایۃً) بوڑھا ہو کر ناکارہ ہو جانا - (جانصاحب) جھڑ پڑے مردے سب گُل کھل چکا سخن کا - کیا رنگ میں دکھاؤں اُجڑے ہوئے چمن کا -

جھڑا - (ہ) با محل - تمام - (ابن الوقت) اس طرف تمام سرکاری محکموں میں جھڑا بنگالی بابو ہیں - **جھڑا جھڑ** - (ہ) - برزن سراسر) متواتر - مسلسل - پے در پے لگاتار - بکثرت - کوئی کام جلدی کرنا - جھڑا جھڑ تلوار مارنا - لگاتار تلوار مارنا - **جھڑا جھڑ روپیہ برسنا** - کثرت سے آمدنی ہونا - اسباب کا خوب بکنا -

جھڑاک جھڑاکا - (ہ) ذکر - کسی کام کا جلدی کرنا - فوراً - جلد -

جھڑ بیڑ - دیکھو جھڑ بیر -

جھڑپ - (ہ) مونث - خفیف لڑائی - جھگڑا ؛ ایک چیز کو دوسری چیز کا صدمہ پہنچانا ؛ ٹھنڈی تیزی - جوش - گرمی - غصہ - جیسے بس دیکھی آپ کی جھڑپ ؛ شعلہ - **جھڑپ ہونا** - باہم تکرار ہو جانا ؛ مُرغوں کا آپس میں لڑ جانا - جھڑپانا - (ہ) ؛ پرندوں کا لڑانا - دو دو چونچیں کرانا ؛ دو آدمیوں کو باہم لڑا دینا - **جھڑپنا** (ہ) ؛ مُرغوں کا باہم لڑنا - پرندوں کا آپس میں لڑنا ؛ لڑنا - جھگڑنا - **جھڑ جھڑانا** (ہ بفتح اول و چہارم) ؛ جھنجھوڑنا - ہلانا - پھٹ پھٹانا - جنبش دینا ؛ آڑے ہاتھوں لینا - دھمکانا - لتاڑنا - **جھڑ جھڑاہٹ** - (ہ) مونث - پھٹ پھٹانا -

جھڑک - (ہ) مونث - جھڑکنا - **جھڑ کا جھڑکی** - مونث - باہم ایک دوسرے کو جھڑکنا - جھڑکنا - (ہ) گھرکنا - ڈانٹنا - **جھڑکی** - (ہ) مونث - گھرکی - دھمکی - ڈانٹ ڈپٹ - **جھڑکی دینا** - سرزنش کرنا - زجر و توبیخ کرنا - گھرکی دینا - **جھڑکیاں پڑنا** - کسی کا مورد عتاب ہونا - دھتکار پڑنا - لتاڑ ہونا -

جھڑن - (ہ) مونث ؛ جھڑنے کے بعد جو حاصل ہو - کُرچن - تلچھٹ ؛ نفع سے

جھک جھک

آمد - جیسے روپیہ جوں کا توں ہے صرف جھڑن سے گزارا ہو رہا ہے - **جھڑنا** (ہ) لازم - کسی چیز کا کسی چیز سے گرنا - ٹپکنا - (انیس) افسوس بھول جھڑ گئے سب میرے باغ کے ؛ (ہندو) بچنا - رہ جانا - فائدہ ہونا جیسے ہر ایک سودے میں دو چار روپیہ جھڑ رہتے ہیں ؛ کوڑا کرکٹ صاف ہونا - جھاڑ دیا جانا جیسے کوڑا جھڑ گیا ؛ انشراح ہونا ؛ دم ہونا - منتر پڑھ کر پھونکا جانا - عمل پڑھ کر دم ہونا - جھڑوانا - متعدی جھاڑنا کا - **جھڑونا** - (ہ) مذکر - وہ پھل جو آخر فصل تک شاخ میں لگا رہے - جھڑوتے کی بٹیا - خربزے کا پھل جو آخر فصل تک شاخ میں لگا رہے -

جھڑوس - (ہ بروزن عروس) مذکر بے حمیت - بغیرت -

جھڑی - (ہ) مونث ؛ وہ مینھ جو بجلی اور کڑک کے بغیر آہستہ آہستہ متواتر برسے ؛ آنسوؤں کے قطار - (آتش) کیا رکا ہنسنے گریہ کو اپنے کہ لگ گئی - پھر وہی آنسوں کی جھڑی دو گھڑی کے بعد - (بندھنا - لگانا - لگنا کے ساتھ) - (سحر) نہ لگائی تھمی ساون کی جھڑی آج تلک - نہ سہی تھی بھدا اتنی کڑی آج تلک - (بحر) جب میں روتا ہوں تو لگتی ہے جھڑی ساون کی - جب دھواں منہ سے اُٹھتا ہے جھڑی لگتی ہے -

جھڑیل - (ہ) صفت - پُوچ - لُچر -

جھک - (ہ بفتح) صفت ؛ صاف - اُجلا ؛ چمکدار - روشن ؛ مونث - بک بک وہی تباہی گفتگو - غصہ - جوش - دیوانگی - جنون - شعور - زُلف مشکین کا سفیدی پر بھی ہے پیری میں نیل - کچھ نہ کچھ جھک رہ گئی جس کو ہم اسود اکہی جھک مارنا - بیہودہ بکنا بیوقوفی کرنا بیہودگی کرنا - جھوٹ بولنا - باتیں بنانا کی جگہ - (میر) حضرت ناصح یہاں آئے تھے آج - دیر تک کچھ بیٹھے جھک مار کے جھگڑ - دکھنی صفت - بڑا جھگڑ لینے والا - جھگڑالو - (ہ) صفت - بہت بکنے والا - ہندی - مجنون -

جھک جھک - (ہ) مونث - جھگڑا - تکرار - بک بک وہواغ ؛ سُنتا ہوں کہ ناصح کی زباں بند ہوئی ہے - ہر روز کی جھک جھک سے مرا فاک میں دم تھا -

جھکا جھک

جھکا جھک ۔ (ہ) بروزن یکایک (صفت) چمکیلا خوب سفید۔ مُصفّا۔ (قدر) وصفِ رخ نے وہ مرادیواں جھکا جھک کر دیا۔ جس کے آگے ہوگیا اکسیر کا نسخہ غلط۔

جھکانا ۔ (ہ) جھانکنا کا متعدی۔ (لکھنؤ) پٹے بازوں کی اصطلاح۔ مخالف دینا۔ دھوکا دینا۔ (آتش) دو ٹکڑے کر چکے کہیں تیغ دوسر کی چوٹ۔ سر کو جھکا کے چل چکے قاتل مگر کی چوٹ! پھرنا۔ رکھانا۔ جیسے گھر کا جھکانا۔ (نقرہ) بلی بچے کو سات گھر جھکاتی ہے جھکائی۔ (ہ) مونث۔ (لکھنؤ) مغالطہ۔ دینا کے ساتھ۔ (جرأت) لایا اُس کو چھ سے لیکن وہیں جا دھمکا پھر۔ دل بیتاب مرا دیکے جھکائی مجھکو۔

جھکانا ۔ (ہ) ۔ بالکسر) حیران کرنا۔ ستانا۔ پھرا پھری کرنا۔ ٹالا بالا دینا۔ لانا۔

جُھکانا ۔ (ہ) خمیدہ کرنا۔ نیچا کرنا۔ سر جُھکانا۔ سرنگوں کرنا۔ (بحر) غرض بھی کیا بُری شے ہے جُھکا دیتی ہے او نچو نکو۔ سوار اس راہ ناہموار میں سایہ سا پیدل ہو۔ جُھکاؤ ۔ (ہ) بروزن پُلاؤ، مذکر! خمیدگی۔ خم! رُجحان۔ میلان

جُھکاؤٹ ۔ (ہ) مونث۔ خمیدگی جُھکنا پڑنا۔ کسی سمت مائل ہونا۔ کسی طرف مُتوجّہ ہونا۔ (ریاض) گری تھی آج تو بجلی انہیں پر۔ یہ کیئے جُھکنا پڑے وہ ہمنشیں پر جھک کر سلام کرنا! نہایت ادب سے سلام کرنا۔ (غالب) ہاں مہ نو سُنیں ہم اس کا نام۔ جس کو تو جُھک کے کر رہا ہے سلام! (طنزاً) شرارت میں اُستاد ماننا۔ طعنہ و طنز سے سلام کرنا۔ (آتش) ان انگھڑیوں میں اگر نشہ و شراب ہا سلام جھک کے کر دنگا اگر حجاب آیا۔ جُھک کر ملنا۔ عجز و انکسار سے ملاقات کرنا۔ (ناسخ) خاکساروں سے ملا کرتے ہیں جُھک کر سر بلند۔ آسماں بیش زمیں ہیر تواضع خم ہوا۔ اس جگہ جُھک جُھک کے ملنا بھی کہتے ہیں ؎ شریکِ حال اگر احسان ہر حالت میں ہے اُس کا۔ صنم جُھک جُھک کے ملتے ہیں خدا کا فضل شامل ہے۔

جھکڑ ۔ (فارسی میں چکر بروزن شکر ہے) مذکر! باد تند جس سے غبار اُڑے

جھکڑ ۔ (قوتہ الفصوح) ایک ایک بات کا سارے دن اُس کو جھکڑ لگا تا تھا۔ **جھکڑا** ۔ صفت مذکر۔ بدمزاج مرد۔ جھکڑی ۔ صفت مونث ۔ بدمزاج عورت

جھگڑا

جُھکنا ۔ (ہ) خمیدہ ہونا۔ خم ہونا۔ نیچا ہونا! فروتنی کرنا۔ عاجزی کرنا (ذوق) لیتے ہیں ثمر شاخ ثمر دار کو جُھکا کر۔ جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ۔ ! بند ہوئی جانا۔ جیسے نیند سے آنکھیں جُھکی جاتی ہیں! مصروف ہونا۔ مشغول ہونا۔ جیسے ہر کام میں جُھک پڑتا ہے ؛ مائل ہونا۔ کسی کام کی طرف متوجہ ہونا۔ (انیس) یہ جھکے اُن پہ تو ان پر بھی جھکے وہ خونخوار۔ دو طرف دونوں سے بس چلنے لگے نیزوں کے وار! صرف ہو جانا۔ خرچ ہو جانا۔ (نقرہ) اسی عمارت میں سارا روپیہ جُھک گیا؛ آگ میں گر پڑنا؛ وزن میں مقدار سے زائد ہونا۔ تول میں پلہ جُھکنا۔ (نبات النعش) گیہوں جھکتے ہوئے دیتی ہوں آٹا اُڑتا ہوا کیوں ہوتا ہے! غور کرنا۔

جھکور ۔ (ہ) مذکر! نقصان۔ ضرر۔ خسارہ۔ ٹوٹا! شامت۔ آفت بلا! ہوا کا جھونکا۔

جھکوڑا ۔ (ہ) مذکر۔ تیز ہوا کا جھونکا۔ پانی کی لہر جس سے کنارے کی چیزوں کو حرکت ہو جائے۔

جھکولا ۔ (ہ) مذکر۔ (ہندو) لہر۔ ترنگ۔ موج۔ پانی کا زور سے آنا۔ غوطہ! ڈبکی! صدمہ۔ (ابن الوقت) لیکن ابن الوقت کو ایسا جھکولا نہیں لگا تھا کہ اس قدر جلد بھول جاتا۔ جھکولنا! پانی کا ہلانا جُلانا۔ غوطہ لگانا۔ ڈبکی مارنا۔ دھونا۔ پانی ڈالنا۔ صاف کرنا۔ (داغ) ساقی نہ مرے دل کو جلا آتشِ تر سے۔ شورے میں صُراحی کو جھکولا نہیں جاتا۔ جھکولے دینا ادھر ادھر پھرانا۔ (آتش) لایا اُس کو چھ سے لیکن وہیں جا دھمکا پھر دل بیتاب مرا دیکے جھکولے مجھکو! غوطے دینا۔ جھکولے کھانا۔ غوطے کھانا پانی میں کبھی ڈوبنا کبھی اُبھرنا۔ ڈوبنا۔ اُچھلنا۔ (مصحفی) کہاں میں نکلتا ہوں دریائے غم سے۔ ابھی مجھکو کھانا جھکولے بہت ہیں! زمانے کا گرم و سرد آزمانا۔ جھکولے لینا۔ غوطے کھانا۔ ڈبکی لگانا۔

جھگڑا ۔ (ہ) مذکر! دنگا۔ فساد۔ قضیہ۔ حجت بحث۔ خلجان۔ حرج (عاشق

جھگڑا

کیا خوب ہوا یہ طرفہ جھگڑا۔ چھینا تو نہیں کسی کا دھگڑا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ جھگڑے کی ابتدا کرنا۔ جھگڑا اک سو ہونا۔ دیکھو اکسو ہونا۔ جھگڑا پاک کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ متعدی۔ جھگڑا پاک ہونا۔ جھگڑا چکنا۔ لازم۔ رفع فساد ہونا۔ جھگڑا دور ہونا (آتش) نہ پاک ہوگا کبھی حسن و عشق کا جھگڑا یہ قصہ وہ ہے کہ جس کا کوئی گواہ نہیں۔ (بحر) نہیں چکنے کا یہ جھگڑا نہیں چکنے کا یہ جھگڑا نہ چھوٹیگی دغا مجھسے نہ چھوٹیگی جفا تم سے۔ (مجازاً) مرجانا۔ تعلقاتِ دنیوی سے چھوٹ جانا کسی امر کا بخیر و خوبی تمام ہونا۔ جھگڑا پڑنا۔ فساد ہونا۔ جھگڑا اجانا۔ جھگڑا پاک ہونا۔ (بحر) ترک کی مجھ سے ملاقات آپ نے اچھا کیا۔ غم مٹا ہر وقت دن رات کا جھگڑا گیا۔ جھگڑا اچھونا۔ (دہلی) بڑی داستان یا کہانی بیان کرنا جھگڑا کرنا۔ فساد کھڑا کرنا۔ لڑنا۔ مزاحمت کرنا۔ معترض ہونا۔ دعویٰ دائر کرنا مقدمہ لڑانا۔ جھگڑا کرنا۔ جھگڑا مچکانا۔ (رشک) محبت ہم نے چھوڑی چھیڑی جب بڑھی تکرار آپس میں۔ کیا کوتاہ سب جھگڑا زبانوں کی درازی نے۔ جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد کھڑا کرنا۔ جھگڑالو۔ (ہ) صفت جھگڑنیوالا۔ فتنی فسادی شریر۔ جھگڑالن۔ (ہ) جھگڑالو عورت۔ جھگڑا مٹ جانا۔ رفع فساد ہونا۔ معاملہ طے ہونا۔ جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ (صبا) نہ لے اپنے لئے تو مول جھگڑا۔ نہ پڑ قضیے میں واعظ کے بیاں سے۔ جھگڑا اکھالنا۔ فساد کی بات پیدا کرنا جھمیلا کرنا۔ (امیر) مجھکو یہ شوق ہے کہ کہیں جلد ہو وصال تمکو یہ فکر ہے کوئی جھگڑا نکالئے۔ جھگڑے کی باتیں تین۔ زن۔ زر۔ زمین۔ مقولہ۔ زن۔ زر۔ زمین کی ابتدا میں زہے۔ یہ تینوں فساد کی جڑ ہیں۔ جھگڑا بیٹھنا۔ جھگڑا کرنا۔ (حالی) نہ ٹلتے تھے ہرگز جو اڑ بیٹھتے تھے۔ سلجھتے نہ تھے جب جھگڑے بیٹھتے تھے۔ جھگڑنا۔ (ہ) فساد کرنا۔ تکرار کرنا۔ ضد کرنا۔ اڑنا۔ زیادہ مانگنا۔ جھگڑے بھرا۔ (وع) صفت۔ بڑے جھگڑے کا وہ جسمیں بہت طوالت ہو (جلیل) چہرے پہ نہ غازہ ہے نہ بالوں پہ ہے افشاں۔ یہ جھگڑے بھرا اُن کو سنو آنیں آنیں

جھل - (ہ) بروزن شل دیکھو جھال) مونث۔ (لکھنؤ) ۱ غصہ۔ خفگی۔ (نقرہ)

جھلجھل

غصہ کا جواب نہ جانے سے وہ بگڑ بھی گئی ہو تو عجب نہیں اسی جھل میں خط نہ لکھا ہو (رشک) حسد۔ بدخواہی۔ جھلا۔ (ہ) صفت مذکر (مونث کے لئے جھلی)۔ مغلوب الغضب۔ ۲ مذکر بڑا ٹوکر ۱۲ اس کا مونث بھی جھلی ہے۔ جھلے باز۔ (ہ) صفت چالاک۔ فریبی۔ جھل ہائی۔ مونث۔ (ہ) بدمزاج۔ رشک کرنے والی۔

جہل (ع) بروزن سہل صحیح بالکسر غلط) ذکر۔ نادانی۔ ناواقفیت۔ جہالت۔ (رشک) ہو جاتے ہیں دانستہ صفایا بھی کیا پیر۔ اس علم سے تو جہل مسائل بہت اچھا جہلا جَہلہ۔ (ع۔ جاہل کی جمع) جاہل لوگ۔ نادان۔ جہل مرکب۔ ذکر۔ ایک مرض نفسانی جسمیں انسان باوجود عدم علم اپنے علم سے بھی ناواقف ہوتا ہے کہ وہ ناواقف ہے بلکہ خلاف واقع اپنے حق میں عالم ہونیکا یقین رکھتا ہے گویا دو جہلوں (عدم علم اور ناواقفیت عدم علم) میں مبتلا ہونا جہل مرکب ہے۔ (رشک) کہئے اس قاتل کثرت کو مُوحِّد کیونکر جمع کو جہل مرکب سے جو مفرد سمجھا۔ جہلی۔ (بروزن اصلی) صفت۔ سفیہ۔ احمق۔

جھلاپور - (ہ) ۱ زرق برق۔ چمکیلا۔ چمکدار۔ جگمگانا ۲ لفیانی۔ طوفان۔

جھلاجھل - صفت۔ جاندی سونیکی چمک دمک۔ نقرہ۔ باف غلاباف کی چمک۔ (رنگین) میں وہ تو اوڑھنے کی نہیں کل کی اوڑھنی۔ باجی مجھے اُڑھا دو جھلاجھل کی اُودھنی۔

جھلارا۔ جھلاری - (ہ۔ جھلار) صفت۔ جھاڑی کی طرح گنجان۔ (نقرہ) پھیرئے کی جھلاری دُم سے وحشت ہوتی ہے۔

جھلانا - (ہ) جھولے میں ٹھاکر حرکت دینا۔ ہلانا ۲ (کنایۃً) لیت ولعل کرنا۔ کسی کام میں ڈھیل ڈالنا۔ کام اٹکائے رکھنا۔ جھوٹے وعدوں سے کسی کو کسی امر کا اُمیدوار رکھنا۔ جھولا برسات میں وہ جھولتے ہیں فیر کے ساتھ۔ ہم کو وعدوں ہی میں برسوں سے جھلا رکھا ہے۔

جھلانا - (ہ) غصہ ہونا۔ جلنا۔ جلن ہونا۔ سوزش ہونا۔ تپکنا۔ کسی بات کا دیر تک صدمہ رہنا۔

جھلجھل - مونث۔ پتنگ کی دُم۔

جھلجھلاہٹ

جھلجھلاہٹ (ھ۔ بفتح ہر دو جیم) مونث ۔ چمک ۔ ٹھٹھانا ۔ وہ سوزش جو زخم پر نمک چھڑکنے یا تیز مرچ یا اور کسی چیز کی تیزی سے لب و زبان کو محسوس ہوتی ہے۔ **جھلجھلانا** (ھ) چڑچڑانا ۔ سوزش کرنا ۔ جلنا ۔ جھنجھنانا ۔ سنسنانا ۔ دیر تک صدمہ رہنا ۔ چمکنا ۔ دمکنا ۔ جھل جھلی سی آگئی ۔ (دہلی) (دع) ہلکی خفیف سی تپ آگئی ۔

جھل دینا ۔ ہوا دینا ۔ جیسے پنکھا جھلنا ۔ رومال جھلنا ۔ مستی جوش کرنا ۔ (فقرہ) یہ لوٹا بھی جھل دو ۔

جھلسا ۔ (ھ) (ع) مذکر ۔ لُو کا لگنا ۔ شعلہ ۔ جلا ہوا ۔ لُو کا لگا ہوا ۔ نگوڑا کمبخت بدنصیب ۔ آتشبازی سے ایکا دوسرے کو جلا دینا ۔ کسی قدر جل جانا ۔ آگ سے جل جانا ۔ جھلسا دینا ۔ جھلسا لگانا ۔ (دع) متعدی ۔ لُو کا لگانا ۔ جلانا ۔ آگ دینا ۔ آگ لگانا ۔ جھلسا لگنا (دع) لازم ۔ (فقرہ) جھلسا لگے اُس باغ کو ۔ جھلسانا ۔ جھلسنا کا متعدی ۔ جھلنا (ھ) ۔ (دع) جلانا ۔ بھکنا ۔ آگ لگنا ۔ جلانا ۔ آگ لگانا ۔ پھونکنا ۔ (کنایتہً) کچھ دیکر راضی کرنا ۔ مالنا ۔ رشوت دینا ۔ ناراضی سے دینا ۔ چٹانا ۔ (کنایتہً) (دع) بحالت ناراضی رخصت کرنا ۔ بیاہنا ۔ گھر سے نکالنا جیسے کوئی ہنر سیکھو جو کہیں تمہیں جھلیں ۔ (دع) غصہ ہونا ۔ (فقرہ) تم ناحق جھلتے ہو ۔

جھلک ۔ (ھ۔ بروزن فلک) مونث ۔ روشنی ۔ چمک ۔ چمک دمک ۔ (انیس) ہر برگ گل پہ قطرۂ شبنم کی وہ جھلک ۔ جلوہ ۔ پرتو ۔ عکس ۔ (کنایتہً) صورت ۔ (ناسخ) دور سے دیکھی جھلک جو عارض پر نور کی ۔ بام جاناں پہ نظر آئی تجلی طور کی ۔ پانی کا دور سے نظر آنا ۔ اثر ۔ تھوڑی مشابہت ۔ (جلال) جھپکتی آنکھ تیرے دیکھنے والو نکی کیا انسے ۔ مگر ہاں ایک جھلک پاتے ہیں صرو ماہ میں تیری ۔ جھلک دکھانا ۔ لمحہ بھر کے لئے صورت دکھانا ۔ (امیر) دکھلا کے اک جھلک جو وہ روپوش ہو گئے کیا کیا خیال خواب فراموش ہو گئے ۔ بجھنا ۔ (ھ) مذکر ۔ آبلہ ۔ (دع) جھلک ۔ اب اس معنی میں متروک ہے ؎ کہی پردے کی بات رنگین نے ۔ بولی چلمن سے میں دکھا جھلکا ۔ بات رہتی نہیں تیرے جی میں ۔ تو بھی کتنا ہے پیٹ کا ہلکا ۔ جھلکنا ۔ (ھ) ۔ کچھ کچھ چمکنا ۔ کسی چیز کے اندر سے چمک ظاہر ہونا ۔ عکس ظاہر ہونا ۔ (آتش) اوگلونگ

جھلنا

سے جھلکی جو سُرخی پان کی اُس میں ۔ گلوئے یار پر عالم ہوا شیشے کی گردن کا ۔ بجز کیا روز جدائی بھی ہے بے نور و مکدر ۔ خورشید پہ دھوکا ہے کہ ذرہ کوئی جھلکا ۔ پانی چمک دور سے نظر آنا ۔ نمایاں ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ (داغ) یوں تو اے ابر پتا بھی نہیں ملتا تیرا ۔ توبہ کرتی ہے جھلکتی ہے سیاہی تیری ۔ جھلکی (ھ) مونث ۔ (دع) ۔ جھلک ۔ جھلکی دکھانا ۔ جلوہ دکھانا ۔ عکس دکھانا ۔ تجلی دکھانا ۔ (امیر) بجلی ابھی چمک کے چھپی یا وہ ناز سے ۔ جھلکی دکھا کے پردے کے اندر چلے گئے ۔

جھلگا ۔ (ھ) ۔ مذکر ۔ پلنگ اور چارپائی کے بُنے ہوئے بان جب اُس میں سے پٹیاں اور پائے نکال لئے جائیں اور وہ اسیطرح بُنا ہوا باقی رہے ۔

جھلم ۔ (ھ) مونث ۔ ایک زرہ کی طرح کی نقاب جو جنگی آدمی لڑائی کے وقت مُنہ پر ڈال لیتے ہیں ۔ (انیس) مغفر سے جلم کٹ گئی گردن میں در آئی ۔

جھلمل ۔ (ھ) مونث ۔ رہندو ۔ جگمگاہٹ ۔ پانی کی چمک پانی پر چراغوں کے عکس پڑنے کی کیفیت ۔ ستاروں کی کم کم چمک ۔ جھلملانا ۔ صفت ۔ مذکر ۔ کم چمکنے والا (امیر) دل کی افسردگی ہے مرے وہی ۔ جھلملے ہیں چراغ تربت کی ۔ جھلملانا ۔ (ھ) چراغ یا ستارے کا کم کم چمکنا ۔ جھلملی ۔ (ھ) مونث ۔ چلمن ۔ چک ۔ جھری دار پردہ ۔ جھری دار کواڑ یا کھڑکی جو اکثر بیچ گاڑی یا کوٹھیوں کے دروازوں میں روشنی اور ہوا آنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں ۔ کان کے ایک زیور کا نام (رشک) تم جھلملی سے کان کا جلوہ دکھاتے ہو ۔ کیا عیب کان میں بھی کوئی جھلملی رہے ۔ صفت مونث ۔ دھیمی دھیمی روشنی ۔

جھلنا ۔ (ھ) ۔ پنکھا ہلانا ۔ پنکھا کرنا ۔ ٹانکا لگانا جیسے برتن کا جھلنا ۔ زیور کا جھلنا وغیرہ ۔ برف یا شورے میں ہلایا جانا ۔ برف میں ٹھنڈا کرنا ۔ شورے میں لگانا ۔ (شاد) عضا مثال برف ہوئے آہ سرد سے ۔ جھونکا صبا کا دل کی صراحی کو جھل گیا ۔ جھلوانا (ھ) جھلنا کا متعدی ۔ جھلنگا ۔ (ھ) مذکر ۔ ٹوٹی پھوٹی چارپائی ۔ ایسی جھولا چارپائی جس کے بان ٹوٹ ٹوٹ کر لٹک گئے ہوں نیز وہ بان جو بُنا کا بُنا چارپائی میں سے نکال لیں ۔ صفت ۔ لاغر ۔ دُبلا ۔ (فقرہ)

جھلی

دو ہی بچوں کے ہونے سے جھلنگا ہو گئی۔

جھلی ۔ (ھ) مونث ۔ پیٹ کے اندر کا باریک چمڑا ۲ آنکھ کا جالا ۳ انسان اور حیوان کا باریک پوست ۴ صفت ۔ باریک پتلا۔

جھما جھم ۔ (ھ۔ برزن دما دم) مونث ۔ زور سے مینھ برسنے کی آواز ۲ گوٹا کناری کی چمک دمک ۳ چمکنے والا لباس۔ قیمتی لباس۔

جھما دینا ۔ جھوٹا کا متعدی ۔ وجد میں لانا۔ (شرف) عجیب کیفیتیں اٹھی ہیں فسانہ گونے جھما دیا ہے کیا ہے اے یار درد کیا کیا تمھاری دلچسپ داستاں پر۔

جھماکا ۔ (ھ) مذکر۔ (دم) ۱ دھڑاکا ۔ دھماکا ۲ مینھ کا بھاری چھینٹا ۳ چمک

جھم جھم ۔ (ھ) مذکر ۱ مینھ کے برسنے کی آواز ۲ صفت چمکیلا۔ جھم جھم کا صفت (طفال) چمک دمک کا گوٹا کناری کا۔ چمکتا ہوا جگمگاتا۔ جھم جھم ہونا۔ جگمگ جگمگ ہونا چمکنا۔ (فقرہ) سادہ جوڑا کس کام کا مسالا بھی تو ٹکے جوڑا جھم جھم ہو۔ جھم جھماتا صفت مذکر۔ چمکتا جگمگ جگمگ کرتا۔ گوٹا کناری کا۔ جھم جھما۔ چمکنا۔ روشن ہونا

جھمر جھمر ۔ (ھ) مونث۔ تھوڑا تھوڑا مینھ برسنا۔

جھمک ۔ (ھ) مونث ۔ جھلک ۔ چمک ۔ رونق ۔ (بحر) ماتھے پہ پسینا ہونا قدرت کا تماشا ہے۔ تاروں کی جھمک کیا ہے افشاں کسے کہتے ہیں جھمکا۔ (ھ) مذکر معشوق کا دیدار۔ جھمکی ۔ (ھ) ۔ (ہندی) مونث ۱ معشوق کا دیدار ۲ آب و تاب جھمکانا (ھ) چمکانا ۔ شان و شوکت دکھانا۔ خود نمائی۔

جھمکا ۔ (ھ۔ جھومکا) مذکر ۱ گچھا۔ عقد ثریا۔ وہ سات ستارے جو آسمان پہ اکٹھا نظر آتے ہیں ۲ کانوں کے ایک زیور کا نام۔

جھمکڑا ۔ (ھ) مذکر ۱ کروفر۔ تجمل ۲ خوبصورتی ۔ جلوہ ۔ تجلی ۔ دیدار معشوق ۔ (روشنک) (ایک موسیٰ فاش ہوئے تھے اس سے لاکھوں مر گئے ۔ جلوۂ حق اور ہے تیرا جھمکڑا اور ہے ۔ جھمکڑے سے ۔ شان سے ۔ انداز سے ۔ (خلق) کس جھمکڑے سے پھیرہ خیرتِ برق ۔ خود بھی آئی چمک کے صورتِ برق۔

جھمکنا ۔ (ھ) چمکنا ۔ جھلکنا۔

جھنجھری

جھمورا ۔ (ھ) مذکر ۱ بہت سے بالوں والا حیوان ۔ ریچھ ۲ (مجازاً) وہ بچہ جسکے کپڑے ڈھیلے ڈھیلے ہوں۔

جھمیل ۔ (ھ) مونث ۔ دہیر ۔ (لکاؤ ۔ بکھیڑا ۔ (ایامی) تم کان نہ چھدوانا تمھاری مٹی ہی بکنی برسوں کی جھمیل میں پڑ جاؤ گی۔ جھمیلا ۔ (ھ) مذکر ۱ جھگڑا ۲ بکھیڑا ناحق کا فساد ۔ (پڑنا پھنسنا کے ساتھ) پر یہ ہے شرط آ کے میلے میں پھنس نعانا کسی جھمیلے میں۔ جھمیلیا ۔ (ھ) مذکر۔ بکھیڑیا۔ جھگڑالو ۔ نادہند۔

جھن ۔ (ھ) مونث ۔ تھالی وغیرہ کے بجنے کی آواز جھنکار۔ تلوار کے گرنے کی آواز۔

جھنا ۔ (جھونا کا بگاڑا ہوا ہے) صفت ۔ دور دور بنا ہوا کپڑا۔

جھنانا ۔ (ھ) وہ کیفیت پیدا ہونا جو کسی عضو کے بجس بیحرکت ہونے سے ہوتی ہے ۲ (کنایتہً) غصے ہونا ۔ ناخوش ہونا۔

جھنٹیل ۔ (ھ۔ بروزن سنڈیل) صفت ۔ ظرف ۔ بیہودہ ۔ بیوقعت۔

جھنجھری ۔ (ھ) مونث ۔ سوراخ ۔ جھجھری دار صفت سوراخ والا۔

جھنجلانا جھنجھلانا ۔ (ھ) غصہ کرنا ۔ خفا ہونا ۔ چڑچڑانا ۔ پیچ و تاب کھانا۔

جھنجلاہٹ (ھ) مونث ۔ غصہ۔

جھنجوٹی ۔ (ھ بروزن لگوٹی) مونث ۔ ایک مشہور راگنی کا نام۔

جھنجوڑنا جھنجھوڑنا ۔ (ھ) ۱ بیدار کرنا ۔ ہوشیار کرنا ۔ کسی کو بیدار کرنیکے لئے ہاتھ پاؤں پکڑ کے خوب ہلانا ۲ نوچنا ۔ کھسوٹنا ۳ (کنایتہً) لعنت ملامت کرنا (صبا) شرم سے سر نہ اٹھایا ترے رخ کے آگے ۔ باغ میں گل کو صبا نے بھی جھنجھوڑا کیا کیا۔

جھنجھٹ ۔ (ھ) مذکر۔ جھگڑا فساد ۔ قضیہ ۔ رنج و فساد کی گفتگو ۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ لانا ۔ فیل لانا ۔ جھگڑا کرنا ۔ فساد کرنا ۔ تکرار کرنا ۔ (امیر) ہے یہاں مذکر معنی و تفسیر و حدیث ۔ اہل منطق سے کہو لائے کہاں کا جھنجھٹ ۔ جھنجھیٹا ۔ (ھ) صفت ۔ لڑاکا ۔ جھگڑالو ۔ فسادی۔

جھنجھری ۔ (ھ۔ بر) مونث ۔ سوراخ دار توا یا آہنی جالی جو انگیٹھی کے

جھنجھن

چولھے میں راکھ چھن چھنکر گر نیکے واسطے گاڑ دیتے ہیں ۲ مشبکہ۔ جالی ۳ سورلغدا۔ دیوار جو مساجد اور قبروں پر اُٹھاتے ہیں۔

جھنجھن۔ (ھ) مونث ! دھات کے ظروف کھڑکنے کی آواز ! بچوں اور عورتوں کے گھنگھروؤں کی آواز۔

جھنجھنا۔ (ھ) مذکر۔ بچوں کے ایک کھلونے کا نام۔

جھنجھنانا۔ (ھ) سنسنانا۔ جھنجھناہٹ۔ جھنجھنی۔ (ھ) مونث۔ سنسناہٹ جلن۔ سوزش۔

جھنجھنی۔ (ھ) مونث ! بیڑی۔ اس معنی میں عموماً جمع یعنی جھنجھنیاں بولتے ہیں۔ (پہنانا۔ پہننا کے ساتھ) جھوٹے گھنگرو۔

جھنجھوڑیاں دینا۔ (ع) جھنجھوڑنا۔ (فقرہ) اگر کھانسی اور سرکا درد مجھے جھنجھوڑیاں نہ دے تو میری آنکھ نہ کھلے اور نہ گھر والے چونکیں۔

جھنجھی۔ (ھ۔ بفتح اول وچہارم) مونث ! ٹوٹی کوڑی۔ وہ کوڑی جس میں آر پار سوراخ ہو ! جھنجھیا ۲ قمار بازوں کی کوڑی جس کا اوپر کا حصہ گھسا ہوا ہوتا ہے۔ جھنجھی کوڑی۔ پھوٹی کوڑی۔ جھنجھی کوڑی نہیں۔ بالکل مفلس ہے۔

جھنجھیا۔ (ھ) مونث۔ ہندوؤں کی لڑکیاں کنوار کے اوّل عشرے میں چھوٹی ہانڈیوں میں چراغ روشن کرکے گھر گھر لئے پھرتی ہیں۔ اور خیرات مانگتی ہیں۔ اس ہانڈی کو جھنجیا کہتے ہیں۔ (مانگنا کے ساتھ) ؎ ایجان کبھی ہمنے بھی جھنجھیا نہیں مانگی۔ تم نے بھی کبھی ٹھسونا کر نہ نکالا۔

جھنڈ۔ (ھ) مذکر ! آدمیوں کی بھیڑ۔ حیوانات کی جماعت ! بہت سے درخت جو ایک جگہ اُگے ہوں ۲ گھاس کا پولا۔ بنڈل ۳ کھڑے ہوئے اور بڑے بڑے بال۔ لکھنؤ میں صرف زنخوں کے انبوہ۔ انسان کے سر کے بالوں کی کثرت کے واسطے بولتے ہیں۔ جھنڈ کے جھنڈ۔ مذکر۔ غول کے غول پرے کے پرے۔ بہت سے گروہ بہت سے غول۔

جھنک

جھنڈا۔ (ھ) مذکر۔ نشان۔ علم۔ جھنڈا اُڑانا۔ جھنڈا بلند کرنا۔ (جھلیل کھلے بالوں وہ چل پھر کر دکھانا حسن قامت کا۔ اُڑاتے پھرتے ہیں وہ جا بجا جھنڈا قیامت کا۔ جھنڈا کھڑا کرنا۔ لوگوں کے جمع کرنے یا فوج اکٹھا کرنیکے واسطے نشان گاڑنا۔ فریادیا استغاثہ کے واسطے علم نصب کرنا۔ نشان فتح بلند کرنا۔ جھنڈا اگاڑنا۔ کسی مقام پر اپنا عمل کرنا۔ مسخر کرنا۔ (ناسخ) (دلکش اُس محبوب کے ابرو سخر کیجئے۔ عرش پر نالہ کا جھنڈا آج گاڑا چاہئے۔ جھنڈا اگرنا۔ لازم۔ جھنڈے پر چڑھانا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ شہرت دینا (عاشق) سن پائیں کہیں تو قہر ڈھادیں جھنڈے پہ ابھی ابھی چڑھادیں جھنڈے پر چڑھنا۔ رسوا ہونا۔ کسی امر کا مشتہر ہوجانا۔ جھنڈے چڑھنا۔ رسوا ہونا۔ (جانفاصاحب) صدر میں پہنچی میں جھنڈے چڑھی اُتری عزت۔ آپ کے ہاتھوں سراپا میری توقیر ہوئی جھنڈے تلے کی دوستی۔ چند روزہ دوستی۔ اتفاقی دوستی۔ راستے کی جان پہچان۔ جھنڈی۔ (ھ) مونث۔ جھنڈا کی تانیث۔ کپڑا لگی ہوئی چھڑی۔ چھوٹا سا نشان۔

جھنڈولا۔ (ھ) صفت۔ نوزائیدہ بچہ جس کے سر پر پیٹ کے بال ہوں جھنڈولیا۔ صفت۔ حلقہ کئے ہوئے بال۔ گھونگھر والے بال۔ (رشک) دیکھے جو جھنڈولیا تری زلف۔ حلقے حلقے کا بالکا ہو۔ جھنڈولے بال۔ وہ سر کے بال جو کثرت سے ہوں اور حلقہ کئے ہوئے ہوں (قدر) خود کا چہرہ تو پری کا جمال ننھا سا قد اور جھنڈولے بھتے بال۔

جھنڈی۔ (ھ) مونث ! وہ کھونٹی جو پودوں کے کاٹ لینے کے بعد کھڑی رہجاتی ہے ؟ گنے کی جڑ۔ مکئی یا جوار وغیرہ کے درخت کی جڑ۔ گنڈے میں پڑا ہوا قلابہ۔ چلمن اور پردہ باندھنے کا قلابہ۔

جھنک۔ (ھ۔ بروزن فلک) مونث۔ گھنگرو وغیرہ کی آواز۔ جھنکار۔ (ظفر) وہ گائے تو آفت لائے ہے ہر تال میں لیے جان نکال۔ ناچ اُس کا اٹھائے سو فتنے گھنگھرو کی جھنک پھر دیسی ہے ؟ گھوڑے کے پاؤں کا ایک مرض

جھنکار

جھنکار ۔ (ھ ۔ بروزن رفتار) مونث ۔ ظروف چینی و شیشہ وغیرہ کے ٹوٹنے کی آواز ۔ کانسے کے برتن کی آواز ۔ تلوار یا زیب یا چھاگل کی آواز ۔ زنجیر وغیرہ کی آواز ۔ (ناسخ) جھنکار کیوں نہ نیند اُڑایا کرے کہ ہے ۔ زنجیر بہر دیدۂ بیدار پاؤں میں (آتش) اُن کے پازیب کی جھنکار سے آتی ہے صدا ۔ فتنۂ محشر کو بدخواب جگاتے نہ چلو ۔ (انیس) ڈھالوں کا وہ اودج اور وہ تلوار کی جھنکار

جھنکاڑ ۔ (ھ ۔ بفتح اول و نون غنہ ساکن) مذکر ۔ بے پتیوں کا درخت ۔ اردو میں بیشتر جھاڑ کے ساتھ مستعمل ہے ۔

جھنگا ۔ (ھ) جھلنگا کا بگاڑا ہوا ہے ۔

جھنگار ۔ (ھ ۔ بروزن نگار) مونث چیخ ۔ مور کی آواز ۔ نوبت کی آواز ۔

جھنگارنا ۔ مور یا جھینگر کا بولنا ۔

جہنم ۔ (ع ۔ بضم نون غلط ہے) مذکر ۔ گہرا کنواں ۔ چاہ عمیق ۔ تحت الثریٰ ۔ دوزخ وہ مقام جہاں گنہگار ہمیشہ آگ میں جلتے رہیں گے ۔ اردو میں معنی نمبر ۲ میں مستعمل ہے ۔ (انیس) کہتی تھی تیغ چلکے کہاں مجھ سے جائیگی ۔ ٹھنڈا کروں گی میں تو جہنم جلائیگا ۔ جہنم میں پڑے جہنم میں جائے ۔ (ع) دعاے بد ۔ نہایت تنفر اور بیزاری کے موقع پر بولتی ہیں ۔ جہنمی ۔ صفت دوزخی ۔ دوزخ کے کام کرنے والا ۔

جھنوان ۔ (ھ ۔ بفتح اول و سکون دوم و سوم مخلوط) مذکر ایک قسم کا عمدہ چاول

جھنوانا ۔ (ھ ۔ بفتح اول و سکون دوم و سوم مخلوط) ۔ (ع) آگ کا مرجھا جانا ۔

جھوا ۔ (ھ) مذکر ۔ بڑا ٹوکرا جو جھاؤ کی شاخوں سے بناتے ہیں ۔ تجھو پڑا (ھ) دیکھو جھونپڑا ۔

جھوٹ ۔ (ھ) مذکر ۔ واقعہ کی خلاف ۔ سچ کا نقیض ۔ دروغ ۔ چغل ۔ دھوکا بہانہ یکر ۔ فریب ۔ کھوٹ ۔ جھوٹ اُڑانا ۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا ۔ جھوٹ بنانا ۔ (داغ) خوشا نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سُن تو لی ۔ یہ اگر چہ جھوٹ اُڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر سے خوش ۔ جھوٹ بنانا ۔ تہمت رکھنا ۔ تہمت لینا ۔

جھوٹ

خلاف بات گھڑنا ۔ جھوٹ بولنا ۔ دروغگوئی کرنا ۔ غلط کہنا ۔ خلاف واقعہ بیان کرنا جھوٹ پکڑنا ۔ جھوٹ کی گرفت کرنا ۔ جھوٹ جاننا ۔ اعتبار نہ کرنا ۔ اعتقاد نہ لانا باور نہ کرنا ۔ (غالب) تیرے وعدہ پہ جئے ہم تو یہ جان جھوٹ جانا ۔ کہ خوشی سے مر نہ جاتے اگر اعتبار ہوتا ۔ جھوٹ سچ ۔ مذکر ۔ کسیقدر غلط اور کسیقدر صحیح بیان ۔ جھوٹ سے مراد ہوتی ہے ۔ جھوٹ سچ لگانا ۔ غلط بیانی کرنا ۔ جھوٹی سچی باتیں کرکے کان بھرنا ۔ بدی کرنا ۔ الزام لگانا ۔ تہمت لگانا ۔ (بحر) بے سبب اُن ابروؤں کے نیچوں میں بَل نہیں ۔ میری جانب سے کسی نے کچھ لگایا جھوٹ سچ

جھوٹ کا پُتلا ۔ مذکر ۔ بہت جھوٹ بولنے والا ۔ جھوٹ کا بنا ہوا ۔ (جان صاحب) تم جھوٹ کے پُتلے ہو تمھیں سچ سے ہے کیا کام ۔ انکار سے بدتر ہیں سہنا قرار تمھارے

جھوٹ کا پُل باندھنا ۔ بیحد جھوٹ بولنا ۔ جھوٹ پر جھوٹ بولنا ۔ (داغ) میرے پیغامبر سے اُسنے کہا ۔ جھوٹ کا خوب تو نے پُل باندھا ۔ جھوٹ کو سچ کر دکھانا ۔ مرتکب ہونا کسی ایسے امر کا جسکی پہلے کچھ اصل نہ ہو (ذوق) جب کہا مرتا ہوں وہ بولے مرا سر کاٹکر ۔ جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ہمسے سیکھ جائے ۔ جھوٹ کہنا ۔ دروغگوئی کرنا ۔ جھوٹ کی پُوٹ ۔ سراسر جھوٹ ۔ بالکل غلط ۔ سراسر جھوٹا ۔ جھوٹ کے بادل باندھنا ۔ جھوٹ کا پل باندھنا (بحر) آہ بردوجاتی رہیگی اشک بے تاثیر سے ۔ جھوٹ کے بادل ہیں باندھے دیدۂ نمناک نے ۔ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے ۔ مثل ۔ جھوٹ بہت جلد کھل جاتا ہے ۔ (ذوق) کہتے ہیں لوگ جھوٹ نہیں پاؤں جھوٹ کے ۔ جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے جھوٹ کا دفتر ۔ افسانے داستان جھوٹی کہانیاں ۔ (رجا صاحب) کیوں سوت نے کاغذ کوئی پشتہ نہ نکالا ۔ جھوٹی موئی نے جھوٹ کا دفتر نہ نکالا ۔ جھوٹ کی ناؤ نہیں چلتی ۔ مثل ۔ جھوٹ سے کام نہیں چلتا ۔ جھوٹ کو فروغ نہیں ہوتا ۔ (عشق) جھوٹ کی ناؤ چلتی ہے کیونکر ۔ ان گنوں پر ترے پڑیں پتھر ۔ جھوٹ لگانا ۔ بہتان لگانا ۔ غلط بیانی کرنا ۔ تہمت دھرنا ۔ بدگوئی کرنا ۔ جھوٹ موٹ ۔ دروغ تابع اصل ہو ۔ (دروغ) ۔ غلط ۔ یونہی

جھوٹ

خلاق سے۔ ہنسی سے (جانفضا صاحب) ناحق بھی جھوٹ موٹ کے غصے بھاؤں گی۔ جھوٹا۔ (ہ) صفت۔ ۱ دروغگو۔ ۲ بے ایمان۔ ۳ مکار۔ دھوکے باز۔ ۴ کھوٹا۔ ناقص ۵ اصل کے خلاف۔ نقلی۔ مصنوعی۔ جیسے جھوٹا موتی۔ جھوٹا نگینہ۔ ۶ نکما۔ بیکار۔ جیسے ہاتھ پاؤں کا جھوٹا ہو جانا وغیرہ۔ اچھوتا ناقابل استعمال بدمزا ہوا۔ ۸ کسی کا کھایا ہوا کھانا یا پیا ہوا پانی۔ وہ شے جس سے کھایا ہو یا پی لیا ہو۔ (ناسخ) جھوٹا پانی یار کا تھوڑا پلا دے اے طبیب۔ ہے شفا موقوف اپنی شربت عناب پر ۹ وہ ظرف جس میں منہ لگا کر کچھ کھا پی لیا ہو۔ (ناسخ) پیکے پانی اس کے جھوٹے آبخورے میں ہوں مست۔ ساقیا فرقت میں میں مشتاق ساغر کا نہیں۔ جھوٹا بٹ۔ جھوٹا پیمانہ۔ ذکر۔ کم وزن بٹ۔ کتی پیمانہ۔ جھوٹا جانا۔ دروغگو ٹھہرنا۔ چندرسانا۔ تکذیب کرنا۔ جھوٹا پڑنا۔ دروغگو ٹھہرنا۔ وعدہ خلاف ہونا۔ کسی اوزار کا ناقص ہو جانا۔ بیکار ہو جانا۔ (بحر) کھل گیا قفل دہن یار کا جھوٹا ہو کر۔ بدن کے عضو کا بیکار ہو جانا۔ (فقرہ) ہاتھ بوجھ اٹھانے سے جھوٹا پڑ جاتا ہے۔ جھوٹا جوڑا چوڑیوں یا لباس یا جوتے کا وہ جوڑا جسمیں جھوٹا کام بنا ہو۔ جھوٹا کا غذ ذکر جعلی دستاویز۔ بنا ہوا تمسک۔ جھوٹا کام۔ ذکر۔ زردوزی وغیرہ کا کام۔ جو کھوٹے مسالے سے بنایا جائے۔ جھوٹا کرنا۔ درد غگو ٹھہرانا۔ (رشک) مجھے نہونے نے ان دونوں کے کیا جھوٹا۔ کہوں جفاے دہن یا کہوں جفاے مکر۔ جھوٹا کھاتے ہیں میٹھے کے لالچ۔ مثل۔ فائدہ کے لئے تکلیف بھی اٹھائی جاتی ہے۔ مزے کے لئے مکروہ چیز بھی نہیں چھوڑتے۔ (قد) جھوٹا جہان کھاتا ہے میٹھے کے واسطے۔ جو سکے ساتھ آپ کی دشنام ہے لذیذ۔ جھوٹا لپاٹی۔ ذکر۔ لپاڑیا۔ گپی۔ جھوٹا موتی ذکر۔ مصنوعی موتی۔ (بحر) اشک بے تاثیر سے کہدو نہ ٹپکے آنکھ سے۔ جھوٹی موتی کی طرح بے آبرو ہو جائیگا۔ جھوٹا نانگ۔ جھوٹا نگینہ۔ ذکر۔ شیشہ کا نگ۔ جھوٹا وعدہ۔ وعدہ جو وفا نہ ہو۔ جھوٹا ہونا۔ دروغگو ٹھہرنا۔ وعدہ خلاف ہونا۔ نکما ہونا بیکار ہونا۔ کام سے جاتا رہنا۔ دیکھو جھوٹا پڑ جانا۔ جھوٹا لنا۔ دیکھو جھٹالنا۔ جھوٹن (ہ) ذکر۔ پس خوردہ۔ بچا ہوا کھانا۔ جوٹھن جھاٹن۔ ذکر۔ جوٹھ۔ جھوٹھ کوٹھن۔

جھوٹ

(لکھنؤ) ذکر۔ (عوام) جھوٹن۔ جھوٹوں۔ بناوٹ اور سخن سازی کے محل پر بولتے ہیں۔ (بحر) کوئی جھوٹوں بھی جو دیتا ہے مجھے مژدۂ وصل۔ دانت رونے میں محل آتے ہیں آنسو کی طرح۔ جھوٹوں بات نہ پوچھنا۔ دنیا سازی بھی نہ کرنا۔ ظاہری مدارات بھی نہ کرنا۔ اوپری دل سے بھی متوجہ نہونا۔ (رند) مریں بھی جاؤں تو نہ پوچھو جھوٹوں بات۔ واہ مشفق واہ اچھا نانہ ہے۔ جھوٹوں کا بادشاہ۔ ذکر۔ بہت بڑا جھوٹا۔ جھوٹوں کا سردار۔ (امیر) ہزاروں وعدے کئے پر نہ کی وفا کہ دن۔ فقیر بھی ہیں جھوٹوں کے بادشاہ ملے۔ جھوٹوں منہ نہ چھونا۔ نام کو نہ پوچھنا۔ ذرا پرساں حال نہ ہونا۔ جھوٹوں نہ پوچھنا۔ دنیا سازی بھی نہ کرنا۔ ظاہری مدارات بھی نہ کرنا کی جگہ۔ (رشک) آنکھیں نچوں کی ہوتیں تو جھوٹوں نہ پوچھتے۔ اُن کو خدا نے دیکھ کے پتھر بنا دیا۔ اس جگہ جھوٹوں بھی نہ پوچھنا مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) نہ جھوٹوں بھی پوچھا کبھی درد دل کو۔ خدا جانے تو کس مرض کی دوا ہے۔ جھوٹی زبان دینا۔ جھوٹا وعدہ کرنا۔ (داغ) پیوٹ جو دیتے ہیں جھوٹی زبان دیتے ہیں۔ خدا کیواسطے پر لوگ جان دیتے ہیں۔ جھوٹی خبر مونث۔ غلط خبر۔ جھوٹی بچی اڑانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ جھوٹی تہمتیں لگانا۔ (داغ) ہو بڑا ان لگا نیوالوں کا۔ جھوٹی سچی اڑانیوالوں کا۔ جھوٹی بچی کہنا۔ جھوٹی بچی ہانکنا۔ جھوٹی خبر اڑانا۔ جھوٹی باتیں بنانا۔ (جانفضا صاحب) چلو چپ رہو جھوٹی بچی نہ ہانکو۔ (شوق قدوائی) ناامیدی نے تو جڑ کاٹی تھی ہر امید کی۔ جھوٹی بچی کہکے میں پھر دل کو بھانے لگا جھوٹی قسم مونث۔ سوگند دروغ۔ حلف دروغی۔ جھوٹے کو حد تک پہنچا دینا۔ جھوٹے کو گھر پہنچا دینا۔ (فارسی مقولہ۔ درد غگو را تا خانہ سے لیا گیا) جھوٹے کو قائل کرنا۔ تربیت واخلاق تک چلوانا۔ جھوٹے کو حد تک پہنچا دو۔ جھوٹے کے منہ میں گھی۔ مقولہ اپنی صفائی کے واسطے بولتے ہیں۔ جھوٹے کے آگے تہار دھرے۔ جھوٹے کے مقابلے میں سچے کی بات نہیں چلتی۔ جھوٹا قائل نہیں ہوتا۔ جھوٹے کے منہ میں پڑتی ہے۔ جھوٹ کی مذمت میں کہتے ہیں۔ (رشک) چڑھکے مبر پہ نہ مکار دروغ اتنا بول منہ میں پڑتی ہے جھوٹے کے سنا اے واعظ۔ جھوٹے منہ۔ ظاہرداری سے

جھوجھا

نمائش سے ۵ دماغ کو تم سے مرنجان یہ اُمید نہ تھی۔ جھوٹے مُنہ بھی تو نہ پوچھا کہ پریشاں کیوں ہو۔ جھوٹی منھدی۔ مونث۔ اُتری ہوئی منھدی۔ استعمال کی ہوئی منھدی ۵ سیکڑوں کے خون اس دستِ حنائی نے کئے۔ دیتی ہے تجھی گواہی جھوٹی منھدی آپ کی۔ جھوٹی نمائش۔ مونث۔ جھوٹا دھوئی۔ جھوٹے ہاتھ سے کُتا نہیں مارتا۔ (ع) نہایت بخیل اور کنجوس ہے (فقرہ) بُرادہ سُوموں کی ایک قسم اور ہزار کنکوں کی ایک کنکھ ہیں کبھی جھوٹے ہاتھ سے کُتا بھی نہیں مارتیں۔

جھوجھرا۔ (ہ) صفت۔ (ہندی) وہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ نہوں۔ جھوجھری آواز مونث ٹوٹے ہوئے برتن کی سی آواز۔ جھوجھرے نکلنا۔ سلائی میں زیادہ جھول پڑنا۔ (فقرہ) اس سفلائی کی جو سلائی دیکھو اس میں جھوجھرے نکلتے ہیں۔

جھوجھا۔ (ہ) مذکر! مسلمانوں کے ایک ادنیٰ فرقے کا نام جو غذا بہت کھاتا ہو ؛ مسدہ۔

جھوڑ۔ (ہ۔ بالفتح) مونث۔ لڑائی جھگڑا۔ تکرار۔ غصہ کی باتیں۔

جھوک۔ (ہ) خمیدگی۔ جھکاؤ۔ ہچکولا۔ ریلا۔ لچک ؛ پینگ۔ غفلت۔ جیسے نشہ کی جھونک ؛ ہر وزنی چیز کا بوجھ ؛ ترازو کے ایک پلے کا جھکنا ؛ تول۔ وزن عموماً اس لفظ کا تلفظ نون کے ساتھ یعنی جھونک ہے۔ بحر نے ایک جگہ مذکر باندھا ہے ۵ بڑھتی جاتی ہے نزاکت یار کے بالوں کے ساتھ۔ جھونک زلفوں کا بھی اب بار کمر ہونے لگا۔ مگر اتفاق تانیث پر ہے۔ (مونس) بھاری ہو گر جھونک سنبھالی نہ جائیگی۔ گر پڑیگی یہ ضرب تو خالی نہ جائیگی۔ جھوک دینا۔ (دیکھو جھونکنا) خرچ کر ڈالنا۔ لگا دینا۔ جھولے کا پینگ ؛ دینا۔ جھوک سنبھالنا۔ ہچکولے کو سہارنا۔ کسی لمبی چھڑی یا بانس کی لچک کو روکنا ؛ نقصان برداشت کرنا۔ جھوک مارنا۔ کم تولنے کے واسطے ترازو کی ڈنڈی کو انگلیوں سے جھکا دینا۔ ڈنڈی مارنا۔ کم تولنا۔

جھوکا۔ (ہ) مذکر! ہوا کا ریلا۔ ہوا کا دھکا۔ ٹکر ؛ منہ کا ہچکولا ؛ نیند کا ہچکولا ؛ نیند کے باعث سر کا جھک جھک جانا۔ غلبہ خواب۔ (بحر) (فقرہ) صدمۂ محبت ہوں بڑھ کہن سے میں۔ ایک جھوکے میں ہی سو خواب فنا کے جھوکے کا شیرہ ہوا کہن سے

جھول

کی جنبش جیسے شاخ کا جھونکا۔ زُلف کا جھونکا۔ (بحر) دیکھئے اژدہے کے مُنہ میں کے جھونکتی ہیں۔ زلفیں رخسار پہ لیتی ہیں بلا کے جھونکے ؛ گرانی۔ بار۔ (بحر) وہ کمر بال سے باریک نظر آتی ہے۔ کب سنبھالے گئے گیسوے دوتا کے جھونکے ؛ جھولے کا پینگ۔ مثال کے لئے دیکھو نمبر ۳۔ دیکھو جھونکا۔

جھوکنا۔ (ہ) ا۔ ڈالنا۔ پھینکنا۔ کوڑا کرکٹ یا بھس وغیرہ بھاڑ یا تنور میں ڈالنا بتنور گرم کرنا۔ بھاڑ گرم کرنا ؛ برباد کرنا۔ اُڑانا۔ صرف کرنا۔ جیسے کسی کام میں زیادہ روپیہ جھونک دینا ؛ بے پروائی سے پلے باندھنا۔ بُری جگہ شادی کر دینا۔ جیسے انھوں نے بُری جگہ بیٹی کو جھونکدیا ؛ ہلاکت میں ڈالنا۔ خطرہ میں ڈالنا۔ جیسے جان جھونکنا۔ اِن معانی میں جھونکنا ہی بولتے ہیں۔

جَھُول۔ (ع) صفت نادان

جھول۔ (ہ۔ بروزن غُول) مذکر! ڈھیلا پن۔ انسان یا حیوان کے پوست کی شکن کپڑے کی شکن ؛ جھٹکا ہاتھی کی رفتار کا ؛ تکیہ۔ گلٹ۔ (پھیرنا۔ چڑھانا۔ کرنا کے ساتھ) ایک دفعہ کئی بچھونکا جانا۔ مثلاً۔ مرغی کا جھول کُتیا کا جھول (جانصاحب) شمشاد کو قمری کا میں کیا جوڑا دوں نسیریں۔ نو جھول میں مادے کے سوا پر نہ نکالا ؛ پتنگ کی ڈور کا پورا تنا ہوا نہ ہونا۔ کسی چیز کا پورا تنا ہوا نہ ہونا۔ (تلق) مٹتے نہیں دیکھی ہے شکن ہمنے جبیں کی۔ جیب فرش پہ اُس کے کہیں کچھ جھول رہا ہے۔ ؛ بیسیئے ہوئے کپڑے کی شکن جو بوجہ جسم پر مطابق نہونیکے پڑ جاتی ہے ؛ (ہندی) شوربا۔ یخنی۔ جھول آگی۔ بھینس یا گائے بیانے کے قریب ہوئی۔ جھول بٹھانا۔ مرغی کے نیچے انڈے رکھنا۔ انڈے بٹھانا۔ جھول جھال۔ مذکر۔ جھگڑا۔ ڈھیل ڈھال دیر۔ وقفہ۔ جھولدار باتیں۔ چالاکی۔ فریبی۔ کارروائی۔ گول باتیں۔ جھول ڈالنا ؛ شکن ڈالنا ؛ بچہ جننا۔ جھول کھانا ؛ بچے کھانا۔ بچے دینا۔ (مرغی کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) ؛ بچے دلوانا ؛ شکن کھانا۔ جھول نکلنا۔ لازم۔

جھول۔ (ہ) مونث۔ ہاتھی کے اوپر ڈالنے کا کپڑا ؛ بیلوں یا کتوں کے اوپر ڈالنے کا کپڑا ؛ بدھنا۔ ڈھیلی ڈھالی پوشاک۔

جھولا

جھولا ۔ (ھ) مذکر۔ درخت یا کھم میں پڑی ہوئی رسّی جس میں بیٹھکر جھولیں ؛ پالنا۔ ہنڈولا۔ جھولا جھولنا۔ جھولے پر بیٹھکر جنبش کرنا۔ جھولا ڈالنا۔ جھولنے کیواسطے درخت وغیرہ میں رسّی باندھنا۔

جھولا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا ڈھیلا تھیلا ؛ رعشہ۔ فالج ؛ ہاتھ کا اشارہ۔ ؛ غلاف جیسیں بندوق رکھتے ہیں ؛ تھیلی جو پاکی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے لئے باندھتے ہیں ؛ سرد ہوا جس سے گیہوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ کسی چیز کی ناہمواری۔ (بھر) پھنس کے ہم دامِ محبّت سے نہ چھوٹے لاعلاج۔ زُلف کے جھولے نے مارا دل شکن میں رہگیا؛ بہت ڈھیلا۔ (فقرہ) پلنگ سب جُھولا ہو رہے تھے اُن کو کسوا کر اُبلی چادریں بچھوا دیں۔ جھولا مارا جانا۔ فالج ہو جانا جسم کا ڈھیلا پڑ جانا۔ (جانفصاحب) ٹانڈے میں جھولا مار گیا شرسبتی کو بی۔ کمبخت کو یہ کیسا لگا بیٹھا سال ہے ؛ (ع) سُست ہو جانا۔ بیکار ہو جانا۔ جیسے اسے تو جھولا مار گیا۔

جُھولنا ۔ (ھ) مذکر۔ فقیروں کی وہ تھیلی جس میں روٹی اور آٹا مانگ کر رکھتے ہیں ؛ کوکھ کا گوشت۔ جھولنا۔ (ھ) ؛ جھولے پر بیٹھکر پینگ لینا ؛ لٹکنا۔ آویزاں ہونا ؛ کسی کے جھوٹے وعدوں پر مدت تک کسی چیز کا اُمیدوار رہنا ؛ ایک ہی کام میں اٹکا رہنا۔ (ابن الوقت) اہل معاملہ دیر کی وجہ سے نالاں ہیں مہینوں پڑے جھولتے ہیں تب بمشکل چھٹکارا ملتا ہے۔

جھولی ۔ (ھ) مونث ؛ وہ کپڑا جسکے چاروں کونے باندھکر گدا گر گلے میں لٹکاتے ہیں ؛ خورجی۔ چھوٹی تھیلی ؛ دامن کی گودی جو کسی چیز کے لینے کے لئے پھیلائی جائے ؛ وہ کپڑا سبز رنگ کا جس کی تھیلی سی بناکر محرم میں بچوں کے گلوں میں ڈالتے ہیں۔ جُھولی چھوڑنا۔ بدن کا ڈھیلا پڑکر گوشت کا لٹک آنا۔ جھولیدار۔ مونث۔ ایک قسم کی ٹوپی جھولی ڈالنا۔ بھیک مانگنے کھڑا ہونا۔

جھوم جھوم کر ۔ لہرا لہراکر۔ ہل ہل کر۔ ہچکولے لیکر۔ خوب زور سے۔ گھر گھر کر۔ جیسے جھوم جھوم کے مینھ برسنا۔ جھوم جھوم کر بادل آنا۔ گھر گھر کر بادل آنا (ذوق) جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے۔ پاؤں تو بہ کے لڑکھڑانے لگے۔

جھونٹا

جھونٹر ۔ (ھ) مذکر ؛ ایک زیور کا نام جو ماتھے پر زینت کیواسطے لٹکایا جاتا ہے ؛ ایک قسم کا ناچ جس میں عورتیں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا اکر اور حلقہ باندھکر ناچتی ہیں ؛ ایک قسم کا گیت ؛ (لکھنؤ) چند آدمیوں خواہ چند چیزوں کا مجمع۔ جھومر کا چاند۔ وہ چاند جو جھومر میں لگا ہوتا ہے۔ (ذوق) کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند جھومر کا۔ کہ دور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر پر چاند۔

جھومنا ۔ (ھ) لازم ؛ ہلنا ؛ نیچے اوپر سر ہلانا۔ سرا در تمام بدن کو جنبش دینا ؛ لٹکنا۔ آویزاں ہونا ؛ اونگھنا ؛ (کنایۃً) اکڑنا ؛ جمع ہونا بادلوں کا ؛ لڑکھڑانا۔ ڈگمگانا ؛ ہاتھی کی چال چلنا۔ مستانہ چال چلنا۔

جھونا ۔ (ھ) مذکر ؛ ایک قسم کی باریک دھوتر ؛ چھدرا چھدرا بُنا ہوا کپڑا۔ دیکھو جُھنّا ؛ عمدہ قسم کا ناریل ؛ عمدہ قسم کی چھالیا۔ جُھونا۔ (ھ) (ہندو) ؛ چلانا جیسے چکّی جُھونا ؛ ایسی طوالت سے بیان کرنا کہ سُننے والا گھبرا جائے جیسے جھگڑا جُھونا ؛ (عم) مارنا دھونا کے ساتھ بطور تابع مہمل مستعمل ہے (فقرہ) خدا سونا جھونا پہنا نصیب کرے۔

جُھونپڑا ۔ (ھ۔ نون غُنّہ) مذکر۔ چھپّر کا گھر۔ پھوس کا گھر۔ جُھونپڑا ڈالنا۔ چھپّر کا مکان بنانا۔ چھپّر ڈال کر رہنا۔ جھونپڑی۔ (ھ۔ نون غنّہ) مونث۔ چھوٹا جھونپڑا۔ دیکھو رہے جھونپڑے میں خواب دیکھے محلوں کا۔

جُھونٹرے ۔ مذکر۔ (ع) ریشے۔ پھوسڑے

جھونٹا ۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر (دہلی) پینگ۔ جھولے کی جنبش۔ (دینا۔ لینا کے ساتھ) ؛ عورت کے سر کے بال ؛ (ہندو) بھینس کا بچّہ۔ جھونٹم جھانٹا۔ لڑائی میں ایک کا دوسرے کے سر کے بال پکڑکر کھینچنا اور مارنا۔ (لڑنا کے ساتھ) (جانفصاحب) اکل پر بخانم سے جھونٹم جھانٹا دیوانی لڑی۔ دودو کی شہزنی خانم بواز نجیب پور۔ جھونٹے۔ (ھ۔ نون غنّہ) مذکر۔ عورتوں کے سر کے بال (جانفصاحب) سوت کے جھونٹے گریباں اٹکا ہوگا ہاتھ میں جھونٹے پکڑنا۔ حقارت سے سر کے بال پکڑنا۔ بال نوچنا۔ جھونٹے کھسوٹنا سر کے بال نوچنا۔ جھونٹیا۔ (ھ۔ واؤ غیر ملفوظ۔ نون غنّہ) مونث۔ جھونٹا کی تصغیر۔ اس کا

جھونچ

تلفظ جُھنیا اور جُھنیا ہے

جُھونچ ۔ (ھ) ذکر: پرند کا گھونسلا۔ بیٹے کا گھونسلا۔ جُھونچل۔ (ھ) نون غنہ) مونث۔ (دہلی) پیچ و تاب۔ کمال غصہ غصگی۔ لکھنؤ میں جھل ہے۔ جھونچل آنا۔ غصہ آنا۔ طبیعت جلنا۔ ناراض ہونا۔ جھونچل اُتارنا۔ (ع) غصہ اُتارنا۔ نبض نکالنا۔ جلکر بدلا لینا۔ عداوت نکالنا۔

جھونجھ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) چُل۔ جھانجھ

جھونک ۔ (ھ) (لکھنؤ) دیکھو جھوک۔ جُھونکا۔ (ھ) نون غنہ) ذکر۔ (لکھنؤ) دیکھو جھوکا۔ آنا۔ چلنا۔ کھانا۔ لینا۔ وغیرہ کے ساتھ) جھونکا جھونک (کسی چیز میں کثرت سے بار بار پڑنا (کنایتہً) روپیہ اُڑانا بہت خرچ کرنا۔ جھونکے آنا۔ غلبۂ نیند کے باعث سر کا بار بار جُھکنا۔ ہوا کے تھپیڑے لگنا۔ (تاریخ) کیا کروں باغ سے آئے جو ہوا کے جھونکے۔ آرہے ہیں یہ ہمیں خواب فنا کے جھونکے۔ جھونکے چلنا۔ تیز ہوا کا چلنا۔ (بحر) قاف پر نقطۂ گردوں کو ملائک رکھدیں۔ آج چلتے ہیں مری آہ رسا کے جھونکے۔ جھونکے چلے آنا۔ نیند کا غلبہ ہو جانا۔ (امیر) نیند کے جھونکے چلے آتے تھے۔ جھونکے کھانا۔ لغزش کرنا (بحر) ڈھا دیا زور ہمارا مرض ہجراں نے۔ ہاتھ پر کھانے لگے جام دوا کے جھونکے۔ جھونکے لینا۔ جھونک لینا۔ (دیکھو جھوکا) (قدر) چلنے میں جھونکا لیتا ہے ہر ایک پنجا۔ یا ناچتے ہیں مُور تری بانکی چال پر۔

جھونکنا ۔ (ھ) بالضم۔ (لکھنؤ دیکھو جھونکنا۔ جھونکیا۔ (ھ) بھٹی میں آگ ڈالنے والا۔ جھونکنا۔ (ھ) بالفتح) بیل کا سینگ مارنا (کنایتہً) (ع) دھمکی دینا۔

جھیپ ۔ (ھ) مونث۔ شرمندگی۔ (مٹانا۔ مٹنا کے ساتھ) جھیپ چڑھنا۔ شرمندگی ہونا۔ (داغ) نہ کی شکایت معشوق شرم عصیاں سے۔ کہ اور جھیپ بڑھی سامنے خدا کے مجھے۔ جھیپنا۔ آنکھ چُرانا۔ کنیانا۔ شرمانا۔

جھیرا ۔ (ھ) ذکر۔ چشمہ۔ سوتا۔ گڑھا۔ غار۔ سوکھا کنواں جس میں اکثر کبوتر رہتے ہیں۔

جھینگر

جھیر جھیر ۔ (ھ)۔ (دہلی) صفت۔ پارہ پارہ۔ دھجی دھجی۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ پُرزے پُرزے۔

جھیز ۔ (ع) بکسر اول و دوم۔ (مالہ جہاز کا عربی میں جہیز عروس۔ جہیز لشکر جہیز میت کے معانی میں ہے) ذکر۔ وہ اسباب جو لڑکیوں کو شادی کیوقت مانگے دیتے ہیں جہیز میں آنا۔ (ع) ماں باپ کے گھر سے آنا۔ وہ چیز جو اپنا دعویٰ ہو۔ جیسے چیز تمھاری جہیز میں تو نہیں آئی جو دعویٰ کرتی ہو۔ جہیزی۔ ملہ صفت۔ جہیز میں دینے کے لائق۔ جہیز میں دیا ہوا۔ مثال کے لئے دیکھو کا جوجو۔

جھیل ۔ (ھ) مونث! پانی کا وہ قطعہ جو چاروں طرف خشکی سے محیط ہو۔ (دل چلا تا نچی زمین۔ (موسیقی) گیت کا وہ حصہ جو دھم آواز سے کہا جائے۔

جھیلنا ۔ (ھ) (بہ برداشت کرنا۔ سہنا۔ سنبھالنا! (ع۔ (دہلی) گھوڑی کی سمتوں کو انگلی سے اس طرح الگ کرکے چارپائی یا کسی دوسری چیز پر ڈالنا کہ آپس میں ان جائیں

جھیلنی ۔ (ھ) مونث۔ (ع) ایک قسم کا لڑی دار زیور جو کانوں کے زیور کا بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں الجھا لیتی ہیں۔ جھیلنی دینا۔ (دہلی) بچہ ہوتے وقت ایک خاص ترکیب سے جنبش دینا۔

جھینکنا ۔ (ھ نون اول غنہ) (ع) رونا۔ گریہ وزاری کرنا۔ (فقرے) کیوں جھینکتی ہے۔ کیا رونا جھینکنا لگا رکھا ہے! دکھڑا بیان کرنا۔ مصیبت سہنا۔ شاکی ہونا۔ (داغ) دل میں نے گاڑا ہے مگر دیکھئے کیا ہو۔ سب جھینکتے ہیں اپنی پڑی مرے آگے! افسوس کرنا۔ پچتانا۔ غم کرنا۔ رنج کرنا۔ (جلیل) دوستی کی تو ہے اغیار سے پھر جھینکیں گے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ہر دل میں وفا رکھی ہے! ماتم کرنا۔ پیٹنا۔ ذکر۔ گلہ۔ شکوہ۔ گریہ۔

جھینگا ۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی۔

جھینگر ۔ (ھ۔ بفتح کاف فارسی۔ عوام بضم کاف بولتے ہیں) ذکر۔ ایک قسم کا بڑی بڑی مونچھوں والا کیڑا جو دیواروں پر رہتا ہے اور کپڑے کو چاٹ جاتا ہے جھینگر کا چاٹ جانا۔ جھینگر کا کھا جانا۔ (جانصاحب) جھینگر جو جاڑے بھر سے باندی

جئی

کے اُسکو کیا۔ چمڑے کی جامدانی میں لور کھی مثال ہے جھینگر لکنا جھینگر کا کپڑے کو چاٹ جانا۔

جَئی ۔ (ھ) مونث ۔ ایک قسم کا چھوٹا جَو۔

جی ۔ (ھ) ۱ حرف ایجاب ۔ ہاں ۔ (اصیل) یہ کیوں ہے جاں بچپن آج کیسا نیا جی آیا پکارا ہے بلائے مضطراب دل کہ جی آیا ؟ جناب حضرت ۔ صاحب جیسے کہو جی ؟ درست ہے بجا ہے ؟ (تنزلاً) ضرور ۔ بیشک ۔ (جرأت) ہزار (اپنی جاؤں چاہے پردے میں اُسے لیکن ۔ وہ سُن سنکر بھی کہتا ہے جی ایسا میں ناداں ہوں ؟ ایک تعظیم کا کلمہ جو اسم کے آخر میں لگا دیتے ہیں ۔ جیسے پنڈت جی ۔ بابو جی ۔ اور برابر والوں سے بھی کہتے ہیں ۔ (جرأت) سُن قصۂ فرہاد نہ دو شیریں کو دشنام ۔ بس چپکے رہو جی نہیں کچھ میں بھی کہونگا ۔ جی ہاں ! یہ کلمہ کسی کی سوال کے جواب میں کہتے ہیں ۔ ہاں بیشک ؟ کبھی تنزلاً بھی کہتے ہیں ۔ جی ۔ (ھ) مذکر ۔ جان ۔ روح ؟ زیست ۔ زندگی ؟ دل ۔ طبیعت خواہش ؟ ذات ۔ خود ۔ آپ ۔ نفس شخصیت ؟ جرأت ۔ دلیری ۔ مردانگی ۔ جی آنا ۔ دیکھو دل آنا ۔ (میر حسن) آگیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے ۔ لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے ۔ جی اُٹھا لینا ۔ دیکھو دل اُٹھانا ۔ جی اٹھنا ؟ دل بیزار ہو جانا ؟ جان پڑ جانا ۔ زندہ ہو جانا ۔ (ناسخ) مُردے جی اُٹھے تری ٹھوکر سے زندہ مر گئے ۔ کھل گئیں دو چار آنکھیں ہو گئیں دو چار بند ؟ سیر و تماشے یا کسی کام کے واسطے دل چلنا ۔ جی اُچاٹ ہو جانا ۔ جی نہ لگنا ۔ طبیعت ہٹ جانا ۔ (فقرہ) جی اچاٹ ہوا تو پھر یہ خدا کا بندہ مکتب کی طرف رُخ نہ کرے گا ۔ جی اُچٹ جانا یا جی اچٹنا ۔ کسی کام میں دل نہ لگنا ۔ (میر) جی کچھ اچٹ گیا ہے اب نالہ و فغاں سے ۔ جی اچھا ہے ۔ (ھ) بیمار کا حال پوچھنے کے لئے بولتی ہیں ۔ جی اُداس ہونا ۔ دل افسردہ ہونا ۔ (ناسخ) خود بخود جی مرا اداس ہے دل لگی جس سے تھی وہ پاس نہیں ۔ جی اُڑا جانا ۔ دل کا درہم برہم ہو جانا ۔ دل کا گھبرانا (آتش) کوچۂ دشمن سے یہ آتی نہ ہو یارب کہیں ۔ جی اُڑا جاتا ہے کچھ باد صبا کر دیکھکر جی گھبرا جانا ۔ دل کا بیزار ہو جانا ۔ کسی کام پر طبیعت نہ لگنا ۔ (فقرہ) چاول کھاتے کھاتے جی اکتا گیا ۔ جی اُٹھ جانا ۔ دیوانہ ہو جانا ۔ پاگل ہو جانا ۔ باؤلا ہو جانا ۔

جی

(بحر) ان روزوں نام عشق سے کچھ جی ہی ہٹ گیا ۔ صدمے فراق کے نہ اُٹھے جی اُٹھ گیا ۔ جی اُٹھنا ۔ دل گھبرانا ۔ دل پریشان ہونا ۔ جی اُلجھنا ۔ دل گھبرانا ۔ دل غذا قبول کرتا ہے دستِ جنوں جب کشمکش ۔ جی اُلجھتا ہے نفس کے تار سے ۔ جی اندر سے بیٹھا جانا ۔ طبیعت کا گرا جانا ۔ (فقرہ) کچھ میرا جی اندر سے بیٹھا جاتا ہے اور ہاتھ پاؤں میں سُنسنی سی چلی آتی ہے ۔ جی اوپر تلے ہونا ۔ (ھ) گھبرانا ۔ متلی ہونا ۔ جی باغ باغ ہونا ۔ جی خوش ہو جانا ۔ (فقرہ) اگر گرما گرم چائے پی کر جی باغ باغ ہو گیا ۔ جی بیٹھنا ۔ (ھ) دل بہلنا ۔ دھیان بٹنا ۔ خیال بٹنا ۔ جی بجھانا افسردہ کرنا ہمت توڑ دینا ۔ (رشک) جو زباں آور ترے قصیدہ کے مُنہ پر چڑھا ۔ جی بجھاوے زبان شعلۂ اور اک نے ۔ جی بجھ جانا ۔ لازم ۔ (امیر) تمھیں افسردہ پایا بجھ گیا جی تمھیں دیکھا شگفتہ کھل گیا دل ۔ جی بچنا ۔ جان سلامت رہنا ۔ (ناسخ) جی نہیں بچنے کے نظر آسماں شب فرقت میں آج ۔ کہکشاں تلوار ہے اور آسماں جلاد ہے ۔ جی بحال ہونا ۔ طبیعت درست ہونا ۔ (بحر) شکر خدا کہ اب تو ذرا جی بحال ہے ۔ برہم مزاج ہے نہ طبیعت نڈھال ہے ۔ جی بُرا کرنا ! (ھ) ناخوش کرنا ۔ ناراض کرنا رنجیدہ کرنا ! (ھ) تے کرنا ۔ (توجہ المنصوح) جس گھڑی سے میاں نے جی بُرا کیا تھا سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں تھا ؟ بُرا ماننا ۔ ناراض ہونا ۔ جی بُرا ہونا ۔ (ھ) تے ہونا ! ناراض ہونا ۔ نفرت ہونا ۔ (دواغ) ای دل قبلہ خدا کی قسم ۔ عشق میں جی تجھ سے بُرا ہو گیا ۔ جی بڑھانا ۔ (ھ) حوصلہ بڑھانا جی بڑھنا ۔ (ھ) ہمت بڑھنا ۔ دل تازہ ہونا ۔ جی بکھرنا ۔ (ھ) متلی ہونا ! دل کا پریشان ہونا ۔ معنی نمبر ۲ میں جی بکھر جانا بولتے ہیں ۔ جی بند ہونا ۔ دل رکنا ۔ انقباض خاطر ہونا ۔ کبیدہ ہونا ۔ جی بھاری کرنا ۔ (ھ) غمگین ہونا ۔ اندوہگیں ہونا رنجیدہ ہونا ۔ رونا دھونا ۔ جی بھنّانا ۔ دل کا کسی چیز کو ڈھونڈھنا ۔ مشتاق ہونا آزردہ مند ہونا ۔ (بحر) لبوں پہ رک گیا سینہ میں دم بھی ہے اٹکا ۔ تمھارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا ! طبیعت کو یکسوئی نہ ہونا ۔ طبیعت کا بہکنا ۔ جی بھر آنا رونا ۔ چلانا ۔ دل اُمنڈ آنا ۔ جی بھر آنا ۔ آنسو بھر آنا ۔ مصیبت دیکھکر یا کسی

جی

یاد آکر دل کا درد مند ہونا۔ (جا صاحب) اُجڑا ہوا آبادی کا سبب گھر نظر آیا ۔ رونے لگی میں دیکھے جی میرا بھر آیا۔ جی بھر بھرانا۔ رغبت ہونا۔ مائل ہونا۔ جی چاہنا دل میں اُمنگ آنا۔ جی بھر بھر آنا۔ بار بار قریب بہ گریہ ہونا۔ دل میں نہایت درد پیدا ہونا۔ رقّت آنا۔ آنسو بھر آنا۔ جی بھر جانا۔ جی اُکتا جانا۔ طبیعت سیر ہو جانا۔ (امیر) جی لگے آپ کا ایسا کہ کبھی جی نہ بھرے ۔ دل لگا کر جو سنین آپ فسانہ دل کا۔ جی بھر کر۔ سیر ہو کر۔ حسب خواہش۔ بخوبی۔ (ناسخ) دم اُخیر تو کروں نظارہ جی بھر کر۔ ابھی سے خنجر سفاک آبدار نہ ہو۔ جی بہلانا۔ دل خوش کرنا۔ رفع کلفت و ملال کرنا۔ دل کا اور طرف مشغول کرنا مثلاً تماشہ کرنا سیر میں مشغول ہونا۔ (ناسخ) گیا تھا باغ جی بہلانے کو دم بھر نہ ٹھہرا میں۔ لگے اس سرو کے پاؤں آگئے قمری کی کوکو سے۔ جی نہ لگنا۔ لازم۔ (ناسخ) کھایئے کیوں داغ معشوقان گل رخسار پر۔ مدعا ہے جی بہلنے سے گلستاں دیکھئے۔ جی بیٹھ جانا دل گر جانا۔ دل کا نڈھال یا مضمحل ہونا۔ جی بیٹھ جانا۔ دل کا غمگین ہو جانا۔ مایوس ہونا۔ غش آجانا (رشاد) پاس اُس بت کے جو غیر آکے کوئی بیٹھ گیا۔ درد اُٹھا یہ میرے جی میں کہ جی بیٹھ گیا۔ جی ہچکنا۔ کسی امر کے معاوضہ میں کاہش جان یا زیان جان کو برداشت کرنا۔ (آتش) بلا اپنے لئے دانستہ ناداں مول لیتے ہیں۔ عبث جی بیچکر اُلفت کو انساں مول لیتے ہیں۔ جی پانی کرنا۔ (عو) اہو پانی ایک کرنا۔ کمال زحمت اُٹھانا۔ دل ملائم کرنا۔ دل موم کرنا۔ جی پر بنجانا۔ روحی ایذا ہونا۔ صدمہ ہونا۔ (امیر) اُٹھنے کو کہے کوئی تو بنجاتی ہے جی پر۔ اُس بزم میں جانا مجھے مشکل نہیں ہوتا جی پر کھیلنا۔ جان خطرہ میں ڈالنا۔ جاں پر کھیلنا۔ خودکشی کرنا۔ (شوق قدوائی) ہزار آفتیں اور اکیلا ہے وہ۔ مرے واسطے جی پہ کھیلا ہے وہ۔ جی پڑا ہونا۔ کسی بات کی دھن ہونا۔ کسیکا دھیان ہونا۔ (دبیات النفس) تم میں ایسا جی پڑا تھا کہ ہر روز کہتی تھی آج جاؤں کل جاؤں۔ جی پڑنا! جان پڑنا۔ روح پڑنا۔ بچے میں روح آنا! (ہندو) کپڑے پڑنا۔ جی پکا دینا۔ (عو) بہت ایذا دینا۔ دق کرنا۔ رنج دینا۔ جی پک جانا۔ (عو) دل کا عاجز ہو جانا۔ تنگ ہو جانا۔ جی پکڑا جانا۔ (عو) دل میں شبہ پڑنا۔ ماتھا ٹھنکنا

جی

جی پکڑ لینا۔ (عو) دل تھام لینا۔ کسیکا رنج یا صدمہ سنکر تاب نہ لانا۔ کلیجہ پکڑ لینا۔ جی پگھلنا (پرانا محاورہ ہے) میلان خاطر ہونا۔ دل آنا۔ جی پھٹ جانا۔ دل بیزار ہو جانا۔ دلیں فرق آجانا۔ محبت نہ رہنا۔ ناراض ہو جانا۔ مثال کے لئے دیکھو پھٹ جانا۔ جی پھر جانا۔ دل بیزار ہو جانا یا اُکتا جانا۔ نفرت ہو جانا۔ ع۔ کھاتے کھاتے یہ مٹھائی جی ہمارا پھر گیا۔ جی پھسلنا۔ میلان خاطر ہونا۔ دل آنا۔ عشق ہونا۔ دل مائل ہونا۔ جی پھیکا ہونا۔ دل کا کسی چیز سے بیزار ہو جانا۔ متنفر ہو جانا۔ جی ترسنا۔ دل کا مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ (ناسخ) ہیں سے ہے کنارہ ہمکنارِ اغیار سے ظالم۔ ہنس آتا نہیں تجھکو ہمارا جی ترستا ہے۔ جی تلے اوپر ہونا۔ (عو) جی گھبرانا۔ تے ہونا۔ (فقرہ) کھانسی کے ساتھ اُبکائی آئی اور جی تلے اوپر ہوا۔ جی ٹوٹ جانا۔ (عو) شکستہ خاطر ہونا بیدل ہونا۔ جی ٹھنڈا ہونا۔ (عو) اطمینان ہونا۔ خاطر جمع ہونا۔ دل کی ہوس نکلنا جی جاں سے فدا۔ جی جان سے قرباں۔ جی جان سے نثار۔ (عو) صفت۔ شیدا اور دل دل و جان سے تصدق ہونیوالا۔ جی جانا۔ کام بن جانا۔ جان جانا۔ جی جانتا ہے دل ہی کو خبر ہے! دل ہی پر صدمہ ہے۔ بیان سے باہر ہے۔ جی جلانا۔ کسی کی حرکت یا بیجا بات سے کسی کو مُنغص کرنا۔ (قلق) مجھ نصیبوں جلی کا جی نہ جلاؤ۔ ہٹو بھٹو میرے پاس سے جاؤ! دل میں آگ لگانا۔ غصہ دلانا برافروختہ کرنا۔ حسد دلانا۔ رشک دلانا۔ چھیڑنا۔ ستانا۔ (آتش) وہی جی کا جلانا ہے پکانا ہے وہی دل کا۔ وہ اُسکی گرم بازاری جو پہلے تھی سو اب بھی ہے۔ جی جلنا۔ لازم۔ جی جی نکال لینا۔ (عو) اچھا اچھا چھانٹ لینا۔ جی چاہنا۔ خواہش ہونا کسی بات کی مشتاق ہونا۔ آرزومند ہونا۔ (ذوق) ساقی لڑائیوں سے تری چاہتا ہے جی۔ باہم لڑا کے شیشہ و ساغر کو توڑ دوں۔ جی چاہے۔ اگر دل میں آئے۔ اگر مرضی ہو۔ اگر منظور ہو اگر پسند ہو۔ جی چُرانا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی کام سے بچتے پھرنا۔ حیلہ ڈھونڈھنا۔ بہانہ کرنا۔ جی چلا۔ صفت۔ دلیر۔ بہادر۔ نچلا! سخی۔ بلند حوصلہ! دیوانہ۔ مجنوں خفقانی جی چلا بیٹھا ہنسکھا نہ مد خنجر قاتل پہ رکھدو گلا گلا۔ جی چلا بیٹھو بگاڑوں میں نچلا۔ جی چلا جانا۔ دل کا بیٹھا جانا۔ طبیعت نڈھال ہو ئی جانا۔ (امیر) آیا کمان

جی

نقص مرے دل کی تاب میں۔ جانتا ہے جی چلا ہی مرا اضطراب میں۔ جی چلانا۔ رغبت کرنا خواہش کرنا۔ جرأت کرنا۔ ہمت کرنا۔ جی چل جانا۔ (دہلی) دیوانہ ہو جانا۔ جی چلنا۔ خواہش ہونا۔ رغبت ہونا۔ دل میں آنا۔ ارادہ ہونا۔ جی چھوڑ ٹھاہ۔ کسی کی ہمت توڑ دینا جی چھوٹنا! بددل ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ٹوٹنا ؎ دوش پر اپنے جو صبا دے زلفین چھوڑیں اور جی چھوٹ گیا آج گرفتاروں کا! عاجز آنا۔ ہار جانا۔ تھکنا۔ جیسے چلتے چلتے جی چھوٹ گیا۔ جی چھوڑ دینا۔ ہمت ہار جانا۔ (ذوق) پہلوانوں سے نہ ہم ناتوانوں سے جو ہو۔ عشق کا وہ معرکہ ہے جی ہمت چھوڑ دے۔ جی دار۔ صفت۔ منچلا۔ بہادر۔ سخت۔ مضبوط۔ دم خم کا۔ جی دکھانا۔ (عورتیہ) رنج و آزار پہنچانا۔ ستانا۔ صدمہ پہونچانا۔ جی دکھی ہونا۔ (ہندو) دق ہونا۔ تنگ ہونا! بیمار ہونا۔

جی دوڑنا۔ (عو) قصد ہونا۔ ارادہ ہونا۔ میلان طبع یا رغبت دل ہونا۔ جی دوڑانا۔ (عو) جی لگانا۔ طبیعت کو مائل کرنا۔ جی دھڑکنا! دل کا تپنا۔ اختلاج قلب ہونا۔ خوف ہونا۔ اندیشہ ہونا۔ (میر) اجی دھڑکتا ہے کہ چوری نہ ہو دل کی ثابت۔ منہ سے انکار بھی ہے آنکھ ملاتے بھی نہیں ؎ دل کڑھنا۔ جیسے دو پیسے دیتے ہوئے جی دھڑکتا ہے۔ جی دھکا دھکا کرنا۔ (عو) اندیشہ لگا ہونا۔ تردد ہونا۔ کسی کام میں ہچکچاہٹ کی جگہ۔ جی دھک دھک کرنا۔ جی دھک دھک ہونا۔ خوف طاری ہونا۔ جی ڈھلنا۔ جی ڈرنا۔ دل دھڑکنا۔ جی دینا۔ پیار کرنا۔ کمال محبت کرنا۔ جان دینا۔ (میر) بچھائے نہ کیونکر جی اس طرح سے دیکر یہ گوہر گرامی ہم مفت کھو چلے ہیں۔ جی ڈالنا۔ روح پھونکنا۔ زندگی بخشنا۔ جی ڈوبنا۔ غشی طاری ہونا۔ دل کا بے قابو ہونا۔ ناتوانی خواہ غم و فکر سے۔ (ناسخ) اے عزیز و آج میرا جی نہ ڈوبا جائے کیوں اپنے یوسف کا مجھے چاہ و ذقن یاد آ گیا۔ جی ڈھیا جانا۔ (عو) دل کا سست و مضمحل ہونا۔ غش چلا آنا۔ دل قابو میں نہ رہنا۔ (میر) اجی ڈھیا جائے ہے سحر سو آہ رات گزریگی کس خرابی سے۔ (واہ یہ محاورہ متروک ہے) جی ڈھونڈنا۔ دل کا کسی کی تلاش میں ہونا۔ دل کا کمال مشتاق ہونا۔ (داغ) بے مہر بیوفا دل آزار دلستاں۔ جی ڈھونڈھتا ہے جسکو وہ پیدا کہاں ہے اب۔ جی رکنا۔ دل منقبض ہونا۔ دم گھبرانا

جی

دل نہ ملنا۔ آزردہ ہو جانا۔ جی رکھنا۔ (عو) دلداری کرنا پاس خاطر کرنا خوش کرنا۔ اندوہ دہی کرنا تسلی دینا۔ دلاسا دینا۔ دل بہلانا۔ اس جگہ جی رکھ لینا زیادہ بولتی ہیں۔ (قلق) دل شکستہ ہے اس کا جی رکھئے۔ میری بات آج اسے پوری رکھئے۔ جی سائیں سائیں کرنا۔ غشی کے آثار ظاہر ہونا۔ جی سنسنانا۔ جی سنسنا جانا! ضعف و ناطاقتی کے باعث طبیعت نڈھال ہونا۔ رعب یا خوف سے دل بیٹھنا۔ (مومن) آہ شعلہ ہماری فلک سے پھری نہ ہو۔ کیسی ہوا چلی کہ یہ جی سنسنا گیا! ہمت ٹوٹ جانا۔ (امیر)۔ سن سن چلی جو تیغ تو جی سنسنا گئے۔ جی سے اتر جانا۔ بیقدر ہو جانا۔ قابل نفرت ہو جانا نظروں سے گر جانا۔ (میر) ہر صبح تو خورشید تیرے منہ پہ چڑھے ہے۔ ایسا نہ ہو یہ سادہ کہیں جی سے اتر جائے۔ جی سے بیزار ہونا۔ زندگی سے تنگ ہونا۔ (جلیل) ہاتے ہیں جو مجھکو جی سے بیزار۔ کہتے ہیں مزہ ہے عاشقی کا۔ جی سے جانا۔ جان سے گزر جانا۔ مر جانا۔ (میر) تیری ہی راہ میں مر رہیگئے سبھی آخر۔ سفر تو ہمکو ہی درپیش جی سے جانیکا۔ جی سے جی ملنا۔ دو آدمیوں میں دوستی اور اتفاق ہو جانا۔ جی سے فدا جان فدا کرنے والا ؎ حضرت داغ کا یہ حال ہے معشوقوں پر۔ مال کرتے ہیں فدا جی سے فدا ہوتے ہیں۔ جی سے گزر جانا۔ دیکھو جی سے جانا۔ (میر) ناکامی صد حسرت خوش لگتی نہیں ورنہ۔ آب جی سے گزر جانا کچھ کام نہیں رکھتا۔ جی سے گڑھنا اپنی طرف سے بات بنانا۔ (داغ) سلسلہ بات کا بگڑتا ہے۔ نامہ بر بات جی سے گڑھتا ہے جی شگفتہ ہونا۔ جی خوش ہونا۔ (عاشق) جی شگفتہ ہوا ایک دن اے تیر فگن۔ ہو گیا دل صفت غنچہ پیکاں کیونکر۔ جی غش ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا۔ (ناسخ) ہمسفر وہ ہے جسپہ جی غش ہے۔ جی کا بخار نکالنا۔ متعدی۔ دل کی بھڑاس نکالنا۔ رونے غصہ ہونے سے دل کا اندرونی رنج دفع کرنا۔ غصہ نکالنا۔ جی کا بخار نکلنا۔ لازم۔ جی کا جنجال۔ جی کا روگ۔ (رشاد) زلفوں کے جال میں کیوں مرغ دل پھنسا یہ برسنی ہے عشق کا جنجال جان جی کا۔ جی کا دشمن۔ (عو) جان کا دشمن۔ (رشک) دوست رکھتا ہوں جی کے دشمن کو۔ دل میں دیتا ہوں راہ رہزن کو جی کا کانیا ہلاکت کا اندیشہ۔ (غالب) فائدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسد۔ دوستی

جی

نادان کی جی کا زیاں ہو جائیگا۔ جی کا غبار۔ مذکر۔ ملال و کدورتِ دل۔ کدورتِ خاطر۔ جی کا کھٹکا۔ دل میں خود بخود کوئی بات آنا۔ (ذوق) کہا جی نے مجھے یہ ہجر کی رات ۔ یقیں ہے صبح تک دیگی نہ جینے۔ جی کا پٹنا۔ (دیکھو جی دھڑکنا) جی کا فگار ہونا۔ آزار ہونا۔ کسی کا پابند نہ ہونا۔ (جلیل) ہم مرتے ہیں ناصحا تجھے کیا۔ مختار ہر ایک اپنے جی کا۔ جی کرنا۔ جرأت کرنا۔ دلیری کرنا۔ ہمت کرنا ؎ شاباش داغ تجھکو کیا تیغِ عشق کھائی۔ جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں۔ (دعا) کسی چیز کو جی چاہنا کسی چیز کو دل چلنا ؎ میں جو جاتی ہوں تو جی آنے کو پھر کرتا نہیں۔ اے دو اد بکسپ رنگیں کی کہانی قہر ہے۔ جی کڑا کرنا۔ ہمت کرنا۔ (مصدر) عرضِ مطلب پہ گو وہ ہو گئے خفا آج کہتا ہوں جی کڑا کر کے۔ جی کڑھانا۔ (عو) دل رنجیدہ کرنا۔ دل میلا کرنا۔ رنج دینا۔ رنجیدہ ہونا۔ غم کرنا۔ افسوس کرنا۔ جی کڑھنا۔ اندوہگیں ہونا۔ مُتأسف ہونا۔ دل میں درد ہونا۔ ہمدردی کے باعث رنج ہونا ؎ اسی امید پہ مرتے ہیں جیں یار کے قسم خدا کی بہت جی کڑھا ستمگر کے لئے۔ جی کو رگ لگانا۔ جی کو خواہ مخواہ فکر و تردد میں ڈالنا۔ دل کو کسی علت میں مبتلا کرنا۔ (ذوق) اگر اُٹھے تو آزردہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے۔ لگا یا اپنے جی کو رگ جب سے دل لگا بیٹھے۔ جی کو لگنا۔ بات کا دل پر اثر کرنا۔ چوٹ لگنا۔ جی کھپانا۔ دل توڑ کر کام کرنا۔ جانفشانی کرنا۔ جی کھٹکا کرنا۔ دل بیزار کرنا۔ جی کھٹا میٹھا ہونا۔ دیکھو دل کھٹا میٹھا ہونا۔ جی کھٹا ہونا بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ (بحر) ہزاروں گالیاں تم نے ہمیں دیں ایک بوسہ پر۔ مزہ سیب ذقن کا چکھ کے جی کھٹا ہوا تم سے۔ جی کھرا کھوٹا ہونا۔ دہلی، نیت میں فرق آنا۔ جی کھلنا۔ (دعا) شرم و حجاب دور ہونا۔ بے دھڑک ہونا۔ بیباک ہونا۔ جی کھونا۔ جان دینا۔ (امیر) کوئی جنگل میں کہیں زیرِ شجر رہتا ہے۔ سر کو ٹکرا کے کوئی کوہ پہ جی کھوتا ہے۔ جی کھو کر! بیٹھ رہنا۔ قیاضی سے۔ سپر چشمی سے۔ افراط سے (قلق) سب کو جی کھول کھول کر دینا۔ اور جو چاہنا منگا لینا! خاطر خواہ۔ بخوبی۔ (ناسخ) ابتو جی کھول کے برات کر ظلم تم ناتوانی سے مجھے طاقت فریاد نہیں۔ جی کی اماں پانا۔ جی کی اماں مانگنا۔ شاہی آداب میں یہ قاعدہ تھا کہ جب کوئی شخص بادشاہ سے کچھ کہنا چاہتا تو اول

جی

مطلب سے بیشتر کہتا کہ جاں کی اماں پاؤں تو عرض کروں۔ جی کی جی میں رہنا۔ دل کی خواہش دل ہی میں رہنا۔ دل کی آرزو نہ نکلنا۔ (مومن) جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی۔ ایک بھی اُس سے ملاقات نہ ہونے پائی۔ جی کی لگی دُھن۔ فکر۔ (سحر) آپ رحمت سے بھی بجھنے کی نہیں جی کی لگی۔ داغِ سوزاں کے چمن کو نہیں درکار گھٹا۔ جی گرا جانا۔ دل کا بیٹھا جانا۔ طبیعت میں سستی اور اضمحلال ہونا۔ جی گنوانا۔ عاشق ہونا۔ محبت کرنا۔ (رشوق) کوئی بولایہ کسی کی تم نے۔ کس کے پیچھے گنوایا جی تم نے! مر جانا۔ جی گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ دل کا بیٹھا جانا۔ جی لبھانا۔ تالیف قلوب کرنا۔ دل پھسلانا۔ اپنی طرف مائل کر لینا۔ جی لڑا دینا۔ (لڑانا)۔ (عو) جان و دل سے دریغ نہ رکھنا۔ ساری توجہ مصروف کر دینا۔ جاں کھپا دینا۔ جی لرزنا۔ (عو) دل کا پٹنا۔ دل پر خوف چھانا۔ رُعب غالب ہو جانا۔ جی لگانا! دل کا متوجہ کرنا۔ توجہ سے کام کرنا ؎ نہ بڑبڑ کے باتیں بنایا کرو۔ ذرا کام پر جی لگایا کرو! عاشق ہونا۔ کسی کی طرف دل مائل کرنا عشق کرنا۔ جی سلانا۔ (داغ) جی حسرتِ لگائے شبِ فرقت میں الٰہی۔ بلا سے دل گرم و دلبر بھی نہ ہو۔ جی لگا ہونا۔ کسی بات کی فکر ہونا۔ جی لگنا! جی بہلنا۔ (مومن) حیف کسی ہوس زاہد بیجا ہے کہ عاشق ہوں۔ بیان سیر میں جی لگتا گر دل نہ لگا ہوتا! کسی کام کی طرف طبیعت کا مشغول ہونا۔ دلچسپی ہونا! عاشق ہو جانا۔ (ذوق) جی کہاں سیر و تماشے میں مرا لگتا ہے۔ جی کے لگ جانے سے جینا ہی بُرا لگتا ہے۔ جی لُبھانا۔ دل کا راغب ہونا۔ دل کا کبھی اِدھر کبھی اُدھر راغب ہونا۔ جی ٹوٹنا۔ کسی چیز کو دیکھکر نہایت مائل ہو جانا۔ بہت جی چاہنا۔ دل کا بیتاب ہونا۔ نہایت مشتاق ہونا۔ (رشک) جی ٹوٹتا ہے آپ دم تیغِ یار پر۔ مشکل نہ ہوگا مجھکو گزرنا صراط سے جی لہرانا۔ (عو) جی ظلچانا۔ (جانصاحب) کس طرح جاؤں دیکھنے لہرا رہا ہے جی چھڑیاں سڑک پہ ہیں کھڑی دریا کے سامنے۔ جی لیکر بھاگنا۔ جان بچا کر بھاگنا۔ (رشوق قدوائی) یہ کہکے حشر سے بھاگا میں اپنا جی لیکر۔ الٰہی خیر یہاں تو وہ فتنہ گر بھی ہے۔ جی مارنا۔ خواہش ضبط کرنا۔ (امیر) آرزوئیں ہزار رکھتے ہیں

جی

تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں۔ جی مسلانا۔ طبیعت کا بغیر از تحریک کسی تقاضے پر متقاضی ہونا (کنایۃً) دل بیزار ہونا۔ جی مٹی ہوجانا۔ اُمنگ نہ رہنا۔ حوصلہ نہ رہنا۔ طبیعت کا پست ہوجانا۔ (امیر) سوا اب خاک ہونے کے نہیں حسرت کوئی باقی کہ مٹی ہوگیا جی دیکھکر گورِ غریباں کو۔ جی مرجانا۔ دل کا افسردہ ہوجانا۔ دل کا مردہ ہوجانا۔ جی ملانا۔ (ع) افسوس آنا۔ افسوس ہونا۔ دریغ ہونا۔ جیسے دو پیسہ پر جی ملاتا ہو۔ جی ملجانا۔ دل کا موافق ہونا۔ ہم خیال ہوجانا۔ موافقت ہونا۔ دوستی ہونا۔ جی میں۔ دل میں۔ دواغ، عدو سے مل کے پھر ایسی دھتائی۔ ذرا شرمائے ہوتے اپنے جی میں۔ جی میں آنا! کسی امر کا خیال دل میں آنا۔ (غالب) تھیں بنات النعش گردوں دنکو پردے میں نہاں۔ شب کو اپنے جی میں کیا آئی کہ عریاں ہوگئیں۔ جی چاہنا۔ دل چاہنا۔ جی میں آتا ہے کریں موزوں ترے دانتوں کے وصف۔ مونیوں کی ہو جو گُمزن استخارہ کیجئے۔ جی میں ارمان رہنا۔ دل میں ارمان باقی رہنا۔ حسرت نہ نکلنا۔ (غالب) تاک کے جی میں کیوں رہے ارماں۔ آے یہ گوئے اور یہ میداں۔ جی میں بات پھرنا۔ بار بار کسی امر کا خیال آنا۔ (رشک) کبک کو چل کے دکھاؤں تری چال جی میں یہ بات پھر اکرتی ہے جی میں بس رہنا۔ ہر وقت کوئی خیال جی میں رہنا۔ جی میں بیٹھنا۔ دل میں اثر کرنا۔ دل پر نقش ہوجانا۔ جی میں پھرنا۔ بار بار دھیان آنا۔ جی میں پھرتا ہے میرا وہ میرے۔ جاگتا ہوں کہ خواب کرتا ہوں۔ جی میں بیٹھنا۔ (ع) دل میں گھسنا دل میں کھبنا۔ دل میں اثر کرنا۔ دل میں چبھنا۔ جی میں ٹھاننا۔ دل میں ارادہ کرنا کسی امر کا۔ (غالب) کوئی دن گر زندگانی اور ہے۔ اپنے جی میں ہمنے ٹھانی اور ہے جی میں کھجلانا۔ دل میں رشک وحسد یا غصہ کے باعث پیچ وتاب کھانا جسد کرنا جی میں جاؤ ہونا۔ (ع پلی) جی میں جگہ ہونا۔ جی میں جمنا۔ جی میں بیٹھنا۔ جی میں جی آنا۔ تسلی ہونا۔ تسکین خاطر ہونا۔ تشفی ہونا۔ جی میں جی ڈالنا۔ کسی کے دل کو اپنا سا بنانا۔ یقین دلانا۔ جی میں ڈالنا۔ دل میں اُتارنا۔ دل میں خیال پیدا کرنا۔ جی میں رکھنا! کسی بات کا خفیہ رکھنا۔ (میر) الگ جائے دل کہیں

جی

تو اُسے جی میں اپنے رکھ۔ (ع) رکھنا نہیں شگون کچھ اظہار عشق کا! نفیض رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ قصد رکھنا۔ یا کنایہ میں کھپ جانا۔ نہایت پسند آنا دل پر پورا اثر ہوجانا۔ جی میں کہنا۔ دل میں منصوبہ کرنا۔ (غالب) بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ مفت آے تو مال اچھا ہے جی میں کیا آئی۔ دل میں کیا خیال گزرا۔ کیا منصوبہ بندھا۔ (رند) کہا تھا کس نے تجھے شغل عشقبازی کر۔ بتا تو اے دلِ ناداں یہ جی میں کیا آئی۔ جی میں گھر کرنا دیکھو جی میں بیٹھنا۔ جی میں لگنا۔ دل پر اثر کرنا۔ (فقرہ) تمھاری بات میرے جی میں لگتی ہے۔ جی میں مزے لینا۔ خیال میں لطف اُٹھانا۔ (ذوق) نیچہ جب مول وہ بانکا جواں لینے لگا۔ موت کے جی میں مزے یہ نیچاں لینے لگا۔ جی میں ہے۔ ارادہ منصوبہ ہے۔ تجویز ہے۔ (غالب) پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں۔ سر پر کہ منتِ در باں کیے ہوئے۔ جی نثار ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ جی بڈھال ہونا۔ دل مضمحل ہونا دل پریشان ہونا۔ افسردگی خاطر ہونا۔ (جانصاحب) جی ہے نڈھال تیرا کیا ہے یہ حال تیرا۔ جی نکلنا! دم نکلنا۔ مرنا! عاشق ہونا۔ (جانصاحب) نوج تم پر کسیکا جی نکلے۔ تم بڑے بیوفا جی نکلے۔ نہایت خوف ہونا۔ بہت ڈر لگنا۔ جی ہارنا۔ (ع) کسی کام سے ہمت ہارنا۔ شقبازی میں کیا موئے ہیں میر۔ آگے ہی جی انہوں نے ہارا تھا۔ جی ہاتھ میں رکھنا۔ (ع) خوش رکھنا۔ دل میلا نہونے دینا۔ دل قابو میں رکھنا۔ جی ہاتھ میں لینا۔ رکنایۃً تسلی دینا۔ خوش رکھنا۔ دل میلا نہ ہونے دینا۔ جی ہٹ جانا۔ طبیعت پھر جانا۔ نفرت معلوم ہونا۔ جی اچکچانا۔ طبیعت کا پس وپیش کرنا۔ (فقرہ) جس بات کی آن پڑگئی تھی اُسکو بدلتے ہوئے زید کا جی ہچکچاتا تھا۔ جی ہلنا۔ دل کا خوف یا ترس یا ترحم سے کانپنا۔ جی ہوا ہونا۔ دم نکلنا۔ جان نکلنا جی ہونٹوں پر آنا۔ نزع کی حالت ہونا۔ (شوق قدوائی) جی درد دل کے مارے ہونٹوں پہ آرہا ہے۔ اپنے ہی تن کا پھوڑا اسکو ستا رہا ہے۔ جی ہر تو جان ہر شغل دنیا کا لطف زندگی کے ساتھ ہے۔ صاحب ذوق بھلا چھوڑتے ہیں پابند کہیں۔ جی اگر ہے تو جہاں ہے یہ مثل جھوٹ نہیں۔ جی ہی جی میں باتیں کرنا۔ دل ہی دل میں

جی

نادان کی جی کا زیاں ہو جائیگا۔ جی کا غبار۔ نذکر۔ ملال و کدورتِ دل۔ کدورتِ خاطر۔ جی کا کھٹکا۔ دل میں خود بخود کوئی بات آنا۔ (ذوق) کہا جی نے مجھے یہ ہجر کی رات ۔ یقیں ہے صبح تک دیگی نہ جینے۔ جی کا پٹنا۔ (دیکھو جی دھڑکنا) جی کا گھتا ہونا۔ آزاد ہونا۔ کسی کا پابند نہ ہونا۔ (جلیل) ہم مرتے ہیں ناصحا تجھے کیا۔ مختار ہر اک اپنے جی کا۔ جی کرنا۔ جرأت کرنا۔ دلیری کرنا۔ ہمت کرنا ؎ شاباش داغ تجھکو کیا تیغِ عشق کھائی۔ جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں۔ (دعا) کسی چیز کو جی چاہنا کسی چیز کو دل چلنا ؎ میں جو جاتی ہوں تو جی آنے کو پھر کرتا نہیں۔ اے دوا دیکھ رنگیں کی کہانی تھرہے۔ جی کڑا کرنا۔ ہمت کرنا۔ (صفدر) عرضِ مطلب پہ گو وہ ہونگے خفا آج کہتا ہوں جی کڑا کر کے۔ جی کڑھانا۔ (عو) دل رنجیدہ کرنا۔ دل میلا کرنا۔ رنج دینا۔ رنجیدہ ہونا۔ غم کرنا۔ افسوس کرنا۔ جی کڑھنا۔ اندوہگیں ہونا۔ متأسف ہونا۔ دل میں درد ہونا۔ ہمدردی کے باعث رنج ہونا ؎ اسی امید پہ مرتے ہیں جیں یار کہے قسم خدا کی بہت جی کڑھا ستمگر کے لئے۔ جی کو روگ لگانا۔ جی کو خواہ مخواہ فکر و تردد میں ڈالنا۔ دل کو کسی علت میں مبتلا کرنا۔ (ذوق) اگر اُٹھے تو آزردہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے۔ لگا یا اپنے جی کو روگ جب سے دل لگا بیٹھے۔ جی کو لگنا۔ بات کا دل پر اثر کرنا۔ چوٹ لگنا۔ جی کھپانا۔ دل توڑ کر کام کرنا۔ جانفشانی کرنا۔ جی کھٹا کرنا۔ دل بیزار کرنا۔ جی کھٹا میٹھا ہونا۔ دیکھو دل کھٹا میٹھا ہونا۔ جی کھٹا ہونا۔ بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ (بحر) ہزاروں گالیاں تم نے ہمیں دیں ایک بوسہ پر۔ مزہ سیب ذقن کا چکھ کے جی کھٹا ہوا تم سے۔ جی کھرا کھوٹا ہونا۔ (دہلی) نیت میں فرق آنا۔ جی کھٹنا۔ (عو) شرم و حجاب دور ہونا۔ بے دھڑک ہونا۔ بیباک ہونا۔ جی کھونا۔ جان دینا۔ (امیر) کوئی جنگل میں کہیں زیر شجر روتا ہے۔ سر کو ٹکرا کے کوئی کوہ پہ جی کھوتا ہے۔ جی کھو کر ؛ بیدریغ۔ فیاضی سے۔ سپر چشمی سے۔ افراط سے (قلق) سب کو جی کھول کھول کر دینا۔ اور جو چاہنا منگا لینا ؛ خاطر خواہ۔ بخوبی۔ (ناسخ) ؛ تو جو جی کھول کے رزت کر ظلم تم ناتوانی سے مجھے طاقت فریاد نہیں۔ جی کی اماں پانا۔ جی کی اماں مانگنا۔ شاہی آداب میں یہ قاعدہ تھا کہ جب کوئی شخص بادشاہ سے کچھ کہنا چاہتا تو اصل

جی

مطلب سے بیشتر کہتا کہ جاں کی اماں پاؤں تو عرض کروں۔ جی کی جی میں رہنا۔ دل کی خواہش دل ہی میں رہنا۔ دل کی آرزو نہ نکلنا۔ (مومن) مجی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی۔ ایک بھی اُس سے ملاقات نہ ہونے پائی۔ جی کی لگی دُھن۔ فکر۔ (دھر) آپ رحمت سے بھی بجھنے کی نہیں جی کی لگی۔ داغِ سوزاں کے چمن کو نہیں درکار گھٹنا۔ جی گرا جانا۔ دل کا بیٹھا جانا۔ طبیعت میں سستی اور اضمحلال ہونا۔ جی گنوانا۔ عاشق ہونا۔ محبت کرنا۔ رشوق) کوئی بولا یہ کسی کی تم نے۔ کس کے پیچھے گنوایا جی تم نے ؛ مرجانا۔ جی گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ دل کا بیٹھا جانا۔ جی لبھانا۔ تالیف قلوب کرنا۔ دل پھسلانا۔ اپنی طرف مائل کر لینا۔ جی لڑا دینا۔ (لڑانا)۔ (عو) جان و دل سے دریغ نہ رکھنا۔ ساری توجہ مصروف کر دینا۔ جاں کھپا دینا۔ جی کُڑھنا۔ (عو) دل کا پٹنا۔ دل پر خوف چھانا۔ رُعب غالب ہو جانا۔ جی لگانا ؛ دل کا متوجہ کرنا۔ توجہ سے کام کرنا ؎ نہ بڑبڑا کے باتیں بنایا کرو۔ ذرا کام پر جی لگایا کرو ؛ عاشق ہونا۔ کسی کی طرف دل مائل کرنا عشق کرنا۔ جی سلانا۔ (داغ) جی سے لگے شبِ فرقت میں الٰہی بجھا نہ دل گرمِ دلبرِ بے مہر کا۔ جی لگا ہونا۔ کسی بات کی فکر ہونا۔ جی لگنا ؛ جی بہلنا۔ (مومن) جنت کی ہوس زاہد بجا ہے کہ عاشق ہوں۔ ہاں سیر میں جی لگتا گر دل نہ لگا ہوتا ؛ کسی کام کیطرف طبیعت کا مشغول ہونا۔ دلچسپی ہونا۔ عاشق ہو جانا۔ (ذوق) جی کہاں سیر و تماشے میں مرا لگتا ہے۔ جی کے لگ جانے سے مینا ہی بُرا لگتا ہے۔ جی نہ چاہنا۔ دل کا راغب ہونا۔ دل کا کبھی اِدھر کبھی اُدھر راغب ہونا۔ جی ٹوٹنا۔ کسی چیز کو دیکھکر نہایت مائل ہو جانا۔ بہت جی چاہنا۔ دل کا بیتاب ہونا۔ نہایت مشتاق ہونا۔ (رشک) جی ٹوٹتا ہے آپ و ہم تیغ یار پر۔ مشکل نہ ہوگا مجھکو گزرنا صراط سے جی لہرانا۔ (عو) جی ظلچانا۔ (جانفا صاحب) کس طرح جاؤں دیکھنے لہرا رہا ہے جی ۔ چھڑیاں سڑک پہ ہیں کھڑی دریا کے سامنے۔ جی لیکر بھاگنا۔ جان بچا کر بھاگنا (رشوق قدوائی) یہ کہکے حشر سے بھاگا میں اپنا جی لیکر۔ الٰہی خیر یہاں تو وہ فتنہ گر بھی ہے۔ جی مارنا۔ خواہش ضبط کرنا۔ (میر) آہ زور میں ہزار رکھتے ہیں

جی

تو بھی ہم جی کو مار رکھتے ہیں۔ جی مُتلانا۔ طبیعت کا بغیر از تحریک قے پر متقاضی ہونا یا (کنایۃً) دل بیزار ہونا۔ جی مٹی ہوجانا۔ اُمنگ نہ رہنا۔ حوصلہ نہ رہنا۔ طبیعت کا پست ہوجانا۔ (امیر) سوا اب خاک ہونے کے نہیں حسرت کوئی باقی کہ مٹی ہوگیا جی دیکھکر گورِ غریباں کو۔ جی مرجانا۔ دل کا افسردہ ہوجانا۔ دل کا مردہ ہوجانا۔ جی مِلانا۔ (رو) افسوس آنا۔ افسوس ہونا۔ دریغ ہونا۔ جیسے روپیہ پر جی ملتا ہے۔ جی ملجانا۔ دل کا موافق ہونا۔ ہم خیال ہوجانا۔ موافقت ہونا۔ دوستی ہونا۔ جی میں۔ دل میں۔ (داغ) عدو سے مل کے پھر ایسی دھتائی۔ ذرا خسرائے ہوتے اپنے جی میں۔ جی میں آنا! کسی امر کا خیال دل میں آنا۔ (غالب) تھیں بنات النعش گردوں دنکو پردے میں نہاں۔ شب کو اپنے جی میں کیا آئی کہ عُریاں ہوگئیں؟ جی چاہنا۔ دل چاہنا۔ جی میں آتا ہے کریں موزوں ترے دانتوں کے وصف۔ موتیوں کی ہو جو گُمزن استخارہ کیجئے۔ جی میں ارمان رہنا۔ دل میں ارمان باقی رہنا۔ حسرت نہ نکلنا۔ (غالب) تاک کے جی میں کیوں رہے ارماں۔ آے یہ گوئے اور یہ میداں۔ جی میں بات پھرنا۔ بار بار کسی امر کا خیال آنا۔ (رشک) کبک کو چل کے دکھاؤں تری چال جی میں یہ بات پھر اکرتی ہے جی میں بس رہنا۔ ہر وقت کوئی خیال جی میں رہنا۔ جی میں بیٹھنا۔ دل میں اثر کرنا۔ دل پر نقش ہوجانا۔ جی میں پھرنا۔ بار بار دھیان آنا۔ جی میں پھرتا ہے میرا وہ میرے۔ جاگتا ہوں کہ خواب کرتا ہوں۔ جی میں بیٹھنا۔ (رو) دل میں گھسنا دل میں کھبنا۔ دل میں اثر کرنا۔ دل میں چبھنا۔ جی میں ٹھاننا۔ دل میں ارادہ کرنا کسی امر کا۔ (غالب) کوئی دن گر زندگانی اور ہے۔ اپنے جی میں ہم نے ٹھانی اور ہے جی میں تلملانا۔ دل میں رشک وحسد یا غصہ کے باعث پیچ وتاب کھانا۔ جسد کرنا جی میں جماؤ ہونا۔ (رو) جی میں جگہ ہونا۔ جی میں جمنا۔ جی میں بیٹھنا۔ جی میں گھر کرنا جی آنا۔ تسلی ہونا۔ تسکین خاطر ہونا۔ تشفی ہونا۔ جی میں جی ڈالنا۔ کسی کے دل کو اپنا سا بنانا۔ یقین دلانا۔ جی میں ڈالنا۔ دل میں اُتارنا۔ دل میں خیال پیدا کرنا۔ جی میں رکھنا! کسی بات کا خفیہ رکھنا۔ میرا لگ جائے دل کہیں

جی

تو اُسے جی میں اپنے رکھ۔ رکھنا نہیں شگون کچھ اظہار عشق کا! نبض رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ ارادہ رکھنا۔ قصد رکھنا۔ یا رکھنا بھی میں کھپ جانا۔ نہایت پسند آنا دل پر پورا اثر ہوجانا۔ جی میں کہنا۔ دل میں منصوبہ کرنا۔ (غالب) بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ۔ جی میں کہتے ہیں کہ مُفت آے تو مال اچھا ہے جی میں کیا آئی۔ دل میں کیا خیال گزرا۔ کیا منصوبہ بندھا۔ (رند) کہا تھا کسنے تجھے شغل عشقبازی کر۔ بتا تو اے دلِ ناداں یہ جی میں کیا آئی۔ جی میں گھر کرنا دیکھ جی میں بیٹھنا۔ جی میں لگنا۔ دل پر اثر کرنا۔ (فقرہ) تمھاری بات میرے جی میں لگتی ہے۔ جی میں مزے لینا۔ خیال میں لطف اُٹھانا۔ (ذوق) نیچہ جب مول وہ بانکا جواں لینے لگا۔ مُفت کے جی میں مزے یہ نیجاں لینے لگا۔ جی میں ہے۔ ارادہ منصوبہ ہے۔ تجویز ہے۔ (غالب) پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں۔ سر زیر بارِ منتِ درباں کیے ہوئے۔ جی نثار ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ جی بڈھال ہونا۔ دل مضمحل ہونا دل پریشان ہونا۔ افسردگی خاطر ہونا۔ (جانصاحب) جی ہے نڈھال تیرا کیا ہے یہ حال تیرا۔ جی نکلنا! دم نکلنا۔ مرنا! عاشق ہونا۔ (جانصاحب) فوج تیر کسیکا جی نکلے۔ تم بڑے بیوفا جی نکلے! نہایت خوف ہونا۔ بہت ڈر لگنا۔ جی ہارنا۔ (رو) کسی کام سے ہمت ہارنا۔ عشقبازی میں کیا موئے ہیں میر۔ آگے ہی جی انہوں نے ہارا تھا۔ جی ہاتھ میں رکھنا۔ (رو) خوش رکھنا۔ دل میلا نہ ہونے دینا۔ دل قابو میں رکھنا۔ جی ہاتھ میں لینا۔ (رکنایۃً) تسلی دینا۔ خوش رکھنا۔ دل میلا نہ ہونے دینا۔ جی ہٹ جانا۔ طبیعت پھر جانا۔ نفرت معلوم ہونا۔ جی ہچکچانا۔ طبیعت کا پس وپیش کرنا۔ (فقرہ) جس بات کی آن پڑگئی تھی اُسکو بدلتے ہوئے زید کا جی ہچکچاتا تھا۔ جی ہلنا۔ دل کا خوف یا ترس یا رحم سے کانپنا۔ جی ہوا ہونا۔ دم نکلنا۔ جان نکلنا جی ہونٹوں پر آنا۔ نزع کی حالت ہونا۔ (شوق قدوائی) جی دو دل کے مارے ہونٹوں پہ آرہا ہے۔ اپنے ہی تن کا پھوڑا ہمکو ستا رہا ہے۔ جی ہر تو جان ہر مثل دُنیا کا لطف زندگی کے ساتھ ہے۔ صاحب ذوق بھلا چھوڑتے ہیں یا نبھ کہیں۔ جی اگر ہے تو جہاں ہے یہ مثل جھوٹ نہیں۔ جی ہی جی میں باتیں کرنا۔ دل ہی دل میں

جے

خیال پکانا۔ آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ جیا کرنا۔ زندہ رہنا۔ زندگی بسر کرنا۔ زندگی زندہ دلی کا ہے نام۔ مُردہ دل خاک جیا کرتے ہیں۔

جے ۔ (ھ) ۔ (ہندو) مونث ! فتح ۔ نصرت ۔ جیت ؟ خوشی ۔ سلامتی ؟ ترقی ؟ شاباش مرحبا۔ صرف زُنّار ہی کیا ہے اے شوق ۔ بول دی ہمنے بتوں کی جے بھی ۔

جے ۔ (ھ) صفت ۔ جس قدر ۔ جتنے ۔

جیا ۔ (س ۔ ماں) ! مذکر ۔ (ع م) جی کی تصغیر ؟ مونث ۔ دایہ ۔ کھلائی ۔ دودھ پلائی ۔

جیالوجی ۔ (انگ ؟ مونث ۔ علم طبقاتُ الارض ۔

جیب ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ گریباں ۔ سینہ ۔ پیرہن ۔ قمیص ۔ جواہل عرب گریبان کے نیچے لگاتے ہیں ۔) مذکر ! گریباں ۔ (رشاک ، کاسہ ہے گدائی کا جہاں کاسۂ خورشید ہے چاکِ سحر جیب ہماری کفنی کا ! (بکسر اول وسکون یائے مجہول) (اردو) مونث ۔ وہ قمیص جو دامن کے چاک میں دائیں یا بائیں طرف لگاتے ہیں ؟ (کنایۃً) قبضہ ۔ قابو ۔ اختیار ۔ (فقرہ) تم ایسے سیکڑوں میری جیب میں پڑے ہیں ۔ جیبِ خاص مذکر خزانہ ۔ جو صرف بادشاہ کے ذاتی خرچ کیواسطے ہوتا ہے ۔ (بحر) مجال بھی کراُڑاتی صباز رگل کو ۔ نہ جیب خاص عنادل کا آشیانہ ہوا ۔ جیب خرچ ۔ مذکر ۔ بالائی خرچ جو روزمرہ کے واسطے رکھا جائے ۔ جیب کترا ۔ مذکر ۔ وہ بدمعاش جو جیب کتر کر مال نکال لے ۔ جیب کترنا ۔ جیب کو قینچی یا کسی دھار دار چیز سے کاٹ لینا ۔ (شاد) اشارے دزد حنا کے ہیں گوہرِ دل کے ۔ جو کٹ سکے نہ گرہ جیب ہی کتر لینا جیب گھڑی ۔ مونث ۔ چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جائے ۔ جیب میں پڑے ہیں یا جیب میں پڑے رہتے ہیں ۔ دیکھو ایسے تو میری جیب میں پڑے رہتے ہیں ۔ جیبی رومال چھوٹا رومال ۔

جیبھ ۔ (ھ) مونث ۔ (ہندو) زبان ۔ جیبھ چلنا ۔ زبان چلنا ۔ مُنہ چلنا ۔ کھایا جاتا ہے جیبھ چلے ستر بلا ٹلے ۔ جیبھ نکالنا ۔ زبان مُنہ سے باہر نکالنا ۔ زبان کھینچنا (گنوار) مُنہ بھاڑنا ۔ بیہودہ پن سے بات کرنا ۔ جیبھ کرنا ۔ (گنوار) زبان درازی کرنا گستاخی کرنا ۔ جیبھ کے تلے جیبھ ہے ۔ (ہندو) کبھی کچھ کہنا ہے کبھی کچھ ۔ لکھے کر جاتا ہے جیبھی

جیتنا

(ھ) مونث ۔ زبان صاف کرنے کا آلہ ۔ لگام کا ایک حصّہ ۔

جیت ۔ (ھ) مونث ۔ ہار کا نقیض ۔ فتح ۔ کامیابی ؟ نفع ۔ فائدہ ۔ جیشی ؟ غلبہ فوقیت ۔ برتری ۔ جیتنا ۔ (ھ) فتح کرنا ۔ غالب آنا ۔

جیتا ۔ (ھ) صفت ۔ مذکر ۔ زندہ ؟ جاندار ؟ زیادہ بیش ۔ جیسے ذرا جیتا کپڑا پھاڑو ۔ جیتا جاگتا صفتِ مذکر ۔ زندہ ۔ سلامت ۔ صحیح وتندرست ۔ جیتا جھوٹ (دہلی) کھلا جھوٹ ۔ سرتاپا جھوٹ ۔ جیتا چمڑا ۔ جیتا گوشت ۔ جاندار کا گوشت ۔ جیتا چُنوانا ۔ بیرحمی کے زمانے کی سزا ۔ زندہ آدمی کو دیوار میں چنوا دینا ۔ جیتا رہنا ۔ زندہ رہنا ۔ سلامت رہنا ۔ جیتا گاڑنا ۔ زندہ درگور کرنا جیتے کو قبر میں دبانا ۔ جیتا گڑوا دینا ۔ جیتا گاڑنا کا متعدی ۔ (جانصاحب) اُس کو اس باغ میں جیتا ہی میں گڑوا دیتی ۔ میرا شمشاد پہ قابو جو صنو پر چلتا ۔ جیتا لہو ۔ وہ تازہ خون جو جسم سے نکلا ہو ۔ تازہ خون ۔ جیتا ناخن ۔ وہ ناخن جو کاٹنے کے قابل نہ ہو گیا ہو ۔ کچا ناخن ۔ جیتا نہ چھوڑنا ۔ زندہ نہ بچنے دینا ۔ جیتے جی ۔ زندگی بھر عمر بھر جیتے جی مرجانا ۔ (کنایۃً) تباہ ہونا ۔ برباد ہو جانا ۔ حالت زندگی میں موت کا مزہ چکھنا ۔ (توبۃ النصوح) اگر خدانخواستہ تیری خوبو کا ایک شمّہ میرے لڑکوں نے اختیار کیا تو میری طرف سے یہ جیتے جی مرگئے جیتے جی مٹّی میں ملنا ۔ بیحد عاجزی اور انکسار کی جگہ ۔ (بحر) اپنا ہو آپ قاتل مٹّی میں جیتے جی مل ۔ ڈھا بیٹھ کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا ۔ جیتے جی کے سب ہیں ۔ مقولہ ۔ سب زندگی ہی بھر ساتھ دیتے ہیں ۔ (ناسخ) اے جنوں سب جیتے جی کے ہیں موئے کا کون ہے ۔ مجھ میں جب تک دم رہا نالے رہے زنجیر کے ۔ جیتی جاگتی ۔ صفت مونث ۔ دیکھو جیتا جاگتا ۔ (جانصاحب) اولاد جیتے جاگتی جُم جُم ہو اُس کے گھر ۔ پوری خدا کرے مری بی جان کی ہوس ۔ جیتے کا چارا ۔ (کنایۃً) وہ زندہ کیڑا جو شکاری مچھلی کے شکار کے لئے شست میں باندھ دیتے ہیں ۔ جیتے موئے ۔ مرنے کے بعد اور زندگی میں (بحر) جو جیتے موئے کام آئے وہ درکار ہے ۔ ایک تسمہ ایک تھد ایک چادر چاہیے ۔ جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی ۔ مثل ۔ دیدہ دانستہ بے ایمانی کرنا کی جگہ ۔

جیٹھ

جیٹھ ۔ (ھ) یائے مجہول، مذکر۔ خاوند کا سب سے بڑا بھائی؛ ہندی مہینے کا نام جو مئی اور جون کے بیچ میں ہوتا ہے۔ (صبا) جیٹھ بیساکھ میں چلتی ہے ہوا ساون کی۔ روٹیوں کی تھئی کہ اُوپر تلے رکھے ہوں برجن۔ (ہندی) آغوش۔ جیٹھ کی جیٹھ۔ (ھ) تھئی کی تھئی۔ بہت سی روٹیاں جیسے جیٹھ کی جیٹھ کھا گیا۔

جیٹھا ۔ (ھ) صفتِ مذکر۔ (ہندی) سب سے بڑا لڑکا۔ پہلوٹھی کا۔ وہ بچہ جو سب سے پہلے پیدا ہوا ہو۔ جیٹھ کے مہینہ کی پیدائش۔ جیٹھی۔ (ھ) صفتِ مونث۔

جیجا ۔ (ھ) مذکر۔ (ہندی) بہن کا خاوند۔ جی جی۔ (ھ) مونث۔ (ہندی) بہن۔ ہمشیرہ۔ خواہر۔ (عو پستاں (پیٹا کے ساتھ) جیجوس۔ (ف) مذکر۔ ایک مشہور دریا کا نام جو بلخ کے قریب ہے۔ (وزیر) موت سے پہلے ہی مرجا پھر تو بڑا پار ہے۔ جسم جب بیجاں ہوا کشتی اُسے جیجوں ہوا۔

جیّد ۔ (ع) خوب۔ کھرا۔ نیک۔ عمدہ۔ طاقتور۔ زبردست۔ بھاری جیّدُ الکیموس (ع) جید۔ عمدہ۔ کیموس۔ غذا کی وہ حالت جو جگر میں دوسرا طبخ کھانے کے بعد ہوتی ہے۔ اسوقت غذا جزوِ بدن بننے کے قابل ہوتی ہے۔ (ذوق) ہضم کا بل ہضم معدے نے بچایا ہم۔ جیّد الکیموس ہے جو حلق میں اُتری غذا۔

جیسا ۔ (ھ) اسم موصول ہے اور ضمن میں شرط کے معنی پائے جاتے ہیں اس لئے جواب میں ویسا آتا ہے۔ (فقرہ) جیسا کھوگے ویسا سنوگے۔ جس طرح۔ جس طرح کا جس صورت کا۔ جس ڈھنگ کا۔ مونث کے لئے جیسی ہے۔ جیسا تیسا۔ جس طرح کا جس قسم کا۔ جیسا ہو۔ جس قسم کا مطلوب ہو۔ جیسا چاہئے! جیسا چاہو! قابلِ تعریف۔ بخوبی۔ قرار واقعی۔ جیسا دیس ویسا بھیس۔ مثل۔ جہاں رہیں وہیں کی وضع اختیار کرنا چاہئے۔ (امیر) جیسا ہو دیس بھیس بھی ویسا ہی چاہئے۔ جلکر کو چالک کرکے گریبان چاہئے۔ جیسا راجہ ویسا پرجا۔ مثل۔ جیسا سردار ہوتا ہے ایسے ہی اُس کے ماتحت ہوتے ہیں جیسا سوتا ویسا دھار۔ مثل۔ جیسی اصل ویسی فرع جیسا کیا ویسا پایا۔ افعال کا نتیجہ برداشت کیا۔ (فقرہ) جیسے باپ کو ناخوش کیا ویسا ہی طرح طرح کی مصیبتوں میں گرفتار ہوا جیسا کیا ویسا پایا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

جیلی

جیسا کرنا ویسا پانا۔ کئے کا پھل پانا۔ جیسا منہ ویسا تھپڑ۔ مثل۔ جو شخص جس لائق ہو اُس سے ویسا ہی سلوک بھی ہوتا ہے۔ جیسا سوال ویسا جواب۔ جیسے نے جس طرح ممکن ہو جس طرح ہو سکے۔ جیسی چاہو قسم لیلو۔ یقین دلانے کے لئے کہتے ہیں۔ (امیر) ابھی آئے ابھی جاتو جلدی کیا ہے دم لیلو۔ نہ چھیڑوں گا میں جیسی چاہو تم ویسی قسم لیلو۔ جیسے کا تیسا۔ بعینہ۔ جوں کا توں۔ ہو بہو۔ جیسی اہل ویسی فرع۔ جیسے کنتھا گھر رہے ویسے ہے بدیس۔ مثل۔ نکما آدمی جس کا گھر میں اور باہر رہنا مساوی ہو۔ جیسے کو تیسا۔ ہر فرعونے را موسیٰ۔ جیسی روح ویسے فرشتے۔ مثل۔ (کہتے ہیں جس طرح کا آدمی ہوتا ہے ویسے فرشتے نزع کے وقت آتے ہیں۔ یعنی اگر نیک ہے تو اُسے اچھی صورت کے فرشتے دکھائی دیں گے۔ اور بد ہے تو مہیب صورت کے ناقص کو ناقص ہی چیز ملتی ہے۔ (قدر) ہے جیسی رُوح ویسے فرشتے مثل ہے واعظ ہی پوچھتے ہیں نُہ تا د کا مزاج۔ جیسی ذات ویسی بات۔ مثل۔ جیسا مُنھ ویسا تھپّڑ۔ جیسی کہی ویسی سُنی۔ خراب بات کا خراب جواب اور اچھی بات کا اچھا جواب۔ (ذوق) بدنہ بولے زیرِ گردوں گر کوئی میری سُنے۔ ہے یہ گردوں کی صدا جیسی کہے ویسی سُنے۔ جیسی کی تیسی۔ مونث کے لئے۔ بعینہ۔ جوں کا توں۔

جیش ۔ (ع) بفتح اول وسکون دوم۔ جیوش جمع۔ مذکر ہے) مذکر۔ لشکر۔

جیغہ ۔ (ت) مذکر۔ ایک مُرصّع زیور کا نام جو پگڑی پر باندھا جاتا ہے۔ کلغی۔

جیگھڑ جیگڑ ۔ (ھ۔ ہندی) مونث۔ ٹھلیا۔ سبو چہ۔ پانی کا گھڑا۔ جیگھڑ بھری جانا۔ دیہات میں دستور ہے جب ان کے یہاں کوئی بچہ روزہ رکھتا ہے یا بیاہ ہوتا ہے تو کوری ٹھلیا میں شربت اور بدھنی میں دودھ بھر کر سہرا باندھتی ہیں۔ اور اسپر اللہ میاں کی نیاز دلاتی ہیں۔

جیل خانہ ۔ (انگ۔ جیل) مذکر۔ قید خانہ (رشک) جیلخانہ ہے اس کا یا جنت۔ اُس کو کرتے ہیں بیگناہ آباد۔ جیلر۔ (انگ) مذکر۔ جیل کا داروغہ۔

جیلی ۔ (انگ) مونث۔ رُب۔ عموماً بکری کے پاؤں سے ایک قسم کی غذا بناتی ہیں جو بہت لذیذ ہوتی ہے۔ پھلوں سے بھی جیلی بناتے ہیں۔

جیلی

جیلی ۔ (ھ) مونث ! گھاس اکھٹا کرنے کا آلہ ۔ ایک لکڑی میں تین شاخیں لگاتے ہیں تاکہ گھاس وغیرہ آسانی سے سر کایا جاسکے ۔ (تقاب) اُوجھ کے اوپر کی پھٹی جھلی

جین ۔ (س) مذکر ۔ سراوگیوں کے مت کا نام ۔ جو ویدوں کو نہیں مانتے جینی مذکر ۔ سراوگی ۔

جینا ۔ (ھ) لازم ۔ زندہ رہنا ۔ جیتا رہنا ۔ زندگی بسر کرنا ۔ جینے سے تنگ آنا ۔ جینے سے تنگ ہونا ۔ زیست سے بیزار ہونا ۔ جینے کے لالے پڑنا ۔ جینے کی آس نہ رہنا ۔ (شوق) پڑگئے پھر تو لالے جینے کے ۔ ڈوب پر ڈوب تھے پسینے کے ۔ جینے دینا (زندہ رہنے دینا ۔ جینے کا مزا ۔ لطف زندگی ۔

جیو ۔ (ھ) مذکر ۔ (ہندی) ! زندگی ! روح ! معشوق ۔ جیو آستا ۔ (ھ) مونث جان ۔ روح ۔ (ہندوؤں کے مذہب میں ایشور کے سوا کل جانداروں کو جیو آتما کہتے ہیں ۔

جیونت ۔ (ھ) صفت ! بہادر ۔ دلیر ۔ شجاع ۔ (آتش) نہ تیغ عشق کے منھ چڑھ دلا خدا سے ڈر ۔ اسی کڑی میں تو جی چھوٹتا ہے جیوٹ کا ! مونث ۔ بہادری ۔ شجاعت ۔ (فقرہ) مرزا بڑے جیوٹ کے آدمی ہیں ۔ جیوٹ کرنا ۔ ہمت کرنا ۔ (پہیلی) تا کجا کوبتی اے دست جنوں کر جیوٹ ۔ پردۂ شرم نہ نوچ شاید معنی سے اُلٹ ۔

جیوڑا ۔ (ھ) مذکر ۔ (ع) جی کی تصغیر ! جی ۔ دل ! معشوق ۔ دلبر ۔ (ع) پیارے جی کو کہتی ہیں ۔ جیسے کہو آج جیوڑا کیسا ہے ۔ جیوڑا جانا ۔ مرجانا ۔ (جانصاحب) ہو وہی عالم الٰہی لالہ ہرگوپال کا ۔ جس طرح جیوڑا گیا ہے لالہ امرت لال کا جیوڑا نکل جانا ۔ ڈر جانا ۔ (دیکھو جڑجو)

جیونار ۔ (ھ) ۔ (ہندی) دیکھو جونار ۔

جیوں ۔ مانند (ع) (دل مرا جیوں غنچۂ سربستہ ہے ۔ متاخرین کے نزدیک جُوں اور جیوں یعنی مانند متروک ہیں مگر اور معنوں میں جُوں متروک نہیں جیسے جُوں جُوں کٹتی ہے میری ہجر کی رات ۔ (ع) عمر جُوں توں گزر گئی اپنی ۔

چاٹ

چ

(ف) مونث ! فارسی کا ساتواں اردو کا آٹھواں ہندی اور سنسکرت کا چھٹا حرف اس کو جیم فارسی بھی کہتے ہیں ۔ حساب جمل میں اس کے عدد بھی جیم کی طرح تین ہی فرض کئے گئے ہیں ۔

چاپ ۔ (ع) مونث ۔ جب کوئی عزیز سفر سے واپس آتا ہے کھنے والے (دھوئے تل چاول اور شکر سینیوں میں لگا کر بھیجتے ہیں اور اُسکو چاپ کہتے ہیں ۔ چاپنا ۔ (ھ) نصیحا چاپنا بولتے ہیں ۔ چاپنجا ۔ دیکھو چپ بچہ ۔

چابک ۔ (ف) مذکر ! کوڑا ۔ تازیانہ ۔ (کھانا ۔ لگانا ۔ مارنا کے ساتھ) ! صفت ۔ چست ۔ چالاک ۔ تیز ۔ پھرتیلا ۔ (تسلیم) سختیاں ساری ہیں کاہل کے لئے اسپ چابک نے نہ چابک کھایا ۔ چابکی ۔ (ف) مونث ۔ صفت ۔ وہ شخص جو ہاتھ کے کام میں چالاک ہو ۔ چابک سوار ۔ (ف) مذکر ! گھوڑا پھیرنے والا ۔ درست کرنے والا ۔ گھوڑے پر خوب چڑھنے والا ۔ چابک سواری ۔ (ف) مونث ۔ گھوڑے پھیرنے کا ہنر یا پیشہ ۔ چابک عنان ۔ (ف) صفت ۔ تیز رو سوار ! تیز رو گھوڑا ۔

چابکی ۔ (ف) مونث ۔ جلدی ۔ چالاکی ۔

چابی ۔ (ھ) ۔ اُپر نگالی میں چادی ہے) مونث ۔ کنجی ۔

چاپ ۔ (ھ) مونث ! (ہندی) گمان ! (گھوڑے) پاؤں کی آہٹ ۔ (ناصر) ۔ تمھاری چال سے سب فتنۂ خوابیدہ چونک اُٹھے ۔ صدا چھاگل کی ہے یا چاپ ہے پائے قیامت کی ۔

چاپٹ ۔ (ھ) مونث (ہندی) غلے کے وہ کیڑے جو کٹنے سے رہ جائیں ۔ سیلے ہوئے اناج کی بھوسی ۔ چرکر ۔

چاپلوس ۔ (ف) صفت ۔ خوشامدی ۔ چاپلوسی ۔ (ف) مونث ۔ خوشامد بیجا ۔

چاٹ ۔ (ھ) مونث ! کسی چٹپٹی اور مزیدار چیز کے چاٹنے کا مزہ ۔ ذائقہ ۔

چاچا

کوئی مزے کی چیز اور کسی چیز کا مزہ۔ گزگ۔ وہ مزیدار چیز جو زبان کا ذائقہ درست کرنے کے واسطے کھائیں۔ (مینر) اصل (انیوں ہی جب نہ ہاتھ آئے۔ چاٹ انیون کی ملے کیونکر؟ عادت۔ لپکا۔ چاٹ پر لگانا۔ کسی کو مزے سے آگاہ کرنا۔ چاٹ پڑنا۔ مزہ پڑنا۔ چسکا پڑ جانا۔ (جلیل) دیکھنے پر اُن کے اب تسکین ہے بیماری کی۔ چاٹ سی کچھ پڑ گئی ہے شربت دیدار کی۔ چاٹ جانا۔ (عو) زبان سے سب چاٹ چاٹ کے کھا جانا۔ صاف کر دینا۔ چاٹ دینا۔ لالچ دینا۔ (امیر) وہ چاٹ دوں کرے نہ نذ مئت شراب کی۔ داغنا کے منہ پہ مُہر لگا دوں کباب کی۔ چاٹ لگنا۔ مزہ پڑنا۔ چسکا پڑنا۔ (ناسخ) یہ لگی چاٹ تیری زخموں کو سپری نہ ہوئی۔ ہو گئے کتنے ہی قاتل کے نمکداں خالی۔ عادت پڑنا۔ چاٹے روکھ نہیں رہتے۔ چاٹے روکھے ہرے نہیں ہوتے۔ بڑے کھاؤ ہیں کچھ نہیں چھوڑتے لوٹ کھاتے ہیں۔ چاٹنا۔ (ف) متعدی۔ زبان سے پونچھنا۔ چکھنا۔ جیسے کھیر چاٹنا۔ دودھ چاٹنا۔ مزہ لینا۔ (فقرہ) وہ زبان چاٹتا ہے۔ چاٹی (ف) مونث۔ دودھ کی ہانڈی چاٹنا۔ (ف) صفت وہ شخص جو کسی چیز کی لذت پائے ہوئے ہو۔

چاچا۔ (ف) مذکر۔ (ہندو۔عم) باپ کا بھائی۔ چاچی۔ (ف) مونث۔ (ہندو۔عم) چچی۔ چچا کی بیوی۔

چادر۔ (ف) مونث۔ بڑا اور چوڑا دوپٹا۔ پھوؤں کی چادر جو مزاروں پر چڑھائی جاتی ہے۔ پانی کی چوڑی دھار۔ لوہے وغیرہ کے چوڑے چوڑے پترہ۔ شالی چادر۔ چادر اُتارنا۔ متعدی۔ عورت کا برقع اُتارنا۔ عورت کو بے پردہ کرنا۔ عزت اُتارنا۔ چادر تان کر سونا۔ (کنایۃً) بے کھٹکے سونا۔ بلا دغدغہ سے زندگی بسر کرنا۔ (داغ) دیکھ لیں گے فتنہ محشر کو بھی اب تو چادر تان کر سوتے ہیں ہم۔ چادر بھر پاؤں پھیلائے سہت۔ مثل۔ آمدنی کم خرچ زیادہ۔ چادر چڑھانا۔ کپڑے یا پھولوں کی چادر کسی بزرگ کے مزار پر ڈالنا۔ (انیس) الٰہی طولِ عمرِ خضر دے یا د بہاری کو۔ مزارِ سیکساں پر پھولوں کی چادر

چار

چڑھائی ہے۔ چادر چھپّول۔ مذکر۔ لڑکوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکے کو چادر میں لپیٹ کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرے گروہ کے لڑکوں سے دریافت کرتے ہیں۔ اگر ٹھیک بتا دیا تو یہ اُس کو جورو بنا کر لیجاتا ہے اور اس ٹھوک کے سب لڑکے دوسرے ٹھوک والوں کی چڈھیاں لیتے ہیں۔ چادر دیکھکر پاؤں پھیلانا۔ بساط کے موافق گزران کرنا۔ (داغ) تنگ ہے دل وسعتِ دامانِ محشر دیکھکر۔ اے جنوں ہم پاؤں پھیلاتے ہیں چادر دیکھکر۔ چادر ڈالنا۔ چادر اُڑھانا۔ متعدی۔ (کنایۃً)۔ (ہندو۔عم) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا۔ سکھوں میں ایک قسم کا بیاہ ہے۔ چادر سے باہر پاؤں پھیلانا اپنی حد یا بساط سے باہر قدم رکھنا۔ چادر ہلانا۔ لڑائی کی حالت میں مغلوب سپاہ کے پناہ چاہنے کی علامت۔ لوگوں کو کسی مطلب کے لئے اکٹھا کرنے کے لئے بھی چادر ہلاتے ہیں۔ چادرا۔ مذکر۔ بڑا اور چوڑا دوپٹا کا دوپٹا چھوٹی چادر۔

چار۔ (ف) صفت۔ ۴۔ اللعہ۔ چوتھے کے معنے بھی ہوتے ہیں۔ چارہ کا مخفف جیسے ناچار (کنایۃً) چند۔ دواغ دل کو لے لیتے ہیں درپردہ وہ عیاری سے۔ چار غیروں پہ جو کھل جائو تو وہ گھات ہی کیا۔ چار آدمی مذکر۔ دو چار بھلے مانس۔ (فقرہ) اپنی سسرال چلے جاؤ وہاں چار آدمیوں کی صورت دیکھکر جی بھلے گا۔ چار آنکھ۔ دیکھو آنکھ چار کرنا۔ آنکھ چار ہونا چار آنکھیں ہونا! دیکھو آنکھیں چار ہونا! زیادہ تجربہ ہونا۔ زیادہ واقفیت ہونا (فقرہ) علم سے آدمی کی چار آنکھیں ہو جاتی ہیں۔ چار آئینہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی زرہ جس میں چار لوہے کے تختے بانات اور مخمل میں مڑھکر سینے اور پشت کے گرد لگاتے ہیں۔ چار اَبرُو۔ (ف) صفت۔ (کنایۃً) معشوق جو سبزہ آغاز ہو۔ مثال کے لئے دیکھو چار چشم۔ چار ابرو کا صفایا چار ابرو کی صفائی۔ دونوں بھوئیں اور دونوں طرف کی موچھوں کے بال منڈوانا۔ (رشک) اجی ابرو کی صفائی سے تمہیں کیا حاصل۔ نظر آنے لگو گے آٹھوں دن

چار

چار ابرو۔ چار ابرو کو صفا کرنا۔ چار ابرو کا صفایا ۵ کیا الف سے قد کے سودے میں ہوا آتش فقیر۔ چار ابرو کو صفا کر کے قلندر ہو گیا۔ اب صفا کرنا کی جگہ بیشتر صاف کرنا مستعمل ہے۔ چار اَرکان (ق)، اَربع عناصر۔ چار اُنگل کا پرچہ۔ چار اُنگل کا پُرزہ۔ چھوٹا سا پرچہ۔ رقعہ۔ خط۔ (صبا) (دھیان تھا ہم کو وہ بھیجنگے سفر سے تحفے۔ چار اُنگل کا بھی پُرزا کبھی لکھا نہ گیا۔ چار اُنگلیاں اُٹھانا سلام کا اشارہ۔ (راسخ) (میں کیا کروں سلام لگائے انھوں نے تیر۔ چار اُنگلیاں اٹھائی ہیں گویا جواب میں۔ چار اُنگلیاں سر پہ نہ رکھنا۔ (ع) سلام تک نہ کرنا۔ سلام کے لئے ہاتھ بھی نہ اُٹھانا۔ چار باغ۔ مذکر۔ وہ شالی رومال جسکے چاروں گوشوں پر گُل بُوٹے بنے ہوتے ہیں۔ (رشک) (چار باغ اوڑھا جہاں رومال پھبتی کہتے ہیں۔ قامتِ موزوں نہالِ گلشنِ کشمیر ہے۔ چار بالش۔ چار بالشت۔ (ف)، مذکر بمعنی۔ بادشاہت کا تخت۔ (بحر) (خاک میں وہ چار بالشتِ حکومت مل گیا۔ چار تختوں کے تلے دار اسے کیکاؤس ہے۔ یہ مسند چار بالشت لانبی ہوتی ہے۔ اس لئے یہ نام رکھا گیا؟ (مجازاً) عناصر اربعہ اور دنیا سے بھی مراد ہوتی ہے (محسن) (زیبائشِ صدرِ حلم و تمکیں۔ آرائشِ چار بالشِ دیں۔ (رشک) (تاکتے ہیں عناصرِ عاشق۔ فکر ہے اُن کو چار بالش کی۔ چار برساتیں (زیادہ دیکھی ہیں۔ دیکھو آب سے۔ چار بند۔ مذکر۔ بالشت کی چار لپٹیں طرفیں یعنی اُوپر نیچے۔ دائیں بائیں؛ ہر ایک جوڑ ہر ایک عضو۔ (عاشق) (حیراں ہوں سلاح اُنھیں کیوں پسند ہے۔ چار آئینہ سے صاف کہیں چار بند ہے۔ چار بند کی فصدیں لینا۔ وہ فصد لینا جس میں اُن رگوں سے خون نکلتا ہے جو پشت کے چاروں طرف ہیں۔ (منہر) (جو بن کی سرکشی سے جو ہم حضور میں انگیا کے چار بند کی فصدیں ضرور ہیں۔ چار پائی۔ (ع) اَستی۔ (راسخ) (شیخ بنتِ عنب سے کیوں نہ بھیں۔ عمر حضرت کی چار بیسی ہے۔ چار پانچ۔ چند۔ نامونث۔ مجمت۔ حیلہ۔ عُذر۔ فیل۔ چار پانچ ۱۲۳ چار پانچ کرنا۔ حیلہ حجت کرنا فیل لانا۔ بدذاتی کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرہ) (بہت چار پانچ لائی تو بھی دماد مجھا

چار

چار پایہ (ف)، مذکر۔ چوپایہ۔ چار پائی۔ مونث۔ چھوٹا پلنگ؛ پلنگڑی؛ وہ پلنگ جس پر زخمی یا مُردے کو لٹاتے ہیں۔ چار پائی پر پڑنا؛ چار پائی پر لیٹنا؛ بیمار ہونا۔ صاحبِ فراش ہونا۔ چار پائی سے بیٹھے لگ جانا؛ پڑے پڑے بیٹھ میں زخم ہو جانا؛ نہایت بیمار پڑ کر صاحبِ فراش ہو جانا۔ چار پائی سے لگ جانا۔ صاحبِ فراش ہو جانا۔ چار پائی کا بُولنا۔ چار پائی سے آواز نکلنا۔ (رنگین) (صبر میرا سیٹھتی ہے دو اشنکو بولی تھی چار پائی ایک۔ چار پائی کاٹ دینا۔ جب بیمار کو اُٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہیں رہتی ہے اُس کے باخانہ پھرنے کے لئے چار پائی کاٹ دیتے ہیں۔ چار پائی میں کان نکلنا چار پائی میں خم آجانا۔ چار پائی کا اونچا نیچا ہو جانا۔ چار پائی والا۔ مذکر۔ (کنایۃً) (ع) مکمل۔ چار پہر دن۔ پورا دن۔ (قدر) (آج بھی چار پہر دن پہ کٹا دن ہم کو۔ قاصد و نامہ و پیغام و خبر کچھ بھی نہیں۔ چار پہر رات۔ پوری رات۔ (امیر) (جھوٹی ہے قیامت شبِ فرقت بھی بڑی ہے۔ اس چار پہر رات کی وہ ایک گھڑی ہو۔ چار پیسے۔ مذکر۔ (ع) زر۔ دولت۔ چار پیسے پاس ہونا۔ صاحبِ دولت ہونا۔ آسودہ حال ہونا۔ چار پیسے خوش۔ صفت۔ کھاتا پیتا۔ اَوسط درجے کی زندگی بسر کرنیوالا چار پیسے کے لئے۔ تھوڑی مقدار کیواسطے (جانصاحب) بات دو کوڑی کی کر دوں چار پیسے کے لئے۔ اپنے بیگانوں میں اُس کو آج وہ رسوا کر دوں۔ چار تار۔ مذکر (ع) چار جوڑے۔ چار کپڑے نا چار گہنے۔ چار زیور۔ چار تال۔ مذکر۔ چوتالہ طبلہ بجانے میں ایک تال کا نام۔ چار تخم۔ (ف)، مذکر۔ تخم ریحان۔ اسبغول۔ بالنگو اور خرفہ سے مراد ہے۔ چار تنگ۔ (ف)، چار قدم۔ (بحر) (جاتا ہے جانگ فرس چار عنصری غافل تجھ نہ تار کفش تازیانہ ہے۔ چار ٹوک۔ مذکر۔ چار ٹکڑے والا۔ چار جانگ۔ چار جامہ۔ (ف)، مذکر۔ زین۔ وہ پوشش جسے گھوڑے پر ڈال کر سوار ہوتے ہیں؛ (اردو کنایۃً) وہ شخص جو لنگی باندھے ہوئے ہو اور کل بدن برہنہ ہو۔ چار چائی۔ (ع) معشقت۔ فاحشہ عورت۔ چار چاٹے۔ مذکر۔ (ع)، دیکھو چاٹ۔ چار چاند کا ہونا۔ (ع) مرتبہ اور عزت بڑھانا۔ آنکھوں پر بٹھانا (بحر) گر جائے آنکھ سے جو پھر چڑھے وہ چار چاند۔ چار آنکھوں نے مجھکو گلے کا ہار چار چاند

چار

چار چاند لگنا۔ (مو، لازم) رونق نہل نکل مہ نو جب ترے توسن کو لگے۔ چار چاند اور فلک پر مہ روشن کو لگے۔ اس جگہ انیس نے چاند لگنا بھی کہا ہے ؎ ہو رشک نہ کیونکر فلکِ ماہ جبیں کو۔ نقشِ سُمِ توسن سے لگے چاند زمیں کو۔ چار چشم۔ (ف منتظر مشتاق) صفت بیمروت بیوفا بیحیا۔ (رشک) مونچھیں کیا نکلیں کہ ڈالی نگہ تہور عتاب۔ چار چشم آپ ہوئے جب سے ہوئے چار ابرو۔ چار چلّو خون (لو) بڑھنا۔ کسی خوشی کی بات سے تفریح ہونیکی جگہ۔ (راسخ) کر دے قتل ہم کو تو خونِ تمنا۔ بڑھے چار چلّو ہمارا لہو۔ چار چند۔ (ف، صفت۔ چوگنا۔ چار چوٹ کی مار۔ (مو۔ (لکھنؤ) ہاتھ پاؤں لکڑی اور کوڑے کی مار۔ (کنایۃً) ضرب شدید۔ چار چوٹ کی مار دینا۔ خوب مارنا۔ چار حرف (ف مذکر) لعنت۔ (ظفر) تجھ بن شراب عیش کے پینے پہ چار حرف۔ چار حرف بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ چار خانہ۔ (ف، مذکر) ایک قسم کا چار خانہ کا کپڑا۔ خانہ دار کپڑا۔ (بحر) کوئی لباس بشر کے لئے نہ زیبا تھا۔ پسند خاص عناصر کا چار خانہ ہوا! (اردو) شطرنج کی بساط میں بیچ کے چاروں خانے۔ (شعور) کی جو سیر قمار خانۂ عشق۔ مات کا گھر ہے چار خانۂ عشق۔ چار دانت۔ مذکر۔ جب بکرا بکری کی نسبت کہتے ہیں۔ تو پوری عمر مراد ہوتی ہے یعنی چار سال۔ جب کسی دوسرے چوپائے کی نسبت کہیں تو وہاں اُسکے شباب سے مراد ہوگی! جوان گھوڑے کو کہتے ہیں جو چار برس کا ہوتا ہے۔ چار و ناگ (ف۔ دانگ۔ زن فحشہ۔ چھٹا حصہ دینار کا۔ چار دانگ۔ کنایۃً وہ چیز جو اپنے امثال کی نسبت (دچند چہ) مذکر۔ کُل۔ تمام۔ (نظیر) اگر سلطنت کو اپنی رعایا کا خوشدل رکھنا منظور ہے تو چار دانگ ہندوستان میں ایک طرح کا انتظام ہونا چاہئے۔ (انیس) گیتی کے چار دانگ میں تھی جس غنی کی دھوم۔ چار دن۔ صفت۔ چند روز۔ تھوڑے دن۔ مذ ناقص) فصل گل ہے چار دن ایام تو بہ ہیں دُام۔ عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے۔ چار دن چاندنی۔ چار دن اندھیاری۔ مثل۔ عروج و زوال سعادت و نحوست ساتھ ساتھ ہیں (ناقص) وصل میں ہجر کا دھڑکا ہے بجا عاشق کو۔ چار دن چاندنی ہے چار دن اندھیاری ہے۔ چار دن کی بادشاہی۔ چند روزہ حکومت۔ چند روزہ لطف۔ (فلک) اے عناصر روح رہا ہی ہو گئی۔ چار دن کی بادشاہی ہو گئی چار دن کی

چار

بہار۔ چند روزہ رونق۔ چار دن کی چاندنی۔ چار دن کی نکر چاندنی۔ عیش چند روزہ چند دن کی دولت۔ نحوست دحسن ناپائیدار۔ یا کسی اور سریع الزوال ناپائدار حالت کی نسبت استعمال میں ہے۔ (فقرہ، صورت نہل ڈھلتی چھاؤں ہے یا چار دن کی نکر چاندنی آدمی کا بڑا ہنر لیاقت ہے۔ چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ بشل۔ (مو، بہت قدر تھوڑے دن رہتی ہے۔ چند روز عیش ہے پھر وہی تکلیف (انشا) چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیرا پاکھ ہے۔ سچ تو یہ ہی ہے کہ سارا جہان کا عالم غلط۔ چار دیوار۔ مذکر۔ رقبہ کسی مکان یا احاطہ کا جس کے چاروں جانب دیوار کھنچی ہو (آتش) کنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دلتنگ۔ چار دیوار گرا کر اسے میدان کرنا۔ چار دیواری۔ مونث۔ شہر پناہ۔ فصیل۔ احاطہ۔ (میر) دل ہے پروانہ مرا پر و بال سے مایوس ہے۔ شمع تو ہے چار دیواری تری فانوس ہے۔ چار روز۔ چند روز۔ (میر) لُٹ گئے اپنے جفاکار ترے جور سے ہم۔ چار ہی روز میں کچھ ادھ ہوئے ادھر سے ہم چار زانو بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا میرا یکشست سے بیٹھنا۔ چار سال (ف، مذکر چار برس کا۔ بڑھا جانور۔ چار دانت۔ چار سُو۔ چاروں طرف۔ پورب۔ پچھم۔ اُتر۔ دکھن۔ چار شنبہ۔ (ف، مذکر۔ بُدھ۔ چار طاق۔ (ف) مذکر۔ راؤٹی۔ چار طرف! چار سُو۔ چار دانگ! ہر طرف۔ ہر جانب۔ چار عنصر۔ (ف، مذکر۔ وہ چاروں اصلی جُز جنسے موجودات کی ظاہری صورت نمایاں ہوئی۔ یعنی آگ۔ پانی مٹی ہوا۔ چار قدم۔ بہت نزدیک تھوڑے فاصلہ پر۔ (آتش) جوشِ وحشت میں جو ہوں مائلِ رفتار قدم۔ شہر ہستی سے ہے صحرائے عدم چار قدم۔ چار قدم آگے چلنا۔ پیچھے نہ رہنا۔ غالب رہنا۔ (آتش) اُٹھ گئے وصل کی شب بیشتر انیار قدم۔ آگے ہم عمر رواں سے بھی چلے چار قدم۔ چار قُل۔ مذکر۔ قرآن شریف کے اخیر سیپارہ کی چار سورتیں۔ قُلْ یَا۔ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ۔ قل اَعُوْذُ برب الفلق۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس۔ جو اکثر دفعیہ چشم زخم یا فاتحہ کے واسطے پڑھتے ہیں۔ (بحر، عناصر سے گیا خمیازگی کا درگ اے ساقی۔ پڑھے شیشہ نے مجھ پر چار قُل تکرار قُلقُل سے عورتیں دوسرے کی گنگی کرنا بُرا سمجھتی ہیں ان کے عقیدے میں اس فعل سے آپس

چار

لڑائی گنجاتی ہے اس کے وضعیہ کی ترکیب چار قل پڑھکے دوسرے کی گنگھی پر دَم کر لینا ہے۔ (جانصاحب) اپنے بالوں میں مری گنگھی تھے کرتے حبدم۔ چار قل پڑھکے تم اُس گنگھی پہ کر لیتے تھے دَم۔ چار کانے۔ مذکر۔ چوسر بازوں کی اصطلاح میں ایک ڈاؤں کا نام ہے۔ جب تینوں پانسوں میں چار نقطے اس طرح آتے ہیں کہ ایک پانسے میں دو صفر اور دو پانسے میں ایک ایک تو اُسے چار کانے کہتے ہیں۔ چار کانے آنا۔ چار کانے پڑنا۔ داؤں کا حسب مُراد نہ پڑنا۔ چار کپڑے زیادہ پھاڑے ہیں۔ (ع) کسیقدر زیادہ تجربہ ہے۔ (فقرہ) خالہ اماں نے اپنے بال دھوپ میں نہیں سفید کئے آخر تم سے چار کپڑے زیادہ پھاڑے ہیں۔ چار کھونٹ میں۔ (ہند) چار طرف۔ تمام دُنیا میں۔ چار کے کاندھے۔ بعد بزرگ تابوت میں جانیکا کنایہ ہے۔ کیونکہ میّت چار کے کاندھوں پر اُٹھتی ہے۔ (بحر) میری گلی سے جاں بلب اک ناتواں گیا۔ کیا جانے اُٹھے چار کے کاندھے کہاں گیا؟ (مذاق و تمسخر سے) پالکی یا پینس کی سواری کی نسبت کہتے ہیں۔ (فسانۂ عجائب) تم تو جیتے ہی چار کے کاندھے چڑھی ہوئی ہو۔ چار کی مرضی۔ چند آدمیوں کی خوشی۔ (راسخ) چو رنگ کرکے چھوڑ بھی دو فکر دفن کیا۔ جو مرضی چار کی مجھے رہنے دو چار میں۔ چار کے کان آواز پڑنا۔ کسی بات کی خبر لوگوں کو ہونا۔ چار گام۔ چار گامہ۔ (ف) مذکر۔ تیز چلنے والا گھوڑا۔ چار گنا۔ صفت۔ چوگنا۔ چار مغز۔ (ف) مذکر۔ اُخروٹ۔ (اطبا کی اصطلاح) مغز خربزہ۔ مغز تربوز مغز خیارین۔ مغز کدو۔ چار مونج۔ (ف) مذکر۔ بھنور۔ (محسن) چکر میں ہے چار میخ دریا نشہ ساہرن ہے چوکڑی کا۔ چار میخ۔ (ف) ایک قسم کی سزا جس میں مجرم کے ہاتھ اور پاؤں چار میخوں سے باندھ دیتے ہیں۔ چار میخا کرنا۔ اوندھا یا چت لٹا کر چاروں ہاتھ پاؤں میخ سے باندھکر سزا دینا۔ چار میں۔ خیروں میں۔ (جبلی) میرے نالوں پر ابھی ہنستے تو ہو۔ پھر کہو گے چار میں رسوا کیا۔ چار میں ہانڈی پکانا بات کا مشہور ہو جانا۔ راز کا افشا ہو جانا۔ (جانصاحب) مرزا کے حسب سوگلی نہیں آتشک گئی۔ بدبات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی۔ چار ہاتھ! مجازاً قیاسی پیمائش۔ (آتش) اونچا ہو لاکھ تارے سے بھی سر رہے چار ہاتھ۔ رتبہ بلند ہو ترے

چارا

قد کا ہزار ہاتھ؟ شمار میں چار ہاتھ۔ چار ہاتھ۔ (رجا چار ہاتھ) اُچھلنا۔ نہایت مضطرب ہونا۔ (ظفر) سینے پہ دَھر کے دیکھو ذرا ایک بار ہاتھ۔ یہ حال ہو کہ اُچھلے ہے دل چار چار ہاتھ۔ چار ہاتھ پاؤں۔ مذکر۔ دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں۔ چلنے پھرنے کام کاج کرنے کے قابل ہونا۔ (فقرہ) خدا نے چار ہاتھ پاؤں سب کو دیئے ہیں۔ چار ہاتھ پاؤں سب کے ہیں۔ بدن کی طاقت پر گھمنڈ کرنے والے سے کہا کرتے ہیں یعنی کچھ تم ہی شہزور نہیں ہو اور دں میں بھی طاقت ہے۔ چار ہاتھ کی زبان ہونا بہت زباں دراز ہونا۔ (جانصاحب) خدا کے سامنے بھی چار ہاتھ کی ہوگی۔ نگوڑی قنتی قیامت سی یہ زباں میری۔ چار یار۔ (ف) رسول مقبول کے چار مصاحب یعنی حضرت ابوبکر صدیق۔ حضرت عمر فاروق۔ حضرت عثمان غنی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ (راسخ) حسرت دیاس و تمنا دام کے صدقے۔ چار یاروں کی قسم ہیں ہوں خدا چار دن کی چاریاری۔ مذکر۔ کلمہ کار روپیہ۔ چوکھونٹا روپیہ جو اکثر برکت کے خیال سے روپیوں کی تھیلی میں رکھا کرتے ہیں۔ یہ روپیہ اکبر اور جہانگیر کے وقت میں بنتا تھا۔ چاروں صفت۔ ہر چہار۔ چار کے چار۔ جیسے چاروں بھائی۔ چاروں رستے۔ چاروں چُول برابر ہے۔ (ع)۔ بالکل مُربع ہے۔ چُر کو رہے؟ بڑا موٹا تازہ ہے۔ چاروں چُولوں سے ٹھیک کر لینا۔ معاملے کو پوری طرح درست کر لینا۔ (فقرہ) میں کوئی بات ادھوری نہیں کرتا۔ مقدمے کو چاروں چولوں سے خود ٹھیک کر لیتا ہوں۔ چاروں خانے چت۔ چاروں شانے چت۔ (ہ) اچھی طرح پچھڑ جانا۔ کشتی میں حریف کا پشت کے بل گرنا۔ لکھنؤ میں چاروں شانے چت ہے۔ چاروں سُت۔ علم موسیقی کے چار بڑے ارکان۔ (ذوق) مائل موسقی ایسا کہ ادا کر دیتا۔ کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں سُت۔

چارا ۔ (ہ) مذکر۔ گھاس۔ کڑبی۔ چری وغیرہ جو چوپایوں کو دیجاتی ہے۔ برخلاف دانہ۔ وہ چیز جو مچھلی کے شکاری کانٹے میں لگا دیتے ہیں تاکہ مچھلی اُس کو پکڑ کر شکار ہو جائے۔ (راسخ) گلے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا۔ جو چارا چاہئے اُس گلبدن کو مچھلی کا۔

چارنا چار

چارناچار ۔ (ف) مجبوری سے ۔ (ترجمۃ القرآن) ابتو نصاریٰ کا اقبال ایسا برسر عروج ہے کہ سلطان روم کو بھی چارو ناچار اُن کے ساتھ دوستی رکھنی پڑتی ہے

چارہ ۔ (ف) مذکر علاج ۔ تدبیر ۔ مدد ۔ درستی ۔ سرانجام ۔ چارہ جوئی ۔ (ف) مونث ۔ فریاد ۔ نالش ۔ استغاثہ ۔ چارہ ساز ۔ (ف) صفت ۔ کام بنانیوالا ۔ کام درست کرنیوالا ۔ خدا ئتعالےٰ ۔ معالج ۔ چارہ سازی چارہ گری ۔ (ف) مونث ۔ علاج معالجہ یاری ۔ مدد ۔ معاونت ۔ چارہ گر ۔ (ف) مذکر ۔ طبیب ۔ مُعالج ۔

چاشت ۔ (ف) لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ پہر دن چڑھے ۔ چوتھائی دن گزرنے کا وقت ۔ سورج نکلنے اور دوپہر کے درمیان کا وقت جو قریب نو بجے کے ہوتا ہے ۔ صبح کا کھانا ۔ مونث چاشت کی نماز ۔ چاشت خور ۔ (فارسی میں چاشت خوار) وہ شخص جسکو مرغوبات طبیعت بے رنج و تعب میسر ہوں ۔ مُفت خور ۔ (اشکا) بوسہ وہی لیا کریں جو خوگر فتہ ہیں ۔ ہر فوق چاشت خور کو میراث خور پر ۔

چاشنی ۔ (ف) ۔ چکھنے کے موافق کوئی چیز ۔ مزہ ۔ نمونہ ۔ تھوڑا سا مذاق کیسقدر شیریں و ترش ۔ مونث ۔ طعام یا شراب کا بقدر ذائقہ نمونہ ۔ مزہ ۔ ذائقہ ۔ (آتش) آبِ شمشیر دوا عشق کے بیمار کی تھی ۔ چاشنی اس میں مگر شربتِ دیدار کی تھی ۔ قوام شیرہ ۔ (آتش) لبِ شیریں کی ترکیب چاشنی ممکن نہوئی ۔ رس سے شکر ہوئی شکر سے بتاسے پیدا ۔ تھوڑی سی آمیزش ۔ جیسے سادہ تمباکو میں خمیرے کی چاشنی ۔ چکھنے کے قابل چیز ۔ بقدر ذائقہ کوئی چیز ۔ سونے یا چاندی کا کس ۔ سونے کی اصلیت کا امتحان جو کسوٹی پر ہو ۔ ذرا سی شیرینی ۔ قدرے حلاوت ۔ مٹھاس کے اندر کی کھٹاس ۔ ایک ظرف کا نام جس میں گنّے کا رس پکاتے ہیں ۔ آم کے پودے میں جو پہلے پہل پھل نکلتا ہے ۔ (شاد) میں وہ مُرغِ بستہ کا کل ہوں جسکی قبر پر ۔ چاشنی لایا جو پودا آم کا جالی ہوئی ۔ چاشنی چکھنا ۔ مزا چکھنا ۔ لذت دیکھنا ۔ (آتش) چاشنی دونوں کی چکھی ہے جو حق حق پر چھپے ۔ اُس لبِ شیریں سے شیریں نیشکر کوئی نہ تھا ۔ چاشنی دار ۔ صفت ۔ کھٹ مٹھا ۔ (رشک) اپنی شیریں دہنی بھی وہ ترشرو تھا چاشنی دار اچار اسکو کھانا چوکا ۔ چاشنی گیر ۔ (ف) مذکر ۔ بکاول ۔

چاکو

چاق ۔ (ت) صفت ۔ تر و تازہ ۔ صحیح و تندرست ۔ چالاک ۔ چاق چوبند ۔ صفت ۔ ناتوانا ۔ زرد آور ۔ موٹا تازہ ۔ تندرست ۔ بھلا چنگا ۔ چُست ۔ پھرتیلا ۔ (شوق قدوائی) چاق چوبند سینہ زوری میں ۔ پھول رکھے ہوئے کٹوری میں ۔

چاقو ۔ (ت) مذکر ۔ چاکو ۔ قلمتراش ۔

چاک ۔ (ف) صفت ۔ پھٹا ہوا ۔ چیرا ہوا ۔ شگاف ۔ جیسے سینہ چاک ۔ (اردو) مذکر آستین یا دامن وغیرہ کا کھلا ہوا حصہ ۔ آستین کی درز کلائی کی طرف جسکو کھلا ہوا رکھتے یا بوتام لگا لیتے ہیں ۔ (اسیر) جہاں میں جتنے ہیں ماہ پیکر وہ تیرے وحشی ہیں اگر مل تو نہ ہو جو تجھکو یہ بات باور دلیل ہے چاک آستیں کا ۔ (اسیر) ازل سے سلسلہ ہے اُس جنونِ فتنہ ساماں کا ۔ شگافِ خانۂ گُن چاک ہے میرے گریباں کا ۔ چاک دینا (پُرانا محاورہ ہے) پھاڑنا ۔ چیرنا ۔ ٹکڑے کرنا ۔ (مصحفی) آگیا ہاتھ میں گر اُس کے گریباں میرا ۔ چاک وہ دیجے کہ تا دامنِ محشر پہنچے ۔ چاک کا ہنسنا ۔ (فارسی خندۂ چاک کا ترجمہ ہے) شگاف کا کھلنا ۔ (اسیر) کیا رفوگر کی ندامت کی ہوئی اُس کو خبر ۔ ہنس رہا ہے جو مرا چاکِ گریباں ابتک ۔ چاک کرنا ۔ پھاڑنا ۔ چیرنا ۔ چاک ہونا ۔ لازم ۔ پھٹنا ۔ چیرنا ۔ چاک ۔ (ف) مذکر ۔ کُمھار کا پہیا ۔ جسے پھرا کر برتن بناتے ہیں ۔ نالکنوں کی چرخی ۔ وہ پہیا جسپر کنویں کا رسّا رہتا ہے ۔ وہ گول کُنڈا جس میں مصری یا قند جماتے ہیں ۔ وہ چیز جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں ۔ چاک کی طرح پھرنا ۔ چرخ کی طرح گردش کرنا ۔ گھومنا ۔ چکر کھانا ۔ چاک ۔ (انگ) مونث ۔ کھرپا ۔ کھرپا مٹی ۔

چاکر ۔ (ف) مذکر ۔ نوکر ۔ ملازم ۔ خادم ۔ خدمتگار ۔ خاص کر اُس شخص کے لئے مستعمل ہے جس کے سپرد گھوڑے یا ہاتھی کی خدمت ہو ۔ چاکری ۔ (ف) مونث ۔ ملازمت ۔ نوکری ۔ خدمتگاری ۔ چاکری میں آکر ی (سستی) کیا ۔ (مقولہ) نوکری میں سستی نہیں چاہئے ۔

چاکسو ۔ (ف) ۔ بروزن ۔ نادر ۔ مذکر ۔ ایک قسم کے کالے بیج جو آشوب چشم کا علاج ہیں

چاکو ۔ مذکر ۔ چاقو کا بگاڑا ہوا ہے ۔

چاکی

چاکی ۔(ھ) مونث ۔ (لکڑی پھینکنے والوں کی اصطلاح) مونث۔ وہ ہاتھ جس چوب کو سر حریف پر گردش دیکر جہاں خالی پائیں مار بیٹھیں ۔ (بحر) لڑے جو دوست تو جھکا کر لڑیں یہ لازم ہے ۔ وہ ٹھاٹھ باندھے چاکی ہو ہاتھ پالٹ کا ! (گلزار) چکی ۔

چال ۔(ھ) مونث ! رفتار ۔ حرکت ۔ طرز ۔ رفتار ! روش ۔ طور ۔ طریق ۔ طرز ؛ عادت ؛ گھوڑے کی رفتار ؛ شطرنج کے مُہرے یا چوسر کی نرد کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لے جانیکو بھی چال کہتے ہیں ۔ منصوبہ مُہروں کے چلنے کا ۔ (بحر) یہ چوسر عشق بازی کی ہے اے دل ۔ نہ چلنا چال وہ جس سے ہو گھر بند ؛ دم ۔ فریب ۔ (جلال) ٹھہر ٹھہر کے نہ چل خنجر بُت قاتل ۔ کہ جانتی ہے یہ چالیں ، گلو تیری ؛ گھات ۔ (صبا) ان کی رفتار نالہ اڑا لیتا ۔ کبک نے کچھ تو چال کی ہوتی ! گھڑی کی رفتار ؛ ایک قسم کی مچھلی ۔ چال اُڑانا ۔ انداز کی نقل کرنا ۔ تقلید کرنا ۔ (رشک) کبک ہی کی چال اُڑا عشق اگر ہوا ۔ چالباز ۔ صفت ۔ چالیا ۔ چالاک ۔ چالبازی ۔ مونث ۔ چالاکی ۔ شرارت ۔ (را سخ) تم کو نقروں میں چالبازی میں ۔ رفتہ رفتہ کمال ہو ہی گیا ۔ چال بتلانا ؛ شطرنج کی چال بتلانا ۔ (رشور) لب جو حبب بساط پھیلائی چال تلاش کو قضا آئی ؛ فریب دینا ۔ چال چلن ۔ مذکر ۔ طور طریقہ ۔ رنگ ڈھنگ ۔ طریق معاشرت (تسلیم) ہر سخن ہے یہی اے جان سخن اچھا ہے ۔ آپ اچھے ہیں مگر چال چلن اچھا ہے ۔ چال چلنا ۔ برتاؤ کرنا ۔ پیش آنا ۔ وضع اختیار کرنا ۔ (آتش) شاہراہ ہستی نوردوں میں وہ چال چل ۔ (نبی) آنکھوں کو بچھا دیں دوست دشمن زیر پا ؛ دم دینا ۔ (رشاد) جو کا فریب سے نہ کبھی وہ قمار باز ۔ چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا ؛ چوسر یا شطرنج میں مُہروں اور نردوں کا گھر بدلنا ۔ اُٹھانا ۔ (ذوق) ہمسا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بد قمار ۔ جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بُری چلے ؛ تدبیر کارگر ہونا ۔ چالاکی کا کارگر ہونا ۔ (شوق قدوائی) کوئی چال نظروں کی چلتی نہیں ۔ مرے دل کی حسرت نکلتی نہیں چال چوکنا ۔ تدبیر غلط کرنا ۔ تدبیر میں سہو کرنا ۔ (شعور) ہوں مُنفعل جو عشق کی بازی کو ہار کے ۔ (داغ) یہ سر کر رکھتے ہیں ہم چال چوک کے ۔ چال دکھانا ۔ متعدی ؛ گھوڑے کا قدم دکھانا ۔ رفتار دکھانا ! روانہ ہونا ۔ چلتا بننا ۔ جانا ۔ سدھارنا

چالان

جیسے چال دکھاؤ یعنی جاؤ ۔ اس معنی میں دکھاؤ کے ساتھ مستعمل ہے ۔ چال ڈھال ۔ (ھ) مونث ۔ طرز ۔ روش ۔ انداز ۔ (رشک) کس رنجکش کے قتل کا قائم کو خیال ہے ۔ تلوار کھینچے پھرتے ہو کیا چال ڈھال ہے ۔ چال ڈھال میں بیس ہونا ۔ طرز روش میں غالب ہونا ۔ (جانفصاحب) ہوں بیس چال ڈھال میں ہر ایک بات میں ۔ بنوسے چہرے مُہرے میں چھپ تختی کلات میں ۔ چال سوجھنا ۔ تدبیر خیال میں آنا ۔ کوئی نصوبہ خیال میں آنا ۔ چال سیکھنا ۔ کسی کی وضع اختیار کرنا ۔ چال کرنا ۔ فریب کرنا ۔ شرارت کرنا ۔ چالاکی کرنا ۔ داؤں کرنا ۔ (راسخ) اچھے رہے چل بسے شب ہجر ۔ اُس شوخ سے چال کر گئے ہم ۔ چال سے نہ چوکنا ۔ دھوکا دینے سے باز نہ آنا ۔ (فقرہ) سرکار ہو یا دربار وہ اپنی چال سے نہیں چوکتے ۔ چال میں آنا ۔ دھوکے میں آنا ۔ چالیں چلنا جُل دینا ۔ فریب دینا ۔ (قدر) لاکھ چالیں چلو سو فقرے دو سو چھپنے دو ۔ نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل ۔ چالیا ۔ صفت ۔ چالباز ۔ فریبی ؛ (ھ) شرارت کرنیوالا ۔

چالا ۔ (ھ) مذکر ؛ روانگی ۔ رخصت ۔ کوچ ؛ نئی دُلہن کا سسرال سے شادی کے بعد اوّل جا مرتبہ میکے جانا ۔ شادی کے بعد چار چالے ہوتے ہیں ۔ ہر ایک پھیرے میں جوڑا اور کچھ نقدی دیتے ہیں ۔ یہ جالے میکے والوں کی طرف سے ہوتے ہیں ۔ (بحر) نوعروس باغ کی شادی مجھے ماتم ہوئی ۔ پاؤں پھیرا باغ میں گلچیں کے گھر چالا ہوا ۔ ؛ روانگی کا مُہورت ۔ سفر کرنے کی اچھی ساعت ۔ (ربرق) جیتے رہے فراق میں اور جانِ وصل میں ۔ اُس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا ۔ چالا دیکھنا ۔ مُہورت دیکھنا ۔

چالاک ۔ (ف) چال ۔ حرکت ۔ اک ۔ کلمۂ نسبت ۔ صفت ؛ کام کرنے میں چُست تیز ؛ تیز رفتار ۔ زور ور ؛ عیار ۔ مکّار ۔ فتنہ پرداز ۔ چالاکی ۔ (ف) چُستی ہوشیاری ۔ عیاری ۔ چالاکی سے ۔ فریب سے ۔ دھوکے سے ۔

چالان ۔ (ھ) مذکر ؛ بھیجک ۔ بھیجی ہوئی چیزوں کی فہرست ؛ رسید زر ۔ رسید ؛ مُلزم کو سرکاری ملازموں کے ساتھ مجسٹریٹ کے ہاں بھیجنا ۔ (فقرہ) کُل قیدی کا چالان ہو گیا ؛ راہداری کا پروانہ ؛ ایک محکمہ سے دوسرے محکمہ کو روانگی ۔

چالی

چالی ۔ (ھ) مونث ؛ بانس کی تیلیوں کا ٹھاٹھر ؛ دین ؛ صفت ۔ (ع) شریر۔ چالیا

چالیس ۔ (ھ) صفت ۔ بہ ۔ للعہ ۔ چالیس تلواروں کی بادشاہت ۔ (کنایۃً) تھوڑی ثروت میں اترا جانا۔ چالیس سیر ۔ مذکر ۔ ایک من ۔ چالیس سیرا ۔ (ھ) ۔ صفت پورا ۔ من کی پوری تول ۔ پورا ۔ ٹھیک ۔ چالیس سیرا اوت ۔ صفت ۔ پورا احمق نہایت بیوقوف ۔ چالیس سیری تول ۔ مونث ۔ پوری تول من کی پوری تول ۔ چالیسا (ھ) مذکر ؛ چالیس برس کی عمر کا آدمی ؛ وہ پہلوان جس نے چالیس آدمیوں کو پچھاڑا ہو چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس آدمیوں کو مارڈالنے والا آدمی ؛ سمبت ۱۸۴۳ کا مشہور قحط ؛ (ع) چہلم کا فاتحہ ۔ چالیسواں ۔ (ھ) صفت ؛ وہ چیز جسپر چالیس کی گنتی پوری ہو ۔ چالیس سے نسبت رکھنے والا ؛ مذکر ۔ چہلم ۔ فاتحۂ چہلم ۔

چام ۔ (ھ ۔ فارسی میں چرم) مذکر ۔ چمڑا ۔ کھال ۔ چام پیارا نہیں کام پیارا ہے ۔ مثل ۔ صورت عزیز نہیں ہوتی خدمت سے وقعت اور محبت ہوتی ہے ۔ چام کے دام چلانا ۔ نہایت رعب داب اور حکومت سے کام لینا ۔ جوتے کے زور سے کام لینا جبراً کام لینا ۔ (بہادر بادشاہ کے زمانے میں ایک سقے نے جس کا نام نظام تھا اپنی ڈھائی دن کی بادشاہت میں سونے کی کیل لگا کر چمڑے کا سکہ چلایا تھا ۔

چانپ ۔ (ھ) مونث ۔ بندوق کا وہ پرزہ جس کے ذریعہ سے کندہ نال سے جڑا رہتا ہے ؛ مصنوعی دانتوں کی کمانی ۔ چانپیں چڑھانا ۔ بندوق کی چانپوں کو مجرم کے کانوں میں لگا دیتے تھے تاکہ اُس کو ایذا پہنچے ۔ (سخرا عاشق پر اور پنگی عرض حال پر ۔ چانپیں چڑھائی جائیں زبان سوال پر ۔ چانپیں چڑھوانا چانپیں چڑھانا کا متعدی ۔ (رشک) چانپیں چڑھوائیں سے جبکہ لوؤں کے اوصاف ۔ پلئے پر مدحت پاسکے تنخواہ کیونکر کھینچا ۔

چانٹا ۔ (ھ) تھپڑ ۔ دھول ۔ چانٹا رسید کرنا ۔ تھپڑ مارنا ۔ (فقرہ) نواب صاحب نے اٹھکر مٹھے صاحب کے دو تین چانٹے رسید کئے ۔

چاند ۔ (ھ) مذکر ؛ ماہتاب ؛ مہینہ ۔ (آتش) وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غرہ ۔ نشاط و عیش میں گزرا کبھی نہ سارا چاند ؛ ڈھال کا آہنی یا برنجی پھول ۔

چاند

ڈھال کی پھلی ۔ (امانت) تیغ اُس کی معرکہ میں جو چمکی ہلال وار ۔ شرمندہ ہو کے چاند سپر سے نکل گیا ؛ جانوروں کی پیشانی کا سفید ٹیکا ؛ ایک زیور کا نام جو ہلال نما ہوتا ہے ۔ (جانصاحب) تجھ پہ نکلی گرے سُنار موئے ۔ چاند کیسا بنا کے لایا ہے ؛ وہ گول نشان جو چاندماری کے واسطے لگایا جاتا ہے ؛ تاج ؛ (ع) خوبصورت بیٹا ۔ پیارا بیٹا ۔ جیسے میرا چاند کہاں گیا تھا ۔ وہ چاند کی شکل جو شالی رومال پر بناتے ہیں ۔ (نسیر) طلسم تازہ دیکھا جبد عنبر بُو کے سایہ میں ۔ گہن میں آگیا چاند آپ کے رومال شالی کا ؛ مونث ۔ کھُرپڑی ۔ چندیا ۔ (فقرہ) اتنے جوتے مارے کہ چاند گنجی ہوگئی ۔ چاند بھر ۔ پورا مہینہ ۔ چاند بھر جانا ۔ (ع) مہینا ختم ہو جانا ۔ (بحر) خالی کا چاند آپ کی فرقت میں بھر گیا ۔ اب تک نہ آئے یہ بھی مہینا گزر گیا ۔ چاند پر خاک نہیں پڑتی ۔ جب کوئی کسی بے عیب کو عیب کے ساتھ متہم کرے تو یہ مثل بولتے ہیں ۔ بھلے بُرے نہیں ہو سکتے ۔ اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا ۔ ہنر چھپائے نہیں چھپتا ۔ (آتش) چاند کے اوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک مُنہ تو دیکھیں کیسے یوسف کے برادر آئینہ ۔ چاند پر خاک ڈالو تو اپنے منہ پر پڑے دیکھو اُسی پر خاک پڑتی ہے ۔ چاند تارا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کی باریک ململ جسپر چاند اور تارے کی بوٹیاں کڑھی ہوتی ہیں ۔ پھولدار ململ ۔ (ناسخ) چاند تارے کا جو کُرتا تو نے پہنا اے صنم ۔ ایک ماہ نو نظر آتا ہے ہر اختر کے پاس ؛ ایک قسم کا کنکتا جس میں کاغذ کا چاند اور تارا بنا کر چپکا دیتے ہیں ۔ (بحر) کاغذوں گھنٹے ہیں وہ جب تم بڑھاتے ہو پتنگ ۔ چاند تاروں پر تمھارا چاند تارا ڈور ہے ؛ ستارہ ۔ (رشک) دیکھیں تیری زلف طولانی تو کھیں جان یوں ۔ روز محشر تک نہ پائیں چاند تارے رات کو ۔ ایک قسم کا زیور ۔ چاند ٹیکا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا پیشانی کا زیور ۔ چاند چڑھنا ۔ لازم ؛ چاند کا اونچا ہونا ؛ مہینا بڑا ہونا ۔ اول روز کا چاند دکھائی دینا ۔ (ذوق) اچھا مرکا نظر سے ترے ابرو پڑا چاند ۔ تھا عید چڑھے چاند کا لا بوسہ چڑھا چاند ؛ مہینے کی تنخواہ چڑھنا ۔ مہینا چڑھنا ؛ (ع) ایام حیض کا شامل ہو جانا ۔ معمولی وقت پر حیض آنا ۔ حیض کا مہینا گزر جانا ۔ حمل ٹھہرنے کی علامت کا ظاہر ہونا ۔ چاند چڑھے گل عالم دیکھے

چاند

مثل۔ ظاہر بات کسی سے مخفی نہیں رہتی۔ چاند چھپنا۔ چاند کا اندھیرے میں غائب ہو جانا۔ چاند دار۔ صفت۔ پتنگ یا مُحل جس میں چاند بنا ہوتا ہے۔ چاند دیکھنا۔ ماہ نو دیکھنا۔ چاند دیکھے۔ (ع) کنایتہً۔ ماہ آئیدہ۔ پہلی تاریخ کو۔ چاند ڈوبنا۔ چاند کا غروب ہونا۔ (قد) ہمہ عارض تجھے کروٹ میں بدلتے دیکھا۔ چاند کو ڈوبتے سورج کو نکلتے دیکھا چاند رات۔ مونث۔ پہلی رات چاند کی۔ یعنی جس رات کو ہلال نمودار ہو۔ چاند سا مکھڑا چاند سی صورت۔ چاند سا مُنھ۔ نہایت خوبصورت۔ (میر) ترا مُنھ چاند سا دیکھا ہے شاید۔ کہ اس کو سب ستارے تک رہے ہیں۔ چاند سورج۔ مذکر۔ (لکھنؤ) ایک طلائی خواہ نقرئی زیور کا نام جو مہر و ماہ کی صورت کا بنا ہوتا ہے۔ عورتوں کی چوٹیوں میں لٹکا کرتا ہے۔ (آتش) بنیئے کس کا زیور چاند سورج۔ گھڑا کرتے ہیں زرگر چاند سورج ؟ سلسلے کے چاند سورج جو ٹوپیوں میں لٹکوائے جاتے ہیں۔ چاند کا ٹکڑا۔ مذکر۔ (کنایتہً) خوبصورت اور حسین آدمی۔ معشوق۔ (رشک) ہفتوں تو کیا مہینوں رہی چاندنی جہاں۔ جس راہ سے وہ چاند کا ٹکڑا نکل گیا۔ چاند کا گھنڈل بیٹھنا۔ (ہند و) ماہ کا ہالہ نشیں ہونا۔ چاند کا اپنے گرد ہالہ بنانا۔ چاند کا کھیت کرنا۔ چاند کا اُفق سے نکلنا۔ (شعر) فلک پہ دانۂ انجم سے پھوٹتی تھی کرن۔ بہار عمل میں جہاں چاند کھیت کرتا تھا۔ چاند کدھر سے نکلا۔ جب کوئی رشتے میں چھوٹا عرصہ کے بعد اچانک آجائے تو کہتی ہیں چاند کدھر سے نکلا۔ (نسیم لکھنوی) جلد او ماہ تو گھر سے نکلا۔ شکر ہے چاند کدھر سے نکلا۔ چاند کو گہن لگنا۔ چاند گہن میں آنا۔ (کنایتہً) ! حسن کو عیب لگنا! خوبصورت کا بدصورت سے پالا پڑنا! بہت سی خوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا ؎ داغوں نے دل کو گھیر اسینے میں ہے اندھیرا۔ اے قد چاند میرا آیا کئی گہن میں۔ چاند کھلانا۔ چلنے کو جی چاہنا چاند گرنا۔ مہینہ گزرنا۔ چاند گنجی ہو جانا۔ (کنایتہً) سر پر بال نہ رہنا۔ چاند گہنا جانا۔ چاند میں گہن لگنا۔ (داغ) چاند سے چہرے پہ کیوں ڈالی نقاب۔ چاند یہ کیسا گہن میں گھر گیا۔ چاند گرہن۔ چاند گہن۔ مذکر۔ جب چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے اور زمین آفتاب کی روشنی اس پر نہیں پڑنے دیتی یعنی زمین کا سایہ اُسے تاریک کر دیتا ہے تو اُسکو چاند گہن کہتے ہیں۔ (رامانت) تیرے مُنھ پر جو رکھا فیر سیہ فام نے مُنھ۔ مجھکو

چاند

اے رشک قمر چاند گہن یاد آیا۔ چاند گہن سے چھٹنا چاند کا گہن سے صاف ہو جانا۔ (رشک) زُلفوں کے چھٹنے سے مُنھ پر دلِ عاشق اُلجھا۔ چاند چھٹتا نظر آتا ہے گہن سے ہم کو۔ چاند لگنا۔ دیکھو چار چاند لگنا۔ چاند ماری۔ مونث۔ نشانہ بازی کی مشق۔ سانچ گول نشان بنا کر دیوار وغیرہ پر گولیاں لگاتے ہیں۔ (بحر) گلے کے طوق سے اُبھرے ہوئے پستاں مقابل ہیں۔ قواعد چاند ماری کی نظر آتی ہے گوروں میں۔ چاند محاق میں ہونا۔ محاق ع۔ چاند کا گھٹنا۔ پندرھویں شب کے بعد روز بروز چاند گھٹتا جاتا ہے، ماہ قمری کے آخری تین روز کی نسبت جن میں شب کو چاند بالکل گھٹ جاتا ہے کہتے ہیں کہ چاند محاق میں ہے۔ (منیر) چمکا دیا ہے آج ستارہ حضور نے۔ تھا پیش از میں محاق میں اے شہریار چاند۔ چاند نا۔ (ہ) مذکر۔ اُجالا۔ روشنی۔ رونق۔ زیبائش۔ اُجالا پاکھ ؎ ہر رنگ کا کبوتر جسکا سر گردن اور سینہ سفید ہو اور شہپر بھی کچھ سفید ہوں (ناسخ) گھر مرا تاریک ہے ایسا کہ لیکر خط یار۔ چاند نا آیا تو وہ کالا کبوتر ہو گیا۔ چاندنا کر دینا۔ (دہلی) صفائی کر دینا۔ مال و اسباب بیچا نا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا۔ چاندنا ہونا۔ روشنی نمودار ہونا۔ دن نکل آنا۔ پو پھٹنا۔ خیر گئی چشم ہو جانا۔ صدمۂ دماغی سے آنکھوں کے آگے تارے سے چھوٹنے لگنا۔ صفا یا ہو جانا۔ بالکل گھر لٹ جانا۔ ایسی چوری ہونا کہ کچھ باقی نہ رہے۔ رونق ہو جانا۔ (دیا نش) ہو جانا۔ جیسے معشوق کے آنے سے چاندنا ہو گیا۔ چاند نکلنا۔ چاند کا طلوع ہونا۔ چاندنی۔ (ہ) مونث۔ چاند کی روشنی۔ مہتاب۔ (چڑھنا۔ اترنا کے ساتھ) (شعور) دیوار قصر یار پہ چڑھتی ہے چاندنی۔ ڈرہے پھسل پڑے نہ صفائے فصیل سے۔ (ناسخ) ہے شب فرقت میں کیا تاریک دیرانہ مرا۔ سایہ کے مانند اُترتی چاندنی دیوار سے! سفید فرش۔ وہ سفید فرش جو دری پر بچھاتے ہیں؟ ایک پھول کا نام۔ چاندنی اُترنا۔ چاندنی کا بلندی سے سرک کر پستی کی طرف آنا۔ (ناسخ) ہے شب فرقت میں کیا تاریک دیرانہ مرا۔ سایہ کے مانند اُتری چاندنی دیوار سے۔ چاندنی پڑنا۔ چاندنی کا عکس پڑنا۔ (ناسخ) بام پر جنگے نہ آؤ تم شب مہتاب میں۔ چاندنی پڑ جائیگی نیلا بدن ہو جائیگا۔ چاندنی پھیلنا۔ چاندنی ہر طرف ہونا۔ رونق ہونا۔ (محسن)

چاند

پھیل ہوئی جس کی چاندنی ہے۔ دن دونی ہے رات چوگنی ہے۔ چاندنی چوک۔ مذکر۔ دہلی کا ایک مشہور اور بارونق بازار کا نام۔ (محسن) شہر کا سیر و تماشا چھوڑا۔ چاندنی چوک کا رستہ چھوڑا۔ چاندنی چھپنا۔ چاندنی کا غائب ہو جانا (رشک) کہ یک شب تاب تھی گویا شبِ مہتاب وصل۔ چھپ گئی کیا دور سے صورت دکھا کر چاندنی۔ چاندنی چھٹکنا۔ (حزیں) چاند کی روشنی کا پھیلنا۔ (بحر) وہ حسن ہے جو کبھی شب کو تم نکلتے ہو۔ زمین پہ سایہ کی جا چاندنی چھٹکتی ہے۔ (دہلی میں بیشتر چاندنی چھٹنا۔ یا چھٹکنا بولتے ہیں۔) چاندنی دیکھنا۔ شب ماہ کی سیر کرنا خواہ باغ میں یا دریا میں کشتی پر سوار ہو کر۔ (آتش) تو دیکھنے گیا لب دریا جو چاندنی بیہودہ بھکو دیکھے آب رواں ہوا۔ چاندنی ڈھلنا۔ چاندنی کی ترقی مٹ جانا۔ زوال پر آجانا۔ (محسن) مہتاب کی چاندنی ڈھلی ہے ہر تیغ کی سست مشتری ہے۔ چاندنی رات۔ مونث۔ شب ماہ۔ قمری مہینوں کی چودھویں پندرھویں سولھویں شب۔ (آتش) بے مئے یار مجھے جاں سے بیزاری تھی۔ چاندنی رات نہ تھی گور کی اندھیاری تھی۔ چاندنی صاف ہونا۔ چاندنی کا نکھرنا۔ بعد بارش کے اکثر چاندنی بہت صاف ہوتی ہے۔ (ناسخ) خوب روؤں اے شبِ غم ہے تمکدہ چاندنی۔ بعد بارش صاف ہو جاتی ہے اکثر چاندنی۔ چاندنی کا اچھا ہونا۔ (کنایتہً) زخم کا اچھا نہ ہونا۔ زخم کا ہرا رہنا۔ (ناسخ) آگیا تھا رات کیا وہ ماہ کامل خواب میں۔ چاندنی کا ہے اثر زخم دلِ بیتاب میں۔ دیکھو چاندنی کو سونپنا۔ چاندنی کا پھول۔ ایک قسم کا پھول جو شب ماہ میں کھلتا ہے۔ (ذوق) ہر مزاج ملنی میں ہوتی ہے تولید خون۔ چاندنی کا پھول پورگر اَز غوانی ہے بجا۔ چاندنی کا کھیت۔ مذکر۔ چھٹکی ہوئی چاندنی۔ (ناسخ) میں جو روؤں خرمن ماہ درخشاں سبز ہو۔ چاندنی کا کھیت مثلِ کشت دہقان سبز ہو۔ چاندنی کا کھیت کرنا۔ چاندنی کا خوب پھیل جانا۔ چاندنی چھٹکنا۔ (سیر) گیسو غبار آجہرۂ روشن سے ہٹ گیا۔ تو چاندنی نے کھیت کیا ابر چھٹ گیا۔ چاندنی کھلنا۔ مکان کا تور افشاں ہونا۔ چاندنی پھیلنا۔ (آتش) کھل ہے چاندنی مرے پیچے تو موقع ہے۔ طلوع ماہ ہے اور آفتاب شیشے میں۔ چاندنی کو سونپنا۔ ایک

چاندی

ایشیائی وہمی رسم ہے۔ جب کسی کو زخم پہنچتا یا کسی کی فصد کھلتی یا جونکیں لگتی یا عورت کے بچہ ہوتا ہے اور اُسے کسی ایسے مقام سے جہاں چاندنی آجاتی ہے اُٹھانا منظور نہیں ہوتا تو ٹوٹکے کے طریق سے سات پُوَلے جلا کر ایک آدمی کو گواہ کرتے ہیں اور چاندنی کا اثر ہونے کے لئے یہ کہتے ہیں کہ ہمنے اس زخم کو تیری سپرد کیا اور دوسرا آدمی کہتا ہے کہ میں اس بات کا گواہ ہو گیا۔ وجہ یہ ہے کہ زخم کے حق میں چاندنی مرطوب مزاج ہونے کے باعث مضر ہوتی ہے۔ جس سے زخم کا (اندمال دیر میں ہوتا ہے۔ (شاد) وہ جلاد انتہا کا بدگماں ہے۔ نہ مجھ زخمی کو سونپو چاندنی کی چاندنی کا مار جانا۔ چاندنی کا اثر ہو جانا؟ (دہلی) فالج ہو جانا۔ کہتے ہیں کہ آدمی یا گھوڑا جب زخمی ہو جاتا یا جل جاتا ہے تو چاندنی سے رگ اور پٹھے اینٹھ کر تشنج ہونے لگتا ہے اور اس تکلیف سے جانبر نہیں ہو سکتا۔ اور نیز چاندنی کے مرطوبی اثر سے زخم ہمیشہ ہرا رہتا ہے یا بہت دنوں میں اچھا ہوتا ہے۔ (ممنون) چاندنی مار گئی جو دلِ زخمی کو رات۔ عکس انداز یہ کس کا دلِ پُر نور ہوا۔ (شاہ نصیر) دلِ زخمی پہ مت ہو پرتو افگن روئے روشن سے۔ کہ جس کو چاندنی مارے وہ جانبر ہو نہیں سکتا۔ چاندنی نکلنا۔ چاندکی روشنی کا نمایاں ہونا ۵ غیر تاریکی شب فرقت میں اے ناسخ نہیں۔ ہاں اگر زخمی ہوں تو نکلے مقرر چاندنی۔ چاندنی نکھرنا چاندنی کا صاف ہونا۔ (آتش) غسل کر کے تجھکو بھی لازم ہے تبدیلِ لباس۔ چاندنی نکھری ہے خوب اے مہ لقا برسات کی۔ چاند ہونا۔ رویتِ ہلال ہونا۔

چاندہ ۔ (ہ) مذکر۔ وہ نشانی حدود کی جس سے گاؤں کی حدیں مقرر ہوں۔

چاندی ۔ (ہ) مونث (لغتہ) (کنایتہً) مال و دولت (کنایتہً) کامیابی۔ فائدہ کام کا درست ہونا ۵ بنے اُس سیم تن سے یا بگڑے۔ ہر طرح عاشقوں کی چاندی ہے (آدمی کے سر کے اُوپر کا حصہ چاندی بننا۔ کامیابی ہو جانا۔ کام درست ہو جانا۔ بہت نفع ہونا۔ (مغنور) ہجر کی شب ہو گیا اس کا تصور کیمیا۔ میری چاندی بنگئی جب سیم تن یاد آگیا۔ چاندی خانہ۔ مذکر۔ وہ مقام جہاں امیروں کے مکان میں زرگر چاندی سونے کے ظروف بناتے ہیں۔ چاندی سونے کے پھول۔ چاندی اور

چانڈو

سونے کے پھول بناتے اور بادشاہوں یا عروس اور داماد کے سر پر نثار کرتے ہیں۔
چاندی کا سہرا۔ مذکر۔ اقبال مندی کا زمانہ۔ دولتمندی کا زمانہ۔ چاندی کا پیسرا۔ (ع) مبارک قدم اُس کی نسبت بولتی ہیں جس کا آنا مبارک ہو۔ (جاناصاحب اسنتے تھے
چاندی کا پیسرا مجھکو اس سرکی قسم۔ میرے گھر لائی نگوڑی نحس سونے کا قدم۔ چاندی کا تار۔ مذکر۔ (تحقیر سے) زیور یا نقرہ۔ جیسے اُس کے ہاتھ میں چاندی کا تار تک نہیں۔
چاندی کا ورق۔ چاندی کا بہت باریک پتر جسے اکثر دوائیں کھاتے اور خوردنی اشیاء پر بہت خوبصورتی کے واسطے لگاتے ہیں۔ چاندی کر دینا تباکو کو جلا کر راکھ کر دینا۔ ایسا دم لگانا کہ سُلفہ جل کر راکھ ہو جائے۔ (فقرہ) ایک ہی دم میں سُلفہ چاندی کر دیا۔ چاندی کی جوتی۔ (کنایتہً) رشوت۔ (سر) چاہے چاندی کی جوتی سر سرکش کے لئے۔ بار احسان سے کبھی سر نہ اُٹھانے پائے۔ چاندی ہونا۔ لازم جلکر راکھ ہو جانا! کامیابی ہونا۔ بن آنا۔ فائدہ ہونا۔ (فقرہ) تمھاری ہر طرح چاندی ہے۔
چانڈو۔ (ہ) مذکر۔ چنڈو۔
چانسلر۔ (انگ) مذکر۔ یونیورسٹی کا اعلیٰ عہدہ دار۔
چانک۔ (ہ۔ نون غنہ) مذکر! وہ کاٹھ کی تھالی جس پر حروف کھدے ہوتے ہیں۔ اور اُسی سے کھلیان پر ٹھپا لگا دیتے ہیں! ٹھپا۔ مُہر۔
چانگلا۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت! تندرست۔ بھلا چنگا۔ توانا۔ طاقتور! تیز ہوشیار چالاک! خوشحال۔ کھاتا پیتا! گھوڑوں کا ایک رنگ۔
چاول۔ (ہ) مذکر! برنج، وہ ریزہ یا گیری جو کسی نباتات یا اناج سے نکالا جائے جیسے چرچٹے کے چاول۔ کنگنی کے چاول۔ دھنئے کے چاول وغیرہ۔ رتی کا آٹھواں حصہ چاول چرانا۔ جس شخص پر چوری کا احتمال ہو اُسے چاولوں پر عزیمت پڑھکر چبوانا تاکہ اگر واقع میں چور ہے تو اُس کے مُنہ سے خون نکل آئے۔ یہ صرف دھمکی ہے جسکے ڈر سے اکثر بچے چرائی ہوئی چیز ڈالدیتے ہیں۔ چاول گالوں میں بھرے ہیں۔ دیکھنے والوں میں چاول بھرے ہیں۔
چاؤ۔ (ہ) مذکر! حسرت۔ ارمان! ذوق۔ شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ ناز۔ نخرا۔ لاڈ۔

چاہ

(رشک) یار کو ہم سے کچھ گلا و نہیں۔ وہ محبت نہیں وہ چاؤ نہیں۔ چاؤ چونچلا۔ مذکر۔ (ع) ناز۔ نخرا۔ لاڈ پیار۔ چاؤ نکالنا۔ ارمان نکالنا۔ حسرت پوری کرنا۔ اُمنگ پوری کرنا۔ چاؤ میں آنا۔ (ع) مزے میں آنا۔ بہت خوش ہونا۔
چاؤں چاؤں۔ (اصل میں فارسی چاؤ چاؤ سے لیا گیا ہے۔ چڑیوں کی وہ آواز جو دہشت کے سبب یا اُن کا بچہ پکڑنے کے وقت واویلا کے بجائے نکلتی ہے) (ع) مونث۔ شور غل۔ (فقرہ) ایک ایک چپ چپ کر رہا تھا نہ کاؤں کاؤں تھی نہ چاؤں چاؤں۔ چاؤں چاؤں کر کے پیچھے پڑنا۔ غل شور مچا کے درپے ہو جانا۔
چاؤش۔ (ف) مذکر۔ نقیب۔ چوبدار۔ (دانیں) چاؤش یہ دیتے تھے صدا دمبدم آگے۔ سر بازو بڑھے جاؤ قدم باقدم آگے۔
چاہ۔ (ف) مذکر۔ کنواں۔ چاہِ بابل (ف) مذکر۔ کنواں جسمیں ہاروت ماروت (فرشتے) محبوس ہیں۔ چاہ خس پوش۔ (ف) مذکر۔ چاہ زیر کاہ چاہ ذقن۔ چاہ زنخداں۔ (ف) مذکر۔ ٹھوڑھی کا گڑھا۔ چاہ زیر کاہ۔ (ف) کنایتہً۔ مکر۔ فریب (زائچ) سوائے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں۔ وہ کون چاہے جہاں چاہ زیر کاہ نہیں۔ چاہِ سیماب۔ (ف) سیماب کی کان کے قریب ایک گڑھا کھودتے ہیں جسمیں سیماب جمع ہوتا ہے اُس گڑھے کو چاہ سیماب کہتے ہیں۔
چاہ کن (ف) صفت۔ ظالم۔ مکار۔ چاہ کن را چاہ در پیش۔ (ف) مثل جو دوسرے کے واسطے خرابی کی تدبیر کرتا ہے خود اُسی آفت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ چاہ نخشب یا مخشب۔ مذکر۔ ایک کوئیں کا نام جس میں سے حکیم ابن مقنع ہر رات ایک ایسا چاند نکالا کرتا تھا جس کی روشنی چار فرسخ تک جاتی تھی۔ اُس کو چاہِ مقنع بھی کہتے ہیں۔ چاہی صفت۔ بارانی کے خلاف۔ وہ زمین جس کو کسی کنوئیں سے پانی ملتا رہے۔
چاہ۔ (ہ) مونث! خواہش! اشتیاق۔ آرزو! دوستی۔ محبت۔ عشق۔ چاہ پیار۔ مذکر۔ محبت کا میل جول۔ (مسرور) ہار برسوں عدو کا بار رہا خوب دونوں میں چاہ پیار رہا۔ چاہت (ہ) مونث۔ محبت۔ پیار۔ اُلفت

چائے

(واغ) سوچتے ہیں اُنھیں غیروں کی چاہت ایسی ہوتی ہے۔ خدا کی شان ہے ایسوں کی حالت ایسی ہوتی ہے۔ چاہنا۔ (ف) خواہش کرنا۔ طلب کرنا! پیار کرنا محبت کرنا ۵ میں نے چاہا تو غلط کیا ہے بتا دو مجھکو؟ قصد کرنا۔ ارادہ کرنا۔ (نقرہ) اُس نے آنا چاہا لیکن رخصت نہیں ملی۔ چاہنے کے نام سے گدھی نے کھیت کھانا چھوڑ دیا تھا۔ مثل۔ جس سے محبت ہو جائے اُسے عزور زیادہ ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں ایک گدھی ایک احمق کا کھیت چر جاتی تھی کھیت کے مالک نے گدھی کے کان میں کہا میں بچھپر عاشق ہوں اس روز سے گدھی نے کھیت پر آنا چھوڑ دیا۔ چاہنے لگنا۔ محبت کرنے لگنا۔ (نقرہ) روز بروز محبت چاہنے لگا۔ چاہنو والا محبت کرنے والا۔ چاہو۔ اگر مرضی میں آئے۔ تمھارا دل چاہے۔ چاہو کا استعمال خواہ کا سا ہے (نقرہ) چاہو یہ لو چاہو وہ لو۔ دیکھو خواہ "چاہے۔ خواہ۔ جیسے چاہے یہ لو چاہے وہ لو۔ چاہے دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے۔ کیسا ہی انقلاب عظیم ہو۔ چاہے سو ہو۔ کچھ ہی ہو۔ جو ہو سو ہو۔ چاہیتا۔ (ہ) صفتِ مذکر۔ لاڈلا۔ محبوب وہ شخص جو بہت پیارا ہو۔ بہت محبوب۔ چاہیتی۔ (ہ) صفتِ مونث۔ پیاری۔ لاڈلی۔ دلپسند عزیز عورت۔ چاہئے۔ (دہلی میں جمع کے ساتھ چاہئیں لکھنؤ میں جمع کیساتھ بھی چاہئے بولتے ہیں۔) ! باید شاید۔ (نقرہ) ایسا پڑے جیسا چاہو! مناسب ہو زوں۔ جیسے تم کو ایسا ہی چاہئے تھا! مطلوب ہے! ضرور ہے۔ (نقرہ) اُسکو چار کپڑے چاہئے تم کو ایک روپیہ چاہئے! واجب ہے۔ لازم ہے (غالب) عاشق ہوے آپ بھی اک اور شخص پر۔ آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہئے؟ چاہنا (تحت کرنا سے صیغہ امر۔ درمشک) پاک ہیں کو چشم یار چشم آہو ایک ہیں۔ چاہئے یہ دونوں آنکھوں کو برابر چاہئے۔

چائے ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی پتی جسے قہوہ کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں۔ چائے پانی۔ مذکر۔ انگریزوں کی صبح کیوقت کی ضیافت۔ ہلکی ضیافت فقط ہیچ کو صرف چائے پانی ہوا مات کو پورا کھانا۔ چائدان۔ (ف) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں چائے گرم کرکے رکھتے ہیں۔

چبھونا

چائیں چائیں ۔ (ہ) مونث۔ بیہودہ شور غل۔ چڑیوں کی آواز۔ چاؤں چاؤں۔ کائیں کائیں۔ رچانا۔ لگانا کے ساتھ) چائیں مائیں۔ (دونوں یائے معروف) لڑکوں کا کھیل ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑکے حلقہ باندھکر چکر لگاتے اور یہ الفاظ مُنھ سے کہتے جاتے ہیں۔

چباچبا کر باتیں کرنا ۔ دیکھو باتیں چبا چبا کے کرنا۔ چبا جانا۔ کھا جانا۔ سخت غذا کو دانتوں سے کچل ڈالنا۔ دیکھو بات چبا جانا۔ چبا ڈالنا۔ کاٹ کھانا (نقرہ) گھوڑے نے اُس کا ہاتھ چبا ڈالا۔ چبانا۔ (ہ) دانتوں سے پیسنا۔ دانتوں سے کچلنا۔ بیشتر چنوں کے واسطے مستعمل ہے۔ چبنا۔ (ہ) لازم۔ (نقرہ) اب چنے مجھسے نہیں چبتے۔

چبڑ چبڑ ۔ (ہ) مونث۔ بک بک کیا وہ گوئی۔ چبڑ چبڑ باتیں کرنا بے سوچ سمجھے گفتگو کرنا۔

چبلا ۔ (ہ) صفتِ مذکر۔ (رع) چبورا۔ بے تمیز۔ طفلانہ باتیں کرنے والا۔ یہ لفظ اکثر بچوں کے واسطے بولا جاتا ہے۔ چبلاپن۔ (ہ) مذکر! چبورا پن۔ سفلہ پن۔ طفل مزاجی۔ چبلی۔ (ہ) صفت مونث۔

چبلانا ۔ (س) متعدی۔ چبانا۔ اس جگہ چبانا فصیح ہے چبنا۔ (ہ) دیکھو چبانا۔

چبوانا ۔ (ہ) چبانا کا متعدی المتعدی۔

چبوترا ۔ (ہ) مذکر! چبوترا۔ مربع یا مستطیل اونچی بنائی ہوئی جگہ جسپر لوگ اُٹھتے بیٹھتے ہیں! کوتوالی۔ بڑا تھانہ۔ شروع انگریزی عملداری میں صرف چبوترے پر تھانہ رہا کرتا تھا چبوترے چڑھانا۔ (ع) کوتوالی چبوترے پر لیجانا۔ کوتوالی تک معاملے کو پہنچانا۔ چبوترے چڑھنا۔ (ہ) لازم۔

چبھونا ۔ (ہ) پیوست کرنا کسی نوکدار شے کا بھونکنا۔ چبھتی چبھتی بات۔ ایسی بات جو دوسرے کے دل کو ناگوار ہو۔ چبھتے یا بھید کی بات۔ چبھتی کہنا۔ ایسی بات کہنا جو دوسرے کو ناگوار ہو۔ چبھتی ہوئی چبھتی بات ۵ داغ چبھتی ہوئی سُنا دینا۔ سُن کے تعریف مسکرا دینا۔ چبھن۔ (ہ) برزن دُکھن) ع۔ مونث

چبینا

کھٹک ۔ رد ۔ (ہونا کے ساتھ) چبھنا۔ چُبھ جانا ۔ (ھ) لازم ۔ ہوست ہو جانا نوکدار شے کا جُھک جانا ۔ کُھبکنا ۔ (فقرہ) پاؤں میں کانٹا چُبھ گیا ! (مجازاً) ناگوار ہونا دل پر اثر کرنا ۔ کُھب جانا ۔ (فقرہ) تمھاری بات دل میں چُبھ گئی ۔

چَبینا ۔ (ھ) مذکر ۔ بُھنا ہوا اناج ۔ چانے کے قابل اناج ۔ خُشک خوراک ۔

چبینی ۔ (ھ) ۔ مونث ۔ چبینا ! وہ مٹھائی جو ہندوؤں کی برات میں دیجاتی ہے ! بُھنا ہوا غلّہ جو مزدور دوپہر کے بعد کھاتے ہیں ۔

چپ ۔ (ف) صفت ۔ بائیں طرف ۔ اُلٹے ہاتھ کی طرف ! بایاں ۔ اُلٹا (لاہور) دورنگا ۔ دو رنگ کا جیسے چپ کنگو ! مذکر ۔ بایاں ہاتھ ۔ (لاہور) مونث ۔ پاؤں کی آواز ۔ چاپ ۔ چپ و راست ۔ (ف) مذکر ۔ دائیں بائیں ۔ اِدھر اُدھر ۔

چُپ ۔ (ھ) مونث ۔ خاموشی ۔ سکوت ۔ جیسے ایک چُپ سَو کو ہراوے ! صفت خاموش ۔ وہ شخص جو مُنھ سے نہ بولے ۔ چُپ چاپ ۔ (ھ) ! خاموش اور ساکت ۔ مست چپ چاپ ایسے بیٹھے ہیں ۔ کوئی ان کو بھی پار سا جانے ! (دہلی) خاموشی ۔ (فقرہ) آدھی رات کو چُپ چاپ ہو گئی ۔ چُپ چُپ صفت ! خاموش ۔ کم گو ! چُپ کرنے کی ایک تاکیدی صورت یعنی خاموش رہ ۔ چُپ چُپاتے خاموشی سے ۔ خفیہ طور پر ۔ (ناسخ) چُپ چُپاتے ہی پریزاد چلے آتے ہیں ۔ کیوں نہ ہو سلسلۂ زلف چلیپا خاموش چُپ سادھنا ۔ خاموشی اختیار کرنا ۔ (فقرہ) قرآن شریف کو سُنکر بڑے بڑے فصحا چُپ سادھ گئے ۔ چُپ سُن ہونا ۔ بالکل خاموش ہونا ۔ سناٹے میں آجانا ۔ (شوق قدوائی) بُت بن گئے کہہ جان دیکر ۔ چُپ سُن ہو سکے زبان دیکر ۔ چُپ شاہ کا باکا ۔ (ع) اُس شخص کو کہتی ہیں جو مُنھ سے نہ بولے ۔ چُپکا ۔ (ھ) صفت ! چپ ۔ خاموش بھولا ۔ (فقرہ) اُسے چُپکا نہ جانو بڑا انگرا ہے ! عیّار ۔ فریبی ۔ چُپ کرنا ! خاموش کرنا بولنے سے رُوکنا ! (دہلی) چُپ ہونا ۔ خاموش ہونا ۔ (مراۃ العروس) بی آپا چُپ کرو تمھاری سُسرال سے ماما آئی ہے ۔ چُپ کی داد خدا دیتا ہے ۔ مثل ۔ صبر کا پھل خدا سے ملتا ہے ۔ چپکے سے کہنا ۔ بہت آہستہ سے کہنا ۔ چُپ گُپ ۔ چُپ چُپ نمبر ۱ ۔ چُپ گُپ کے لڈو کھائے ہیں ۔ (لکھنؤ) اُس شخص کی نسبت کہتے ہیں جو بالکل

چپٹا چپٹھا

خاموش ہو اور بات کا جواب نہ دے چپ لگانا ۔ سکوت اختیار کرنا ۔ چُپ لگ جانا ۔ سکوت ہو جانا ۔ (جلال) چُپ لگ گئی ہے ایدل شیدا تجھے یہ کیوں کمبخت کچھ تو کہہ کسی پر سان حال سے چُپ باندھنا ۔ (ع) خاموشی اختیار کرنا ساکت ہونا ۔ دَم بند ہونا ! جواب نہ بن پڑنا ۔ نہ بول سکنا ۔ چُپ ہو جانا ۔ خاموش ہو جانا ۔ جواب نہ دے سکنا ۔ چُپّی ۔ مونث ۔ (عم) خموشی ۔ چُپ ۔

چپّا ۔ (ھ) مذکر ۔ کاغذ کا چھوٹا ٹکڑا ۔

چَپّا ۔ (ھ) مذکر ۔ چار انگل جگہ ۔ چار بالشت چوڑی جگہ ۔ ذرا سی جگہ ۔ چپّا بھر ۔ ذرا سی جگہ ۔ چپّا چپّا ۔ ذرا ذرا ۔ ادنیٰ ادنیٰ جگہ ۔ کو بکو ۔ کوچہ بکوچہ ۔

چپاتی ۔ (فارسی میں چپاتی ۔ چاپاتی ۔ چپات بمعنی طمانچہ) مونث ۔ وہ پتلی روٹی جو مٹھی کے زور سے بڑھا کر پکائی جائے ۔ چپاتی بڑھانا ۔ آٹے کی لوئی کو مٹھی سے ضرب دیکر بڑھانا ۔ چپاتی سا پیٹ ۔ بہت نرم اور ملائم پیٹ ۔ جو فاقہ کشی سے کمر سے لگ جائے ۔

چپانا ۔ (ھ) شرمندہ کرنا ۔ شرمانا ۔ شرم دلانا ۔ چُپ جانا ۔ شرمندہ ہو جانا

چپت ۔ (فارسی چپات بمعنی طمانچہ کا ہندی) مونث ہتھیلی پھیلا کر کسی کے سر پر مارنا ۔ دھول ۔ چپت باز ۔ (لکھنؤ) چپٹی لڑنیوالی عورت ۔ چپت رسید کرنا چپت کی آنا ۔ تھپّڑ مارنا ۔ (فقرہ) کوئی بات نہ چپت آتے ہی ایک چپت رسید چپت گاہ ۔ مونث ۔ (بازاری) گدی ۔ چانٹے کی جگہ ۔ چپت لگانا ۔ چپت مارنا ۔ تھپّڑ مارنا ۔ چانٹا جڑنا ۔

چپٹا چپٹھا ۔ (ھ) صفت مذکر ! چوڑا ۔ چکلا بیٹھا ہوا ! وہ شخص جسکی ناک بیٹھی ہوئی ہو ! بندوق کی گولی جو صدمہ سے چوڑی ہو گئی ہو ۔ چپٹی چپٹھی ۔ (ھ) صفت مونث ! چوڑی چکلی بیٹھی ہوئی ۔ پچکی ہوئی جیسے چپٹی ناک ! مونث ۔ طبق زنی ۔ (لڑنا ۔ کھیلنا کے ساتھ) (نظیر) شام گزر گئی یار نہ آیا رات بھی آدھی آن ڈھلی آؤ پڑوسن چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیگار بھلی ۔ اس معنی میں عموماً چپٹی مستعمل ہے ۔ چپٹی بازی ۔ مونث ۔ طبق زنی ۔ (فقرہ) جو عورت چپٹی بازی کرتی ہے بدکاری کے حکم

چپٹانا

ہیں ہے۔ چپٹی لڑنا۔ چپٹی کھیلنا۔ طبق زنی کرنا۔

چپٹانا ۔ (ف) متعدی۔ لپٹا لینا۔ چپکا دینا۔ چپٹنا۔ (ف) لازم۔

چپچپا ۔ (ف) بکسر اول و سوم) صفت۔ نس دار۔ چپچپانا۔ (ف) لازم۔ چپکنا۔ نسدار ہونا۔ چپچپاہٹ۔ (ف) مونث۔ چپپ۔ نس۔

چپچ چپک ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی ابابیل۔ (مجاز) صفت۔ دبلا۔ لاغر۔ (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی گال چپچ ہوگئے۔ چپچ سا منہ نکل آنا۔ منہ کا سوت جانا۔ بہت دبلا ہو جانا۔

چپراس ۔ (ف) چپ۔ راست۔ لوہے یا پیتل وغیرہ کا تمغہ جو سر بند میں لگا لیتے ہیں۔ (مونث) سپاہی ہونے کا تمغہ جو پیتل یا ٹکے میں پیتل کا کھدا ہوا لگایا جاتا ہے۔ چوڑی دار جھبی جو کرتے میں مونڈھے پر ڈالی جاتی ہے۔ (لکھنؤ) چوڑی گوٹ۔ کشتی کا ایک داؤں (مارنا کے ساتھ) چپراسی۔ (مذکر سپاہی۔ پیادہ وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہوئی ہو۔

چپڑا ۔ (ف) بالفتح (مونث۔ صاف کی ہوئی لاکھ۔ عمدہ لاکھ۔ (دلالوں کی اصطلاح) دو پیسے۔ صاف میدان۔ چپڑا کر دینا۔ بالکل تباہ کر دینا۔

چپڑا ۔ (ف) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چپڑی ہے۔ وہ شخص جس کی آنکھ نہیں برابر کیچڑ بھرا رہے۔ اور اس وجہ سے اس کی آنکھیں چھوٹی معلوم ہوں۔

چپڑ چپڑ ۔ (ف) مونث۔ کھانے پینے میں منہ کی آواز جو بے تمیزی سے نکلتی ہے۔ جیسے چپڑ چپڑ کھانا۔ (فقرہ) یہ دہی بچے ہیں جن کے ٹکا کھانے کی آواز چپڑ چپڑ دوسرے دالان تک جاتی تھی۔ چپڑ خندی۔ مونث۔ ہرزہ گرد اور بازاری عورت۔ چپڑ غٹو۔ صفت۔ اسیر۔ گرفتار۔ (فقرہ) اگر یوں بس نہ چلا تو نشہ پلا کے چپڑ غٹو کیا۔ غٹ پٹ۔ گتھم گتھا۔ بچپڑ قناتیا۔ صفت۔ خوشامدی۔ کمینہ۔

چپڑنا ۔ (ف) چکنانا۔ روٹی پر گھی لگانا۔ تھوڑا روغن ملنا بدن پر یا کسی اور چیز پر۔ (منیر) چکنے چکنے ہیں منہ نقیروں کے۔ لوگ نان جویں چپڑتے ہیں۔ (فقرہ) لکڑی میں تیل چپڑ۔ چپڑی۔ (ف) بالضم) گھی لگائی ہوئی۔ (مونث)

چپن

وہ روٹی جس پر گھی چپڑا ہو۔ چپڑی اور دو دو۔ مثل۔ اچھی بھی اور بہت سی۔ کامیابی اور بھرپور کے ساتھ۔ اچھی شے بہت نہیں ملتی ہے۔ چپڑی چکنی۔ دیکھو چکنی چپڑی۔ چپڑی روٹی۔ گھی یا تیل چپڑی ہوئی روٹی۔

چپقلش ۔ (ت) بالفتح و ضم سوم و فتح چہارم۔ انبوہ۔ ہجوم۔ (تلوار کی لڑائی) مونث۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ تکرار۔ جگہ کی تنگی۔ انبوہ۔ بھیڑ۔ (رواج) ہوئی لوگوں میں چپقلش کیا کیا۔ رہی آپس میں کش مکش کیا کیا۔ (اختر) ایک تم اور لاکھ غمزہ فاز بزم میں چپقلش بلا کی ہے۔ (اردو) میں بالفتح و فتح سوم و کسر چہارم بھی زبانوں پر ہے

چپک ۔ (ف) مونث۔ نس۔ (فقرہ) گوند میں بالکل چپک نہ تھی۔ چپک ہونا۔ (ع) میٹھا میٹھا در دہونا۔ (فقرہ) کل سے پیٹ میں چپک ہوتی ہے۔ چپکانا۔ (ف) کسی نسدار چیز سے جوڑنا۔ چسپاں کرنا۔ (ف) نوکری سے لگانا۔ کسی کام میں استعمال تعلق پیدا کر دینا۔ چپک جانا۔ لپٹ جانا۔ (کنایۃً) آشنائی ہو جانا۔ چپکنا (ف) لازم۔ جڑنا۔ چسپاں ہونا۔ الجھنا۔ پھنسنا۔ آشنائی ہونا۔ روزگار سے لگنا۔ نوکر ہونا۔

چپکن ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی قبا جس کی آستین آگے سے کھلتی رہتی ہیں اس میں گریبان نہیں ہوتا نہ بٹنوں کے نیچے سلائی ہوتی ہے۔ زمانۂ شاہی میں اس کا رواج تھا۔ چپکن چنوانا۔ چپکن کی آستینوں پر امل کے چھے سے شکنیں ڈلواتے تھے۔ (ناسخ) ہنسی ہے چنوا کے چپکن یار نے۔ جو مرا مضمون ہے وہ چیدہ ہے۔

چپکی ۔ (ف) مونث۔ خاموشی۔ سکوت۔ چپکی سادھنا۔ (ف) چپ سادھنا۔ چپکی لگ جانا۔ خاموشی طاری ہونا۔ چپ لگ جانا۔ (میر) چار ہی نالے ہمارے سنکے چپکی لگ گئی۔ تھا بہت بلبل کو اپنی خوش بیانی پر گھمنڈ۔ چپکے سے۔ آہستہ خفیہ۔ پوشیدہ طور سے۔

چپل ۔ (ف) مونث۔ ایک قسم کی سلیپر۔

چپن ۔ (ف) مذکر۔ سرپوش۔ ہانڈی کا ڈھکن۔ چپنی۔ (ف) مونث۔ ہانڈی کا کچا سرپوش۔ گھنگنی کی ڈبی۔ چپنی بھر پانی میں ڈوب مرنا۔ غیرت اور قسم

چپنا

دلانے کے لئے بولتی ہیں۔ (شوق) اور جو ہو تو پھر نہ بات کرے۔ چُلّو بھر پانی لے کے ڈوب مرے۔ (جانا صاحب) چلّو بھر پانی میں اس جینے سے اب ڈوب مروں چپنی چاٹ گزران کرنا۔ لازم۔ (عم) نہایت قناعت اور صبر سے گزارا کرنا جو ملے اس میں کام نکالنا۔

چپنا ۔ (ف) شرمندہ ہونا۔ جھینپنا

چپیڑ ۔ (ف) مذکر۔ ناؤ جلانے کا ڈنڈا۔ (مارنا کے ساتھ)

چپوٹا ۔ (ف) مذکر۔ دھپ۔ چانٹا۔ (سنسکرت میں اس معنی میں چپیٹا ہے) چپوٹی (ف) مونث۔ (ہندی) پُرانی ٹوپی۔ جیسے پاؤں میں جوتی نہ سر پر چپوٹی۔

چپّی ۔ (ف) مونث۔ چھوٹا چپّا

چپّی ۔ (ف) مونث۔ سُست مال۔ آہستہ آہستہ ہاتھ پاؤں دبانا۔ اعضا کی مالش۔ (کرنا کے ساتھ) چپّی کرنا۔ دبانا۔ مالش کرنا۔ سُست مال کرنا۔ (مجر) انکی خدمت میں شب وصل گزاری ہمنے۔ چپّی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا۔

چپّی ۔ (ف) مونث۔ (دعم) خاموشی۔

چپیٹ ۔ (ف) مونث۔ خفیف چوٹ۔ جھپیٹ۔ زد۔ (فقرہ) اگر کوئی شخص ہیضہ کی چپیٹ میں آجاتا تو کوئی اُس کی تیمارداری کو کھڑا نہوتا۔ دھکا۔ صدمہ۔ جھڑپ۔ (مہر) پڑا ہوں رنج میں میں اپنے رنج کے ہاتھوں چپیٹ دیتی ہے مجھکو پرائے دل کی چوٹ۔ بلائے ناگہانی۔ آفت ناگہانی۔ ٹوٹنا۔ نقصان

چیت ۔ (ف) صفت۔ پٹ کا نقیض۔ پشت کے بل۔ اوندھے کے خلاف۔ سینہ کے رُخ۔ مونث۔ (ہندو) خیال۔ دھیان۔ توجّہ۔ چیت پٹ۔ مونث۔ ایک قسم کی شرط۔ جسمیں کسی چیز کے چیت یا پٹ یعنی الٹی یا سیدھی گرنے پر بازی لگائی جاتی اور ہار جیت ہوتی ہے مثلاً کوڑی یا جوتی کو اُچھالکر شرط لگانا۔ کشتی کا بھل چیت پڑنا۔ پیٹھ کے بھل لیٹنا۔ اوندھا پڑنا۔ چیت کرنا۔ پچھاڑنا۔ پیٹھ کے بھل گرانا جیتنا۔ بازی لینا۔ ہرانا۔ چیت لیٹنا۔ پیٹھ کے بھل لیٹنا۔ چیت ہونا۔ پچھڑنا۔ پشت کے بل لیٹ جانا۔ مرجانا۔ جان سے جاتا رہنا۔ (فقرہ) وہ تو بندوق

چتوں

لگتے ہی چت ہوگئے۔ نشے میں بیہوش ہوجانا۔

چتا ۔ (ف) ۔ مونث ۔ (ہندو) لکڑیوں کا ڈھیر جس پر مُردے کو جلاتے ہیں

چتا چُنا ۔ (ہندو) مُردہ جلانے کے واسطے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا۔ چتا میں بیٹھنا ستی ہونے کے واسطے لکڑیوں کے ڈھیر میں جلنے کو بیٹھنا۔

چتانا ۔ (ف) ۔ (دعو) خبردار کرنا۔ اطلاع دینا۔ (مراۃ العروس) ماما عظمت چتا کر لیتی اور بتا کر جُراتی۔ نصیحت کرنا۔ خوف دلانا۔

چتّر ۔ (ف) مذکر۔ سر کے چھوٹے چھوٹے بال۔ ایک قسم کی چھتری جو اکثر بادشاہوں کے سر پر پھرا کرتی ہے۔ (اسیر) شاہ ملک نقرہوں تخت زمین ہو زیر پا۔ پھر رہا ہے چتر سر پر گرد مش ایام کا۔ چُتر۔ (ف) صفت۔ چالاک۔ ہوشیار۔ چترویدی۔ (ف) صفت۔ وہ برہمن جس نے چاروں وید پڑھے ہوں۔ چتُرائی۔ (ف) مونث۔ تیزی۔ ہوشیاری۔ دانائی۔ چترنگ۔ (ف) مذکر۔ وہ فوج جسمیں ہاتھی گھوڑے رتھ اور سوار پیادے شامل ہوں۔ چار رنگ کی فوج۔ شطرنج کا قدیمی نام۔ ایک قسم کا گیت۔ چترنی۔ (ف) مونث۔ نازک عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم۔ چیت کبرا۔ (ف) صفت مذکر۔ ابلق۔ سفید اور کالے رنگ کا داغدار۔ مونث کے لئے چت کبری۔ چتلا۔ (ف) صفت۔ داغدار دھبے دار۔ کالا اور سفید رنگ کا دو چیز جسپر مختلف رنگ کے نقطے ہوں۔ مذکر۔ ایک قسم کا نہایت شیریں خربزہ۔

چتون ۔ (ف) مونث۔ نظر۔ نگاہ۔ نگاہ کا انداز۔ دیکھو اُوھلی چتون اداس نمبر ۱ چتون بنانا۔ تیوری چڑھانا۔ چشم قہر آلود سے دیکھنا۔ غضب کی نظر ڈالنا۔ چتون پر میل آنا۔ (کنایتہً) ناگوار ہونا۔ (ناسخ) بڑھی مشق ستم سے یہ صفائی میرے قاتل کی۔ نہ فرق آتا ہے خنجر پر نہ میل آتا ہے چتون پر۔ چتون پھرنا۔ نگاہ کا قہر آلود ہونا۔ (فقرہ) عاشقوں سے آج کل چتون پھری ہے اللہ دے کر دوا لیگی جدم ہائیگی قابو نگاہ۔ چتون کے دیتی ہے۔ یعنی طرز نظر اور انداز نگاہ سے ظاہر ہے بیان کی حاجت نہیں۔

چتھا

چتھا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ زخمی اور پٹا ہوا بیٹر جسے دوسرے بیٹر نے مجروح کیا ہو ۔ جو دوسروں کا مخنہ مشق ہو مونث کے لئے چتھی ۔ چتھا بنانا ۔ کسیکی برائی کرکے ذلیل کرنا ۔ فضیحت کرنا ۔

چتھاڑ ۔ (ہ) مونث ۔ ذلت ۔ خواری ۔ رسوائی ۔ کرنا کے ساتھ صحیح ادا ہوتا ہے ۔ دنیا کے ساتھ عوام کی زبان ہے) چتھاڑنا ۔ (ہ) متعدی ۔ ذلیل کرنا ۔ رسوا کرنا فضیحت کرنا ۔ برائی بیان کرکے فضیحت کرنا ۔ (ہندو) پھاڑنا ۔ دھجی دھجی کرنا ۔

چتھڑا ۔ چیتھڑا ۔ (ہ) مذکر ۔ پرانے کپڑے کا ٹکڑا ۔ گودڑ ۔ دھجی ۔ چتھڑے اڑانا ۔ پرزے پرزے کرنا ۔ چتھڑے کرنا ۔ پرزے پرزے کرنا ۔ چتھڑے لگانا ۔ پیوند پر پیوند لگانا ۔ پھٹے کپڑے پہنے پھرنا ۔ گودڑ یا فقیر بنا پھرنا ۔ چتھڑے لگنا ۔ (ع) مفلسی کے مارے ثابت کپڑے نہ پہن سکنا ۔ چتھڑیا پیر ۔ (ع) درخت کی شاخ پر پھٹے پرانے کپڑے ڈال دیتی ہیں ۔ اور اس کو چتھڑیا پیر کہتی ہیں ۔ (ف) وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو ۔ بہت مفلس ۔

چتھل ۔ (ہ) صفت ۔ (بیگمات قلعہ) مسخرا ۔ ظریف ۔ چتھل بازی ۔ مذکر ۔ ٹھٹھے بازی ۔ ہنسی ٹھٹھر ۔ چتھل پنا دکھانا ۔ مزاح سے کچھ کہنا ۔ ہنسی اڑانا ۔ ٹھٹا اڑانا ۔ ٹھٹھے میں اڑانا ۔ منہ آنا ۔ آوازہ کسنا ۔ چتھلا ۔ (ہ) صفت ۔ (دہلی) چتھا ۔

چتی ۔ (ہ) مونث ۔ دھبا ۔ داغ ۔ بندی ۔ ایک قسم کا سانپ جسپر چتیاں پڑی ہوتی ہیں ۔ ایک قسم کی کوڑی جسپر چتیاں پڑی ہوتی ہیں ۔ چتی پڑنا ۔ روٹی کا سنکنا روٹی پر پک جانے کی علامت ظاہر ہونا ۔ سرخ نشان پڑنا ۔ لال لال بندکیاں پڑجانا ۔ چتی دار ۔ صفت ۔ داغدار ۔

چتیرا ۔ (ہ) بکسر اوّل یائے مجہول) صفت ۔ وہ شخص جو ظروف ہاس دلتہ کو مل کر صاف کرتا ہے ۔

چٹ ۔ (ہ) (فوراً ۔ اُسی وقت ۔ جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ ۔ مونث ۔ وہ نشان جو آتشک کے مادے سے جسم پر ظاہر ہوتے ہیں ۔ (فقرہ) آتشک کا مادہ ہے چٹ

چٹا

نکلی ہے ۔ صدمہ سے لکڑی یا اور کسی چیز پر نشان پڑجاتا ہے اُسکو بھی چٹ کہتے ہیں ۔ (فقرہ) ہاتھ کی لکڑی میں چٹیں پڑگئیں ۔ کسی سخت چیز کے دفعتہً ٹوٹنے کی آواز ۔ (انیس) یوں چٹ سے کھولدیتے تھے نیزے کے بند کو ۔ آتش پہ ڈالدے کوئی جیسے سپند کو ۔ اس معنی میں عورتیں چُٹ بضم اول بھی کہتی ہیں ۔ پُچّر ۔ (فقرہ) کواڑ کی چٹ اُڑگئی ۔ چٹ پٹ ۔ (ہ) صفت ۔ فی الفور ۔ بہت جلد ۔ یک بیک ناگاہ ۔ (شوق) بس اسیوقت دوڑ کر چٹ پٹ ۔ سر سے پاتک بلائیں لیں چٹ چٹ چٹ پٹ ہوجانا ۔ (ع) فوراً مرجانا ۔ ناگہانی موت آجانا ۔ (جالصاحب) اگر ہی ایسی کہ پھر نہ لی کروٹ ۔ کیسی دو دن میں ہوگئی چٹ پٹ ۔ چٹ چٹ (ہ) انگلیوں کے چٹخنے یا اسپند یعنی کالے دانے وغیرہ کے جلنے کی آواز ۔ چوڑیوں کے ٹوٹنے کی آواز ۔ عورتیں بالضم یعنی چُٹ چُٹ کہتی ہیں ۔ چٹ چٹ بلائیں لینا ۔ چٹکیاں بلائیں لینا ۔ (ع) دونوں ہاتھوں سے اس طرح بلائیں لینا کہ انگلیوں سے چٹخنے کی متواتر آواز نکلے ۔ چٹ چٹ چوڑیاں ٹوٹنا ۔ متواتر آوازوں سے چوڑیوں کا ٹوٹنا ۔ پے در پے چوڑیاں ٹوٹنا ۔ چٹ سے ۔ (ع) دیکھو چٹ نمبر ۲ ۔ چٹ سے جواب دینا ۔ بے تامل بات کا جواب دینا ۔ چٹ کر جانا ۔ سب کا سب کھا جانا پی جانا ۔ (ہیر) حرص شراب نے ہمیں بدنام کردیا چٹ کرکے اس بلاکو بلانوش ہوگئے ۔ ہضم کرجانا ۔ مار لینا ۔ (فقرہ) وہ ساری رقم چٹ کرگیا ۔ چٹ کرنا ۔ رغبت سے کھانا ۔ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ چٹ منگنی پٹ بیاہ ۔ مثل کسی فوری تجویز کا نتیجہ بہت جلد ظاہر ہونا ۔ کسی کام کا جلدی سے ہوجانا ۔

چٹ ۔ (ہ) مونث ۔ کپڑے یا کاغذ کی طولانی دھجی جس میں عرض کم ہو ۔ کاغذ کا لانبا ٹکڑا ۔ چٹھی جو کتابوں یا دواکی شیشیوں پر لگی ہوتی ہیں ۔ مخدوش کرنیوالوں کا لنگوٹ ۔ زمین جسمیں طول بہت ہو اور عرض کم ۔

چٹا ۔ (ہ) صفت ۔ مذکر ۔ سفید ۔ اُجلا ۔ گورا ۔ مونث کے لئے چٹی ہے ۔ بیشتر گورا گوری کے ساتھ استعمال میں ہیں ۔ مذکر ۔ (ع) روپیہ ۔ چاندی کا سکہ ۔

چٹا ۔ (ہ) مذکر (ہند) چیلا ۔ شاگرد ۔ پارٹ شالا کا طالب علم ۔ اینٹوں کا ڈھیر

چٹاپٹی

(لگانا کے ساتھ) تا کمان یا غُلیل کا غُلّہ جو ہر بار کم مشقتی سے غلیل یا کمان کے قبضہ پر پڑے۔ الزام۔ دیکھو چٹے۔

چٹاپٹی ۔ (ع) مونث۔ مارا مار۔ دھڑا دھڑی۔ (کثرت کے واسطے بولتے ہیں) ہوت پر موت۔ (فقرہ) آج کل بڑی چٹاپٹی ہو رہی ہے۔ ایک قسم کا تاش کا کھیل

چٹاپٹی پڑنا۔ کثرت سے موتیں ہونا۔ چٹاپٹی کی گوٹ۔ مختلف رنگ کی گوٹ۔ مختلف رنگ کا حاشیہ۔

چٹاچٹ ۔ (ع) مونث۔ پے در پے انگلیوں کے چٹخنے کی آواز۔ چٹ چٹ متواتر۔ پے در پے۔ لگاتار مارنے کی آواز۔ جیسے چٹاچٹ مارا۔ چٹاچٹ بلائیں لینا دیکھو چٹ چٹ بلائیں لینا۔ (ظفر) زلفوں کی ہمیں لیتے بلائیں ہیں چٹاچٹ۔

چٹاخ۔ چٹاک ۔ مونث۔ لکڑی کے ٹوٹنے یا انگلی کے چٹخنے کی آواز۔ چٹاخ پٹاخ۔ تڑاق پڑاق۔ تڑاتڑ۔ چٹاخا۔ چٹاکا۔ مذکر۔ وہ آواز جو لکڑی کے ٹوٹنے یا بلائیں لینے سے ظاہر ہو۔ صفت۔ شدت۔ کثرت۔ جیسے چٹاخے کی گرمی چٹاخے کی پیاس وغیرہ۔ صفت۔ (ع) فاحشہ بدکار عورت معنی نمبر ۲۔ ۳ میں چٹاخا ہی بولتے ہیں۔ دھپ۔ تھپڑ۔

چٹان ۔ (ع) بہ تخفیف و تشدید دوم۔ اردو میں بروزن کمان ہو۔ مونث۔ پتھر کی بڑی سل۔ بڑا اور چوڑا پتھر۔ پتھریلی زمین۔

چٹانا ۔ (ع) ۔ چاٹنے کا متعدی۔ بچے یا بیمار کو کوئی گاڑھی چیز زور زار اکر کے کھلانا۔ (کنایۃً) رشوت دینا۔ جیسے جو چٹائیگا وہی جیت کر آئیگا۔ (کسی دھاردار چیز کے لئے) پتھر پر رگڑ کے دھار تیز کرنا۔

چٹائی ۔ (ع) مونث۔ بوریا۔ گھاس یا کھجور کا پتوں کا فرش۔

چٹ پٹ ۔ (ع) مونث۔ خرچ متفرق۔ چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خرچ متفرقات۔ کم قیمت دوائیں جو تجربہ کار بیماروں اور بچوں کو دیتی ہیں چٹ پٹ ہو جانا۔ (ع) متفرق کاموں میں خرچ ہو جانا۔ صرف ہو جانا۔

چٹ پٹا ۔ (ع) صفت مذکر۔ خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑا ہوا مزیدار۔

چٹک

لکھنؤ میں عورتیں بالضم و ضم سوم بولتی ہیں۔ مونث کے لئے چٹ پٹی ہے۔

چٹ چٹا ۔ (ع) ۔ (لکھنؤ) دیکھو چر چٹا۔ چٹ چٹانا۔ (ع) چٹخنا۔

چٹخارا ۔ مذکر۔ وہ آواز جو زبان اور تالو سے کسی خوش ذائقہ چیز کے مزہ لینے سے نکلتی ہے۔ چٹخارا بھرنا چٹخارے بھرنا۔ (ع) کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ لینا۔ زبان چاٹنا۔ ہونٹ چاٹنا۔ (فقرہ) اس نعمت خانہ کا مہمان ہو کر دل دنیا ایسا سیر ہو کہ اسکا ذائقہ لیا کرے اور چٹخارے بھرا کرے۔ چٹخارے کا۔ مذکر تیز نمک مرچ کا۔ چٹ پٹا۔ چٹخارے مارنا۔ چٹخارے بھرنا۔ چٹخارنا۔ زبان اور تالو سے آواز نکالنا۔

چٹخانا چٹکانا ۔ (ع۔ بالفتح) انگلیوں یا کسی اور چیز کی چٹاچٹ آواز نکالنا (فقرہ) وہ انگلیاں چٹکاتا ہے۔ کسی چیز کو پتھر یا دیوار پر مار کر اچٹانا۔ جیسے گیند چٹخانا۔ الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ جیسے نوکری چٹخادی۔ تر قانا۔ توڑنا۔ چٹخ جانا۔ فوراً جدا ہو جانا۔ چلا جانا۔ (ذوق) کیا ہم سخنی کرتا ہے اُس گل کے دہن سے۔ غنچے سے یہ کہدو کہ چٹخ جائے چمن سے۔ بگڑ جانا۔ ان بن پر جانا۔ دوستی نہ رہنا۔ (فقرہ) چند روز سے دونوں میں چخ گئی ہے۔ رنڑ پڑ جانا۔ چٹخنا (ع)۔ دیکھو چٹکنا۔ آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ اَن بن ہونا۔ (داغ) ایسی بگڑی کہ آج تک نہ بنی۔ ایسی چٹخی کہ آج تک نہ بنی۔ چٹخنا۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ چاٹنا۔ (لگانا کے ساتھ) چٹخنی۔ (ع) مونث۔ دروازے کے روکنے کی چیز۔ وہ کل جو چیز میں پرزہ پکڑنے کے لئے لگاتے ہیں۔

چٹر پٹر ۔ (ع) متفرق۔ (فقرہ) تین روپے تو نون تیل میں چٹر پٹر اڑ جائینگے

چٹک ۔ (ع۔ بروزن فلک) مونث۔ ٹوٹنے کی آواز۔ چٹ نام (ع) پھرتی۔ جلدی تیزی۔ چمک دمک۔ بھڑک۔ آرائش۔ رنگ کی سرخی۔ رنگ کی تیزی و دھوپ کی تیزی۔ چٹک جانا۔ ترنج جانا۔ بال پڑ جانا۔ پھوٹ جانا۔ جیسے کھر پڑی چٹک گئی۔ چٹک مٹک۔ (ع) مونث۔ غرور نخوت۔ ناز نخرا۔ کروفر (جانصاحب) سوتیں بنیں فروغ نہ پایا کسی نے بھی بیٹھیں چٹک مٹک کے

چٹکا

برابر ہمارے پاس۔ چٹکا۔ (ھ۔ بالفتح) مذکر۔ (لکھنؤ) چاٹ۔ مزہ۔ وہ ذائقہ جس کا زبان پر مزہ پڑا ہو۔ چٹخارا۔ زبان کا چٹکا: پیاس کی شدت (لگنا کے ساتھ)۔ تیز دھوپ۔

چُٹکا (ھ) مذکر۔ لب بھر آٹا۔ لپ بھر کے چٹکی۔

چٹکارا چٹکاری (ھ) مذکر۔ (پہلا مذکر۔ دوسرا مونث۔) جانوروں کے ہنکانے کی آواز: چٹخارا۔ چٹکاری بھرنا۔ زبان کا مزہ سے چٹ چٹ کرنا۔ چٹکانا۔ (ھ) دیکھو چٹخانا۔

چُٹکلا (ھ) مذکر: لطیفہ۔ دلچسپ فقرہ: چھوٹی سی پُرتاثیر دوا: نادر۔ عجیب چیز۔ چٹکلا چھوڑنا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ کوئی عجیب بات گڑھ کر بیان کرنا گپ اُڑانا۔ ہنسی کرنا۔ (صفدر) لڑائی ٹھن گئی ہے آج میرے دیدۂ و دل میں۔ بتا تو نے یہ کیسا اے ستمگر چٹکلا چھوڑا۔ چٹکلا سا۔ صفت۔ دلچسپ۔ دلپسند۔

چُٹکنا (ھ۔ بضم اول و فتح دوم) لازم۔ سانپ کا کاٹنا۔ ڈسنا: اُوپر اوپر سے توڑنا۔ ساگ یا پھول توڑنا۔ چٹکُنا۔ (ھ۔ بفتح اول و دوم) اُمڈنا۔ پھٹنا۔ جیسے گلاس چٹک گیا: ننگ اُڑنا: (کنایۃً) ناراض ہو کر بات کرنا۔ جھنجھلانا (جلال) کیا ہوا باغ کی بگڑی ہوئی ہے بُلبُل سے۔ غنچے کہتے ہیں چٹک کے کہ وہ صیاد آیا: کالے دانے یا کوے کا آگ پر آواز دینا۔ لکڑی کا آگ پر آواز دینا۔ (بحر) کیا دخل ہیں نے شکوہ کیا ہو فراق میں۔ چٹکا کبھی نہ آگ سے دانہ سپند کا: انگلیوں کا بلائیں لیتے وقت یا موڑتے وقت آواز دینا: کلی کا کھلنا جیسے غنچہ چٹکنا: سخت چیز پر گر کے اُچھل کر دور جانا۔ (ناسخ) کیا چٹک کر جا پڑا ہے دُور ماتبد سپند۔ یہ دُھل گردوں پہ خالِ روے آتشناک ہے۔ بھاگ کھڑا ہونا۔ (شوق قدوائی) اُس کے دہن تنگ سے دل تنگ بہت ہے غنچے سے یہ کہدو کہ چٹک جائے تو اچھا: پھوٹ جانا۔ جیسے کھوپری چٹک گئی: کڑکنا۔ نحل اور اطلس وغیرہ کا شق ہو جانا: دیکھو چٹخنا۔ معانی نمبر ۲-۳-۹ میں بیشتر چٹخنا ہی بولتے ہیں۔ (ھ۔ بالفتح و فتح سوم) مذکر۔ کھلا ہوا ہاتھ کسی پر

چٹکی

مارنا جس سے آواز نکلے۔ چٹکنی۔ دیکھو چٹخنی۔

چُٹکی (ھ) مونث: ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کے پاس کی انگلی سے گوشت کے سلنے کو چٹکی کہتے ہیں۔ بُکنا: مُٹھی بھر آٹا۔ مُٹھی بھر چیز۔ جیسے آٹے کی چٹکی: گوٹے اور لچکے کو موڑ کر جو گنگرے دار بناتے ہیں اُسے چٹکی کہتے ہیں اور کبھی یہ چٹکی کشتی نما بھی ہوتی ہے۔ جسے کشتی کی چٹکی بھی کہتے ہیں۔ گوکھرو۔ چٹکی سے موڑی ہوئی دھنک۔ (منیر) ترے رخت زری پر سیکڑوں فرہا دینتے ہیں۔ نُبت میں جلوۂ شیریں ہے جوئے شیر چٹکی میں: بندوق کے پیالے کا سرپوش: کٹارہ اور گلبدن خنجری دار شروع۔ (منیر) تمھارے پائجامے میں نہاں ہے جلوۂ خوبی۔ وہ بالی گلبدن نے حسن کی جاگیر چٹکی میں۔ پاؤں کا ایک زیور جو انگوٹھوں میں پہنا جاتا ہے۔ اور وہ اصل میں چوڑے چوڑے چھلے ہوتے ہیں: کپڑا اچھا بنے کا طریقہ: انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے زور سے ملا کر جُدا کرنے کی آواز۔ (بحانا کے ساتھ) (منیر) ہنسی میں تم بجاتے ہو تو قسمت چونک پڑتی ہے۔ ترانے کی ہے آواز اے بُتِ بے پیر چٹکی میں: سفوف۔ جو انگوٹھے اور اُس کے پاس والی انگلی سے اُٹھائیں: وہ حصّہ کپڑے کا جسکو رنگنا منظور نہیں ہوتا ہے اور جسکو علٰحدہ رکھنے کی غرض سے رنگریز باندھ دیتے ہیں: دوا کا سفوف۔ چُرن: کپڑے کا سینے کے بعد تاننا: قبضہ۔ (منیر) ید قُدرت کے قبضہ میں شہان دہر قیدی ہیں۔ جہانگیر اُس کی مٹھی میں ہے عالمگیر چٹکی میں: پوشاک اور لیس کی مڑور۔ (منیر) لئے جاتے ہیں لاکھوں دل چُنی پوشاک پر ای بُت تمھارا جامہ جیں کرتا نہیں تقصیر چٹکی میں: گرفت۔ (منیر) لب لعلیں کو ہم چھو بھی نہیں سکتے ہیں یا قسم۔ لیا کرتا ہے انگاروں کو آتشگیر چٹکی میں۔ چٹکی بجانا۔ انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے ملا کر آواز نکالنا: بعض ہندو جس وقت جمائی آتی ہے فوراً چٹکیاں بجاتے ہیں۔ چٹکی بجاتے میں۔ فوراً آن کی آن میں چٹکی بھر۔ اسقدر جو چٹکی میں سمائے۔ چٹکی بھر میں۔ (ھ) لمحہ میں۔ لحظہ میں۔

چنکیلا

چُٹکی بھرنا۔ انگوٹھے اور انگلی سے گوشت مسلنا؛ (عو) چبھتی ہوئی بات کہنا؛ طعنہ دینا۔ چٹکی پر اُڑا دینا۔ مل دینا۔ (قدر) طایر مرگ کو چٹکی پہ اڑا دیتے ہیں۔ ملک الموت کو ہم لوگ دغا دیتے ہیں۔ چُٹکی چُٹکی۔ تھوڑا تھوڑا۔ (دراغ) تھوڑی تھوڑی ہی لے اُس در کی خاک۔ چٹکی چٹکی ہم کریں اکسیر جمع۔ چٹکی کا لنگور۔ ایک کھلونا۔ (فقرہ) اب تو یہ آدمی سے چٹکی کا لنگور ہو گئے۔ چٹکی کاٹنا۔ (عو) چٹکی لینا۔ نبرا۔ چٹکی لگانا۔ (برّاز) کپڑے کو انگلیوں سے پھاڑنا۔ نیا کپڑا تھان سے اتارنا؛ چٹکی کے ذریعہ سے جیب کتر کر مال و متاع نکال لینا؛ دونا بنانا۔ پتے کے کنارے چٹکی سے موڑ دینا؛ کپڑا اچھاڑنا چٹکی سے پکڑ کے۔ کسی سکّہ کا کھوٹا کھرا پرکھنا کی جگہ چٹکی لینا؛ بکٹا بھرنا؛ طعنہ دینا۔ چھیڑنا۔ چبھتی ہوئی بات کہنا۔ (حلیلی) دل کی نادانی جو وہ اُبھاچھیالی یار سے۔ ایسی چٹکی لی کہ پہلو میں اچھل کر رہ گیا؛ کسی فعل کے اظہار سے مانع آنے پر بھی چٹکی لیکر اشارہ کرتے ہیں۔ چٹکیاں لینا؛ اشارے کنائے میں ایسی باتیں کرنا جن میں دوسرے پر چوٹ ہو چبھتی ہوئی بات کہنا؛ کسی بات کا خیال پیدا کرنا۔ اُبھارنا کی جگہ۔ (ذوق) تیسرے چٹکی میں لیا اُس نے پئے جانِ عدو۔ رشک میرے دل میں کیا کیا چٹکیاں لینے لگا؛ (کنایتہً) ایسی بات یا حرکت کرنا جس سے دوسروں کو ایذا ہو۔ (منیر) نیلا ہوا ہے منھ گلِ سوسن کا باغ میں۔ لیتا ہے اختلاط میں کیا چٹکیاں بسنت۔ چٹکیوں پر اڑانا۔ بے قدر سمجھنا۔ حقیر سمجھنا روپے کو چٹکی پر پرکھنا۔ (ظفر) دست ہمت نے ترے کھوئی روپے کی یہ قدر۔ چٹکیوں پر ہیں اُڑاتے اُسے کیا کیا اشراف۔ چٹکیوں میں اُڑانا۔ کسی کی باتوں کا خیال میں نہ لانا اور اُسپر خندہ زنی کرنا۔ (دراغ) اُڑایا جیا تو نے چٹکیوں میں اُسکو اے قاتل۔ یہ رحم دل بھی ہنسکر منھ چڑاتا ہے تنکداں کو؛ کسیکی پروا نہ کرنا۔ ٹھٹھے میں اڑانا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ (بحر) پھولوں کے دل سے پوچھے بلبل کے زمزمے۔ فحشوں نے چٹکیوں میں اڑایا تو کیا ہوا۔ چٹکیوں میں کام کرنا۔ آناً فاناً کام کرنا۔ بہت جلد کوئی کام کرنا۔

چٹکیلا۔ (ہ) صفت؛ چلکدار۔ بھڑکیلا۔ شوخ رنگ؛ خوش فائقہ چٹ پٹا۔

چٹھا

خوب نمک مرچ پڑا ہوا۔ چٹکیلی دھوپ۔ (ہ) مونث۔ گرم اور تیز دھوپ۔ چلچلاتی دھوپ۔

چُٹلا۔ (ہ) مذکر۔ (مہدو۔عو) سونے یا چاندی کا گچھا۔ جو ہندو عورتیں چوٹی کے پیچھے لگا لیتی ہیں؛ بڑے بڑے بال جن کو عورتیں خوبصورتی کیواسطے اپنے بالوں پر لگا لیتی ہیں۔

چٹنی۔ (ہ) مونث۔ چاٹنے کی دوا۔ وہ کھٹی چیز جس میں ہرا دھنیا پودینہ۔ نمک مرچ وغیرہ ڈالکر پیس لیتے ہیں۔ سرکے کی بھی چٹنی کہلاتی ہے۔ چٹنی کر جانا؛ جھٹ پٹ نکل جانا؛ جلد خرچ کر ڈالنا چٹنی کر ڈالنا۔ پیس ڈالنا۔ (کنایتہً) تباہ کر دینا چٹنی کرنا۔ چٹنی کی طرح چاٹ لینا۔ جھٹ نگل جانا؛ جلدی سے مار ڈالنا؛ پیس ڈالنا۔ چٹنی ہو جانا۔ بہت جلد خرچ ہو جانا۔ فی الفور ختم ہو جانا۔

چٹوا۔ (ہ) مذکر۔ بچوں کا کھلونا۔ چٹوانا۔ (ہ) چاٹنے کا متعدی۔ سان دھرانا (دھار نکلوانا۔ ہتھیار یا کھرپے وغیرہ کی۔

چٹورا۔ (ہ) صفت مذکر۔ وہ شخص جو لذیذ کھانوں کا عادی ہو۔ کھاؤ۔ کھابیکر اُڑا دینے والا۔ (بحر) زہے انصاف مجھکو بدمعاش احباب کہتے ہیں۔ لھو اپنا پیٹ تو میں گنتا جاؤں چٹوروں میں؛ (پنجاب) وہ ظرف جس میں آٹا چاول رکھتے ہیں۔

چٹورا پن۔ چٹورپن۔ (ہ) مذکر۔ زبان کا مزہ۔ اُڑاؤپن۔ چٹوروں کی سی عادت

چٹوری۔ (ہ) صفت مونث۔ دیکھو چٹورا۔

چٹھا۔ (ہ) مذکر۔ وہ داغ جو بدن کی جلد پر خون کی گرمی اور جوش سے نمایاں ہو (پڑنا کے ساتھ)؛ نادر نفیس چیز۔ اس معنی میں چٹھے سٹھے کی ترکیب سے مستعمل ہے۔

چٹھے سٹھے۔ (عو) مذکر۔ عمدہ لذیذ کھانے۔ مٹھائیاں۔ (فقرہ) چٹھے سٹھے بغیر نوالہ حلق سے نہیں اُترتا۔ چٹھے سٹھوں کا مزہ پڑنا۔ (عو) لذیذ غذاؤں کی چاٹ پڑنا

چٹھا۔ (ہ بالکسر) مذکر۔ چندے یا روزنامچے کی کتاب۔ فہرست تنخواہ قبض المصدر؛ وہ روپیہ جو روزمرہ یا ماہ بماہ کسی کام کی اُجرت یا تنخواہ میں تقسیم کیا جائے

چٹھا بانٹنا۔ متعدی۔ تنخواہ یا مزدوری تقسیم کرنا چٹھا باندھنا۔ جمع خرچ کی

چٹھی

فہرست تیار کرنا۔ لین دین اور موجودہ اسباب کی فرد بنانا۔ اندازہ کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ چٹھا چٹھا۔ تنخواہ یا مزدوری تقسیم ہونا۔

چٹھی ۔ (ہ) مونث ؛ خط۔ سرٹیفکیٹ۔ سند۔ کاغذ گزاری اور نیکنامی کا پرچہ جو انگریز اپنے ماتحت ملازموں کو لکھدیتے ہیں ؛ چٹ۔ وہ کاغذ کا ٹکڑا جو کسی چیز پر یاد داشت کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ تھان وغیرہ کے اوپر کا وہ خوشنما کاغذ جسمیں کارخانے کا نام وغیرہ ہوتا ہے ؛ ہنڈی۔ چک ؛ کاغذ کا ٹکڑا جسپر قیمت لکھکر کپڑوں اور تھانوں میں رکھدیتے ہیں۔ چٹھی پڑنا۔ لازم۔ کسی چیز پر قیمت لگاکر قرعہ پڑنا۔ لاٹری پڑنا۔ (منہ) تصویر زلف ورُخ کے خریدار بہت ہیں چٹھی پڑیگی دفتر لیل ونہار پر۔ چٹھی ڈالنا۔ لاٹری ڈالنا۔ لاٹری میں شریک ہونا قرعہ بازی میں چندہ دینا۔ چٹھی رساں۔ مذکر۔ ڈاکیا۔ چٹھی کرنا (ہندی) کسی کام ہنڈی کرنا۔ ہنڈی لکھنا۔ چٹھی نویس ؛ مذکر۔ چٹھی لکھنے والا ؛ مونث۔ وہ عورت جو ہیروں کے محل میں لکھنے پڑھنے کی نوکری کرتی ہے۔

چٹی ۔ (ہ) مونث۔ (ع) جرمانہ۔ تاوان ؛ ٹوٹا۔ خسارہ ؛ زر نقد جو کسی کو بجبر واکراہ دیا جائے یا کسی کے ذمہ بہ اکراہ صرف ہو۔ چٹی بھرنا۔ (ع) تاوان دینا نقصان اُٹھانا۔ (فقرہ) زید چوری نہیں کرتا پس ڈرسے کہ پکڑا جائیگا۔ تو جرم کے ثابت ہونے پر قید ہوگا۔ بید لگیں گے۔ چٹی بھرے گا۔ چٹی دھرنا۔ ڈنڈ ڈالنا تاوان بھرنا۔ چٹے (ہ)۔ (ع) الزام چٹے بٹے۔ مذکر۔ چھوٹے بچوں کے ایک قسم کے کھلونے جسمیں چُننے اور لٹو پڑے ہوتے ہیں تا وہ چھوٹی چھوٹی گولیاں جو مداری تماشے میں دکھاکر دھوکا دیتے ہیں۔ چٹے بٹے لڑانا۔ (ع) لگائی بجھائی کرنا۔ (فقرہ) تمیں تو خوب چٹے بٹے لڑانا آتے ہیں۔

چٹیا ۔ (ہ) مونث ؛ چوٹی کی تصغیر یا تحقیر۔ چونڈا جوڑا ؛ وہ چند بال جو ہندو سر پر رکھتے ہیں۔

چٹیانا ۔ (ہ) زخم دینا۔ کاٹنا۔ زخمی کرنا۔ گھائل کرنا۔ کھلنا۔ چٹیا یا ہوا۔ صفت۔ زخمی۔ گھائل۔ مجروح۔ کچلا ہوا۔

چچ

چچیل ۔ (ہ) صفت۔ وہ میدان جہاں درخت اور سایۂ درخت نہو۔ صاف میدان۔ کف دست میدان ؛ وہ کبوتر جو مختلف مقامات سے دانہ کھاتا ہو اور اکثر وہیں جاتا رہتا ہو ؛ صفت۔ لالچی۔ چٹیل میدان۔ مذکر۔ دیکھو چٹیل چٹیل۔ چٹیلا۔ صفت۔ چوٹ کھایا ہوا۔ زخم کھایا ہوا۔ صدمہ پہنچا ہوا (دھر) ناسور یا جگر ہے چٹیلا ہے اپنا دل۔ یہ حال واقعی ہے اب آگے پسند ہے۔ ؛ چوٹ کھایا ہوا پھل۔ چٹیلنا۔ چٹیل ڈالنا۔ (ہ) زخمی کرنا۔ دیکھو چٹیانا۔ ؛ کسی پر چوٹ لگانا۔ (عاشق) سر مورچے سے جہاں نکالا۔ کورانہ بچا چٹیل ڈالا

چچی ۔ (ع) مونث۔ بچوں کی زبان میں مٹھائی۔ شیرینی۔

چچا ۔ (ہ) مذکر۔ باپ کا بھائی۔ چچا بنا کے (کرکے) چھوڑنا۔ (ہ) معقول سزا دے کے چھوڑنا۔ خوب بدلا لیکے اور ٹھیک بنا کے دم لینا۔ چچا بنانا ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ معقول سزا دینا۔ چچازاد بھائی۔ مذکر۔ چچا کا بیٹا چچازاد بہن۔ چچا کی بیٹی۔

چچڑی ۔ (ہ) ایک قسم کے کیڑے کا نام جو اکثر کتے بکری گائے بھینس وغیرہ کے جسم پر چمٹا رہتا ہے۔ چچڑی ہوکر چمٹنا۔ (لٹنا) پیچھا نہ چھوڑنا۔ ہمہ تن چچڑی ہونا

چچکارنا ۔ (ہ) عم۔ پیار کرنا۔ پچکارنا۔ چمکارنا (ہ) مونث۔ پیار کی آواز

چچوڑنا ۔ (ہ) چوسنا ؛ ہڈی کو چوسنا ؛ گوشت یا ہڈی کو چوسنا

چچی ۔ (ہ) مونث۔ چچا کی بیوی۔ چچیا ساس۔ مونث ؛ خاوند کے چچا کی بیوی بیوی کے چچا کی بیوی۔ چچیا سسرا۔ مذکر۔ خاوند کا چچا۔ بیوی کا چچا۔ چچیرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ چچازاد بھائی۔ چچیری (چچی زاد بہن۔ چچیرے۔ مذکر۔ وہ رشتہ دار جو چچا کی اولاد ہوں۔

چچینڈا ۔ (ہ) نون غنہ مذکر۔ ایک گلکڑی کی نسل کی لمبی ترکاری کا نام۔

چچ ۔ (ف) مونث۔ جھگڑا۔ تکرار۔ قضیہ وفساد۔ جد بدن زدو کوب ہو۔ (چلنا کے ساتھ)۔ (فقرہ) دونوں میں خوب چچ چلی۔ چچا (ف) مونث۔ لڑائی میں تلوار مارنیکی آواز۔ چچ چچ۔ مونث ؛ لفظی تکرار۔ جھک جھک ؛ لڑائی کے بیٹھنے

چدانا

برتنے کی آواز۔ بخ بخ۔ دیکھو چک چکی۔ چخوانا۔ (ھ) ۔کسر اول) چیخنا کا متعدی
چخنے۔ (ع) کلمۂ نفرت۔ چل دُور ہو۔ پرے ہٹ۔ باتیں نہ بنا۔ (یہ کلمہ کبھی خشونت
کبھی عتاب کبھی ناز کبھی انکار بمنزلۂ اقرار کے موقع پر بولا جاتا ہے) دیکھو چخ چخی
پر رُوٹھا نہ رکھو اُوں۔ چخنیا۔ (ھ) صفت۔ جھگڑالو۔ بکی۔
چُدانا۔ (ھ) عورت کا مرد سے جماع کرانا۔ چُدنا۔ (ھ) لازم۔ چُدوانا۔ عورت کو
مردوں کے پاس جماع کے لئے لیجانا۔
چُدّر۔ (عم) مونث۔ چادر کا مخفف۔ چَدَر یا (عم) مونث چادر کی تصغیر بالتحقیر۔
چِدڑا۔ (ھ) مذکر۔ ایک کلمہ ہے جو تحقیر کی غرض سے مزاح میں کہتے ہیں۔ مسخرا۔
چِدڑا پن۔ مصدر۔ صفت۔ نقل مجلس۔ مسخرا۔
چُدکڑو۔ (ھ) صفت کلمۂ دشنام۔ خاص عورتوں کے واسطے۔ حرامزادی قحبہ۔
چَدّھا۔ (ھ) بفتح و تشدید دوم) مذکر۔ ران کے اُوپر کا جوڑ۔ بُوہِ ران۔
چڈھی۔ (ھ) مونث۔ بیٹھ کی سواری۔ چڈھی توڑنا۔ پُشت کی سواری لینا۔
پشت پر چڑھنا۔ چڈھی چڑھانا کسیکو بیٹھ پر سوار کرنا۔ چڈھی چڑھنا۔ لازم۔
چڈھی دینا۔ (ھ) بیٹھ کی سواری دینا۔ (بازاری) اغلام کرانا۔ لواطت کرانا
چڈھی لینا۔ (ھ) بیٹھ کی سواری لینا۔
چِیڑ۔ (ھ) مونث کپڑا پھٹنے کی آواز۔ چھر۔ وہ جگہ جہاں دریا میں ریت
جم جاتی ہے۔ بڑا چڑھا۔ چوپاؤں کے لئے باضم دوا۔ چِڑمر۔ مونث۔ جوتے
کی آواز جو چلنے میں ہوتی ہے۔
چُڑ۔ (ھ) مونث۔ سوکھے ہوئے پتوں کے مُڑنے یا دفعتہً ٹوٹنے کی آواز۔
چُڑمُرا۔ صفت۔ سوکھی ہوئی چیز کا ٹوٹ پھوٹ کر چُورا چُورا ہو جانا۔ مُرجھا
مُرجھا کر چھوٹا سا ہو جانا۔ انسان یا حیوان کے لئے سوکھا جسکے بدن میں
ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہوں۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ)
چراکارے کُند عاقل کہ باز آید پشیمانی۔ (فا) مقولہ۔
عقلمند کو ایسا کام نہیں کرنا چاہئے جس کا نتیجہ ندامت ہو۔

چراغ

چِرّاٹا۔ (ھ) مذکر۔ کاغذ یا کپڑا پھٹنے کی آواز۔
چراغ۔ (فا) صاحب کشف اللغات نے بکسر اول اور صاحب برہان نے بفتح
لکھا ہے۔ یعنی نمبر ۲-۳ و ۴ میں فارسی ہے) مذکر۔ وہ ظرف جسمیں تیل اور بتی ڈالکر
روشن کریں ۲ لمپ۔ شمع بتی ۳ (مجازاً) بیٹا۔ لڑکا۔ فرزند ۴ گھوڑے کا پچھلے
پاؤں کے بھل کھڑا ہونا (کنایتہً) رونق۔ روشنی۔ ضیا۔ چراغ اکسانا۔ بکھر
اکسانا۔ چراغ اندھا جلنا۔ چراغ میں روشنی کم ہونے کی جگہ۔ (محشر) انتہوں
دل کا داغ جلتا ہے۔ جیسے اندھا چراغ جلتا ہے۔ چراغ بتی کرنا۔ روشنی کا
سامان کرنا۔ روشنی کرنا۔ چراغ بتی کا وقت۔ ذکر شام کا وقت۔ چراغ بجھانا۔ چراغ بڑھانا
چراغ ٹھنڈا کرنا۔ چراغ بجھنا۔ لازم۔ (ناسخ) بجھتا ہے چراغ آج سرِ شام
ہمارا۔ چراغ بڑھ جانا۔ (ھ) چراغ کا خاموش ہونا۔ (رشک) چمن سے جو
وہ گلبدن بڑھ گیا۔ چراغِ بہارِ چمن بڑھ گیا۔ چراغا ہونا۔ گھوڑے کا پچھلے
پاؤں پر کھڑا ہو جانا ۲ کھڑا نہ ہونا۔ نہ جمنا۔ کھڑا نہ رہنا ۳ خفا ہونا۔ (جان صاحب)
بیاں جو حال غم داغِ ہجراں سے کیا۔ چراغا ہوئے وہ سُن کے ماجرائے
چراغ۔ چراغِ تربت۔ دیکھو چراغ مزار۔ چراغ تلے اندھیرا مثل۔ دیکھو چراغ
کے نیچے۔ چراغِ تہ دامن۔ اس غرض سے کہ ہوا لگ کر بجھ نہ جائے چراغ کو دامن
کی آڑ میں کر لیتے ہیں۔ چراغ تیز کرنا۔ چراغ چاق کرنا۔ بتی اکسا کر لو تیز کرنا
چراغ ٹمٹمانا۔ چراغ کا ذرا ذرا روشنی دینا۔ (شوق قدوائی) ہے اُجالا طلسم
باغِ علم اسلام آج کل ٹمٹماتا ہے چراغِ علم اسلام آج کل۔ چراغ ٹھنڈا کرنا
چراغ بڑھانا۔ (جلال) راحت فلک نے گو رہیں دی ولجلوں کو خوب۔ ٹھنڈا
کیا چراغ ہمارے مزار کا۔ چراغ جلانا۔ چراغ روشن کرنا۔ چراغ جلنا ۱
چراغ روشن ہونا ۲ (کنایتہً) فروغ ہونا۔ فروغ پانا۔ جیسے کالے کے آگے چراغ
نہیں جلتا۔ چراغ تلے۔ سرِ شام۔ چھٹ پٹے کے وقت۔ (ناسخ) وہ کہہ گئے تھے
کہ آئیں گے ہم چراغ جلے۔ تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے۔ چراغ
خاموش کرنا۔ چراغ بڑھانا۔ (آتش) ہوئی ہے قاتلِ عالم صباحت رخ یار۔

چراغ

چراغِ زیست کو بھی کرتی ہے سحر خاموش! (رونق مٹانا۔ دنا سنج) کسکو مے نور مجسم ترے آگے ہو فروغ۔ کر دیا تو نے چراغِ بزمِ ہستی خاموش۔ چراغ جان کرنا چراغ تیز کرنا۔ چراغ دان (ف) مذکر۔ قتیل سودا چراغ رکھنے کی چیز۔ چراغ دکھانا روشنی دکھانا۔ راستہ میں روشنی دکھانا (آتش) منزلِ ہستی میں دشمن کو بھی اپنا دوست کر رات ہو جاے تو دکھلا دے مجھے رہزن چراغ۔ چراغ رخصت ہونا۔ چراغ بجھنا۔ چراغ خاموش ہونا۔ (بحر) کیا خبر تھی صبح ہو جائیگی تیری نور سے۔ شام سے میرا چراغ خانہ رخصت مانگتا۔ چراغ روشن کرنا۔ چراغ جلانا۔ چراغ روشن مُراد حاصل۔ (فارسی میں چراغ روشن سے مُراد حاصل ہونے کی منتے لیتے ہیں) دعا بامُراد۔ خانہ آباد (اکثر مجاور کہا کرتے ہیں۔ (انشا) چراغ روشن مراد حاصل مزار پر دل جلوں کے مت کہہ۔ یہاں یہ لازم ہے تجھکو کہنا کہ داغ روشن مراد حاصل چراغِ سحر۔ (ف کنایۃً) آفتاب صبح کا ستارہ) صفت۔ چراغِ صبح (مجازاً) ناپائیدار قریب الزوال۔ چراغِ سحری۔ (ف) صفت۔ چراغ صبح (کنایۃً) قریب مرگ۔ تھوڑے دن کا دنیا میں مہمان۔ (انیس) روشن ہے کہ شبیر چراغِ سحری ہیں۔ اماں مجھے اسدن کی خبر دیکے مری ہیں۔ چراغ سے پھول جھڑنا۔ چراغ کا گل نشاں ہونا۔ جس وقت چراغ سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اسی کو پھول جھڑنا کہتے ہیں۔ اور اُس سے شادی یا کسی خوشی ہونے کا شگون لیتے ہیں ؎ پھول جھڑتے ہیں چراغ شب فرقت سے قلق۔ شادیِ وصل صنم ہوگی ہمارے گھر میں۔ چراغ سے چراغ جلتا ہے۔ مثل۔ ایک کو دوسرے سے فائدہ پہنچتا ہے ؎ داغِ جگر فیض ہوا دل کے داغ سے۔ جلتا رہا چراغ ہمیشہ چراغ سے۔ چراغِ صبح (ف) صفت۔ دیکھو چراغ سحری۔ چراغ کا ہنسنا۔ (ع) چراغ سے پھول جھڑنا جسوقت چراغ سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا ہے اُسکو چراغ کا ہنسنا کہتی ہیں اور خوشی کا شگون لیتی ہیں۔ (داغ) میں جو شہید ہوں لبِ خندانِ یار کا۔ کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا۔ چراغ کے نیچے اندھیرا۔ منصف حاکم کے قرب میں ظلم ہونا۔ روشن دلوں سے بے خبری وقوع میں آنا۔ (کنایۃً) اور دنکو

چراگاہ

فائدہ پہنچانا اور آپکو محروم رکھنا کی جگہ۔ جیسے چراغ تلے اندھیرا مستعمل ہے چراغ گل پگڑی غائب۔ مثل۔ جب کوئی کسی کی محفل میں لوگوں کو غافل پاکر کوئی چیز غائب کرے تو یہ مثل بولتے ہیں یعنی آنکھ بچی اور مال ماراگیا۔ رشک چراغ عقل کا درگاہِ عشق میں گل ہے۔ کہ پگڑیاں مُتوتی اتار دیتے ہیں۔ چراغ گل کرنا! چراغ بجھانا (فارسی میں چراغ گل کردن ہے) چراغ گل ہونا۔ چراغ بجھنا! (کنایۃً) ابے رونق ہو جانا۔ کسی کے مقابلہ میں۔ (آتش) نزاعِ بیچاں سے پریشاں حال سنبل ہو گیا۔ گل ترسے آگے چراغ لالۂ و گل ہو گیا۔ خاندان کا نیست و نابود ہو جانا۔ ملیامیٹ ہو جانا۔ چراغِ گور۔ چراغِ مزار۔ (ف) مذکر جو چراغ جو قبر پر جلایا جائے۔ فارسی میں چراغ گور کی جگہ چراغ تربت ہے۔ چراغ لیکر ڈھونڈنا بڑے کمال محنت اور تجسس سے تلاش کرنا۔ کسی کی نہایت جستجو کرنا۔ (ناسخ) گل کر چلا جو اُس گلِ تر نے چراغ گل۔ ڈھونڈا چراغ لے کے نپایا سراغ گل۔ چراغ میں بتی پڑنا۔ شام کا وقت ہونا۔ چراغ جلنا۔ چراغ روشن ہونا ؎ ابھی چراغ میں بتی پڑی نہ تھی اے بحر۔ شب وصال کے مُشکی کو تار یا نہ ہوا۔ چراغ میں بتی پڑنی لاڈو میری بیچ چڑھی (محاورہ) سر شام سونے کی تیاری کرنا۔ بہت سونے والے کی نسبت بولتی ہیں۔ چراغ ہو جانا۔ روشن ہو جانا۔ جیسے آنکھیں چراغ ہو گئیں۔ چراغا۔ مذکر۔ اگدا گروں کی اصطلاح) مذکر ایک پیسہ۔ چراغاں۔ (ف) مذکر۔ روشنی بہت سے چراغوں کا جلنا۔ (بہیر) کیا ہماری گور پر ہے احتیاجِ روشنی۔ چاند تکلے عبث جلے چراغاں ہو گیا۔ چراغی۔ (بروزن قوانی) مونث۔ نذرانہ بھینٹ۔ وہ نقدی جو کسی مزار پر یا کسی بزرگ کے نام پر فاتحہ دیتے وقت کسی چیز پر رکھکر چراغ کے نیچے رکھدیتے ہیں اور اُسکو فاتحہ دینے والا لے لیتا ہے۔ مزار کے مُجاوروں کا حق انخدمت۔ چراغی چڑھانا۔ بھینٹ چڑھانا۔ فاتحہ دلانا وقت کچھ نقدی چراغ کے نیچے رکھدینا۔ چراغی لینا۔ نذر لینا۔ (شوق قدوائی)۔ لیں گال چراغ سے چراغی۔ سورج کو کریں جلا کے داغی۔

چراگاہ۔ چراگہ۔ (ف۔ چرا۔ چرنا۔) مونث۔ چرنیکی جگہ گھانس کی جگہ

چرانا

جنگل۔ سبزہ زار۔

چَرانا (ف) بفتح اول۔ جانوروں کو جنگل میں لیجا کر سبزہ کھلانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ احمق بنانا۔ اُلّو بنانا۔ (قلق) ایسے فقروں میں کب وہ آتی تھی۔ سیکڑوں کو تو خود چراتی تھی۔ چَرانا۔ (ف) بالفتح، لازم۔ زخم کا خشک ہو کر درد کرنا۔ خشک زخم کا درد کرنا۔ درد خشک ہو جانے سے زخم کا درد کرنا۔

چُرانا۔ (ف) چوری کرنا۔ چھپانا۔ بچانا۔ اغماز کرنا۔ جیسے آنکھ چُرانا۔ (دل چُرانا (ف) دم) چُوسنا۔ جذب کرنا۔ جیسے بُوند چُرانا۔ بمعنی نظفہ جذب کر لینا۔ (ف) بکسر اوّل، چرنا کا متعدی۔

چِراند۔ چِراہِنْدہ۔ (ف) مونث۔ چرے۔ بال یا روغن وغیرہ کے جلنے کی بدبو لکھنؤ میں چراہندہی بولتے ہیں۔ چراندہ۔ چراہندہ۔ (ف) صفت! چراند کا بسا ہوا۔ بدبو کا! بدمزاج۔ تُنک مزاج۔ لکھنؤ میں چراہندہ بولتے ہیں بدمزاج کے لئے) چڑچڑا۔ چراندہ ہونا۔ چراہندہ ہونا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑنا۔

چِراؤ۔ (ف) مذکر۔ درز۔ شگاف۔ وہ نشانی جو لکڑی چرنے سے ظاہر ہو۔

چَرائی۔ (ف) بفتح۔ بروزن رسائی) مونث! مویشیوں کو گھاس کھانے کے واسطے جنگل بھیجنا! چرانے کی اُجرت۔ چرد ائی! چراگاہ۔ چِرائی۔ (ف) بکسر اول مونث چیرنے کی اُجرت۔

چِرائیتا۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کی کڑوی لکڑیاں جو صفرئی خون اور قاطع بخار سودا دی ہوتی ہیں۔

چُرب۔ (ف) صفت! فربہ۔ موٹا۔ لحیم شحیم۔ جسیم! چکنا! غالب۔ تیز۔ زیادہ۔ جیسے نمک چُرب ہونا۔ چرب دست (ف) صفت۔ چالاک۔ دستکار۔ چرب زبان (ف) صفت! چکنی چپڑی باتیں کرنے والا۔ خوشامدی! شیریں کلام۔ چرب زبانی (ف) مونث۔ چکنی چپڑی باتیں۔ چاپلوسی۔ چرب غذا۔ لذیذ غذا۔ وہ غذا جس میں روغن بہت زیادہ ہو۔ چرب کر لینا۔ تھوڑے سے گھی میں بھون لینا

چرچیپنا

چُرب ہو جانا! ہوشیار ہو جانا! بھن جانا۔ تیز ہو جانا۔

چَرب زبانک چَرباک۔ صفت۔ (ع۔ نون غُنّہ) چالاک۔ عیار۔ گستاخ۔ زبان دراز۔ فریبی۔ چرب زبانک دیدہ۔ صفت۔ نڈر عورت۔ شوخ چشم (جاہل صاحب) پھر دیدے ہیں چربانک تمہارے کئی دن سے۔

چَرْبَہ۔ (ف) مذکر! خاکا کاغذ خواہ پوست آہو کو چرب کر کے کسی نقش یا تصویر پر رکھکر ہُو بہُو اُس کی نقل اُتارنا! دودھ کی اوپر کی بالائی۔ چربہ آنا ہُو بہُو نقل اتارنا۔ خاکا اُتارنا کسی نقش یا تصویر پر باریک کاغذ رکھکر اُسکی ہُو بہُو نقل کرنا! (کنایۃً) انداز اُڑانا۔ ڈھنگ سیکھنا۔

چَرْبی۔ (ف) جسم کی چکنائی۔ روغن چکنائی۔ چربی کی باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں (جاہل صاحب) چربی کی باتیں بولیں گے باہر کے بیل سب۔ کیا کہنا جانے اہی نگوڑی گنوار ضمع۔ چربیانا۔ لازم۔ موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔

چَرْپَرا۔ (ف) صفت مذکر۔ تیز تُند۔ چٹ پٹا۔ گرم۔ مونث کے لئے چرپری چَرْپَرانا (ف) تیزی کرنا۔ مرچیں لگنا۔ چَرْپَراہٹ۔ (ف) مونث! تیزی۔ جلن۔ سوزش۔

چِرپَوْر۔ (ف) صفت۔ بیہودہ۔ لچر۔ کمینہ۔ سفلہ۔

چُرٹ۔ (انگ) مذکر۔ سگار۔

چَرِشر۔ چَلِتّر۔ (س) مذکر۔ چھل بٹے۔ چالبازی۔ عورتوں کا مکروفریب۔

چَرْجانا! کھانا! رگ رگ میں سرایت کر جانا۔ (فقرہ) انگوا انگریزی (ضعع چرگئی ہے)

چَرْچ۔ (انگ) مذکر۔ گرجا۔

چَرْچا۔ (ف) مذکر۔ ذکر۔ تذکرہ۔ صلاح گفتگو۔ شہرت۔ چرچا پھیلنا۔ کسی بات کا شائع ہونا (آتش) یہ چرچا اپنی رسوائی کا پھیلا ہے دیاروں میں۔ کہ مردم نام لکھتے ہیں سر پر اشتہاروں میں۔ چرچا کرنا۔ ذکر کرنا۔ تذکرہ کرنا۔ چرچا ہونا۔ افواہ ہونا۔ شہرہ ہونا۔ بات پھیلنا۔ بُرائی کے ساتھ ذکر ہونا۔ (غالب) ہوا چرچا جو میرے پاؤں میں زنجیر ہونے کا۔ کیا بیتاب کاں میں جنبش جوہر نے آخر کو۔

چَرْچَیپنا۔ مذکر۔ بھونا ہوا غلہ جس کو مزدور کھاتے ہیں۔

چرچٹا

چرچٹا - (ھ - بکسر اول وسوم) (دہلی) مذکر - ایک خار دار پودے کا نام جن کی بائیں اکثر چمٹ جاتی ہیں -

چرچر - (ھ - بفتح اول وسوم) مونث ! نئی جوتی کی آواز ! لکڑی ٹوٹنے کی آواز ! (بالکسر یعنی چرچر) مونث تیتر کی آواز - چرچر چرانا - (ھ بفتح اول وسوم) لازم ! دیر کرنا - حیلہ پڑنا ! چٹکنا - لکڑی کا ٹوٹنے سے آواز دینا - (فقرہ) چارپائی چرچراتی ہے - چرچراہٹ - (ھ - بفتح اول وسوم) مونث - چرچرانیکا فعل ! (بکسر اول و سوم) تنگ مزاجی -

چرچرانا - (ھ) ! (ہندو) پوجا کرنا ! (ع) سمجھ جانا - پہچان لینا -

چرخ - (ف) مذکر - آسمان - پھرنے والا پہیا ! کنوئیں کے اوپر کی چرخی (آتش) ملانہ صورت دولاب خیر کوزۂ آب - نہراوں چرخ چلے لاکھ انقلاب ہوا ! ایک قسم کا بازی ! گردش - چکر - پھیر دار سی گردش - جیسے چرخ میں آنا - ایک آلہ کا نام جس پر ظروف مسی کو چڑھا کر صاف کرتے ہیں ! وہ لکڑی جس پر اُونی کپڑے کو چڑھا کر درست کرتے ہیں ! گھمار کا چاک - ایک شکاری جانور (گرگ) بگھا - چرخ آبنوس - (ف) پہلا آسمان - چرخ انداز - (ف) کماندار - نیر انداز - چرخ بریں - (ف - دیکھو بریں) نواں آسمان - چرخ پوجا - (ھ) مونث - ایک قسم کا تماشہ - شہتیر زمین میں گاڑ کر ایک رسّی اُس میں باندھ دیتے ہیں اور ایک خار آہنی کسی آدمی کی پیٹھ کی ہڈی میں چھید کر اُسی رسّی میں لٹکا کر گھماتے ہیں اُس گھومنے والے کا مُنھ آسمان کی طرف رہتا ہے (ناخ) مُنھ سو چرخ دنی رکھتے ہیں جو گردش میں - چرخ پوجا کا دکھاتے ہیں تماشا بھگو - چرخ چڑھانا ! ظروف مسی وغیرہ کو خراد چڑھانا ! سان چڑھانا - سان پر رکھنا - چرخ چلنا - کنوئیں کے اوپر کی چرخی کا رسّی کی حرکت سے پھرنا - چرخ چُوں - مونث ! گاڑی یا کنوئیں یا چرخ وغیرہ کے چلنے کی آواز ! (مجازاً) دھیمی آواز - آہستہ چال - چرخِ دولابی سقف ! آسمان - چرخ زرّیں - (ف) چوتھا آسمان - آفتاب اسی آسمان پر ہے - چرخ زن -

چرز

(فف) - پھرنے والا - گھومنے والا - چرخ سے مہتاب توڑ کر لانا - کنایۃً کمال چالاکی کرنا - چرخِ فلک زن ! مذکر - عوش - چرخ کھانا - گردش کرنا - گھومنا - (ظفر) دیکھ تو سن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر - کھاوے تخیر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ ! تاؤ کھانا - دھات کا پگل کر پانی ہو جانا - چرخ مارنا - (ف - چرخ زدن کا ترجمہ ہے) دوری حرکت کرنا - ناچنا - چرخ میں آنا - چکر کھانا - پھرنا - گردش کرنا (آتش) اردو دل سے کبھی نالہ جو کر اٹھتا ہوں میں - آسماں چرخ میں آتا ہے زمیں پھرتی ہے -

چرخ فعل - (ھ - بفتح اول وسوم) صفت - فرتوت - بڈھا - کھوسٹ -

چرخہ - (ف - یعنی بکسر اول میں فارسی ہے چرخہ ایک درخت کا نام ہے - جو بہت پتلا سُوکھا ہوتا ہے) مذکر ! سوت کاتنے کا آلہ - (چلنا - چلانا کے ساتھ) ! ایک قسم کا ناچ ! صفت - (کنایۃً) وہ مرد یا عورت جس کے بڑھاپے کے باعث انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے ہوں - فرتوت - ڈھانچ ! (کنایۃً) پرانی کمزور گاڑی - چرخہ پونی کرنا چرخہ کات کا تنا چرخہ کات کر گزر کرنا (مسودا) کر چرخہ و پونی جو میں پیدا کر دل چوٹی - کھا جائے ہے یہ ٹھوک رکھے بیل سے دُونی چرخہ کا تنا - سوت کاتنا - چرخے کے ذریعہ سے تاگے بنانا - چرخہ کا کام کرنا - چرخہ ہو جانا ضعیف ہو جانا - لاغر ہو جانا - انجر پنجر ڈھیلے ہو جانا - چرخے کی مال - مال - (ھ) ڈورا جو چرخہ پر پڑا رہتا ہے - صفت - کنایۃً رُبلا - کمزور ! خستہ حال - در بدر پھرنے والا - (نظیر) پیسا ہی رنگ روپ ہے بیسا ہی مال ہے - پیسہ نہ ہو تو آدمی چرخے کی مال ہے -

چرخی - (ف - ہر چیز جو گردش کرے) مونث ! روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا آلہ ! ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹتے وقت گھومتی ہے ! چاک - پانی کھینچنے کا پہیا ! پھرکی - ٹہکا - جسپر ڈور لپیٹتے ہیں ! وہ اوزار جسپر بادلہ لپیٹتے ہیں -

چرخ زن - (بروزن طرز) - مذکر - ایک پرند کا نام

چرس	چرد بخی
چَرَس ۔ (ھ ۔ بروزن قفس) مذکر! چمڑے کا بڑا ڈول! ایک قسم کا نشہ جس کو تمباکو کی طرح پیتے ہیں۔ چرسی۔ چرسیا۔ صفت۔ چرس کو کنوئیں میں نکالنے اور ڈالنے والا۔ کنوئیں پر چرس سے پانی گرانیوالا۔ چرس بنیوالا۔ **چرسا** ۔ (ھ ۔ بروزن ترسا۔ فارسی میں چرزہ۔ بمعنی پوست) مذکر۔ بھینس یا گائے بیل کا کمایا ہوا چمڑا۔ چرسا بھر زمین ۔ مونث۔ بھینس یا گائے کے بیٹھنے کے قابل زمین تھوڑی سی زمین چُرس ۔ (ھ) مونث۔ شکن۔ سلوٹ۔ بٹ۔ جُھرّی۔ (پڑنا کے ساتھ)	کہتے ہیں۔ گپ شپ ہانکنا۔ (نظیر) ہمنے پوچھا کہ کیا لیا بوسہ۔ وہ تو کچھ اور ہی چرکا **چرکپین** ۔ (ف اصفت۔ غلیظ۔ میلا۔ نجس۔ پلید۔ **چرم** ۔ (ف) مذکر۔ چمڑا۔ کھال۔ پوست۔ چرمی۔ صفت۔ چمڑے کا بنا ہوا۔ **چَرَن** ۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ! قدم۔ پاؤں ! پاپوش تا رُکن۔ سرتون۔ **چرن بردار** ۔ مذکر۔ امیر وں کی جوتیاں اُٹھانیوالا۔ خادم۔ کفش بردار۔ **چرن لینا** ۔ قدم لینا۔ پیروں پڑنا۔ قدم کو ہاتھ لگانا۔ **چَرنا** ۔ (ھ) گھاس کھانا۔ جگالہ پرورش پانا۔ کھانا! مذکر۔ گھُٹنا۔ چھوٹا اور اونچا پاجامہ جو اکثر نوکروں اور مجروں کو پہناتے ہیں اور پہلوان بھی پہنتے ہیں۔ چرنا۔ (ھ ۔ بالکسر) دو ٹکڑے ہو جانا۔ کپڑے کا پھٹ جانا لکڑی کے دو ٹکڑے ہو جانا۔ **چَرَندْ** ۔ (بروزن گزند) مذکر۔ چرندہ سے بنایا ہے۔ (میر) نہ انسان ہی کا ہو دل اس میں بند۔ ہوے محو سُنکر چرند و پرند۔ چرندہ ۔ (ف ۔ بروزن پرندہ) مذکر۔ گھاس چرنے والا حیوان۔ چوپایہ حیوان۔ **چُرندم خورندم** ۔ مذکر۔ کھانے پینے کا شغلہ۔ **چُرنی** ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) کپڑا یا لوکر اجس میں جانور دنکو دانہ کھلاتے ہیں **چُرنے** ۔ (ھ) مذکر۔ وہ کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں معدہ کی خرابی سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ چُرنے لگنا۔ (کنایۃً)۔ (ع) بہت ناگوار گزرنا۔ **چَرنوا** ۔ (ھ ۔ بفتح اول دسکون دوم) مذکر۔ (ہندو) بڑی ہانڈی۔ **چُروانا** ۔ (ھ) متعدی۔ چوری کرانا۔ چرُوانا۔ (ھ) لکڑیاں دو ٹکڑے کرانا **چرُوانا** ۔ (ھ) چرائی پر بھیجنا۔ **چَرُواہا** ۔ (س) مذکر۔ گڈریا۔ چرانے والا۔ **چرُوائی** ۔ (ھ) مونث۔ لکڑی چیرنے کی مزدوری۔ **چرُوائی** (ھ بالفتح) مونث۔ چراگاہ میں چرانیکا محصول۔ چرانے کی اُجرت **چرُوبخی** ۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ ایک مشہور میوے کا نام۔

چرہی

چرہی ۔ (ھ) مونث ۔ بڑا ظرف جس میں چار پایوں کو دانہ کھلاتے ہیں ۔

چرہی ۔ (ھ) مونث ۔ کرنی ۔ جوار یا جو ے وغیرہ کے ہرے درخت ۔ (لکھنؤ) چرنا ۔ جانوروں کا گھاس کھانا ۔ (آتش) بہرہ مری تربت کا ہرا خوب ہوا ہے ایسے میں ہرن آئیں تو موقع ہے چری کا تا (لکھنؤ) کنایۃ ۔

علاوہ مقررہ کھانے کے کچھ اور کھانا ۔ (انسان کے لئے) چری باقی ۔ کاغذ کا ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔ کلغوے کو پھاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ۔

چرٹ۔ چرٹھ ۔ (ھ) مونث ۔ ناگوار خاطر بات ۔ کوئی بات خواہ کوئی شے جسکا سُننا دیکھنا بہت ناگوار ہو (امیر) کہتے ہیں کہ تو دیا آئیگے ۔ اب یہ کیا چرٹ ہے کہ کب آئیگا ۔ چرٹھ نکالنا ۔ چھیڑ نکالنا ۔ کھجانا ۔ غصہ دلانا ۔ (رشوق) کچھ بہت خوش مزاج عالی ہے تو نے یہ چرٹھ مری نکالی ہے ۔ چرٹھانا نفرت دلانا ۔ دق کرنا ۔ (فقرہ) تم مجھے ناحق چرٹھاتے ہو ۔ بنانا ۔ جیسے منھ چرٹھانا ۔ چرٹھنا ۔ (ھ) کسی بات پر ناراض ہو جانا نفرت ہونا ۔ (فقرے) وہ کریلوں سے چرٹھتا ہے ۔ میں اُس کے نام سے چرٹھتا ہوں ۔

چرٹ ۔ (ھ) ۔ مونث پٹخنے کی آواز ۔ لکڑی وغیرہ کے پٹخنے کی آواز ۔ چٹ (فقرہ) چھت کی کڑیاں چرٹ چرٹ بولنے لگیں ۔ چرٹ پرٹ (ھ) مونث ۔ چٹخنے کی آواز ۔ بک بک ۔

چرٹا ۔ (ھ) ، مذکر ۔ کنجشک نر ۔ ایک قسم کا کنکوا ۔

چرٹانا ۔ (ھ) کسی بات کی نقل کر کے غصہ دلانا ۔ طبیعت جلانا ۔ کھجانا ۔ منھ چڑانا اور ٹھٹھی کو بگاڑ کر نقل کرنا ۔ چھیڑنا ۔

چرٹ بٹر چرٹ بٹر کرنا ۔ بک بک کرنا ۔ بڑ بڑانا ۔ بکواس لگانا ۔

چرٹ چرٹا ۔ (ھ) صفت ۔ بدمزاج ۔ وہ شخص جس کا مزاج بیماری مُفلسی یا اور کسی باعث سے بگڑا ہوا ہو ۔ (قلق) رنج کرتی ہے بات بات میں آج ۔ چرٹ چرٹا کتنا ہو گیا ہے مزاج ۔ چرٹ چرٹانا ۔ (ھ) بدمزاجی کرنا ۔ (فقرہ) وہ تو ہر وقت چرٹ چراتے ہیں ۔ جلتے ہوئے تیل یا روغن سے جو پانی پڑنے سے آواز نکلتی ہے ۔ اُسکو بھی چرٹ چرٹانا کہتے ہیں ۔ (فقرہ) تیل میں پانی پڑنے سے چراغ چرٹ چرٹانے لگا ۔

چرٹ چرٹاہٹ ۔ (ھ) بدخوئی ۔

چرڑھ

چرڑنا ۔ (ھ) دیکھو چڑھنا ۔ (داغ) چڑ گئے ذکر ملاقات سے تم ۔ بدمزہ ہو گئے اس بات سے تم ۔

چرڑوتا ۔ (ھ) مذکر ۔ چڑوا ۔

چرڑوے ۔ (ھ) مذکر ۔ گلے ہوئے چاول جن کو بھون کر کھاتے ہیں ۔

چرڑھ ۔ (ھ) مونث ۔ (عم) اُونچی زمین ۔ چڑھ آنا ۔ حملہ کرنا ۔ چڑھائی کرنا ۔ (رشک) چڑھ آتے ہو جو کعبۂ دل کے گرد انیکو ۔ ہاتھی سنگلا لیا مگر سمجھا نہیں کہ چڑھ جانا ۔ چڑھائی کرنا ۔ چڑھا اُپری ۔ (ع) مونث ۔ لاگ ڈانٹ ۔ چڑھا جانا پورا پی جانا ۔ (امیر) وہ مست ہوں کہ ساغر مے جب میں پا گیا ۔ اکبار یا غفور کہا اور چڑھا گیا ۔ چڑھا دینا مغرور کر دینا ۔ عزت دینا ۔ مرتبہ بلند کر دینا ۔ (عاشق) ہر مرتبہ مرتبہ پر چڑھا دیں ۔ آپ اُن سے مجھکیں انھیں چڑھا دیں ۔ گلا دینا ۔ جیسے گلا چڑھا دو ۔ گراں کرنا جیسے مال کی قیمت چڑھا دینا ۔ سوار کر دینا ۔ چڑھانا ۔ (ھ) بالفعل ۔ نیچے سے اُوپر لیجانا ۔ لادنا ۔ سوار کرانا ۔ جیسے گاڑی چڑھانا ۔ ڈولی پر چڑھانا ۔ پینا ۔ نوش کرنا ۔ اُتارنا ۔ شراب یا پانی کو بالکل پی جانا ۔ بلند کرنا ۔ اونچا کرنا ۔ جیسے کنکوا چڑھانا ۔ آستین چڑھانا ۔ اتارنا کا نقیض ۵ شیرینی وغیرہ کا کسی بزرگ کے مزار پر لاکر رکھنا ۵ حضرت عشق کی درگاہ میں آکر اے ذوق ۔ دل دو دیں دیتے ہیں سب گبر و مسلمان چڑھا جیسے پھول چڑھانا ۔ مٹھائی چڑھانا ۵ لگانا ۔ جوڑنا ۔ سینا ۔ جیسے پیوند چڑھانا ۔ آستین پر کپڑا چڑھانا ۔ ذمہ لینا ۔ اُوپر لینا ۔ بڑھانا ۔ زیادہ کرنا ۔ جیسے قرض چڑھانا ۔ تعریف میں مبالغہ کرنا ۔ دیکھو آستین چڑھانا ۔ آسماں پر چڑھانا

چڑھاؤ ۔ (ھ) بروزن بناؤ صفت ۔ کشتی کا کرایہ لینے والا ۔ چڑھاؤ ۔ (ھ) بروزن الاؤ مذکر ۔ طغیانی ۔ جوش ۔ بلندی ۔ بلند راستہ جس پر چڑھکر جانا پڑے ۔ اتار کی ضد ۔ (آتش) طریق عشق میں اول صعاب آوے ہے شرط ۔ کہیں چڑھاؤ کسی جا اُتار راہ میں ہے ۔ ترقی ۔ زیادتی ۔ موج ۔ دریا کا وہ رُخ جدھر سے پانی آتا ہو ۔ پیشگی ۔ بیباقی ۔ وہ روپیہ جو کار پگیر چڑھاؤ میں

چڑھاوا ۔ (ھ) ، نذر نیاز ۔ بھینٹ ۔ زیور جو منگنی یا برات کے روز دلہن کو

چڑھ

دُولھا والوں کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ بڑھاوا۔ دم۔ چڑھاؤ اُتار۔ طغیانی اور کمی پانی کی۔ چڑھاوے بڑھاوے دینا۔ تعریف کرکے آسمان پر چڑھانا۔ چڑھائی (مص) بروزن رسائی) مونث۔ بلندی۔ اُنچائی۔ زمین کی بلند جانب۔ حملہ۔ دھاوا یورش۔ لشکر کشی۔ چڑھ بننا۔ لازم۔ بن آنا جسے مراد ہونا۔ (فقرہ) کہ بیشکار حاکم نے ڈانٹا تو دشمنوں کی چڑھ بنی۔ چڑھتا۔ (مذ) صفت۔ بڑھنا۔ عرق کرتا ہوا عروج کرتا ہوا۔ زوروں پر آتا ہوا۔ جوش پر آتا ہوا۔ جیسے چڑھتا چاند۔ چڑھتی جوانی وغیرہ چڑھتے اُترتے۔ کسیقدر کم وبیش۔ (امیر) نہ مہر اُس گل کا ہمسر ہے نہ مہ اُس کے برابر ہے۔ ہیں دونوں ایک ہی سے پر ذرا چڑھتے اُترتے ہیں۔ چڑھتی جوانی۔ آغاز شباب۔ (جلیل) ہمیں وہ جان بھی لیں گے ہمیں بچا بھی لیں گے۔ اُتر جائیگا سب نشہ ابھی چڑھتی جوانی ہے۔ چڑھتے چاند۔ (مع) مہینے کا ابتدائی حصہ (فقرہ) سُنا ہے چڑھتے چاند اُن کی شادی ہوگی۔ چڑھنا۔ (مص) پستی سے بلندی پر جانا۔ نیچے سے اوپر جانا۔ چوٹی پر جانا۔ اُٹھنا۔ ابھرنا۔ بڑھنا۔ ترقی کرنا۔ اُڑنا۔ پرواز کرنا۔ جیسے کبوتر کا چڑھنا۔ طغیانی پر آنا۔ چڑھاؤ پر آنا۔ دریا کے پانی کا زیادہ ہوجانا۔ حملہ کرنا۔ دھاوا کرنا۔ (فقرہ) غنیم چڑھ آیا۔ گران ہونا۔ مہنگا ہونا۔ (فقرہ) آج گیہوں کا نرخ چڑھ گیا۔ آواز کا بلند ہونا۔ کسا جانا۔ کھچ جانا۔ تننا۔ جیسے ڈھول یا طاسہ چڑھنا آستین کا چڑھنا۔ بچھ لنا۔ نہ سمانا۔ جیسے سانس چڑھنا۔ قربانی ہونا۔ ذبح ہونا۔ کسی دیوی یا دیوتا پر بھینٹ کیا جانا۔ نذر ہونا۔ بھینٹ ہونا۔ سوار ہونا۔ جیسے گھوڑے پر چڑھو۔ لگایا جانا۔ جیسے پھانسی پر چڑھنا۔ مشق ہونا۔ مہارت ہونا۔ جیسے ہاتھ چڑھنا۔ ذمہ ہوجانا۔ جیسے مہینا چڑھنا۔ دن چڑھنا۔ درج ہونا۔ چہرا ہونا۔ لکھا جانا۔ جیسے نام چڑھنا۔ نشہ کا سر یا دماغ پر اثر کرنا۔ جیسے زردہ یا تمباکو چڑھنا۔ نشہ کے لئے اثر ہونا جیسے نشہ چڑھنا۔ چڑھلے پر رکھا جانا۔ پکنے کو رکھا جانا۔ جیسے ہانڈی چڑھنا۔ کچہری میں جانا۔ عدالت میں جانا۔ جیسے کچہری چڑھنا۔ پوس چڑھنا۔ جمنا۔

چڑی

جیسے نظر چڑھنا۔ بدن میں آنا۔ جسم میں آنا۔ جیسے چھاپا چڑھنا۔ لڑنیکو جانا (انیس) کچھ غم نہیں جو تپ سے دہکتا ہے جسم زار۔ لڑ نیکو جب چڑھے تو اُتر جائیگا بخار۔ اکھڑی ہوئی ہڈی کا اپنی اصلی جگہ پر آجانا۔ جیسے ہڈی چڑھ گئی۔ (برات کے لئے) جلوس کے ساتھ نکلنا۔ (فقرہ) دھوم سے برات چڑھی۔ ترجیح رکھنا۔ بہتر ہونا۔ اچھی طرح اثر ہوجانا۔ جیسے رنگ کا چڑھنا۔ (بخار کے لئے) زور سے ہونا۔ جیسے بخار چڑھا ہے۔ روانہ ہونا۔ لدنا۔ (فقرہ) اناج پورب کو چڑھتا ہے۔ قابو ہونا۔ اثر ہونا۔ جیسے جن کا چڑھنا۔ (تنخواہ کے لئے) تقاضا میں ہونا۔ جیسے تنخواہ چڑھنا۔ چڑھ مارگر لڑکے۔ مثل۔ پورا قابو حاصل ہے۔ مطلب حاصل ہونا کی جگہ۔ چڑھاؤ۔ (مذ) صفت اُلٹی ایڑی کا جوتا۔ چڑھوانا۔ (مذ) چڑھانا کا متعدی المتعدی۔ چڑھی بارگاہ۔ مونث۔ عروج کامل۔ سبب بلند مرتبہ (امیر) ترے فقیر دکھائیں جو مرتبہ اپنا۔ نظر سے اُترے چڑھی بارگاہ شاہوں کی چڑھی گنگا اُترنا۔ (کنایۃً) بڑا کام کرنا۔ (ناسخ) اشک حسرت یہ بجے وقت وداع جاناں۔ کہ مرے گھر سے جو نکلا چڑھی گنگا اُترا۔ چڑھے چاند۔ (مع) مہینے کا شروع۔ (ذوق) حجوم کر کا نظر سر پہ ترے اتو چڑھا چاند۔ تھا وعدہ چڑھے چاند کا لا بوسہ چڑھا چاند۔ چڑھے چاک چاہے سو اُتارو۔ (عہ) دہلی مثل۔ کام جاری ہو اُسوقت جو کام چاہو کرو۔ حکومت کے وقت سب کچھ ہوسکتا ہے۔ چڑھی ہونا۔ اغوا کا نشہ ہونا۔ (عاشق) کچھ ایسی چڑھی تھی اُس ثمر کو۔ ہنستا تھا صدا زمانے بھر کو۔ کسی بات کا دل میں جا ہونا۔ (امیر) موسیٰ کو یہ چڑھی تھی کہ برق جمال تھی اک تہ اُتر گئی تھی تمہارے نقاب کی۔

چڑھائی ۔ (مذ) مذکر سوار۔ سواری لینے والا۔ چڑھنے والا۔ **چڑھیتا** (مذ) وہ شخص جو دوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو۔ بارگیر۔

چڑھی کھانا ۔ (کھنا) کبوتر صیدی کے کبوتروں میں بار بار جانا ہے تو اُسکے جانیکو چڑھی کھانا کہتے ہیں۔

چڑی ۔ (مذ) بفتح اول) مونث۔ لات۔ وہ لات جو کبھی بھاگتے کے ماری جائے

چڑی

اُچھلکر لات مارنا۔ (دینا۔ مارنا کے ساتھ) (فقرہ) ایک چڑی میں اَوندھے مُنہ گرا۔

چڑیا ۔ (ھ) مونث۔ گنوار۔ چڑیا۔ پرند۔ چڑیمار۔ (ھ) ۔ بروزن گرفتار، مذکر پرند پکڑنیوالا۔ صیاد۔ چڑیمار ٹولا۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں طرح طرح کے جانور رہتے ہیں۔

چڑیا ۔ (ھ) ۔ بالکسر، مونث! چڑا کا مونث! پرند۔ ہر طایر کو چڑیا کہتے ہیں ؛ نکڑا جو کرتی وغیرہ میں اُس کے بڑھانے یا مضبوط کرنے کے واسطے لگاتے ہیں چوبلا؛ انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سلائی۔ دیکھو انگیا کی چڑیا؛ چھپر کے ستون یا کھاروں کی لاٹھی پر جو سہارے کے واسطے ایک لکڑی کا آڑا ٹکڑا سوراخ کرکے لگا دیتے ہیں اُس کو بھی چڑیا کہتے ہیں؛ (لکھنؤ) نیفہ میں ازار بند ڈالنے کی جگہ؛ برداری گیند؛ چڑیا کی شکل جو آٹے سے بناکر عورتیں پکاتی اور بچّوں کو دیتی ہیں۔ چڑیا چُن گُن۔ مونث۔ پرند۔ طیور۔ چڑیا خانہ ذکر۔ چڑیا گھر۔ وہ مکان جہاں طرح طرح کے پرند رہتے ہیں۔ چڑیا کا چڑیا والا۔ مذکر۔ دگالی، احمق۔ (جاہل صاحب) پھول اسواسطے انگیا میں رکھے ہیں محرم۔ کوئی چڑیا کا پھنسے آئے یہ گلدام پسند۔ چڑیا کا دودھ۔ مُنفا چیز۔ ناممکن بات۔ چڑیا کے چھنالے میں پکڑا جانا۔ (ہم) مُفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا۔ چڑیا نوچن۔ مذکر۔ (عو) نکابُوٹی۔ عذاب تکلیف۔ بوٹیاں توڑنا۔ جیسے سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دیکر چڑیا نوچن سے جان بچائی۔

چڑیل ۔ (ھ) مونث! ڈاین بھتنی۔ پلید عورت۔ خبیث عورت۔ میلی کچیلی عورت؛ بدصورت۔

چسانا ۔ (ھ) چوڑوانا۔ پلانا۔ جیسے دودھ چسانا۔

چسپاں ۔ (ف) صفت! چپکا ہوا؛ موزوں۔ ٹھیک زیبا۔ چسپاں کرنا۔ چپکانا۔ لگانا۔ جیسے اشتہار چسپاں کرنا۔ چسپیدگی۔ (ف) مونث۔ چپک۔ چپکنا۔ (رشک) سُنی نہیں ہے یہ چسپیدگی کی ادا کہیں۔ کہ آپ ہی

چشک

نہیں ہوتی لب و دہن سے جُدا۔

چست ۔ (ف) صفت! چالاک۔ پھُرتیلا۔ تنگ کسا ہوا۔ فراخ کا مقابل؛ ٹھیک۔ موزوں۔ درست؛ مضبوط۔ مُحکم۔ استوار۔ چُستی۔ (ف) مونث؛ چالاکی۔ پھُرتی۔ تیزی؛ تنگی۔ کسا وٹ؛ مضبوطی۔ استحکام؛ جرأت دلیری۔ جسارت۔

چستہ ۔ (ف) مذکر۔ پنیر مایہ۔ بکری کے بچّہ کا معدہ جس میں پسا ہوا دودھ رہتا ہے۔

چُس جانا؛ پھٹ جانا انگیا کا۔ تنگ جانا کسی کپڑے کا تنگ ہونیکی وجہ سے؛ پھٹ جانا۔ بہت لاغر ہو جانا۔ (فقرہ) یہ بچہ دودھ کی بیماری میں چُس گیا۔

چسک ۔ (ھ) مونث! میٹھا میٹھا درد۔ خفیف درد۔ (داغ) خارِ غم کی کھٹک نہیں جاتی۔ درد دل کی چسک نہیں جاتی؛ گوٹا کناری کی باریک تحریر جو گوٹ کے نیچے ٹانکتے ہیں۔ چسکنا (ھ) میٹھا میٹھا درد ہونا

چسکا ۔ (ھ) مذکر۔ لذت۔ چاٹ۔ چٹورپن۔ وہ مزہ جس کی زبان خوگر ہو جائے (داغ) زاہد مری شراب کے چسکے ہی اور ہیں۔ توبہ سے طہور میں ایسا اثر کہاں؛ عادت۔ لت۔ دھت؛ ذوق۔ شوق۔ (پڑنا۔ لگنا۔ ہونا کے ساتھ) (جرأت) چسکا ترے لبوں کا جو شیریں دہن لگا۔

چسکی ۔ (ھ) مونث۔ اکش۔ گھونٹ۔ جُرعہ؛ وہ انیوں جو انیونی خلاف وقت پی لیتے ہیں۔ (لگانا کے ساتھ)

چسنا ۔ (ھ) ؛ مذکر۔ چوسنے کا کھلونا؛ لازم طاقت کا زائل ہو جانا۔

چسنی (ھ) مونث؛ بچّوں کے چوسنے کا کھلونا؛ دودھ پلانیکی شیشی اس جگہ چوسنی بھی کہتے ہیں۔ چسوانا۔ (ھ) (عو) چسانا۔

چشک ۔ (ف) بالکسر) مونث۔ افزونی۔ زیادتی۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم۔ اُس زائد کھانے کے واسطے بولتے ہیں جو خاصہ سے بچ رہتا ہے

چشم

اور جس کو باورچی اپنے کھانے کے واسطے لیجاتے ہیں۔ (سحر) اے فلک سیر ہے جینے سے طبیعت اپنی۔ تیری خاصہ کی چشک کا نہیں بھوکا کوئی۔

چشم ۔ (ف) مونث ! آنکھ۔ دیدہ ؛ اُمید ؎ بھر چشم دوستی ارباب دنیا سے نہ رکھ۔ بیوفا سب ہیں یہ توتا چشم کس کے یار ہیں ؎ چشم انصاف سے۔ انصاف کی نظر سے۔ (درشاک) دیکھکر نقشۂ دیدہ کہنے اے صورت گر۔ چشم انصاف سے اربابِ نظر دیکھیں گے۔ چشم بد۔ (ف) نظر بد۔ چشم بد دُور۔ جملہ معترضہ۔ (ایک کلمہ ہے جو دفع چشم بد کے واسطے کسی چیز کی تعریف سے پہلے زبان پر لاتے ہیں) نظر بد دور رہو۔ نظر بد نہ لگے۔ (سحر) ہوئیں چشم بد دور تیا ربرانیں۔ یہ تکیئے ہوے اب سر ہانے کے قابل ؛ (طنزاً) بھی مستعمل ہے۔ (حالی) ہستوں چشم بد دور ہیں آپ دیں گے۔ نمونہ ہیں خلقِ رسولِ امیں کے چشم براہ۔ (ف) صفت۔ منتظر۔ نگراں چشم بلبل۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا کپڑا۔ (درشاک) چشم بُلبُل کا کمر بند رگ گل سی کمر۔ گلبدن کی تمھیں زیبا ہے کمتاری رکھنا چشم بیمار۔ (ف) مونث۔ فشلی آنکھ۔ خمار آلودہ آنکھ۔ چشم پُر آب۔ آنسو سے بھری ہوئی آنکھ۔ (ذوق) برنگ آئینہ چشم پر آب سے میری۔ گرانہ اشک کیا پاسِ آبرو میرا۔ چشم پوشی (ف) مونث۔ دیکھکر ٹال جانا۔ درگزر کرنا کے ساتھ (شاد) اے صنم کھیل جو نظروں کا چڑھانا ٹھہرا چشم پوشی نہ ہوئی آنکھ مچولا ٹھہرا۔ چشمداشت۔ (ف) مونث۔ توقع۔ اُمید۔ چشم زخم۔ (ف) مذکر۔ نقصان جو نظر بد کے اثر سے کسی مرغوب پسندیدہ خوبصورت شے کو پہنچے۔ آثار نظر بد۔ چشم زدن۔ پلک مارنا لمحہ بھر دانیں، کیا قہر تھا شمشیر کے ابرو کا اشارہ۔ ایک چشم زدن میں اسے مارا اُسوالا چشم خون آلود۔ قہر و غضب کی آنکھ جو سُرخ ہوتی ہے۔ چشم نم۔ (ف) مونث۔ چشم تر۔ چشم نمائی۔ (ف) مونث۔ تنبیہ۔ جھڑکی۔ (ذوق) بند آنکھیں کیجئے تا ہے کدھر تو کہ تجھے۔ ہے تراتیش قدم چشم نمائی کرتا چشم نم باز چشم نیمخواب۔ (ف) مونث۔ پنچی اور جھکی ہوئی نگاہ۔ چشم ابرو۔ اشارے انداز۔ (سحر) کلام ابتک جن میں ہے یہ عقدہ حل نہیں ہوتا سخن ناگفتہ بہ ہے کہہ گئے وہ چشم و ابرو میں چشم و چراغ

چغل

! باعث بینائی سرمایۂ بصارت ؛ (کنایۃً) نور چشم۔ نہایت عزیز۔ بہت پیارا ؎ نہ ٹوک العفت کے داغ کو اب نظر لگا مت کہیں تو انشا۔ ٹک اسپہ الحمد پھونک پڑھکر کہ ہے یہ چشم و چراغ اپنا۔ چشم ماروشن دل ماشاد۔ (ف) بہت خوشی سے منظور رہے۔ ہماری عین راحت ہے۔ (فقرہ) اگر آپ میرے مکان پر قیام کریں چشم ماروشن اگر چشم مُروّت۔ (کنایۃً) اُمُرّوت کی نظر۔

چشمک ۔ (ف) چھوٹی آنکھ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ عینک۔ مونث۔ اشارہ چشم (سحر) نرگس کو لوگ کہتے ہیں چشمک سے یار کی۔ آنکھیں ہیں دیکھنے کی بصارت میں فرق ہے ؟ فکر رنجی۔ رنجش۔ رکاؤ۔ انقباض۔ (فقرہ) اب دونوں میں چشمک ہوگئی ہے۔ چشمک زن۔ آنکھ سے اشارہ کرنیوالا۔ طعن کرنیوالا۔ رجال) وہ آنکھیں نرگس مخمور پر چشمک زن۔ کبھی نہ جن سے چار کرے آنکھ آہو چیں۔ چشمک زنی کرنا۔ (فارسی میں چشمک دادن۔ چشمک زدن۔ آنکھ سے اشارہ کرنا) طعنہ زنی کرنا۔ طنز کرنا۔ (ذوق) ترے رخسار کا پرتو پڑے گر عارض گل پر۔ کرے چشمک زنی خورشید پر ہر قطرہ شبنم کا۔

چشمہ ۔ (ف) مذکر ؛ پانی کا سُوتا ؛ سوئی کا ناکا ؛ عینک۔ (لگانا کے معنی) چشمہ زار۔ چشمہ سار۔ (ف) وہ جگہ جہاں بہت سے چشمے جاری ہوں۔ چشمۂ حیوان چشمۂ خضر۔ (ف) مذکر ؛ آبحیات ؛ معشوق کے منہ کو تشبیہ دیتے ہیں۔ چشمۂ سلسبیل (ف) مذکر۔ بہشت کی ایک نہر۔ چشمہ کا اُبلنا۔ چشمے کا کنارے تک بھر پور جاری ہونا

چغا ۔ (ت۔ ہیں۔ چُغہ۔ واؤ غیر ملفوظ سے) مذکر۔ عبا۔ جُبّہ۔

چغتائی ۔ (ف) مذکر۔ مغلوں کا وہ خاندان جو چغتا بن چنگیز خاں کی نسل سے منسوب ہے۔

چغد ۔ (ف) مذکر۔ اُلّو کی ایک چھوٹی قسم۔ یہ پرندہ منحوس سمجھا جاتا ہے کہتے ہیں کہ جہاں یہ پرند بولتا ہے وہ جگہ ویران ہو جاتی ہے۔ (مسرور) غیر جس گھر میں دخل پاتا ہے۔ چغد اُس گھر میں بول جاتا ہے۔

چغل ۔ (ف) مذکر۔ غا۔ غہ۔ لغزا۔ سخن چیں ؛ (اردو) وہ کنکر جو چلم میں رکھکر اوپر

چغتی

تیک کھاجاتا ہے۔ چُغل خور۔ (یہ لفظ اساتذہ کے کلام فارسی میں نہیں پایا گیا۔ چغل خود بمعنی غماز ہے لہذا چغلخور کی ترکیب غلط ہے) ذکر۔ غمّاز۔ نمّام۔ چُغل خوری۔ مونث۔ غمّازی۔ نمّامی۔ چغلی۔ (ف۔ بروزن خُلی) مونث۔ کسی کی بُرائی کرنا۔ سخن چینی۔ چُغلی کھانا۔ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا غیبت کرنا غمّازی کرنا۔

چغتی (ر بالفتح۔ فارسی میں چغت بالفتح بمعنی تھوتھی) مونث۔ چپٹی لکڑی جسکے سہارے سے سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں۔ پٹڑی۔

چق (ت) مونث۔ چلمن۔ چک۔ بانس یا سرکنڈے کی تیلیوں کا پردہ۔

چقاچاق (ت) مونث۔ نیزوں اور تلواروں وغیرہ کے متواتر بدن پر پڑنے کی آواز۔

چُقّر (ت بضم اول و تشدید دوم مفتوح) ذکر چقہ۔ (صبا) کانٹوں پہ لوٹتا ہوں میں دیوانہ دشت میں۔ پانی کی جا لہو سے ہیں چُقّر بھرے ہوئے۔

چقماق چقمق (ت) مونث۔ وہ پتھر جس سے آگ نکلتی ہے۔ چقماق جھاڑنا چقماق سے آگ نکالنا۔

چُقندر (ف۔ بضم اول و دوم و سکون سوم و ضم چہارم۔ صدر میں بفتح دوم و چہارم ہے) ذکر۔ ایک جڑ کا نام جو نہایت سُرخ اور شلغم کے قسم سے ہے۔ چقندر سا۔ بہت سُرخ و سفید۔ لال انگارا۔ موٹا تازہ۔ چک۔ (ھ) ذکر۔ قطعۂ زمین جو تقسیم شدہ ہو یا جھگڑا۔ زمین کا جھگڑا (ھ) پھیر۔ جھاؤ۔ چک بندی۔ مونث۔ زمین کی حد بندی چک بندھنا۔ (ھ) پھیر پڑنا۔ کسی چیز کا افراط سے ہونا۔ بہت کم استعمال میں ہے چک تراشی۔ زمین کے الگ الگ قطعات کرنا۔

چک (ھ۔ ترکی میں چق) مونث۔ کمر کا درد جو عصاب کے بیجا ہونے سے ہوتا ہے یا چلمن۔ (انگ) ہنڈی کے نقدی ملنے کا پرچہ۔ یعنی نمبر ۳ میں ذکر بھی ہوتے ہیں۔ (فارسی میں بالفتح بمعنی خط قرض و خط تجارت ہے) چک آنا۔ کمر میں جھٹکا آنا ؎ جان صاحب کمر میں آئی چک۔ لے کے ڈولی جو کل کہار گیے۔ چک جانا۔ چک آنا۔ پٹھوں کے ادھر اُدھر ہو جانے سے درد کمر ہونا۔ بیشتر

چکاوک

چک گئی بمعنی چک آئی مستعمل ہے۔

چکّا (ھ بالفتح) ذکر۔ گول چپٹا مدوّر۔ اینٹ یا پتھر کا چبوترہ جو بیائش کے لئے بنایا جاتا ہے۔ صفت۔ جا ہوا انجدھی۔ چکّا دھی۔ ذکر۔ پکا ہوا مُجدھی۔ چکّا باندھنا۔ چوکور اور اونچا اینٹوں یا پتھروں کا ڈھیر لگانا۔

چکاچک (فارسی میں چقاچاق معنی نمبر ا میں ہے) تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز۔ (ر۔ عو) تر بتر۔ تیل یا گھی میں ڈوبا ہوا۔ چکاچوندھ۔ مونث۔ خیرگی چشم۔ روشنی کے باعث آنکھ کا جھپکنا۔ (میر حسن) بندھیں پگڑیاں تاش کی سر کے اوپر۔ چکا چوندھ میں جس سے آئے نظر۔ تعجب۔ حیرت۔ انیس نے بمعنی متعجب۔ حیران استعمال کیا ہے ؎ ان چاند سے چہروں کا جو ہے عکس زمین پر۔ خورشید چکا چوندھ ہے واں عرش بریں پر۔ چکا چوندھ آنا۔ چکا چوند لگنا آنکھوں کے آگے روشنی کے باعث اندھیرا آنا۔ تاب نظارہ نہ لانا۔ رشک نے چکا چوندھ دنیا بھی کہا ہے ؎ دے چکا چوندھ تری نسل کا نظارہ اگر۔ دیکھنا نسل اجل کا مجھے مشکل ہو جائے۔

چکارا (ھ) ذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا نہایت چالاک اور نازک صحرائی ہرن۔ چھوٹی سارنگی۔ ایک قسم کا دوتارا۔ چکاری (ھ) ذکر۔ شکاری چاقو۔ مچھر کی طرح کا ایک کیڑا۔

چکّان (ھ بروزن اُوان) صفت۔ گاڑھی بیشتر بھنگ اور افیوں کیلئے مستعمل ہے۔

چُکانا (ھ) قیمت ٹھیرانا۔ مول کرنا۔ نرخ قرار دینا۔ بھاؤ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ قصہ کو تمام کرنا۔ بھگتانا۔ بیباق کرنا ختم کرنا۔ پورا کرنا۔ (فقرہ) کل تمہارا حساب چکاؤنگا۔ دہلی میں چُکانا کی جگہ چلتا کر لینا ہے۔ چُکائی (ھ) مونث۔ چکانے کا نعل مے کرنا۔ فیصل کرنا۔ چکائی دینا۔ (ھ) (پُرانا محاورہ ہے) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ نظر بچانا۔

چکاوک (ف) ذکر۔ چنڈول۔

چکپھیری

چکپھیری - (ھ) مونث - چکر باندھکر پھرنا - دائرہ میں گردش کرنا - (پھرنا کیساتھ)

چکٹ - (ھ - بروزن غلط) مونث - دانتوں سے کاٹنا - (بھرنا کیساتھ)

چکٹ مارنا - مُنہ سے بوٹی بھر لینا - دانتوں سے کاٹ کھانا - مُنہ مارنا - دانت مارنا

چکتا - (ھ) مذکر - گول نشان - گول دھبا ؛ کاٹے کا نشان - دانتوں کا نشان - (بھرنا - ڈالنا - مارنا کے ساتھ) ؛ لال خواہ نیلے داغ کا دھبا جو فسادخوں سے پڑجاتا ہے ؛ مُچا - گوشت کا ٹکڑا -

چکتی - (ھ - بروزن تختی) مونث - ٹکیا - قُرص - گردہ - گول یا مُدوّر چیز - تانبہ کی چوڑی دُم ؛ صابون کا چوڑا ٹکڑا ؛ چمڑے کا گول ٹکڑا ؛ کاسہ سر چاندی ؛ انگریزوں کے خطوط -

چکٹ - (ھ) صفت - نہایت میلا - میلا کچیلا - چکٹا - (ھ) صفتِ مذکر چکٹ مونث کے لئے چکٹی - چکٹنا - (ھ) ؛ چکنا ہو کر چپچپانے لگنا - جیسے سر چکٹنا بالوں کا چکٹنا - ؛ میلا ہونا - کثیف ہونا - بحر آلودگی کے واسطے اپنا بنانا تھا - نکھرے پیہم کہ جامۂ ہستی چکٹ گیا ؛ زنگ آلودہ ہونا - کسی دھات کی چیز کا جیسے تواچکٹ جانا

چکٹا چکٹی - (ھ) (اول مذکر - دوم مونث) مٹھی -

چکچکا - (ھ) صفت - روغن - چکدار -

چکچکی - (فارسی میں چکچکہ تھا بروزن اضبی) - مونث ؛ دو چپٹی لکڑیوں کی جوڑی جو اکثر جوگی ایک ایک ہاتھ میں جوڑی ملاکر بجاتے ہیں ؛ لکڑیوں کی یا پتھر کی جوڑی جسے سینہ زنی کیوقت ہاتھوں میں لیکر بجاتے ہیں ؛ ایک قسم کا خنجر -

چکچکے کھانا - (ھ) صفت - روغن - چکدار -

چکچکی - (فارسی میں چکچکہ تھا بروزن اضبی) - مونث ؛ دو چپٹی لکڑیوں کی جوڑی جو اکثر جوگی ایک ایک ہاتھ میں جوڑی ملاکر بجاتے ہیں ؛ لکڑیوں کی یا پتھر کی جوڑی جسے سینہ زنی کیوقت ہاتھوں میں لیکر بجاتے ہیں ؛ ایک قسم کا خنجر -

چکچکے کھانا یا چکھنا - (ھ) ترتراتے اور گھی میں تربتر دانے کھانا -

چکچکوہی - (ھ) مونث - چمڑے کا کھلونا جس سے لڑکے کھیلتے ہیں -

چکٹ ڈڑھیا - (لکھنؤ) صفت - وہ شخص جسکے داڑھی کے بال متفرق بہت تھوڑے ٹھوڑی کے نیچے ہوں - بعض کاف فارسی سے بھی بولتے ہیں -

چکر

چکّر - (ھ) مذکر ؛ حلقہ - گرد - دائرہ ؛ پہیا - محیط - احاطہ ؛ بھنور - گرداب ؛ گول سڑک ؛ سر کا گھومنا - گھمنی گردش ؛ ایک گول ہتھیار کا نام جس کی گگر پر دھار ہوتی ہے - (ناسخ) ہو گیا جوگی وہ قاتل پری خونریزی دہی -

بھلے مُندروں کے پڑے رہتے ہیں چکر کان میں ؛ گردش - (ناسخ) ماہ سے تم تو کر دیا دہ کسی محفل میں - شکل سا غر ہیں تا صبح ہو چکر باہر ؛ حیرت (فقرہ) میں چکر میں ہوں آپ کو کیا لکھوں ! انگیا کا بنگلہ - چکر آنا - لازم سر پھرنا - غش آنا - (آتش) پیچ دیتی نہیں وہ زلف مُعنبر کیا کیا - گردش چشم سے آتے نہیں چکر کیا کیا - چکر باندھنا - اس طرح گردش دینا کہ دائرہ بندھ جائے - جلد جلد گردش کرکے دائرہ کی شکل پیدا کر دینا ؛ حلقہ در حلقہ ہونا - پیچ در پیچ ہونا - (ذوق) اُڑائیں گے دھوئیں اک آن میں اس چرخ گردوں کے - اگر چکر دھوئیں نے دل کے زیر آسماں باندھا - چکر دینا - پھیر کے راستے لیجانا ؛ پھیر دینا ؛ حیران کرنا پریشان کرنا ؛ گھوڑے کو پھیرنا - چکر کاٹنا - (دہلی) چکر مارنا - ٹھوکر کرنا - پھیرا کرنا پھرنا - (ناسخ) گھر نہیں ملتا ہے مجھ سرگشتہ کا - رات دن کرتا ہے چکر نامہ بر -

چکر کھانا ؛ گردش کرنا - پھرنا - گھومنا - دور کے رستے جانا ؛ آوارہ پھرنا - مارا مارا پھرنا ؛ تیورانا - سر پھرنا ؛ جہاز جب گرداب میں پڑتا ہے یا سوراخ ہو جانے اور پانی بھر جانے کے سبب سے گردش کرتا ہے اُسکو بھی چکر کھانا کہتے ہیں - چکر کی سڑک - مونث - گول سڑک - پھیر کی سڑک - مدور سڑک - چکر لانا - شرارت کرنا - فیل لانا - فساد اٹھانا - (طالب ہودی) اُس کا انصاف پکارے ہوئے یہ کہتا ہے چرخ سے کہدو کہ اب لائے نہ کوئی چکر - چکر لگانا - گرد پھرنا - گشت کرنا - گھومنا - پھرنا - چکر مارنا - (لکھنؤ) بار بار آنا جانا - گردش کرنا - پھیر کھانا - چکر میں آنا چکر میں ہونا - مصیبت میں پھنسنا - پریشان ہونا - مشغول رہنا - (آتش) قیامت تک یہی گردش رہیگی رات دن اُن کو - مہ و خورشید حُسن یار سے آئے ہیں چکر میں - (ذوق) میں ہوں چکر میں لگی حسبدں سے دنیا کی ہوا - حال ہے میرا بعینہ آسیا باد کا - چکر میں ڈالنا ؛ مصیبت اور سختی میں مبتلا کرنا - حواس باختہ کرنا ؛ راستہ بھلانا

چکر گھنی

چکرا دینا۔ پریشان کر دینا۔ (ذوق) پتھرا دیا جلوے نے ترے چشم صنم کو۔ چکرا دیا غمزے نے ترے طوف حرم کو۔ چکرانا۔ لازم ؛ چکر کھانا۔ گردش کرنا۔ (فقرہ) تمہاری بک بک سے میرا سر چکرا تا ہے ؛ گھبرانا۔ سٹ پٹانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ (بحر) تیری صورت دیکھکر چکرا گئے نقاش چین۔ خانۂ ارژنگ فانوس خیالی ہوگیا ؛ غش کھانا۔ مصیبت میں پڑنا۔

چکر گھنی۔ مونث۔ گردش۔ بیفایدہ اور بیجا گردش۔

چکر نگر۔ مذکر۔ (لشکری) دغا۔ فریب۔ بہانہ۔ دم۔ جھانسا۔ چکر مکر لگانا۔ حیلہ حوالہ کرنا ؛ ہلنا۔ جنبش کرنا۔

چکریا۔ (لشکری)۔ نوکری پیشہ اور حاضر باش مرد کی نسبت کہتے ہیں۔

چکڑی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کی زرد لکڑی جس کی کنگھیاں بنتی ہیں۔

چکس۔ (ف) بروزن قفس، مذکر۔ پرندوں کے بٹھانے کی لکڑی بلبل کا اڈا

چکلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ چوڑا۔ عریض۔ مونث کے لئے چکلی ؛ مذکر۔ دانا دلنے کی چکی۔ ہلکی چکی ؛ چکی کا پاٹ۔ گول پتھر۔ جسپر اکثر ہندو لوگ مسالا پیستے یا پوریاں بیلتے ہیں ؛ لکڑی کا گول تختہ ؛ جاگیر۔ علاقہ صوبہ۔ ملک کا حصہ ؛ رنڈیوں کا محلہ۔ چکلا بندی۔ مونث۔ حد بندی۔ چکلا پا۔ چکلائی۔ (ھ)۔ دعوا مذکر۔ چوڑائی۔ چکلے دار۔ مذکر ؛ صوبہ دار۔ ناظم۔ علاقہ دار۔ جاگیر دار۔ پرگنہ کا حاکم۔ ؛ محلدار ؛ بھڑوا۔ کسبیوں کے محلہ کا دار وغہ۔ چکلی۔ (ھ) مونث۔ چرخی۔

چکما۔ (ھ) چکمہ ترکی میں موزہ) مذکر ؛ فریب۔ دھوکا۔ جُل۔ دم ؛ ضرر۔ نقصان ؛ ایک قسم کا کھیل۔ گنجفہ بازی کی ایک اصطلاح۔ جب حکم پتے کو نہیں پھینکتے تو وہ پتا چور ہو جاتا ہے۔ چکما اُٹھانا۔ چکہ کھانا۔ چکما چلنا۔ دھل جانا۔ داؤں چلنا فریب کی چال چلنا۔ چکما دینا ؛ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ نقصان پہنچانا۔ (بحر) کس کس کے چلے جوڑ شب وصل میں مجھپر۔ چکمے دے شوخی نے تری حیلے حیا نے ؛ حریف کو غافل دینا۔ حکم پتے کو خرچ کرانا۔ اور چور پتے کو حکم کرا دینا چکما کھانا حریف سے دھوکا کھانا۔ فریب میں آجانا۔ (شوق) میں بڑا چکمہ کھا گئی افسوس

چکنا

چوتری جُل میں آگئی افسوس۔

چکمک چکماک۔ (ت) مونث چقماق۔

چکن۔ (ت۔ بفتح اول و کسر دوم) مونث۔ ایک قسم کا کشیدہ۔ سوزن کاری۔ سوئی کا کام۔ بیل بوٹے کا کپڑا۔ اردو میں بکسر اول و فتح دوم ہے۔ چکن دوز۔ (ف) مذکر۔ کپڑے پر چکن بنانے والا۔ چکن دوزی۔ (ف) مونث۔ چکن بنانیکا کام۔

چکنا۔ (ھ) صفت مذکر ؛ چرب تیلیا ؛ روغنی ؛ چربی دار۔ موٹا۔ فربہ ؛ پھسلیلا ؛ صاف ستھرا۔ چمکدار۔ روغن کیا ہوا۔ وارنش کیا ہوا ؛ بیحیا۔ بیغیرت ؛ خوبصورت روغن دار۔ چکنا چپڑا۔ صفت۔ خوش پوش۔ خوش لباس۔ چکنا دیکھ پھسل پڑے مثل۔ دولت دیکھ کے رجھ گئے۔ خوبصورت دیکھ کے لوٹ ہوگئے۔ چکنا گھڑا۔ مذکر۔ چکنے برتن پر پانی کی بوند پڑتے ہی ڈھلک جاتی ہے (مجازاً) بیحیا۔ بیغیرت بے شرم۔ (شوق) ایسا بھی بیحیا نہیں دیکھا۔ ایسا چکنا گھڑا نہیں دیکھا۔ چکنا گھڑا بوند پڑی ڈھل گئی۔ مثل۔ بیغیرت پر لعنت ملامت کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ چکنا منہ پیٹ خالی۔ مثل۔ منہ پر رونق اور پیٹ خالی۔ ظاہری تیم تام کی نسبت کہتے ہیں۔ چکنا منہ سب چاٹتے ہیں۔ مثل۔ خوشحال کی سب جگہ خاطر ہوتی ہے۔ چکنے گھڑے پر بوند نہیں ٹھہرتی۔ مثل۔ بیغیرت شرمندہ نہیں ہوتا۔ چکنے منہ کو سب چومتے ہیں۔ مثل۔ اچھے کی خاطر مدارات سب جگہ ہوتی ہے۔ چکنانا۔ (ھ) کسی چیز پر روغن لگانا تاکہ وہ چکنی ہو جائے۔ چکنا ٹٹ۔ چکنا ٹٹ۔ (ھ) مونث۔ چکنائی۔ صفائی۔ چمک۔ خوبصورتی فصحا کی زبانوں پر چکنا ہٹ ہے۔ چکنائی۔ (ھ) بروزن بینائی، مونث۔ چربی۔ روغن۔ تیل۔ گھی۔ روغنی۔ چکنی۔ (ھ) صفت ؛ روغنی۔ چربی دار ؛ پھسلنی۔ لیسدار۔ جیسے چکنی مٹی ؛ ایک قسم کی چھالیا۔ ڈلی۔ چکنی باتیں۔ (ھ) مونث۔ خوشامد کی باتیں۔ دلفریب باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں۔ مونث۔ خوشامدرہ آمد کی باتیں۔ خوش آمد گفتگو۔ مثال کے لئے دیکھو رد کھی رد کھی باتیں۔ چکنی چپڑی باتیں بنانا۔ چاپلوسی کرنا خوشامد کرنا۔ دلفریب باتیں بنانا۔ چکنی ڈلی۔ مونث۔ ایک قسم کی چھالیا جسکو دودھ میں پکا کر خشک کر لیتے ہیں۔ چکنی مٹی۔ ایک قسم کی مٹی جو لیپنے کے کام آتی ہے

چکنا

چکنیا۔ (ھ) صفت۔ بانکا۔ چھبیل۔ چھبیلا۔

چکنا ۔ (ھ) کسی فعل کے اتمام کے واسطے امر کے صیغہ کے بعد اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے آ چکے۔ پا چکا۔ ہو چکی۔ بھاؤ ٹھیرنا۔ قیمت طے ہونا۔ حساب بیباق ہونا۔ جھگڑا ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ خرچ ہو جانا جیسے روپیہ چک گیا۔ قرضہ چک گیا۔

چکنا چور ہونا ۔ (ھ) ریزہ ریزہ ہو جانا زمین یا پتھر پر گر کر یا کسی سخت چیز کی ٹھیس سے

چکو ۔ مذکر۔ چاقو کا مخفف۔ چھوٹا چاقو۔

چکوا (ھ) مذکر۔ کھٹمل

چکوا چکوئی (ھ) ہُدہُد خاب کا جوڑا۔ دو آبی پرندوں کا نام جو اکثر دریا کے کنارے رہتے ہیں۔ دن بھر جوڑا ساتھ پھرتا ہے رات کو ہر ایک جُدا جُدا ہو جاتا ہے۔

چکوتا ۔ (ھ) مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ نرخ کا۔ بیباقی۔ (داغ) بلاوے اور تھوڑی سی نگھرا سیفروش اتنا۔ چکوتا اب کئے دیتے ہیں تیرا آنے پائی سے۔

چکوتا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اُس سے تمام ٹانگ پھلتی چلی جاتی ہے۔

چکوترا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک پھل کا نام جو ترنج اور نارنج سے پیوند دیکر بنایا گیا ہے۔

چکور ۔ (ھ) مذکر۔ تیتر کی قسم کا ایک خوشنما پرند جس کی چونچ اور پنجے سُرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ مشہور ہے کہ یہ پرند آگ کھاتا اور چاند پر عاشق ہے۔ (آتش) اوّل سے حُسنِ یار کو لایا ہے راہ پر۔ عاشق چکور ازل سے ہی رہتا ہے ماہ پر۔

چکھا دینا ۔ کھلا دینا۔ (مزہ کے ساتھ) سزا دینا۔ چکھا چکھی کرنا۔ تھوڑا سا چکھ لینا۔ ذرا سا کھا لینا۔ چکھانا۔ (ھ) چکھنا کا متعدی۔ چاشنی دکھانا۔ ذائقہ دکھانا۔ کھلانا۔ نوش کرانا۔ مارنا۔ (فقرہ) کوتوال نے بید چکھایا۔ چکھ جانا۔ نوش کر جانا۔ (کنایۃً) مال خورد بُرد کر جانا۔ (پیر) آس بھی روز قیامت کی نہ آیا وہ بھی۔ چکھ گئی اُسکو بھی شاید شبِ فرقت میری۔ چکھ ڈالنا۔ کھا ڈالنا۔ مار کل کھا جانا

چگانا

روپیہ اُڑا دینا۔ (نظیر) دل کی خوشی کی خاطر چکھ ڈال مال دھن کو۔ گر مرد ہے تو عاشق کو توڑی نہ رکھ کفن کو۔ چکھنا۔ (ھ) مزہ لینا۔ چاشنی دیکھنا۔ ذرا سا کھانا۔ جیسے دال کا نمک چکھو۔ لذت اُٹھانا۔ ذائقہ دیکھنا۔ (ناسخ) آگیا کچھ جو زباں پر اثر زہر فراق۔ غم نے چکھتے ہی مراخونِ جگر چھوڑ دیا۔ کھانا۔ نوش کرنا۔ جیسے اپنا رکھ پرایا چکھ۔ پاداش پانا۔ سزا پانا۔ (کنایۃً) مُرغ کے انڈے کو دانتوں پر اس غرض سے مارنا کہ انڈے کی مضبوطی کا حال معلوم ہو۔ اس مصدر کا ماضی چکھا فصحا کی زبانوں پر بفتح اول وتشدید دوم ہے۔ چکھوتیاں (ھ) مونث۔ لذیذ کھانے۔ چٹخارے۔ (کرنا کے ساتھ)

چکھی ۔ (ھ) مونث۔ چاٹ۔ کوئی چیز تھوڑی سی کھانا۔ (آتش) مضمون کا چور ہوتا ہے رسوا جہان میں۔ چکھی خراب کرتی ہے مالِ حرام کی۔ کسیکا مال کھا جانا۔ لڑائی کے جیر کا لڑائی سے پہلے تھوڑا سا دانہ کھانا۔

چکئی ۔ (ھ) مونث۔ لکڑی کا گول کھلونا جس کو لڑکے ڈور ڈال کر پھراتے ہیں۔ گول۔ مدوّر۔ چکئی آڑو۔ مذکر۔ گول آڑو۔

چکی ۔ (ھ) مونث۔ آٹا پیسنے یا دانہ دلنے کا کارخانہ۔ گھٹنے کی ہڈی۔ چکی بنانیوالا۔ چکی کے دانت درست کرنیوالا۔ چکی پیسنا۔ چکی چلانا۔ آٹا پیسنا۔ زحمت۔ مصیبت۔ جھگڑا۔ کسی کام کو عرصے تک کئے جانا۔ چکی تلنا۔ چکی کا گھر در اکیا جانا۔ چکی جھونا (ہندو)۔ چکی چلانا۔ آٹا پیسنا۔ (کنایۃً) قصہ نا نمٹنا۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ چکی چلانا۔ چکی کو گردش دینا۔ چکی چلنا۔ غلہ پسنا۔ چکی کا گردش کرنا۔ چکی کا پانا۔ چکی کو گوندنا۔ چکی کو گھردہ اکرنا۔ چکی کا پاٹ۔ مذکر۔ چکی کا ہر ایک حصہ۔ چکی کا گھر بنانا۔ چکی چلانے کا ڈنڈا۔ چکی کی مانی۔ چکی کی کیل۔ مونث۔ وہ کیل جسپر چکی پھرتی ہے۔

چکی پکی ۔ (بچوں کی زبان میں) مونث۔ کسی چیز کا ختم ہو جانا۔

چکیندہ ۔ (ف) صفت۔ ٹپکا ہوا۔ مُقطر۔

چگانا ۔ (ھ) پرندوں کو دانہ کھلانا۔ چگائی (ھ) مونث۔ چیر انے چگانے کی اُجرت۔ چگنا۔ (ھ) لازم۔ پرندہ کا دانہ چُن چُن کر کھانا۔ چگدڑ۔ چمگادڑ۔ چکدڑ۔ چیا

چنگل

چنگل ۔(ف) ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے باشندے نہایت خوبصورت ہوتے ہیں۔ (محسن) کہاں ماہرویانِ چین و چنگل کہاں جاں نثارانِ آشفتہ دل۔

چُغُو ۔صفت۔ اس داڑھی کو کہتے ہیں جسمیں چند بال ٹھوڑی کے نیچے بکلیں اور وہ بڑے بڑے ہوں۔

چگونگی ۔(ف) باعلان نون نون، مونث۔ کیفیت۔

چُل ۔(ھ) مونث۔ خارش۔ خارشت۔ کھجلی؛ باہ۔ شہوت؛ انسان کے ہاتھ پاؤں کا قرار نہ پکڑنا۔ اور حرکت کرتے رہنا۔ بیچینی۔ (نقرہ) کیا ہاتھوں میں چُل ہے۔ چُل اُٹھنا؛ کھجلی ہونا؛ شہوت کا غلبہ ہونا؛ چھیڑ چھاڑ کی خواہش ہونا۔ (نوٹ) اس جگہ چُل اُبھرنا خلاف محاورہ ہے۔ چُل مٹانا۔ خارشت دُور کرنا۔ خواہش مٹانا چُل ہائی۔ (ھ)۔ (دھ) مونث۔ مست عورت۔ شوخ اور شریر عورت۔

چَل ۔کلمۂ تنفر و نیز کلمہ اختلاط جو مستوفی حالت گرمجوشی میں زبان پر لاتے ہیں ہٹ دور ہو؛ چلنے کا امر۔ روانہ ہوجا؛ مونث۔ برہمی۔ پراگندگی۔ ابتری (پڑ جانا کا ضد) (طیش) چل بے صبر و قرار و طاقت و تاب و تواں۔ چلتے ہی تیرے سبھوں میں یک بیک چل پڑ گئی؛ فرق۔ تفاوت (میر) آوارہ میرے ہونیکا باعث وہ زلف ہے۔ کافر ہوں اسمیں ہوے اگر ایک بال چل۔ معانی نمبر ۳۔۴ میں متروک ہے چل پچل۔ (ھ) اصفت۔ بے جگہ۔ بیموقع۔ (نظیر) اگر ہو خدا نخواستہ اک کل بھی چل پچل پھر یہ خوشی نہ عیش نہ کچھ زندگی کا پھل؛ مونث۔ غلطی۔ چوک۔ خطا؛ علٰحدگی۔ جُنبش۔ حرکت؛ ابتری ہلچل۔ بداِنتظامی۔ (نقرہ) مجلس میں چل پچل پڑ گئی۔ چل بسنا۔ مرجانا۔ (آتش) نظر آتا ہے مجھے اپنا سفر آج کی رات۔ نبض چل بسنے کی دیتی ہے خبر آج کی رات۔ چل بھی۔ دیکھو چل۔ چل بے۔ (ھ) ایک کلمہ درشت و ہتک جو حالت خفگی و رنجش و ناز میں نفرت ظاہر کرنے کے واسطے زباں پر لاتے ہیں۔ (جرأت) اگر کچھ حرفِ مطلب اس پری سے میں کہتا ہوں تو وہ مُنہ پھیر کر کہتا ہے چل بے تجھکو سودا ہے۔ چل پڑنا؛ روانہ ہونا؛ شروع ہونا۔ بکنے لگنا؛ چلنے لگنا۔ رواں ہونا۔ (میر) خرمنِ آسا جل گیا انبوہ خصم چل پڑی جو اُس کی تیغ برق تاب

چل

چُل بھرا ؛ چالاکی؛ گردش۔ تلوار کی گردش۔ (انیس) تھا شور کہ چل بھر میں نئی جلوہ گری ہے۔ دیوانو اُسے تیغ نہ سمجھو یہ پری ہے۔ **چل جانا** ؛ سَک جانا۔ بھر جانا (فقرہ) داس چل گیا؛ بسر ہونا۔ گزر جانا۔ (شیفتہ) خدا نے کھانیکو اتنا تو غم دیا ہوتا کہ چار روز مری زندگی کے چل جاتے؛ لڑائی ہوجانا۔ (امیر) دل ایک خریدار ہیں دو خیر ہو یارب۔ چل جائے کہیں آج نہ شوخی وحیا میں؛ کارگر ہونا۔ (فقرہ) تمھاری تدبیر چل گئی؛ کام دینا۔ (فقرہ) کپڑا اچھا ہے شاید سال بھر چل جائے **چل چخ** ۔(دھ)۔ (دیکھو چل نمبر ۱) چل چخے۔ چل دُور۔ (دھ) الگ ہٹ۔ یہاں سے چلا جا (شوق) مجھے باتیں نہ اب زیادہ بنا چل چخے مردوے حواس میں آ۔ (ناسخ) کہا جو میں نے کہ پاس آ بولی اُٹھا چل دُور۔ مرا سوال جُدا ہے ترا جواب جُدا۔ **چلچلاؤ** ۔(ھ) ذکر۔ روا روی۔ کوچ۔ سفر۔ (دھ) ساتھیاں لگ رہا ہے چل چلاؤ۔ جب تلک بس چل سکے ساغر چلے۔ **چل دینا** ؛ کاوز ہوجانا۔ رفو چکر ہوجانا؛ (دھ) فوت ہونا۔ **چل کھڑا ہونا**۔ بیٹھے بیٹھے اکبدگی کھڑا ہوجانا۔ اور معاً چلنا کسی طرف کو۔ (آتش) گوشۂ مژہ ہو تو کہیں کریں سفر کی آوازہ۔ **چل کھڑے ہونگے** کر باندھ ہلکے چلنے والے۔ **چل نکلنا**۔ رواں ہوجانا۔ جاری ہوجانا۔ (فقرہ) نہر سے بہت سے بلبے چل نکلے؛ روانہ ہوجانا۔ (آتش) دل سے کہدو کہ آہ سرد کے ساتھ۔ ٹھنڈے ٹھنڈے چلے تو چل نکلے؛ پڑھنے لکھنے کے قابل ہوجانا۔ کسی کام کا بوجھ برداشت کرنے کے قابل ہوجانا۔ ؛ اپنی حیثیت سے بڑھ جانا۔ اترا جانا۔ **شیر ہوجانا** چالاک ہوجانا۔ (نکہت) اگر کبوں بیٹھو تو فرماتے ہیں ہنس (ہنسکے) بیٹھے رہو۔ ساتھ چل نکلوں تو کہتے ہیں کہ چل نکلے آپ ؛ بے تکلف ہوجانا۔ گستاخ ہوجانا۔ (غالب) ہیں اُنھیں چھیڑوں اور کچھ نہ کہیں۔ **چل نکلے** اگر پئے ہوتے؛ سبقت لیجانا۔ آگے بڑھ جانا۔ (فقرہ) وہ تم سے ضلع جگت میں چل نکلے ہیں؛ ترقی کر جانا۔ (فقرہ) خدا کے فضل سے میرا کام چل نکلا۔ **چل نہ سکوں** مرا کُدّن نام۔ مثل۔ (کُدّن۔ کودنے والا۔) (دھ) طاقت سے زیادہ دعویٰ کرنیوالے بچہ کی نسبت بولتی ہیں۔ **چل ہوا بن**۔ چل ہوا ہو۔ (دھ) رخصت ہو۔ ہوا کھا۔ **چلتا پھرتا نظر آ**۔ (خاطر) میں نہ لانے اور ناراضی یا نہایت بے تکلفی کے موقع پر بولتی ہیں

چلا

چلّا ۔ (ع) مذکر: وہ کلا جو نئی بُنا ہوا سہرا جو پگڑی کے اوّل اور آخر ہوتا ہے یہ لفظ طلا سے بگڑا ہوا ہے: کمان کی تانت کے اُس سرے پر جو کمان سے بندھا نہیں رہتا ایک چھلا چمڑے یا لکڑی کا لگا ہوتا ہے جسے کمان کے گوشے پر چڑھاتے ہیں۔ (آتش) قوسِ قزح سے ہم نے بھی تشبیہ دی اُسے چلّا نہ ہونے سے جو وہ ابرو کماں نہ تھی: (اردو) میدے میں شکر ملا کر خمیر کر کے گھی میں تلی ہوئی روٹی: (اردو) انڈے کی زردی سفیدی میں نمک ڈال کر گھی میں تل لیتے اور اُسکو چلا کہتے ہیں بکھو چلّہ۔

چلا چلی ۔ (ع) مونث: اردا دوڑی ہلچل سفر کرنا جتیہ اور شور: موت کی گرم بازاری۔

چلانا ۔ (ع) اچیخنا۔ (فقرہ) تم کیوں چلاتے ہو آہستہ بولو: رونا۔ گریہ وزاری کرنا۔ فریاد کرنا: غصہ کرنا۔ غضب میں ہونا۔ چلاّہٹ۔ (ع) مونث۔ شور غُل چیخ۔

چلا آنا ۔ چل کر آنا۔ علے الاتصال رفتار کے لئے (فقرہ) تم میرے ساتھ چلے آؤ۔ چلا جانا: برابر چلے جانا: جانا: جاری ہونا۔ (فقرہ) اس کی کارشیں اب تک چلی جاتی ہیں چلا چا ہنا۔ چلنے کا ارادہ کرنا۔ (ناسخ) دلا تو بھی چلیے تو ہے ساتھ اچھا۔ کوئی دم میں قاصد چلا چاہتا ہے چھا چلنا۔ چلنے کا سلسلہ نہ توڑنا۔ (فقرہ) قاصد کو چاہئے کہ چلا چلے راہ میں نہ رُکے۔

چلانا ۔ (ع) ہانکنا۔ روانہ کرنا۔ جیسے گاڑی چلاؤ: رواں کرنا۔ جاری کرنا۔ بہانا: کاروبار جاری کرنا۔ کسی کام کو رونق دینا۔ جیسے دکان چلانا۔ کارخانہ چلانا: بندوبست کرنا۔ انتظام کر کے کسی کام کو جاری رکھنا۔ کام نکالنا: گھسیٹنا۔ آمد کرنا جیسے کوڑی چلانا: ہلانا۔ حرکت دینا۔ جیسے ڈوئی چلانا: مسکانا۔ کھسکانا۔ پھاڑنا۔ کپڑے کے تاروں کو جُدا کر دینا: پھیلانا۔ یاد گار رکھنا۔ بڑھانا۔ جیسے نام چلانا: سوڈر پر دینا۔ بیاج پر دینا: استعمال کرنا۔ کام میں لانا۔ جیسے کھوٹا روپیہ چلانا۔ نکالنا۔ باہر کرنا۔ رخصت کرنا۔ (مرکب ہونے کی حالت میں اس لفظ کے بہت سے معنی آتے ہیں۔ جو اپنے اپنے موقع پر لکھے گئے ہیں۔ چلاؤ۔ (ع) بروزن بلاؤ صفت: پائدار محکم: (عم) جانے پر مستعد۔

چلتا

چلاؤ ۔ (ف بروزن بلاؤ) مذکر۔ بے گوشت کا پلاؤ۔ خشکا جس کے بگھارنے میں گھی ڈالتے ہیں۔

چل بل ۔ کُتّے کے بچّے کی آواز: (مجازاً) بچوں کی گھبرائی ہوئی آواز۔

چُلبُلا ۔ صفت۔ (ف چُلبُلہ) وہ شخص جس کے ہاتھ پاؤں چلتے رہیں اور ایک حالت پر قرار نہ پکڑیں۔ شوخ چھالاک۔ بیشتر بچوں کے واسطے مستعمل ہے۔ چُلبُلاپن۔ چُلبُلاہٹ۔ (ع) اول مذکر۔ دوم مونث۔ بیقراری۔ شوخی۔ چنچل پن۔ زندہ دلی۔

چُلبُلانا ۔ بیچین ہونا۔

چلپرا ۔ مذکر۔ کبوتر۔ جس کے پروں میں سپیدی دوسرے رنگ کے ساتھ ملی ہوئی ہو اور سپیدی کم ہو۔

چلپاسہ ۔ (ف بالکسر) مونث۔ چھپکلی۔ (اسیر) چارپائی جب اُس میں بچھوائی پہلے چلپاسہ ہی نظر آئی۔

چلتا ۔ (ع) صفت: بہتا ہوا۔ رواں۔ جاری: مُروّج۔ رواجی: چالاک۔ ہوشیار: بھاگتا ہوا: کارگر۔ پُراثر۔ جیسے چلتا تعویذ۔ چلتا بننا۔ چلتا ہونا۔ بھاگ جانا (حبلیں) بڑے مے پاکے میں چلتا ہوا میخانہ کو۔ اک پری تھی کہ گلا لیگئی دیو انیکو۔ چلتا پُرزا۔ مذکر۔ بڑا چالاک شُتفنی آدمی۔ چلتا پھرتا نظر آنا۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی شخص مطلب حاصل کر کے اس طرح غائب ہو جائے یا کہیں چلا جائے کہ گویا کبھی کا آشنا ہی نہ تھا۔ (جلال) چلتی پھرتی نظر تمکیں دل عاشق لیکر۔ تیری چلتی ہوئی آنکھ نے بنکا چلن دیکھ لیا۔ چلتا کرنا: روانہ کرنا: ہلاک کرنا: کارروائی کے قابل کرنا: کسی کام نکال دینا: تیار کرنا۔ دھار رکھنا۔ چلتا ہوا۔ کارگر۔ پُراثر۔ کامیاب (ذوق) کیا پوچھتا ہے تو عملِ بغض و محبت۔ چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش دم کر: چالاک۔ ہوشیار۔ (داغ) دل بیتاب نے باندھی تو ہے شرط۔ بہت چلتی ہوئی ہے وہ نظر بھی چلتے۔ باعث۔ سبب۔ اختیار۔ تنہا مستعمل نہیں ہے ترکیب کے ساتھ بولتے ہیں۔ جیسے میری چلتے ان کی چلتے۔ (جلال) تیری چلتے جو مری مشکلِ مرگ آساں ہو۔ حشر تک مجھکو فراموش نہ یہ احساں ہو۔ چلتے بیل کے آرگانا دھیرو نا: کام کرتے

چلت پھرت

والیکو روکنا۔ ناحق کسی کو تنگ کرنا۔ چلتے پھرتے۔ ادھر اُدھر پھرتے۔ (جلیس) چلتے پھرتے جی بہل جاتا تھا ہجرِ یار میں۔ اور وحشت ہوگئی جب جوشِ سودا کم ہوا چلتے پھرتے نظر آنا۔ دیکھو چلتا پھرتا۔ چلتی پھرتی چھاؤں (مونث) دُنیا کی دولت ناپائیدار اور جاہ و مراتب چند روزہ سے مراد ہے۔ جو کبھی اس کے پاس اور کبھی اس کے پاس ہو عوام چلتی پھرتی دھوپ کہتے ہیں۔ (جلال) ہمپر بھی پڑ گئی نظر مہر یار کی اِس چلتی پھرتی چھاؤں کا ہے اعتبار کیا۔ چلتے چلتے۔ عین جانے کے وقت۔ روانہ ہوتے وقت۔ (آتش) عالم اسباب سے حاصل ہوا آخر کفن۔ چلتے چلتے آسماں سے ہم بھی خلعت لے گئے۔ چلتی دوکان۔ دُکان جسپر خوب بکری ہو۔ چلتے کا نام گاڑی بیٹھے کا نام اُدکھلی۔ مثل۔ جب تک کام چلا جائے اسیوقت تک اطمینان ہے۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا۔ کسی جاری اور رواں کام میں روک پیدا کرنا۔ (ذوق) نالہ جب دل سے چلا سینے میں پھوڑا اٹکا۔ چلتی گاڑی میں دیا عشق نے روڑا اٹکا چلتی ہوئی بات۔ وہ بات جو سرسری طور پر کہی جائے۔ چلتے ہاتھ۔ جبتک ہاتھ میں کام کرنیکی طاقت ہے جبتک قابو حاصل ہے۔ (ذوق) جنوں کی جیب دری ہیں ہیں خوب چلتے ہاتھ۔ سلوک سینے سے بھی کچھ تو کرتے چلتے ہاتھ۔ چلتے ہوا سے لڑنا۔ (مو) نہایت بدمزاج ہونا۔ بات بات پر لڑنا۔ خواہ مخواہ لڑائی کرنا۔

چلت پھرت ۔ (مث) مونث چستی۔ چالاکی۔ دیکھو چل پھر۔ (شوق قدوائی) ہاتھوں میں ذرا سکت نہیں تھی۔ پاؤں میں چلت پھرت نہیں تھی۔

چلتر ۔ (مذ) دیکھو چرتر۔ تھکر و فریب۔ چلتر بازی۔ مونث۔ چالاکی۔ فریب۔

چلتہ ۔ (ف) مذکر۔ زرہ بکتر۔

چلچل ۔ (مث) مونث۔ بھڑ ڈل۔ ابرک۔ چلچلاتی دھوپ۔ مونث جلتی ہوئی دھوپ۔ بہت تیز دھوپ۔ چلچلانا۔ (مث) جل کا بُھنا۔ (کنایۃً) بیقاعدہ شور و غوغا کرنا

چلچلانا ۔ (مث) کھجلانا۔ (فقرہ) شاید اس کی کھوپڑی چلچلاتی ہے۔ چلچلاؤ۔ دیکھو چلچل

چلبلڑ ۔ (مث) مذکر۔ (گنوار) جُوں۔

چلغوزہ ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا میوہ جو مقوی دماغ ہے۔ درخت صنوبر کا پھل

چلن

چلکٹ ۔ (ہند) مونث چمک دمک۔ روشنی۔ چلکا۔ (مث) مذکر۔ (لکھنؤ) چاندی کا سکہ۔ روپیہ۔ (بحر) روشن ہو کیوں نہ داغ کے سکوں سے نام عشق۔ چلکے خدا نے سبکو دئے وہ چمک گیا۔ چلکنا۔ (مث) چکنا۔ روشن ہونا۔ ریت کے چکنے کے لئے خاصکر استعمال میں ہے۔

چلم ۔ (فارسی میں بکسر اول و دوم اور دو میں بکسر اول و فتح دوم۔ کابل۔ ہرات قندھار میں حقہ کو چلیم کہتے ہیں۔) مونث آگ اور تمباکو رکھنے کا ظرف جسے حقہ پر رکھکر دم لگاتے ہیں۔ چلم بردار۔ مذکر۔ بھنڈے بردار۔ حقہ بلانے والا۔ ملازم چلم پینا۔ (ہندو) حقہ پینا۔ چرس یا گانجے کا دم لگانا۔ چلم تمباکو۔ مذکر۔ تھوڑا سا تمباکو۔ ایک سُلفہ۔ (منیر) دیکھو یہ غضب ایک چلم تمباکو۔ اک نافۂ مشک کے برابر ہے یہاں

چلم چٹ ۔ (بازاری) چلم تک بیچجانے کا ارادہ رکھنے والا آدمی۔ حقے کا لٹیا۔

چلموں پر آگ رکھنا یا چلمیں بھرنا ۔ حقہ پلانے کی خدمت کرنا۔ (کنایۃً) غلامی کرنا۔ (ذوق) کیا نابدانِ نخلوں سے جو برق لاگ رکھتے۔ دوزخ بھی ہو تو اُن کی چلموں پہ آگ رکھتے۔ چلمیں بھرنا۔ دیکھو چلموں پر آگ رکھنا۔ حقے پلانا۔ (کنایۃً) کمال خدمتگزاری کرنا۔ (اسیر) سوز دل سے کس طرح خالی ہو اپنا شعر بھی۔ منتیں کیں مدتوں چلمیں بھریں اُستاد کی۔

چلمچی ۔ (ت میں چلمچہ بکسر اول و فتح دوم) مونث۔ طشت۔ ہاتھ منہ دھونیکا ظرف جو ایک خاص وضع پر بنایا جاتا ہے۔ اور اُس کے سرپوش میں چھید ہوتے ہیں

چلمن ۔ (مث) مونث۔ چک تیلیوں کا تباہوا پردہ۔ (باندھنا۔ لٹکانا۔ ڈالنا چھوڑنا کے ساتھ) چلمن چھوڑنا۔ چلمن کا پردہ ڈالنا۔ (ناسخ) اُس پری کی شرمگیں آنکھیں ہیں کیونکر ہوں دوچار۔ دیکھو جھکو نہ کیوں پلکوں کی چلمن چھوڑ دے۔

چلن ۔ (مث) بروزن وطن) مذکر۔ چال۔ رفتار۔ وضع۔ روش۔ (ناسخ) منھ دیدی سے ہے شعلہ قدم اُس رشکِ پری کا۔ پاپوش نے سیکھا ہے چلن کبکِ دری کا۔ (آتش) چلا جب جانور انساں کی چال اُس کا چلن بگڑا۔ دستور۔ رسم۔ رواج (مذ آتش) تعلق روح سے مجھکو جسد کا ناگوارا ہے۔ زمانے میں چلن ہے چار دن کی آشنائی کا

چلنا

کا سکہ بسیم وزر کا رواج۔ (بحر) بازار استحاں میں کیا غیر بڑھ چلے گا۔ کھوٹے درم کی صورت رہ جائیگا چلن میں ۵ عادت بد تاؤ ۶ کفایت شعاری۔ جز رسی۔ جیسے چلن کا آدمی۔ یعنی کفایت شعار آدمی۔ چلن بگڑنا۔ رفتار ناموزوں ہونا۔ سلاست روی میں فرق آنا۔ (آتش) تری تقلید سے کبک دری نے ٹھوکریں کھائیں۔ چلا جب جانور انساں کی چال اُس کا چلن بگڑا۔ چَلَن چَلَنا۔ رفتار اختیار کرنا۔ (آتش) بیشتر حشر سے ہوتی ہے قیامت برپا۔ جو چلن چلتے ہیں خوش قد یہ چلن ہے کس کا۔ چلن سے چلنا۔ کفایت شعاری سے گزر کرنا۔ وضع داری کیساتھ بسر کرنا۔ چلن سیکھنا۔ دوسرے کی رفتار اختیار کرنا۔ دیکھو چلن نمبر ۱۔ چلن ہار۔ (ہ) (صفت) (ہندو) فنا ہونے والا۔ یا درر کاب مسافر کو چ کو تیار۔ چلن ہونا۔ سکے کا رواج ہونا۔ (آتش) سکۂ داغِ وفا اکدن مرے کام آئیں گے۔ عشق کے بازار میں ایکا چَلَن ہو جائیگا۔

چلنا ۔ (ہ) ۱ آنکھ نبض گھڑی۔ ہوا۔ چکی۔ پانی۔ ریل وغیرہ کیو اسطے) حرکت کرنا۔ جنبش کرنا ۲ جانا۔ کوچ کرنا۔ روانہ ہونا۔ (ناسخ) برشکال آتے ہی ہم ڈھونڈنے مے دوڑ چلے۔ (انیس) ناگاہ بیاضِ سحر غم نظر آئی۔ مہتاب چلا رات بہت کم نظر آئی ۳ سکۂ سیم وزر کا رواج پانا۔ (آتش) کشورِ دل میں مرے یار ہے فرمانروا۔ سکۂ یوسف چلے مصر کے بازار میں ۴ سفر کرنا ۵ رواں ہونا۔ جاری ہونا۔ بہنا۔ (نظیر) پانی چلتا ہے ہو اچلتی ہے۔ تم چلو میں آیا۔ گزرنا۔ عبور کرنا۔ اُترنا۔ پار ہونا ۶ ترقی ہونا۔ رونق ہونا۔ (فقرے) کام نہیں چلتا۔ دکان خوب چلتی ہے ۷ پھیلنا۔ قائم رہنا۔ مشہور ہونا جیسے بیٹے سے نام چلتا ہے ۸ اُبھرنا بڑھنا جیسے اب یہ پودا بھی چلا یعنی اونچا ہوا عمر آنا۔ بازار میں آنا۔ بکنا شروع ہونا۔ رواج پانا۔ (نئے پھل کے لئے)۔ (ناسخ) آج ہم رشت میں ہیں شہر میں انگور چلے ۹ سنکنا پھٹنا۔ دریدہ ہونا۔ جیسے آنکھ کھا مونڈھے پر سے چلگیا۔ اس جگہ چل جانا بولتے ہیں ۱۰ (ہ۔ دہلی) سڑنا۔ بسنا۔ جیسے سالن چل گیا۔ دال چل گئی۔

چلنا

۱۱ پھسلنا۔ گرنا ۱۲ دنیا سے جانا۔ مرنا ۱۳ لڑائی ہونا۔ فساد ہونا۔ رنجش ہونا۔ (فقرہ) آج کل دونوں میں خوب چلتی ہے ۱۴ دم دینا۔ فریب دینا۔ جیسے ہے بھی چلنے لگے ۱۵ ہونا جیسے قابو چلنا ۱۶ مارنا جیسے کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے ۱۷ شروع ہونا۔ چھڑنا۔ جیسے ذکر چلنا۔ بات چلنا ۱۸ پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا۔ جیسے اس سے کتاب تو چلتی ہی نہیں ۱۹ رواں ہونا۔ خوب کام دینا۔ جیسے سیاہی نہیں چلتی۔ قلم نہیں چلتا ۲۰ ٹہلنا۔ خرام کرنا۔ چہل قدمی کرنا ۲۱ بندوق یا توپ چھوٹنا۔ تفنگ کا چھوٹنا۔ بندوق سر ہونا ۲۲ تیر۔ تیغ۔ خنجر وغیرہ کا رواں ہونا ۲۳ جادو یا نقش اور عمل وغیرہ کیلئے) کارگر ہونا۔ اثر کرنا۔ (جرأت) اگر وش جو تری چشم کی کھینچے تو عجب کیا چل جائے قلم چلتے ہی ہزار پہ جادو۔ (ناسخ) ازل سے ہم ہیں دیوانے ہمیں ہے کام لوہے سے۔ چلیگا مکر سونے کا نہ یاں تزویر چاندی کی۔ (فقرہ) تقدیر کے آگے تدبیر کی نہیں چلتی ۲۴ بیہوش ہو جانا۔ گر پڑنا۔ (جلال) لجھی مستانہ چال اپنا شباب۔ تھا مناہم اسے پری پیکر چلے ۲۵ شراب کا دور ہونا۔ (محسن) وہ مے جو لب جو عرض کو تر چلے۔ وہ مے جو حکم پیمبر چلے ۲۶ لباس کا بدن میں ثابت رہنا ایک مدت تک۔ (بحری) نہیں رخت ہستی کو ہرگز ثبات۔ گلے میں یہ پوشاک چلتی نہیں ۲۷ پایدار رہنا جیسے جوتا دو مہینے بھی نہیں چلتا ۲۸ کے پر عمل کرنا۔ (سحر) چلے نہ کہنے پہ ناداں دوست کے کوئی۔ ہماری جان گئی مفت کیا گیا دل کا ۲۹ رسائی ہونا۔ بس چلنا۔ (ذوق) ہیں تیر ابی آنکھوں کی گردش کا بلا گرداں ہوں۔ کہ نہیں تیری بھی واں گردش گردوں چلتی چلنا پھرنا۔ ٹہلنا۔ پھرنا۔ چلنے سے رہنا۔ چلنے کے لائق رہنا۔ (ناسخ) کیوں نہ چلنے سے رہے رفتار جاناں دیکھکر۔ پڑ گئی آب رواں کے پاؤں میں زنجیر موج۔ چلنے لگنا۔ جانیکا قصد کرنا۔ (فقرہ) میں چلنے لگا تو اُس نے دامن پکڑ لیا ۳۰ روزگار میں ترقی ہونا۔ جیسے اس کی تجارت چلنے لگی۔ کام چلنے لگا ۳۱ تلوار یا لاٹھی سے مار شروع ہونا۔ جیسے تلوار چلنے لگی لاٹھی چلنے لگی۔ چلکہ خوب ہوا۔ (سحر) بلائے لٹ گئے یا عشق میں تباہ ہوئے۔ چلو کمال لیا یہ بھی حوصلہ دل کا ۳۲ یہی سہی۔ کچھ پروا نہیں۔ (جلال) کسے پڑا ہے پڑے عشق صادق۔ چلو ہم جھوٹی قسمیں

چلنی

کھا رہے ہیں ؛ چھوڑو۔ (رحمان) بھتنے آیا جو تم سے آئینہ آنے بھی دو۔ خیر تم اپنی طرف دیکھو چلو جانے بھی دو ؛ زاہد حسن کلام کے واسطے۔ (انجم) چلو اچھا ہوا اپنا پتہ چل اُس تک ایک نالہ بھی۔ کوئی میری ہوا خواہی میں اُس سے کیوں بُرا ہوتا۔

چلنی ۔ (ھ) مونث ۔ دیکھو چھلنی۔

چُلّو ۔ (ھ) مذکر۔ ہاتھ کی اس طرح کی مٹھی جسمیں پانی یا کوئی اور رقیق چیز رکھ لیں۔ (وزق) زاہد شراب پینے سے کافر ہوا میں کیوں ۔ کیا ایک چُلّو پانی میں ایمان بہ گیا۔ چُلّو بھر۔ چُلّو کی مقدار۔ تھوڑا سا۔ چُلّو بھر پانی میں ڈوب مرنا غیرت دلانے کے موقع پر کہتے ہیں۔ چُلّو میں اُلّو ہونا۔ ذرا سی تُند شراب یا تیز بھنگ میں مدہوش ہو جانا۔ شراب یا بھنگ کی تندی و تیزی کی تعریف میں بولتے ہیں چُلّوؤں لہو بڑھنا۔ (عو) نہایت خوشی حاصل ہونا کی جگہ۔ چُلّوؤں لہو پینا۔ (عو بکنایۃ) بخوب ستانا خوب پیٹنا کی جگہ۔ چُلّوؤں لہو خشک ہونا۔ (کنایۃ) بہت رنج ہونا۔ بڑا صدمہ ہونا۔ چلوؤں رونا۔ (عو بکنایۃ) بڑا صدمہ ہونا۔ زار قطار رونا۔ کثرت سے رونا۔ چُلّو میں سمندر نہیں سماتا مثل۔ چھوٹے ظرف والے سے بڑا کام نہیں ہو سکتا۔

چلوا ۔ (س) مونث ؛ ایک قسم کی چھوٹی مچھلی جو کنارے پر رہتی ہے ؛ (ھ۔ بالکسر) مذکر۔ ایک قسم کی جُوں جو میلے کپڑوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔

چلوانا ۔ (ھ) چلانا کا متعدی المتعدی۔ چلوانا ۔ (ھ) چلانا کا متعدی۔

چلوانس ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث ؛ چلا ہٹ ؛ بچے کی وہ چلا ہٹ جو مرض آکھیبیاں میں مرنے سے تین چار روز پیشتر ہو جاتی ہے۔ (لگنا کے ساتھ)

چلّہ ۔ (ن۔ معانی نمبر ۱۔ ۲۔ ے) میں فارسی ہے۔ فارسی میں چِل مخفف چہل کا مذکر۔ ؛ چالیس دن کا زمانہ ؛ چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی۔ چالیس روز کا عمل ؛ وہ مکان جسمیں کسی بزرگ نے چلّہ کشی کی ہو ؛ وہ کلاوہ یا ڈورا جو بند جو حصول مطلب کے واسطے کسی ولی اللہ کے مزار یا مقدس درخت یا علم و منبر وغیرہ پر عوام باندھا کرتے ہیں۔ (باندھنا۔ بندھنا کے ساتھ) (مسرور) یا الٰہی نہ برآئی کوئی اپنی مراد تیری درگاہ میں باندھا تھا نہ کھولا چلّہ ؛ ذبیحہ کا

چمار

چالیسویں دن کا نہان ؛ چالیس دن کا جاڑا۔ جو پوس سے شروع ہو کر ساون مہینے تک زور سے پڑتا ہے ؛ دیکھو چلّا۔ چلّہ بندھنا۔ لازم (میر) ٹانکے کہاں ہیں زخم دل نا اُمید پر۔ چلّے بندھے ہوئے ہیں مزار شہید پر۔ چلّہ چڑھنا۔ کمان کی تانت میں جو حلقہ ایک جانب لگا ہوتا ہے۔ اُس کو چڑھانا تیر اندازی کی غرض سے (رزق) نازے تان کے ابرو کر لگا تیر نگاہ۔ چلّہ جلد اپنی کماں پر ترے قربان چڑھا ؛ چلہ باندھنا (آتش) بوسے لب کماں کا جو ابرو نے یار کی۔ محراب بیت کعبہ میں چلّہ چڑھاؤں میں چلّہ کھولنا۔ سنّت کا ڈورا حصول مراد کے بعد جہاں باندھا تھا وہاں جا کر کھولنا۔ کھینچ چلّہ نہ کر چلّہ کھینچنا ؛ چالیس روز تک گوشہ میں بیٹھکر کوئی عمل یا وظیفہ پڑھنا۔ معتکف ہونا۔ گوشہ نشین ہونا۔ (بحر) ہمارا کہا کیجو کہ ہم تائب ہوئے سقا کی سے۔ معتکف تیغ ہوئی تیر نے چلّہ کھینچا چلّے کی سردی۔ (عو) پوس ماگھ کی سردی۔ سخت سردی

چلھڑ ۔ (ھ) مونث۔ دہلی بجوں کی چلھوا۔ (ھ) مونث۔ چیل کے بُلانے کی آواز۔

چلیپا ۔ (ن۔ برزن بیضا) مونث ؛ عیسائیوں کی صلیب جسپر اُن کے اعتقاد کے موافق حضرت عیسیٰ کو سولی دیگئی۔ عیسائی اکثر ایک صلیب سونے یا چاندی کی بنا کر حضرت مسیح کے مصائب یاد کرنے کے لئے گردن میں لٹکا لیتے ہیں اُس کی شکل اس طرح کی ہوتی ہے۔ (عو) صلیب اسیکا معرب ہے ؛ صفت۔ کے۔ مُخرّف جیسے زلف چلیپا

چلی چلی بی ماکھو آئیں ۔ (دہلی۔ عو) پھیلتے پھیلتے جہاں تک بات پھیلی ؛ لڑکوں کا ایک کھیل۔

چلیے ؛ جائیے ۔ ہمراہ آئیے ؛ بس جیسے چلئے چھٹی ہوئی۔ جمع یا تعظیم کے واسطے چلو کی جگہ۔

چم ۔ (ھ چام کا مخفف) مذکر چمڑا۔ چرم چمڑ۔ (ن)، مذکر خراس۔ مشک کی چال۔ پیچ و خم۔ اردو میں تنہا مستعمل نہیں ہے چاچم کرنا۔ خوب چکنا۔ (سحر) چو دھویں تا تیغ ہے پُر نور رہے باغ جہاں۔ کیا چاچم کر رہے ہیں اہل دولت کے مکاں۔ چم خم۔ مذکر۔ چمک دمک پیچ و خم۔ (نفیس) بجلی میں بھی ایسا کبھی چم خم نہیں دیکھا۔

چمار ۔ (ھ۔ چمڑ + آر۔ کلمہ نسبت) مذکر ؛ موچی۔ چمڑا بیچنے یا جوتیاں سینے اور

چمالی

کا نقیض والا۔ صفت۔ کمینہ۔ سفلہ۔ نیچ۔ کثیف۔ چمار جوڑیس۔ (ھ) مونث (ہندو) ۱ چماروں کا بڑا پیشوا ۲ نزاعات باہمی طے کرنے کے لئے چماروں کا جمع ہونا۔

چمار کو عرش پر بھی بیگار ۔ مثل۔ غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے۔ چماری۔ (ھ) مونث ۱ چمار کی جورو۔ چمار کی تانیث لکھنؤ میں چمارن ہے ۲ کنول کے گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا ذیرہ اپنی اصلی رنگت سے گر کر ہولے یا بدرنگ ہو جاتا ہے۔

چمالی ۔ (ف بالفتح) مذکر۔ ساقی۔ شراب پلانیوالا۔ (جلال) کہیں ترنم خنیاگران گل رخسار۔ کہیں چمالی مہوش کا بادۂ رنگیں۔

چمبک چمک ۔ (سنسکرت میں چمبک۔ ہندی میں چمک۔ فارسی میں چنبک۔) مذکر۔ مقناطیس۔

چمپیا ۔ (ف چنپا) مونث۔ ایک قسم کا درخت جس کا پھول سفیدی لئے ہوئے زرد اور نہایت مست خوشبو کا ہوتا ہے۔ (داغ) دل کی کلی نہ تجھسے کبھی اے صبا کھلی ۔ چنپا کھلی گلاب کھلا موتیا کھلی۔ چمپا کلی۔ (ھ) مونث۔ گلے کے ایک زیور کا نام جسکے دانے چمپا کی کلیوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ چمپئی۔ صفت۔ سونے یا چمپا کی سی رنگت کا ۲ مذکر۔ ایک قسم کا رنگ۔

چمپت ۔ (بروزن دہشت بسنسکرت میں چمپت۔ جانا) بھاگ جانا۔ فوراً چلا جانا (جنا۔ ہونا کے ساتھ) (ناسخ) چاندنی دامن بغل میں اور چمپت ہو گیا۔ رات جو آیا نظر جلوہ تمھارا چاند کو۔

چمپو ۔ (ھ) مونث۔ بڑی کشتی۔

چمٹا (ھ) مذکر۔ دست پناہ۔ آگ پکڑنے کا آلہ۔ چمٹی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا چمٹا۔

چمٹا لینا ۔ گلے سے لپٹا لینا۔ چمٹانا۔ (ھ) ۱ چپاں کرنا۔ چکانا ۲ پیچھے لگانا۔ ۳ لپٹانا۔ چمٹنا۔ (ھ) لازم ۱ چپکنا۔ چپاں ہونا ۲ سر ہونا۔ پیچھے پڑنا ۳ گتھنا۔ لپٹنا۔ (ناسخ) کیا چین ہو محبوب سے گر سو دن چمٹکر۔ دن رات دعا ہے کہ کہیں آئے زمستاں۔

چمچ (ھ) مونث۔ ایک چڑیا کا نام جس کا رنگ سپید ہوتا ہے اور چونچ بڑی

چمک

بڑا مذکر۔ (ہم) چمچا۔

چمچہ ۔ (ھ۔ لغوی معنی چمڑی کی طرح چمڑے سے چمٹ جانیوالا۔ صفت وہ چیز یا وہ شخص جو بشکل جدا ہو۔ بچھیا نہ چھوڑنیوالا۔ (شوق) شیر مایہ اختلاط جائے اجزا کسقدر رہے نگوڑا چمچہ

چمچمانا ۔ (ھ)۔ (ہندی چمکنا) چمچمانا ہٹ۔ (ھ) مونث۔ چمک۔

چمچہ رت میں بالضم تھا۔ اردو میں برزن ہمتا ہے) مذکر۔ شوربہ یا شربت یا کوئی اور رقیق چیز پینے کا آلہ۔ ڈوئی۔ کفچہ۔ عوام چمچ کہتے ہیں چمچی۔ مونث۔ چھوٹا چمچہ۔ کتھا چونا۔ لگانیکا۔ ایک چھوٹا سا آلہ۔

چمر ۔ (ھ) مذکر۔ چمار کا مخفف۔ چمربرہی۔ (ھ) مونث۔ گندہ بہار۔ جاڑوں کے وہ دن جن میں بارش ہوتی ہے۔ چمر بنگلی۔ (ھ) مونث۔ ایک قسم کا چھوٹا بگلا۔ چمر توحید مونث۔ گھٹیل توحید۔ ادنیٰ درجہ اور کم فہمی کی توحید (صوفی لوگ اس توحید کی نسبت تحقیر سے کہا کرتے ہیں جو کم فہم موحد حقیقت وحدت الوجود کے سمجھے بغیر ہمہ اوست کا دم مارا کرتے ہیں چمر بھلا ہا۔ مذکر۔ ہند دھلا ہا۔ مومن بھلا ہے کا نقیض۔ چمڑ دھینگ (ھ) مذکر۔ کرگس۔ چمڑخ (بروزن برزخ) ا مونث۔ وہ چمڑے یا موٹے کپڑے کی پتلی سی چیز جس کے اندر چرخہ کا نکلا پھرتا ہے ۲ صفت۔ لاغر۔ کمزور۔ (جانفا صاحب) ترشرو ہونگے کہوں جو رنڈی بازی چھوڑ دو۔ تھے وہ چمڑخ ہو گئے اب سوکھکر اچھوڑ سے۔ چمڑس۔ (ھ) مذکر۔ وہ زخم جو جوتی کے چمڑے سے پڑ جائے۔

چمڑا ۔ (ھ۔ بروزن صحرا) مذکر ۱ کھال پوست۔ جلد ۲ (ھ۔ صفت مذکر) بالکسر۔ سخت۔ نہ گلنے کے قابل۔ مونث کے لئے چمڑی۔ چمڑے کی زبان ہے۔ بھول چوک ہو ہی جاتی ہے۔ چمڑے کے ہاتھ۔ انسان کے ہاتھ کو تحقیر اور مزاح سے کہتے ہیں۔ (سحر) جنکے کہتے ہیں شب وصل وہ کس خوشی سے۔ ہاتھ چمڑے کے گلانا۔ خبردار مجھے چمڑی (ھ) مونث ۱ کھال۔ پوست ۲ (بالکسر) صفت مونث۔ چمڑی جائے دمڑی نہ جائے مثل۔ اس بخیل کی نسبت بولتے ہیں جو پیسا دینے کی جگہ جسمانی سزا بھگتنے کو ترجیح دے۔

چمک ۔ (ف۔ قوت۔ قدرت۔ بینی۔ افروغی) مونث ۱ روشنی۔ جھلک۔ بھڑک

چمکارنا

نا (ف) ترقی کرتا ہوا درد۔ (ہلال) عشق میں اُس مہروش کے اک چمک پیدا کرے۔ کیا عجب ہے داغ اگر بنکر مہ کامل میں رد۔ چمک اُٹھنا۔ غصہ ہو جانا۔ (جلیل) طور کے ذکر پر چمک اُٹھے۔ بات کی ابن بتوں کو تاب نہیں۔ چمک پتھر۔ (بہوزن فلک پیکر) ذکر بمقناطیس۔ دیکھو چمک پتھر۔ چمک چاندنی۔ (کنایۃً) مونث۔ (ع) وہ عورت جو آرائش عورتوں کی طرح بہت بنی ٹھنی رہتی ہو۔ چمکدار صفت چمکیلا۔ درخشاں۔ چمکنا۔ نک بنوٹ جھلک آرائش۔ سجاوٹ۔ چمکارا۔ (ف) ذکر۔ (ع) چمک۔ روشنی جیسے دھوپ کا چمکارا۔

چمکارنا ۔ (ف) پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔ چمکاری دینا۔ دور سے کسیکو پیار کرنا

چمکانا ۔ (ف) آب دینا۔ صیقل کرنا۔ بھڑکانا۔ برافروختہ کرنا۔ (داغ) وہ جب آگ ہوتے ہیں غصہ سے بھبھو۔ تو چمکاتے ہیں اور بھڑکانیوالے۔ گھوڑا دوڑانا گھوڑے کی رفتار کو تیز کرنا۔ (ناسخ) چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر۔ سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا۔ تمسخر کرنا۔ مٹکانے یا حرکات تمسخر آمیز کے ساتھ۔ رونق بڑھا دینا۔ (آتش) قبائے یار کو دستے کے ٹکنے ہی سے چمکایا۔ جلہ طرّہ کو بھی دے لٹ پٹی دستار پہلو میں۔ تیز کرنا۔ (ذوق) شعلۂ آہ کو بجلی کی طرح چمکاؤں۔ پر مجھے ڈر ہے کہ وہ دیکھکے ڈر جائیں گے۔ چمکدار چیز کو روشنی میں نمایاں کرنا۔ جس سے اُس کی چمک ظاہر ہو۔ (ناسخ) ساقی نے وصال میں عالم ہے نور کا۔ چمکا دے چاندنی میں پیالہ بلور کا۔ چمکنا۔ (ف) روشنی دینا۔ کوندنا۔ (کنایۃً) نام پانا۔ رونق پانا۔ صاحب شان و شوکت ہونا (برق) گمرا نشان ہے نیسان کرم سلطان عالم کا۔ بہار آئی جو انان چمن کی لکھنؤ چمکا۔ جھلکنا۔ جگمگانا۔ دمکنا۔ بھڑکنا۔ ڈرنا۔ توحش کرنا۔ عروج پکڑنا۔ بلند ہونا۔ طلوع ہونا۔ جیسے ستارہ چمکنا۔ سورج چمکنا۔ زور پکڑنا۔ جیسے بیماری یا ہیضہ کا چمکنا۔ لڑائی ہونا۔ جنگ ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ جیسے روم اور روس میں خوب چمک رہی ہے۔ (دہلی) خفا ہونا۔ جھنجلانا۔ جیسے چھیڑے کوئی چمکو کسی پر۔ ڈپٹنا۔ پھٹکنا۔ گھوڑے کا خوب دوڑنا۔ قراٹا بھرنا۔ مٹکنا۔ مٹھرے پن کی حرکتیں کرنا۔ (ہلال) وہ بہتر اور وہ بہتیرے ایسے گرما گرم۔ چمک کے

چموٹا

برق صفت جا رہے کہیں کی کہیں۔ گرم بازاری ہونا۔ خوب بکری ہونا۔ کثرت سے خرید فروخت ہونا۔ جیسے بازار چمکنا۔ مشکلا۔ ناز کرنا۔ (آتش) کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے۔ سامنے خورشید کے اُس نے کف پا کر دیا۔ یا (تقدیر کے ساتھ) یاور ہونا۔ چمکو۔ (ف) صفت مونث۔ (ع) وہ عورت جو حرکات تمسخر آمیز کرے۔ چمکنے مٹکنے والی شوخ عورت۔ جھگڑالو عورت۔ چمکتول۔ (ف م) صفت۔ چمکتا ہوا۔ چمکدار۔ روشن۔ درخشاں۔ چمکی۔ (ف) برزن۔ اصل۔ نہوش وہ ستارے جو سلمہ اور نخ میں پرو کر ٹانکے جاتے ہیں۔ جیسے چمکی کا جوتا۔ (ناسخ) چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے۔ پاپوش میں لگاؤں کرن آفتابی چمکی کا کوستہ۔ خالص ستاروں کی بیل جس میں گوکھرو نہ ہو۔ (ناسخ) نگہ پڑتی ہے کس کی اے فلک تیرے ستاروں پر۔ قبائے یار میں جس روز سے چمکی کا دستہ ہے۔

چمنگادڑ یہ چمگیدڑ۔ (ف) مونث۔ ایک پرند کا نام۔ جو اکثر چھتوں میں لٹکتا رہتا اور رات کو اُڑا کرتا ہے اور جس کو دن کو دکھائی نہیں دیتا۔ پرانی ہندی میں چگدڑی بھی ہے

چمل چمکی ۔ (ف) اول مذکر۔ دوسرا مونث۔ چھوٹا کاسہ جس میں بیشتر فقرا اور غریب لوگ کھانا پانی رکھتے ہیں۔

چمن ۔ (ف) ذکر۔ وہ جگہ جہاں سبزہ یا پھول یا کچھ اور بوئیں۔ چھوٹا کھیت بیشتر باغ کے قطعات گلزار کو یا جہاں پھول بوئے جائیں چمن کہتے ہیں اگرچہ باغ نہ ہو۔ (مجازاً) نہایت آباد شہر۔ چمن آرا۔ چمن پیرا۔ چمن طراز (ف) صفت باغبان۔

چمنی ۔ (انگ) مونث۔ لوہے یا شیشے کی بنی ہوئی نلی۔

چمونٹا ۔ (ف) مذکر۔ وہ چمڑے کا ٹکڑا جس پر نائی استرہ صاف کرتے ہیں۔ (بازاری) بیوقوف۔ وہ چمڑا جس میں چرخہ چلانیوالے تیل ڈالتے ہیں۔ چمونٹی (ف) مونث۔ چمڑا جو قیدیوں کے پاؤں میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے واسطے لگا دیتے ہیں

چمیگوئیاں

چُھوُرانی - (ھ) مونث - ایک قسم کا کھیل -

چمیگوئیاں - (اصل میں فارسی چہ میگوئی یعنی تم کیا کہتے ہو) - مونث - گپ شپ شوخیاں - (شوق) ہم کو بھاتے نہیں ہیں ایسے طور - یہ چمیگوئیاں رہیں کہیں اور - (اردو میں جمع ہی میں مستعمل ہے -

چنا - (ھ) مذکر - بخور - بوٹ - چنے سے بھُن رہے ہیں - آدمی چٹ پٹ مر رہے ہیں چنے چبا لو یا شہنائی بجا لو - مثل - دونوں کام ساتھ نہیں ہو سکتے - چنا اور چُھٹی مُنھ لگا بُرا - مقولہ - چنے کی ٹھُنگیر اور چنے خور کی باتوں میں بڑا لطف ہوتا ہے چنے کے ساتھ گھُن بھی پس گیا - (دہلی) مثل - لکھنؤ میں آٹے کے ساتھ گھُن پستا ہے - دیکھو آٹا - چنے کا مارا مرنا - (دہلی) ذرا سی چوٹ سے مرنا -

چنار - (ف) مذکر - ایک بہت بڑے درخت کا نام جس کی پتیاں سُرخ پنجۂ انسان کے مشابہ ہوتی ہیں اس میں پھل نہیں ہوتا - لکڑیاں نہایت جوہردار ہوتی ہیں شیعرا کا یہ خیال ہے کہ جب یہ درخت پُرانا ہو جاتا ہے اُس سے آگ پیدا ہوتی ہے - حالانکہ حکما نے اس کی تردید کی ہے - پنجۂ معشوق کی ہتھیلی کو اُس کے پتے سے اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں - (اردو) ایک بھندی لگانیکا طریقہ جس سے عورتیں ہاتھوں پاؤں پر نقش و نگار کرتی ہیں -

چُنّا مُنّا - صفت مذکر - (بچوں کی زبان میں) بہت چھوٹا - مونث کے لئے چُنی مُنی -

چُناں چُنیں - (ف - چوں آں - چوں ایں) مونث - ایسا ویسا - اس طرح اُس طرح (نظم) خط میں بہت تو اُس نے چناں اور چنیں لکھی - پر بات اِک بنی ہوئی اب تک نہیں لکھی - (لسانی - جیسے ان کو تو بڑی چُناں چنیں آتی ہے - یعنی بہکنا - نقص عیب - بھانجی - تکرار - (ذوق) چُنی تو نے افشاں جو اے مہ جبیں ہے - ستاروں میں کیا کیا چُناں اور چنیں ہے - چُناں چنیں کرنا - باریکیاں چھانٹنا - بحث کرنا - تکرار کرنا - نقص نکالنا - چناچُنہ - (ف) جیسا کہ - مثلاً - اسطور سے - اس طرح -

چُناؤ - (ھ) مذکر - ترتیب - دیوار کی اینٹوں کا برابر رکھنا - لکڑیوں کا برابر رکھنا - چُناوٹ - (ھ) مونث - کپڑے کا چُننا - اینٹ کا چُننا - لکڑی کا چُننا - چُنا ہوا صفت

پچنچنا

مذکر - منتخب - چنیدہ - چُنائی - (ھ) مونث - تعمیر - عمارت - عمارت کی بناوٹ اور ساخت - چُننے کی مزدوری -

چنبر - (ف) سرپوش - گردہ - حلقہ - گھیرا - محیط - آسمان کا دور - سورا خدار سرپوش جو چلم پر ڈھانک دیا جاتا ہے تاکہ چنگاریاں ہوا سے نہ اُڑیں - (تاریخ) رشک مُنال پر ہے کیا اُسکو - رنگ بدلا جو تیرے چنبر کا نا گردن کی ہنسلی (اسیر) دم قلیاں کشی اُس تُرک کو کیونکر پسند آئے - نہ سونے کا نہ چاندی کا ہے چنبر میری گردن میں -

چُنبک - (ف) (ملفظ چُنبک) مذکر - مقناطیس -

چُنبل - مذکر - (فارسی میں چُنبل بروزن بُلبل - گدا و کاسۂ گدائی) کاسۂ گدائی بھیک کا پیالہ - حقہ کا سرپوش - (ھ) مونث - ایک مشہور ندی کا نام - چُنبلی - مونث - ایک قسم کا چوڑا پیالہ -

چنبیلی - (ھ) مونث - ایک مشہور خوشبودار پھول کا نام جسے فارسی میں یاسمن کہتے ہیں - لونڈیوں باندیوں کے نام چنبیلی چاؤ میں آئی لڑکے بالے ساتھ لائی - مثل - مُنھ لگا یا کمینہ سر پر چڑھا - چنبیلیا - مذکر - ایک قسم کا بھڑے رنگ کا کبوتر -

چنپا - (ف) دیکھو چمپا - چنپت - دیکھو چمپت - چنپئی - دیکھو چمپئی -

چُنت - (ھ) بروزن سُنت) مونث - سلوٹ - شکن جامہ چین جامہ - پگڑی کی شکن -

چنتا - (ھ) مونث - (ہندو) ڈر خوف - خطرہ -

چنچل - (ھ) بروزن جنگل) صفت - شوخ - شوخ مزاج چست چالاک - نچلا نہ بیٹھنے والا - بیچین -

چنچنا - (ھ) صفت مذکر - بدمزاج - چڑچڑا - وہ مرد جس کی آواز صاف اور باریک ہو - چنچنانا - (ھ) ٹھنکنا - چین چیں کرنا - رونا - بدمزاجی کرنا بگڑنا چنچنی آواز نکالنا - بچوں کے حق میں بولتے ہیں - چنچنی - (ھ) صفت مونث - دیکھو

چنچنے

چھنانا مونث کھجلی۔ اس معنی میں بیشتر بالضم بولتے ہیں۔ چنچنی آواز۔ مونث۔ نہایت صاف اور باریک آواز۔ اکثر بچوں کی آواز کو کہتے ہیں۔ جب وہ جھنجھلاہٹ کی حالت میں بولتے ہیں۔

چنچنے ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو چونے۔ چنچنے لگنا۔ (کنایۃً) ناگوار گزرنا برچھیں لگنا

چند ۔ (ف) صفت اسکقدر۔ کتنے؟ کچھ۔ قلیل۔ محدود۔ (ھ) چاند کا مخفف۔) ہندوؤں کے ناموں کے آخر میں مستعمل ہے جیسے ٹیک چند چنڈال (ف) اسقدر۔ اتنی دیر۔ چندانکہ۔ (ف) جسقدر۔ جتنا۔ چند بار۔ کئی بار۔ کئی مرتبہ۔ چندروزہ۔ (ف) صفت۔ عارضی۔ فانی۔ ناپائیدار۔ بے ثبات۔ چندے۔ (ف) کچھ مدت۔ کچھ روز۔ (جلال) پھر اپنے مربی والے سے یہ کہہ لو۔ ذرا اور آپ ابھی چندے جئے جائیں۔ چندے آفتاب چندے ماہتاب۔ (ع) خوبصورتی کی تعریف میں کہتی ہیں۔ یعنی چمک دمک میں چاند اور سورج سے بڑھکر ہے۔ چندیں مدت خدائی کردی گاؤ خر را نشناختی۔ (ف)۔ (ایک شخص کے پڑوس میں دھوبی رہتا تھا جسکے گدھے کی آواز سے اُس کو تکلیف پہنچتی تھی زچ ہوکر خدا سے دعا کی کہ گدھا مرجائے دوسرے روز خود اُس کی دودھاری گائے مرگئی۔ نہایت برہم ہوکر اور جھنجھلا کر یہ فقرہ کہا۔) مثل جب کوئی شخص کسی کام میں ماہر بنکر کسی معمولی بات میں تمیز نہیں کرسکتا تو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔

چندا ماموں ۔ مذکر۔ بچے چاند کو کہتے ہیں۔

چندر ۔ (س) مذکر۔ (ہندو) ! چاند؟ سور کی دُم پر جو چاند بنا ہوتا ہے چندر بنسی۔ (ھ) مذکر۔ ایک مشہور خاندان کا نام جسمیں پانڈے اور کور ہوئے تھے۔

چندر گرہن ۔ (ھ)۔ (ہندو) مذکر۔ چاند گرہن۔ چندر ما۔ (ھ) مذکر۔ (ہندو) چاند۔

چندرا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ وہ شخص جس کی کھوپڑی پر بال نہوں۔

چندرانا ۔ (ھ) ! جھنجلانا؟ جان بوجھکر کوئی بات پوچھنا۔ تجاہل عارفانہ کرنا۔ (جلال صاحب) چندرا کے مجھ سے نہ کر اب مجھ سے بات تو۔

چنڈال

چنڈن ۔ (ف ، س) مذکر (ہندو) صندل۔ صندل کی لکڑی۔ چنڈن بار۔ (ھ) مذکر گلے کا زیور جسمیں چاندسے ہوتے ہیں۔

چنڈوا ۔ (ھ) مذکر! ٹوپی کے اوپر کا حصہ۔ گول ٹوپی کے اوپر کا گردہ؟ گردہ؟ چھوٹا شامیانہ۔

چنڈہ ۔ (ف) مذکر۔ وہ روپیہ جو مختلف آدمیوں سے لیکر کسی کام کے واسطے جمع کیا جائے۔

چندھا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ چھوٹی آنکھوں والا۔ کم نظر۔ چندھی۔ (ھ) صفت مونث۔ چندھی آنکھیں۔ چندھے دیدے۔ بعض لوگوں کی آنکھیں خلقی طور پر چھوٹی ہوتی ہیں اور پوری نہیں کھلتیں اُنھیں چندھی آنکھیں کہتے ہیں (جالصاحب) کسی کی آنکھ پڑے خاک چندھے دیدوں پر۔ رسیلی اب وہ رہیں انکھڑیاں نہیں باقی۔ دیکھو آنکھیں چندھی ہونا۔

چندی ۔ (ھ) مونث۔ ذرا ذرا۔ معنی درمعنی سمجھانا جیسے ہندی کی چندی سمجھانا

چندماری ۔ (ھ) مونث۔ ایک پرندہ کا نام جس کی چونچ گردن اور پاؤں لانبے ہوتے ہیں اور چونچ کے نیچے ایک تھیلی سی ہوتی ہے۔

چندیا ۔ (ھ) مونث۔ (ع)۔ (چاند بمعنی کھوپڑی کی تصغیر) ! سر۔ کھوپڑی ؟ چھوٹی سی روٹی بیچے ہوئے آٹے کی ٹکیا؟ روٹی بڑھاتے وقت جو اُس کے بیچ میں نکیاسی رہجاتی ہے اس کو بھی چندیا کہتی ہیں۔ چندیا پر بال نہ چھوڑنا۔ (ع) (کنایۃً) لُوٹ ٹوٹ کے کھاجانا۔ مفلس کردینا۔ چندیا مُونڈنا۔ (ع) سر مونڈنا ؟ لُوٹ کر کھانا۔ مُونسنا؟ عورت کو سر مونڈنے کی سزا دینا۔

چُن دینا ؟ ترتیب دینا؟ انتخاب کردینا؟ بند کردینا۔ جیسے موکھا چُن دو چُن لینا۔ انتخاب کرلینا۔ چُن ڈالنا۔ نکال ڈالنا۔

چنڈال ۔ (ھ) صفت ! کینہ۔ اوچھے ذات کا؟ بدنصیب۔ بدبخت؟ کنوس سنسکرت میں چنڈال ایک کمینہ فرقہ کا نام جو شراب پیتے سؤر چراتے اور اسی قسم کے ذلیل کام کرتے تھے۔ فارسی میں جیم عربی سے چنڈال عوام الناس سے

چنڈو

معنی میں ہے۔ چنڈال بال! مذکر۔ ایک بڑا بال جو ماتھے پر ہو جاتا ہے۔ اور اسے منحوس جانتے ہیں! موئے نہار چنڈال چوکڑی۔ مونث۔ چنڈ مفسد جو جمع ہو کر فتنہ و فساد برپا کریں۔ چنڈالنی۔ (ھ) مونث۔ کمینی۔ سفلی۔ حرامزادی صِنْدن۔ چنڈاول۔ (ھ نون غنہ) مذکر! لشکر کی آخری فوج۔ ہراول کا نقیض! سنتری۔ چوکیدار۔ پاسباں۔ پہرے والا۔

چنڈو ۔ (ھ) مذکر۔ چانڈو۔ ایک قسم کا نشہ جو افیون پانی میں بجا کر پینا یا جاتا ہے اور حقہ کی طرح پیا جاتا ہے۔ چنڈو باز۔ مذکر! چنڈو کا نشہ کرنیوالا۔ چنڈو پینے والا! (کنایتہً) زرد رنگ آدمی۔

چنڈول ۔ (ھ۔ واو مجہول) مذکر۔ سُکھپال۔ ایک زنانہ محافہ جسے کہار اُٹھاتے ہیں! مٹی کا ایک کھلونا۔ جسے چوڑ گھڑا بھی کہتے ہیں۔ اس معنی میں دراصل میں چوڑ ڈول تھا۔ چنڈ ڈول۔ (ھ۔ واو معروف) مذکر! ایک خوش آواز چڑیا! (کنایتہً) بدھیت اور بے ہنگم آدمی۔

چُنری ۔ (ھ۔ بروزن قمری) مونث۔ رنگ برنگ دوپٹا۔

چنک ۔ (ھ۔ بروزن مہک) مونث! ایک قسم کی پیڑ جو گرمی کے موسم میں پھلتی ہے! (ہندو) کمر کی چک۔ کمر کا جھٹکا! (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم) مونث پیشاب اور زخم کی سوزش۔ سوزاک۔

چنگ ۔ (ف۔ بروزن رنگ۔ معنی نمبر ۲ میں فارسی ہے)! ایک قسم کا کنکوا جو کہ رات میں غبارے کی طرح ایک گیند روشن کر کے اُڑاتے ہیں۔ دہلی میں مونث لکھنؤ میں مذکر۔ (ظفر) ہوا بلند فلک پر ہے میرا شعلۂ آہ۔ ہوا پہ چنگ نہیں لیسکے یہ چراغ اُڑی۔ (منیر) کھیل میں تیرے تعلی و تجلی دیکھی۔ بنگیا چو دھویں کا چاند اگر چنگ اُڑا! (ف) مونث۔ ایک قسم کا باجا جو ستار کی قسم سے ہے!! مونث۔ گنجفہ کی ایک بازی کا نام۔ چنگ نواز۔ (ف) صفت۔ چنگ بجانیوالا۔

چنگا ۔ (ھ) صفت! اچھا۔ تندرست۔ توانا۔ طاقتور۔ پنجاب میں یہ لفظ تنہا بھی بولا جاتا ہے مگر دہلی میں آج کل بھلا کے ساتھ استعمال ہوتا ہے جیسے بھلا چنگا

چنگھوٹیاں

مرگیا۔ چنگا بنانا۔ (لکھنؤ) طنزاً۔ حیران کرنا۔ عاجز کرنا۔ سزا دینا۔ چنگا ہونا بخدمت ہونا

چنگاری ۔ (ھ) مونث! آگ کا پھول۔ شرارہ! (کنایتہً) ظلمی بات جو رنجش کا باعث ہو۔ چنگاری جھڑنا۔ آگ کے پھول جھڑنا۔ آتش (چنگاریاں جھڑیں محض قطرہ ہائے آب۔ برسائے آگ ابر جو دل کا بخار ہو۔ چنگاری چھوڑنا۔ ایسی بات کرنا جس سے لوگوں کو رنج ہو۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ آگ لگانا۔ لڑائی کرانا چنگاری ڈالنا! آگ لگانا۔ فساد کرانا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ چنگاریاں چھوٹنا! آگ کے شرارے نکلنا۔ آگ کی لپٹیں اُٹھنا! کمال جلال ظاہر ہونا۔ خونخواری برسنا اس معنی میں مونچھوں سے چنگاریاں چھوٹنا زیادہ بولتے ہیں۔ اور یہ لفظ نہایت غصیل اور بہادر مگر خونخوار کی تعریف میں بولتے ہیں۔

چنگال ۔ (ف۔ چنگ کا مزید علیہ) مذکر۔ درندہ جانوروں اور شکاری پرندوں کا پنجہ۔ بالضم غلط اور بالفتح صحیح ہے۔

چُنگل ۔ (ف) مذکر۔ آدمی یا جانور کا پنجہ! مٹھی۔ ہاتھ۔ جیسے چنگل بھر آٹا! پنجہ کی گرفت۔ انگلیوں کا خمیدہ ہو کر کسی شے کو پکڑنا۔ چنگل میں آجانا۔ قابو میں آجانا۔

چنگلنا ۔ (ھ نون اوّل غنہ)۔ مذکر! مُرغ خانگی کا چھوٹا بچہ! (ھ۔ بکسر اول و فتح دوم و سکون سوم)۔ (ہندو) ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔

چنگھاڑ ۔ (ھ) مونث! نالہ و فریاد کی بلند آواز! ہاتھی کی آواز۔ چنگھاڑ مارنا۔ مُہیب آواز نکالنا۔ ہاتھی یا دیو کا چیخنا۔ چنگھاڑنا۔ (ھ)! ہاتھی کا چیخ مارنا! مور کا بولنا۔ اب اس معنی میں قلیل الاستعمال ہے ؎ وہ ابر گہر فشاں کا اک شور چنگھاڑ رہے تھے اک طرف مُور۔ (ناسخ) چھوٹے پر ہیں ہمارے نالہ سوزاں کے بان۔ پیل گردوں بھاگ نکلے گا ابھی چنگھاڑ کر! بعض شاعروں نے شیر کے چلانے اور بادل کے گرجنے اور دیو کے چلانے کے لیے بھی استعمال کیا ہے۔ (انشا) ٹن خروش نعرہ اپنا ہے عدد تو چیز کیا۔ کھا کے دہشت بھاگ جائے دیو بھی چنگھاڑ کر! (کنایتہً) آدمی کا چیخنا۔

چنگھوٹیاں ۔ مونث۔ ٹیڑھے حروف لکھنا بچوں یا نو سیکھیا کا۔

چنگی

چُنگی ۔ (ہ) مونث ۔ (ہندی) چنگی بھر ۔ چنگل بھر ۔ مشہوری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے ٹیکس چنگی ۔ (ہ) بالکسر (ع) مونث ۔ تھوڑی آگ ۔ آگ کا شرارہ چنگی ڈالنا ۔ چنگاری ڈالنا ۔

چنگیر ۔ (ہ) مونث ۔ پھول رکھنے کا برتن ۔ پھولوں کی ٹوکری ۔ خوان کا سرپوش چنگیری ۔ (ہ) مونث ۔ روٹیوں کی ٹوکری ۔ ایک قسم کی پھیلی ہوئی بیٹھک دار ٹوکری

چُننا ۔ (ہ) ۔ انتخاب کرنا ۔ چھانٹنا ۔ پسند کرنا ۔ اخذ کرنا ۔ (جمال) آرایشوں میں کیکی ہمچنے ۔ افشاں کی پچمین کو چُن لیا ہے ۔ دیوار بنانا ۔ روّہ رکھنا ۔ ترتیب دینا ۔ سلیقہ سے رکھنا ۔ جیسے کھانا چُننا ۔ نوچنا ۔ جیسے سفید بال چُننا ۔ چُگنا ۔ دانہ اُٹھانا ۔ کپڑے میں چُنٹ ڈالنا ۔

چُنندہ ۔ (فارسی چُنیدہ کا بگڑا ہوا) ۔ صفت ۔ عمدہ ۔ چوٹی کا اچھے سے اچھا ۔

چُنگ ۔ (ہ) مونث ۔ پیشاب کی سوزش ۔ جلن ۔ چُنواں ۔ (ہ) صفت (ع) دیکھو (چندہ) ۔

چُنوانا ۔ (ہ) ۔ بنوانا ۔ اکٹھا کرانا ۔ سمٹوانا ۔

چُنوٹی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ ظرف جس میں پان کھانیوالے چُونا رکھتے ہیں ۔

چُنوَر ۔ (ہ) ۔ نون غنہ بروزن لکر ۔ مذکر ۔ وہ بالوں کا گچھا جس سے کھیاں اُڑاتے ہیں ۔

چُنّی ۔ (ہ) مونث ۔ سُرخ چھوٹا سا نگ جو اکثر نتھ کے موتیوں کے درمیان ڈالتے ہیں ۔ لال لڑی ۔ ریزۂ یاقوت ۔

چُنیا بَط ۔ مونث ۔ ایک قسم کی چھوٹی بط ۔ چُنیا گوند ۔ (ہ) مذکر ۔ ڈھاک کا گوند

چُنے ۔ (ہ) دیکھو چُننے ۔ چُنیدہ ۔ (ف) صفت چیدہ

چُنیں ۔ (ف) چُنیں کا مخفف) ایسا ۔ ایسی بات ۔

چُو ۔ (ف) حرف شرط ۔ چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی ۔ (ف) مثل ۔ اکثر وہاں بولی جاتی ہے جہاں وہ شخص جس سے فریاد رسی کی اُمید ہو زیادتی کرے ۔ چو از تو بے بہرہ فغی کرد نہ کہ ہا منزلت ماند نہ پایہ را ۔ (ف) شیخ سعدی کا شعر ہے ایک کی ناقدری سے خاندان کے خاندان پر حرف آتا ہے ۔

چو

چوَ ۔ (ہ) مذکر ۔ چار ۔ مرکبات میں مستعمل ہے ۔ چوبارا ۔ (ہ) مذکر ۔ (سندھی) کوٹھا ۔ مکان کے اوپر کا وہ کمرہ جسکے چار دروازے ہوں یا چاروں طرف کھڑکیاں ہوں ۔ صحن ۔

چوبائی ۔ (ہ) مونث ۔ وہ ہوا جو چاروں طرف چلے ۔ **چوبچا** ۔ (چو مخفف چاہ کا) ۔ مذکر ۔ چھوٹا حوض روپیہ رکھنے کے لئے ہو یا پانی جمع کرنے کے لئے ۔ **چوبُرجی** ۔ (ہ) مونث ۔ مُردہ کی ایک رسم جو چار سال بعد ہندوؤں میں ادا کیجاتی ہے ۔ **چوبُغلا** ۔ مذکر ۔ چُغہ یا انگرکھے اچکن وغیرہ کے بغل کے نیچے کا حصہ ۔ **چوبندی** ۔ (ہ) مونث ۔ نعلبندی ۔ خراج چوبندی باندھنا ۔ نعلبندی کرنا ۔ چوبندی جکڑنا ۔ چوبندی کسنا ۔ (کنایۃً) مُجرم کو ہاتھ پاؤں باندھنا ۔ **چوبولا** ۔ (ہ) مذکر ۔ چار مصرعوں کا گیت ۔ چوبیس ۔ (ہ) صفت ۔ ۲۴ ۔ لاعدد ۔ چوبیسا ۔ (ہ) مذکر ۔ چوبیس گاؤں کا پرگنہ ۔ ایک قسم کا نقش جس کو چوبیس کا نقش بھی کہتے ہیں ۔ **چوپال** (ہ) مونث ۔ بیٹھک ۔ نشست گاہ ۔ گاؤں کا وہ پنچایتی مکان جس میں پنچ ملکر بیٹھتے یا مسافر ٹھہرتے ہیں ۔ صفت ۔

چوپَل ۔ کا بگڑا ہوا لفظ جیسے چوپال اینٹ ۔ **چوپان** ۔ (ہ) چرواہا ۔ گڈریا ۔ پاسبان **چوپائی** ۔ **چوپایہ** ۔ (ہ) مونث ۔ ربامی ۔ چار مصرعوں کی نظم ۔ **چوپایہ** ۔ (ہ) مذکر ۔ حیوان مطلق ۔ چار پاؤں کا جانور ۔ **چوپٹ** ۔ (ہ) ۔ بروزن کوکب ۔ صفت ۔ چاروں دروازے کھلے ہوئے ۔ کھلا ہوا ۔ فراخ ۔ کشادہ ۔ جیسے چوپٹ کھلے پڑے ہیں ۔ گودا ۔ جاہل مطلق ۔ ویران برباد ویناہ ۔ خراب ۔ پیٹ کے بل گرنا ۔ چاروں خانے چت گرنا ۔ کسی چیز کو بھلا دینا ۔ فراموش کر دینا ۔ (فقرہ) تم نے پڑھا لکھا سب چوپٹ کر دیا ۔ چوپٹ کرنا ۔ خراب کرنا ۔ برباد کرنا ۔ پڑھا لکھا بھلا دینا ۔ چوپٹ ہونا ۔ اندھا ہونا ۔ ویران ہونا ۔ خراب ہونا ۔ **چوپڑ** ۔ (ہ) مونث ۔ چوسر ۔ چوسر کھیلنے کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں ۔ (بچھنا کے ساتھ) ۔ (رشک) تو حکم نکالے تو پنکھے اور ہی چوسر ۔ چلنے سے ابھی قرعۂ رتال بدل جائے ۔ **چوپڑ بازار** ۔ صفت ۔ چوپڑ کھیلنے والا ۔ چوپڑ کا بازار ۔ وہ بازار جسمیں چار راہیں اور ہر راستے کے دونوں طرف دکانیں ہوں **چوپڑا** ۔ (ہ) مذکر ۔ ہموار زمین جو کوٹھے کے دو چار زینوں کے بعد بنا دیتے ہیں ۔ **چوپَہل** (ہ) صفت ۔ چار پہلو کی مربع ۔ **چوپہلو** ۔ مونث ۔ چوڑی اینٹ ۔ **چوپہلا** (ہ)

چو

مذکر۔ ایک قسم کا ڈولا۔ محافہ۔ جس کو کہار اُٹھاتے ہیں۔ (ناسخ) شک مجھکو جناز کا ہے چوپلے پر۔ سمجھا میں لحد سرا میں جب پایا گھر۔ چوپھلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ چار پھل کا چاقو۔ چوپہیا۔ صفت۔ چار پہیوں کی گاڑی۔ ایک قسم کی گاڑی۔ چوتارا مذکر۔ چار تار کا بُنا ہوا کپڑا۔ ایک قسم کے باجے کا نام چونالا۔ (ہ) مذکر۔ طبلہ بجانیکا ایک طریقہ۔ چوترا۔ دیکھو چبوترہ۔ چوتہ۔ صفت۔ چار تہوں کا۔ چوتہی۔ مونث۔ ایک قسم کا سوتی بستر جسکو چار تہ کرکے بچھاتے ہیں۔ چوتھ۔ (ہ) مونث۔ (ہندی) چوتھا حصہ۔ ہندی مہینے کی چوتھی تاریخ۔ ایک قسم کا خراج جو مرہٹے لیتے تھے۔ چوتھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ چہارم۔ چوتھائی۔ (ہ) برروزن سودائی۔) مونث۔ چہارم۔ چوتھا حصہ۔ چوتھی۔ (ہ)۔ صفت مونث۔ بیاہ کی ایک رسم جو ساچق کے چوتھے روز ہوتی تھی۔ لیکن آج کل تیسرے روز ہوتی ہے۔ چوتھی کا جوڑا۔ مذکر۔ وہ بھاری جوڑا جو ساچق کے دن چوتھی کے نام سے دیا جاتا ہے۔ اور جس کو دُلھن چوتھی کے دن پہنتی ہے۔ چوتھی کھیلنا۔ داماد چوتھی کے روز دُلھن کے گھر جاکر پھولوں کی چھڑی سبز ترکاری اور میووں سے سالیوں کو مارتا ہے اور وہ بھی انھیں چیزوں سے اُسکو مارتی ہیں۔ چوتھے پانچویں۔ کبھی کبھی۔ (انشا) ملتے تھے چوتھے پانچویں وہ وقت تو گیا۔ اب یہ کہ چار پانچ مہینے پہ حرف ہے۔ چوتھیا۔ (ہ) مونث۔ چوتھے روز کا بخار۔ مذکر۔ (ہندو) نمبردار۔ زمیندار۔ چوجیند۔ (ہ) فارسی چار چند کا ترجمہ۔ صفت۔ چار چند چوگنا۔ چوحدی۔ مونث۔ چاروں حدیں۔ چوحدہ۔ مذکر۔ ایک نشان جو اُس جگہ بنادیا جاتا ہے جہاں چار گاؤں کی راہیں ہوتی ہیں۔ چوخانی۔ برروزن نوقانی۔ مونث۔ کبوتروں کی چار خانے والی کابک۔ چودانی۔ (ہ) مونث۔ ایک کان کے زیور کا نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوتے ہیں۔ چودس۔ (ہ) مونث۔ (ہندو) چاند کی چودھویں تاریخ۔ چودہ۔ (ہ) برروزن ہمزہ۔ بہ اعلان ہا۔ اشعار میں یہ (ہ) باعلان نہیں پڑھی جاتی ہے۔) ۱۴۔ للہ۔ چودہ طبق۔ سات طبقے زمین اور سات طبقے آسمان سے مراد ہوتی ہے۔ (آتش) آنکھوں کو کھول اگر تو بیدار کا ہے بھو کا۔ چودہ طبق سے باہر نعمت نہیں ہے کوئی۔ (نفیس) چودہ طبقے ملتے ہیں جب روتی

چو

ہیں زہرہ۔ چودہ طبق روشن ہوجانا۔ عقل اور فراست بڑھ جانا۔ چودھواں۔ (عو) چودھواں برس۔ چودھواں معصوم۔ حضرت امام مہدیؑ۔ (جلال) درد چودھویں معصوم کا ہے خلق میں آج۔ مہ مبارکِ شعباں کی شب ہے پندرھویں۔ چودھویں (ہ) صفت۔ چہار دہم۔ چودہ سے نسبت رکھنے والا۔ چودھویں تاریخ۔ (سحر) یوں تو رویت مہِ رخسار کی کب ہوتی ہے۔ چودھویں ہوتی ہے جب اس کی طلب ہوتی ہے۔ چودھویں رات۔ مونث۔ چاند کی وہ شب جس میں چاند پورا ہوجاتا ہے چودھویں کا چاند۔ مذکر۔ ماہِ کامل۔ بدر۔ صفت۔ (کنایتہً) نہایت خوبصورت قمر طلعت۔ چوڑاسی۔ (ہ)۔ صفت۔ ۸۴۔ للہ۔ ۸۴۔ مونث۔ گھنگھرو گھنگھروؤں کا ہار جو بیلوں کی گردن میں ڈالا جاتا ہے۔ ایک قسم کا زیور۔ جھانجن۔ (بحر) صید گرہو جائیگی محفل کسی کے رقص سے۔ لوہے کے چھرّے ہیں چوڑاسی کے اندر بولتے چوراسی بھوگنا۔ (ہندو)۔ (چوراسی لاکھ قالبوں میں جانا ہمکے کی سزا پانا) چوراہا۔ (ہ) صفت۔ ۹۴۔ للہ۔ چوراہا۔ (ہ)۔ مذکر۔ وہ جگہ جہاں سے چار طرف کو ایک ایک راستہ ہوجاتا ہے۔ چوراہے میں (کنایتہً) سب کے سامنے کھلم کھلا۔ سربازار۔ چوڑس۔ (ہ) صفت۔ ہموار۔ مسطح۔ مُربّع۔ چوکور۔ چورسا۔ (ہ)۔ (ہندو) ہموار کرنا۔ مُسطح کرنا۔ چوکور کرنا۔ صاف کرنا۔ چوڑسائی۔ (ہ) مونث۔ (عو) ہمواری برابری۔ چورنگ۔ مذکر۔ بُرش شمشیر کا امتحان۔ ضرب شمشیر کی ایک قسم۔ تلوار کی مشق وہ جس پر تلوار کا ہاتھ صاف کریں۔ (آتش) کیجئے چورنگ عاشق کو نگاہِ ناز کا۔ دیکھ لینا شرط ہے شمشیر خانہ ساز کا۔ ہوئے چورنگ وصل یار میں ہم۔ خوب پھولے پھلے بہار میں ہم۔ تلوار کا وار۔ تلوار کا ہاتھ۔ (انیس) ہر ہاتھ میں گردش تھی نئی رنگ نیا تھا۔ گھوڑوں کے بھی ٹکڑے تھے یہ چورنگ نیا تھا۔ چورنگ کاٹنا۔ تلوار کے ایک ہاتھ میں چار ٹکڑے کرنا۔ تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ چوسٹھ۔ چونسٹھ۔ (ہ۔ نون غنہ) صفت۔ ۶۴۔ للہ۔ چوکڑی (ہ) مونث۔ ہرن کی گلانچ۔ ایک قسم کی چار چیزوں کو بھی چوکڑی کہتے ہیں۔ بستی کے چار تاروں سے پلنگ بُننا۔ چار گھوڑے جو گھی میں پکتے ہوں۔ ایک قسم کا

چو

زیور۔ (ہندو) حد بست۔ چوکڑی بھرنا۔ ہرن یا گھوڑے کا اچھلنا کودنا۔ گلا نہیں مارنا۔ چوکڑی بھولنا! ہرن کا جست گانا بھول جانا! (کنایۃً) بگڑ جانا تیزی جاتی رہنا۔ چوکس۔ (ہ) صفت! خبردار۔ چوکنا۔ وہ شخص جو اپنے کام میں ہوشیار ہو! تامل میں پورا۔ ٹھیک۔ چوکسائی۔ (ہ)۔ عوہ ہوشیاری خبرداری چوکس رہنا۔ خبردار رہنا۔ ہوشیار رہنا۔ چوکسی۔ (ہ) مونث ہوشیاری نگہبانی۔ چوکنا۔ (ہ) صفت مذکر۔ (چوکنا۔) ! ہوشیار۔ خبردار۔ باخبر۔ (ہ) اندیش! متوحش۔ وحشی حیوان کی نسبت بھی بولتے ہیں مثلاً کسی کے لئے چوکنی۔ چوکنا ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ بیدار ہونا۔ بھڑکنا۔ بدکنا۔ تیز ہونا۔ چوگوشہ۔ (ہ) صفت! مربع۔ چوگوشہ چوگرس! (ظرافت سے) فربہ اندام نہایت موٹا آدمی۔ چوکھٹا۔ (ہ) مذکر۔ آئینہ کا گھر۔ وہ چار لکڑیاں جنہیں آئینہ جڑا جاتا ہے (محسن) عناصر کی یارب یہ تو قیر ہو۔ کہ اس چوکھٹے میں یہ تصویر ہو! لکڑی جو کنوئیں کی من پر ڈالتے ہیں۔ چوکھٹا۔ (ہ) صفت مذکر۔ چوکھونٹا۔ مونث کے لئے چوکھنٹی۔ چوکھونٹ (ہ) مذکر! چار و نطرف! دنیا۔ عالم۔ ہر طرف۔ ہر سمت۔ چوکھونٹا۔ (ہ۔ نوعیت) صفت مذکر۔ چہار گوشہ۔ مربع۔ مونث کے لئے چوکھونٹی۔

چوگڈا۔ (ہ) مذکر! وہ گاؤں جہاں چار گاؤں کی حدیں ملیں! چار کھکھوڑا کا گھتا۔ چوگڑی۔ (ہ) مونث۔ بانس کی پتلی چھڑیوں کی کل جس سے پرندے پکڑتے ہیں۔ چوگرد۔ (ہ) گرداگرد۔ چاروں طرف۔ آس پاس۔ (انیس) تیغیں کھینچے ہوئے چوگرد کھڑے ہیں جو سوار۔ چوگلا۔ (ہ) صفت مذکر۔ چار پنکھڑی والا پھول چوگنا۔ (ہ بضم گاف و نیز بسکون گاف) صفت۔ (چہ۔ گنا) چہار چند چوگوشیا۔ (ہ) مونث ایک قسم کی ٹوپی جس کے چار گوشے ہوتے ہیں! مذکر۔ ترکی گھوڑا۔ چوگھڑا۔ مذکر! چار خانوں کا سونے یا چاندی خواہ تانبے غیرہ کا بکس جس میں الائچی وغیرہ رکھتے ہیں! بچوں کے کھیلنے کا ایک چار کھونٹا ظرف جو اکثر دیہاتیوں میں ملتا ہے! ایک رسم ہے کہ شادی غمی میں ساتویں کے دن چار چار گھڑے تل اور میوہ جات سے بھرے ہوئے آرائش

چوا

کے تختوں کے چاروں گوشوں میں باندھکر دولھا کے گھر سے دولھن کے گھر لیجاتے ہیں۔ (رشناک) سیارے چار چار ہیں ایک ایک برج میں۔ اے رشنک گل برات کے یہ چوگھڑے نہیں! سفید بڑی الائچی۔ چوماس۔ چوماسا۔ (ہ) مذکر برسات کے چار مہینے۔ برسات چوتک۔ چوتکھ۔ (ہ۔ بروزن ہفتک) (صحیح چوتکھ) اوشہ چار بتی کا چراغ۔ وہ چراغ جس کے چار طرف بتی روشن کریں۔ آٹے کا ہو یا دھات کا یہ چراغ اکثر نذر کا ہوتا ہے۔ (امیر) بخت سیہ سے آنکھیں نہ اُس سے ہوئیں دو چار۔ چومک چمک کے سیاہی میں رہگئی۔ چومکھ جلانا۔ سُنّت کا چراغ جلانا صدقہ یا نیاز کا چراغ جلانا۔ چومکھا۔ (ہ) صفت مذکر۔ چار منھ کا! مذکر۔ چار بتی کا چراغ! پٹے کا وہ ہاتھ جو چاروں طرف اس طرح پھرایا جائے کہ کسی طرف سے حریف قابو نہ پائے! وہ پھکیت باز جو ایک اکیلا چار کو جواب دے۔ چومکھا لڑنا حریف سے چاروں طرف لڑنا! (کنایۃً) کئی آدمیوں کی بات کا جواب دینا اور شک بس میں بھیگتے ہی ڈوب گئی سب عزیت۔ چومکھا لڑنے لگا جب سے ہوا چار ابرو۔ چومکھی۔ (ہ) مونث! ہندوں کی ایک دیسی کا نام! ایک درخت کے بیج کا نام! چومکھا کی صفت مونث۔ چومنزلا۔ مذکر۔ چار منزل کا مکان۔ وہ اونچا مکان جس کے اوپر تک چار درجے ہوں۔ (سحر) اب وہ سودا تو کہاں اڑتے تھے جو چومنزلے۔ پھاندجانیکو بہت ہیں اب بھی اک دیوار کے۔ چونچا کرنا۔ (فارسی میں چار میخ کردن) ایک قسم کی سزا ہے۔ گنہگار کو لٹا کر اس کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں چار میخوں میں باندھکر زدوکوب کرتے ہیں۔ چوہرا۔ (ہ) صفت مذکر۔ چار تہوں کا۔ (سحر) چوہرے غلاف ہیں قضوں پر بہار میں۔ کیا کیا حجاب ہیں گل بلبل کے درمیاں۔ چوہٹہ۔ (ہ) صفت۔ ۴۰۔ للعشرہ۔ چوہٹا۔ (ہ) مذکر۔ چوک۔ وہ بازار جس کے چاروں طرف راستہ ہو! وہ جگہ جہاں چار دکانیں ہوں۔

چوا۔ (ہ) مذکر! گنجفہ اور تاش کا وہ ورق جس پر چار نقطے ہوتے ہیں! چار چیزوں کا ڈھیر یا ڈھیریاں۔

چوا۔ (ہ) مذکر۔ ایک چیز جو گھاسوں سے بناتے ہیں! عرق گاؤ زبان۔ خوشبو کی چیز۔

چوالیس

جیسے صندل کا چوُیا۔ پانی کی سُوت۔ بھیگی دال کا چھلکا۔ چُوا چندن۔ (ہ) مذکر۔ ایک قسم کا کبوتر۔

چَوالیس ۔ (ہ) بروزن۔ جَوا سیس) صفت۔ ۴۴۔ للہ ۴۴۔

چُوانا ۔ (ہ) ٹپکانا۔ بچوڑنا۔ جیسے منہ میں پانی چُوانا۔ چُواؤ۔ (ہ) مذکر۔ رساؤ۔ ٹپکاؤ۔ چکیدگی۔ شیرہ قند و شکر کا۔

چُوب ۔ (ف معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مونث۔ لکڑی۔ سُرخی جو کسی صدمہ سے آنکھ میں ہو جاتی ہے۔ دیکھو آنکھ میں چوب آنا۔ شامیانہ یا ڈیرے کی لکڑی۔ باجا بجانے کی لکڑی۔ ڈنڈا۔ چُوب چینی۔ (ف) مونث۔ ایک مشہور دوا کا نام۔

چُوبدار ۔ (ف) مذکر۔ نقیب۔ عصا بردار۔ وہ نوکر جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا ہوا عصا لیکر امیروں کے آگے چلتا ہے۔ رئیسوں کے محل کا دربان۔ **چُوبدستی** (ف) مونث۔ ہاتھ کی لکڑی۔ عصا۔ لاٹھی۔ چوبی۔ (ف) صفت۔ لکڑی کا بنا ہوا۔

چُوبا چوبھا۔ (ہ۔ فارسی میں چوبا۔ بَلّی۔ بھٹوئی۔ چُوبہ۔ لاٹھی۔ ہندی میں بالفتح بھی ہے) مذکر۔ بیخ۔ کھونٹا۔ لوہے کی کیل۔ ایک قسم کے میٹھے چاول جس میں میوہ وغیرہ ملا کر شادی میں بھیجتے ہیں۔ شکرانہ۔ تورہ جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں۔ سات سہاگنوں کے ساتھ زچہ ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے۔ جیسے چوبا چکھنا کہتے ہیں۔ چار ویدوں کا عالم برہمن۔ متھرا کے برہمنوں کی ایک قسم۔ معنی نمبر ۲ میں چوبا ہے چُوبہ نہیں ہے۔ **چوبے** (ہ) مذکر۔ متھرا کا برہمن۔ جو بے گئے تھے چھپے ہوئے روبے ہو آئے۔ مثل۔ (ایک چوبے نے کہا آؤ باہر چلیں شاید ترقی کر کے چھبے ہو جائیں وہ پورب کو چلا جہاں ایک فرقہ برہمنوں کا دوبے کہلاتا ہے۔ اس کو برہمن سمجھ کے کسی نے کہا آؤ دوبے جی مہاراج یہ سُنکر چوبے بہت ناخوش ہوا کیونکہ چھبے کی اُمید پر آیا تھا) ترقی کی خواہش میں تنزل ہونیکی جگہ۔

چُوت ۔ (ہ) مونث۔ فرجِ زنان۔ **چوتیا** ۔ (ہ)۔ (ہم) صفت۔ احمق۔ بیوقوف۔ **چوتیا شہید** ۔ (ہم) وہ شخص جو جماع کثرت سے کرتا ہو۔

چُوتڑا

چُوتڑا ۔ (ہ)۔ (ہ)۔ مذکر۔ دیکھو چوتڑا۔

چُوتڑ ۔ (ہ) مذکر۔ سُرین۔ کولا پیٹھا۔ **چوتڑ بجانا** (کنایۃً) خوش ہونا۔ تعلیاں بجانا۔ **چوتڑ پیٹنا** چوتڑ پیٹ لینا۔ (کنایۃً) افسوس کرنا۔ نہایت خوش ہونا۔ **چوتڑ دکھانا** پیٹھ دکھانا بے غیرتی سے بھاگنا۔ **چوتڑ مٹکانا**۔ ناچ میں سرین کو حرکت دینا۔ چوتڑوں پر پیاز کرنا (ہم) (کنایۃً) سامنے دھوکا دینا۔ روبرو فریب دینا۔ (سودا) اہل مطبخ کی جب سنو آواز۔ کترِیں آقا کے چوتڑوں پر پیاز۔ **چوتڑوں پر پیاز کترواننا** (ہم) روبرو فریب کھانا چکما کھانا۔ چونا لگوانا۔ چوتڑوں پر کھانا۔ (ہم) بیغیرتی سے شکست کھانا۔ بےغیرتی کی مار کھانا۔ چوتڑوں سے کان گانٹھنا۔ **چوتڑوں سے سپاری توڑنا**۔ (ہم) انوکھی بات کرنا۔ چوتڑوں کے بھل گرنا۔ اوندھا گرنا۔ چوتڑوں کا لہو مرجانا۔ جم کر بیٹھنے کی عادت ہو جانا۔

چُوٹ ۔ (ہ) مونث۔ ضرب۔ مار۔ (ناسخ) دل جو ٹوٹا آہ آتشناک پیدا ہو گئی۔ چوٹ کی سوزش ہے وہ نہ آگ پتھر میں نہیں ناصدمہ۔ دُکھ۔ تکلیف (شوق قدوائی) زہرہ کو یہ چُوٹ یہ خلش ہو۔ کچّے گاتی پھرے سڑن ہو۔ وار۔ حملہ۔ (فقرہ) خیر نے چوٹ کی (کنایۃً) طعن۔ طنز۔ (صبا) منھ ہی ملکر ہے چوٹ مرجاں پر۔ ہاتھ لانا نگاہ کیا کہنا یہ صدمہ عشق و محبت کا۔ خواہش۔ آرزو۔ **چوٹ جوڑ**۔ مقابل۔ (آتش) اہ آسماں دکھائیں گے آیا جو بام پر۔ پیدا کیا ہے ہمنے بھی شمس و قمر کی چوٹ۔ داؤں۔ گھات۔ چال۔ پیچ۔ (تسلیم) جو چوٹ ہے اے دل تری خالی نہیں جاتی آخر کو وہی کی جو سنبھالی نہیں جاتی۔ نقصان ضرر۔ کبوتروں کا اُڑانے میں معینہ مقام تک جا بیٹھنا۔ چمک جو کسی چکدار شے کی دوسری چیز پر پڑے۔ دیکھو چوٹ پڑنا نمبر ۲۔ **چوٹ آقا** ۔ ضرب آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ کوئی بات طعن طنز کی کسی کے حق میں کہنا۔ (فقرہ) واہ صاحب آپ ان کو تو کچھ جواب نہ دے سکے مجھ پر چوٹ آئے۔ چوٹ آتی جاتی نظر نہیں آتی۔ چوٹ لگانیوالے کی چالاکی اور ہاتھ کی صفائی کی تعریف میں کہتے ہیں۔ (داغ) کیا کہ اُس نگاہِ شوخ کی چوٹ۔ آتی جاتی نظر نہیں آتی **چوٹ اُبھرنا**۔ لگی ہوئی ضرب کا ظاہر ہونا۔ کسی مخلوق کا ہونے سے مرطوب کے باعث

چوٹنا

از سر نو پیدا ہونا۔ درد کا دوبارہ ظاہر ہونا۔ چوٹ اٹھانا۔ ضرب برداشت کرنا۔ صدمہ سہنا (فقرہ) اسپات اپنے کھرے پن کی وجہ سے چوٹ کم اٹھاتا ہے۔ چوٹ بچانا۔ ضرب خالی دینا۔ حریف کی ضرب کو اپنے اوپر آنے نہ دینا۔ آتش اشتیاق در عشق مگر بھی ہے دل بھی ہے۔ کھاؤں کدھر کی چوٹ بچاؤں کدھر کی چوٹ۔ چوٹ پڑنا ضرب پہنچنا۔ صدمہ پہنچنا۔ دھکا لگنا۔ عکس پڑنا (آتش) باتوں میں لب جو ہلتے ہیں اُس خوشخصال کے۔ ہیرے کی چوٹ پڑتی ہے ٹکڑوں پہ لال کے۔ چوٹ پھیٹ چوٹ چپیٹ۔ (ہ) (اوّل عوام کی زبان ہے) صدمہ۔ ضرب اور صدمہ۔ چوٹ چلنا۔ وار کرنا حملہ کرنا۔ دو ٹکڑے کر چلے کہیں تیغ دوسر کی چوٹ۔ سر کو جھکا کہ چل چکی قاتل کمر کی چوٹ۔ دو شخصوں کا باہم ایک دوسرے پر طعن طنز کرنا۔ دو حریفوں کا باہم جنگ کرنا۔ چوٹ خالی جانا۔ وار خالی جانا۔ ہاتھ بہکنا۔ نشانہ چوکنا۔ چوٹ کھنا اُس مقام پر درد ہونا جہاں چوٹ ہے۔ (آتش) پُر دا ہو میں دکھتی ہے جیسے بخشر کی چوٹ۔ چوٹ رُکنا۔ حملہ رُکنا۔ ضرب رُکنا۔ چوٹ روکنا۔ حریف کی ضرب کو بیچ میں روکنا۔ حریف کی ضرب کو رد کرنا۔ چوٹ سہنا۔ ضرب برداشت کرنا۔ (ذوق) فریاد ضربِ تیشہ سے ہے سخت ضربِ غم۔ سچ پوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی چوٹ کرنا۔ مُنہ مارنا۔ کاٹنا۔ ڈسنا۔ ضرب پہنچانا۔ وار کرنا۔ حملہ کرنا۔ (فقرہ) سانپ اور چور دبے پر چوٹ کرتے ہیں۔ داؤں کرنا۔ دھوکا دینا۔ طعنہ دینا۔ طنز کرنا۔ کبوتر کا پرواز میں حدِ منیٰ تک جانا۔ چوٹ کھانا۔ زخمی ہونا۔ صدمہ اُٹھانا۔ (ہلال) دل و جگر چوٹ کی چوٹ کھا جاتے۔ سُراغ درد نہاں کا مزور پا جاتے۔ نقصان برداشت کرنا۔ مار کھانا۔ دیکھو چوٹ بچانا۔ چوٹ لگانا۔ ضرب لگانا (داغ) نگاہ یار نے اس شوق سے لگائی چوٹ۔ کہ جس طرح سے دل آتا ہے دل آئی چوٹ۔ چوٹ لگنا۔ ضرب لگنا۔ ضرب کا اثر ہونا۔ (کنایہ) عشق ہونا۔ پھانس لگنا۔ کھٹکا لگنا۔

چوٹیا ۔ (ہ) مذکر۔ جوڑ۔ اٹھائی گیرا۔ مونث۔ کسے ہوئے جوتی۔ چوٹی کٹنیا

چودھر

اور دیانت کا کام ہو۔ چوٹی والا۔ کنایہ صحرائی۔

چوٹا لنا۔ (ہ) کوٹنا۔ ضرب دینا۔

چوٹی ۔ (ہ) برزن موٹی۔ امونث۔ سر کے بال جو منڈنے سے چھوڑ دیتے ہیں۔ عورتوں کے گندھے ہوئے سر کے بال۔ وہ چند بال جو بچوں کے سر پر بطور ندر چھوڑ دیتے ہیں۔ پہاڑ کی سب سے اونچی جگہ۔ پہاڑ کی بلندی۔ بلندی۔ وہ پر جو پرندوں کے سر پر ابھرے ہوتے ہیں۔ کلغی۔ جیسے بلبل کی چوٹی۔ مور کی چوٹی۔ چوٹی دبنا۔ (کنایہ) مغلوب ہونا۔ مجبور ہی ہونا۔ (ناسخ) مانند سایہ زلف نے مجھکو کیا سبک۔ چوٹی دبی نہ میری تن زار کے تلے۔ چوٹی رکھنا منت کے بال سر پر چھوڑنا۔ چوٹی کا صفت۔ عمدہ۔ اوّل درجہ کا۔ چیدہ چھٹا ہوا۔ جیسے چوٹی کا مضمون چوٹی کترنا۔ (جس پر بھوت آتا ہے اس کی چوٹی کترتے ہیں) کنایہ۔ زیر کرنا۔ عاجز کرنا۔ (آتش) بل اُن کی زلف پیچاں کی طرح کیا کھائیگا سنبل۔ وہ ایسے بد بلا بھُگتنے کی چوٹی کو کترتے ہیں۔ چوٹی کرنا۔ بال گوندھنا۔ بال سنوارنا۔ چوٹی کی بات۔ عمدہ بات۔ اعلیٰ درجہ کی بات چوٹی گوندھنا۔ چوٹی کرنا چوٹی والا۔ مذکر۔ (کنایہ) بھُگتنا۔ بھوت۔ سایہ بلا۔ چوٹی ہاتھ ہونا۔ (کنایہ) قابو اور اختیار ہونا۔ (کہتے ہیں جب بھُگتنے کی چوٹی ہاتھ آجاتی ہے وہ بے بس اور بے قابو ہو جاتا ہے) چوٹی چڑیل۔ (ہ) صفت (ہندو) بیوقوف۔ کم دودھ دینے والی گائے۔

چوچلا چونچلا۔ (ہ۔ نون مخفی) مذکر۔ ناز نخرہ معشوق کا عاشق کے ساتھ۔ ناز کی باتیں چوچوں کی۔ چوچلا بگھارنا۔ چوچلا کرنا۔ ناز کرنا۔ نخرہ کرنا۔ (قلق) بولی للہ چونچلے نہ کرو۔ نہ مرے ہاتھ سے فضیحت ہو۔ محبت جتانا۔ (عاشق) اب شامتیں آئی ہیں مقرر۔ چل دور نہ مجھسے چونچلے کر۔ چونچل ہائی۔ مونث (ہ) نخرے بیٹی۔ نازک مزاج۔ اترانے والی۔ چونچل ہایا۔ مذکر۔ (ہ) نخرہ۔

چوچی۔ (ہ) مونث۔ پستان۔

چودھر۔ (ہ برزن شوہر) مونث۔ بادشاہی زنانہ کا ایک عہدہ۔ چودھرات

چور

(ع) مونث۔ چودھری کا عہدہ۔ نمبرداری۔ سرداری۔ چودھری کا حق یا فیس چودھری۔ (ع) برزن زرگری۔ (ذکر) سرغنہ۔ نمبردار۔ مُقدّم۔ گاؤں کا سردار۔ میر محلّہ۔ میر بازار۔ بنگال کے زمینداروں کا ایک خطاب ؎ بہلبان چُودنا۔ (ع) ہم جماع کرنا۔ چُور۔ (ع) برزن غُور) مذکر) وزد چوٹیلا ناسُور۔ زخم کے اندر کا حصّہ جو اچھا ہونے سے باقی رہجائے (ذوق) گشتہ ہوں میں اس ناوکِ دزدیدہ نظر کا۔ جانیکا نہیں چور مرے زخم جگر کا ؎ خفیہ دزد۔ پوشیدہ سُوراخ۔ جیسے چھت کا چُور یا دُزدِ جنا۔ وہ سفیدی جو سنھدی لگانے سے چھوٹ جائے۔ شمع کے ایک طرف سے گُھل جانیکو بھی چور کہتے ہیں۔ (برق) داغ چھپک دیکھکر عارض پہ کہتی ہے یہ برق۔ کیا تماشا ہے کہ شمع میں بھی چُور ہے ؎ بدگمانی۔ بدظنی۔ بُرائی۔ (زنگیں) ادھر تو دل میں زناخی کے چور بیٹھا ہے۔ ادھر کو دل ہے دُکّا تا کا درہم و برہم ؎ اندیشہ۔ خوف۔ خطر۔ (ذاتخ) بے سبب آنکھیں نہیں مجھ سے چُراتا دہ صنم۔ کچھ نہ کچھ میری طرف سے اُس کے دل میں چور ہے ؎ (گنجفہ بازوں کی اصطلاح) وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپائے رکھتے یا جس کو وقت پر نہیں کھیلتے۔ (برق) کھیل تو دیکھو وہ بجھواتا ہے لیکر ہاتھ میں۔ دل نہیں قبضہ میں گویا بگھنے کا چور ہے ؎ صفت۔ پوشیدہ۔ خفیہ۔ در پردہ ؎ وہ بات جسکو زبان پر نہ لیکیں اور دل میں چھپائے رکھیں۔ چوراکاری۔ (ع) مونث۔ چوری کا شہرہ۔ چُور بالو۔ (ع) مونث۔ ریگ رواں۔ سراب۔ چور بدن۔ مذکر۔ وہ جسم جسکی مٹائی معلوم نہ دے۔ چور بنکر آنا۔ چھپکر آنا۔ (ذاتخ) دل چُرا کر مجھ سے تم آنکھیں چُراتے ہو تو کیا۔ چور بنکر آؤ گے گھر میں تمھارے رات کو۔ چور بیٹھنا دل کے ساتھ) بدگمانی ہونا۔ خوف ہونا۔ بُرائی جمنا۔ دیکھو چور بیٹھا۔ چور پر سُور پڑنا۔ ٹھگوں کو ٹھگنا۔ بدمعاش سے بدمعاشی کرنا۔ چور کے گھر میں خود ہی چوری ہونا۔ چور پڑنا۔ چوروں کا کسی کے گھر میں اُترنا ؎ ناسور پڑنا ؎ سنھدی لگانے سے کچھ جگہ چھوٹ جانا۔ چور پہرا۔ (ع) مذکر۔ خفیہ۔ پہرا جو پوشیدہ

چور

پاسبانی۔ چور پیٹ۔ صفت۔ (ع) وہ پیٹ جس کا حمل عرصہ تک تمیز نہ ہو۔ چور پٹیا۔ مذکر۔ پٹیا۔ جو خاک میں گر کر مشکل سے پایا جاتا ہے چور پھانگ وہ شخص جو چوری کا مال لیتا ہو۔ چور جاتے رہے کہ اندھیاری۔ مثل۔ بدکار موقع پاکر پھر بدکاری کرتا ہے۔ (سودا) ہوگی کبتک بچا خبر داری۔ چور جاتے رہے کہ اندھیاری۔ چور بچکار۔ (ع) مذکر۔ چور اُچکا۔ چور بدمعاش۔ چور گھٹ کٹ چور چوری سے گیا تو کیا اپرا پھیری سے گیا۔ مثل۔ (ع) عادت چھوٹنے پر بھی کچھ نہ کچھ اثر رہجاتا ہے۔ بُری عادت نہیں جاتی۔ چور خانہ۔ مذکر۔ صندوقچہ پوشیدہ خانہ ؎ پنجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانہ میں ہو ؎ خلوتخانہ خلوت گاہ۔ چور دروازہ۔ مذکر۔ گھر کی غیر متعارف راہ۔ چور راستہ۔ مذکر غیر متعارف راستہ۔ چور زمین۔ مونث۔ دُلدُل۔ چور سے کہے چوری کر ساہ سے کہے تیرا گھر لُٹا چور کہیں ملوس شاہ سے کہیں جاگ۔ مثل۔ اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خود ہی نقصان کرے اور خود ہی ہمدرد بنے۔ (جانفصاحب) دوسری طرح بھی کہا ہے ؎ جو کچھ بڑی بیگم ہیں کوئی مجھسے تو پوچھے۔ چوروں کو کہیں کو دو تو ساہوں کو جگائیں۔ چور کا بھائی گٹھ کٹا۔ (گٹھ کٹ)۔ مثل۔ جب کوئی شخص عیب دار کی طرفداری کرتا ہے اُس کی نسبت بولتے ہیں — گٹھ کٹا کی جگہ۔ گٹھ کترا بھی مستعمل ہے۔ چور کا شاہد چراغ۔ مثل۔ بھید کھول دینے والے کی نسبت بولتے ہیں۔ چور کو گھر تک پہنچانا۔ معاملہ کو انتہا تک پہنچانا۔ یہ محاورہ داغ نے باندھا ہے۔ اور کہیں مؤلف کی نظر سے نہیں گزرا ؎ پہنچانا سو پہنچانا تا بہ جگر۔ پہنچے پہنچایا چور کو گھر تک۔ چور کچہری۔ مونث۔ وہ محکمہ جو بدمعاشوں اور چوروں کی سُراغ رسانی پوشیدہ طور سے کرے۔ خفیہ پولس۔ محکمہ ٹھگی چور کھڑکی۔ (ع) مونث۔ پوشیدہ دریچہ۔ چور گلی۔ مونث۔ پاجامہ کی میانی۔ چور کی داڑھی میں تنکا۔ مثل۔ ملزم ہمیشہ اپنے افعال و حرکات سے پہچانا جاتا ہے۔ جب کوئی شخص کسی کے عام طور اور کنایہ کو اپنی طرف گمان کرے تو یہ مثل بولتے ہیں۔ زور کے [illegible]

چور

میں کسی کا مال جاتا رہا۔ صاحب مال نے سب کو جمع کرکے کہا کہ میرا مال چوری گیا ہے اور جس نے مال چورایا ہے میں اُس کو تاڑ گیا ہوں اس کی داڑھی میں تنکا ہے۔ چور اس مجمع میں موجود تھا اس کے دل میں خیال گزرا کہ کہیں میری داڑھی میں تنکا نہ ہو اُس نے اپنی داڑھی پر ہاتھ رکھا اس حرکت سے چور پکڑا گیا۔ چورمُچل۔ مذکر۔ وہ بی بی جو بیا ہتا بی بی کے سوا ہو۔ چور کے گھر مور۔ چور کے گھر گٹھ کٹا۔ مثل۔ (ع) چالاک کو دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں چور کے پیر۔ (اِ) کہاں۔ مثل۔ مجرم کو استقلال نہیں ہوتا۔ کہتے ہیں کہ چور ذرا سا کھٹکا پاکر بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔ چورمُونگ چورارُد۔ وہ چھوٹے چھوٹے سخت مُونگ دیا اُرد کے دانے جو گلنے سے رہجاتے ہیں۔ چور ہٹیا۔ (ھ۔ چور رہٹے۔ ہاٹ۔ بازار) صفت۔ وہ دُکاندار جو چوروں سے مال خریدے یہ لفظ اکثر اُس کی نسبت بولا جاتا ہے جو اُچکّوں یا بدمعاشوں سے چوری کا گوٹا کناری وغیرہ سستا خرید کرلیتا ہے جس کو عوام چورھٹیا بولتے ہیں۔

چوری۔ (ھ) مونث۔ سرقہ۔ دزدی۔ پردہ۔ (ذوق) ہمیں نے آشکارا کیا کو کس کی ساتھا چوری۔ خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری چوری جانا گم ہوجانا۔ کسی شے کا اس طرح کہ کوئی شخص چرا لیجائے۔ چوری اور سینہ زوری چوری اور مُنہ زوری۔ چوری اور سینہ زوری۔ مثل۔ اپنے قصور پر نادم ہونکر دھکا نا۔ عیب کرکے آنکھیں چار کرنا کی جگہ۔ (رشک) چوری ہے اے بُت عیار کہ سرزوری ہے۔ نقد جاں کا جو معمل تھا وہی کوٹھا ٹوٹا۔ چوری چُوری۔ نہاں۔ چھپے چھپے۔ درپردہ۔ چوری چھپے۔ درپردہ۔ خفیہ۔ (ناسخ) رات کو چوری چھپے جاتے ہیں۔ مثل مجا یا اُس نے وہ ڈھونڈھورہا ہے۔ چوری سے چھپا کر بجبری سے جی کا گھر بیٹھا مثل۔ صفت کا مال سب کو پیارا ہوتا ہے اس محل پر بولتے ہیں کہ کوئی لوگوں سے پوشیدہ کچھ کام کرتا ہو۔ اور اس کام کو بالطبع دوست رکھتا ہو۔ چوری کا مال۔ مال مسروقہ۔ چوری کا الزام لگانا۔

چوڑ۔ (ھ مذکر) چورا۔ ریزہ ریزہ وہ تنکے جو بھوسنگ جاوٹا ہے چور۔

چوڑی

سپہر ہے مری نظروں میں نام شیشے کا۔ صفت۔ بدمست متوالا۔ سرشار۔ جیسے نشہ میں چُور۔ چُور چور ہوجانا۔ چُور چور ہوجانا۔ کسی شے کا ٹوٹکر ریزہ ریزہ ہوجانا۔ ناصح چرا اپنی ٹھوکروں سے کاسۂ سر چور ہوگیا۔ (آتش) شیشے کے ساتھ دل نہ کہیں چُور چُور ہو چُورا۔ (ھ) مذکر۔ بُرادہ۔ ریزہ۔ چورا کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پیسنا۔ کوٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ چُورن۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا سفوف جو برنھضی کے واسطے بنایا جاتا ہے چٹکی پھنکی۔ (ع) چُورا۔ چُورنا۔ (ھ) (ہندو) ٹکڑے ٹکڑے کرکے گھی دودھ یا کسی اور رقیق چیز میں ڈبونا۔ جیسے روٹی چُورنا۔

چوڑا۔ (ھ) صفت مذکر۔ چکلا۔ فراخ۔ کشادہ۔ مونث کے لئے چوڑی ہے چوڑان (ھ۔ بروزن دُوران) مذکر۔ چوڑائی۔ عرض۔ چوڑانا (ھ۔ ع) پھیلانا۔ فراخ کرنا۔ کشادہ کرنا۔ (فقیر) ذرا دامن اور چوڑا کر چوڑاؤ۔ چوڑاؤ۔ (ھ) مذکر۔ وسعت پاٹ۔ جیسے دریا کا چوڑاؤ۔ میدان کا چوڑاؤ۔ چوڑائی۔ (ھ) مونث۔ چوڑان۔ چوڑا ہوجانا۔ دہلی ع۔ (کنایۃً) برباد ہوجانا۔ تباہ ہوجانا۔

چوڑا۔ (ھ) مذکر۔ لاکھ کی بڑی چوڑی۔ چوڑی۔ اس معنی میں چوڑی بھی کہتے ہیں۔

چوڑھا۔ (ھ۔ بروزن بُڑھا) مذکر۔ چمار۔ کمینہ۔ رذیل۔ چوڑی۔ (ھ۔ بروزن مُوڑی) مونث۔ لاکھ کانچ سونے چاندی وغیرہ کے حلقے جو سہاگن عورتیں اکثر ہاتھوں میں پہنا کرتی ہیں۔ وہ بیچ جو کسی پُرزے میں کئے ہوں۔ اُن میں سے ہر ایک کو چوڑی کہتے ہیں۔ تھرانی۔ خاک روبن۔ بھنگن۔ (ھ) (کنایۃً) ناذک۔ بودی وہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹوٹ جائے اس جگہ کانچ کی چوڑی سے مراد لیکر یہ معنی عورتوں نے بنا لئے ہیں۔ چوڑی دار۔ چوڑیوں دار۔ صفت۔ وہ تنگ پائجامہ جسکی موریاں لمبی ہونے سے ٹخنوں پر سلوٹیں پڑتی ہیں۔ کیا پائجامہ پہنیں چوڑیوں دار تنیر۔ دنیا نے سہاگ کیوں جتایا ہم کو۔ چوڑیاں بڑھانا۔ (ع) چوڑیاں اُتارنا چوڑیاں اُتار کر رکھنا۔ چوڑیاں پہنانا۔ کسی کے ہاتھ میں چوڑیاں ڈالنا (کنایۃً) (ھم) بیوہ عورت کے ساتھ شادی کرنا۔ چوڑیاں پہننا۔ ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالنا (کنایۃً) نامردی اختیار کرنا۔ طنزاً۔ (فقیر) چوڑیاں پہنکر گھر میں بیٹھ جاؤ

چوڑیا

دوسری شادی کرنا۔ جیسے دیور پر چوڑیاں بہن لیں۔ چوڑیاں ٹھنڈی کرنا۔ (ھو) چوڑیاں توڑنا۔ رنگیں، گرکے گی مجھ سے کچھ منہ چھوڑ کر باجی تو پھر۔ ٹھنڈی کر ڈالونگی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں۔ چوڑیاں ٹھنڈی ہونا چوڑیاں ٹوٹنا۔ کسی صدمہ یا ضرب سے چوڑیوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دیکھو کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی۔

چوڑیا ۔ (ف) ایک قسم کا دھاری دار کپڑا۔

چوزہ ۔ (ف) مذکر: مرغی کا بچہ۔ ہتھا۔ پٹھ۔ (اردو) (کنایۃً) نوعمر خورد سال آدمی۔ جوان لڑکی۔ چوزہ باز۔ صفت مونث۔ (بازاری) کمسن لڑکیوں سے زیادہ رغبت رکھنے والا۔ چوسا۔ (ھ) بروزن گویا) مذکر۔ سوہن حلوہ جس سے بُرادہ کرتے ہیں

چوسر ۔ (ھ) مونث: ایک قسم کی پچیسی۔ چوسر پانسوں سے اور پچیسی کوڑیوں سے کھیلی جاتی ہے۔ بساط جسپر گوٹیں رکھی جاتی ہیں۔ جیسے چوسر بچھانا۔ چوسر باز۔ چوسر کا کھلاڑی۔ چوسر کا رنگ۔ نردیں جو پانسے کی چوسر میں کھیلی جاتی ہیں۔ (ذوق) جو ہے سو میرے پہلے اٹھانیکی فکر میں۔ محفل میں اُسکی کیا کوئی چوسر کا رنگ ہوں۔

چوسنا ۔ (ھ) اچوڑنا۔ جذب کرنا۔ سوکھنا۔ پینا۔ دودھ پینا۔ نچوڑنا۔ عرق نکال لینا۔ ہونٹوں سے دبا کر کسی شے کا مزہ لینا۔ اس طرح کہ دانت نہ لگے۔ (آتش) لبِ لعلیں کو تیرے وصل کی شب ہمنے چوسا ہے۔ نہوں گے تشنگی سے ہونٹ اپنے خشک محشر میں۔ چوسنی۔ (ھ) مونث چُسنی

چوک ۔ (ھ) مونث: بھول۔ خطا۔ سہو۔ قصور (رس) مذکر۔ ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام۔ ایک کھٹی چیز کا نام جو عوق لیموں سے بنتی ہے صفت نامرغوب۔ نہ کھٹا۔ بیشتر کھٹا کے ساتھ استعمال میں ہے۔ جیسے یہ کھٹا چوک ہے۔ چوک جانا۔ بھول جانا۔ سہو کرنا۔ چُوکنا۔ (ھ) بھولنا۔ غلطی کرنا۔ باز آنا۔ باز رہنا۔ (فقرہ) دو اپنی دانی سے کب چوکتا ہے دعا کو۔ بہت ہیں تجھے بد دعا کہنے والے۔ کہیں چوکتے ہیں برا کہنے والے تا نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ نشانہ نہ لگنا۔

چوں ۔ (ھ) مذکر: مرغی کا بچہ۔ چوزہ۔ مرغی کا بچہ جب تک پر نہ نکلے۔ اگلنا۔ وہ برا بار جو کسی

چوکی

چار راستے ہوں۔

چوکا ۔ (ھ) مذکر: اگلے چار دانتوں کی لڑی۔ (گرنا کے ساتھ) سنگ مرمر کی مُربع سل۔ مُربع پتھر۔ چوکور سل۔ ہندوؤں کے روٹی پکانے اور کھانے کا مقام۔ چار یکساں چیزیں جو باہم پیوستہ اور برابر کی ہوں۔ جیسے کنویں کا چوکا۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا جس سے مکان کا فرش بناتے ہیں۔ ایک قسم کا برتن۔ ایک پیمانہ کا نام۔ ایک دریا کا نام۔ چار مُربع تخت جو ایک جگہ برابر بچھائے جائیں۔ چار رومال جوڑے ہوئے ہوں۔ (خشت) بڑی مُربع اینٹ۔ چوکا دینا۔ (ہندو) رسوئی کا لیپنا۔ پوتنا۔ چوکا کرنا۔ (ہندو) کھانا کھانا۔ چوکا برتن کرنا۔ (ہندو) چولھے اور اُس کے گرد کی مُربع زمین کو صاف کر کے لیپنا اور برتنوں کو مانجنا۔

چوکا ۔ (ھ) ایک قسم کے کھٹے ساگ کا نام۔

چوکر ۔ چوکھر۔ (ھ) مذکر: گیہوں کی بھوسی۔ چوکرلی۔ دیکھو چوکر۔

چوکھا ۔ (ھ) صفت مذکر: مونث کے لئے چوکھی۔ خالص۔ کھرا۔ بے میل۔ اچھا۔ خوب۔ عمدہ۔ نادر۔ پسندیدہ۔ (شوق) حسن کا ہے غرور چوکھی ہو۔ ساری دنیا سے تم انوکھی ہو۔

چوکھاٹ ۔ (ھ) عورت صفت۔ وہ انسان جس کے اعضا قوی ہوں۔

چوکھٹ ۔ (ھ) مونث۔ دروازے کے اوپر کی لکڑی کو ارتنگ نیچے کی لکڑی کو چوکھٹ۔ ادھر ادھر کی لکڑیاں کو بازو کہتے ہیں۔ آستانہ۔ (آتش) سر اُڑا یار میں پہنچینگے ہم لگا کے کمند۔ بلند بام سے رتبہ ہے اُس کی چوکھٹ کا۔ چوکھٹ بازو۔ دروازہ کی چاروں سمت کی لکڑیاں چوکھٹ نہ جھانکنا۔ (ع) کبھی دروازے پر نہ آنا۔ (شوق) فیل کیوں کر رہا ہے چل ہٹ بھی۔ اتو جھانکوں نہ تیری چوکھٹ بھی۔

چوکی ۔ (ھ) مونث: چھوٹا تخت۔ کرسی۔ پہرہ۔ پاسبانی۔ حراست۔ اسٹیشن۔ پڑاؤ۔ ریل گاڑی کے ٹھہرنے کا مقام۔ باری۔ جیسے آج بادشاہ کے ہاں چوکی ہے۔ لشکر کے صاحب لوگوں یا امیروں کے پاس شب باشی کو جانا۔ گھنٹے کے ایک دور کا نام۔ (صفت مذکر) ہوشیار۔ خبردار۔ خاطر جمع۔ بیفکر۔ آرام کا۔

چوگا

بادر چیوں کا بدار دں کا گردہ ۔ نوبت بجانیوالوں کے نوبت بجانے کا وقت ۔ چوکی بٹھانا ۔ پہرا بٹھانا ۔ نگہبانی کرنا ۔ (انیس) اور چوکیاں دریا پہ سواروں کی بٹھا دو ۔ جادو کرنا ۔ سیر بٹھانا ۔ موکل بٹھانا ۔ چوکی بھرنا ۔ (ع) باری باری سے پہرا دینا باری باری سے اپنے وقت معین تک کسی چیز کی حفاظت کرنا ۔ دیوی دیوتا کے ہتھاگ جاکر بھینٹ چڑھانا ۔ اولیاء اللہ یا شہیدوں کے مزار پر نوچندی جمعرات کو جاکر عقدہ کشائی چاہنا ۔ نیاز دلوانا ۔ چوکی پر جانا ۔ پیخانہ پر جانا صحت خانہ میں جانا (بہروں کے واسطے بولتے ہیں) چوکی پر لوٹا نہ رکھواؤں ۔ عورتیں کمال حقارت ظاہر کرنے کو کہتی ہیں ۔ (جانصاحب) بچے ہو لوٹا نہ رکھواؤں اپنی چوکی پر کریں تم ایسے مجھے اب خدا کی شان پسند ۔ چوکی خانہ ۔ مذکر ۔ وہ مکان جہاں اُمرا کے درباری اور حضار اپنی اپنی حاضر باشی کیوقت حاضر رہتے ہیں ۔ چوکی دینا ۔ پہرا دینا ۔ پاسبانی کرنا ۔ نگہبانی کرنا ۔ کرسی دینا ۔ کرسی پر بٹھانا ۔ چوکیدار ۔ مذکر ۔ پاسبان نگہبان چوکیدار ۔ مذکر ۔ حق پاسبانی ۔ چوکیداروں کا ٹکس ۔ چوکیداری ۔ مونث ۔ پاسبانی نگہبانی ۔ محافظت ۔ حق پاسبانی ۔ وہ چندہ جو نگرانی کی بابت لیا جائے ۔ محافظت کا کام ۔ چوکیداری کا کام ۔ چوکیا سہاگا ۔ (ہ) مذکر ۔ ایک قسم کا عمدہ سہاگا ۔

چوگا ۔ (ہ) مذکر پرندوں کی غذا ۔ دانہ چوگا بدلنا ۔ دانہ بدلی کرنا خوراک بدلنا

چوگان ۔ (ن ۔ چوگاں ۔ کا مخفف چول ۔ خمیدہ گاں کلمۂ نسبت ۔) مذکر آکیند کا بلا ۔ (میر) تری پوشاک اُتاری دھل کی شب دست بازی میں ۔ ہما ہاتھ چوگاں بنگیا گوے گریباں کا ۔ گلی کا ڈنڈا ۔ وہ ڈنڈا جسکی طرف سے کج ہو ۔ چوبِ نقارہ ۔ فولادی گیند اُچھالنے کا سر کج بلا ۔ ایک قسم کا گیند کا کھیل ۔ (کھیلنا کے ساتھ) چوگانی ۔ (ن ۔ صفت ۔ وہ گھوڑا جو چوگاں بازی میں خوب دوڑے ۔

چوگرا ۔ (ہ) مذکر ۔ (ہندو) خرگوش ۔

چول ۔ (ہ) مونث ۔ لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں داخل کیا جائے ۔ لکڑی کا بھید جس میں دوسری لکڑی سلائی جائے ۔ دروازے کے پٹ کے

چولی

نیچے اور اوپر کا وہ پتلا اور گول حصہ جو اوپر پٹاؤ کے سوراخ میں اور نیچے کندی کے اوپر گھمتا رہتا ہے ۔ (ناسخ) ایسی ہے کس ساز کی آواز خوش ۔ یار کے دروازے کی کیا چول ہے ۔ چول بیٹھ جانا ۔ بدھ مل جانا ۔ چولیں ڈھیلی کرنا ۔ (کنایۃً) مارتے مارتے مضمحل کر دینا ۔ (شوق قدوائی) بولا نہ پلنگ وہ اٹھی جب ۔ چولیں ڈھیلی کر و نگا میں اب ۔ چولیں ڈھیلی ہو جانا (کنایۃً) زیادہ کام کرنے یا زیادہ دوڑنے سے مضمحل ہو جانا ۔ سست ہو جانا ۔ تھک جانا ۔ انجر پنجر ڈھیلے ہو جانا ۔

چولا ۔ (ہ) مذکر ۔ جسم ۔ قالب ۔ ایک قسم کی پوشاک جو دلھن کو برات کے روز پہناتے ہیں ۔ چولی ۔ انگرکھے کا بالائی حصہ ۔ چولا بدلنا ۔ (ہندو) قالب بدلنا ۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانا ۔ ایک جسم سے دوسرے جسم میں حلول کرنا ۔ آواگون سے مراد ہے ۔ چولا چھوڑنا ۔ (ہندو) قالب چھوڑنا ۔ مرجانا ۔

چولائی ۔ (ہ) مونث ۔ ایک قسم کا ساگ ۔

چولھا ۔ (ہ) مذکر ۔ دیگدان ۔ آتشدان ۔ آگ رہنے کی جگہ ۔ چولھا پھونکنا (حقارت یا غصہ سے) اپنے ہاتھ سے روٹی پکانا ۔ آگ جلانا ۔ چولھے آگ نہ گھڑے پانی ۔ مثل ۔ اُس مفلس کے حق میں بولتے ہیں جسے کھانے پینے کو کچھ میسّر نہ ہو ۔ چولھے کی تیری ٹوبے کی میری ۔ (ع) مثل ۔ اچھا اپنے لئے اور بُرا دوسرے کے لئے ۔ چولھے میں پڑے ۔ چولھے میں جائے (ع) آگ لگے خاک میں ملے ۔ اُجڑ جائے ۔ (شوق) وہ کمبخت غارت ہو چولھے میں جائے ۔ پروا نہیں ۔ بلا سے ۔

چولی ۔ (ہ) مونث ۔ انگرکھے کے دامن کا اوپری حصہ اوپر کے دھڑ کا کپڑا ۔ (ع م) انگیا ۔ چولی بدل جانا ۔ چولی کا مسک جانا ۔ چولی دامن کا ساتھ ۔ چولی اور دامن انگرکھے کے دو جز ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ جُڑے رہتے ہیں مثل ۔ لازم ملزوم ۔ جب ایک چیز دوسری چیز کو ایسی لازم ہو کہ ایک دوسری سے جُدا نہ ہو سکیں تو کپڑے کے ضلع میں کہتے ہیں دونوں میں چولی دامن کا ساتھ ہے ۔ (اسیر) جنوں ابتک سُنا تھا ساتھ چولی اور دامن کا گریباں

چوما چاٹی

کونکلتے دیکھکر کیوں آستیں نکلی۔ چولی مسکنا۔ چولی کا زور پڑنے سے چاک ہوجانا (ذوق) اپنے دامن میں نہ لے میرے گلِ تختِ جگر جی دھڑکتا ہے کہیں چولی نہ سُکے بوجھ سے۔

چوما چاٹی ۔ (ھ) مونث۔ بوس وکنار۔ اختلاط۔ ناز ونیاز۔ چوم چاٹ مونث۔ چومنا۔ چوم چاٹ کے چھوڑنا ؛ اپنے قابو اور تصرف سے باہر چیز کو بوسہ دیکر اُس کے خیال سے باز آنا۔ سلام کرنا۔ ہاتھ اُٹھانا ؛ کام نکالکر چھوڑنا۔ چومتے ہی گال کاٹنا۔ مثل۔ ابتدا کرتے ہی نقصان پہنچا یا چومنا (ھ) ؛ بوسہ دینا۔ کسی بزرگ کے مزار کو ادب سے مُنہ لگانا ؛ بوسہ لینا پیار کرنا چُمکارنا ؛ ادب سے تعظیم دینا۔ چومنا چاٹنا ؛ چوما چاٹی کرنا۔ پیار کرنا ؛ خوشامد۔ درآمد کرنا۔ لَلّو پتّو کرنا ؛ تعظیم کرنا۔ (رشک) چومتے ہیں چاٹتے ہیں جبہہ سائی کرتے ہیں۔ خاکِ کوئے یار ہے یا کربلا کی خاک ہے۔

چون ۔ (ھ) مونث (عو) آٹا۔ چُون ہوجانا۔ (کنایتہً) گل جانا۔ آٹا ہوجانا۔ چُون کا مصغت مذکر۔ آٹے کا بنا ہوا۔ کمزور۔ چُون کرڈالنا ۔ پیس ڈالنا۔ آٹا کردینا۔ چون کا حاکم بھی بُرا ہوتا ہے۔ ادنیٰ قسم کے حاکم سے بھی ڈرنا چاہئے۔ چُون کی سوت بُری۔ مثل۔ سوت کی بُرائی میں کہتے ہیں۔ (جانصاحب) چُون کی سوت بُری ساجھے کا ہے کام بُرا۔ اُس کا آغاز بُرا اس کا ہے انجام بُرا۔ چُوں۔ (ف) مانند۔ اگر ؛ (اردو) مونث۔ تکرار ضد ؛ (اردو) آواز خفیف جو کسی چیز سے نکلے ؛ (کنایتہً) گونج کی خفیف آواز۔ چُوں چاں۔ مونث۔ پرندوں کے بچوں کی آواز۔ چُوں چُوں۔ (ھ) مونث۔ چڑیوں کی آواز ؛ گاڑی چلنے کی آواز ؛ مذکر ایک کھلونے کا نام۔ چُون وچرا۔ (ف) کیوں۔ کس واسطے۔ مونث۔ تکرار۔ حجت (کرنا کے ساتھ) (فقرہ) ناسخ مجتہد فن تھے اور آپ مقلد آپ لوگ یہاں چُون وچرا کے مجاز نہیں چونکہ۔ (ف حرف شرط) کیونکہ۔ اس لئے۔ (فقرہ) چونکہ خدا کو ایسا کرنا منظور نہ تھا نہ ہوا۔ چوں نہ کرنا۔ انکار نہ کرنا۔ ذرا عذر نہ کرنا۔

چوں

ذرا انکار نہ کرنا۔ ضد نہ کرنا۔

چوَن ۔ (ھ) صفت۔ ۵۴۔ للہ ۵ ر۔

چوُنا ۔ (ھ) پانی رسنا۔ رسنا۔ ٹپکنا۔ گرنا ؛ (ھ) مذکر ؛ وہ سفید خاک جو کنکر ہڈی یا پتھر یا موتی یا سیپ یا کوڑی وغیرہ کے جلانے سے حاصل ہوتی ہے ؛ تیز۔ مُنہ۔ صرف کھٹاس کی تیزی پر اطلاق ہوتا ہے جیسے کھٹا چُونا۔ چونا چونا ہونا۔ کپڑے یا لکڑی کا پُرانا ہوکر پارہ پارہ ہوجانا۔ چونا پھرنا۔ لازم چونے کی قلعی ہونا۔ (بحر) شبِ وصلِ صنم کا خاتمہ بالخیر ہو یارب۔ نہ آنکھوں پر کہیں پھر جائے چونا صبح فرقت کا۔ چونا پھیرنا۔ متعدی۔ چونا لگانا (پان میں چونا لگانا ؛ کنایتہً) زک دینا۔ مغلوب کرنا۔ ذلیل وخفیف کرنا چکہ دینا (جانصاحب) باپ کے چونا لگائیں گے ضرور۔ دونوں لونڈے یہ مُوئے معمار کے ؛ عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی چیز جاتی رہتی ہے مسجد میں چونا لگادیتی ہیں تاکہ لینے والا اندھا ہوجائے۔ چونا لگنا۔ لازم چونا ہونٹ میں لگنا جب کسی کے ہونٹ میں چونا لگا ہوتا ہے عورتیں اس سے نوڈھولیاں پانوں کی لیتی ہیں (جانصاحب) جو نا تھا لگا ہونٹ میں نوڈھولیاں ہاریں۔ پر پنچھا تو کہاں نوٹکے ڈولی ہے گھر اپنا۔ چونے دانی۔ مونث۔ چُونا رکھنے کا چھوٹا ظرف دیکھو داں چُونے والیاں۔ چونے پڑنیاں۔ (لکھنؤ) مونث۔ ایک قسم کی دُومنیاں جو بچہ پیدا ہونے میں ناچنے گانے آتی اور بدھائی لیتی ہیں۔

چونپ ۔ (ھ) بالفتح وبہ اخفائے نون) مونث ؛ شوق۔ دل کی رغبت۔ خواہش ؛ بڑھاوا ؛ سونے کی کیل جو اکثر ہندو دانتوں میں لگاتے ہیں ؛ (عم) ضد۔ ہٹ۔ عداوت۔ چونپ دینا۔ بڑھاوا دینا۔ کسی کام پر آمادہ کرنا۔ متعدی کرنا

چونپیلس ۔ (ھ نون مُخفی) صفت ۳۴۔ للہ ۵ ر۔

چونٹی ۔ (ھ) مونث۔ چیونٹی۔ (نفیس) چیونٹی سے سلیمان کی ثنا ہو نہیں سکتی

چونچ ۔ (ھ نون مُخفی) مونث ؛ منقار۔ پرندوں کا گھونگ ؛ نوک۔ سرا۔ چرب زبانی کی طرازی۔ چونچ بند کرو۔ چونچ سنبھالو۔ زبان روکو۔ زبانی نہ کرو۔ (سحر)

چونچال

یہ کے فاتوں میں سیکھے ہو سچ کہو۔ ذرا چوپ کو بند رکھا کرو۔ چوپ لگانا۔ منقار مارنا (ناسخ) اک چوپ لگا دی اگر کلاک نو اسخ۔ دھس جائیگی بُلبل تری منقار گلیں میں چوپ مارنا۔ ٹھونگ مارنا؛ (عم) بہودہ بکنا۔ راہی تباہی زبان سے نکالنا۔

چُونچال ۔ (ھ۔ بروزن بدحال)۔ (عو) ہوشیار۔ توانا۔ مستعد۔ چُست۔ چُونچلوں پونچوں کرنا۔ (چاروں دا دمجول)۔ (عو۔ لکھنؤ) پیار اور اختلاط کی باتیں کرنا۔

چوندھ ۔ (ھ نون غُنہ) مونث۔ خیرگی چوندھیانا (ھ) آنکھوں کا چکدار چیز دیکھکر خیرہ ہو جانا۔ (ناسخ) وہ رشکِ حُور جب رخسار تاباں کھول دیتا ہے ملائک اپنی آنکھیں چوندھیا کر بند کرتے ہیں؛ (عو) حیرت زدہ ہونا۔ بھونچکا ہونا؛ گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔

چُونڈا ۔ (ھ۔ و او ملفوظ۔ نون غُنہ کے ساتھ) مذکر؛ (عو) سر پر مونڈھا۔ عورتوں کے سر کے بال جنکو بچا کر کے سر پر باندھ لیتی ہیں؛ (ہندو۔ عم) کچا کنواں چونڈے پر ڈولا اچھلنا۔ (عو) دیکھو ڈولا اچھلنا

چُونر ۔ (ھ) مونث۔ رنگ برنگ کا رنگا ہوا دوپٹہ۔ چُنری۔ چُونری۔ (ھ) مونث۔ دیکھو۔ (چُنری)۔ چُونری ۔ (ھ نون غُنہ) مونث۔ موچھل

چُونک ۔ (ھ۔ نون غُنہ) مونث۔ وحشت۔ بھڑک۔ جھجک۔ چونکانا۔ (ھ) متعدی۔ ہوشیار کرنا۔ جگانا۔ (فقرہ) اُس نے مجھے چونکا دیا۔ چونک اُٹھنا؛ دفعتہً گھبرا کر جاگ اُٹھنا۔ سوتے سوتے اُچھل پڑنا۔ چوکنا ہو جانا۔ ہوشیار ہو جانا متنبہ ہو جانا۔ (اجلیل) اگرچہ ترکِ آشنائی کو زمانہ ہو گیا۔ لیکن اب تک چونک اُٹھتے ہیں وہ میرے نام سے۔ چونک پڑنا۔ یکایک خواب سے بیدار ہونا غفلت سے ہشیار ہونا۔ چونکنا۔ (ھ) سوتے سوتے جاگ پڑنا۔ (ذوق) ترے کشتے جو ہیں خوابِ عدم سے یک بیک چونکے۔ مگر شورِ قیامت کو تری آواز پا سمجھے؛ بھونچکنا؛ غفلت سے ہوشیار ہونا۔ جاگنا۔ بیدار ہونا۔ چوکنا ہونا؛ گھبرانا۔ ہکا بکا ہونا۔ حیرت ہونا۔

چوہان

چُونگا ۔ (ھ۔ نون غُنہ) مذکر؛ خوشامد۔ درآمد۔ چاپلوسی۔ چرب زبانی۔ فریب چرب زبانی سے کوئی چیز کسی سے لینا؛ بانس کا نَل۔ نلی۔ چونگے باز۔ (لکھنؤ) وہ شخص جس کی عادت ہو کہ چرب زبانی سے چیزیں لیلے۔ **چُونگلا** (ھ نون غُنہ) مذکر؛ بَوف دار بانس کا ٹکڑا جسمیں کاغذات رکھتے ہیں؛ تین کا بھی چونگلا بناتے ہیں۔

چوٹی ۔ (ھ) مونث۔ وہ موٹا موٹا آٹا جو دال دلنے سے نکلتا ہے۔ چوٹی بھوسی کھا کر گزر کرنا۔ نہایت تنگی سے اوقات بسر کرنا۔ چوٹی بھی کہی مجھے گھی سے کھاؤ۔ مثل۔ ادنیٰ آدمی بھی بڑوں کی برابری کرنے لگا۔ لیاقت سے بڑھ کر دعویٰ کرنے کی جگہ۔ (منیر) کم اصل کو مُنھ لگا کے بیٹھا دشوار۔ چوٹی کہتی ہے مجھے گھی سے کھاؤ۔

چوٹی ۔ (ھ) مونث۔ روپیہ کا چوتھا حصہ۔ چار آنے۔ وہ چاندی کا ٹکڑا جو بٹورہ سکہ چوتھائی روپیہ میں چلے؛ چوتھا حصہ۔ چہارم۔ جیسے چوٹی کا شریک

چوہا ۔ (ھ) مذکر؛ موش؛ ناک کا سوکھا ہوا نیل۔ جب کوئی شخص پانی یا پسینے میں اتنا شرابور ہو جاتا ہے کہ اُس کے کپڑے بدن میں چسپاں ہو جاتے ہیں اُسوقت کہتے ہیں کہ بھیگ کر چوہا ہو گیا۔ چوہے دان۔ مذکر۔ وہ پنجرا جسمیں چوہے پکڑتے ہیں۔ چوہے دنتی۔ چوہے دُنتی (ھ۔ نون غُنہ) مونث۔ عورتوں کے ہاتھ کا ایک زیور کا نام جسکے دانے چوہے کے دانتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ چوہے سے کپڑے۔ (ھ۔ عو) مذکر۔ نہایت میلے کپڑے۔ میلے کچیلے کپڑے۔ چوہے کا بل ڈھونڈتے پھرو گے۔ امن کی جگہ تلاش کرو گے۔ بھاگنے کا راستہ نہیں ملیگا۔ چوہے کا بچہ بھی نہیں۔ بے اولاد ہونے کی جگہ۔ (فقرہ) اُس کے تو چوہے کا بچہ بھی کبھی نہیں ہوا۔ چوہے کے ہاتھ ہلدی گانٹھ بھی پنساری بن بیٹھا۔ مثل۔ تھوڑی سی پونجی پر اترانا۔ چوہے مار۔ مذکر۔ ایک قسم کا پرند جو چوہے کو پکڑ لیجاتا ہے چوہیا۔ (ھ) مونث۔ (گنوار) چوہا کا مونث چوہیا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ) مونث۔ چھوٹا چوہا۔ چوہیا سے دانت۔ چھوڑ چھوڑ دانت

چوپال ۔ (ھ) مذکر۔ راجپوتوں کی ایک ذات۔ چھپڑا۔ (ھ۔ واو غیر ملفوظ)

چویا

مذکر۔ خاکروب۔ بھنگی۔ چوہڑی۔ (ھ) مونث۔ خاکروبن۔ بھنگن۔

چُویا ۔ (ھ) مذکر: دریا کے پاس کا وہ گڑھا جس میں پانی بھر بھر کر ٹھہر جاوے: دال کا چھلکا: کچی چھوٹی املی۔ دیکھو چُوا۔ چُوئیں موئیں۔ رواد غیر ملفوظ (صفت (ھ) بہت دُبلا پتلا آدمی۔

چھ ۔ (فارسی۔ بغیر اعلان حرف روم) حرف استفہام۔ کیا۔ بہت۔ کیونکہ۔ مساوات کے معنی بھی دیتا ہے۔ چہ خوش۔ (ف) کلمہ طنز۔ کیا خوب۔ واہ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے (جا نصاحب) چہ خوش یہ مردوا آوازہ مجھ پہ کستا ہے۔ (ہن کے وصف میں قاصر ہے یہ زبان میری۔ چہ خوش چرانہ باشد۔ کلمہ طنز۔ کیوں نہیں اچھے رہے۔ کیا کہنا ہے بے شک اسی قابل ہو۔ چہ داند بوزنہ لذات ادرک۔ (ف) مثل۔ ناقدر شناس اچھی چیز کی قدر نہیں جانتا۔ چہ معنی۔ کلمہ استفہام۔ کیا باعث۔ کیوں۔ کیا بات۔ کیا وجہ۔ کیا سبب کس لئے۔ چہ معنی دارد۔ (ف) کیا سبب ہے۔ کیا وجہ۔ کیا باعث ہے دیکھو چیگوئیاں۔

چَہ ۔ (ف) مذکر: چاہ کا مخفف۔ کنواں۔ گڑھا: وہ پُل جو دریا کے کنارے سے کشتی تک آسانی سے سوار ہو جانے کے واسطے بناتے ہیں: پُل کے دونوں سر چہ بچہ۔ (ف) مذکر۔ کنویں کے مشابہ چھوٹا گڑھا جو مال و دولت اور پانی جمع کرنے کے لئے بناتے ہیں: (اردو) چھوٹا حوض جسمیں نیل پکاتے ہیں۔ اُس کو چابچا بھی کہتے ہیں۔

چھ ۔ (ھ۔ ہائے مظہرہ کی جگہ ہائے مختفیہ سے بولنا فصیح ہے۔ دہلی میں تلفظ چھے) صفت ۶۰۔ سے۔ چھ ماہی۔ مونث۔ فاتحہ اور کھانا۔ جو کسی کے مرنے کے بعد چھٹے مہینے ہوتا ہے۔ (غالب) رسم ہے مُردے کی چھ ماہی ایک۔ خلق کا ہے اسی عمل پہ مدار۔ چھ پانچ کرنا: شش و پنج میں ہونا۔ شرارت کرنا۔ باتیں بنانا۔ چھتیس (ھ) صفت ۳۶۔ سے چھتّیس۔ (ھ) صفت ۵۲۔ سے چھتّیس۔ (ھ) صفت ۳۶۔ سے چھ سٹھ (ہندی میں چیاسٹھ) صفت ۶۶۔ سے چھہتّر۔ (ھ) صفت ۷۶۔ سے۔ چھیاسی۔ (ھ) صفت ۸۶۔ سے چھیالیس (ھ) صفت ۴۶

چھاتا

سے چھیانوے (ھ) صفت ۹۶۔

چھاّ ۔ (ھ۔ بروزن بہا) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا پرند۔

چھاپ ۔ (ھ۔ پرتگالی اور فارسی میں چاپ) مونث۔ (ہندو) مُہر۔ ٹھپّا۔ نشان علامت۔ چھاپ لگانا۔ مُہر لگانا۔ ٹھپّا لگانا۔ چھاپا۔ (ھ۔ فارسی میں چاپہ) مذکر: مُہر ٹھپّا: وہ نشان جو ہندو جاتری تیر تھوں میں جاکر اپنے بازوؤں اور کندھوں پر لگواتے ہیں: چھاپنے کا آلہ: چھپا ہوا: شبخوں۔ رات کو غنیم پر چڑھ کر قتل عام کرنا۔ (مارنا کے ساتھ)۔ (بحر) بیخبر قتل کیا شبکو صف مژگاں نے۔ چھپکے فوج بُت بیرحم نے چھاپا مارا: تجارت کے مال پر وہ نشان جو محصول لے لینے کی علامت ہے۔ (لکھنؤ) وہ نشان جو عورتیں طعام نذر کے طباق پر یا گھر کی دیوار پر صندل کیوقت صندل سے دیدیتی ہیں۔ (دینا کے ساتھ)۔ نقشہ۔ صورت۔ تصویر: سانچا ڈھالنے کا ظرف: کھلیاں پر ٹھپّا لگانے کا آلہ: (عو۔ کنایتہً) دو شخصوں یا دو چیزوں کا صورت اور انداز وغیرہ میں مشابہت رکھنا۔ چھاپے خانہ۔ مذکر۔ مطبع۔ چھاپے میں چھپ جانا۔ (عو) مشہور ہو جانا۔ چھاپنا۔ (ھ) مُہر لگانا۔ نقش کرنا۔ ٹھپّا اٹھانا: طبع کرنا۔ نشان کرنا: شایع کرنا۔ پھیلانا۔ مشہور کرنا۔ ڈھنڈورا پیٹنا: بیاہ کی رسم میں مکان کی دیواروں کو صندل کے نشانوں سے آراستہ کرنا۔

چھاتا ۔ (ھ) مذکر: بڑی چھتری: بڑا سینہ۔ چوڑا سینہ: پتنگ کا سینہ: ہیروں اور بادشاہوں کا جیتر زرہیں۔ چھاتم چھاتا مذکر: پیٹ کو سینے سے کوٹنا: ایک پتنگ کا دوسرے پتنگ سے ہوا میں ملنا۔ چھاتی۔ (ھ) مونث: سینہ۔ صدر۔ پستاں: جرأت حوصلہ۔ استقلال۔ مضبوطی۔ (سودا) داغ ہے خورشید ساچاک گریباں سے تمود۔ تسپہ تو خنداں ہے ہر دم کیا تری چھاتی ہے صبح۔ چھاتی اُبھار کر چلنا۔ (کنایتہً) اترا کے چلنا۔ چھاتی اُمنڈ آنا۔ (عو) دل بھر آنا۔ درد یا غم کے باعث رُلائی آجانا۔ چھاتی بڑھ جانا۔ (عو۔ کنایتہً) خوشی سے حوصلہ بڑھ جانا۔ چھاتی بھر آنا۔ عو: (کنایتہً) غمگیں ہونا۔ جوش محبت سے (ذوق) بس کر اے سوز دونوں یہ جائینگے دل اور جگر۔ رحم جوش کر یہ پھر چھاتی ابھی بھر آئے ہے: چھاتی کا پتھر ہونا

چھاتی

ہو جانا۔ چھاتی اُبھر آنا۔ رحم آنا۔ دل کڑھنا۔ ترس آنا۔ چھاتی میں دودھ بھر آنا۔ مادری محبت کے باعث دودھ آنا۔ چھاتی بھر جانا۔ گھوڑے کی چھاتی پر ورم ہو جانا۔ چھاتی بیٹھ جانا۔ (ع) کھانسی یا زکام سے آواز کا بھاری پڑ جانا چھاتی پتھر کر لینا۔ بے گدل ہو جانا۔ (عاشق) اللہ رے سنگدل ستمگر۔ چھاتی کرائی کیسی پتھر۔ چھاتی پتھر بنجانا۔ یا ہونا۔ دل سخت ہو جانا۔ رحم نہ رہنا۔ چھاتی پر بال ہونا جس کے چھاتی پر بال ہوتے ہیں وہ عالی حوصلہ ہوتا ہے۔ چھاتی پر پتھر رکھ لینا۔ چھاتی پر پتھر دھر لینا۔ دل سخت کر لینا۔ صبر کر لینا ضبط کرنا چپ ہو رہنا تکلیف سہنا (داغ) راتدن صدمے دیئے جائے فلک ہم نے بھی چھاتی پہ پتھر دھر لیا۔ چھاتی پر پتھر رکھنا۔ (ع) ہر وقت سینہ پر پھرنا۔ ہر وقت یاد آنا۔ اُس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی بچہ مر جاتا ہے اور ماں کو یاد آتا ہے۔ چھاتی پر چڑھکر ڈھائی چلو لہو پینا۔ (ع) سخت سزا دینا۔ جان سے مار ڈالنا۔ نہایت غصہ کی حالت میں یہ کلمہ زبان پر آتا ہے۔ اور کبھی نوچ لو بھی کہتی ہیں۔ چھاتی پر چڑھنا۔ پچھاڑ کر سینے پر سوار ہونا۔ ہر وقت سامنے موجود رہنا۔ (ذوق) میں نے دیکھا مہ نو کو تو اُس برج کا خیال۔ لیکے خنجر وہیں چھاتی پہ مری آن چڑھا۔ چھاتی پر دھر کر لیجانا۔ (ع) مال و دولت اپنے ساتھ قبر میں لیجانا۔ جیسے چھاتی پر دھر کر کوئی نہیں لیجاتا۔ چھاتی پر سانپ پھر جانا۔ (ع) لازم۔ (ع) رشک آنا۔ رشک ہونا۔ (نصیر) پھر گیا سانپ رقیبوں کی وہیں چھاتی پر۔ ہاتھ سے میرے وہ جب ہار پہنکر پھولے۔ افسوس آنا حسرت ہونا۔ ملال ہونا۔ صدمہ پہنچنا۔ (جرأت) ہلا کے زلف نہیں کی کسی نے بوسے پر۔ کہ پھر گیا مری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ۔ اب بیشتر چھاتی پر سانپ لوٹنا ہی کہتی ہیں۔ چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ (کنایۃً) (ع) کسی بات کے یاد آنے سے رنج ہونا۔ دل پر رنج و صدمہ گزرنا۔ (ناسخ) یا کامل دیدار سے تھا ربط مدام۔ یاد آتے ہیں سانپ مری چھاتی پر۔ چھاتی پر سل دھرنا۔ بوجھ رکھنا۔ (سودا) دیکھا نہ تو تیرا مرض سل جاتا۔ غم تیرا مری چھاتی پہ دھرے سل جاتا۔ چھاتی پر سانپ لوٹنا۔ (کنایۃً) (ع) بہت گھبرانا۔ (گلشن) آ جھپٹ مکتب دل

چھاتی

اُجاڑ ہے۔ چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے۔ چھاتی پر سنگ دلنا۔ چھاتی پر کودوں دلنا۔ (ع) کسی کے سامنے ایسا کوئی بُرا فعل کرنا جو اُس کو بہت ناگوار ہو۔ (رنگین) سرزنا خی کا جو نہلاتے میں ملنے بیٹھی۔ مونگ چھاتی پہ دگانا مری دلنے بیٹھی۔ چھاتی پر مونگ دیا کودوں، دلوانا۔ دیکھو اپنی چھاتی۔ چھاتی پر ہاتھ دھر دیکھو۔ دیکھو اپنی چھاتی پر ہاتھ۔ چھاتی پر ہاتھ رکھنا۔ (مجوبی کرنا۔ (ناسخ) ہائے یہ کہنا ترا رکھکر مری چھاتی پہ ہاتھ۔ ایتوا سدھم نالۂ آتش فشاں کرتا نہیں۔ چھاتی پک جانا۔ (ع) اصلی معنی میں۔ (کنایۃً) دق ہو جانا۔ تکلیف سہتے سہتے عاجز آنا۔ ناک میں دم آجانا۔ چھاتی بیٹھ کر رہجانا۔ (ع) دل مسوس کر رہجانا۔ دل ہی دل میں افسوس کر کے بیٹھ رہنا۔ کسی رنج پر اُف نہ کرنا۔ چھاتی پکڑنا۔ چھاتی پر ہاتھ ڈالنا۔ چھاتی پھٹنا۔ (ع) سینہ کا شق ہو جانا۔ (کنایۃً) دلپر صدمہ عظیم گزرنا دل بے قابو ہونا۔ (آتش) کونسی شب ہے جو رو رو کے نہیں کٹتی ہے مدام ہوتی ہے ادھر چھاتی ادھر پھٹتی ہے۔ کسی کی دولت دیکھکر رشک ہونا۔ جلنا۔ حسد کرنا۔ چھاتی پھٹی جانا۔ بیحد صدمہ ہونا۔ رنج ہونا۔ (انیس) ہے آتما کی آنچ کلیجے کو جلاتی۔ کچھ ایسا تعلق ہے کہ پھٹی جاتی ہے چھاتی۔ چھاتی پیٹنا۔ سینہ کوبی کرنا۔ سینہ زنی کرنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ غصہ ظاہر کرنا۔ غصہ میں سینہ پیٹنا۔ رشک و حسد ظاہر کرنے کی جگہ بھی چھاتی پیٹتے ہیں۔ چھاتی تلے رکھنا۔ (ع) حفاظت رکھنا۔ چھاتی ٹھنڈی کرنا۔ (ع) دل خوش کرنا۔ سکھ دینا۔ تسلی دینا۔ اپنی دشمنی بھلا کر خوش ہونا۔ حسرت نکالنا۔ ارمان نکالنا۔ نبض نکالنا۔ چھاتی ٹھنڈی ہونا لازم۔ چھاتی ٹھونکنا۔ (ع) کنایۃً اطمینان کرنا۔ دل مضبوط کرنا چھاتی جلانا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ رشک دلانا۔ چھاتی جلنا۔ لازم (ع) سینہ میں سوزش ہونا۔ غم یا حسد یا رشک سے دل جلنا۔ چھاتی پھٹنا۔ چھاتی پھٹ جانا چھاتی پھٹی ہونا۔ (ع) صدموں کے باعث سینہ کا پُر داغ اور سینہ کا پاش پاش ہو جانا۔ چھاتی دبانا۔ (ع) کنایۃً بچے کا دودھ پینا۔ چھاتی دھڑکنا۔ (ع) دل کانپنا۔ دل لرزنا۔ خوف چھانا۔ دل دھڑکنا۔ دلپر صدمہ گزرنا

چھاتی

جیسے روپیہ دیکھکر تمھاری کیوں چھاتی دھڑکی۔ چھاتی دینا۔ بچے کو دودھ پلانا۔ چھاتی سراہنا۔ (عو) ؛ صبر تحمل۔ ہمت جرأت وغیرہ کی تعریف کرنا۔ (سودا) اے لالہ گو فلک نے دئے تجھکو چار داغ۔ چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ ؛ تحسین و آفریں کرنا۔ شاباش دینا۔ لگا کر اُس سے دل چندے جو کوئی اُس کو چاہیگا۔ تو اے رنگیں یقیں ہے وہ مری چھاتی سراہیگا۔ چھاتی سے پتھر ٹلنا۔ (کنایۃً) دل کا بوجھ دور ہونا۔ (عو) بیٹی کا بیاہا جانا۔ چھاتی سے لگا کر رکھنا۔ (عو) بہت پیارے پاس رکھنا حفاظت سے رکھنا (امیر) میں نے چھاتی سے لگا کر جسکو رکھا عمر بھر۔ ہائے وہ نازوں کا پالا دل مرا جاتا رہا۔ چھاتی سے لگانا۔ (عو) کمال محبت سے کسی کو گلے لگانا۔ (دبیر) ماں بیٹھی تھی صغریٰ کو جو چھاتی سے لگائے۔ روتے ہوئے تشریف شہ دیں وہیں لائے ؛ تسلی دینا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ چھاتی سے لگنا۔ سینہ بسینہ ہونا۔ (ناسخ) جوش سودا میں ہی ہے رٹ مجھے۔ میری چھاتی سے کہیں لگ جائے داغ۔ چھاتی کا پتھر۔ چھاتی کا پہاڑ۔ (دھ) صفت ؛ بار خاطر ناگوار خاطر۔ سوہانِ روح۔ (دبیر) پیاسا غم محبوب نے جب تک کہ جئے ہم۔ یہ چھاتی کا پتھر نہ سرکنا تھا نہ سرکا ؛ جوان بن بیاہی یا رانڈ بیٹی جس کا خرچ ماں باپ کے ذمہ ہو ؛ آدمی۔ غم۔ قرض اور ہر ایسے بار کے لئے مستعمل ہے جو ٹالے نہ ٹلے یا جس کا ٹالنا مشکل ہو۔ چھاتی کا کھوڑا۔ مذکر۔ سوہانِ روح۔ وبالِ جان اپنی طبیعت کے مخالف آدمی۔ چھاتی کا جم۔ مذکر ؛ قالبض الارواح مفرشتۂ موت۔ (ظفر) اُٹھا یا غیر کو محفل سے تو نے جی گیا عاشق۔ بغیر از جاں لئے ہرگز نہ چھاتی کا نہ جم جاتا ؛ ناگوار خاطر۔ بار خاطر۔ سوہانِ روح (نکہت) مجھے دوزخ ہے بن تیرے اگر محفل ارم ہوئے۔ جو دورِ جامِ جم ہوئے مری چھاتی پہ جم ہوئے ؛ وہ ناگوار طبع آدمی جو پاس سے نہ ٹلے۔ ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا۔ ڈھیٹ۔ (دبیر) کبھی دل رکنے لگتا ہے جگر گاہ تڑپتا ہے۔ غم ہجراں میں چھاتی کے ہمارے جم رہیں یہ دونوں چھاتی کرنا

چھاج

(عو) خیانت دکھانا۔ چھاتی کوٹنا ؛ سینہ کوبی کرنا۔ ماتم کرنا۔ (انیس) تب کوٹ کے چھاتی پیشہ دیں نے سُنایا ؛ (عو) کسی کی دولت دیکھکر ہونسنا۔ رشک کے مارے چھاتی پیٹنا کہ ہے ہے اس کے پاس اتنی دولت ہے۔ چھاتی کی سِل مونث۔ (عو) دیکھو چھاتی کا پتھر۔ (بحر) روتے ہی روتے خون جگر چشم سے نکل گیا چھاتی کی سِل یہ عشق کا آزار ہو گیا۔ چھاتی کے کواڑ۔ مذکر۔ سینہ کے دائیں بائیں طرف کے دونوں پہلو۔ (ناسخ) تیغ قاتل نے جو کھولے میرے چھاتی کے کواڑ ؛ حسرتِ دل کے نکلنے کو عجب در ہو گیا۔ چھاتی کے کواڑ کھلنا (عو) سینہ شق ہو جانا۔ سینہ کا دو پارہ ہو جانا۔ چاک ہو جانا۔ (نکہت) پُر خانۂ دل ہے نقدِ جاں سے۔ ہو واقف کار کھل رہے ہیں۔ اے رُخِ دلگاہ مژدہ باد! چھاتی کے کواڑ کھل رہے ہیں ؛ ایک دفع ہی چیخ نکلنا۔ زور کی آواز نکلنا۔ بے تحاشا چیخ پڑنا۔ (فقرہ) کمبخت ایسی کیا آفت آئی کہ تیری چھاتی کے کواڑ کھل گئے چھاتی گز بھر کی ہو جانا۔ خوش ہو جانا۔ اولاد کی اطاعت و فرمانبرداری سے خوش ہونا چھاتی مسلنا۔ چھاتی مروڑنا۔ چھاتی ریلنا۔ چھاتی ملنا۔ چھاتی مسوسنا افسوس کرنا دل پکڑ کر رہ جانا۔ صدمہ اُٹھانا ؛ صدمہ دینا۔ دل دُکھانا۔ رنج دینا۔ چھاتی میں دودھ اُتر آنا۔ دیکھو دودھ اُترنا۔ چھاتی نکال کر چلنا۔ سینہ اُبھار کر چلنا۔ سینہ تان کر چلنا۔ اکڑ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ چھاتیوں کا اُبھار۔ مذکر۔ نموئے پستاں چھاتیاں اُبھرنا۔ چھاتیوں کا اُٹھنا۔ پستاں کا بلند ہونا۔ چھاتیاں چڑھنا۔ چھاتیوں کا پھول جانا۔ دودھ کی افراط سے۔ چھاتیاں نکلنا۔ عورت کے سینے کا نمودار ہونا۔

چھاج ۔ (ھ) مذکر۔ سوپہ۔ غلہ پھٹکنے کا اندار ؛ گیہی کے آگے کا وہ حصہ جسکے نیچے کو چوں کے پاؤں اور اوپر گھوڑے کی راس رہتی ہے۔ چھاج بولا تو بولا چھلنی بھی بولے جس میں سَو چھید۔ مثل۔ (عو) الٹی کے دھل دینے کو برقت عیب اپنی دھل دے تو اُس کی نسبت بولتے ہیں۔ یعنی عیب دار بھی بے عیب کی برابری کرتا ہے۔ چھاج سی داڑھی۔ بڑی اور گھنی داڑھی۔ چھاج میں

چھاچھ

ڈاکر چھلنی میں اُڑانا۔ اُٹا کام کرنا۔ کسی کو رسوا کرنا۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔
چھاجوں برسنا۔ کثرت سے بارش ہونا کی جگہ۔ (شاد) وہ تشنہ کام ہوں
نہ ذرا تر لحد ہوئی۔ چھاجوں برس کے ابر کا چھالا نکل گیا۔ چھاجوں پانی پڑ گیا
! بہت سا مینھ برس گیا! نہایت شرمندگی اُٹھانا پڑی۔

چھاچھ۔ (ھ) مونث! مٹھا! وہ ترش سفید دودھ جو مکھی تانے میں نیچے بیٹھ جاتا ہے۔

چھار۔ (ف) صفت۔ چار۔ چہار چند۔ (ف) صفت۔ چوگنا۔ چہار سو۔ (ف)، چار سُو۔ چاروں طرف۔ چہار شنبہ۔ (ف) مذکر۔ چہار شنبہ۔ چہارم۔ (ف)، صفت۔ چوتھا۔ چوتھائی۔

چھاڑ۔ (ھ) مذکر! دریا کا کنارا! پتھر یا ڈھیلے کا بڑا ٹکڑا۔ عورتیں چھار بھی کہتی ہیں۔ (جانصاحب) ڈر گئی چھت سے وہ چھار گرے۔ ایک دو کیسے تین چار گرے۔

چھاگل۔ (ھ) مونث! چھوٹی سی مشک! پاؤں کے ایک زیور کا نام۔

چھال۔ (ھ) مونث۔ بکل۔ درخت کے اوپر کا پوست۔ (چھیلنا کیساتھ)
چھال کا کپڑا۔ وہ کپڑا جو بعض درختوں کی چھال کے ریشوں سے تیار کیا جاتا ہے

چھالا۔ (ھ) مذکر! آبلہ۔ پھپولا! وہ داغ جو تلوار کے لوہے پر یا شیشے وغیرہ میں ہو جاتا ہے! وہ نشان جو ہرن کے بیٹھ پر نشست کی وجہ سے پڑ جاتا ہے! دیکھ آنسو کا چھالا۔ چھالا پڑنا۔ چھالا ہونا۔ آبلہ کا نمودار ہونا۔ پھپولا پڑنا۔ نخالہ ہونا۔

چھالیا۔ (ھ) مونث۔ سُپاری۔ ڈلی۔

چھاں۔ (ھ) مونث! (ہندی) سایہ۔ پرچھائیں! (کنایۃً) خفیف اثر۔ (فقرہ) یہاں تو اس بات کی چھاں بھی نہیں۔ **چھان**۔ (ھ) مونث۔ کسی چیز کی تحقیقات۔ چھان بین۔ چھان بنان۔ چھان پھٹک۔ (ھ) مونث۔ (ر)، چھنی۔ چھلنی۔ دریافت۔ کھوج۔ اچھی طرح کی دیکھ بھال ○ بیقاعدہ ہے

چھاؤں

چھاں بنان اہل فن کی شاد۔ خط گاکر کرا اسے جتنا نچوڑئے ○ دل زدہ اور ہی آتا ہے ہمیشہ اسے واغ۔ چھان بین اس میں نہ کچھ چھان پھٹک ہوتی ہے لکھنؤ میں چھان بنان اور دہلی میں چھاں ہیں۔ چھاں پھٹک ہے۔ **چھان** ڈالنا چھان مارنا! ڈھونڈ ڈالنا۔ کمال تلاش اور جستجو کرنا۔ تلاش کر لینا۔ (قلق) چھان مارا تمام روئے زمیں۔ مگر اس کا پتا لگا نہ کہیں ○ بیندھ ڈالنا۔ بھنی کر دینا۔ چھانا۔ (ھ) متعدی! سایہ کرنا۔ چھت بنانا۔ جیسے چھپر چھانا۔ ! لازم۔ پھیلنا۔ بادلوں کا ہجوم کرنا۔ (فقرہ) آسمان پر بادل چھایا ہے۔ ○ (کنایۃً) غالب ہونا۔ طاری ہونا۔ جیسے غم چھانا۔

چھانٹ۔ (ھ) مونث! چھوڑے چوگوشت صاف کرنے کے بعد رہ جاتے ہیں
! کٹرن ○ انتخاب ○ کتر بیونت۔ قطع و برید ○ کتر بیونت کا انداز۔ چھانٹن۔ (ھ) مونث! وہ چیز جو چھانٹنے سے بچ رہے۔ کٹرن۔ **چھانٹنا**۔ (ھ) چننا۔ انتخاب کرنا الگ کرنا چند چیزوں میں سے! پسند کرنا! شاخ کا کاٹنا! سر کے بال کترنا۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا! صاف کرنا! مختصر کرنا! گوشت کے ٹکڑے کرنا! چرب زبانی کرنا۔ جیسے قابلیت چھانٹنا منطق چھانٹنا! کم کر دینا۔ زیبائش و آرائش کیواسطے ! میلے کپڑے کا اس طور پر دھونا کہ اس کا میل کسی قدر چھٹ جائے نئے کپڑے کا اس طرح دھونا کہ کلف نکل جائے۔

چھاننا۔ (ھ)، چھنی سے آٹا نکالنا! صاف کرنا۔ نتھارنا۔ جیسے دوا
چھان کر پی لو! جانچنا۔ پرکھنا! دیکھنا۔ دیکھ بھال ڈالنا۔ تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ دواغ (مہر دغانا) کا کب انھیں آتا ہے اعتبار۔ جب تک اُسے وہ خوب طرح چھانا نہیں ○ ڈھونڈنا۔ تلاش کرنا۔ خوب جستجو کرنا۔ (حیرات) اس کے ملنے سے کرے ہے مجھکو ناصح منع تو۔ ایک پایا ہے جسے سارے جہاں کو چھانکر! تیروں سے بدن مشک کر دینا! کپڑے میں سوراخ سوراخ کر دینا! بیج کو زمین پر بونے کے لئے ہاتھوں سے بکھیرنا۔ دیکھو خاک چھاننا۔

چھاؤں۔ (ھ) مونث! سایہ۔ چھاں ○ جنوں پسند مجھے چھاؤں ہے

چھاؤنی

بیلوں کی۔ عجب بہار ہے ان زرد زرد پھولوں کی؟ اندک مشابہت دو چیزوں یا دو شخصوں میں (فقرہ) تیسم کی چھاؤں مضموں پر نہیں پڑتی؟ پرتو۔ پرچھاواں۔ کرن۔ روشنی جیسے ستاروں کی چھاؤں۔

چھاؤنی ۔ (ھ) مونث۔ چھاؤں کرنے کی چیز۔ خس پوش۔ مکانات۔ کھپریل کا لشکر گاہ۔ کیمپ۔ سیاہیوں کی بارکیں چھاؤنی چھانا۔ چھاؤنی ڈالنا خس پوش کرنا مکانوں کا؟ (کنایۃً) ڈیرے ڈالنا۔ کسی جگہ رہ پڑنا۔ (آتش) غافلو منزل بنا ہے سرائے فانی۔ اس خطرگاہ میں ہم چھاؤنی چھاتے ہو عبث۔ (شوق قدوائی)۔ جہل ہے اُن کے گھروں میں چھاؤنی ڈالے ہوئے۔ ہیں یہ غافل کاہلی کی گود میں پالے ہوئے۔ چھائیں پھوئیں۔ (عو) خدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ یہ کلمہ کسی سے احتراز کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ (شوق) کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی۔ چھائیں پھوئیں میں نوج آئی تھی چھائیں مائیں۔ مونث۔ بچوں کا کھیل۔ دیکھو چھائیں مائیں۔

چھب (ھ) مونث! آرائش۔ زیبائش۔ زیب زینت؟ ناز و انداز۔ معشوقانہ انداز؟ خوبصورتی۔ تناسب اعضا۔ اعضا کی بناوٹ۔ انداز جسم۔ جسامت۔ گات۔ چھب تختی۔ مونث۔ (عو) سینے اور جسم کی خوبصورتی۔ گات اور جسامت کی خوش وضعی۔ چھب گٹھری میں اور صورت طباق میں مثل۔ عزت عمدہ پوشاک سے اور رنگ روپ عمدہ غذا سے ہوتا ہے۔

چھبڑا ۔ (ھ) ، مذکر۔ (ہندو) ٹوکرا۔ چھبیا۔ چھبڑی۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا۔ ٹوکرا۔ چھبندا ۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) ایک زہریلے جانور کا نام جس کی پشت پر چھ بندکیاں ہوتی ہیں۔ اور اُس کا کاٹا جلد مرجاتا ہے۔ (بحر) چھبند (ہندی) میں آنکھیں جو چار آنسو نکلتے ہیں۔ دہلی میں چھ بندکیا کہتے ہیں۔

چھبی ۔ (ھ) مونث۔ (دلالوں کی اصطلاح) پیسا۔ فلوس۔

چھبیلا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ خوش وضع۔ رنگیلا۔ جوان۔ خوبصورت۔ جامہ زیب۔ مونث کے لئے چھبیلی ہے۔

چھپ (ھ) مونث۔ پانی کی آواز۔ چھپ چھپ۔ (ھ) مونث۔ پانی پر ہاتھ مارنے کی آواز۔ پانی کی منہ پر ڈالنے کی آواز۔

چھپر

چھپیا صفت مذکر۔ پوشیدہ مخفی۔ چھپا رستم۔ مذکر۔ وہ شخص جو اپنے ہنر اور کمال میں پورا ہو مگر لوگوں میں ظاہر نہ ہو۔ پوشیدہ کامل فن؟ چپ بدمعاش۔ چھپا بدذات وہ شخص جو ظاہر میں غریب اور درپردہ نہایت شریر ہو۔ بڑا بھاری شریر دشمن کھل گیا پیتے ہیں پوشیدہ شراب۔ شیخ و زاہد بھی چھپے رستم ہیں چھپا رکھنا۔ پنہان رکھنا چھپانا (ھ) لکھنؤ میں بکسر اول دہلی میں بضم اول زبانوں پر ہے) پوشیدہ کرنا۔ مخفی کرنا۔ ڈھانکنا؟ پردہ کرانا۔ (فقرہ) وہ بھو کو سب سے چھپاتے ہیں چھپاؤ (ھ) مذکر۔ (عو) پوشیدگی۔

چھپاکا ۔ (ھ) مذکر! پانی کی منہ پر ڈالنے کی آواز؟ چھینٹا۔

چھپائی ۔ (ھ) مونث! چھاپنے کی اُجرت۔ چھاپنے کا انداز؟ چھاپا۔

چھپٹی ۔ (ھ) مونث الکڑی کی چھیلن جو لکڑی چھیلنے سے نکلتی ہے؟ صفت (کنایۃً) پتلا۔ دبلا۔ لاغر۔ چھپٹی سا۔ (ھ) صفت۔ دبلا۔ پتلا۔

چھپر ۔ (ھ) ۔ فارسی میں چپر معنی نمبر ا میں ہے) مذکر۔ وہ سائبان جو پھوس کا ڈالا جائے۔ پھوس کی چھت؟ بوجھ۔ بھار۔ بار؟ (پنجاب) وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا ہے۔ اور اُس میں سنگھاڑے یا کنول گٹے بو دیا کرتے ہیں؟ (کنایۃً) بڑی داڑھی؟ اڑنے والا کبوتروں کا سو دو سو کا غول۔

چھپرا ۔ (ھ) مذکر۔ (ہم) چھوٹا چھپر۔ چھپر بند۔ (بفتح اول و سوم بغیر تشدید) مذکر۔ گھڑامی۔ سائبان چھانیوالا۔ چھپر پر پھوس نہیں۔ (کنایۃً) نہایت مفلس چھپر پھوس نہیں ڈیوڑھی پر نقارا۔ مثل (عو) مفلس کنگال ہو کر نمائش کی ٹھاٹھ کرنے کے لئے بولتی ہیں۔ چھپر پر تو پھوس بھی نہیں۔ بڑا کنگال ہے۔ چھپر پر رکھنا چھپر پر رہنے دینا۔ الفت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ الگ کرنا۔ (عاشق) بس بس نہ جتائے محبت۔ دیکھئے چھپر پہ ایسی اُلفت۔ (فقرہ) بس آپ اپنی مہربانی چھپر پر رہنے دیجئے۔ چھپر پھاڑ کر دینا بہو سیلے رزق کا پہنچانا۔ اُس جگہ سے دلاتا جہاں سے اُمید نہ ہو۔ چھپر ٹوٹ پڑنا۔ یکایک مصیبت آجانا۔

چھپک

چھپّر رکھنا۔ (کنایۃً) بارِ احسان رکھنا۔ بڑا بھاری احسان کرنا۔ بوجھ رکھنا۔ الزام رکھنا۔ چھپّر کھٹ۔ (ھ) بروزن زبرجد (مذکر۔ وہ پلنگ جس کے اوپر چھتری اور پوشش ہو۔ دُلھن کا چھتری دار پلنگ۔ امیروں کے سونیکا پلنگ۔

چھپک ۔ (ھ) مونث۔ پانی کی آواز۔ چھپکا۔ (ھ) مذکر۔ پانی کا بڑا چھینٹا۔ چھینٹا تڑبڑا۔ (فقرہ) جی میں آیا تو ایک آدھ پانی کا چھپکا سوتے سے اُٹھکر مُنہ پر ڈال لیا۔ ۲ ایک قسم کا چھوٹا سا جال جو دو لکڑیوں میں لگا ہوتا ہے اور اُس سے کبوتر باز صیدی کے کبوتر پکڑتے ہیں دیکھو شبکہ۔ ۳ ایک زیور کا نام جو عورتیں جھومر کی طرح بالوں میں باندھکر ماتھے پر لٹکاتی ہیں۔ (سحر) دلِ بیتاب کو زلفوں میں پھنسا کر مارا ہے چھپکے سے گرہ باز کبوتر مارا۔ ۴ پگلائی ہوئی رانگ کا چوڑا ٹکڑا۔ ۵ وہ لوہے کا پترّ جو کنڈی میں لگاکر بند کر دیا جاتا ہے۔ (لکھنؤ) ایک قسم کا پرند جو تتے اور بٹیر کو پنجرے سے نکال لیجاتا ہے۔

چھپکلی ۔ (ھ) مونث۔ چلپاسہ۔ وہ جانور جو اکثر دیواروں پر رہتا ہے اور مکھیاں کھاتا ہے ۲ (کنایۃً) دُبلی پتلی عورت۔

چھپنا ۔ (ھ۔ لکھنؤ والوں کی زبانوں پر بالکسر۔ دہلی میں بالضم ہے۔) ۱ پوشیدہ ہونا پنہاں ہونا۔ مخفی ہونا ۲ آنکھ بچانا۔ ۳ بگلنا ۴ غروب ہونا۔ ڈوبنا۔ غائب ہونا۔ جیسے چاند یا سورج کا چھپنا ۵ دیوار وغیرہ پر مٹی چڑھنا۔ لیپا جانا۔ پُتنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں بھی بالضم بولتے ہیں۔ (فقرہ) جتنی دیوار چُھپی تھی سب گر پڑی ۶ پردہ کرنا۔ اوٹ کرنا جیسے وہ اُن سے چھپتی ہے ۷ پردے میں رہنا۔ چھپواں۔ (دہلی۔ ع) صفت۔ پوشیدہ

چھپنا ۔ (ھ) لازم۔ طبع ہونا۔ مُہر لگنا۔ نقش و نگار بننا۔ عکس اُترنا۔ (فقرے) یہاں فردیں چھپتی ہیں۔ کتاب چھپتی ہے۔ چھپی سے ٹوپی چھپتی نظر نہیں آتی۔

چھپوانا۔ (ھ) (رسم) چھپانا ۲ (بالفتح)۔ چھپانا ۳ (بالضم) چھپوانا کا متعدی المتعدی

چھت (ھ) مونث۔ سَقف۔ پٹاؤ۔ سائبان ۲ کوٹھا۔ بام ۳ (مجازاً) چھت گیری وہ چادر جو چھت میں باندھ دیتے ہیں۔ چھتین اُڑنا۔ کنایہ ہے۔ کسی کی تحقیر آمیز میں مبالغہ کرنے اور غُل مچانے سے۔ چھت بندھنا۔ ع۔ (لکھنؤ) کنایہ ہے ابر کے

چھتیانا

توقف سے۔ چھت پٹینا۔ چھت پڑنا۔ لازم۔ سائباں یا سقف کا مکان کے اوپر بنانا

چھت پیل۔ (لکھنؤ۔ ع) صفت۔ سینہ زور۔ چھت پیلی۔ مونث۔ سینہ زوری چھت ٹپکنا۔ چھت چُونا۔ چھت سے پانی ٹپکنا۔ چھت گیری۔ مونث۔ وہ کپڑا جو چھت کے نیچے خاک وغیرہ نہ گرنے کی غرض سے لگا دیتے ہیں۔ (جانصاحب) لال پردے سُرخ چھت گیری پھر اچونا نیا۔ دھوپ نکلی عکس سے سب گھر گلابی ہوگیا۔

چھت لگانا۔ چھت کے عرض و طول کے موافق کوئی رنگیں یا منقش یا کسی قسم کا کپڑا چھت کے نیچے کڑیوں سے ملا کر لگانا۔

چھتّا ۔ (ھ) مذکر۔ ۱ دُور تک کا پٹا ہوا راستہ ۲ محال کی مکھیوں یا بھڑوں کے رہنے کا گھر۔ (لگانا۔ لگنا کے ساتھ) ۳ گھاس کا پھیلاؤ۔

چھتارا ۔ (ھ) صفت۔ (لکھنؤ) وہ درخت جسمیں کثرت سے پتے اور شاخیں ہوں

چھتر ۔ (ھ بروزن شتر۔ فارسی میں چتر ہے) مذکر۔ ۱ (ہندو) بڑا چھاتا۔ چتر۔ بادشاہ کے سر کی چھتری ۲ شامیانہ۔ نگہبان ۳ (کنایۃً) پناہ گاہ۔ مامن ۴ وہ لکڑی جو کبوتروں کے بیٹھنے کے واسطے اُنکے خانہ میں لگاتے ہیں۔

چھترانا ۔ (ھ) بکھرنا۔ (فقرہ) اناج کو نہ چھتراؤ۔ چھتراؤ۔ (ھ) مذکر (ہندو) پراگندگی۔ تتر بتر ہونا۔

چھتری ۔ (ھ) مونث۔ چھوٹا چھاتا۔ دھوپ اور بارش کے بچاؤ کی چیز۔ جو سر پر لگا لیتے ہیں ۲ کبوتروں کے بیٹھنے کا ایک ٹھٹھر جو بلی میں باندھکر گاڑ دیتے ہیں ۳ ایک قسم کا گنبد دار محل ۴ ڈولی کے اوپر کا ٹھٹھر ۵ ہندوؤں کی ایک قوم کا نام۔ اس معنی میں چھتّری۔ یعنی حرف سوم مشدد مفتوح سے ہے ۶ (ع) سر کے بڑے بڑے اور گھنے بال ۷ وہ مقام جس میں کسی ہندو کی ہڈیاں دفن ہوں۔ سمادھ چھتم بتا رلکھنؤ) مذکر۔ کنکوؤں کا نمائشی طور پر لڑانا۔ چھتہرا۔ (ھ) صفت مذکر ناپاک ظرف کے لئے مستعمل ہے) مونث کے لئے چھتہری۔

چھتیانا ۔ (ھ) متعدی۔ بندوق کی شہیت باندھنا چھتیسا۔ (ھ)۔ صفت مذکر۔ مکار۔ عیار۔ چھتیسا پن۔ مذکر۔ (ع) مکاری۔ چالاکی ہوشیاری

چھٹ

عیادی چھٹیسی۔ (ھ) صفتِ۔ مونث۔

چھُٹ ۔ (ھ) حرف استثنا (ھ) بجز۔ سوا۔ (رنگیں) تو بہت کرتی ہو گویاں میری خاطر داریاں۔ چھُٹ دُکانا ترے سر پہ ہوں صدقے ساریاں ؎ چھُٹا کا مخفف۔ محاورات میں مستعمل ہے۔ چھُٹ بھیّے۔ ادنےٰ درجے کے لوگ۔ پنج چھُٹ پن چھُٹ پنا۔ (ھ) مذکر۔ بچپن۔ لڑکپن۔ چھُٹکا۔ (ع) چھوٹا صفت مذکر۔ مونث کیلئے چھُٹکی

چھُٹا ۔ (ھ) صفت ؛ چھٹ سے نسبت رکھنے والا۔ دیکھو چھٹی۔ چھٹے ؛ منتخب۔ چیدہ۔ بڑا بدمعاش۔ اس جگہ چھٹا ہوا بھی بولتے ہیں۔

چھُٹاپا ۔ (ھ) مذکر۔ خردگی۔

چھُٹانک ۔ (ھ نون غنہ) مونث ؛ سیر کا سولھواں حصّہ۔ پانچ تولہ دو انس ؛ پانچ تولہ کا باٹ۔ چھٹنکی۔

چھُٹاؤں ۔ (ھ۔ ع) مذکر۔ چھٹکن

چھُٹکا ۔ (ھ) مذکر۔ (لکھنؤ) پیس کا رنگین اور منقش پردہ۔ (رشک) لوگ کیا بجرے کئی ڈوب گئے اے یم حسن۔ تو نے پیس کا جو چھٹکا لیا پلٹا یا اُلٹا

چھُٹکارا ۔ (ھ) مذکر۔ رہائی۔ فرصت۔ مُہلت۔ (ناسخ) باغم سے سایۂ گیسو میں ہے دل کو فراغ۔ شام کر دیتی ہے چھُٹکارا ہر ایک مزدور کا۔ (آتش) آدمی کو موت کے آنے کی لازم ہے خوشی۔ عید ہے جس روز چھُٹکارا ہوا محبوس کا

چھُٹکانا ۔ (ھ) پراگندہ کرنا۔ پھیلانا۔ چھٹکنا۔ (ھ) لازم ؛ بکھرنا۔ پراگندہ ہونا پھیلنا۔ منتشر ہونا ؎ تارے چمکنا۔ روشنی ہونا۔ چمکنا۔ جیسے چاندنی یا ستارہ کا چھٹکنا ؎ فوطہ یا بیضہ کا جھٹکا کھا کر بڑھ جانا ؎ زہر کا اثر پھیلنا ؎ اعضا کا سُست اور مضمحل ہونا۔ چھُٹنا۔ (ھ) ؛ صاف ہونا۔ مواد نکلنا ؎ دُبلا ہونا کم ہونا۔ گھٹنا۔ لاغر ہونا۔ جیسے بدن چھٹنا ؎ منتخب ہونا۔ چُنا جانا۔ جیسے ترکاری چھٹ گئی ؎ قلم ہونا۔ ترشنا۔ قطع ہونا۔ جیسے درخت کا چھٹنا۔ کپڑے کا چھٹنا ؎ علٰحدہ ہونا۔ جُدا ہونا۔ جیسے ساتھ سے آدمیوں کا چھٹ جانا

چھُٹنا ۔ (ھ۔ دیکھو چھوٹنا)۔ لازم ؛ رہا ہونا۔ دوا غ ؛ اُنھیں فرحت کہ

چھٹی

اُس کا سر اُتارا۔ ہمیں فرصت کہ چھوٹے دردِ سر سے ؎ داگزاشت ہونا ؎ پیٹ جاری ہونا۔ پیٹ چلنا۔ دست آنا ؎ برطرف ہونا۔ موقوف ہونا ؎ باقی رہنا ؎ ڈھیلا پڑنا ؎ سُست ہونا۔ جیسے نبض چھٹنا ؎ بکھرنا۔ منتشر ہونا۔ ؎ نکلنا جاری ہونا۔ چلنا۔ جیسے فوارہ چھُٹنا ؎ دغنا۔ سر ہونا۔ جیسے بندوق۔ توپ۔ یا آتشبازی چھُٹنا ؎ علٰحدہ ہونا۔ جُدا ہونا۔ جیسے گھر چھٹنا۔ رنگ چھُٹنا ؎ چلنا۔ روانہ ہونا۔ جیسے ریل چھُٹنا ؎ چپکی ہوئی چیز کا کھلنا (فقرہ) ٹکٹ مشکل سے چھُٹا ؎ نجات پانا۔ بچنا۔ (غالب) میں نے چاہا تھا کہ اندوہ وفا سے چھوٹوں۔ وہ ستمگر مرے مرنے پہ بھی راضی نہ ہوا اللہ اللہ مرہونہ کا رہن سے چھوٹنا۔ (آتش) گرد ہوا تو اُسے چھوٹنا محال ہوا۔ دلِ غریب مرا مفلسوں کا مال ہوا۔ چھُٹوانا۔ (ھ) متعدی۔ رہا کرانا۔ جاری کرانا۔ جُدا کرانا۔ موقوف کرانا۔

چھُٹنکی ۔ (ھ) مونث۔ پانچ تولہ کا باٹ۔

چھُٹوتی ۔ (ھ) مونث۔ (عم) رعایت۔ تخفیف۔ کمی۔

چھُٹوُلا ۔ (ھ) مذکر۔ وہ لباس جو ولادت کے زمانے میں عورتیں بخشتی ہیں

چھٹھ ۔ (ھ) مونث۔ (ہندو) ہندی مہینے کے ہر پاکھ کی چھٹی تاریخ۔

چھٹی ۔ (ھ) صفت ؛ چھ سے نسبت رکھنے والی ششم ؎ مونث۔ چھٹی تاریخ۔ ؎ بچہ پیدا ہونے کے چھ روز بعد کی رسم جسمیں مہمان جمع ہوتے اور عمدہ عمدہ کھانے پکتے ہیں ؎ وہ چیز جو زچہ اور اس کے بچے کے واسطے میکے سے چھٹی کے دن آتی ہے۔ جیسے کھلونے۔ مجوڑا۔ مرغ۔ ٹایا۔ کھچڑی بلشت چوکی وغیرہ۔ (فقرہ) زچہ کے میکے سے چھٹی بھی اچھی آئی۔ چھٹی کا دودھ یاد آنا مصیبت میں آرام اور عیش گزشتہ کا یاد آنا۔ نہایت مصیبت میں گرفتار جگہ۔ (رشک) مذکر ہندش میں چھٹی کا دودھ یاد آیا کیا۔ غوطے کھائے سیکڑوں مضمونِ جوئے شیر میں۔ چھٹی کا دودھ نکلنا۔ چھٹی کا کھایا پیا نکلنا۔ (ع) گزشتہ آرام و راحت کی کسر نکلنا۔ چھٹی کا کھانا۔ وہ کھانا جو ولادت کے

چھٹی

چھٹے روز بعد پکایا جاتا ہے۔ اور نیز زچہ کا عمدہ کھانا جیسے گوند۔ سٹورا۔ اجھوانی وغیرہ۔ چھٹی کے پوتڑے اب تک نہیں سوکھے۔ (عو) ہنوز نا تجربہ کار ہے۔ بچا ہے چھٹی نہانا۔ (عو) بچہ ہونے کے چھ روز بعد کا غسل کرنا۔

چھٹے چھماہے۔ (عو) کبھی کبھی۔ شاذ و نادر۔

چھٹی۔ (ھ) مونث تعطیل۔ رخصت۔ فرصت۔ اجازت۔ موقوفی برطرفی۔ چھوٹے چھوٹے بچے طفل جو نقال کہتے ہیں۔ مثلاً دو چار چھٹیاں کہہ لو پھر رخصت۔ چھٹکارا چھٹی دینا۔ رخصت دینا۔ اجازت دینا۔ موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ طالبعلم کو مکتب سے چھوڑنا۔ یا تعطیل دینا۔ چھٹی ملنا۔ فراغت پانا۔ رخصت ملنا (مع) موقوف ہونا۔ برخاست ہونا۔ تعطیل ملنا۔ چھٹی ملی۔ چلو فراغت پائی۔ خوب چھوٹے۔ چھٹیاں۔ مونث۔ نقالوں کے بچکلے۔ تعطیلیں۔

چھٹیا۔ (ھ) مذکر۔ ایک قسم کا نمک۔

چھجا۔ (ھ) مذکر۔ وہ آگے بڑھا ہوا چھت کا حصہ جو بارش کی حفاظت کے واسطے یا دھوپ کے بچاؤ کے لئے لگایا جاتا ہے برآمدہ۔ انگریزی ٹوپی کا اگلا حصہ جو دھوپ کے بچاؤ کے واسطے ہوتا ہے۔

چھجانا۔ (ھ) متعدی چھیجنا کا متعدی۔ کم کرنا۔

چھچھڑا۔ (ھ) مذکر۔ چھیچھڑا کا مخفف۔ گوشت کا نکما اور پتلا حصہ۔ وصفت۔ کچلجا۔

چھچھکارنا۔ (ھ)۔ (ہندو) کتا پیچھے دوڑانا۔ سیٹی بجانا۔

چہچہانا۔ (ھ) مذکر۔ خوش الحانی۔ خوش آوازی۔ پرندوں کا شوق میں آکر بولنا۔ (جمع کے ساتھ بولتے ہیں) (ذوق) واہ کیا گلشن آفاق میں ہے جوش بہار۔ چہچہے کرنے لگی بلبل تصویر فرنگ۔ چہچہو نہیں گزرنا۔ عیش و عشرت میں بسر ہونا۔ (شوق) عیش و عشرت سے کٹتی تھی اوقات۔ چہچہوں میں گزرتے تھے دنرات۔ چہچہانا۔ (ھ) پرندوں کا گانا۔ خوش آوازی سے باتیں کرنا۔ چہچہا ہٹ۔ (ھ) مونث۔ نغمہ سرائی۔ نوا سنجی۔

چھدا

چھچھورا۔ (ھ) صفت۔ نہایت شوخ اور سرخ رنگ کہ ہزار نیچے مرجان کا چھچھا ہو رنگ۔ وہ دلربائی دست صناعی مشکل ہے۔ چھچھورا سا رنگ۔ لکھنؤ سرخ شوخ رنگ۔

چھچھلا۔ (ھ) صفت مذکر۔ کم گہرا پانی۔ وہ ظرف جو بہت کم گہرا ہو۔ چھچھلی (ھ) صفت مونث۔ کم گہری تشتری۔ گول ٹھیکری کو زور سے پانی میں مارتے ہیں جب تک ہاتھ کی قوت کا اثر باقی رہتا ہے وہ ٹھیکری پانی میں غرق نہیں ہوتی۔ چھچھلنا۔ (ھ) کسی چیز کا کسی چیز پر گزر جانا۔ بغیر توقف کئے۔ چھچھلیاں کھیلنا (کنایۃً) کسی کو حیران کرنا۔ چھچھلتی ہوئی۔ صفت مونث۔ وہ چیز جو کسی چیز پر یا دیوار ہی اوپر گزر جائے۔ وہ بات جو سرسری طور پر کہی جائے۔

چھچھو۔ (ھ) مذکر۔ اطفال کی زبان میں پیشاب۔ چھچھو ہونا۔ (لکھنؤ) اگم ہونا بھاگ جانا۔ پیشاب ہونا۔ بچوں کے لئے مستعمل ہے۔

چھچھورا۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چھچھوری ہے۔ پیٹ کا ہلکا۔ کمظرف۔ غضب ہے تجربے پیٹ میں پانی نہیں پچتا۔ یہ بات ایسی نہ تھی جو بیٹھکر کہتا۔ چھچھوروں میں۔ چھچھورا پن چھچھورپن۔ (ھ) مذکر۔ سفلہ پن۔ کمینہ پن۔

چھچھوندر۔ (ھ نون غنہ) مونث۔ ایک قسم کا چوہا جو رات کو نکلتا ہے۔ اور اس کے جسم سے بدبو آتی ہے۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (کنایۃً) وہ عورت جو ادھر ادھر لڑائی کراتی پھرتی ہے۔ چھچھوندر چھو گئی ہے۔ پتنگ کی ڈور کی نسبت کہتے ہیں جب وہ بودی ہو جاتی اور ہر جگہ سے بآسانی ٹوٹ جاتی ہے۔ چھچھوندر چھوڑنا۔ آتشبازی کی چھچھوندر کو آگ لگانا (کنایۃً) شگوفہ چھوڑنا نئی بات اختراع کر کے بیان کرنا۔ لڑائی کرا دینا۔ فساد کرا دینا۔ چھچھوندر کے سر میں چنبیلی کا تیل۔ مثل۔ اچھی چیز بُرے کو نہیں چاہئے۔

چھچھی۔ (ھ) مونث۔ بچوں کا پیشاب یا پاخانہ۔

چھدا۔ (ھ) مذکر۔ الزام۔ تہمت۔ بہتان۔ گلہ۔ شکوہ۔ بار احسان۔ چھدا اتارنا۔ (ھ) گلہ مٹانا۔ شکوہ مٹانا۔ الزام دور کرنا۔ اوپری دل سے

چھدام

کوئی کام کرنا۔ بوجھ اُتارنا۔ جلدی آکر چلا جانا۔ (نقرہ) کیا چھُدّا اُتارنے آئیں تھیں۔ چُھدّا دھرنا۔ چُھدّا رکھنا۔ الزام دینا۔ بہتاں دینا۔ رقلق ہاک نہ اک روز کہے کچھ چُھدّا۔ تم سے لگی عوض ضرور اپنا۔

چھدام ۔ (ھ) مونث۔ دَمڑی۔

چھدرا ۔ (ھ) صفت مذکر۔ مونث کے لئے چھدری۔ (دہلی) جھرجھرا۔ چھیدوار۔ فرق سے جیسے چھدرے بال چھدری گھاس۔ چھدرا کر چلنا۔ ٹانگیں کھول کر چلنا۔ ٹانگوں کو فرق سے رکھکر چلنا۔ چھدری گھاس۔ وہ گھاس جو متفرق جا بجا نکلی ہو۔

چھدنا ۔ (ھ) سوراخ دار ہونا۔ چُھبنا۔ مجروح ہونا۔ (غالب) ہر ایک تیر جسمیں دونوں چھدے پڑے ہیں۔ وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جُدا تھا۔

چھدرے مدرے ۔ (دہلی)۔ (ھ) ایک پیار کا کلمہ ہے جو ماں ننھے بچے سے خوش ہو کر صدقے قربان کی جگہ کہتی ہے اور اصل میں صدقے ہی سے یہ لفظ بگڑا ہے۔

چھرّا ۔ (ھ) مذکر۔ چھوٹی چھوٹی گولیاں جو بندوق میں رکھکر چھوڑتے ہیں۔ سنگریزہ۔ (آتش) تفنگِ یار کے چھرّوں کی عالم کو تمنا ہے۔ یہ لوہے کے چنے ہیں دیکھئے کس کے مقدر میں۔ سنگریزے جو گھنگرو وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ (کنایتہً) طعن و طنز کی بوچھار۔ چھرّا چلنا (کنایتہً) سنگریزوں کی بوچھار ہونا۔ گالیوں اور اوزوں توانوں کا متواتر پڑنا۔ (لکھنؤ) تبرّا کرنا۔ چھرّا کھانا۔ چھرے کی چوٹ کھانا۔ (سحر) طائرِ روح کو دانے پہ لگا یا قاتل۔ دل پہ ہمنے تری بندوق کا کھایا چھرّا۔

چھرا ۔ (ھ) مذکر۔ بڑا چاقو۔ چھوٹی تلوار۔

چھرنا ۔ اناج صاف کرنا۔ چھلنا اتارنا۔ (فقرہ) اتنے دھان چھر کر دوسرا کام کرو۔ ہندی میں چھڑنا ہے۔ اردو میں راے ہندی سے بہت کم مستعمل ہے۔

چھرہ ۔ (ف) مذکر۔ صورت۔ مُنھ۔ سامنے کا رُخ۔ مُہرا۔ حلیہ۔ ملازموں کے

چہرہ

خال و خط جو دفتر میں لکھے جائیں۔ بندگانِ شاہِ مردانہ رہے خوش اے منیر۔ چہرہ اپنا دفترِ فغفورِ خاقاں میں نہ تھا۔ (اردو) مصنوعی نقشہ چہرہ کا جو سوانگ بھرنیوالے استعمال کرتے ہیں۔ چہرہ اُتارنا۔ متعدی۔ خط و خال کا نقشہ لینا۔ چہرہ اُترجانا۔ چہرہ بے رونق ہوجانا۔ (رنانخ) کیا مرے رونے سے اس یار کا چہرہ اُترا۔ آپ اشک ایسا چڑھا شرم سے در یا اُترا چہرہ بحال ہونا بیمار کے چہرہ پر صحت کے آثار نمایاں ہونا۔ (رنانخ) چہرہ ہوجاتا ہے میرا اُسکے آتے ہی بحال۔ انس سے رنگ پریدہ کو بھی اُس صیاد کا ملازمت کا پستور سابق ہوجانا۔ معطل ہو کر پھر جگہ ملنا۔ چہرہ بگاڑنا۔ صورت مسخ کر دینا۔ بدصورت بنا دینا۔ ایسا مارنا کہ شکل پہچانی نہ جائے۔ چہرہ بگڑ جانا۔ چہرہ کی شکل بگڑ جانا (آتش) جیں برجیں نہ اسے بُتِ جیں رہ غرور سے۔ تصویر کا ہے عیب جو چہرہ بگڑ گیا۔ چہرہ بنانا۔ مُنھ بنانا۔ مُنھ چڑھانا۔ چہرہ بھبو کا ہونا۔ مُنھ سُرخ ہونا۔ (رنانخ) خط نکلتے ہی ہوا اور بھبو کا چہرہ حسن نے کاہ کو شعلہ پر گر چھوڑ دیا۔ چہرہ پر تلوار کھانا۔ بہادری کرنا۔ تلوار سے مُنھ نہ پھیرنا۔ (آتش) مُنھ نہیں پھیرتا قاتل کی طرف سے میرا۔ چہرہ پر کھاؤں گا میں یار کی تلواروں کو چہرہ پرداز۔ چہرہ کُشا۔ (ف) صفت۔ مُصوّر۔ صورتگر۔ صورت دکھانیوالا۔ چہرہ پر مہتاب چھٹنا۔ چہرے پر ہوائیاں اُڑنا۔ چہرہ کا رنگ زرد ہوجانا۔ ہکا بکا ہوجانا۔ مضطرب ہو ہو دلِ بیتاب۔ چہرے پر چھوٹنی لگی مہتاب چہرہ پھیکا ہونا۔ چہرہ بے رونق ہونا۔ (آتش) چہرۂ محبوب پھیکا ہو جو خال اس میں نہ ہو۔ خوانِ نعمت پر مقرر اک نمکداں چاہیے۔ چہرہ تمتمانا۔ چہرہ کا گرمی یا بخار یا غصہ سے سُرخ ہوجانا۔ (رنانخ) تمتما جاتا ہے چہرہ چاند سورج کی طرح۔ دم بھر اُس جانِ نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ۔ چہرہ چمکنا۔ چہرے پر رونق اور جلال معلوم ہونا۔ (ناسخ) چہرۂ ساقی چمکتا ہے بزنگِ آفتاب۔ بادۂ گلگوں شفق ہے ساغرِ بلّورِ صبح۔ چہرہ دار۔ چہرہ شاہی۔ صفت سرکاری سکہ جیسے بادشاہ وقت کا چہرہ بنا ہوا ہو۔ مثال کے لئے دیکھو پرکھانا۔ چہرہ زرد ہونا۔ چہرہ کا رنگ پیلا ہوجانا۔ رنج مصیبت بخلیف۔ یا خوف

چہرہ

اور خجرت یا ضعف و نقاہت سے۔ (ناسخ) غم افلاس کہاں دل ہے تو نگر اپنا۔
زرد چہرہ نہیں فاقوں سے یہ زر ہے اپنا۔ چہرہ سفید ہونا۔ ضعف سے چہرہ کا رنگ
سفیدی مائل ہو جانا۔ (ناسخ) آنکھیں خوش چشموں کی مجھ پر ہوئیں اے یار سفید۔
جس طرح ضعف سے ہو چہرۂ بیمار سفید۔ چہرہ سے نقاب اٹھانا۔ منہ کھولنا۔ چہرہ
صاد ہونا۔ شاہی قاعدے کے مطابق دفتر میں نام لکھا جانا۔ جگہ ملنا۔ (ناسخ) تو
ہر طرف ہے اور یہ مؤذی ہیں ہر طرف بکلک ازل سے چہرہ ترا صاد ہو گیا چہرہ کٹنا
(کنایۃً) برطرف ہونا۔ (نفیس) فوجوں کو حکم برطرفی کا ہے یکقلم۔ چہرے کٹیں گے
جلد نہ تم ہو گے اور نہ ہم۔ چہرا لکھا جانا۔ دفتر میں ملازم ہونا۔ چہرہ لکھنا۔ بھرتی کرنا
خط و خال لکھنا۔ حلیہ لکھنا ملازم جدید کا۔ شاہی دفتر کی زبان ہے۔ (آتش) قلم
نے چہرے حسینوں کے لوح پر لکھکر۔ کچہریوں کو کیا خط و خال سے واقف۔ چہرہ
لکھوانا۔ (کنایۃً) نوکری کرنا۔ (آتش) چہرے کو اپنے سواروں میں بھی ہم
لکھوا چکے۔ چہرہ مہرا۔ مذکر۔ صورت۔ شکل۔ خط و خال چہرہ میلا ہونا۔ گرد و غبار
سے چہرے کا آلودہ ہونا۔ (ناسخ) دھوپ میں ہر چند بھی ایسی نہیں تیزی مگر
چہرہ میلا ہو گیا ہوگا غبار راہ سے۔ چہرہ نکلنا۔ نوکر کا محکمۂ بخشی گری سے برطرف
ہونا۔ چہرہ نویس۔ (ف) ملازموں کا حلیہ لکھنے والا۔ چہرہ ہونا۔ رجسٹر میں نام
لکھا جانا۔ ملازم ہونا۔ بھرتی ہونا۔ دفتر یا فوج میں نام لکھا جانا۔ چہرے پر
تلوار کھانا۔ بہادری کی علامت ہے۔ (آتش) منہ نہیں پھیرتا قاتل کیطرف
سے میرا۔ چہرے پر کھاؤں گا میں یار کی تلواروں کو۔ چہرہ دار۔ مذکر۔ انگریزی
روپیہ۔ چہرے کا رنگ اڑنا۔ متغیر ہونا۔ چہرے کے رنگ کا خوف یا شرم (ناسخ) سے
(ناسخ) اڑ گیا ہے ہجر جاناں میں مرے چہرے کا رنگ۔ قطرۂ خوں جو بدن میں تھا
وہ آنسو ہو گیا۔ چہرے کا رنگ بدلنا۔ متغیر ہونا چہرے کے رنگ کا خوف یا غصہ
وغیرہ سے (ناسخ) رنگ چہرے کا یاں بدلنے لگا۔ آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی
چہرے کی لینا۔ منہ بنانا۔ بھرتی۔ مونث۔ وہ چھڑی جسپر چہرا بنا ہو سپاہی کی

چھچھہرا ۔ (ا) لکھنؤ۔ چھریرا۔

چھری

چھری ۔ (ا) مونث۔ لمبا چاقو جو بند نہ ہو سکے۔ چھوٹا چھرا۔ چھری بند بھائی۔
مذکر۔ بوچڑ۔ چھری بھلی نہ کٹاری۔ (ع) مثل۔ کوئی مصیبت اچھی نہیں۔ دشمن دشمن
سب برابر۔ چھری بھونکنا۔ چھری گھسیڑنا۔ چھری مارنا۔ چھری پھرنا ذبح ہونا (ناسخ) یہ
چھری پھرنے میں ہے مجھ صید لاغر کی دعا۔ کرے بالش کے لئے صیاد میری پسند
چھری پھیرنا۔ ذبح کرنا۔ (ذوق) ذبح کرنے کو مرے پوچھتے کیا ہو تکبیر۔ تم چھری
پھیرو ہی دو نام خدا کا لیکر۔ (کنایۃً) تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ رنج دینا۔ ظلم کرنا۔
(بحر) تقدیر چھری پھیرے تو اپنوں سے نہ ہو فیض۔ زخموں کو دیا آب نہ زخموں
کی تری نے۔ چھری تلے دم لو۔ ٹھیرو۔ تامل کرو۔ تکلیف کی حالت میں صبر کرو۔
(شوق) آتے جاتے ہیں لوگ ٹھیرو تو۔ جلدی کیا ہے چھری تلے دم لو چھری
تیز رہنا۔ ظلم و ستم رہنا۔ مارنے کو مستعد رہنا۔ (ظفر) کرتا ہے عاشقوں ہی سے تو رخ
تیز۔ ہستی تری چھری ہے انھیں پر مدام تیز۔ چھری تیز کرنا۔ متعدی۔ چھری پر دھار رکھنا۔
چھری پر آب چڑھانا۔ (کنایۃً) ظلم و ستم کرنا۔ چھری تیز ہونا۔ چھری پر باڑھ رکھی جانا۔
(آتش) بالائے جاں مجھے ہر ایک خوش جمال ہوا چھری جو تیز ہوئی پہلے میں حلال ہوا۔ ظلم و ستم پر
آمادگی ہونا۔ ظلم و ستم ہونا۔ سخت ظلم و ستم ہونا۔ (ذوق) کن نے دن نگہ تیز نہ خونریز ہوئی۔ مجھ پہ ظالم تری
ہر روز چھری تیز رہی۔ چھری چلنا۔ چھریوں سے مار کٹائی ہونا۔ لڑائی ہونا لاں بن رہا لیچ پہنچا
کسی کو صدمہ پہنچانا۔ (آتش) چلتی رہے چھری تری اے ترک صید پر۔ فوارہ چھوٹتا
رہے خون شکار کا۔ چھری دکھانا۔ (مم) ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ چھری دینا۔
(مو) ذبح کرنا قتل کرنا۔ (رنگین) اصیلیں مری نشریاں ہیں بڑی دو۔
خدا کے لئے کوئی ان کو چھری دو۔ چھری کٹاری۔ (مو) مونث۔ لڑائی جھگڑا۔
بحث تکرار۔ مخاصمانہ گفتگو۔ (جرأت) اس کی مژگاں کا تھا جہاں ذکر۔
بات تک واں چھری کٹاری تھی۔ دشمنی۔ عداوت۔ صفت۔ لڑنے پر آمادہ
لڑنے جھگڑنیوالا۔ چھری مارنا (مو) چھری بھونکنا۔ گھائل کرنا۔ (کنایۃً)
بری بات کہنا۔ ناگوار بات کہنا۔ ..... چھریاں بھونکنا۔ (مو)
اصلی معنی میں۔ (کنایۃً) نہایت تکلیف پہنچانا۔ چھریوں کا غسل دینا۔ (مو)

چھریرا

قتل کرنا۔ ذبح کرنا۔ چھریاں مارنا۔ لہولہان کرنا۔ زخمی کرنا۔ (فقرہ) کوئی چھری والوں کا غسل دے تو یہ جب بھی باز نہ آئے۔

چھریرا ۔ (ھ) صفتِ مذکر۔ دبلا پتلا۔ ہلکا پھلکا۔ وہ دبلا مرد جو لانبا ہو۔

چھریری ۔ صفتِ مونث۔

چھڑ ۔ (ھ) مونث۔ پتلا اور لمبا بانس۔ نیزہ۔ علم کی چوب۔ نیزے کی چوب۔ وہ پتلا لانبا بانس جس میں پھندا لگا کر کبوتروں کو گرفتار کرتے یا مچھلی کا شکار کرتے ہیں

چھڑا ۔ (ھ) صفت۔ تنہا۔ اکیلا۔ (مجاز) فرہاد قیس ساتھ تھے سب کب کے چل بسے۔ دیکھیں بناہ کیونکر ہو اب ہم چھڑے رہے۔ اب قلیل الاستعمال ہے۔ مذکر۔ ایک قسم کا پاؤں کا کڑا۔ پاؤں کی چوڑی۔

چھڑانا ۔ (ھ) چھوڑنے کا متعدی المتعدی۔ رہا کرانا۔ آزاد کرانا۔ جدا کرنا۔ (فقرہ) ٹکٹ چھڑا لو۔ گوند چھڑا لو۔ علحدہ کرنا۔ ہٹانا۔ دونوں گتھے تھے میں نے چھڑا دیا۔ ترک کرانا۔ جیسے دودھ چھڑانا۔ کھولنا۔ واکرنا جیسے پھندا چھڑانا۔ ملازمت سے علحدہ کرنا۔ چھڑوانا (ھ) مذکر۔ (مجاز) خلاصی۔ رہائی۔ چھڑائی۔ (ھ) بروزن خدائی) مونث۔ جرمانہ۔ چھڑانے کی اجرت۔ وہ نقدی جو چڑیمار کو پرندوں کے آزاد کرنے کے واسطے دیجائے۔ وہ دام جو صیدی اپنے کبوتروں کے عوض دیکر لیجاتا ہے۔ (لکھنؤ) بڑھانے کے واسطے دوسرے کے ہاتھ سے کنکوا چھڑوانا۔

چھڑا ۔ (ھ) دیکھو چھڑا۔

چھڑکاؤ ۔ (ھ) مذکر۔ آبپاشی۔ پانی وغیرہ کا زمین پر چھڑکنا۔ چھڑکائی۔ (ھ) مونث۔ پانی چھڑکنے کی اجرت۔ چھڑکنا۔ (ھ) متعدی۔ پانی کی چھینٹ پھینکنا۔ تصدق کرنا جیسے جان چھڑکنا۔ تھوڑا تھوڑا ڈالنا۔ جیسے رنگ چھڑکنا۔ سفوف چھڑکنا

چھڑکوانا ۔ (ھ) چھڑکنا کا متعدی۔

چھڑنا ۔ (ھ) لازم۔ شروع ہونا۔ آغاز ہونا۔ جیسے ذکر چھڑنا۔ بجنا۔ جیسے ستار چھڑنا۔ چھڑوانا۔ (ھ) چھیڑ خانی کرنا۔ چھیڑ دانا۔ رہائی کرانا۔ جدا کرانا

چھکا

چھڑنا ۔ (ھ) بالفعل متعدی۔ موسل سے غلہ کو ٹنا اس طرح کہ پوست اتر جائے اور غلہ سالم رہے دیکھو چھرنا

چھڑی ۔ (ھ) مونث۔ پتلی لکڑی۔ بید۔ قمچی۔ چوتھی کھیلنے کی پھولوں کی قمچی۔ گوکھرو اور جنگلی وغیرہ کو سیدھا ٹانکنا۔ عورتیں بیشتر دوپٹے بیجامے پر چھڑی ٹانکتی ہیں۔ وہ جھنڈی جو کسی بزرگ کے نام کی بنائی جائے جیسے مدار کی چھڑیاں میراں جی کی چھڑیاں۔ ایک قسم کی سیدھی شاخ جس میں گلفروش پھول اور پتے لپیٹتے ہیں۔ (ناسخ) پھول چھڑیوں میں لگا لیتے ہیں جیسے گلفروش داغ آتے ہیں نظر لڑوں میرے جسم زار پر۔ صفت مونث۔ تنہا۔ اکیلی۔ چھڑی ٹوٹنا بمقدر زدوکوب ہونا کہ چھڑی ٹوٹ جائے (آتش) روز شب رہتے ہیں بلبل کی طرح سے نالاں۔ ٹوٹی پھولوں کی چھڑی ہمسے گنہگاروں پر۔ چھڑی سواری۔ مذکر جریدہ۔ تنہا۔ چھڑیاں۔ چھڑی کی جمع۔ جھنڈیاں جو بہراچ کی درگاہ سید سالار میں چڑھاتے ہیں۔ چھڑیوں کا دوپٹا۔ وہ دوپٹہ جسمیں چھڑیاں ٹکی ہوتی ہیں دیکھو چھڑی۔ نمبر ۴۔ (رشک) تیرے چھڑیوں کے دوپٹے سے جو ملتا ہے مزا۔ لطف یہ پاتے نہیں چھڑیوں کا میلا دیکھکر۔ چھڑیوں کا میلہ۔ مذکر۔ وہ میلا جو کسی بزرگ کی چھڑیوں کے نام سے کیا جاتا ہے۔ جیسے مدار کی چھڑیاں۔

چھڑے ۔ مذکر۔ پاؤں کا زیور۔ چھڑے چھٹانک۔ (ھ) صفت۔ سُبک اور تنہا۔ تن تنہا۔

چھڑیلا ۔ (ھ) مذکر۔ ایک خوشبودار دوا

چھکا ۔ (ھ) مذکر۔ اینٹوں اور پتھروں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھتوں یا صحن خانہ میں لگایا جاتا ہے۔ داغ۔ چرکا۔ لوکا۔ جھلسا۔ (فقرہ) جلتی ہوئی لکڑی کا چھکا لگانا۔ چھکا دینا۔ چھکا لگانا۔ آگ سے جلا دینا۔ لوکا لگا دینا۔ چھکا لگنا۔ آگ سے بدن کا جل جانا۔

چھکا ۔ (ھ) مذکر۔ چھ سے نسبت رکھنے والا۔ گنجفے یا تاش کا وہ پتا جسپر چھ نقطے یا علامتیں ہوں۔ (جوا) وہ داؤں جسمیں پاسہ پھینکنے سے چھ کے عدد

چھکا چھک

یا نقاط کا پہلو پڑے تا بان کی طرح کی ایک آتشبازی۔ چھکے چھوٹنا۔ (اصل میں چوسر بازوں کی اصطلاح تھی۔) کنایۃً حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ آتش، تختہ نرد عشق دل کھیلا جو حسن یار سے جھٹ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہو گیا چھکے نیچے بھول جانا۔ کوئی تدبیر نہ بن پڑنا۔ ہوش وحواس جاتے رہنا۔

چھکا چھک ۔ (ھ) مونث! سیر۔ اگھایا! بدمست۔ سرشار۔ سیر مست۔ نشے میں چور۔

چھکارنا ۔ (ھ) چھپانا۔ چھپہ کرنا۔ اب لکھنؤ میں اس جگہ چھکنا۔ چھپانا۔ بلبل کے لئے بولتے ہیں۔

چھکانا ۔ (ھ) سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا۔ اگھانا۔ شراب پلا کے آسودہ کرنا۔ (ناسخ) چھکاؤں میں تجھے رندوں کو تو چھکائے جا۔ یہی ہے جام سے ہر دم کلام شیشے کا۔ چھکنا۔ (ھ) لازم۔ چھکائی۔ (ھ) مونث۔ آسودگی۔ سیری و

چھکڑ ۔ (ھ بروزن اکثر) مذکر۔ کف دست پھیلا کر کسی کے سر پر مارنا۔

چھکڑا ۔ (ھ بروزن جھلوا) مذکر! اسباب لادنے کی بڑی گاڑی! صفت۔ وہ چیز جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہوں۔ وہ چیز جو کام دیتے دیتے چرخا ہو جائے۔ چھکڑا ہو جانا۔ کسی سواری کا تیز نہ چل سکنا۔ نکما ہو جانا۔ بیکار ہو جانا۔ چھکڑی۔ (ھ)! چوسر کا داؤں۔ تینوں یا نسوں میں دو دو صفر آنا! وہ چھ گھوڑے جو ایک سنگ گاڑی میں جتے ہوں! چھوٹا چھکڑا۔

چھکنا ۔ (ھ) نوا نجی کرنا۔ چھپانا۔ خوش الحانی کرنا۔

چھکل ۔ (ھ بروزن کل) مونث! دیوار کا کوئی ٹکڑا جو گر پڑا ہو۔ دیوار کی چند گری ہوئی اینٹیں! مذکر۔ مکر۔ فریب۔ دھوکا۔ (صفدر) ایسی زک دیں گے یہ غبار چھٹاؤ گے۔ چھل میں عیاروں کی دیکھو نہ کہیں آجانا۔ چھل بٹا۔ چھل بٹے۔ (ھ) مذکر۔ فریب۔ مکر۔ دم۔ دھوکا۔ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔ (عاشق) چھل نے تجھے بھی ہیں یہ سب یار۔ دولت ہو زیادہ خانہ آباد۔ چھل بٹے دینا۔ دھوکا دینا۔ چھل جوں میں آجانا۔ دھوکے میں آجانا۔ چھل بل۔ (ھ) مونث! فریب حیلہ۔

چھلا

(کرنا کے ساتھ)! شوخی۔ چالاکی۔ (نفیس) پھبتی ہوئی یوں آج تلک کل نہیں دیکھی۔ غل تھا کہ چھلا دے میں یہ چھل بل نہیں دیکھی۔ چھل جانا۔ فریب میں لانا۔ اب بول چال میں نہیں ہے۔ چھل کرنا۔ دھوکا دینا۔ چالاکی کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب دینا۔ چھلنا (ھ) صفت۔ (دہلی) فریبیا۔

چھل ۔ (ھ بروزن دھل) مونث۔ ہنسی خوش مزاجی۔ (میر) دھوکے دیتے نہیں آنکھوں کو بیابانوں میں چھلیں کرتے ہیں چھلاوے ترے دیوانے سے۔

چھل باز ۔ صفت۔ ظریف خوش مزاج۔ ٹھٹھول۔

چھل ۔ (ف بکسر اول و دوم صحیح۔ بفتح دوم غلط۔) صفت۔ چالیس۔ للہ ر چھل ابدال۔ (ف) وہ چالیس تن جن کے وجود کی برکت سے خداوند کریم نے عالم کو قائم رکھا ہے! ایک قسم کے فقیر جو دہکے ہوئے انگاروں پر لوٹتے لوٹتے آگ بجھا دیتے ہیں عوام ان کو چھلبدار کہتے ہیں۔ (اسیر) ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر۔ دل ہجر یار میں جھل ابدال ہو گیا۔ سودا نے چھل بالکسر کہا ہے وہ نورووں کی چال کا ہے یہ حال۔ جوں بجھاتے ہیں آگ چھل ابدال۔

چھل چراغ۔ (ف، مذکر۔ ایک قسم کا رنجی جھاڑ۔ جسمیں چالیس چراغ ہوتے ہیں اور وہ فرش پر رکھا جاتا ہے۔ (ظفر) جو سوز عشق سے میں ہو کے داغ داغ جلا۔ تو جس نے دیکھا یہ جانا چھل چراغ جلا۔ چھل قدمی۔ مونث! ٹہلنا۔ چالیس قدم تک پھرنا۔ ہوا کھانا۔ مٹر گشت کرنا۔ تفریح طبع کیواسطے مشی کرنا۔ (ذوق) خانۂ ہستی کا اپنے صحن ہے دشت عدم۔ روز کر لیجے چھل قدمی مگر رخصت نہیں۔ چھل کانس۔ مونث۔ ایک دھاتو کا نام جسمیں چالیس کانس ہیں

چھلا ۔ (ھ سنسکرت میں چھرو۔ فارسی میں چھلہ۔ کیچڑ کی زمین) مذکر۔ کیچڑ کی زمین وہ زمین جو پانی اور دلدل سے پُر ہو! (ع+کنایۃً) صفت گیلا۔ جیسے تجھ نے موت موت کے بچھونا چھلا کر دیا! (ترہتی چیرا) بڑی سیخ اس جگہ زبانوں پر بیشتر چیلا ہے۔ چھلے کی بھنیس۔ (کنایۃً) موٹا آدمی جس کو حرکت کرنا دشوار ہو۔ مجہول آدمی۔

چھلا

چھلّا ۔ (ھ) مذکر ۔ حلقہ ۔ قلابہ ۔ کڑا یا دھات کا چھوٹا حلقہ جو ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں پہنا جاتا ہے ؎ وہ نشان جو کلاتوں یا ریشم کے گول گول ڈالے جاتے ہیں ؎ ایک قسم کا پنجابی گیت اور نیز وہ ٹکڑا رقعے جو ہیجڑے دیوالی دسہرے میں گا کر مانگتے پھرتے ہیں ؎ گھر کی وہ دیوار جو ایک طرف پختہ اور دوسری جانب کچی ہو ۔ (سحر) خرابی لائیگا اک دن فراق اُس یار جانی کا ہمارے قصر تن میں چاہئے چھلا نشانی کا ؎ وہ تیل کے چند قطرے جو کسی بوتل میں نیبو وغیرہ کا عرق بھر کر ہوا سے بچانے اور اُس کے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں ؎ دیکھو نشانی کا چھلا ۔ چھلا پڑنا ۔ پانی کا اچھو ہو جانا ۔ چھلا چڑھانا ۔ متعدی اوباش عورتوں کا قاعدہ ہے وہ اکثر مقام مخصوص میں کسی خاص غرض سے رکھا کرتی ہیں اور اس فعل کو چھلا چڑھانا کہتے ہیں ۔ چھلا دھو کر اُٹھانا ۔ (ع) منّت کا چھلا پاک کر کے رکھنا تاکہ کامیابی پر للّٰہ دیا جائے

چھلاّ چھپوّل ۔ (ھ ۔ بضم حرف پنجم غلط ہے) مذکر ۔ شوخ طبع لوگوں کا ایک کھیل کہ ہاتھوں کا چھلا اتار کر کسی مٹھی میں چھپا کر دونوں مٹھیاں بند کر لیتے ہیں جو شخص چھلے والی مٹھی پکڑ لیتا یا اُس کی طرف اشارہ کرتا ہے اُسی کا چھلا ہو جاتا ہے ۔ چھلے کا گل ۔ وہ داغ جو محبّت جتانے کے لئے معشوق کا چھلا لال کر کے اپنے جسم پر لگا لیتے ہیں ۔

چھلانگ ۔ (ھ ۔ نون غنہ) مونث ۔ زغندہ جست ۔ چوکڑی ۔ کلانچ ۔ چھلانگ مارنا ۔ چھلانگنا ۔ لازم جست لگانا ۔ اُچھل جانا ۔ کود جانا ۔ پھاندنا

چھلاوا ۔ (ھ) مذکر ۔ (نوعی منی) چھل دینے والا ۔ (اصطلاحی) آسیب جوں بیابانی ۔ اگیا بیتال ۔ وہ فاسفورس یعنی چمرانی ہڈیوں کا روشن مادّہ جو اکثر برسات میں پانی کے قریب یا پرانے قبرستان میں شب کے وقت چمکتا ہوا دکھائی دیتا اور اپنی لطافت کے باعث ہوا کے ساتھ اُڑتا پھرتا ہے بلکہ جب کوئی آدمی اس کے پاس سے نکل جاتا ہے تو اُس ہوا کے خلا میں جو اُس کے چلنے میں پیدا ہوتی ہے وہ ساتھ ساتھ چلا آتا ہے جاہل لوگ اُسی کو بھوت پریت خیال کر کے ڈر جاتے

چھلم

اور بیمار پڑ جاتے ہیں ۔ بلکہ بعض کہتے ہیں کہ مختلف صورتوں میں روپ دکھاتا ہے (آتش) سانپ کا زہر وہ گیسو میں اُلجھنے والے ۔ آہوئے چشم چھلاوے کو ہیں چھلنے والے ؎ (کنایۃً) صفت شوخ طرّار معشوق ۔ چُلبُلا آدمی ۔ چھلاوا سا پھرنا ۔ اُچھلا گھلا پھرنا ۔ شوخی دکھانا ۔ چھلاوا کھیلنا ۔ لازم ۔ چھلاوے کا دوڑنا دوڑا پھرنا ۔ شہاب کا کبھی اِدھر کبھی اُدھر چمکنا ۔

چھلبدار ۔ (ہر دو زن طلبگار) مذکر ۔ ایک قسم کے ڈوم جو اکثر دائرہ بجا کر پیروں کے گیت گاتے ہیں ؎ (ع) سید احمد کبیر کے مریدوں کا ایک گروہ جو آگ پر رقص کرتا ہے ۔ یہ لفظ اصل میں چھل ابدال تھا ۔ چھل پلانا ۔ (دہلی) بازار میں کھڑے ہو کر پیاسوں کو کٹورے بجا بجا کر پانی پلانا ۔ (نکہت) کہیں چھل پلاتا تھا سقا سبیل کہ تھا درویش پر مشک سے رودِ نیل ۔

چھل پہل (ھ ۔ مونث) رونق ۔ آبادی ۔ (سہیر) وہ جو اُٹھتے ہیں فتنے کہتے ہیں ۔ ہے تمھیں سے چھل پہل میٹھو ؎ خوشی ۔ خرمی ۔ زندہ دلی ۔ مزاح ۔ خوش طبعی ۔ ہنسی ٹھٹھا ۔

چھلچھلانا ۔ (ھ) پانی چھڑکنا چھل چھل مونثانہ پیشاب کرنے کی آواز ۔ (ع ۔ ھ) اترانا ۔ چھل چھل موتنا ۔ زور سے پیشاب کرنا ۔ ڈر یا کسی اور وجہ سے چھلکانا (ھ ۔ بالکسر) مذکر ۔ چھال ۔ بَل ۔ (اتارنا کے ساتھ)

چھلکنا ۔ (ھ) مونث ۔ پانی کا لبالب ہو کر گرنا ۔ چھلکانا ۔ (ھ) لبالب بھر کر گرا دینا ۔ لبریز چیز کو جنبش دے کر گرا دینا ۔ چھلکتا ہوا ۔ (ھ) صفت ۔ لبریز ۔ لبالب بھرا ہوا

چھلکنا ۔ (ھ) رقیق چیز کا لبالب ہو کر بہنا ۔ (فقرہ) شربت گلاس سے چھلکتا ہے ۔ ؎ (کنایۃً) تھوڑی سی جاہ و حشمت پر غرور کرنا ۔ کلمات نخوت و غرور زبان پر لانا ۔

چھلکنا ۔ (ھ) عورت کا موتنا ۔ پانی چھوڑنا ۔ بغیر ارادہ تھوڑا سا پیشاب نکل جانا

چھلکیوں موتنا ۔ (دہلی) ع ۔ چلّوں موتنا ۔ سہت سا موتنا ۔ جیسے ذرا آنکھ بھر دیکھا اور چھلکیوں موت دیا ۔

چھلم ۔ (ف ۔ بمعنی خبرا ۔ میں) صفت ! چالیسواں ۔ چالیس سے نسبت رکھنے والا

چھلنا

؎ چالیسویں کا فاتحہ اور کھانا؛ شہدائے کربلا کا چالیسواں جو ہر سال محرم کے چالیس روز بعد کیا جاتا ہے۔ (ذوق) حسرت جاں منتظر ہو تو نپہ ہے وہ شوخ کب آیا۔ اگر چہلم کو بھی آیا تو ہم سمجھیں گے اب آیا۔ عوام چہلم کہتے ہیں۔

چھلنا ۔ (ھ) ؛ فریب دینا۔ جُل دینا۔ (بحر) دلفریبی کے بدل آتے ہیں سو رنگ اُن کو۔ آدمی کیا ہیں چھلاوے کو چھلا کرتے ہیں ؛ مذکر بُری چھلنی ؛ (ھ۔ بالکسر) کسی چیز کا پُوست اُتر جانا۔ چمڑا اُکھڑ جانا۔ کھال اُدھڑ جانا۔ جیسے گنا چھلنا پاؤں چھلنا۔ چھلنی۔ (ھ) مذکر۔ غربال۔ چھاننے کا آلہ۔ چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑانا۔ (ع) رسوا کرنا۔ بات کا بتنگڑ بنانا۔ ذرا سی بُرائی کو بڑھا کر بیان کرنا۔ (فقرہ) ساس نندیں ایک بُرائی ہو تو چھلنی میں ڈال چھاج میں اُڑائیں چھلنی کیا بولے جسمیں بہتّر سو چھید۔ شل دیکھو سُوپ۔ چھلنی ہو جانا۔ (کنایۃً) لکھنؤ ؛ سُوراخ سوراخ ہو جانا۔ (برق) کاوشِ مژگاں سے چھلنی ہو گئے زخمِ جگر سوزنِ عیسیٰ زبانِ فاصحہ ہو گئی ؛ بارش کیوجہ سے چھت کے بہت زیادہ ٹپکنے کی جگہ (نظیر) جن کے نئے نئے تھے مکاں اور محلسرا۔ اُن کی چھتیں ٹپکتی ہیں چھلنی ہو جا بجا

چھلوری ۔ (ھ) مونث۔ وہ چھالا جو اُنگلی یا کبھی ناخن کے اندر ہو جاتا ہے اس کی نسبت لوگوں کا گمان ہے کہ یہ اُس مٹی کے ہاتھ میں لگجانے سے پیدا ہوتا ہے جسپر سانپ کی مستی کے جھاگ گرتے ہیں۔

چھلی ۔ (ھ) مونث۔ ڈھیکلی کا پیسا۔

چھلی چھلیا ۔ مونث۔ لڑکوں کا کھیل۔ (اودھ پنچ) بارش آج کل خوب چھلی چھلیا کھیل رہی ہے کبھی ابر ہے منہ ہے کبھی مطلع صاف ہے تڑاقے کی دھوپ ہے۔ چھما چھم ناچ ہونا۔ (لکھنؤ) خوب ناچ ہونا دیکھو تھئی تھئی

چھم چھم ۔ (ھ) مونث گھنگروؤں کی آواز۔ گھنگروؤں کی آواز۔ جھنکار۔ چھنچھنانا (ھ) چھم چھم کی آواز دینا۔

چھمچھمیا ۔ (ہندی میں چھمچھا سنسکرت میں سَمَسیا تھا جس کے معنی ہیں اس لفظ کو بتانا جو مصرع میں قصداً اطلاع آزمائی کے واسطے چھوڑ دیا گیا ہو)

چھنال

(ع م) مونث۔ شنگوفہ۔ لطیفہ۔ انوکھی بات۔

چھن ۔ (ھ) مونث ؛ کسی جلتی ہوئی چیز جیسے توے وغیرہ پر پانی پڑنیکی آواز ؛ روپے کی آواز۔ گھنگرو کی آواز ؛ (ع م) سنگریزہ۔ چھوٹے چھوٹے کنکر۔ بجری ؛ (ہندو) ایک قسم کا زیور جو ہاتھ میں چوڑیوں کے درمیاں پہنتے ہیں ؛ (ہندو) ایک قسم کے ٹیک جو دولھا سُسرال میں سُنکر انعام لیتا ہے ؛ (ھ۔ بالکسر) مونث۔ (ہندو) لمحہ۔ پل۔

چھن ۔ (ھ۔ بالضم) مذکر ؛ تلنے کی آواز۔ کڑکڑاتے تیل میں کوئی چیز پڑجانے کی آواز ؛ گھنگرو کی آواز۔ چھن چھن۔ (ھ) مونث۔ گھنگرو بجنے کی آواز۔ گھی داغ ہونے کی آواز۔ چھنچھنانا۔ (ھ) چھن چھن کی آواز نکلنا

چھنچھناہٹ ۔ (ھ) مونث۔ وہ آواز جو گوشت یا پیاز داغ ہونے سے نکلتی ہے۔ چھن سُن۔ چھنن سُنن۔ (ع) مونث۔ بگھرنے یا تلے جانے کی آواز۔

چھنا ۔ (ھ)۔ زبردستی لیلیا جانا۔ چھینا۔ (ھ) مذکر۔ بڑی چھنی ؛ (ھ) لازم۔ کسی چیز کا چھلنی سے نکلنا۔ چھانا جانا۔ جیسے آٹا چھنانا ؛ تیروں یا گولیوں سے بدن کا چھد جانا ؛ مُشک ہونا ؛ سوراخ سوراخ ہونا۔ چھید ہونا۔ جیسے کپڑا چھن جانا ؛ لڑائی ہونا۔ بگاڑ ہونا۔ آپسمیں چلنا۔ (جلیل) وصل میں خوب چھنے گی کہ برابر کا ہے جوڑ۔ یار ہے شوخ تو بیچین طبیعت میری ؛ تحقیقات ہونا۔ تحقیقات یا بحث مباحثہ ہو کر کسی امر کا طے ہونا۔ صاف ہونا (دبیر) مضمون خاکساریِ حیدر کے چھن گئے ؛ شمع یا آفتاب وغیرہ کی روشنی باہر نکلنا۔

چھناک ۔ (ھ) مونث۔ گرم چیز پر پانی گرنے کی آواز۔ چھنا کا۔ (ھ) مذکر۔ چھنکار۔ روپے کی آواز۔

چھنال ۔ (ھ + چھی + نار) مونث۔ بدکار عورت۔ فاحشہ۔ بدذات شریر عورت ؛ صفت شوخ بیباک۔ بیحیا۔ (قلق) کس قدر دلفریب ہے جوبن۔ دیکھنا کیا چھنال ہے چتون۔ چھنال بن۔ چھنال پنا۔ (ھ) مذکر۔ بدکاری

چھنٹاؤ

شرارت۔ شوخی۔ چھنالا۔ (ھ)۔ (عو) بدکاری عورت کی۔ چھنالا کرنا۔ بدکاری کرنا۔ چھنالا لگانا۔ (عو) زنا کی تہمت لگانا۔

چھنٹاؤ ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ چھنٹن۔ چھانٹ۔ تراش۔ چھنٹنا۔ دیکھو چھٹنا

چھنٹیل ۔ (ھ۔ عم) وہ باقی بچی ہوئی خراب چیز جس میں سے اچھا حصہ نکال لیا گیا ہو۔

چھن چھن ۔ (ھ) مونث۔ لوہے کی زنجیر کی آواز۔ روپے کی آواز۔

چھنچھناہٹ ۔ (ھ) مونث۔ (بفتح اول وچارم) لوہے کی زنجیر کی آواز۔ روپے اشرفی وغیرہ کی آواز۔ چھن چھنانا۔ (ھ) بجانا۔ بجانا چھن چھن کی آواز نکلنا۔

چھند ۔ (ھ۔ بروزن چند) مذکر۔ (عو) مکر۔ فریب۔ حیل۔ (میرا نہ تم کو راہ سے بہکائے مکر و ریا کا۔ ہزار رنگ یہ فرقات کوئی چھند کرے۔ مونث ہندی نظم۔ چھند بند۔ مذکر۔ (عو) فریب۔ چالاکی عیاری۔

چھنسرا ۔ (ھ) مذکر۔ (عم) عو۔ زانی۔ بدکار مرد۔ شہدا۔ لچا۔ چھنکارنا (ھ) متعدی۔ دوا کو آگ پر تیز گرم کرنا۔

چھنک جانا جب آتشبازی کی کوئی بار دو کم ہونے کی وجہ سے پھٹتی نہیں تو کہتے ہیں کہ ہوائی چھنک گئی۔ چھنکنا۔ (ھ) ناک پاک کرنا۔ چھنکوانا۔ (ھ) چھنکنا کا متعدی المتعدی چھنکوانا۔ (ھ نون غنہ) بکسر اول مخلوط بہ ہا و سکون نون و کاف چھینکنا کا متعدی۔

چھنگا ۔ (ھ) مذکر۔ چھ انگلیوں والا آدمی۔

چھنگلی چھنگلیا ۔ (ھ نون غنہ۔ چھنگو۔ چھوٹی۔) مونث۔ ہاتھ پاؤں کی سب سے چھوٹی انگلی۔

چھنوانا ۔ (ھ) چھیننا کا متعدی المتعدی چھنوانا۔ (ھ) چھاننے کا متعدی المتعدی۔

چھنی ۔ (ھ) مونث۔ صافی۔ دہلی میں اس جگہ صافی کہتے ہیں۔

چھو ۔ (ھ) مونث۔ کچھ پڑھکر پھونکنے کی آواز۔ جادو۔ افسوں۔ منتر۔ دم (عا) چھو چھا۔ مونث۔ چھو (شوق قدوائی) کی پڑھ کے ادھر ادھر جو چھو چھا۔

چھوٹ

دیوں کی طلب تھی آئے پوچھا۔ (ہندو) صفت مذکر۔ خالی۔ نچڑا ہوا۔ کمینہ۔ چھوکرنا۔ دم کرنا۔ (عا) پڑھکر پھونکنا۔ چھونتر۔ مذکر۔ جادو یا افسوں پڑھکر پھونکنے کو چھونتر کہتے ہیں۔ کیونکہ منتر یعنی سحر اور چھو یعنی دم ہے (جرأت) پڑھ کے چھونتر جو کہتا تھا کسی کے منہ پہ میں۔ سو وہ الٹا ہو کے میرے منہ پہ اب ٹوٹا پڑا۔ چھو ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ چھوا چھو۔ (ھ) مونث۔ دھوبیوں کے کپڑا دھونے کی آواز۔ مثال کے لئے دیکھو جان کو رونا۔

چھوارا ۔ چھہارا۔ (ھ) مذکر۔ خرما۔ ایک قسم کی بڑی اور سوکھی کھجور۔ چھوارا پسر۔ (ھ) مذکر۔ سرخ اور شیریں لمبا پسر۔

چھوانا ۔ (ھ۔ بالضم) چھونا کا متعدی۔ لگانا۔ مس کرنا۔ چھوانا۔ (ھ بالفتح سفالہ پوش کرانا۔ یا کاہ پوش کرانا۔ مکان کی چھت کا۔ چھوائی۔ (ھ بروزن رسائی) مونث۔ اجرت سفالہ پوش کرنے یا چھپر بنانے کی

چھوپ ۔ (ھ) وہ دوائیں جو گھوڑے کے زخم پر ضماد کی طرح لگائی جائیں یا باندھی جائیں۔ چھوپ چھاپ۔ (ھ) مونث۔ رخنہ بند کرنا دیوار کا۔ چھوپا۔ (ھ) مذکر۔ ترمٹی جس سے دیوار کا سوراخ بند کرتے ہیں۔ چھوپنا۔ (ھ) لکھنؤ لیپنا۔ کہگل کرنا۔ سوراخ بند کرنا۔ ترمٹی سے۔

چھوت ۔ (ھ) مونث۔ ناپاک آدمی کا سایہ بلید کا پرچھانواں سایہ۔ (اتارنا جھاڑنا کے ساتھ) ناپاکی۔ نجاست رہونا۔ کرنا کے ساتھ (ہندو) صفت۔ نجس۔ چھوت جھاڑنا۔ نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑ گیا ہو اس کو دفع کرنا۔

چھوت ۔ (ھ) مذکر۔ سرگیس و بواسیر کا دی۔

چھوٹ ۔ (ھ) مونث۔ رہائی۔ آزادی۔ (عو) فرصت چھٹکارا۔ (فقرہ) مجھے گھر کے دھندے سے اپنے مرنے کی بھی چھوٹ نہیں تھی۔ تخفیف۔ کمی۔ قیمت میں کمی۔ پٹیت۔ پھکیت۔ یا بکیت کا اس طرح باہم مقابلہ کرنا کہ حریف کو اجازت ہو کہ جہاں موقع پائے بیقاعدہ وار کرے۔ بے تکلفانہ مزاح۔ مذاق۔ گالی گلوچ۔ چھکڑ۔ (کنایہ) بے ساختہ اور غیر ضرورت چیز کو بھی کہتے ہیں۔

چھوٹا

؛ (ع م) اطلاق مستثنیٰ ؛ پرتو۔ عکس۔ چمک۔ (ہیئت فلک) یہ عقدِ ثریا نہ عقد پروین ہے۔ بڑی ہے چھوٹ اسی آبدار سہرے کی ؟ وہ مقام جہاں سے کبوتروں کے چھوڑنے کی شرط ہو

چھوٹ پڑنا۔ کسی چیز کا کسی چیز پر عکس پڑنا ۵ چھوٹ اُس کے لعلِ لب کی جو پیمانہ پر پڑی۔ دھوکا ہوا شراب پہ لعلِ خوش آب کا۔ **چھوٹ لڑنا**۔ چوب بازی میں ایک شخص کا متعدد لکڑی پھینکنے والوں سے مقابلہ کرنا۔ (ذوق) نگہِ نازنکی عاشق سے چھوٹ کس کس ادا سے لڑتی ہے؟ باہم کھلی کھلی گالیاں دینا۔ **چھوٹا ہونا**۔ (ع م) فرصت ہونا۔ وقت ملنا؟ پھکڑ ہونا۔ بے تکلفانہ مزاح ہونا؟ چوب بازی میں بے قید ہو کر پھری گدکوں سے لڑنا۔ (داغ) غیر سے چھوٹ ہو گئی تھی آج میں نے سر روک کے پالٹ ماری۔

چھوٹا۔ (ع صفت ذکر۔ مونث کے لئے چھوٹی۔ ادچھا۔ تنگ ؛ قد میں کم۔ عمر میں کم ؛ گھٹ کا۔ تھوڑا ؛ کمینہ ۵ کم۔ تھوڑا ؛ ادنےٰ۔ اعلیٰ کا نقیض **چھوٹا استنجا**۔ مذکر۔ پیشاب کرنے کے بعد مٹی کے ڈھیلے سے بقیہ تری کو دور کرنا۔ پیشاب کرنا۔

چھوٹا پا۔ (ع۔ واؤ غیر ملفوظ بروزن خدایا) مذکر۔ چھٹا پا۔ **چھوٹا چلا**۔ مذکر۔ (سواں دیسواں۔ اور مہینے کا غسل جو زچہ کو دیا جاتا ہے۔ **چھوٹا صاحب**۔ مذکر۔ جج۔ ڈپٹی کمشنر سے کم درجہ کا حاکم۔ ڈپٹی کمشنر کا نائب۔ **چھوٹا کپڑا**۔ مذکر۔ (ع) انگیا۔ **چھوٹا گھر بڑا اسمد صیانا**۔ مثل۔ نام بڑا اور حیثیت کچھ نہیں۔ **چھوٹا منہ بڑی بات**۔ مثل۔ بڑوں کی عیب گیری۔ کم رتبہ اور بے حقیقت کا اپنے حوصلہ سے زیادہ دعویٰ۔ (بحر) نہ کہہ حق میں بزرگوں کے کڑی بات۔ کہیں گے لوگ چھوٹا منہ بڑی بات۔

چھوٹتے ہی۔ فوراً جیسے چھوٹتے ہی میں نے نام بتا دیا۔ **چھوٹنا**۔ (ع رشک نے لکھا ہے کہ غیر واؤ معروف نیز ہیں معنی دارد۔ گریداؤ معدولہ صحیح ست) لازم ؛ دیکھو چھٹنا۔ نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ؛ کھلنا۔ رسّی چھوٹنا جیسے گھوڑے کا چھوٹنا ؛ گھوڑے کا جفتی کرنا۔ (فقرہ) یہ گھوڑا اُس گھوڑی پر دو بار چھوٹا ؛ نکلنا۔ جیسے چاند کا گہن سے چھوٹنا ۵ بچنا۔ جیسے تمہارے منہ سے چھوٹنا

چھوڑانا

مشکل ہو۔ چھوٹے گاؤں سے ناتہ کیا۔ مثل جس جگہ سے کچھ تعلق نہیں سمجھا تو گویا وہاں کے تعلقات سے کچھ علاقہ نہیں رہا۔

چھوٹی۔ (ع صفت مونث۔ دیکھو چھوٹا۔ چھوٹی الاچی۔ مونث۔ سفید الاچی۔ **چھوٹی اُمت**۔ مونث۔ کمینے آدمی کی ذات۔ نیچ قوم۔ فرومایہ۔ ذلیل آدمی جیسے چھوٹی امت کے لوگ۔ **چھوٹی بات**۔ مونث۔ خفیف معاملہ۔ چھوٹے بڑے ہیر غریب۔ اعلےٰ ادنیٰ۔ بچے اور بوڑھے۔ **چھوٹے دل کا**۔ پست ہمت۔ کم حوصلہ۔ **چھوٹے کپڑے**۔ (ع) انگیا۔ سینہ بند۔ (شوق) ہاتھا پائی میں ہانپتے جانا۔ **چھوٹے کپڑوں کو ڈھانپتے جانا**۔ **چھوٹی ٹھونٹی کا**۔ گھوڑے اور آدمی کے لئے مستعمل ہے ؛ پست قد۔ کم درجہ۔ کم حیثیت۔ (فقرہ) آپ بھی چھوٹی ٹھونٹی کے نواب ہیں۔ **چھوٹی گولی کا روپیہ**۔ شاہی زمانے کا روپیہ جس کی چاندی خالص اور کمیاب ہے۔ **چھوٹی مائیں**۔ مونث۔ ایک دوا کا نام۔

چھوچھک۔ چھُوچھک۔ (ع مونث۔ (ہندو) زچہ خانہ کی ایک رسم چھٹی۔

چھوچھو۔ مونث۔ (ع) دایہ۔ کھلائی۔ وہ لڑکی جو لڑکیوں کی خدمت کیواسطے مقرر ہوتی ہے۔ وہ عورت جو امیروں کے اطفال کی پرورش کرتی ہے۔ وہ لونڈی جو ہم عمر ہوتی ہے اور ساتھ کھیل کے بڑی ہوتی ہے۔

چھورا۔ (ع) (ہندو) مذکر۔ چھوکرا۔ لڑکا۔ غلام۔

چھوڑانا۔ (ع) چھوڑنا کا متعدی ؛ رہا کرانا ؛ ایک کو دوسرے سے الگ کرنا ؛ نوکری سے علیحدہ کرنا۔ دیکھو چھڑانا۔ **چھوڑ آنا**۔ کسی چیز کو کسی مقام پر چھوڑ کر آپ چلے آنا (تاریخ) بیقراری و دشتِ غربت میں ہمارے ساتھ ہے۔ چھوڑ آئے کوچۂ جاناں میں ہم آرام کو۔ **چھوڑ دنا**۔ (ع) نجات دینا ؛ بخشنا۔ معاف کرنا۔ جیسے سود چھوڑ دنا ؛ خیر کرنا۔ بندوق چلانا۔ آتشبازی کا چھوڑنا۔ توپ سر کرنا ؛ بچانا۔ محفوظ رکھنا مثلاً رگ چھوڑ کر کاٹنا ؛ درگزاشت کرنا ؛ استعفا دینا۔ نوکری سے علیحدگی اختیار کرنا ؛ طلاق دینا۔ قطعِ تعلق کرنا ؛ ہجرت کرنا۔ دوسری جگہ جا رہنا ؛ جھٹکنا۔ علیحدہ کرنا۔ جیسے ہاتھ چھوڑنا ؛ تخلیہ کرنا۔ علیحدہ ہونا ؛ مکان خالی کرنا۔ جیسے

چھوکرا

گھر چھوڑنا ۱؎ لڑکانا۔ غلطاں کرنا ۲؎ جاری کرنا۔ پانی بہانا ۳؎ اسپ ترکو اسپٹاوہ پر چھوڑ دینا ۴؎ رہا کر دینا۔ آزاد کر دینا۔ (ناسخ) قصر تن میں رہیگا نہ مرا طائر روح۔ دام کا کل سے مجھے تو نے اگر چھوڑ دیا۔ (فقرہ) دونوں گھوڑے ساتھ ساتھ چھوڑے گئے ۵؎ بجنسہ باقی رکھنا۔ (ناسخ) آگیا کچھ جو زباں پر اثر زہر فراق۔ غم نے چکھتے ہی مرا خون جگر چھوڑ دیا ۶؎ ترک کرنا۔ (ناسخ) سایہ سان اب پس دیوار گروں گا جاکر۔ میں نے گو کینۂ دہاں سے یہ دہ چھوڑ دیا ۷؎ ہاتھ سے ڈال دینا کسی شے پر (ناسخ) اثر زہد و قناعت نے بنایا اخگر۔ ہاتھ میں لیتے ہی بس میں نے تو زر چھوڑ دیا ۸؎ درگزر کرنا۔ تنبیہ و سزا سے۔ (ناسخ) ذبح کر ڈالوں گا گر اب کی تو بولا شب وصل میں نے سو بار تجھے مرغ سحر چھوڑ دیا۔ اس معنی میں چھوڑ دینا ہی استعمال میں ہے ۹؎ باز آنا کسی چیز کے لیے یا کوئی بات کہنے سے۔ (ذوق) ساغر دل بیچنے آیا ہوں کھوسٹ ہاتھ سے۔ بچو کتا کیوں ہے یہ جنس دست گرداں چھوڑ کر۔ (غالب) چھوڑوں گا میں نہ اُس بت کافر کا پوجنا۔ چھوڑے نہ خلق گو مجھے کافر کہے بغیر۔ ۱۰؎ شکاری جانور کو دوسرے جانور پر چھپٹانا۔ (ناسخ) تو نے شہباز نظر کو جو ادھر چھوڑ دیا۔ ہمنے بھی طائر دل باندھکے پر چھوڑ دیا ۱۱؎ جمع چھوڑنا۔ باقی چھوڑنا وارث چھوڑنا ۱۲؎ (بات یا شگوفہ وغیرہ کے ساتھ) فتنہ پردازی کرنا۔ انوکھی بات کہنا۔ (فقرہ) تم تو بات چھوڑ کے الگ ہو گئے وہاں آپس میں جوتا چل گیا۔ تم نے کیا خوب شگوفہ چھوڑا۔ دیکھو شگوفہ چھوڑنا۔

چھوکرا ۔ (ھ) مذکر۔ لڑکا۔ اُمرد ۲؎ غلام۔ چیلا ۳؎ صفت۔ نادان۔ ناتجربہ کار۔ (اس لفظ کا استعمال تحقیر سے ہوتا ہے) **چھوکری**۔ (ھ) مونث۔ لڑکی۔ چھوٹی لڑکی ۴؎ باندی۔ لونڈی۔ تحقیر سے استعمال ہوتا ہے۔ **چھولداری**۔ مونث۔ سپاہیوں کے رہنے کا چھوٹا سا ڈیرہ۔ راولپنڈی۔ یہ لفظ انگریزی سولجر (سپاہی) اور ہندی ڈیرا۔ (خیمہ) سے بنایا ہے۔

چھولنا ۔ (ھ) عم چھیلنا۔ چھلکا اُتارنا۔ **چھولنی**۔ (ھ) مونث۔ (عم) کھرپی۔

چھونا ۔ (ھ) متعدی۔ مس کرنا۔ ہاتھ لگانا ۲؎ (کنایۃً) گود میں لینا۔ (فقرہ)

چھیچھ

دائی بچہ کو کیسو قت چھوتی بھی نہیں۔ چھوئہ نہ جانا۔ (ع) بالکل نہ ہونا۔ (قلق) تم کو تو چھو نہیں گیا ہے وقوف دوستی گر اسی پہ ہے موقوف۔

چھوئی موئی ۔ (ھ نون غنہ ہندو) صفت مذکر۔ ہر خالی چیز۔ مفلس۔ بہیدست۔

چھوٹی ۔ (ھ) ہندو) صفت مونث ۲؎ نرکل کی نلی۔

چھونک ۔ (ھ نون غنہ) مذکر بگھارا۔ داغ۔ چھونکنا۔ (ھ) (دہلی) بگھارنا۔ گھی داغ کرنا۔ **چھونکارا**۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو چھوارا۔

چھوہارا ۔ (ھ۔ دونوں واو غیر ملفوظ) مونث۔ ایک قسم کی بوٹی جس کے پتوں میں یہ خاصیت ہے کہ آدمی کے ہاتھ لگانے سے بلکہ سایہ تک سے مرجھا جاتے ہیں ۲؎ (کنایۃً) صفت نہایت نازک مزاج۔

چھئی ۔ (ھ بروزن سئی) مونث۔ ایک پرندکا نام۔

چھی ۔ (ھ) مونث۔ حرف تنفر۔ تف۔ تھو تھو۔ اخ تھو ۲؎ برا۔ خراب۔ نکما۔ گندا۔ بچوں سے خطاب کرنے میں یہ لفظ مستعمل ہے ۳؎ چھینکنے کی آواز۔ چھینک کی نقل۔

چھی چھی ۔ (ھ) کلمہ تنفر تاکید ۱؎ برا۔ خراب نکما ۲؎ (ع) مونث۔ بچے کا گوہ۔ پیخانہ براز۔ (پھرنا۔ کرنا کے ساتھ) ۳؎ (یہ جب بچوں کی آنکھیں دھوتی کپڑے صاف کرتی ہے تو یہ کلمہ بار بار کہتی ہے۔

چھیپ ۔ (ھ) مونث اجھائیں۔ دھبا۔ داغ۔ وہ کم کم سفید دھبے جو اکثر جسم پر خون کے فساد سے پڑ جاتے ہیں۔ (ناسخ) نسبت ہے میرے ماہ کو گورے بدن سے کیا۔ ہے چھیپ سے تو ماہ کا سارا بدن سفید ۲؎ ایک قسم کا چھوارا ۳؎ مچھلیاں پکڑنے کی چھڑی ۴؎ زین کا تسمہ **چھیپی**۔ (ھ) صفت۔ کپڑا اچھالنے والا مونث۔ وہ کپڑا بندھی ہوئی چھڑی جس سے کبوتر اڑاتے ہیں۔

چھیتا ۔ (ھ) مذکر۔ (ع) چاہتا۔ پیارا۔ محبوب۔ عزیز۔ **چھیتی**۔ (ھ) مونث۔ (ھ) چاہتی پیاری۔

چھیچھ ۔ (ھ) مونث ۱؎ کمی۔ نقصان۔ زوال۔ کسی چیز کے بار بار تولنے اٹھانے رکھنے سوکھنے سکھانے سے جو کمی ہوتی ہے اُسے چھیچھ کہتے ہیں۔ **چھیجنا**۔ (ھ) لازم

چھیدہ

۱ کم ہونا۔ گھٹنا۔ زوال ہونا۔ (فقرہ) کلا بتو بٹنے سے مال چھیجتا ہے ۲ مرنا۔ جان سے جانا۔ جیسے شہر میں دس آدمی روز چھیجتے ہیں ۳ خراب ہونا۔ ضائع ہونا۔ چھی جانا۔ کان یا ناک کے سوراخوں کا زیور کے بار سے بڑا ہو جانا ۴ سیون کے پاس سے کپڑا پھٹ جانا۔ سیون اُدھڑ جانا۔

چھید ۔ (ھ) مذکر ۱ سوراخ ۲ گڑھا۔ بل چھید ڈالنا ۱ کسی چیز میں سوراخ کرنا ۲ (کنایۃً) (عو۔ عم) طعن طنز کی باتیں کرنا۔ چھید کرنا چھیدنا۔ (ھ) سوراخ کرنا

چھیچھڑا چھیچھڑا ۔ (ھ) مذکر۔ دیکھو چھچھڑا۔

چھنیر ۔ (ھ) مذکر۔ لال کی قسم کا چھوٹا پرند۔

چھیڑ ۔ (ھ یائے معروف) مونث۔ بھیڑ کا نقیض۔ خلاف کثرت و انبوہ۔ آدمیوں کی کمی ہجوم کا زوال۔ چھیڑ (ھ یائے مجہول) مونث ۱ چھیڑ خانی۔ دل لگی (امیر) اُس بت کے جور خالق اکبر سے کیا کہیں۔ آپس کی چھیڑ اور محشر سے کیا کہیں ۲ کاوش۔ آزار دہی (غالب) ہمپر جفا سے ترک وفا کا گماں نہیں۔ اک چھیڑ ہے وگرنہ مرا امتحاں نہیں ۳ اشتعال طبع۔ (داغ) جاتا ہے کون کوئی وہاں جا کے کیا کرے۔ اک چھیڑ ہے کہ وہ نظر پاسباں سے ہے ۴ نشتر زنی ۱ بجا بجانا ۲ ابتدائے فساد ابتدا کاوش بھری باتوں کی۔ (امیر) آنکھ آرسی نے پہلے دکھائی کہ آپ نے۔ کس کی طرف سے چھیڑ یہ اے دلربا ہوئی ۵ مچھلی کا شست کو حرکت دینا۔

چھیڑ چھاڑ ۔ مونث۔ ہنسی مذاق۔ نوک جھونک ۱ تحریک۔ ابتدا فساد کی۔ ۲ چھیڑ چھاڑ سے کیا باز آنیوالا ہے۔ یہ آپ داغ کو دیتے ہیں دھمکیاں کیسی۔ (انشا) ہر چند کہ بولتے نہیں وہ۔ باہم پھر چھیڑ چھاڑ سی ہے چھیڑ خانی مونث۔ دل لگی ٹھٹھا۔ کاوش۔ اشتعال طبع۔ (ترجمۃ القرآن) وحی کے آنے میں چند روز کی دیر ہو گئی تھی۔ کافروں نے چھیڑنا شروع کیا کہ محمدؐ کو اُس کے خدا نے چھوڑ دیا۔ یہ سورت اُس چھیڑ خانی کا جواب ہے۔ چھیڑ نکالنا۔ چڑ نکالنا۔ طعنہ زنی کرنا۔ (داغ) نکالی چھیڑ مگر مجھ سے سیر و زم۔ تجھ کو پھر عدو ہے اور میں ہوں۔ چھیڑنا۔ (ھ) ۱ چھونا۔ ہاتھ لگانا۔ مس کرنا ۲ آزردہ ہونا جائے کہیں پہلی شب ہے آج۔

چھینا جھپٹی

اس بدمزاج کو نہ خلق بار بار چھیڑ ۲ گدگدانا۔ سہلانا۔ گدگدی کرنا ۱ کسی سے ایسی بات کہنا جس سے وہ بگڑے اور بگڑ کر کچھ کہے۔ ستانا۔ کسی بات کی ابتدا کر کے کسی کو آزردہ کرنا۔ بھڑکانا۔ رنجیدہ کرنا۔ اشتعال دینا۔ (ذوق) اُسکو سنتے ہیں چھیڑ چھیڑ کے ہم۔ کس مزہ سے عتاب کی باتیں ۲ ایڑ دینا گھوڑا تیز کرنے کے لئے گھوڑا دوڑانا۔ (انیس) بائیں طرف وہ لاتے تھے جب چھیڑ کر سمند ۳ مذاق کرنا۔ ٹھٹھا کرنا (انشا) چھیڑ پکا تو مزہ تب ہے کہو اور سنو۔ بات میں تم تو خفا ہو گئے لو اور سنو۔ ۴ تذکرہ کرنا۔ ابتدا کرنا۔ (آتش) کہتے ہیں ذکر لیلیٰ و مجنوں جو چھیڑئے۔ چپ رہو بس نہ گور کے مُردے اُکھیڑئے ۵ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ (آتش) چھیڑا ہے جا کے میں نے برہمن کو دیر میں۔ لی ہے قسم بتوں سے خدائے کبیر کی ۶ چھوڑے پر نشتر لگانا۔ (بحر) تیری ہر اک بات ہے نشتر نہ چھیڑ۔ پکا پھوڑا ہوں میں اے دلبر نہ چھیڑ۔ اس معنی میں چھیڑ دینا مشتر مستعمل ہے ۷ ساز بجانے کی ابتدا کرنا۔ (آتش) ساقی ہے مے ہے یار ہے بزم نشاط ہے۔ چھیڑے جو اب نہ ساز تو مطرب کو چھیڑیئے ۱ گانا۔ الاپنا۔

چھیل ۔ (ھ بالفتح) مذکر۔ دیکھو (چھیلا) چھیل پن۔ مذکر۔ بانکپن۔ البیلا پن۔ رنگیلا پن۔ چھیل چھبیلا۔ مذکر۔ بانکا ترچھا۔ رنگیلا۔ چھیل چھبیلا۔ (ھ) مذکر ۱ ایک قسم کی خوشبودار گھاس جس سے کپڑے رنگتے ہیں ۲ صفت رنگیلا۔ چھیلا۔ چھبیلا۔ (ھ) صفت۔ (یہ لفظ مذکر۔ مونث کے لئے یکساں استعمال میں ہے) صفت جو اچھا لباس پہنکر بنا ٹھنا رہے۔

چھیلن ۔ (ھ) مونث۔ تراشہ۔ جو کچھ چھیلنے سے نکلے۔ چھیلنا۔ (ھ) ۱ پوست اُتارنا۔ گھر چنا ۲ خراش کرنا۔ کھجلی کرنا ۳ حرف اڑانا۔

چھیمی ۔ (ھ) مونث۔ (عم) پھلی۔

چھینا جھپٹی ۔ چھین جھپٹ۔ چھینا چھانی۔ مونث۔ جلدی اور چالاکی سے کوئی چیز کسی سے لے لینا۔ کسی کے ہاتھ سے کچھ لیکر بھاگنا۔ (پنج کھینچ سے مراد ہوتی ہے) چھین جھپٹ لینا۔ چھین لینا۔ (ہمراہ دل) بچو کس طرح حسینوں سے ملکے

چھینٹ

سے چھین چھان لیتے ہیں۔

چھینٹ ۔ (ھ + نون غنہ) مونث۔ بوند۔ کسی رقیق چیز کا قطرہ۔ اڑنا پڑنا وغیرہ کے ساتھ) ۔(نظم) پڑے نہ دامنِ قاتل پہ دیکھ اے بسمل ۔لہو کی چھینٹ دمِ اضطراب اڑتی ہے ۔ (ناسخ) وہ دل پُرخوں ہے اپنا سنتے ہیں جب اُسکی آہ پڑتی ہیں چھینٹیں لہو کی پردہ ہائے گوش پر۲ رنگین چھپا ہوا کپڑا ۳ داغ ۔ دھبا ۴ (کنایتہً) مشابہت ۔شباہت ۔چھینٹیں اڑانا ۔دیکھو اڑانا نمبر ۲۸۔

چھینٹا ۔(ھ نون غنہ) مذکر۔ پانی یا کوئی رقیق جو ہاتھ سے اُچھالکر کسی پر ماریں۔ (ناسخ) خوابِ غفلت اس کو کہتے ہیں کہ چھینٹوں سے ابھی ۔سبزۂ خوابیدہ چونک اُٹھے نہ ہوں بیدار ہم ۲ ہلکی بارش ۔خفیف سا مینھ ۳ بڑھاوا ۔فریب دھوکا ۔ ۴ مدک جس کو حُقہ کی چلم پر رکھکر اور اُسپر آگ رکھکر دم لگاتے ہیں۔ چانڈو کا ایک دم (پلانا کے ساتھ) ۵ طعنہ ۔چھینٹا پڑنا ۔لازم ۔ ہلکی سی بارش ہونا ۵ کوئی چھینٹا پڑے تو داغ کلکتہ چلے جائیں ۔عظیم آباد میں ہم منتظر ساون کے بیٹھے ہیں۔چھینٹا دینا ۱ پانی کے چھینٹے دینا ۲ چیچک مُرجھانے کے بعد غسل صحت دینا ۳ فریب دینا ۔ دم دینا ۴ لالچ دینا ۔طمع دینا ۵ یہ کیا باعث جو تم نے ترک کی اے بحرِ میخواری ۔کسی واعظ نے کیا چھینٹا دیا کوثر کے پانی کا۔ چھینٹا مارنا ۱ پانی یا رنگ وغیرہ کا چھینٹا دینا ۲ مجازاً سرد کرنا ۔تسکین دینا چھینٹوں میں آنا ۔ دم میں آنا ۔فقروں میں آنا ۔ (سحر) ایسے چھینٹوں میں کب آتا ہوں میں ۔آمد و رفت یہاں کسکو ہے برسات کی گوں ۔چھینٹے چلنا ۱ دریا خواہ حوض کے کنارے بیٹھکر دو شخصوں کا باہم پانی اُچھالنا اس طور سے کہ مُنھ پر پڑے ۲ (کنایتہً) طعنے دیئے جانا ۔چھینٹے دینا ۱ فریب دینا ۔ باتیں بنانا ۔ (سحر) رو رو کے ایسے چھینٹے دیئے ہم نے وصل میں ۔ بالکل غبار خاطر جاں نکل گیا ۲ آمادہ کرنا ۔اشتعال دینا ۳ اکسانا ۔ (امیر) برسات میں بھی یہ نہ اُبھرنا تھا نہ اُبھری ۔ چھینٹے دیئے کیا کیا مری توبہ کو گھٹا نے چھینٹے لڑنا ۱ دو آدمیوں کا پانی کے چھینٹے ایک دوسرے پر ڈالنا ۔ (جرأت) چھینٹے

چھیپی

غیروں سے جو کل آپ لڑے پانی کے ۔ پڑ گئے سیکڑوں بس ہم پہ گھڑے پانی کے ۲ (کنایتہً) دُو بدُو سوال و جواب کرنا ۔ باہم مقابلہ کرنا۔

چھینک ۔ (ھ + نون غنہ) مونث ۔ وہ آواز جو ناک سے سردی یا کھجلی کی وجہ سے کبھی کبھی نکلتی ہے (آنا کے ساتھ) چھینک مارنا ۔چھینک دینا ۔چھینک ہونا شگون ہونا کیونکہ ۔ہندوں اور عام جاہلوں میں اس کو مانتے ہیں۔ چھینکنے ہی ناک کٹی ۔(ھ) سر مُنڈاتے ہی اولے پڑے ۔ابتدا ہی بگڑی ۔فوق قدوائی) ہو دل کا غبار صاف کیا خاک ۔کھٹکا تھا کہ چھینکتے کٹے ناک ۔چھینکنا ۔(ھ) چھینک آنا ۔جیسے چھینکتے گئے چھینکتے آئے ۔چھینکیں لینا ۔ہُلاس یا تپی وغیرہ سے چھینکنا ۔

چھینکا ۔(ھ ۔نون غنہ) مذکر ۔ وہ جالی یا ٹکن جو کھانا وغیرہ رکھنے کے واسطے چھت میں لٹکا دیتے ہیں ۲ وہ جالی جو چوپایوں کے مُنھ پر لگا دیتے ہیں۔

چھینا ۔(ھ) چھین لینا ۔کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز زبردستی لے لینا

چھینی ۔(ھ) مونث ۔ٹانکی ۔لوہا کاٹنے کا اوزار ۔اوزار جس سے مکّی کے دانت بناتے ہیں۔

چی ۱ فارسی اور اردو میں تصغیر کا فائدہ دیتا ہے جیسے دیگچی ۔ڈولچی ۲ مرکب ہوکر فاعل کے معنی دیتا ہے جیسے مشعلچی۔

چیاں ۔(ھ) مذکر ۔املی کا بیج ۔اردو میں نیچریوں زبانوں پر ہے چیاں ریز (عم) کم عمر بچہ ۔بہت دُبلا پتلا ۔حقیر ۔چیاں سا چیاں سی ۔صفت ۔بہت چھوٹا سا بہت چھوٹی سی مقدار اسی ۔

چیپ ۔(ھ) مذکر ۔لاسا ۔چپکنے والی چیز ۔لسدار گاڑھی رطوبت جو اکثر پکے ہوئے آموں وغیرہ سے نکلتی ہے چیپ دار ۔صفت ۔لسدار چپکتا ہوا

چیپ ۔(ھ) مونث ۔ٹکڑا جو دانت پتھر یا لکڑی سے ٹوٹ کر الگ ہو جائے

چیپڑ ۔(ھ) مذکر ۔آنکھ کی کیچڑ ۔چیپڑ بہنا ۔آنکھوں سے چرک کا رواں ہونا

چیپی ۔(ھ) مونث ۱ کاغذ کی دھجی جو چپکائی جائے ۲ پتنگ میں جو کاغذ

چیت

کا پیوند دیا جاتا ہے اُس کو بھی چیپی کہتے ہیں۔

چیت ۔ (ھ) ۔ بکسر اول وسکون یائے مجہول ۔ اردو میں بفتح اول زبانوں پر ہے) مذکر ۔ ہندوؤں کا بارھواں قمری مہینہ جو مارچ و اپریل میں پڑتا ہے ۔ چیت کے گیت چیتی ۔ چیت کے مہینے کی فصل ۔ موسم بہار کی فصل ۔

چیتا ۔ (ھ ۔ یائے مجہول) مذکر ۔ (ع) ذہن ۔ حافظہ ۔ تمھارا کیسا چیتا ہے کوئی بات یاد نہیں رہتی ۔ چیتنا ۔ (ھ ۔ بروزن ایذا) مذکر ۔ ایک درندے جانور کا نام جسکی کمر نہایت پتلی اور جسم پر چتیاں ہوتی ہیں ۔ ایک دوا کا نام ۔ چیتے کی کمر ۔ (کنایتہً) باریک کمر معشوق کی ۔ (مذاقاً) چل کے چیتے کی کمر میں کیجئے ہاتھ اپنے طوق ۔ نرگس جادو کی جا چشم غزالاں کیجئے ۔

چیتل ۔ (ھ) مذکر ۔ ایک قسم کی نیل گاؤ ۔ ایک قسم کا ابلق موٹا سا نیل ۔

چیتنا ۔ (ھ + ع) ۔ ہوشیار ہونا ۔ متنبہ ہونا ۔ ہوش میں آنا ۔ یاد کرنا ۔ خیال کرنا ۔ چونک اُٹھنا ۔ (حالی) ماجرا ہوگا ہمارا عبرت اوروں کے لئے جیت جائیں گے بہت سنکر ہماری داستاں کہ تیز ہونا چراغ کا ۔

چیتنا ۔ (ھ) ۔ (ع) خواہش کرنا ۔ چاہنا ۔ جیسے جو کوئی کسیکا بُرا چیتے گا خدا اُس کا بُرا کریگا ۔

چیتھڑا ۔ (ھ) مذکر ۔ کپڑے کا ٹکڑا ۔ لتہ ۔ دیکھو چتھڑا ۔

چیتک ۔ (ھ) مونث ۔ (ع) شوق ۔ دھن ۔ جیسے اسے پڑھنے کی بڑی چیتک ہے ۔ چیٹی ۔ مونث ۔ چیونٹی ۔

چیچا ۔ (ھ ۔ بروزن بچا) مذکر ۔ فرج کے اندر کا اُبھرا ہوا گوشت ۔ چھچڑی ۔ (ھ) وہ کیڑے جو کُتے بکری یا گائے کے بدن میں پڑجاتے ہیں ۔

چیچک (ھ + فارسی میں ستالا) مونث ۔ سیتلا ۔ چیچک رُو ۔ صفت ۔ وہ شخص جس کے چہرے پر چیچک کے نشان ہوں ۔

چیخ ۔ (ھ) مونث ۔ زور کی آواز ۔ غُل ۔ چلاہٹ ۔ درد کی آواز ۔ کچا پکا نیکی آواز ۔ پرندوں کا بچہ جس کے اُڑنے پر نہ نکلے ہوں ۔ چیخ اُٹھنا ۔ چلانا ۔ چیخ مارنا ۔

چیرہ

زور کی آواز نکالنا ۔ چھم چاخ مچنا ۔ (ع) غُل شور برپا کرنا ۔ دھوم ہونا ۔ پکار پڑنا ۔ چھم دھار مچانا (ع) ہنگامہ برپا کرنا ۔ دھوم مچانا ۔ چیخنا ۔ لازم چلانا ۔ غُل مچانا ۔ شور کرنا ۔ پکارنا ۔ فریاد کرنا ۔

چیدہ ۔ (ف) صفت ۔ منتخب ۔ چُنا ہوا ۔ چھانٹا ہوا ۔ عمدہ ۔ چیدہ و چیدہ ۔ (ف) صفت ۔ اچھے اچھے عمدہ منتخب ۔

چیر ۔ (ھ) مونث ۔ شگاف ۔ زخم ۔ درز ۔ (مجازاً) کپڑے کی پٹی ۔ گزرن ۔ چیر آنا ۔ (ع) شگاف ہوجانا ۔ چیر جانا ۔ زخم آجانا ۔ شق ہوجانا ۔ چیر پھاڑ ۔ مونث ۔ جراحی عمل ۔ کانٹ چھانٹ ۔ چیرا ۔ (ھ ۔ دیکھو فارسی چیرہ) مذکر ۔ پھوڑے کا شگاف ۔ (کنایتہً) عورت کی دوشیزگی ۔ ایک قسم کی منقش پگڑی ۔ بسودا) چہرہ ترا ساکب ہی سُلطانِ خاوری کا چیرا ہزار باندھے سر پر جو وہ زری کا ۔ چیرا اتارنا ۔ چیرہ توڑنا ۔ (کسیبوں کی اصطلاح) ازالہ بکارت کرنا ۔ بے عزت کرنا ۔ چیرا دینا ۔ چیرا لگانا ۔ شگاف دینا ۔ زخم لگانا ۔ نشتر مارنا ۔ چیرا بند ۔ دوشیزہ اور باکرہ عورت ۔ چیرے والا ۔ (ع) پگڑی باندھنے والا ۔ (ع) حکیم ۔ طبیب ۔ معالج ۔ (رنگیں) بن زنانی کے جیا اچھی نہیں ہوتیکی ہیں چیرے والے نے عبث نسخہ لکھا کسواسطے حکیم کو چیرا پہن کر دربار میں جانے کا حکم تھا ۔ (سودا) جسوجہ سے بیگمات نے چیرے والا نام رکھا ۔ چیرنا ۔ (ھ) پھاڑنا ۔ ٹکڑے کرنا ۔ شگاف دینا ۔ شق کرنا ۔ (کنایتہً) چُرانا ۔ لینا ۔ جیسے مال چیرنا ۔ تراشنا ۔ کاٹنا ۔ جیسے تختی چیرنا ۔ لکڑی چیرنا ۔ چیر دچار گھاروپانچ ۔ مثل ۔ (ع) بہت موٹے تازے کی نسبت تحقیر سے بولتی ہیں ۔

چیرو ۔ (ھ ۔ بکسر اول وسکون چہارم معروف) مذکر ۔ سُرخ رنگ کا کچا سوت جو ولایت سے آتا ہے ۔

چیرہ ۔ (ف) غالب ہونا ۔ غلبہ پانا ۔ دوشیزگی ۔ چیرہ بند ۔ رنگیں اور منقش پگڑی باندھنے والا ۔ کنواری عورت ۔ اردو میں اس جگہ چیرے بندھتے ہیں ۔ چیرہ دست ۔ (ف) غالب زور آور ۔ زبردست ۔ چیرہ دستی ۔ (ف) مونث ۔ غلبہ ۔ زبردستی ۔ قوت ۔ طاقت ۔

چپیری

چپیری - (ھ) مونث - باندی. کنیز. چھوکری.

چپیڑز - (انگ) مذکر. خوشی سے تالی بجانا. خوشی کے نعرے اس کا فعل جمع میں آتا ہے۔

چپیڑ (ھ) مذکر. ایک درخت کا نام جس کے صندوق وغیرہ بنتے ہیں. دیودار۔

چپیز - (ف) موجود. گراں مایہ شے. کچھ، مونث! شے. اسباب. جنس. (داغ) کچھ زہر نہ تھی شراب انگور۔ کیا چیز حرام ہوگئی ہے؟ زیور. جواہر. گہنا پاتا۔ گیت. راگ. ٹھمری. غزل وغیرہ۔ حقیقت مال. جیسے اس کے آگے یہ کیا چیز ہے۔ (انیس) کیا چیز سر ہے بات پہ ہم لوگ مرتے ہیں۔ دیکھو اس اختیار پہ یوں صبر کرتے ہیں۔ مٹھائی. شیرینی جو بچوں کو دیجائے۔ (فقرہ) اب کون بچہ ہے جس کے لئے چیز لگا رکھوں گی! امانت. دھروڑ۔ (ع) جب بڑی چیز کہیں گی تو قرآن شریف سے مراد ہوگی چیز اٹھانا دیکھو اڑنا نمبرہ چیز لبست. مونث. (ع) اسباب. اثاثہ. اٹالہ. چیزی. مونث (اطفال) مٹھائی. شیرینی. عموماً اس جگہ یہ جمع بولتے ہیں۔

چیستاں - (ف) اصل میں چیست آں، مونث. پہیلی. چیستاں. معما کا فرق۔ چیستاں میں شے کا نام پوچھتے ہیں اور معما میں نام بتا کر حل کرنے کی ترکیب پوچھتے ہیں۔

چیف - (انگ) صفت! اعلیٰ. افضل. بڑا! سردار. افسر. محکمہ کا اعلیٰ عہدہ دار چیف جسٹس - (انگ) مذکر. ہائکورٹ کے بڑے جج کا عہدہ. چیف کورٹ - (انگ) مذکر. عدالت عالیہ. بڑی عدالت۔

چینکٹ - (ھ) مذکر! چراغ کی گاد. تیل کی گاد۔ وہ مٹی جو تیل کے باعث سیاہ اور چکنی ہو جائے! صفت. چکنا. سیاہ. اس جگہ چکٹ زیادہ بول چال میں ہے۔

چیکٹ اتروائی - (دہلی) مذکر. وہ جوڑا جو بہن کی لڑکی کی شادی میں نکاح کے دوسرے روز بہن کے میلے کپڑے اتروا کر بھائی کی طرف سے پہنایا جاتا ہے۔

چیل - (ھ) مونث - ایک مردار خوار پرند کا نام. چیل انڈا چھوڑتی ہے - یعنی ایسی گرمی ہے کہ اس کی تاب لا کر چیل انڈا چھوڑ کر بیٹھے بیٹھے کھڑی ہو جاتی ہے جن مذنوبین زمین نہایت تپتی اور خوب گوجلتی ہے۔ مبالغہ سے یہ فقرہ کہتے ہیں. چیل جھپٹا مذکر! کسی چیز کا اس طرح لیجانا جس طرح چیل جھپٹا مار کر لیجاتی ہے چیل جھپٹا کرنا۔

چین

چھین لینا. چھینا جھپٹی کرنا۔ دفعتہً کسی چیز پر چیلوں کی طرح گرنا چیل چلھور - مونث! چیلوں کے بلانیکا ایک کلمہ ہے جس سے چیلیں آکر گوشت لیجاتی ہیں! بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے چیل کا بنا بھی کہتے ہیں اس میں لڑکوں کے دو گروہ ہو کر علیحدہ علیحدہ لکیریں بنا بنا کر چھپاتے پھرتے ہیں۔ جب وقت معینہ پورا ہو جاتا ہے ہر ایک گروہ اپنی اپنی طرف کی لکیریں گنواتا ہے۔ جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہو جاتی ہیں وہی اسیقدر ہاتھوں پر دو انگلیوں سے ضرب لگاتا ہے جسے چپڑ بٹیاں کہتے ہیں چیل کا پٹھا۔ مذکر! چیل کا بچہ! (دہلی) احمق. بیوقوف. چیل کا موت. نایاب چیز۔ وہ چیز جس کا حاصل ہونا امکان سے باہر ہو۔ چیل کی طرح منڈلانا. کسی چیز کی خواہش میں بیتاب پھرنا. چیل کے گھوسلے میں ماس کہاں۔ (ھ) مثل. مسرف ہمیشہ تہیدست رہتا ہے۔ (غالب) دم دام اپنے پاس کہاں. چیل کے گھوسلے میں ماس کہاں. چیلوں کو دوں کو دوں۔ (ع) بوٹی بوٹی کر کے چیلوں کو دیدوں۔ غصہ سے کوسنے کے طور پر کسی کو کہتی ہیں۔

چیلا - (ھ) مذکر. جلانیکی لکڑی کا ٹکڑا۔ لکڑی کا کندا. چیلا۔ (ھ) مذکر! بندہ. غلام! شاگرد! مرید. پیرو. خدمتی. خدمتگار۔ درویشوں کی خدمت کرنیوالا! بندہ خاص! شاہی غلام۔ راجا لوگوں کے خدمتی. چیلا ہونا مرید ہونا. پیرو بننا

چیلک - (ھ) مونث. لکھنؤ. نظری کرنیکی علامت. اسم یا شعر یا کسی لفظ کے ناپسند ہونے پر ایک نشان کر دینا۔ رنجرائے چہرے ہوں صاد آنکھوں سے دفترخانۂ خط میں۔ ہمارا نام بولا جائے تو ابرو سے چیلک ہو۔ چیلکو - (ھ) مذکر زرد آلو۔ ایک پہاڑی میوے کا نام جو آڑو سے مشابہ ہے۔

چیلھڑ - (ھ) مذکر. چلوا۔

چیلی - (ھ) مونث. چھوٹا چیلا. چیلی چاپڑ. شاگرد. مرید. معتقد۔

چین (انگ) مونث. زنجیر. گھڑی کی زنجیر. لڑی۔

چین - (ھ) مذکر. راحت. آرام. اطمینان. عیش. آسائش. قرار. چین اڑانا چین کرنا. چین آنا. قرار آنا. چین پانا. آرام پانا. چین پڑنا. کل پڑنا. اطمینان ہونا

چین

ٹھنڈک پڑنا۔ چین سے۔ آرام سے۔ بیفکری سے۔ بے غل وغش۔ (ناسخ) کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم سب سے۔ دیا ہے خانہ ویرانی کو صاحب نے پاسبانی کا۔ چین سے کٹنا۔ چین سے گزرنا۔ زندگی عیش سے بسر ہونا۔ بے غل وغش اوقات بسر ہونا۔ ؎ واقف نہ کبھی عشق کے جب نام سے ہم تھے۔ کیا چین سے کٹتی تھی کس آرام سے ہم تھے۔ (ناسخ) اس دل کے ہاتھ چین سے گزرا نہ ایک دن پیری میں یاد کیا کروں عہد شباب کو۔ چین کرنا۔ مزے اڑانا۔ عیش کرنا۔ گلچھرے اڑانا۔ (ناسخ) آفتاب حشر پر ہے انتظام اسکا جو ہم۔ چین کرتے ہیں کسی کے سایۂ دیوار میں۔ چین لینا۔ دم لینا۔ سستانا۔ (آتش) دل کو تو چین لینے دے اے گردش فلک۔ کافی ہے مجھ کو گردش ساغر تمام رات۔ چین ملنا۔ آرام ملنا۔ (آتش) وحشت آباد جہاں میں نہ کر آرام طلب۔ کب مسافر کو ملا چین وہ ویرانے میں۔ چین نہ ہونا۔ لازم۔ آرام نہ پڑنا۔ بے تاب و مضطرب رہنا۔ اطمینان نہ ہونا۔

چیں ۔ (ف) مونث۔ شکن۔ بل۔ سلوٹ۔ جھرّی۔ جیسے آستین کی چیں۔ چین بجبین ہونا۔ چیں بر جبیں ہونا۔ چیں بہ ابرو ہونا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ تیز شرو ہونا۔ (جلال) فقط اک زلف ہی کی برہمی کے ہم نہیں شاکی۔ تمھاری مانگ بھی نکلی تو لو چیں بر جبیں نکلی۔ (داغ) برہم اسے کیوں تو نے کیا چھیڑ کے پھر زلف۔ ایدل وہ ابھی چیں بجبین ہو ہی چکا تھا۔ (امیر) بوسہ کب چاندسی جبیں کا لیا۔ کیا سبب ہے جو چین بہ ابرو ہوا۔

چیں ۔ (ف) مونث۔ چڑیا کی آواز۔ چیں بلا دینا۔ ہرا دینا۔ عاجز کر دینا۔ ؎ کھینچا جو نقشہ کلک تصوّر سے یار کا۔ نقاش چیں کو ہمنے ظفر چیں بلا دیا۔

چیں بولنا ۔ چیں بول جانا۔ ہار ماننا۔ مات کھانا۔ عاجز آنا۔ (داغ) کوکہن سے نہ کٹا غم کا پہاڑ۔ بیستوں کاٹ کے چیں بول گیا۔ چیں ماننا۔ چیں بول جانا۔ (ظفر) کہاں ہے نہ کھینچے اس زلف کی تصویر کھینچے گا۔ نہ مانی بات مانی نے مری آخر کو چیں مانی۔ چیں ماننا لکھنؤ میں نہیں برتتے۔ دہلی کے لڑکوں کا قاعدہ ہے جب وہ کسی کمزور لڑکے کو دیکھ لیتے ہیں اُسے ڈھکر لفظ چیں بلواتے ہیں اور

چینی

اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ لڑکا ہمارا دلیل ہے جس سے ہمنے چڑیا کی بولی بُلوائی۔ چیں چپڑ کرنا۔ لازم۔ فیل لانا۔ جھگڑا کرنا۔ تکرار کرنا۔ چیں چیں (ھ) مونث۔ چوں چوں۔ غل شور۔ لفظی تکرار۔ لفظی بحث۔ جس وقت کوئی شکاری جانور چڑیا یا اُس کے بچے کو پکڑ لیتا ہے اسوقت اس کی یہ آواز نکلتی ہے اور اسی سے رونا چلّانا۔ گریہ کرنا کے معنی لئے گئے ہیں۔ چیں چیں کرنا۔ لازم۔ چوں چوں کرنا۔ غل مچانا۔ رونا۔ تکرار کرنا۔

چینا (ھ بالفتح) مونث۔ ایک قسم کے چھوٹے غلہ کا نام۔ چینی کرنا (عو) بدھا منگی کرنا۔ کھیل میں امرواجبی چھپانا۔ (جانفدا صاحب) خاک میں مل جائے چھپر آپکی چینتی کرتے ہو بازی ہار کے۔

چینٹ ۔ (ھ) مونث۔ (عم) کھرنچ۔ رگڑ۔ چھل جانا۔ (آنا کے ساتھ)۔

چینٹا ۔ (ھ۔ نون غنہ) بڑی چیونٹی۔ چیونٹا۔ چینٹی۔ (ھ نون غنہ) مونث چیونٹی

چینچ ۔ (ھ۔ نون غنہ) مذکر۔ بہت چھوٹا دانہ جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں۔

چینچلا ۔ (ھ) مذکر۔ برذکر وہ بچہ جس کے پر نہ نکلے ہوں۔ اُلجھا ہوا سوت ٹوٹی ہوئی لکڑی۔

چینڈ ۔ (ھ۔ نون غنہ) مونث۔ بدمعاملگی۔ بے ایمانی۔ ہٹ دھرمی۔ کھیل میں امرواجبی کا چھپانا۔ (معروف) بازیِ عشق میں دل ہد کے لگے لینے جان۔ خیر لے جایئے پر چینڈ یہ سرکارنے کی۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) چینڈ بازی۔ مونث چینڈ۔ چینڈیا۔ مذکر۔ چینڈ باز۔ بے ایمان۔

چینڈی ۔ (ھ) مونث۔ کپڑے کے گول ٹکڑے جو گاڑی کے دھرے پر چڑھاتے ہیں۔

چینگی لوٹے ۔ (ھ) مذکر۔ چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے۔ (کنایتہً)۔ بال بچے۔ چینہ داں۔ (ف) مذکر۔ مرغ کا پوٹا۔

چینی ۔ (ھ۔ بروزن بینی) مونث۔ سفید شکر۔ ایک قسم کا کبوتر سفید رنگ جسکے جابجا سیاہ رنگ ہوں۔ چینی کا روغنی ظرف۔ (ناسخ) چینی کو

چیونی

صاف تربت چین ہے ترا بدن۔ پھبتی تری کمر پہ ہے چینی کے بال کی۔ چین کے محلک کی ایک قسم کی روغن دار مٹی۔ چین کا رہنے والا۔ چین سے منسوب۔ چینی کا بال۔ لکیر۔ جو چینی میں پڑ جاتی ہے۔

چیونی ۔ (ع) مونث۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔

چیونٹا ۔ (ع۔ نون غنہ) مذکر۔ چیونٹی۔ چیونٹ۔ (ع۔ نون غنہ) مونث۔ چیونٹی۔ چیونٹی کا پر نکالنا۔ (جب چیونٹی کے پر نکلتے ہیں اس کے مرنے کے دن قریب آجاتے ہیں۔ زوال کا زمانہ قریب آنا کی جگہ۔ (بحر) کسکے گلبرگ لب شیریں پہ سبزہ آگیا۔ چیونٹیوں نے پر نکالے ہیں بسانِ عندلیب۔ چیونٹی کا گھر۔ چیونٹی کا سوراخ۔ چیونٹی کی آواز عرش تک۔ مثل۔ غریب کی آہ با اثر ہوتی ہے۔ چیونٹی کو پر لگے۔ چیونٹی کے پر نکلے۔ مثل۔ شامت کے دن یا موت کا وقت قریب آنا۔ چیونٹی کو موت کا رپلا ہت۔ مثل۔ غریب کو تھوڑی مصیبت برباد کر دیتی ہے۔ چیونٹیاں۔ دیکھو چیل چلھور۔ چیونٹیاں لگنا۔ گرمی کی شدت۔ بدن میں ایک قسم کی سوزش ہونا۔ چیونٹے کی گرہ پیٹ میں ہونا نہایت کم خوراک ہونا۔ پھول سونگھ کر رہنا۔ (کہتے ہیں کہ چیونٹا کھانا نہیں صرف سونگھ کر رہتا ہے) چیونٹیوں بھرا گباب (ع) مذکر جھگڑے کی چیز۔ مصیبت کا گھر۔ (عو۔ دہلی) جب کسی عورت کی شادی بال بچے دار مرد سے ٹھہرتی ہے اُس کی خیر خواہ عورتیں اس مرد کو چیونٹیوں بھرا گباب کہتی ہیں

ح

(ع) مونث۔ عربی کا چھٹا اردو کا نواں حرف اسکو حائے حطی حائے مہملہ و حائے غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ یہ حساب جمل میں اسکے آٹھ عدد فرض کئے گئے ہیں۔

حاجی

یہ حرف در اصل فارسی زبان میں نہیں ہے لیکن بعض الفاظ کا املا بجائے ہائے ہوز کے حائے حطی سے فارسیوں نے کر لیا ہے۔

حاتم ۔ (ع۔ بکسر سوم۔ فارسیوں نے اور اُن کے تقلید سے اردو شعرا نے بفتح سوم کہا ہے اب بکسر تا مستعمل ہے) مذکر۔ عرب کے قبیلے طے کے ایک نہایت سخی سردار کا نام جسے حاتم طائی بھی کہتے ہیں۔ یہ عبداللہ بن سعد طائی کا بیٹا تھا۔ شکل اُن کی دیکھکر ہونا ہے استغنا مجھے۔ یہ بخیل اس عہد کے ناسخ کم از حاتم نہیں۔ کم۔ عظم قلنے ہیں (صنعت۔ بڑا سخی۔ کریم۔ فیاض۔ حاتم کی گور پر لات مارنا۔ (کنایۃً) حاتم سے بڑھکر سخاوت کرنا۔ بخیل سے اتفاقیہ سخاوت ہو جانا کی جگہ۔

حاجب (ع) مذکر۔ دربان۔ چوبدار۔ پردہ۔

حاجت ۔ (ع) مونث۔ خواہش۔ ضرورت۔ آرزو۔ اُمید۔ مراد۔ حاجت بر آنا مُراد پوری ہونا۔ (نامع) عاریت جو شے ہے حاجت اُس سے بر آتی نہیں۔ پر تو ہیں پر کب اُڑا جاتا ہے از خود تیر سے۔ حاجت خواہ۔ (ف) سائل۔ مُحتاج۔ مانگنے والا۔ حاجت روا۔ (ف) صفت۔ حاجت پوری کرنے والا۔ حاجت روائی۔ کسیکا کام نکالنا (کرنے کے ساتھ) حاجت رفع کرنا۔ کسیکا کوئی کام نکالنا۔ پاخانے جانا۔ حاجتمند (ف) صفت۔ خواہشمند۔ محتاج۔ حاجتِ مُشاطہ نیست روئے دل آرام را۔ (ف) مثل خوبصورت کو آرائش کی ضرورت نہیں۔ موقع بخصائلِ حمیدہ محتاج ثنا و صفت نہیں ہیں۔ حاجتی۔ مونث۔ (دہلی) وہ ظرف جسمیں بیمار چارپائی پر پڑے پڑے پیشاب کر لیتے ہیں یا مہریوں کے پلنگ کے پاس رفع ضرورت کے لئے بوقت شب رکھا جاتا ہے۔

حاجم (ع) ضرورتمند۔ مرادخواہ۔

حاجی ۔ (ع۔ میں یہ تشدید جیم۔ حج کرنے والی جماعت سے منسوب اصل میں حاجّہ تھا۔ اسم فاعل مونث۔ کا صیغہ جب اس میں یائے نسبت اضافہ کیگئی آخر کی ہائے تانیث حذف ہوگئی جیسے حامہ سے حامی۔ معتزلہ سے معتزلی فارسیوں نے بتخفیف جیم استعمال کیا۔) مذکر۔ حج کرنیوالا۔ وہ شخص جو حج کر آیا ہو حاجی الحرمین ذکر۔ وہ شخص جسنے حج کیا ہو اور۔ مدینہ منورہ میں مزار آنحضرتؐ کی زیارت بھی کی ہو

حادث

حادِث ۔ (ع) صفت ۔ قدیم کا نقیض ۔ نیا ۔ زوال قبول کرنیوالا ۔ فنا ہونیوالا

حادِثہ ۔ (ع) لغوی معنی نئی بات ۔ اردو میں اصطلاحی معنی میں مستعمل ہے) ۔ مذکر ۔ (اصطلاحی) واقعہ ۔ مصیبت ۔ زمانہ کی گردش ۔ (ہونا کے ساتھ) ۔ (آتش) طفلی سے سابقہ غم واندوہ کا رہا ۔ کیا کیا نہ حادثے ہوئے ہمپر قدیم سے ۔ حادثہ ڈالنا بمعنی مصیبت ڈالنا ۔ (انیس) پھولوں پہ عجب حادثہ تقدیر نے ڈالا

حادّہ ۔ (ع) لغوی معنی سنگرا ہوا ۔ مذکر ۔ (اصطلاح اقلیدس) زاویہ قائمہ سے چھوٹا زاویہ ۔

حاذِق ۔ (ع) صفت ۔ ماہر ۔ کامل ۔ اُستاد ۔ (حکیم کی صفت میں مستعمل ہے) ۔

حارّ ۔ (ع) صفت ۔ گرم ۔ گرمی کرنیوالا ۔ حاریج ۔ (ع) ۔ حرج ۔ (طبع اول و دوم تنگی ۔ تنگ ہونا ۔) صفت ۔ مزاجم

حارُونی ۔ (یہ لفظ عربی ۔ حَرُون ۔ بمعنی سرکش کا مُعنّد ہے) صفت ۔ (عو) ۔ سرکش ۔ نافرمان ۔ شریر ۔ (فقرہ) اس موئے حارونی نے میری بات کبھی نہیں مانی ۔

حاسِد ۔ (ع) مذکر ۔ حسد کرنیوالا ۔ بدخواہ کسی کی نعمت چھن جانیکی تمنا کرنیوالا ۔

حاسّہ ۔ (ع) مذکر ۔ جس کرنے کی قوت کا نام ۔ حواس جمع ۔

حاشا ۔ (ع ۔ حرف جار بمعنی استثنا ہے ۔ اس معنی میں اردو میں مستعمل نہیں ۔ اسم بمعنی تنزیہہ) مونث ۔ فارسی اور اردو میں انکار کرنے کیوقت بطور قسم مستعمل ہے ۔ ہرگز نہیں ۔ (محسن) نہیں سرکار یہ سلطان حبش کی حاشا ۔ (مراۃ العروس) ہیتیرا پوچھ پوچھے اپنا منہ تھکاؤ حاشا کہ یہ کچھ بتائے ۔ حاش للہ ۔ حاشا للہ ۔ حاشا ثم حاشا ۔ حاشا وکلّا ۔ (لغوی معنی پاک ہے خدا اس بات سے) ۔ ہرگز نہیں ۔ (فقرہ) کیا خالد مکر و فریب سے کام لیتا ہے ۔ حاشا وکلّا یعنی ہرگز نہیں ۔ ہرگز نہیں ۔

حاشا للہ ۔ عربی کے اعتبار سے سبحان اللہ کا ہم معنی ہے لیکن اردو میں محل استعمال مختلف ہے ۔ عورتیں ایسے موقع پر حاش للہ بولتی ہیں جسمیں ایک شائبہ قسم کا بھی پایا جاتا ہے ۔ حاشا وکلّا کا استعمال کسی بُری بات پر تعجب کے لئے بھی ہوتا ہے (فقرہ) حاشا وکلّا یہ تو بڑا اچھا ری بہتان ہے ۔ دیکھو سبحان اللہ ۔

حاصل

حاشِیہ ۔ (ع ۔ حاشیۃ ۔ بکسر سوم و فتح چہارم ۔ حواشی جمع) مذکر ۔ کنارہ ۔ گوٹہ ۔ گوٹ ۔ لب ۔ کتاب یا ورق کے چاروں طرفوں کا کنارہ ۔ کپڑے کا کنارہ ۔ لکھے ہوئے صفحہ کا چاروں طرف کا کنارہ ۔ شرح یا یادداشت جو کسی کتاب کے متن سے باہر لکھی جائے ۔ نوٹ ۔ فٹ نوٹ ۔ شرح کی شرح ۔ (اردو) وہ بیل بوٹے جو شالی رومال یا قالین وغیرہ کے گرداگرد کنارہ پر بنے ہوتے ہیں ۔ حاشیہ چڑھانا ۔ گوٹ لگانا نئے سرے سے سنجاف لگانا ۔ کسی کتاب پر شرح یا تفسیر چڑھانا ۔ نمک مرچ لگانا ۔ اپنی طرف سے کسی بات میں اضافہ کرکے بیان کرنا ۔ حاشیہ چھوڑنا ۔ کنارہ چھوڑنا ۔ چاروں طرف سے کاغذ چھوڑ کر لکھنا ۔ حاشیہ کا گواہ ۔ وہ گواہ جو کسی دستاویز کے حاشیہ پر اپنا نام درج کرتا ہے ۔ حاشیہ لکھنا ۔ حاشیہ چڑھانا ۔ نمبر ۲ ۔ سبقت لیجانا ۔ اضافہ کرنا ۔ (شعور) سخت جانی پر لکھا دورانِ سر نے حاشیہ کاسۂ سر بھی مجھے سنگِ فلاخن ہوگیا ۔ حاشیہ نشین) ۔ (ف) پاس بیٹھنے والے امیر یا بادشاہ کے مصاحب ۔

حاصِل ۔ (ع ۔ عربی میں صافی نمبر ۱ ۔ ۲ میں ہے) مذکر ۔ کسی چیز کا بقیہ ۔ آمدنی پیداوار ۔ منافع ۔ (رشک) آگے عزت کے حواسِ خمسہ کی وقعت نہیں ۔ آبرو دیکر دنیا حاصل کبھی بچاب کا ۔ نتیجہ ۔ مطلب ۔ خلاصہ (فقرہ) اس تحریر کا حاصل یہ ہے کہ آپ کو معاملت منظور نہیں ۔ حاصل تفریق ۔ مذکر ۔ (حساب) وہ رقم جو منہائی کے بعد باقی رہے ۔ حاصل تقسیم ۔ مذکر ۔ خارج قسمت ۔ وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو ۔ حاصل جمع ۔ مذکر ۔ میزان ۔ مجموعہ ۔ حاصل ضرب ۔ مذکر ۔ وہ رقم جو ضرب دینے سے حاصل ہو ۔ حاصل کرنا ۔ بہم پہنچانا ۔ پانا ۔ کمانا ۔ پیدا کرنا ۔ جمع کرنا ۔ اکٹھا کرنا ۔ حاصل کلام ۔ خلاصہ مطلب ۔ بات کا نتیجہ ۔ الغرض ۔ حاصل مصدر جو لفظ کسی ایسی کیفیت کو ظاہر کرے جو کسی فعل کا اثر یا نتیجہ ہو تو اس کو حاصل مصدر کہتے ہیں ۔ حاصل مصدر بنانیکا کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے ۔ عموماً مصدر میں بعد حذف علامت مصدر کچھ تغیر کرکے حاصل مصدر بناتے ہیں جیسے گھومنا سے گھما ۔ ملنا سے ملاپ کبھی ماضی حاصل مصدر کا کام دیتی ہے جیسے کہنا سے کہا ۔ (فقرہ) ہمارا کہا مان لو

حاضر

کبھی امر سے حاصل مصدر کا کام لیتے ہیں۔ جیسے چمکنا سے چمک کبھی دو امروں سے جیسے پک بک۔ کبھی دو مختلف امروں سے جیسے جان پہچان۔ کبھی مصدر کچھ ہوتا ہے حاصل مصدر کچھ۔ جیسے سونا سے نیند۔ کبھی مصدر کے آخر سے الف حذف کر کے حاصل مصدر بناتے ہیں جیسے لینا سے لین دین۔ کبھی اسم پر پن لگا کر جیسے احمق سے حمقپن کبھی پت اضافہ کر کے جیسے کنوار پت۔ حاصل ہونا: وصول ہونا۔ ہم پہنچنا۔ ہاتھ لگنا: فائدہ ہونا۔ مطلب نکلنا۔ جیسے تمہیں اس بات سے کیا حاصل حاصل نہ حصول۔ بیفائدہ کی جگہ۔

حاضر (ع) صفت۔ موجود۔ تیار۔ آمادہ۔ سامنے۔ حاضرات۔ مونث جن بھوت پریت اور بدروحوں کے جمع کرنے کا جلسہ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (جان صاحب) جب سے بچی کو سایہ کا ہے خلل۔ آئے دن حاضرات ہوتی ہے۔ حاضراتی۔ ذکر حاضرات کرنے والا۔ حاضران۔ حاضرین۔ حاضر کی جمع بقاعدہ۔ فارسی الف نوں سے اور باقاعدہ عربی ی ن سے بنائی ہے۔ حاضر باش۔ (ف) ذکر۔ موجود رہنے والا۔ وہ شخص جو کسی کی خدمت میں ہر وقت حاضر رہے۔ حاضر باشی۔ مونث۔ موجودگی حاضری۔ حاضر جواب۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو فوراً جواب دے۔ (داغ) کیسے حاضر جواب ہو کہ جواب۔ میرے پیغام کا نہیں ملتا۔ حاضر رہنا۔ موجود رہنا۔ پاس رہنا کھڑا رہنا۔ حاضر ضامن۔ کسی شخص کو حاضر لانے کی ذمہ داری لینے والا۔

حاضر ضامنی۔ مونث۔ کسی شخص کو عدالت میں موجود کرنے کی ذمہ داری۔ حاضر کرنا: موجود کرنا۔ بلا کر لانا: مہیا کرنا۔ حاضر ہیں حجت نہیں۔ جو موجود ہے بلا حجت و تکرار حاضر ہے۔ (سحر) یہاں بھی تو حاضر ہیں حجت نہیں۔ یہ دل ہو جو حضرت سلامت پسند۔ حاضر و ناظر۔ موجود اور دیکھنے والا۔ خدا تعالیٰ کی نسبت کہتے ہیں (نقرہ) خدا کو حاضر و ناظر جان کے بیان کرتا ہوں۔ حاضر ہونا۔ موجود ہونا۔ پیش ہونا۔ آنا۔ سامنے ہونا۔ حاضری۔ (ف) ماحضر۔ وہ کھانا جو دن میں پہلی مرتبہ کھاتے ہیں) مونث: موجودگی: وہ کھانا جو مُردے کے وارثوں کو بعد دفن میت بھیجتے ہیں ؎ بھجواؤ گھر میں بحر کے لے جان حاضری۔ مجھ کو تمہاری دید کا کچھ

حال

کھا کے مر گیا۔ (کھانا کے ساتھ): وہ نقد روپیہ جو میت والے کو دیا جائے: صاحب لوگوں کا صبح کا کھانا۔ ناشتہ۔ (کھانا کے ساتھ): کباب شیرمال۔ پیاز۔ پودینہ۔ پنیر۔ حلوا وغیرہ۔ جسپر شہدائے کربلا یا حضرت عباسؓ کا فاتحہ دیتے ہیں۔ حاضری دینا: موجودات دینا: اپنے حاضر ہونے کی اطلاع دینا۔ حاضر ہونا: شیرمال و حلوے وغیرہ پر مُردے کی نیاز دلوا کر۔ غریبوں کو تقسیم کرنا شہدائے کربلا یا حضرت عباس کا فاتحہ دلانا۔ (سحر) وہ اپنے ساتھ کھلائیں تو حاضری دوں میں۔ دعا یہ مانگ کے روزہ فراق میں رکھا۔ حاضری لینا: گنتی کرنا نام پکارنا۔

حافظہ۔ ذکر۔ (ع) عربی احاطہ کا بگاڑا ہوا ہے اس راضی کو کہتے ہیں جو دیواروں سے گھری ہوئی ہو

حافظ (ع) مذکر: نگہبان۔ حفاظت کرنے والا۔ جیسے اللہ حافظ۔ اللہ نگہباں۔ وہ شخص جسکو قرآن ازبر یاد ہو: (کنایۃً) نابینا۔ حافظِ حقیقی۔ (ف) مذکر۔ اصلی نگہبان۔ خدا تعالیٰ سے مراد ہوتی ہے۔ حافظہ۔ (عربی میں حافظت تھا۔ فارسیوں نے حافظہ کر لیا۔) مذکر۔ یاد رکھنے کی قوت۔ (ناسخ) شعر کیا یاد رہیں پیری میں۔ حافظہ کام نہیں دیتا ہے۔

حاکم۔ (ع) حکم کرنے والا۔ مُلک کا والی۔ حُکام جمع) مذکر: حکومت کرنے والا۔ سردار۔ عامل۔ ناظم: فرمانروا۔ بادشاہ: آقا۔ مالک: زمیندار۔ مُقدّم۔ نمبردار۔ حاکمِ بالا۔ حاکمِ اعلیٰ۔ مذکر: خدا۔ خداوند تعالیٰ: افسر اعلیٰ۔ بڑا حاکم حاکم چُون کا بھی بُرا۔ مثل۔ ادنےٰ حاکم سے بھی ڈرنا چاہئے۔ حاکم کے کُتّے۔ حاکم کے نوکر۔ جو بغیر نذر لئے کسی کو حاکم کے پاس نہ پہنچائیں۔ (جانصاحب) حاکم کے جو کُتّے کھڑے ہو جائیں گے آ کے۔ تختکاریاں پہنیں گے ابھی صدر میں جا کے حاکم کے تین اور شحنہ کے نو۔ مثل جیب کسی حاکم کے اہلکار اُس سے زیادہ ہیبت کو لوٹیں تو اُن کی نسبت بولتے ہیں۔ حاکمِ وقت۔ مذکر۔ اس وقت کا حاکم۔ فرمانروا حال۔ حاکمانہ۔ صفت۔ حاکم کے مانند۔ جیسے حاکمانہ طرز۔

حال۔ (ع) موجودہ زمانہ۔ موجودہ کیفیت۔ فارسی میں بجلی (بعد حقیقی) [illegible]

حال

احوال جمع) مذکر: زمانۂ موجودہ ۲ حالت۔ کیفیت۔ (ناسخ) میرے تیرے رشک سے ہے حال دونوں کا جو غیر ۳ حیثیت۔ طور طریق۔ اسلوب ۴ مشائخ کا وجد راگ سننے کے وقت۔ ایک قسم کی بیخودی جو محض حال وقال میں صوفیانہ کلام سنکر اہل دل پر طاری ہوتی ہے۔ (آتش) کیا کیا نہ رنگ تیرے طلبگار لا چکے۔ مستوں کو جوش صوفیوں کو حال آ چکے۔ (آتش) مقبول مرے قول سے قوال ہوا ہے۔ صوفی کو غزل سُن کے مری حال ہوا ہے ۵ احوال سرگذشت ۶ ہم۔ طاقت سکت (سلیکے ثقا در شک) زمانہ کون ہے آئندہ رحم فرما۔ کہ رنج ہائے گذشتہ سے مجھ میں حال نہیں ۵ قبا یہ حال ہوا ہے غم محبت میں۔ بدن میں جان نہیں پیرہن میں حال نہیں ۶ ابھی۔ فی الحال۔ جیسے یہ مکان حال میں بنا ہے۔ حال آنا۔ راگ سُنکر وجد کی کیفیت ہونا۔ حال آئینہ ہونا۔ حال ظاہر ہونا۔ (انیس) حضرت نے کہا آئینہ ہے حالِ تنِ زار۔ حال بیحال ہونا۔ حالت غیر ہونا۔ خراب خستہ ہونا۔ حال پتلا ہونا۔ دیکھو پتلا حال۔ حال پر رُونا آنا۔ کسی کی خراب حالت سے دل کُڑھنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ حال پہنچنا۔ خراب حالت ہونا۔ (رشک) تیرے بیمار کا پہنچا یہ حال خاک پر گر کے دو الوٹ گئی۔ بیشتر اشارہ کے ساتھ اس معنی میں مستعمل ہے۔ حالداری۔ مونث۔ بنگال میں ایک قسم کا ٹکس تھا جو شادی پر ادا کرنا ہوتا تھا۔ حال دگرگوں ہونا۔ متغیر ہونا حالت کا۔ (ناسخ) باغ جہاں کا حال دگرگوں ہے کیا عجب۔ موسن ہو سُرخ ارگل نارون کبو (حال روشن ہونا۔ حالت ظاہر ہونا (جانفدا صاحب) اپنا حصہ چاند سورج ہی یہی دو روٹیاں۔ حال ہے رزاق کو روشن مری اوقات کا۔ حال سے بیحال ہو جانا۔ (ع) اچھی حالت سے بُری حالت ہو جانا حیثیت بگڑ جانا۔ حال غیر ہونا۔ حالت خراب ہونا۔ (ناسخ) میرے تیرے رشک سے ہے حال دونوں کا جو غیر۔ ہائے بلبل کہتے ہیں گل اور بلبل آہ کل حال قال۔ مذکر۔ حالت اور بیان۔ (قدر) تپش قیامت ہے آہ محشر نہ پھول بلبل پر اے گُل تر۔ کہ تو نے دیکھا سُنا نہیں ہے جو غم میں ہے حال وقال دل کا۔ ۲ دیکھو حال بمعنی ۲۔ (رشک) حال دل رو کے اُس سے کہہ دینا۔ یہی اے شیخ

حامض

حال وقال رہا۔ حال کا نہ قال کا روٹی بھچہ دال کا۔ مثل۔ نکمے آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ حال کرنا۔ کسی حالت کو پہنچانا (ناسخ) کھینچتا تھا وہ بہت قامتِ جاناں کی شبیہ۔ حال آخر کر کیا (رنے کیا مانی کا۔ حال کھل جانا ۱ آگاہی ہو جانا۔ بھید ظاہر ہو جانا ۲ حقیقت کھل جانا۔ قلعی کھل جانا ۱ گت بن جانا۔ سزا کو پہنچنا۔ (فقرہ) چند روز میں حال کھلا جاتا ہے۔ حال کھیلنا۔ (لازم۔ دہلی) وجد لانا۔ وجد میں آنا۔ راگ سُنکر وجد کرنا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔ حال لانا۔ (لکھنؤ) دیکھو حال کھیلنا۔ حال کٹا ہونا۔ (ع) حالت خراب ہونا۔ حال میں قال دہی میں مُوسل۔ (ع) مثل۔ کسی بے محل دخل دینے والیکی نسبت بولتی ہیں۔

حالا ۔ (ع) ابھی۔ اسوقت۔ حالانکہ (ف۔ حال۔ آنکہ) باوجودیکہ۔ درحالیکہ۔

حالات ۔ (ع) مذکر۔ حالت کی جمع۔ حالت۔ (ع) واردات جو انسان پر گزرے) مونث ۱ کیفیت ۲ گت۔ درجہ۔ (فقرہ) غم کرتے کرتے اب اس حالت کو تو پہنچ گئے ۳ دم۔ جان۔ طاقت۔ بیشتر سلب کے ساتھ مستعمل ہے۔ (شوق قدوائی) حالت نہیں کچھ مرے بدن میں۔ میں ہوں کہ نہیں ہوں پیرہن میں ۴ وجد (صبا) بیخود ہو جا میری صورت۔ اے صوفی یہ حالت کیسی۔ حالت آنا۔ اس جگہ لکھنؤ میں حال آنا ہے۔ حالت ابتر کرنا۔ دیکھو ابتر کرنا۔ حالت غیر ہونا۔ حالت تباہ ہونا۔ (ناسخ) یار کے در پر سُنا ہے غیر ہے۔ آج اس سے میری حالت غیر ہے۔ حالتِ موجودہ۔ مونث۔ اسوقت کی حقیقت۔ موجودہ حیثیت۔ حالتِ نزع۔ جانکنی کا عالم۔ دم توڑنے کی کیفیت۔ حالی۔ (عربی میں زیور سے آراستہ۔ فارسی میں جلد۔ فی الحال) صفت۔ موجودہ۔ فعلی تاذکر۔ سکۂ رائج الوقت۔ حالی موالی۔ مذکر۔ ہمنشین۔ ساتھی۔ ہم صحبت (صفدر) کہوں میں عزم میں کیا اُن سے بات پردے کی۔ کہ اُن کے گرد تو حالی موالی بیٹھے ہیں۔

حامد ۔ (ع) صفت۔ تعریف کرنے والا۔ حمد کرنے والا۔

حامض ۔ (ع) صفت۔ ترش۔ کھٹا۔

حامل

حامِل - (ع) صفت - بوجھ اُٹھانیوالا - لیجانے والا کسی چیز کا - جیسے حامل رُقعہ - حامل متن - اہل معہ شرح - حامل وحی - مذکر - (کنایۃً) جبرئیلؑ جو فرشتہ مُقرّب ہیں اور انبیا کو وحی پہنچایا کرتے ہیں - حاملہ - (ع حاملۃ) مونث - وہ عورت جسکے پیٹ میں بچہ ہو -

حامی - (ع) مذکر - حمائتی - مددگار - حامے حُمّتی سے بمعنی اقرار غلط ہے حامی کار - (عو) صفت گرمجوشی سے حمایت کرنے والا - حامیۃ - (ع) صفت قسم توڑنے والا - قسم توڑنے کا گنہگار -

حاوی - (ع) صفت ! گھیرنے والا - احاطہ کرنے والا ؛ غالب - قابو پانیوالا - (فقرہ) یہ مختار نواب صاحب پر حاوی ہے -

حائل - (ع) صفت - بیچ میں آنیوالا - مانع - آڑ - روک -

حُبّ - (معنی نمبر اول میں عربی) مونث ! مُحبّت - اُلفت - اُنس ! دوستی آشنائی ؛ شوق - چاہ - آرزو - (دہیر) آتش سے بُغض حُبّ اُسے خاکِ شفا کی ہے - حُرّ کے موافق آب و ہوا کربلا کی ہے - حُبُّ الوَطَن - (ع) مونث - وطن کی مُحبّت - حُبّ کا عمل - وہ دعا یا عمل جس کے ذریعہ سے باہم محبّت و الفت پیدا ہو -

حَب - (ع - بالفتح و تشدید دوم) مونث - گولی - دانہ بیج - تخم - (بحر) ہم مریضوں سے کوئی پوچھے حقیقت خال کی - نام ہے حَبِ شفا اُس کا مگر ملتی نہیں -

حَباب - (ع - بالفتح اول بمعنی نمبر ۱ میں عربی) مذکر ! پانی کا بُلبُلا ۵ ثبات بحر جہاں میں نہیں کسی کو ہمیر - اِدھر نمود ہوا اور اُدھر حباب ہوا - ۱ ایک زیور کا نام جو ہاتھ میں پہنا جاتا ہے ۲ روشنی کے باریک زجاجی کنول شیشے کے گولے جو مکانوں میں آرائش کے واسطے لگاتے ہیں - یا بچوں کے کھیلنے کے واسطے اُن میں رنگ بھرتے ہیں ۳ وہ حباب کی شکل جو ہوا بند ہو جانے سے حرم میں شیشے کے رہجاتی ہے - جباب سا - صفت ! باریک - پتلا ؛ ذرا سا - جیسے حباب سا چُونا لگانا - حبابی آئینہ - مذکر - مٹّی کے شیشے کا آئینہ جسمیں دل نہ ہو -

حبہ

حَبَّذا - (ع) - مونث - کلمۂ تحسین و آفریں - (مومن) پڑھ کوئی وہ غزل کہ اعدا بھی حَبَّذا حَبَّذا کہیں سُنکر -

حَبس - (معنی نمبر اول میں عربی) مذکر ! بند - قید ! قید خانہ ؛ گھٹاؤ - انقباض - اُمس - (فقرہ) دن بھر حبس رہا شام کو ہوا چلی - حبسِ بیجا حبسِ ناجائز - مذکر زبردستی کسی شخص کو مکان وغیرہ میں بند کر دینا - جو قانوناً منع ہے - حبسِ دَم - مذکر ! ضیقُ النفس - دمہ ؛ دَم رُکنا - ہندو فقیروں کا ایک عمل ہے جس سے وہ سانس روکنے کی اس قدر مشق کرتے ہیں کہ سیکڑوں برس زندہ رہ سکتے ہیں - حبسِ دَوام - مذکر - ساری عمر کی قید - حبسِ دوام بعبور دریائے شُور - ہمیشہ کے لئے کالے پانی بھیجکر وہیں رکھنا -

حَبش حَبَشہ - (ع - بفتح اول و دوم) مذکر - حبشیوں کا مُلک - زنگبار سوڈان - افریقہ وغیرہ - حَبشن - (بروزن - رہزن) مونث ! حبش کی رہنیوالی عورت ؛ شاہی محل کی چوکیدارنی - کالی کلوٹی عورت - حَبشی - (ع بفتح اول و دوم منسوب بہ حبش) مذکر ! باشندۂ حبش ؛ کالا آدمی ؛ (صفت) سیاہ کالا کلوٹا - حبشی حلوا سوہن - مذکر - ایک قسم کا سیاہ حلوا سوہن -

حَبلُ المتین - (ع) مونث - مضبوط رسّی - مُحکم وسیلہ - (سپہر) ہر گنہ سے پاک کر دیتی ہے حُبِّ اہل بیت - اس سے بہتر خلق کو حبل المتین ملتی نہیں جَبّل توڑیدے (ع - حَبل - رگ وریدہ - وہ رگ جسمیں خون جاری ہوتا اور اجزائے بدن کے ہر ہر جزو میں پہنچتا ہے) مونث - شہ رگ - بے انتہا قُرب سے مراد لیتے ہیں -

حُبُوب - (ع - بضم اول و دوم) مذکر - حُبّ کی جمع گولیاں - حبوبات مذکر - وہ چیزیں جو زمیندار کو مُفت نذر کیجاتی تھیں -

حَبّہ - (ع - بالفتح) مذکر ! دانہ - غلّے کا دانہ ؛ رتی - مقدار قلیل - ذرا ذرا جیسے حبّہ حبّہ وصول پایا - حبّہ بھر صفت رتی بھر - ذرا سا - چاول بھر -

حبیب

حَبَّہ حَبَّۃ وصول پانا۔ کوڑی کوڑی وصول پالینا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔

حَبِیب ۔ (ع) مذکر۔ دوست۔ یار۔ معشوق۔

حتّٰے ۔ (ع) یہانتک۔ اس قدر۔ جبتک۔ جہانتک۔ جسقدر۔ (تشتی)

حتّٰے مالفت نہیں کفار کے لئے ۔ قدغن ہے آل احمد مختار کے لئے۔

حتّٰے الامکان حتّٰے المقدور۔ حتّٰے الوسع۔ جہاں تک ہوسکے۔ جسقدر ممکن ہو۔ (نقرہ) میں حتّٰے الامکان کوشش میں دریغ نہیں کرونگا۔ دیکھو وسع۔

حتمی ۔ (حتم۔ ع۔ واجب کرنا کسی پر۔ مضبوط کرنا) صفت۔ مستقل۔ مضبوط۔ جیسے حتمی وعدہ۔

حجّ ۔ (ع) مذکر۔ لغوی معنی ارادہ کرنا۔ اصطلاحی۔ وقت مقررہ پر بیت اللہ کی زیارت کرنا۔ اور خاص ارکان بجالانا۔ حجِ اکبر۔ بہت بڑا حج۔ بڑے ثواب کا حج۔ لوگوں میں یوں مشہور ہے کہ جمعہ کے دن حج ہو تو وہ حجِ اکبر ہے لیکن شرع میں اس کی کچھ اصل نہیں۔ شرع میں مطلق حج کو حج اکبر بولتے ہیں کیونکہ ایک طرح کا حج عمرہ بھی ہے اور اُس کے مقابلے میں حج متعارف حجِ اکبر ہے۔ حج اور عمرہ کے فرق کے لئے دیکھو "عمرہ"۔

حجاب ۔ (ع) مذکر۔ پردہ۔ اوٹ۔ حیا۔ شرم۔ لحاظ۔ حجاب اُٹھنا۔ لازم۔ پردہ اُٹھنا۔ روک نہ رہنا۔ بے شرم ہوجانا۔ حجاب آنا۔ لحاظ آنا شرم آنا۔ (آتش) سلام جھک کے کروں گا اگر حجاب آیا۔ حجاب ٹوٹنا۔ لازم شرم دور ہونا۔ (جرأت) گریاں کروں میں پھر اسقصد ملے نہ میرا۔ جبتک حجاب تیرا پردہ نشین نہ ٹوٹے۔ حجاب کرنا۔ پردہ کرنا۔ شرم لحاظ کرنا۔

حجّاج ۔ (ع) مذکر۔ حاج۔ (یعنی حج کرنیوالا) کی جمع

حجّام ۔ (ع۔ پچھنے لگانیوالا شخص) مذکر۔ نائی۔ مُوتراش۔ حجامت۔ (ع بکسر اول۔ بروزن کتابت۔ پچھنے لگانا) مونث۔ سر مونڈنا۔ صفائی۔ درستی (داغ) دیکھئے داڑھی کی کیا گت ہوگئی۔ شیخ صاحب کی حجامت ہوگئی۔ اردو میں بفتح اول دبانو پڑھے۔ حجامت بنانا۔ سر مونڈنا۔ کنایۃً ٹوٹنا۔ لگنا۔

حد

حجامی۔ مونث۔ سر مونڈنے کا کام۔

حُجَب ۔ (ع) مذکر۔ درشہ سے محروم کرنا۔ (بضم اول و دوم) مذکر حجاب کی جمع

حُجّت ۔ (ع۔ دلیل۔ برہان۔ حریف پر غالب آنا۔) مونث۔ دلیل۔ بحث۔ تکرار۔ جھگڑا۔ (کرنا کے ساتھ)۔ (آتش) دہنِ یار کو ہم تو نہ کہیں جوہرِ فرد۔ منطقی اس میں جو حُجّت کریں چار لکھتے ہیں۔ حُجّتِ قاطع۔ (ف) مونث۔ کافی دلیل۔ مضبوط حُجّت۔ حُجّتِ گُوبا۔ (ف) مونث۔ دلیل ناطق۔ قوی سند۔ حُجّتِ مُحکم۔ (ف) مونث۔ مضبوط دلیل۔ حُجّت مُوجّہ۔ (ف) مونث۔ کافی دلیل محکم سند۔ حُجّتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔

حَجَر ۔ (ع۔ حجار۔ جمع۔ مذکر مستعمل ہے) مذکر پتھر۔ حَجَرُ الْمَثَانہ۔ (ع) مذکر۔ سنگ سیاہ جو کعبہ کی دیوار میں لگا ہوا ہے۔ حَجَرُ الْیَہُود۔ (ع) مذکر۔ ایک قسم کا پتھر جو زخموں کے التیام کے واسطے مفید ہے (ذوق) کسی رنجکش کو دیتا تو کچھ اُس کو سود ہوتا۔ دل سخت کاش کافر حَجَرُ الْیَہُود ہوتا۔

حجرہ ۔ (ع۔ کوٹھری۔) مذکر۔ کوٹھری۔ مسجد کی کوٹھری۔ وہ خلوتخانہ جسمیں بیٹھکر عبادت کریں۔

حجلہ ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا ہے۔) مذکر دُلھن کا چھپر کھٹ۔ پردۂ عروس۔ (انیس) کاکھٹی تھی ذوالفقار کی یا تھا اجل کا گھر۔ حجلہ تھا یا نقاب رُخِ لیلیٰ ظفر۔

حَجم ۔ (ع۔ بروزن بزم) مذکر۔ جسامت۔ جُثّہ۔ مٹائی۔ (فقرہ) کتاب کا حجم بہت بڑھ گیا۔

حَدّ ۔ (ع۔ معانی۔ نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴ میں عربی ہے۔ اردو میں تنہا بغیر تشدید ہے)۔ مونث۔ کنارہ۔ اُفق۔ سرحد۔ (رشک) (ارباب چار حَدّ جہاں جھکو روتے ہیں۔ چار آنسو آپ نے بھی گرائے تو کیا ہوا۔) انتہا۔ (فقرہ) تمھارے غصّہ کی کوئی حَدّ نہیں۔ اُقلیدس کے مقررہ اُصول۔ وہ سزا جو شریعت اسلامی کے موافق بجائے (میر) مجھ پر زیادتی ہوئی برنا۔ پیر کی۔ حد ہوگئی گناہ صغیرہ و کبیرہ کی۔ مقررہ مقام

حداثت

روانہ ہونے کی جگہ ۔ احاطہ ۔ باڑا ۔ حد باندھنا ۔ سرحد مقرر کرنا ۔ حد معین کرنا ۔ حد بست ۔ مونث ۔ حد بندی ۔ حد بندھنا ۔ سرحد مقرر ہونا ۔ حد بندی ہونا ۔ حدِ بلوغ مونث ۔ بالغ ہونیکی عمر ۔ حدِ بلوغ کو پہنچنا ۔ بالغ ہونا ۔ جوان ہونا ۔ حد سے باہر ہونا بہت زیادہ ہونا ۔ کثرت ہونا ۔ (امیر) جُرم میرا حد سے باہر ہوں تو ہوں بخشش اُس سے بڑھکے ہو غفار کی حد سے بڑھ چلنا ۔ تجاوز کرنا ۔ (آتش) بڑھ نہیں چلتا ہے کوئی حد سے اپنی پیش یار اُس کے پاؤں میں سیہ رنگ حنا ہو تا نہیں ۔ حد سے بڑھنا ۔ بہت بڑھ جانا ۔ اپنے درجے سے تجاوز کرنا ۔ حد سے بڑھکر ۔ بے انتہا ۔ بہت زیادہ ۔ (فقرہ) وہ حد سے بڑھکر بیوقوف ہے ۔ حد سے زیادہ ۔ حد سے سوا ۔ صفت ۔ نہایت ۔ (رشک) ظلم اُس عہد شکن کے جو ہوے حد سے سوا ۔ ہر کوئی دیکھے انجام ہمارا ٹوٹا ۔ حد سے گزرنا ۔ حد سے بڑھ جانا ۔ (غالب) عشرتِ قطرہ ہے دریا میں فنا ہو جانا ۔ درد کا حد سے گزرنا ہے دوا ہو جانا ۔ حدِ فاصل ۔ وہ چیز جو دو چیزوں کے بیچ میں آکر ایک کو دوسرے کو جُدا کر دے ۔ (رشک) فضاے وجود و فضاے عدم میں ۔ سواے بقا حدِ فاصل نہیں ہے ۔ حد کرنا ۔ ایسی بات کرنا کہ اُس سے آگے ناممکن ہو ۔ (قصہ کوتاہ اصطلاح) بہت زیادہ ذبح کر ڈالنا ۔ حد کے اندر ۔ احاطہ میں ۔ سرحد میں حدِ نہایت ۔ درجہ کمال ۔ نہایت انتہا ۔ حد نہ رہنا ۔ لازم ۔ انتہا نہ رہنا حد ہو جانا کسی کام کا بے انتہا ہونا ۔ (فقرہ) بس اب جھوٹ کی حد ہو گئی ۔

حداثت ۔ (ع بفتح اول و چہارم) مونث ۔ نیا پن ۔ نوجوانی ۔ ہر چیز کا شروع حداثتِ سن ۔ مونث ۔ نوجوانی ۔ بچپن ۔ لڑکپن ۔

حدّاد ۔ (ع) مذکر ۔ لوہار ۔ جیل کا داروغہ ۔

حِدّت ۔ (ع) مونث ۔ تیزی ۔ تندی ۔ (سحر) حدتِ بادۂ انگور غضب ہوتی ہے ہر پیالی اُنھیں تبخالہ لب ہوتی ہے ۔ گرمی ۔

حدث ۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر ۔ وضو ٹوٹ جانا ۔

حَدَقہ ۔ (ع ۔ بالفتح) مذکر ۔ کاسۂ چشم ۔

حُدُوث ۔ (ع) مذکر ۔ نیا پیدا ہونا ۔ قدیم کا ضد ۔

حذر

حُدُود ۔ (ع) حد کی جمع ۔ لکھنؤ میں مذکر ۔ دہلی میں مونث ۔ حدودِ اربعہ ۔ چاروں سمتیں ۔ مشرق ۔ مغرب ۔ شمال ۔ جنوب ۔ حدودِ شرعی ۔ شرعی سزائیں ۔

حَدِیث ۔ (ع ۔ لغوی) چیز ۔ بات ۔ نئی چیز ۔ (اصطلاحی) جو کچھ جناب رسول خدا نے اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا یا خود کیا ۔ یا جو فعل آپ کے سامنے ہوا ہو اور آپ نے اُس سے منع نہیں کیا ۔ جو کچھ اپنی زبان مبارک سے ارشاد فرمایا اسے حدیث قولی اور جو کچھ کیا اسے حدیث فعلی اور جو کام کسی نے آپ کے سامنے کیا اور آپ نے اُسے منع نہیں کیا اُسے حدیث تقریری کہتے ہیں ۔ مونث ۔ بات نئی بات ۔ رسول مقبول کے قول اور اُن کے فعل کی خبر ۔ بیان ۔ ذکر ۔ حکایت ۔ (مومن) رد کے حدیث شوق ادا کی ۔ آگ پہ روغن بھی نمناکی ہے ۔ تو اور سنج ۔ حدیث سمجھنا ۔ بالکل سچ سمجھنا ۔ خوامخواہ باور کرنا کسی بات کو ۔ (آتش) ساقی حدیث اُس کو سمجھتے ہیں تیرے مست ۔ پیرِ مغاں کے مُنھ سے جو ارشاد ہو گیا ۔ حدیثِ حسن ۔ (ع) مونث ۔ جس کے راوی درجہ حفظ و ضبط میں حدیث صحیح کے راویوں سے کم ہوں ۔ حدیثِ صحیح ۔ (ع) مونث ۔ اُس کو کہتے ہیں جسے دیندار ۔ پرہیزگار ۔ خوب یاد رکھنے والے لوگوں نے ہر زمانے میں برابر روایت کیا ہو ۔ اور اسمیں نہ تو کوئی پوشیدہ عیب ہو ۔ اور نہ اُس سے معتبر لوگوں نے کبھی مخالفت کی ہو ۔ حدیثِ ضعیف ۔ (ع) مونث ۔ جسکے راوی معتبر نہوں ۔ یا جسمیں اور کوئی وجہ ضعف کی ہو ۔ حدیث کھینچنا ۔ دہلی ۔ (ع) توبہ کرنا ۔ کسی بات کو ترک کرنا ۔ حدیثِ متواتر (ع) مونث ۔ وہ حدیث جس کو ہر زمانہ میں اتنے لوگوں نے روایت کیا ہو کہ احتمال کذب کا اُن کی طرف عقل کے نزدیک ممتنع ہو ۔

حدید ۔ (ع ۔ یاے معروف) مذکر ۔ لوہا ۔

حدیقہ ۔ (ع ۔ یاے معروف) مذکر ۔ چار دیواری کا باغ ۔ اسکی جمع حدائق بھی مذکر آتی ہے ۔

حذاقت ۔ (ع ۔ بفتح اول و چہارم ۔ صاحب مزیل الاغلاط نے بکسر اول صحیح لکھا ہے) مونث ۔ زیرکی ۔ دانائی ۔ مہارت ۔

حَذَر ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم) مذکر ۔ پرہیز ۔ بچاؤ ۔ (داغ) ظلم کس کس غریب پر نہ کیا

حذف

تنے اس کام سے حذر نہ کیا۔

حذف ۔ (ع) بالفتح ، مذکر ۔ دُور کرنا ۔ گرا دینا ۔ لفظ سے کسی حرف یا عبارت سے کسی لفظ کے گرا دینے کو حذف کہتے ہیں جیسے بیچارہ سے ی گرا کر بچارا۔

حُر ۔ (ع ۔ بالضم) مذکر ۔ آزاد ۔ جو کسی کا غلام نہو ۔ حُرّہ ۔ (ع) مونث ۔ آزاد عورت حُرّیت ۔ (ع) ، مونث ۔ آزادی ۔ کسی کا غلام نہونا۔

حَرارَت ۔ (ع ۔ گرمی ۔ آنچ ۔ فارسیوں نے بمعنی خشم و غضب استعمال کیا) مونث ۔ گرمی ۔ حِدّت (صبا) رگیں رشتۂ شمع سوزان نہیں ۔ تپ غم کی ایسی حرارت ہوئی ۔ (کنایتہً) غصّہ ۔ تخمیر خفیف تپ ۔ حرارت آنا ۔ (کنایتہً) غصّہ آنا طیش آنا گرمی پیدا ہونا ۔ (قلق) لب پہ جرأت کی جب حکایت آئے ۔ دل نامرد میں حرارت آئے ۔ خفیف بخار آنا ۔ حرارتِ دیں ۔ مونث ۔ مذہبی جوش حرارتِ غریزی ۔ (ع) ، مونث ۔ اصلی حرارت ۔ خلقی گرمی ۔ وہ حرارت جس پر آدمی کی زیست کا مدار ہے۔

حَرارہ ۔ (ع ۔ حرارۃ ۔ بمعنی گرمی ۔ فارسیوں کے یہاں حرارہ ۔ وہ حرارت جو غلبۂ شوق میں ہوتی ہے ۔ اور جس میں آدمی ہاتھ پاؤں زمین پر دے مارتا ہے۔) مذکر ۔ جوش ۔ گرمی ۔ غلبۂ شوق ۔ غصّہ کا غلبہ ۔ تیزی ۔ تندی ۔ (ذوق) کچھ سوزِ دل اپنا کسی دلسوز کے آگے ۔ فرصت ہو تپ غم کے حرارے سے تو کہئے ۔ حرارہ دینا (ع) جُل دینا ۔ چال چلنا ۔ حرارہ لانا ۔ برافروختہ ہونا ۔ گرم ہونا ۔ تیز ہونا ۔ بدی سے پیش آنا ۔ (آتش) کیجئے برق تجلّی کو اشارہ اپنا ۔ لاؤ جگے حُسنِ جہانسوز حرارہ اپنا حرارہ لینا ۔ جوش دکھانا ۔ جذبہ دکھانا ۔ تیزی دکھانا ۔ (جرأت) نہ کیونکہ شیخ کو پھر کہئے شیخ متّحد و آج ۔ دیا جو راگ کسی نے تو کیا حرارے لئے۔

حِراسَت ۔ (ع) ، مونث ۔ محافظت ۔ نگہبانی ۔ سپردگی ۔ حوالات ۔ نظر بندی (فقرہ) ملزم حراست میں ہے۔

حَراف ۔ صفت ۔ (ع) بمعنی حرافت برزن کرامت ۔ بمعنی تیز ۔ گلعم ہونا ہے اُس سے یہ لفظ ہندوستانیوں نے بنا لیا ہے) صفت ۔ شوخ دیدہ ۔ چالاک عورت

حرام

۔ معشوق سے مراد ہوتی ہے (اشارہ کے ساتھ) ۔ (آتش) (لفریبی کا نہیں کونسا انداز آتا ۔ چھوڑتا جان کو عاشق کی وہ حرّاف نہیں ۔ تیز چالاک (قلق) کیا کھری صورتوں کے ہیں حرّاف ۔ دلبری کے چلن میں ہیں حرّاف ۔

حَرام ۔ (ع ۔ حرام ۔ ناروا ۔ ناشایستہ ۔ بزرگ ۔ جیسے بیت الحرام) صفت ۔ ناروا ناجائز ۔ ناشایستہ ۔ خلاف شرع ۔ حلال کا نقیض ۔ غیر مُباح ۔ ناپاک نجس پلید ۔ مذکر ۔ افعال بد ۔ زنا ۔ بدکاری ۔ حرام چالیس گھر لیکر ڈوبتا ہے ۔ مثل ۔ بدکاری کا اثر دُور دُور پہنچتا ہے ۔ حرام خور ۔ مذکر ۔ مُردار خور ۔ رشوت خوار ۔ صفت خوار ۔ نمک حرام ۔ کور نمک ۔ بیمروّت ۔ بیوفا ۔ حرام خوری ۔ مونث ۔ نمک حرامی ۔ کور نمکی ۔ بدذاتی ۔ بیوفائی ۔ حرامزادہ ۔ (ف) ، مذکر ۔ وَلَدُالزِّنا ۔ صفت ۔ شریر ۔ بدذات ۔ حرامزادی ۔ مونث ۔ وہ عورت جو زنا سے پیدا ہوئی ہو ۔ شریر ۔ چالاک ۔ فتنہ پرداز ۔ حرامزادے کی رسّی دراز ہے ۔ مثل ۔ بدمعاش بہت زندہ رہتا ہے ۔ (ذوق) پہنچا ہے شب کمند لگا کر وہاں رقیب ۔ سچ ہے حرامزادے کی رسّی دراز ہے ۔ حرامکار ۔ مذکر ۔ زانی بدکار ۔ حرامکاری ۔ مونث ۔ زنا ۔ بدکاری ۔ حرام کا مال ۔ غیر مباح اور ناجائز دولت ۔ رشوت یا حرام کی کمائی ۔ مال مفت ۔ حرام کر دینا ۔ متعدی تلخ کر دینا ۔ بدمزہ کر دینا ۔ ناگوار کر دینا ۔ (فقرہ) تمھاری بدمزاجی نے زندگی حرام کر دی ۔ حرام کرنا ۔ زنا کرنا ۔ بدکاری کرنا ۔ حرام کو تجھے پُر پکارتا ہے ۔ مثل ۔ بُری بات خود بخود مشہور ہو جاتی ہے ۔ حرام مغز ۔ (ف) ، مذکر ۔ گودا جو ریڑھ کی ہڈی یا مُہرہائے پشت میں ہوجاتا ہے ۔ اس کا کھانا جائز نہیں اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ۔ حرام موت مرنا ۔ خودکشی کرنا ۔ زہر یا کسی اور مُہلک چیز سے اپنی جان دینا ۔ (جلال) حرام موت پہ مرنے دیا جُدائی میں ۔ حلال کر چلے تم کو بڑا ثواب ہوا ۔ حرام ہونا ۔ ناجائز ہونا ۔ منع ہونا ۔ (انیس) ۔ ہونگے محشور ترے ساتھ عزادار تمام ۔ مجھکو جو رونگے آپ انپہ ہے دوزخ کی حرام ۔ دشوار ہونا ۔ (انیس) لیکن یہ وہ نگیں ہے کہ رہتا ہے جس کے نام۔

حرب

دم بھر بسر جدا ہو تو ہو زندگی حرام ۲ نفرت اور پرہیز کے قابل ہونا۔ (آتش) ۵ صبح عید جو بالائے بام ہوتا ہے۔ مہ صیام میں روزہ حرام ہوتا ہے۔ حرامی (معنی نمبر اول میں عربی) ۱ چور۔ سارق ۲ صفت۔ شریر۔ بدذات ۳ وَلدُالزِّنا۔ حرامی پلّا۔ مذکر حرام کا بچہ۔ بدذات۔ شریر۔ حرامی ٹکا۔ حرامی موت (ع) مذکر۔ نطفۂ حرام۔ وَلدُالزِّنا۔ شریر۔ دنگئی۔

حَرْب ۔ (ع) حُرُوب جمع) مونث۔ کارزار۔ (انیس) ہے قہر خدائے دوجہاں حرب ہماری۔ رُکتی نہیں دشمن سے کبھی ضرب ہماری حربگاہ۔ (ف) مونث۔ جنگ کا مقام۔ حربی۔ (ع) دارالحرب کا رہنے والا۔

حِرْبا ۔ (ع) مذکر۔ گرگٹ۔

حَرْبہ ۔ (عربی میں حَرْبَت۔ یعنی آلۂ جنگ۔ چوبدستی۔ تازیانہ۔ حربات جمع۔ فارسیوں نے ت کو ہائے ہوز سے بدل لیا۔) مذکر ۱ لڑائی کا ہتھیار ۲ حملہ۔ چڑھائی۔ وار ۳ جست۔ جھپٹا۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ چوٹ کرنا۔ حربے ضربے (ع) ہر گھڑی گھڑی۔ بار بار۔ (فقرہ) حربے ضربے ہم ہی پر آفت آتی ہے۔

حَرَج ۔ (ع) بفتح اول و دوم تنگی سختی مذکر ۱ تنگی۔ سختی ۲ (اردو) نقصان۔ ضرر۔ تضییع اوقات۔ دیکھی۔ وقفہ۔ (انیس) آپ کی جان سے دور آئے اگر میری قضا۔ نہ حرج کیجئے گا میرے لئے منزل کا۔ اردو میں یہ لفظ بسکون دوم متروک ہے۔ حَرَج مَرَج۔ مذکر عربی میں ہَرَج۔ فتنہ۔ آشوب۔ مَرَج۔ کام کا بگڑنا۔ مَرَج کے ساتھ ہرج کو بھی بسکون دوم بولتے ہیں اور ہرج مرج کو بھی خلط ملط۔ بگاڑ۔ فساد۔ ضطراب استعمال کرتے ہیں۔ اس معنی میں حرج کا املا ہائے حطی سے صحیح نہیں ہے۔

حِرز ۔ (ع) بالکسر۔ پناہ کی جگہ۔ مجاز تعویذ۔) مذکر۔ پناہ گاہ۔ مامن ۲ تعویذ۔ جنتر۔ (انیس) سبطینِ مصطفےٰ کو سمجھتے ہیں حِرزِ شنین۔ شیعوں میں ہے یہ حرز صغیر و کبیر کا۔

حرف

حِرْص ۔ (ع۔ بالکسر۔) مونث ۱ طمع۔ لالچ ۲ خواہش۔ ہوس۔ رغبت (مومن) عشق میں کام کچھ نہیں آتا۔ گرنہ کی حرص مال وجاہ نہ کی۔ حرص کرنا۔ متعدی۔ دیکھا دیکھی لالچ کرنا۔ طمع کرنا۔ ہتھکا کرنا۔ حرصا حرصی۔ دیکھا دیکھی اوروں کو دیکھکر خود بھی وہی کام کرنے لگنا۔ حرصی۔ (ف) مذکر۔ حریص۔ لالچی۔

حَرْف ۔ (ع۔ بالفتح) کنارہ ۱ تیزی ۲ دھار ۳ حرف تہجی ۴ پہاڑ کی چوٹی فارسیوں نے بمعنی سخن اور عیب بھی استعمال کیا ہے) مذکر ۱ حروف تہجی ۲ بات سخن۔ کلمہ۔ لفظ۔ (انیس) شکوہ کا مگر حرف زبا پر نہیں آیا ناقص عیب۔ طنز ۵۔ اردو میں وہ اسکی کہ جسنے یہ حرف ہے۔ لب وہ کہ لعل کے بھی نگینے پہ حرف ہے ۲ حیف۔ افسوس حسرت۔ (معروف) سنا ہے غیر کا گو وا ہے اُس نے ہاتھ پہ نام۔ اگر یہ سچ ہے تو حرف اپنی زندگی پہ ہے ۵ (علم صرف) مذکر۔ وہ کلمہ جسکے معنی دوسرے لفظ کے بغیر سمجھ میں نہ آئیں۔ حرف آشنا (صفت۔ جو حروف پڑھ سکے۔ نوآموز۔ مبتدی۔ (مجاز) دیکھکر خط کو مسکراتا ہے۔ نامہ بر حرف آشنا نکلا۔ حرف آنا۔ کچھ لکھنا پڑھنا آنا۔ حرف شناسی ہونا ۱ الزام آنا۔ عیب لگنا۔ (ذوق) حرف آیا جو آبرو پہ میری ہیں یہ چشم پُرآب کی باتیں۔ حرف اُٹھانا۔ متعدی ۱ دیکھو اُٹھانا نمبر ۵ ۲ پڑھنا حرف نکالنا۔ (مبتدیوں کی نسبت ہے۔ (انشا) یاد آتا ہے وہ حرفوں کا اُٹھانا ابتک۔ جیم کے پیٹ میں اک نقطہ ہے اور خالی ہے۔ حرف اُٹھنا ۱ دیکھو اُٹھنا نمبر ۵ ۲ پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا۔ فصاحت میں آنا (نکہت) ناتوانی کا مری مضموں کم از حرفے نہیں۔ گر کوئی پڑھنے کو بیٹھے حرف اُٹھ سکتا نہیں۔ حرف اُڑانا۔ حرف مٹانا۔ حرف اُڑجانا۔ حرف کاٹ جانا۔ حرفاً حرفاً۔ ایک ایک حرف کرکے۔ حرف بحرف۔ لفظ بلفظ۔ ایک ایک حرف جیسے حرف بحرف پڑھنا۔ حرف بگڑجانا ۱ حرف مٹ جانا۔ باقاعدے کے خلاف ہوجانا۔ (ذوق) اتنے بگڑے ہیں وہ مجھ سے کہ گر نام اُنکا۔ لکھتا کاغذ پہ ہوں تو حرف بگڑجاتے ہیں۔ حرف بنانا ۱ حرفوں کو درست کرنا۔ حرف کو

حرفت

باقاعدہ بنانا۔ اچھی طرح لکھنا۔ چھاپے کے پتھر پر حرف درست کرنا۔ حرف کھودنا۔ تحریف کرنا۔ حرف بدلنا۔ غلط کو صحیح کرنا۔ حرف پکڑنا۔ (ع) غلطی پکڑنا۔ ٹوکنا نکتہ چینی کرنا۔ حرف پہچاننا۔ حرف شناسی بہم پہنچانا۔ الف۔ بے تے کو ذہن نشین کرنا۔ حرف چیں۔ (ف) صفت نکتہ چیں۔ حرف شناس۔ ذکر۔ ابجد خواں۔ حرف علت۔ تین حروف ہیں۔ واؤ۔ الف۔ یا حرف گیر۔ (ف) صفت۔ نکتہ چیں۔ عیب بیاں کرنیوالا۔ حرف گیری۔ (ف) مونث۔ عیب گیری۔ نکتہ چینی۔ حرف لانا۔ الزام لگانا۔ حرفِ مطلب۔ مطلب کی بات (سحر) تو وہ فیاض ہے بے مانگے دیا تو نے ہمیں۔ حرفِ مطلب کو زباں پر بھی نہ لائے پائے۔ حرف نہ اُٹھ سکنا۔ لازم۔ پڑھا نہ جانا۔ پڑھنے میں نہ آنا۔ پڑھ نہ سکنا حرف حکایت مونث۔ بات چیت۔ گلہ شکوہ۔

حرفت ۔ (معانی نمبر ۱۔ ۲ میں عربی) مونث۔ کسب۔ پیشہ۔ ہنر علم۔ (ع) چالاکی۔ عیاری۔ مکاری۔ (رسنگ) مشہور ہیں اہل حرفہ تیری حرفت دیکھکر۔ حرفت باز۔ صفت۔ (ع) چالاک۔ عیار۔ عیارہ۔ مکارہ۔ حرفہ۔ (عربی میں حِرفت ہے) مذکر۔ پیشہ۔ کسب۔ ہنر۔

حُرفت ۔ (ع) مونث۔ سونچ۔ خبث۔

حرکات ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ فارسی والے بسکون دوم استعمال کرتے ہیں۔) حرکت کی جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ حرکت۔ (ع۔ بفتح اول و دوم فارسیوں نے بسکون دوم بھی کہا ہے اردو میں معنی نمبر ۵ میں بالفتح ہی مستعمل ہے) مونث۔ جنبش گردش۔ تپاپ۔ ضطراب۔ اعراب۔ زیر۔ زبر۔ پیش۔ (اردو) کام۔ فعل۔ کرتوت۔ عمل۔ (رند) قدکشی سرو سے کرنی نہ تھی گلشن میں تجھے۔ حرکت وضع کے تیری یہ سزاوار نہ تھی۔ (اردو۔ ناپسند بات۔ (اردو) تقصیر۔ قصور۔ جرم۔ بداطواری۔ گناہ۔ کھوٹ۔ (ہندی) نقصان۔ ضرر۔ سفر۔ کوچ۔ آمد و رفت۔ چلت پھرت۔ (تفتش) کانپی زمین جب حرکت کی سپاہ نے۔ گھیرا علیؑ کے چاند کو ابر سیاہ نے۔ حرکت دینا۔ اعراب دینا۔

حرم

ہلانا۔ متحرک کرنا۔ جنبش دینا۔ گردش دینا۔ حرکت کرنا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا۔ چلنا۔ کوئی بُرا کام کرنا۔ (ع) حرج کرنا۔ نقصان کرنا۔ وقفہ کرنا۔ کوئی ایسا کام کرنا جو اپنی شان کے خلاف ہو۔ حرکتِ مذبوحی۔ (ف) لفظی ترجمہ۔ ذبح کئے جانور کی حرکت) مونث۔ چونکہ جانور کی اُسوقت کی حرکت بہت تھوڑی اور بیفائدہ ہوتی ہے اس لئے اس کا استعمال تھوڑی سی حرکت کے لئے جو عالم بے اختیاری میں ہو کرتے ہیں۔ (فقرہ) ان حرکات مذبوحی سے کیا فائدہ۔ ایسی حیلوں سے جانبری نہ ہوگی۔ حرکت میں برکت۔ مثل۔ بیکاری کی مذمت اور کام کرنے کی تعریف میں بولتے ہیں۔ (حالی) وہ بھوئے ہوئے ہیں یہ عادت خدا کی۔ کہ حرکت میں ہوتی ہے برکت خدا کی۔ حرکت ہونا۔ لازم۔ جنبش ہونا۔ ہلنا۔ قصور ہونا۔ خطا ہونا۔ (ع) دیر ہونا۔ عرصہ لگنا۔ حرجہ ہونا

حَرَم ۔ (ع۔ احاطہ جو گرداگرد خانہ کعبہ کے ہے جہاں آدمی اور حیوانات کو مارڈالنا حرام ہے فارسیوں نے معانی نمبر ۲۔ ۳ میں بھی استعمال کیا ہے) مذکر۔ کعبہ کی چاردیواری۔ احاطہ۔ (تسلیم) ہر جگہ جلوہ صنم تیرا ہے۔ دیر تیرا ہے حرم تیرا ہے۔ اندرون خانہ۔ شہزادوں کے گھر کی عورتیں۔ (انیس) رونق دہ محفل جو ہوئی دختر زہرا۔ ناقوں پہ چڑھے سب حرم سیدوالا۔ (مونث) منکوحہ۔ گھر میں ڈالی ہوئی باندی۔ (جانفاصاحب) اُن کی حرمیں کیا بنی ہیں عرش پر ہے اب دماغ۔ جان کے کرتی ہیں یہ تحن بوالفضان اب۔ مونث لونڈی۔ باندی۔ خادمہ۔ حرمزدگی۔ (ع) مونث۔ شرارت۔ فتنہ انگیزی۔ حرم خانہ۔ حرم سرا۔ (ف) مذکر۔ زنانخانہ۔ زنانہ مکان۔ اُمرا کی بیگموں اور حرموں کے رہنے کا مکان۔ حرمین شریفین۔ کعبہ۔ (جو مکہ معظمہ میں ہے) اور جناب رسول خدا کا روضہ (جو مدینہ منورہ میں ہے) مجازاً مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ۔ حرماں۔ (ع۔ بالکسر) مذکر۔ محرومی رہنا۔ مایوسی۔ ناامیدی (تسلیم) ہر روز گھر ہمارے وہ مہمان ہی رہا۔ اغیار کے نصیب میں حرماں ہی رہا۔

حرمت

حُرمت - (ع. بالضم و فتح سوم) مونث ! عزت. عظمت. بڑائی. آبرو. (صبا) اُلفت میں ذلت رکھی ہے۔ عزت کیسی حرمت کیسی ! مذہبی کتابوں میں حرام ہونا۔ حلال ہونے کے خلاف جیسے حِلّت و حُرمت۔ (مسرور) شیخ جی نے آج بسم اللہ کی لیجئے اب ے کی حرمت اُٹھگئی۔ حرمت اُتارنا۔ (عو) آبرو لینا۔ حرمت بنانا۔ (عو) آبرو بنانا۔ حرمت جانا ! عزت جانا۔ وقر نہ رہنا ! عظمت اور عفت میں فرق آنا۔ حرمت کا لاگو ہونا۔ (عو) آبرو کا لاگو ہونا۔ حرمت کرنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ حرمت لینا۔ آبرو لینا۔ حرمت مین خلل آنا عزت میں فرق آنا (سودا) حرمت میں سو طرح سے عوض آچکا خلل۔ باقی ہے مار کھانی اب آگے سو آج کل۔ حرمت والا۔ صفت۔ شریف۔ معتبر۔ معزز۔ رئیس۔

حروف - (ع بضم اول و دوم۔ بروزن قصور۔) مذکر. حرف کی جمع. حروف تہجی. حروف ہجا۔ الف۔ بے۔ حروف معجمہ۔ حروف منقوطہ۔ حُروف مُہملہ۔ حروف بے نقطہ۔

حریر - (ع. بروزن کبیر) مذکر. ریشم۔ ریشمی کپڑا۔ حریری۔ صفت ! ریشمی ریشم کا ! باریک۔ پتلا۔ مہین۔ جیسے حریری کا غذ ! دُبلا پتلا آدمی نحیف آدمی

حریرہ - (ع. حریریت) مذکر. ایک میٹھی پینے کی چیز کا نام جو میدے کو شکر میں گھول کر پتلی پکائی جاتی ہے۔

حریص - (معنی نمبر ا میں عربی) صفت ! لالچی ! حاسد۔ حسد کرنیوالا ! پیٹو۔ کھاؤ ! دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے والا۔

حریف - (معنی نمبر ا میں عربی) مذکر. ہم پیشہ ! دشمن۔ بدخواہ ! چالاک۔ ہوشیار ! جب دو شخص باہم مقابل ہوں تو ایک دوسرے کا حریف کہلائیگا۔ ہم نبرد۔ ہمسر۔

حریم - (ع) مذکر. گھر کے چار طرف کی دیوار۔ خانۂ کعبہ کا گرداگرد۔ فارسی والے مُطلق گھر۔ مکان کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ (تسلیم) سب دل کا طواف کر رہے ہیں۔ یہ گھر ہے حریم ناز کسکا۔

حساب

حِزب - (ع) مذکر. ورد کا حصہ (فقرہ) دلائل الخیرات کا پہلا حزب ختم ہوگیا۔

حَزم - (ع) بفتح. مذکر. مآل اندیشی۔ ہوشیاری۔ احتیاط۔

حُزن - (ع. بالضم) مذکر. غم واندوہ۔ رنج و ملال۔ خوف و حزن کا فرق۔ خوف اُس غم کو کہتے ہیں جو کسی ایسی مکروہ اور ناپسند بات کیوجہ سے عارض ہو جس کے حصول کی توقع آیندہ زمانے کے ساتھ متعلق ہو۔ حُزن۔ اس غم کا نام ہے جو کسی ایسی ناگوار اور مکروہ بات کیوجہ سے لاحق ہو جو گزشتہ زمانے میں حاصل ہوئی ہو۔ حزیں۔ (ع) صفت. غمگیں۔ حزیں آواز۔ مونث۔ دردناک آواز۔

حِس - (ع. کسی شے کا حواس خمسہ سے ادراک کرنا۔ حرکت کرنا۔) مونث۔ حواسوں میں سے کسی حواس کے ذریعے سے جاننا۔ (تسلیم) بُت بنایا آئینہ رونے مجھے۔ دیکھکر صورت کو حِس جاتی رہی۔ حِسِ مُشترک۔ (ع) مونث۔ اُس قوت کا نام ہے جو تمام صورِ محسوسات کو کہ حواس خمسہ ظاہری میں منقوش اور مرتسم ہوتے ہیں۔ قبول کرلیتی ہے۔ اس کا مقام پیشانی کے جوف میں ہے۔ عام عقل۔

حساب - (ع. میں گنتی۔ شمار۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی معاملہ بھی استعمال کیا ہے معانی ۵۔ ۲۔ میں اردو ہے) مذکر. گنتی شمار۔ میزان۔ جوڑ۔ (اختر) کسی حساب میں جب ہم نہیں تو روزِ حساب۔ ہمارے جرم و گنہ کا حساب کیا ہوگا ! علم ریاضی۔ سیاق ! نرخ۔ بھاؤ۔ قیمت جیسے کس حساب سے دوگے ؟ قاعدہ۔ ڈھنگ طور۔ طرح۔ معاملہ۔ (صبا) آیا جو موسم گل تو یہ حساب ہوگا۔ ہم ہونگے یار ہوگا جامِ شراب ہوگا ؟ لین دین۔ (فقرہ) زید کا حساب اسی ساہوکار سے رہتا ہے۔ ! (عو) رائے۔ سمجھ۔ اس جگہ حسابوں بھی بول چال میں ہے۔ (فقرے) میں نے اپنے حساب سے یہ بات کہی۔ اُن کے حسابوں یہ بات ہونے والی نہیں۔ دیکھو اپنے حساب۔ حساب بیباق کرنا۔ حساب پاک کرنا۔ حساب چُکانا۔ لین دین کا فیصلہ کرنا۔ قرضہ ادا کرنا۔ حساب بیباق ہونا۔ حساب پاک ہونا۔ لازم۔ (غالب) ظرفِ بہائے ہوئے آلاتِ میکشی۔ تھے یہ ہی دو حساب سو یوں پاک ہوگئے۔ حساب پوچھنا۔ محاسبہ لینا۔ (ذوق) حساب اپنا نہ پوچھ مجھسے

حساد

میرے دل کے زخموں کا۔ حسابِ دوستاں در دل اگر وہ دلربا سمجھے۔ حساب جو جو بخشش سو سو۔ مثل۔ معاملے میں کوڑی کوڑی کا حساب ہونا چاہئے حساب میں ذرہ سا فرق بھی نہ ہونا چاہئے۔ حساب جوڑنا۔ میزان دینا۔ حساندار۔ صفت بینک یا کسی دُکان میں حساب رکھنے والا۔ حسابِ دوستاں در دل۔ (ف) آپس کا حساب فقط دل ہی دل میں سمجھ لیا جاتا ہے۔ دوستوں کے سلوک کا زبانی حساب نہیں ہوتا ہے ایک دوسرے کا دل ہی اُن کو جانتا ہے۔ مثال کے لئے دیکھو حساب چھپنا حساب دینا۔ حساب سمجھانا۔ حساب سپرد کرنا۔ (غالب) اک ایک قطرے کا مجھے دینا پڑا حساب۔ خونِ جگر ودیعتِ مژگانِ یار تھا۔ حساب رکھنا! لین دین رکھنا۔ ؎ درج فہرست کرنا۔ دفتر میں درج کرنا؎ (عم) آشنائی رکھنا۔ ربط رکھنا۔ حساب سے۔ حسابوں۔ نزدیک۔ حساب سے باہر۔ بیشمار۔ بے انتہا۔ حساب کتاب۔ ذکر! لین دین ؎ ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ حساب کرلو۔ دیکھو اپنا حساب کرلو۔ حساب کرنا۔ حساب سمجھنا۔ قرض چکانا۔ شمار اعداد کو حسب قاعدہ مرتب کرنا۔ (رزق) نفسے میں ہوش کسے جو گنے حساب کرے۔ جو مجھکو دینے ہیں بوسے بلا حساب تو دے۔ حساب کی رُو سے۔ از روئے حساب۔ حساب کے بموجب۔ حساب گانا! حساب پھیلانا۔ شمار کرنا۔ پٹرت پھیلانا؎ (بازاری) آشنائی کرنا۔ ربط پیدا کرنا؎ (لشکری) نوکری کرنا۔ ٹھکانا لگانا۔ سازش کرنا۔ حساب لینا۔ جمع خرچ سمجھنا۔ جائزہ لینا حساب مانگنا۔ کسی کی داد و ستد یا جمع خرچ کے متعلق حساب طلب کرنا۔ حساب میں گانا۔ حساب میں شامل کرنا۔ نام لکھنا۔ زمہ ڈالنا۔ حساب نہ ہونا۔ شمار نہ ہونا ذرہ! تمھارے ظلموں کا حساب نہیں۔ حساب ہوجانا۔ (کنایۃً) برخاست ہوجانا حساب ہونا۔ از روئے شمار یہ معلوم ہونا کہ کس قدر دینا لینا ہے۔ یا کسقدر باقی یا فاضل ہے؛ قیامت میں اچھے بُرے اعمال کی جانچ ہونا۔ (ناسخ) نجات ہوگی عذابِ حساب سے سبکو۔ جو پہلے روزِ قیامت مرا حساب ہوا حسابی۔ حساب دان ماہر حساب کی بات۔ قاعدے کی بات۔

حُسّاد (ع) ذکر۔ حاسد کی جمع۔

حسرت

حُسام ۔ (ع۔ بضم اول) مونث۔ شمشیرِ بُران (انیس) بجلی خدا کے قہر کی تھی یا حُسام تھی۔ پہلے ہی وار میں صف اوّل تمام تھی۔ حسّان۔ نام۔ حسّان بن ثابت انصاری کا جو شاعر مداح رسول خدا تھے۔

حَسَب ۔ (ع۔ بالفتح) بموجب۔ موافق۔ مطابق۔ حسبُ الحکم۔ مذکورہ فرمان جسکو ارکان سلطنت بادشاہ کے حکم سے لکھیں۔ حسب الطلب طلب کے مطابق۔ حسبُ الامر۔ (ع) حکم کے مطابق۔ حسب اتفاق۔ (ع) اتفاقاً ناگاہ۔ حسب ارشاد۔ بموجب حکم۔ حسبُ الحکم؛ حکم کے مطابق مذکورہ پروانہ جو ارکان سلطنت بموجب حکم لکھتے تھے۔ دیکھو شقہ۔ حسب توفیق حیثیت کے مطابق۔ حسبِ حال۔ حال کے موافق۔ ٹھیک موقع سے حسب دلخواہ۔ دلی خواہش کے مطابق۔ حسب ذیل۔ نیچے لکھی ہوئی تفصیل کے موافق۔ حسبِ فرمائش۔ کہنے کے مطابق۔ فرمایش کے مطابق۔ حسبِ قاعدہ حسبِ ضابطہ۔ حسبِ معمول۔ دستور کے موافق۔ قانون کے مطابق۔ باضابطہ۔ حسبِ معمول۔ دستور کے مطابق۔ حسبِ مقدور۔ مقدور بھر اپنی بساط اور حیثیت کے موافق۔ حسبِ منشا۔ خواہش اور ارادے کی موافق

حَسَب ۔ (ع) ذکر۔ فعل سلسلۂ خاندان۔ ماں کی طرف کا سلسلہ

حَسَب نَسَب ۔ ذکر۔ ماں باپ کا خاندانی سلسلہ۔

حَسَد ۔ (ع) ذکر۔ کینہ۔ بدخواہی۔ کسی کی نعمت کا زوال چاہنا۔ (کرنا۔ رکھنا۔ ہونا کے ساتھ)

حَسرَت ۔ (ع بمعنی حیرا میں عربی میں نمبر ۲ میں فارسی) مونث۔ افسوس تاسّف۔ کسی چیز کے نہ ملنے کا افسوس۔ پشیمانی؛ آرزو۔ ارمان۔ شوق تمنّا۔ ہوس (آنا بر آنا۔ پوری ہونا۔ رکھنا۔ رہنا کر نا لیجانا۔ نکالنا۔ نکلنا۔ برسنا ٹپکنا وغیرہ کے ساتھ) ؎ کیا کیا اُسے دیکھ آتی ہے حسرت ہمیں جرأت پھر آئے ہے واں سے جو کوئی نامہ برا اپنا۔ (جلال) تری محفل میں دیدہ ترسے صورت دیکھکر دشمن عجب حسرت ٹپکتی ہے ہمارے دیدۂ تر سے۔

حسن

حسرت بھرا۔ مذکر۔ مونث کے لئے حسرت بھری۔ پُرارمان۔ پُرشوق۔ (جرأت) ترے کُشتے کا لاشہ بعد مُردں کیوں نہ بھاری ہو۔ گیا حسرت بھرا جی سے وہ سَو اُمید داری میں۔ حسرت ٹپکنا۔ حسرت ظاہر ہونا۔ حسرت کرنا۔ آرزو کرنا۔ (آتش) صاحبِ حُسن وہ صانع نے بنایا ہے تجھے۔ حسرتِ بندگی آزاد کیا کرتے ہیں۔ حسرت لیجانا۔ جو ارمان پورے نہیں ہوئے ہیں اُن کو اپنے ساتھ لیجانا۔ (آتش) کام آخر نہوا اپنا صفِ مژگاں سے۔ حسرت تیر لیے جاتے ہیں ترکستان سے۔ حسرت نکالنا۔ ارمان پُورا کرنا۔ حسرت نکلنا لازم ؎ حسرتِ دل نہیں دنیا میں نکلتی ناصح۔ ہاتھ مَل ہو تے مُیسّر جو گریباں ہوتا۔

حَسَن۔ (ع۔ بفتح اوّل و دوم) صفت۔ نیک۔ خوبصورت۔ اچھا۔ خوب (انیس) ملتی ہے کہاں مُفت متاعِ حَسَن ایسی۔ مذکر حضرت علیؓ کے بڑے صاحبزادے کا نام۔ حَسَنات۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر حَسَنہ کی جمع نیکیاں۔ حَسَنہ۔ (ع) نیکی۔ بھلائی۔ حَسَنی۔ (ع) منسوب حضرت امام حسنؓ سے۔ سیّد و نکا گروہ جو حضرت امام حسنؓ کی اولاد ہیں۔

حُسن۔ (ع۔ بالضم۔ خوبی۔ بہتری۔ محاسن جمع) مذکر۔ خوبی۔ عُدگی۔ بھلائی لطف۔ خوشنمائی۔ دلربائی۔ جمال۔ خوبصورتی۔ تناسبِ اعضا و خوشنمائی رنگ رونق۔ بہار۔ جوبن۔ (عشق) ہر سمت کو بڑھتا ہے عجب حُسن سے رہوار۔ گردن ہے کہ اچھی کوئی کستی ہوئی تلوار۔ حُسنِ اتفاق۔ مذکر۔ بہتر موقع۔ اچھا محل۔ حُسنِ انتظام۔ مذکر۔ انتظام کی خوبی۔ خوش انتظامی۔ حُسنِ تدبیر۔ مونث۔ خوش تدبیری۔ حُسنُ التعلیل۔ (ف) مذکر ایک صنعت کا نام۔ شاعر ایک ایسی چیز کو کسی چیز کی علت فرض کرتا ہے جو درحقیقت اُسکی علت نہیں۔ مثلاً انیس کے اس شعر میں ؎ بھلائی جو کرے دنیا میں ہوئی وہ پامال۔ بسانِ جادہ کسی کو تو راہ مت بتلا۔ راستہ پامال ہونے کی وجہ شاعر یہ قرار دیتا ہے کہ راستہ لوگوں سے بھلائی کرتا ہے۔ حُسن خداداد۔

حسین

(ف) مذکر۔ قدرتی خوبصورتی۔ اصلی حُسن۔ (صبا) بنگیا خالِ جبیں کو کب بخت یوسفؑ۔ کس ترقی پہ ترا حسن خدا داد آیا۔ حُسن دہن۔ (ع) مذکر۔ آرامجان حُسن ڈھلنا۔ حسن میں زوال آنا۔ (رشک) تم کو کس سانچے میں ڈھالا کہ نہیں رنگِ زوال۔ حُسنِ رنگِ رُخِ تصویر ہے ڈھلتے دیکھا۔ حُسنِ ساختہ۔ (ف) مذکر۔ وہ حسن جو خط و خال اور سُرمہ آرائش سے کیا جائے۔ حُسنِ سبز (ف)۔ (کنایتہً) حُسنِ ملیح۔ سبزہ رنگ۔ حسنِ طلب۔ مذکر۔ کسی شے کو اشارہ اور کنایہ سے مانگنا۔ مثلاً کسی کی گھڑی پسند آئے تو اُس کی تعریف کرنا۔ حُسنِ ظن مذکر۔ اچھا گمان۔ نیک گماں ؎ یہ اُن کی نیک نہادی و حُسنِ ظن ہی جلال مجھ ایسے رند کو جو پارسا سمجھتے ہیں۔ حُسنِ فرنگ۔ (ف) مذکر۔ سفید حُسن۔ گورا پن۔ حسن کا عالم دیکھو عالم۔ حُسنِ گلوسوز۔ حسن صبیح۔ (ف۔ گلوسوز کنایہ اس چیز سے ہے جو بہت شیریں ہو) مذکر۔ نہایت مطبوع اور دلچسپ حُسنِ گندم گوں۔ (ف) گندمی رنگ کا حُسن یعنی گیہوں کی سی رنگت حسنِ محفل۔ (لکھنؤ) مذکر۔ حُقہ۔ پیچواں۔ (دہلی میں رونقِ محفل کہتے ہیں۔ (بحر) مشہور کیا ہے حُسنِ محفل۔ قلیاں کو اُسنے مُنھ لگا کر۔ حُسنِ مطلع۔ مذکر۔ عروض غزل یا قصیدے کے مطلع کے بعد کا شعر۔ دوسرا شعر یا دوسری بیت۔ حُسنِ ملیح حُسنِ نمکیں۔ مذکر۔ وہ حسن جسمیں ملاحت ہو۔

حُسُود۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ حاسد کی جمع۔ (ع۔ بفتح اوّل و ضم ثانی) بدخواہ۔ بڑا حسد کرنے والا۔

حُسَین۔ (ع) صفت۔ حُسن والا۔ خوبصورت۔ (بضم اوّل و فتح دوم و سکون یائے مجہول) حضرت امام حُسینؓ۔ حُسَین بند۔ مذکر۔ دو نقرئی چھلے جن کو درمیان ایک چاندی کی زنجیر ہوتی ہے۔ عشرۂ محرم میں بچّوں کے ہاتھوں میں پہناتے ہیں (وزیر) شب وصال ہوئی مجھکو روز عاشورہ۔ شہید دیکھے اُس کا حُسین بندھوا حسین آواز۔ مونث۔ پیاری آواز۔ اچھی آواز۔ حسینی بُلبُل۔ بُلبُل کی خاص قسم جس کا جسم سفید اور سر پر سیاہ رنگ کی چوٹی ہوتی ہے۔

حشر

حَشر ۔ (ع) ۔ اُٹھانا۔ مختلف مقامات اور مختلف مکانات سے ایک جگہ جمع کرنا اور حاضر کرنا۔ (مجازاً) قیامت یہ لفظ عربی میں بالفتح ہے فارسیوں نے بفتح اوّل و دوم بھی کہا ہے) مذکر! قیامت۔ روز حساب؟ شور غل۔ غوغا۔ فتنہ۔ آفت

حشر برپا کرنا۔ (ع و) ! اُدھم مچانا۔ کہرام مچانا۔ آفت ڈھانا۔ حشر برپا ہونا۔ کہرام مچ جانا۔ ہنگامہ ہونا۔ فساد ہونا۔ (محسن) حشر برپا ہو جو کغانی مقابل آئیں۔ چرخ پر سورۂ یوسف کو نلک لیجائیں۔ حشر توڑنا۔ (ع و) آفت ڈھانا نہایت خفا ہونا۔ اُدھم مچانا حشر ٹوٹنا۔ لازم۔ (ع) آفت ٹوٹنا خفگی ہونا۔

حشر ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ (عاشق) اُن سے نہ ملوں میں حشر ڈھادوں۔ گھر بار کو خاک میں ملادوں۔ حشر کے وعدے پر دینا۔ ایسا قرض دینا جسکے وصول ہونے کی کبھی امید نہ ہو (ذوق) ہے دام داغ دل سے مرے سوزش آفتاب۔ وعدے پر روز حشر کے پر کون اُدھار دے۔ حشر مچانا۔ کہرام مچانا۔ (رشک) وہ رخ کش ہوں حشر مچاؤں یہ حشر ہیں۔ پہلے خدا کے واسطے میرا حساب ہو۔ حشر میں اُٹھنا۔ عقاید اسلام کے موافق قیامت کے روز روے زمین کے مردوں کا زندہ ہو کر اُٹھ بیٹھنا۔ (ناسخ) اُٹھیں گے حشر میں وہ لوگ سرخرو۔ دنیا میں جو محب ہیں پیمبر کی آل کے

حشر ہونا۔ لازم۔ (ع و) ! قیامت ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ کہرام مچنا۔ غل شور ہونا نتیجہ ہونا۔ (فقرہ) میری سمجھ میں نہیں آتا تمھارے اِن افعال کا کیا حشر ہوگا ؟ (کسی کے ساتھ) قیامت میں اُسی کے مثل برتاؤ ہونا۔ (ناسخ) تیرے کوچہ کے سوا ہو جو تمنائے بہشت۔ جاؤں دوزخ کو مرا حشر ہو ستادا کیا

حشرات ۔ (ع) ۔ جمع حشرہ۔ بفتح اوّل و دوم و سوم کی۔ وہ جانور جو زمین میں سوراخ کرکے رہتے ہیں) مذکر! چھوٹے چھوٹے کیڑے جو اکثر زمین میں سوراخ کرکے رہتے ہیں یا برسات میں پیدا ہو جاتے ہیں؟ مونث۔ (ع و) غل شور غوغا۔ ہنگامہ۔ مصیبت و خوف اس معنی میں بالفتح زبانوں پر ہے (فقرہ) آج تم نے کیا حشرات مچا رکھی ہے۔ حشرات الارض۔ (ع) مذکر۔ کیڑے

حصر

مکوڑے۔ برساتی کیڑے۔ زمین کے مُوذی کیڑے۔ حشری مونث گھوڑی کا عیب

حشری باغی ۔ مذکر۔ وہ باغی جو اور وں کی دیکھا دیکھی بغاوت کرنے کھڑی ہو جائیں درمیانی باغی۔ اتفاقی سرکش۔ حشری گھوڑا۔ مذکر۔ وہ گھوڑا جو اور گھوڑوں کے ساتھ ملکر نہ رہے۔ رنگی گھوڑا۔ حرامزادہ گھوڑا۔

حشفہ ۔ (ع) مذکر۔ سر ذکر۔ قضیب کی ٹوپی۔

حشم ۔ (ع بفتح اول و دوم) مذکر۔ نوکر چاکر۔ نوکروں کی بھیڑ۔ سپاہی وغیرہ یہ لفظ بطور مفرد مستعمل ہے۔ (انیس) چرخ زبر جدیں پے تسلیم خم ہوا پنجہ پہ سات بار تصدق حشم ہوا۔ حشم خدم۔ (ہر دو بفتح اول و دوم) مذکر۔ خادمان

حشمت ۔ (ع باکسر و فتح سوم۔ دبدبہ۔ بزرگی۔ و بفتح اول و دوم و نیز بفتح خدمت گاران) مونث! نوکر چاکر۔ خدمتگاروں اور خادموں کا انبوہ؟ بزرگی۔ مرتبہ۔ عظمت؟ دبدبہ۔ شان و شوکت؟ سامان لشکر۔ اسباب۔ فوج۔ سواری۔ جلوس۔ ساز و سامان وغیرہ۔ اردو میں بالفتح۔ معانی مذکورۂ بالا میں زبانوں پر ہے۔ (تسلیم) مُنھ شجاعت نے جو موڑا کوئی وقعت نہ رہی وہ چمک مومت نہ رہی اور وہ حشمت نہ رہی۔

حشو ۔ (ع) مذکر۔ سخن بیہودہ۔ زاید کلام جو اداے مطلب میں واقع ہو بے ضرورت۔ زیادتی۔

حصار ۔ (ع) مذکر! احاطہ۔ گھیرا۔ چاردیواری۔ شہر پناہ۔ (اسیر) نہیں کچھ خوف فوج درد و محنت کی چڑھائی کا۔ حصار امن اپنے گرد ہے گرد و تکدر کا! قلعہ۔ حصار باندھنا۔ (فارسی حصار بستن کا ترجمہ)! حلقہ باندھنا۔ حلقہ آدمیوں کی جماعت کا ہو یا دیوار کا یا زردے قاعدۂ عملیات صرف خط وغیرہ کا ہو۔ چاروں طرف سے گھیرا ڈالنا۔ چاردیواری کھڑی کرنا (ذوق) بلاہوں مضطرب میں بھی کہ مجھ سے برق نے دیکھو۔ حصار اک گرد اپنے شعلۂ جوالہ ساں باندھا۔ حصاری۔ (ف) صفت۔ قلعہ بند۔

حصر ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ گھیرنا۔ کسی چیز کا احاطہ کرنا۔ منحصر کرنا۔

حصص

(شعور) بس نہیں چلتا جوان دہیر کا۔ حصر ہی تقدیر پر تدبیر کا۔

حِصَص ۔(ع) مذکر۔ حصہ کی جمع۔

حِصن۔(ع بالکسر) مذکر۔ قلعہ۔ جائے پناہ (ناصر) تیرا تصور ہے محافظ مرا۔ خوب مجھے حصن حصین مل گیا۔ حصن حصین مونث۔ ایک مشہور کتاب کا نام۔ حُصُول۔(ع بضم اوّل ودوم) مذکر۔ حاصل۔ فائدہ۔ حاصل ہونا۔

حِصّہ۔(ع حصّت۔ یعنی بہرہ بخش فارسیوں نے ت کو ہائے ہوز کر لیا ہے) مذکر۔ بانٹا۔ تقسیم۔ جزء کھانا یا شیرینی جو ایک محدود تعداد میں بانٹ دیا جاتا ہے۔ (آتش) ہیچ اُٹھائے گور قرب بُتذل محروم ہے۔ نعمتوں کے خواں میں حصہ نہیں مزدور کا۔ درجہ۔ کمرہ۔ جزو کتاب۔ علاقہ صیغہ۔ سررشتہ۔ مخصوص شے۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) (اجلیل) ناز ہو یا دلبری انسوں ہو یا جادوگری۔ سب کو قدرت نے تری چتون کا حصہ کر دیا۔ حصہ بخرہ مذکر۔ (عو) کھانے پینے کی چیز کا حصّہ۔ میل ملاپ۔ آپس کے کھانے پینے کا لینا دینا۔ جیسے ان کا انکا مدت سے حصہ بخرہ ہے۔ حصّہ دار۔ (زمیندارنی اصطلاح) جائداد میں کسی جزو کا شریک۔ شریک۔ ساجھی۔ حصہ داری جائداد میں کسی جزو کی شرکت۔ ساجھا۔ حصّہ رسد۔ حصّہ رسدی۔ جتنا جتنا حصّہ میں آئے۔ تقسیم کے موافق۔ بانٹ کے موافق۔ حصّے کرنا تقسیم کرنا بانٹنا۔ ٹکڑے کرنا۔ (آتش) لاشہ پڑا ہے میرا صحرا میں زخم کھا کر۔ حصے پلنگ و شیر و گرگ و غزال کرتے۔ حصہ لگانا تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ ڈھیریاں لگانا۔ حصّہ لینا۔ بانٹ کے موافق لینا۔ شرکت کرنا جیسے قومی کاموں میں حصّہ لینا۔ حصہ میں آنا۔ از روئے تقسیم کوئی منقسم شے ملنا۔ (آتش) داغ اپنا بھی اے گلبدن منظور ہے۔ صباحی کے نہیں حصہ میں آئی بوتیری۔

حصیر۔(ع۔ بروزن فقیر) مذکر۔ بوریا۔ چٹائی۔ (صبا) بلند و پست عالم ایک ہے چشم حقیقت میں۔ حصیر تصرم پایہ بنا تخت فریدوں کا۔

حصین۔(ع۔ بفتح اوّل و کسر دوم بروزن مکیں) صفت۔ محکم و استوار جیسے حصن حصین۔

حضور

حضر۔(ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ سفر کے خلاف۔ ایک جگہ کا قیام۔

حضرات۔(ع) مذکر۔ حضرت کی جمع بمعانی نمبر ۲۔۴۔۵ میں مستعمل ہے۔

حضرت(ع۔ بالفتح) نزدیکی۔ درگاہ۔ (رویرو) مذکر۔ قرب۔ نزدیکی درگاہ۔ جناب حضور۔ قبلہ تعظیم اور عزّت کا لقب جو بزرگوں بادشاہوں وغیرہ کی نسبت بولا جاتا ہے۔ رسول مقبول نبی برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی مراد ہوتی ہے۔ (اردو) صفت۔ شریر۔ بدذات۔ چالاک۔ چلتے ہوئے ذات شریف۔ بیڈھب جیسے آپ بھی بڑے حضرت ہیں۔ کسی مرد سے مخاطب ہونیکا کلمہ۔ شہر بتاں ہے آتش اللہ کو کر دیا۔ کس کو پکارتے ہو حضرت ہیں سبھی کوئی۔ حضرت پسند۔ وہ چیز جو بادشاہ کو پسند ہو۔ (سحر) خدا کو بھی ہے اچھی صورت پسند۔ یہ سبب زنخداں ہے حضرت پسند۔ حضرت سلامت۔ مذکر۔ (یہ لفظ تعظیمی ہے اور برابر والوں کے ساتھ بھی بولا جاتا ہے) جناب عالی۔ قبلہ۔ میاں یار۔ دوست۔ دل سے کہتا ہوں جو دلبر کو نہیں پاتا جلال۔ رکھے کہلو میں تمھیں حضرت سلامت کیا کروں۔

حضور۔(ع) حاضر ہونا۔ سامنے آنا۔ کلمہ تعظیم) مذکر۔ غیبت کا نقیض حاضری۔ موجودگی۔ حاضر باشی۔ (امیر) ہے بیخودی ہی جس سے ہوتا ہے قرب حاصل۔ غائب جو آپ سے ہو پائے حضور تیرا۔ جناب۔ حضرت جنابعالی خداوند۔ قبلہ۔ دربار۔ مجلس۔ اجلاس۔ روبرو۔ سامنے۔ (آتش) کہتی ہیں واہ صاحبو کیونکر نہ جائے۔ اسوقت میں حضور برابر نہ جائے۔ اہل لکھنؤ معشوق کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ (امیر) آنکھیں ملائیں آپ تو کچھ در دل کہوں۔ پھروں مزاج ہی نہیں ملتا حضور کا۔ عزّت کا لقب حضرت قدس روبرو خدمت میں۔ جناب۔ حضور میں۔ حاکم یا کسی بزرگ کے سامنے۔ روبرو برسر اجلاس۔ خدمت میں۔ جناب میں۔ درگاہ میں۔ حضور والا۔ مذکر۔ جنابعالی حضور اقدس۔ حضوری۔(ع) مونث۔ دوری کا نقیض۔ حاضری قربت۔ نزدیکی۔ بادشاہی دربار یا اجلاس۔

حفیض

حَفِیض - (ع) مذکر - نشیب - گڑھا - چلمن - (ع) مذکر - کعبہ کا وہ پتھر جو ہمیں رکن و زمزم و دیوار خانہ کعبہ بجانب مغرب ہے -

حَظ - (ع) بفتح اول و تشدید دوم - معنی بخت ہیں عربی معنی نمبر ۲ میں فارسی) مذکر - نصیب - بہرہ - بخت - بہرہ مندی - بختاوری - عیش - خوشی - انبساط - لطف - مزہ (اٹھانا کے ساتھ) - (امیر) حظ اٹھاؤ ابھی جوانی کا - کچھ مزہ دیکھو زندگانی کا - (فقرہ) آج کھانے میں حظ نہیں ملا - حظِ نفسانی - مونث - حیوانی خوشی - حظوظ - (ع) بضم اول و دوم) مذکر - حظ کی جمع -

حَظِیرہ - (ع) بفتح اول و کسر دوم و فتح چہارم) مذکر - قبرستان کی چاردیواری - مقبرہ کا گنبد -

حَف - (ع) زمین کی گھاس کا خشک ہو جانا - کسی چیز کا بیکار ہو جانا - یہ لفظ اردو میں صرف نظر کے ساتھ مستعمل ہے حَف نظر - (ع) چشم بد دور - جب کسی چیز کی تعریف کرتی ہیں تو کہتی ہیں کہ حَف نظر یعنی نظر بد نہ لگے - (غالب) ہمسر آزادہ انکی نگاہیں کہ حَف نظر - طاقت ربا وہ اُن کے اشارے کہ ہائے ہائے -

حُفاظ - (ع) مذکر - حافظ کی جمع -

حِفاظت - (یہ لفظ عربی حِفاظ - بکسر اول بمعنی محافظت سے بنالیا ہے) مونث - نگرانی - پاسبانی - مُحافظت - بچاؤ - سلامتی - (کرنا کے ساتھ) حفاظت خود اختیاری - مونث - وہ حفاظت جو ضرر سے بچنے کے لئے کیجائے -

حِفظ - (ع) معنی نمبر ۱ - ۲ میں عربی) مذکر - ازبر - زبانی - یاد - برزبان - حِفاظت - مُحافظت - پاس - لحاظ - ادب - (امیر) اے زباں راز محبت کا چھپانا ہے ضرور - کان اپنے نہ سُنیں حِفظِ سخن ایسا ہو - حِفظ امن - مذکر - امن قائم رکھنا - حفظ پڑھنا - بے دیکھے پڑھنا - حِفظِ صحت - مذکر - تندرستی کی مُحافظت - صحت کا قیام اور بچاؤ - حفظ کرنا - یاد کرنا - ازبر کرنا - حفظ ما تقدم - (ع) مذکر - پہلے سے کسی امر کی پیش بندی کرنا - وہ بچاؤ جو پہلے سے کیا جائے - حفظِ مراتب - مذکر - ادب کا پاس - مرتبے کا لحاظ - درجہ کی رعایت

حق

حَق - (ع - عربی میں تشدید دوم ہے - فارسی والے بغیر تشدید بھی استعمال کرتے ہیں) - مذکر - راستی - صدق - جیسے حق حق ہے ناحق ناحق ہے - (لہ) خدا تعالیٰ - لائق - واجب - سزاوار - درست بجا - ٹھیک - (فقرہ) تمہارا کہنا حق ہے - جسوقت جان کے ساتھ کہیں گے تو وہاں مرنا کے معنی ہونگے جیسے جاں بحق ہونا - خان - نسبت - بابت - لئے - واسطہ - جیسے تمہارے حق میں - ہمارے حق میں - (ف) فرض - ذمہ داری - (امیر) کیوں نہ منصور دار پہ کھنچتا - راز داری کا حق ادا نہو (یا دعویٰ - استحقاق - (ریاض) ہمیں یہ حق ہے تیرا مُنھ بھی چومتے جائیں - کہ تیرے شکوہ بیجا بجا سمجھتے ہیں - (صلہ - بدلا معاوضہ - جیسے حقِ خدمت یا حقِ نمک - (حقہ (امیر) زاہد و سائی کو ثر نہیں کیوں دیں گے شراب - دختر رز تو فقط بادہ کشوں کا حق ہے - (ناجورہ - مزدوری - (فقرہ) اپنا حق نہ چھوڑو - انعام - نیگ - جیسے بہن کا حق جو شادی میں دیا جائے - حق آسائش - وہ حق جس کی رُو سے کوئی ہمسایہ اپنی زمین پر کوئی فعل نہیں کر سکتا حق آشنا - راست گو - خدا پرست آدمی - حق ادا کرنا - (ف) فرض ادا کرنا - نوکری یا خدمت یا کوئی کام جیسا چاہئے ویسا کرنا - حق ادا ہونا - لازم (غالب) جان دی دی ہوئی اُسی کی تھی - حق تو یوں ہے کہ حق ادا نہ ہوا - حق ارجاع نالش - مذکر - نالش دائر کرنے کا استحقاق - حَقُ اللہ - (ع) مذکر - خدا کا حق - حق السعی - حق المحنۃ - محنت کی اُجرت - کوشش کی فیس - حق التحصیل - وہ حق جو نمبردار کو بوجہ وصول کرنے لگان اور ادائے مالگزاری کے ملتا ہے - حق اللہ - پاک ذات اللہ - خدا برحق ہے اور اسکی ذات پاک ہے - یہ جملہ اکثر تُوتے کو یاد کراتے ہیں - حَقُ العباد - (ع) مذکر - بندوں کا حق - حَقُ النظر - (ف) مذکر - کھانے میں سے تھوڑا سا نکالکر الگ رکھدیتے ہیں اُس کو حق النظر کہتے ہیں - اس معنی میں حق الناظر بھی مستعمل ہے عورتیں حق ناظری کہتی ہیں - حَقُ الیقین - (اصطلاح تصوف) اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کو دل کی آنکھ سے دیکھنا - دیکھو عین الیقین - حق بات - صحیح اور سچ بات حق بجانب ہے - سزاوار ہے - (سودا) ہے حق بجانب اُن کے پیارے غرور کا -

حق

دیکھا نہیں ہے آج تلک تم نے ناز عشق۔ حق بجانب۔ حق بجانب۔ (انیس) شہ کا تو حق بطرف ہے کہ ہے بھائی ایسا۔ جس سے جسکے منور ہوا میداں وغا۔ حق بولنا۔ سچ بولنا۔ (اجانصاحب) بات کا پورا ہے یہ منصور خاں۔ حق ہی بولے جائیگا گو دیکھے ہے حاکم دار پر۔ حق پرست۔ (ف) مذکر۔ خدا پرست۔ سچا آدمی۔ جو تابع حق کے ہو۔ حق پرستی۔ مونث۔ انصاف۔ حق پر لڑنا۔ سچ پر لڑنا۔ استحقاق پر جھگڑا کرنا۔ حق پزیر۔ (ف) صفت۔ سچی بات قبول کر لینے والا۔ حق پہنچنا۔ استحقاق ہونا۔ حق ہونا۔ (فقرہ) غیر کو کیا حق پہنچتا ہے کہ وہ محاورات میں دخل دے۔ حق تعالیٰ مذکر۔ خدائے بزرگ۔ خدائے ملہند۔ (بحر) پھر مجھے کیا غم کسی بیدرد کی بیداد کا۔ حق تعالیٰ سُننے والا ہے اگر فریاد کا۔ حق تلفی۔ (تلفی۔ بفتح اول و دوم) مونث حق مارنا (انیس) چکھتے ہیں مزے کو رنگ حق تلفی کے۔ حق تو یوں ہے۔ سچ بات یہ ہے۔ دیکھو حق ادا ہونا۔ حق تھو۔ مونث۔ (دہلی) دیکھو رخ تھو۔ حق ثابت کرنا۔ دعوے کا ثبوت پہنچانا۔ استحقاق کا تسلیم کرانا۔ حق حق کرنا۔ خدا کا نام لینا۔ توبہ کرنا۔ انصاف کرنا۔ بہت بھوک لگنے کی جگہ۔ (فقرہ) دوپہر پلٹ گئی آنتیں حق حق کرتی ہیں۔ حق حیران رہنا۔ (ع) ہکا بکا ہو جانا۔ حواس بجا نہ رہنا۔ حقدار۔ صفت۔ حق رکھنے والا۔ استحقاق رکھنے والا۔ حق حیین حیات۔ (حین۔ وقت۔ حیات۔ زندگی۔ مذکر۔ زندگی بھر کا حق۔ حقدار امیدوار۔ اُسکو کہتے ہیں جو کسی چیز میں حصہ پانیکا مستحق اور امیدوار ہو۔ لکھنؤ میں اکثر فاتحہ دیتے وقت جب ثواب پہنچاتے ہیں تو بزرگوں کے نام لیکر کہتے ہیں کہ حقدار امیدوار کو بھی ثواب پہنچے۔ (رشاد) بھلا نہ دیجیو حقدار امیدواروں کو۔ پڑھو جو فاتحہ ہمکو بھی یاد کر لینا۔ حق دق رہجانا۔ لازم۔ (ع) صحیح ہک دک رہجانا ما ہکا بکا ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ حق رسی۔ مونث۔ انصاف عدل۔ حق سرکار۔ مذکر۔ زر لگان۔ خراج۔ مالگزاری۔ حق سترہ۔ قمری کی آواز (انیس) وہ قمریوں کا چار طرف سرو کے ہجوم۔ کوکو کا شور نالہ حق سترہ کی دھوم۔ حق پسند۔ (ف) صفت۔ نیک سیرت۔ (انیس) واللہ بر گزیدۂ حق ہے یہ حق سیر کر لیجئے التماس دعا یا ہاتھ باندھکر۔ حق سے گزرنا۔ راستی کے خلاف کوئی بات کرنا۔

حقارت

(ذوق) پیش دشمن نہ گور حق کو نہیں ساغ کو آگ۔ بلکہ ہے آتش نمرود گلستان خلیل حق شفعہ۔ مذکر۔ مُلحق۔ جائداد کے خریدنے کا استحقاق۔ حق شناس۔ صفت۔ قدردان۔ جوہر شناس۔ منصف۔ حق شناسی۔ مونث۔ خدا شناسی خدمت سے واقف ہونا۔ قدردانی۔ جوہر شناسی۔ حق فراموش کرنا۔ کسی کا حق بھلا دینا۔ حق کو پہنچنا۔ انصاف کو پہنچنا۔ انصاف پانا۔ سچ کو دریافت کرنا۔ حق گردن پر ہونا۔ کسی کے ذمہ فرض کا ہونا۔ (غالب) جنوں کی دستگیری کس سے ہو گر ہو نہ عریانی۔ گریباں چاک کا حق ہو گیا ہے میری گردن پر۔ حق گو۔ (ف) صفت۔ سچ بولنے والا انصاف کی بات کہنے والا۔ حق لینا۔ ورثہ یا خاندانی یا راجبی حصہ پانا۔ حق مرتع (ف) مذکر۔ غالب حق۔ حق مرور۔ مذکر۔ راستہ چلنے کا حق۔ حق میں۔ (ع) باب نسبت حق میں کانٹے بونا۔ حق میں پس ہونا۔ کسیکے واسطے برائی کرنا۔ (رشاد) قبیوں کو مژگاں دکھائی تو کیا۔ مرے حق میں کانٹے مگر بو گیا۔ (شوق قدوائی) آنکھیں ملا کے اُس سے امید زندگی کیا۔ اے شوق اپنے حق میں بس اتنو بُو چکے ہو۔ حق ناحق (ع) ناحق۔ بے سبب۔ خواہ مخواہ۔ یونہی۔ حق ناشناس۔ ناشکرگزار۔ حق ناشناسی مونث۔ ناشکرگزاری۔ (جلال) نہ کہہ بت پرستوں کو اے شیخ کافر۔ یہ حق ناشناسی مسلمان ہو کر۔ حق نمک ادا کرنا۔ نمکخواری اور ملازمت کا فرض ادا کرنا۔ (انیس)۔ غازی ستمگروں سے دعا کر کے مر گئے۔ حق نمک جو تھا وہ ادا کر کے مر گئے۔ حق نمک ادا ہونا۔ لازم۔ حقوق۔ (ع) مذکر۔ حق کی جمع۔ فرائض۔ حق ہونا۔ صحیح ہونا۔ حصہ ہونا۔ (مہر) زاہد و ساقی کو شر تھیں کیوں دیں گے خراب۔ دختر رز تو فقط باوہ کشوں کا حق ہے۔ استحقاق ہونا۔ انصاف ہونا۔

حقا (ف) حق ہے۔ درست ہے۔ قسم خدا کی۔ (محسن) حقا کہ وہ جسم سرسے تا پا۔ ہے شاہد غیب کا سراپا۔ دیکھو نور اللغات کے دیباچہ میں الف کا استعمال۔

حقانی (ف) صفت۔ حق کی طرف منسوب۔ جیسے حقانی مضمون۔ حقانیت۔ مونث۔ خدا کی طرف منسوب ہونا۔ سچائی راستی۔ صداقت۔

حقارت (ع) خواری۔ بکسر اول غلط ہے) مونث۔ خفت۔ ہتک۔ اہانت۔

حقائق

ذلت۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ حقارت سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا (آتش) تری درگاہ کے ذروں سے ہے جب سامنا ہوتا۔ حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں ماہِ تاباں کو۔

حقائق ۔ (ع) مذکر۔ حقیقت کی جمع۔ حقائق شناس۔ (ف) صفت۔ شیٔ کی حقیقتیں پہچاننے والا۔

حُقنہ ۔ (ع) بالضم) مذکر۔ پچکاری۔ شیافہ۔ کسی دوا کی بتی یا پچکاری جو پیخانہ آنے کے واسطے دیجائے۔ (کرنا کے ساتھ)

حُقّہ ۔ (ع) بالضم وتشدید قاف مفتوح) مذکر۔ ڈبا۔ جواہرات رکھنے کی ڈبیا۔ (زند) بوئے عطر آئی دماغِ جاں معطر ہوگیا۔ (زلفیں تیری کیا کھلیں حقے کھلے عطار کے ۲ (اردو) قلیان۔ اس معنی میں فارسیوں نے بھی استعمال کیا ہے۔ حُقّہ باز۔ (ف) اذکر) بھانتی۔ بازیگر۔ مداری ۲ (اردو) بہت حُقّہ پینے والا۔ حُقّہ پچھانا۔ (دم) حُقّہ پینا۔ کثرت سے حُقّہ پینا۔ حُقّہ بُلانا۔ حُقّہ بردار۔ حقہ اٹھانیوالا۔ حقہ ساتھ چلنے والا۔ حقہ بھرنیوالا حُقّہ بُلانا۔ دیکھو بُلانا۔ حُقّہ بولنا۔ پیتے وقت حُقّہ کا آواز دینا۔ حُقّہ بھرنا۔ چلم پر آگ رکھکر حُقّہ تیار کرنا۔ حُقّہ پر آگ رکھنا۔ حقہ پانی بند کرنا۔ (کنایۃً) ذات سے خارج کرنا برادری سے نکال دینا۔ حقہ پانی پلانا۔ (کنایۃً) آؤ بھگت کرنا۔ خاطر مدارات کرنا۔ حُقّہ پینا۔ قلیاں نوش کرنا۔ حُقّہ تازہ کرنا۔ حُقّہ کا پانی بدلنا۔ اور نیچے وغیرہ کو تر کرنا

حقیقت ۔ (ع) مونث۔ حق۔ حقداری۔ ملکیت۔ (نقرہ) آپ کی تقریر نے معاملے کی حقیقت ثابت کردی ۲ (اردو) جائداد۔ (نقرہ) کل حقیقت نیلام ہوگئی۔

حقیر ۔ (ع) بروزن فقیر یعنی خوار خوردہ) چھٹا۔ ادنیٰ۔ دُبلا۔ لاغر ۲ ذلیل خوار خفیف۔ سُبک۔ اوچھا۔ حقیر جاننا۔ ذلیل سمجھنا۔ کمینہ جاننا۔ بیقدر سمجھنا۔

حقیقت ۔ (ع) اصل۔ ماہیت۔ کسی شے کی ذات۔ مجاز کے خلاف۔ کسی لفظ کے اُن معنی میں استعمال کرنے کو جن کے واسطے وہ لفظ بنایا نہ گیا ہو مجاز کہتے ہیں اور اُن معنی کو مجازی اور جن معنی کے لئے لفظ وضع کیا گیا ان معنی میں اس کا استعمال حقیقت ہے۔ ۲ اصل معنی حقیقی جیسے فیر جب یہ لفظ درندۂ معروف کے لئے استعمال

حکم

تو اُسے حقیقت کہیں گے اور اُن معنی کو حقیقی اور جب مرد شجاع کے لئے استعمال کریں گے تو اُسے مجاز کہیں گے اور اُن معنی کو مجازی) مونث ۲ اصلیت ماہیت اصل جڑ ۳ کیفیت۔ حالت۔ ماجرا۔ صداقت ۴ بساط۔ حیثیت۔ (نقرہ) تمہاری کیا حقیقت ہے۔ حقیقت کُھل جانا ۱ اصل حال کھل جانا۔ پوشیدہ امر کا ظاہر ہوجانا۔ (ناسخ) کُھل گئی ساری حقیقت پیشِ یار۔ ہے اگر یہ بُود تو نابُود ہوں۔ ۲ (کنایۃً) (طنز سے) مزہ آجانا۔ کیفیت معلوم ہوجانا۔ (نقرہ) اب آپ کو اُن سے سابقہ پڑا ہے چند ہی روز میں دوستی کی حقیقت کُھل جائیگی۔ **حقیقۃً** (ع) فی الحقیقت۔ واقعی۔ حقیقت کیا ہے ۱ تحقیر کے واسطے کہتے ہیں۔ کیا مال ہے۔ کیا وقعت ہے۔ ناچیز ہے۔ (سحر) نہ کہو عاشقِ گریاں کی حقیقت کیا ہے۔ موتی کیا مال ہیں نیساں کی حقیقت کیا ہے ۲ ماہیت کیا ہے۔ (سحر) آنکھیں اسوا سے خالق نے عنایت کی ہیں۔ آدمی دیکھے کہ انساں کی حقیقت کیا ہے۔ حقیقت لکھنا (لکھنؤ) تحریر لکھنا۔ خطوط لکھنا۔ جس کی مشق بچوں کو ابتدائی حالتیں کرائی جاتی ہے۔ حقیقت معلوم ہونا ۱ اصل حال یا راز معلوم ہونا ۲ کسی کو معلوم ہے جنّت کی حقیقت غالب۔ دل کے خوش رکھنے کو لیکن یہ خیال اچھا ہے ۳ (کنایۃً) اعمال بد کی سزا ملنا۔ حقیقت میں۔ واقع میں۔ در اصل۔ اصل میں۔ حقیقت نہونا۔ بے حقیقت ہونا۔ اصلیت نہونا۔ حقیقی۔ (ع) اصلی جو بناوٹی نہو۔ (صفت اصلی ۲ سگا۔ اپنا۔ سگی۔ اپنی۔ جیسے حقیقی بھائی۔ حقیقی بہن۔

حَک ۔ (ع) بفتح اول وتشدید دوم) مذکر۔ چھیلنا۔ دُور کرنا۔ کسی چیز کو دوسری چیز سے کُھرچنا۔ حکّاک۔ (ع) بروزن شدّاد) مذکر۔ کُھرکن۔ حرف کھرچنیوالا گلینہ ساز۔ **حُکّام** (ع) مذکر۔ حاکم کی جمع۔

حکایت ۔ (ع) حکایات جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔ دہلی میں مونث ۱ مونث کہانی قصّہ۔ داستان۔ بات۔ حکایتی۔ (دم) حُجتی۔ بات بات پر بحث کرنے والا۔ حکایتیں کرنا (دم) مُفت کی حُجتیں کرنا۔ دلیلیں چھانٹنا۔ **حکایۃً** (ع) برسبیل مذکرہ۔ بطور ذکر

حکم ۱ (ع) بکسر اول وفتح دوم) مذکر۔ حکمت کی جمع ۲ (ع) بفتح اول ودوم) مذکر۔

حُکم

دو شخصوں کے جھگڑے میں نیک و بد کی تمیز کر کے حکم دینے والا۔ ثالث۔

حکم ۔ (ع) بالضم فرمان۔ پروانہ۔ فرمانا۔) مذکر:۔ فرمان۔ ارشاد:۔ فتویٰ۔ شرعی فیصلہ:۔ (منطق) کسی ایسی بات کا ثابت کرنا جس پر قائل کا سکوت صحیح ہو:۔ حکومت سرداری۔ جیسے آپ کا حکم بنا رہے:۔ اجازت پروانگی:۔ تاش یا گنجفے کا وہ پتا جو سب سے پہلے پھینکا جائے:۔ فیصلہ۔ جھگڑے کا نیاؤ:۔ جبر۔ سختی۔ سیاست۔

:۔ تاش کی وہ بازی جس پر کسی رنگ کا پان بنا ہوتا ہے۔ **حکم اٹھانا**:۔ حکم ماننا۔ فرمان بجالانا۔ **حکم اخیر**۔ مذکر۔ اخیر فیصلہ۔ حکم ناطق۔ قطعی حکم۔ حکم اثنباعی۔ ممانعت کا حکم۔ کسی فعل سے باز رکھنے کا حکم۔ **حکم انداز**۔ (ف) مذکر۔ کہکر نشانہ لگانیوالا۔ وہ کامل تیر انداز جسکا نشانہ خطا نہ کرے۔ **حکم بجالانا**۔ تعمیل ارشاد کرنا۔ کہا ماننا **حکم بردار**۔ صفت۔ فرماں بردار۔ حکم ماننے والا۔ نمک حلال۔ **حکم برداری**۔ مونث۔ فرمانبرداری۔ اطاعت۔ تابعداری **حکم بھیجنا**۔ سرکاری طور پر اطلاع دینا۔ فرمان بھیجنا۔ **حکم بیٹھنا**۔ حکومت ہونا۔ (تشدّق) بیٹھے تھے جن کے حکم نہ اٹھی انھیں کی لاش چینی کی فصل ہے دل غفور پاش پاش۔ **حکم توڑنا**۔ نافرمانی کرنا کہانہ ماننا۔ **حکم جاری کرنا**۔ حکم صادر فرمانا۔ اشتہار دینا۔ **حکم جاری ہونا**۔ سلاطین (غالب) بھرے ہوئے ہیں گواہ عشق طلب۔ اشتہاری کا حکم جاری ہے۔ **حکم حاکم مرگ مفاجات**۔ (ف) مقولہ۔ جس طرح مرگ مفاجات سے چارہ نہیں اسی طرح حاکم کا حکم چارنا چار ماننا پڑتا ہے۔ **حکم چلانا**۔ حکم دینا۔ حکومت کرنا۔ سختی کرنا جبر کرنا۔ **حکم چلنا**۔ حکم جاری ہونا۔ **حکم درمیانی**۔ وہ حکم جو قبل حکم اخیر کے دیا جائے۔ **حکم دینا**:۔ ارشاد فرمانا:۔ فتویٰ دینا:۔ فیصلہ کرنا:۔ اشتہار دینا:۔ اجازت دینا۔ **حکمران**۔ (ف) صفت۔ حاکم۔ بادشاہ۔ فرمانروا۔ **حکمرانی**:۔ (ف) مونث۔ حکومت۔ سلطنت۔ بادشاہی۔ (کرنا کے ساتھ) **حکم روا**۔ (ف) صفت **حکمران**۔ **حکم ظہری**۔ مذکر۔ وہ حکم جو کسی رپورٹ یا کاغذ کی پشت پر لکھا جائے **حکم قطعی**۔ مذکر۔ دیکھو حکم اخیر۔ **حکم کرنا**:۔ حکم دینا۔ فرمانا۔ ارشاد کرنا:۔ اجازت دینا:۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ **حکم گشتی**۔ مذکر۔ وہ حکم جو سب جگہ پھرایا جائے۔ وہ حکم جو کثر

حکمار

جگہ بھیجا جائے۔ **حکم لگانا**۔ حکم کا دینا۔ پختہ رائے ظاہر کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ داغ (کسی کی لائے ہیں تصویر حضرتِ ناصح۔ لگائے دیتے ہیں یہ حکم ہم بُری ہوگی۔ **حکم مطلق**۔ مذکر:۔ حکم قطعی:۔ عام حکم۔ **حکم ناطق**۔ مذکر۔ قطعی حکم جھگنا سہ۔ (ف) مذکر۔ پروانۂ فرمان۔ وہ حکم جو جج کی طرف سے لکھا جائے۔ **حکمی** صفت:۔ بے چوک۔ بے خطا ٹھیک نشانہ پر:۔ مدام۔ ہمیشہ:۔ شرطی۔ ضروری۔ فرضی:۔ فرمانبردار۔ محکوم حکمی دوا۔ مونث۔ سریع الاثر دوا۔ مجرب دوا۔ **حکمی** مذکر۔ فرمانبردار بندہ

حکما ر۔ (ع) بضم اول و فتح دوم و ہمزہ در آخر) مذکر حکیم کی جمع۔ **حکمت** (ع) **حِکَم**۔ بالکسر اول و فتح دوم۔ جمع:۔ عقل دانش۔ دانائی۔ درست گفتاری دراست کرداری:۔ اصطلاح میں حکمت عبارت ہے احوال موجودات کے علم سے جیساکہ وہ نفس الامر میں ہے موافق طاقت بشری کے اور اُسکی تین قسمیں ہیں۔ طبعی ریاضی۔ الٰہی:۔ طبعی۔ وہ علم ہے جسمیں ان امور کی بحث کیجائے جو تشکّل اور وجود خارجی میں مادّے کی محتاج ہوں جیسے پانی ہوا وغیرہ اجسام مرکّبہ اور مفردہ کا علم:۔ ریاضی جسمیں صرف ان امور سے بحث کیجائے جو وجود خارجی میں مادّہ کی محتاج ہوں۔ لیکن تصور عقلی میں مادّہ کی محتاج نہ ہوں جیسے مقدار اور عدد خاص کا علم جو مادیات میں موجود ہے نہ مطلق عدد کا کیونکہ بعض ان میں مادہ کے بدون بھی خارج میں پائے جاتے ہیں جیسے عقول عشرہ میں:۔ الٰہی جسمیں اُن امور سے بحث کیجائے جو نہ تو وجود خارجی ہی میں مادّہ کی محتاج ہوں اور نہ تصوّر عقلی ہی میں جیسے خدا تعالیٰ اور عقول کا علم۔ بعض گروں نے حکمت کی دو قسمیں قرار دی ہیں اوّل علمی جسکو نظری بھی کہتے ہیں اور جسمیں تصوّر حقائق موجودات کا ہوتا ہے۔ دوم عملی جسمیں تہذیب اخلاق تدبیر منازل اور سیاست مدن داخل ہیں۔ دیکھو حکمت عملی) مونث:۔ تدبیر۔ چال۔ ترکیب حکمت چلنا۔ (کنایتہً) چالاکی کا کارگر ہونا۔ (ذوق) آگے بڑھ گشتگی نجت کے چلنے کی نہیں۔ نظری و عملی کوئی بھی تیری حکمت:۔ (اردو) گون۔ ڈھنگ۔ مطلب غرض جیسے اپنی حکمت سے جلتا ہے:۔ عقل۔ دانائی:۔ (اردو) علاج۔ معالجہ

حکومت

طبابت۔ حکمت سے۔ احتیاط سے۔ عاقبت اندیشی سے دانائی سے ہوشیاری سے ترکیب سے۔ تدبیر سے۔ حکمتِ عملی۔ (ف) وہ علم جس میں معاد و معاش کے انتظام کا احوال بوجہ کامل مذکور ہو اُس کی تین قسمیں ہیں! تہذیب اخلاق جس میں ان افعال کی تعلیم ہوتی ہے جو انسان کو اخلاقاً کرنا چاہئے! تدبیر منازل۔ جس میں خاص اپنے اہل منزل کا انتظام و اہتمام بوجہ کافی مذکور ہوتا ہے! علم سیاست مُدن میں شہروں اور ولایتوں کے انتظام کا حال بیان ہوتا ہے (مونث تدبیر۔ چالاکی۔ فطرت۔ ہوشیاری۔ پالسی۔ ملکی مصلحت۔ مُلکی تدبیر۔ دُور اندیشی۔ توڑ جوڑ حکمت کرنا! طبابت کرنا۔ علاج معالجہ کرنا! دانائی کرنا۔ تدبیر کرنا۔ حکمت مُدنی۔ (ف) مونث۔ شہری انتظام کے قوانین۔ حکمتی صفت! فلسفی۔ فیلسوف! چالاک۔ ہوشیار۔

حکومت ۔ (ع۔ معنی نمبر ا میں عربی) مونث! فرمانروائی حکمرانی۔ سلطنت بمختی۔ جبر۔ تعدی۔ زبردستی۔ جیسے حکومت سے کام لینا! اختیار۔ بس۔ مقدرت جیسے ایسی ہی آپ کی حکومت ہے۔ حکومت جتانا۔ تیزی اور تندی دکھانا۔ رتبہ دکھانا۔ جبر کرنا۔ سختی کرنا۔ حکومتِ جمہوری۔ مونث۔ وہ حکومت اعلیٰ جو ایک ایسی اعلیٰ جماعت کے ہاتھ میں ہو جس میں اُس جماعت انتظامی کے تمام آزاد ارکان شامل ہوں۔ حکومتِ شخصی۔ وہ اعلیٰ حکومت جو ایک شخص کے ہاتھ میں ہو حکومت کرنا! مدراج کرنا۔ فرمانروائی کرنا! دبانا۔ زور دکھانا۔ سختی کرنا۔

حکیم ۔ (ع۔ بروزن امیر) مذکر۔ دانا۔ عقلمند۔ ہوشیار۔ علم حکمت جاننے والا! (ا ردو) طبیب۔ ڈاکٹر۔

حل ۔ (ع۔ بفتح اول و تشدید دوم) کھولنا۔ مشکل چیز کو آسان کر دینا۔ اُترنا۔ حلال ہونا۔ جائز ہونا۔ اردو اور فارسی میں تنہا بغیر تشدید لام ہے) مذکر۔ انکشاف کھولنا۔ سلجھاؤ۔ عقدہ کشائی۔ مشکل کام آسان کرنا! گھلنا۔ ملنا۔ پسنا۔ گھُلائی۔ پسائی! حلِ سوال۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) حل کاری۔ (بروزن سرداری) مونث۔ سونے چاندی کو محلول کر کے پھول پتی یا دیگر نقوش بناتے اور ان نقوش کو

حلجان

حلکاری کہتے ہیں۔ حل کرنا! سُلجھانا۔ آسان کرنا! اجزا علٰحدہ کرنا! پیسنا۔ ملانا! حساب کا سوال نکالنا۔ مُعمّا یا پہیلی بوجھنا۔ حل و عقد۔ (ف) ذکر کھولنا باندھنا اُدھیڑ بُن۔ عمل و نصب

حلّاج ۔ (ع) مذکر۔ دُھنیا۔

حلال ۔ (ع) مذکر! حرام کا نقیض۔ مُباح۔ جائز۔ روا۔ دست! ذبح۔

حلال خور ۔ مذکر۔ (مجازاً) خاکروب۔ مہتر۔ بھنگی۔ یہ نام جلال الدین اکبر نے رکھا تھا اس کا مونث حلال خوری لکھنؤ میں اور دہلی میں حلال خورن ہے۔ حلال زادہ (ع) شریر۔ حلال کا۔ (ا ردو) صفت۔ حرام کے برعکس۔ حرام کے بچہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو ولد الحلال۔ حلال کرنا! ذبح کرنا۔ شریعت کے موافق چھُری پھیرنا! (ع) کاٹنا۔ قتل کرنا! (ع) مارنا۔ کوٹنا۔ پیٹنا بہت تکلیف دینا۔ جیسے آتو سہی کیسا حلال کرتی ہوں! کسی امر کے ارتکاب یا کسی چیز کے کھانے پینے کو جائز کر دینا۔ (ناسخ) گر محتسب کو خون ہمارا کیا حلال۔ یا رب بھلا شراب تو ہیبر حلال ہو۔ حلال کر کے کھانا۔ محنت کر کے کھانا۔ حلال میں حرکت حرام میں برکت۔ مثل اُلٹی بات زمانہ کی نیرنگی۔ حلال ہونا۔ لازم۔

حلاوت ۔ (ع شیریں ہونا۔ شیرینی۔) مونث! مٹھاس۔ شیرینی۔ پکے پھل کی مٹھاس! لذت۔ مزہ۔ ذائقہ! (ع) راحت آرام۔ سکھ۔ چین (بحر) جب جوانی کی حلاوت پیر کرتے ہیں بیاں۔ ذائقہ ہونٹوں کو ملتا ہے شکر و شیر کا۔ حلاوت پانا۔ مزہ پانا۔ (ناسخ) اُس سے پاتے ہیں حلاوت ہونٹ میرے اُس دہن کی کیوں نہ میں سمجھوں برابر بوسۂ دوشنام کو۔

حلب ۔ (بفتح اول و دوم) مذکر۔ ایشیائی روم میں ایک شہر کا نام حلبی۔ (ف) صفت۔ حلب کا آئینہ۔ عوام بتشدید سوم مکسور بولتے ہیں۔

حلّت ۔ (ع) مونث! حلال ہونا! روا ہونا۔ مُباح ہونا۔ حرمت کی ضد

حلجان ۔ (ع) مونث۔ دستور ہے کہ بعد شادی کے گھر کی بی بی سب مہمانوں سے روپیہ جمع کر کے بوریاں قیمہ سنگ بکاتی اور سب کو تقسیم کرتی ہے۔ (رنگین)۔

حلف

پھر نئے سرے سے دُگانا مجھکو تم یہاں کرو۔ ہو چکی گڑیوں کی شادی اُسکی تم حلواں کرو۔

حَلَف ۔ (ع) ۔ بالکسر۔ عہد و پیمان۔ قسم کھانا۔ اردو میں بفتح اول و دوم ہے۔) مذکر قَسم۔ عہد و پیمان۔ (تسلیم) ناصح خیال مصحفِ عارض کا چھوڑ دوں۔ اسپر حلف تو مجھ سے اُٹھایا نہ جائیگا۔ حَلَفْ اُٹھانا قسم کھانا۔ مذہبی کتاب کی قسم کھانا۔ حلف دروغی۔ موئث۔ جھوٹی قسم کھانا۔ حلف دینا۔ قسم دینا۔ سوگند دینا۔ قرآن یا گنگا جلی اُٹھوانا۔ حلفاً۔ صفت۔ از روئے قسم۔ قسمیہ۔ حَلَفنامہ۔ مذکر۔ لکھا ہوا حلفی بیان۔

حلق ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر! گلا۔ گردن ؛ (اردو) مُنھ۔ زبان۔ (سالک) کیوں نہ اغیار کی گردن پہ ہو چلتا دشوار۔ یہ بھی کیا حلق ہے اے خنجر قاتل سیرا۔ حلق بند کرنا۔ کسی کو خاموش کرنا۔ بولنے نہ دینا۔ حلق بیٹھ جانا۔ آواز کا بھاری ہو جانا حلق پر چھری پھیرنا۔ (کنایتہً) جبر کرنا۔ ستم کرنا۔ حلق تک بھرنا۔ بھوک سے زیادہ کھانا پینا۔ (آتش) ساقی شراب سے رہے تصرِ فلک بھرا۔ شیشے کی طرح سے سو رہے حلق تک بھرا۔ حلق خشک ہو جانا۔ گلا سوکھنا۔ (ناسخ) تشنگی سے گرمرا حلق اے سکندر خشک ہو۔ آئینہ سے چشمۂ حیواں فزوں تر خشک ہو۔ حلق دبانا۔ گلا دبانا بولنے سے زبردستی روکنا۔ حلق سے اُترنا۔ گلے سے اُترنا ؛ (کنایتہً) گوارا ہونا۔ (فقرہ) تمھارا کھانا حلق سے نہیں اُترتا۔ حلق سے نکلی خلق میں پڑی۔ مثل بات منھ سے نکلتے ہی مشہور ہو جاتی ہے۔ حلق کا درد بان۔ مذکر! (عو۔ کنایتہً) وہ شخص جو کھانے پینے کا مانع ہو۔ (مصحفی) پینے دیتے ہیں کسے خونِ جگر۔ نالے میرے حلق کے دربان ہیں ؛ بولنے سے روکنے والا۔ ہر بات پر ٹوکنے والا۔ رواخ) کیا حال دل کہیں کہ دمِ عرضِ مدعا۔ تیرا عتاب حلق کا دربان ہو گیا۔ حلق میں پانی چُوانا۔ نزع کے وقت حلق میں پانی ٹپکانا۔ (ناسخ) کون پانی حلق میں اُس کے چُوائے وقتِ نزع۔ جسکے ہوتے ہی تولّد شیر مادر خشک ہو۔ حلق میں نوالہ پھنسنا یا اٹکنا۔ (عو) گلے سے نوالہ یا پانی کا نہ اُترنا۔ (آتش) شراب پینے کا کیا ذکر یار بے تیرے بیا جو پانی بھی ہمنے تو حلق میں اٹکا۔ بیشتر اس جگہ بولتی ہیں جہاں اچھی چیز کھاتے وقت کسی کی یاد آئے۔ (انیس) رو دیتی تھی جب حلق میں پھنستے تھے نوالے

حلوا

حُلقوم ۔ (ع) مذکر۔ حلق۔ گلو۔ سینے اور گلے کے بیچ کا گڑھا۔ (شعور) دم بسمل نزاکت چُبھتی تھی ہاتھ قاتل کا۔ بڑی مشکل سے کاٹا تیغ نے حلقوم بسمل کا

حَلقہ ۔ (ع) مذکر! ہر چیز مُدوّر بشکل دائرہ ؛ پہیا ؛ (مجازاً) مجمع۔ مجلس مجلس کا دور ؛ حلقۂ در ؛ (ہ۔ اردو) کڑا۔ لوہے یا لکڑی وغیرہ کا گول کنڈا۔ (ذخیرہ) اگر سیلاب اشکوں کا بہے گا یونہی اے وحشت۔ بہیگا صورت گرداب ہر حلقہ سلاسل کا ؛ (اردو) گھنڈی کا گھر۔ تکمہ ؛ (اردو) علاقہ۔ ضلع۔ احاطہ۔ حدِ حکومت ؛ گھیرا۔ جیسے دف کا حلقہ ؛ صوفیوں کا حلقہ۔ حلقہ باندھنا۔ چاروں طرف سے گھیر لینا۔ گھیرا ڈالنا۔ دایرہ بنانا۔ حصار باندھنا۔ حَلقۂ بگوش۔ دف۔ ولایت ایران میں دستور ہے کہ غلاموں کے کان میں ایک حلقہ سونے یا چاندی کا ڈال دیا کرتے ہیں۔) مذکر۔ غلام۔ مطیع۔ فرمانبردار۔ (تعشق) طاعت میں ایک عمر سے خانہ بدوش ہوں۔ تم سے کماں کشوں کی میں حلقہ بگوش ہوں۔ حلقہ بگوشی۔ موئث۔ اطاعت۔ فرمانبرداری۔ حلقہ ڈالنا۔ گھیرا ڈالنا۔ حصار باندھنا حلقہ کرنا۔ گھیرا کرنا۔ گھیرنا۔ حلقی۔ (ع۔ حلق سے منسوب) وہ چھ حروف جن کا مخرج حلق ہے یعنی۔ ہمزہ۔ ح۔ خ۔ ع۔ غ۔ ہ۔ ان کو حروف حلقی کہتے ہیں

حُلَل ۔ (ع) مذکر۔ جمع حلہ کی

حَلکم ڈالنا ۔ (عو) جلدی کرنا۔ ہلچل ڈالنا۔ (رنگیں) شب کو ملنے کی زناخی نے یہ اودھم ڈالی۔ ہاتھ پاؤں اپنے گئے بھول یہ حَلکم ڈالی۔ موئف کی رائے میں یہ لفظ ہلکان سے بگڑا ہوا ہے۔ اور اس کا اصلی ہائے ہوز سے صحیح ہے۔

حِلم ۔ (ع۔ بالکسر) مذکر! بُردباری ؛ برداشت۔ تحمّل۔

حَلوا ۔ (ف۔ عربی میں حلوا ؛ بالفتح) مذکر! کھانا جو گھی اور شکر سے بنتا ہے ؛ (کنایتہً) (اردو) ترچیز۔ ملائم چیز۔ حلوا خوردن را روئے باید۔ مثل۔ عزت کیواسطے لیاقت چاہئے۔ حلوا سمجھنا۔ ناچیز سمجھنا۔ کمزور سمجھنا۔ کسی کام کو آسان سمجھنا۔ (میر) میں (میں نے) جو نرمی کی تو دنیا سر چڑھا وہ بدمعاش۔ کھانے ہی کی دور رہتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ۔ حلوا سوہن۔ (فارسی میں حلوائے سوہان) مذکر۔ ایک قسم کی

مشہور مٹھائی جو اگنر موسم سرما میں تیار کیجاتی ہے۔ یہ نام ابتدا میں اس کی سختی کے باعث رکھا گیا تھا۔ بعد میں ملائم کو بھی اسی نام سے تعبیر کرنے لگے۔ حلوا کھائے قسم سخت۔ (ع) مُردہ دیکھے۔ ہے ہے کرے (شوق) کبھی کہتی ہیں جو ہاتھ لگائے جسکو چاہے اُسیکا حلوا کھائے۔ حلوا نکل جانا۔ (لکھنؤ) یلبیتھن نکل جانا۔ مشقت اور محنت سے پتلا حال ہوجانا۔ حلوائے بیدود۔ (ف) شیریں میوے۔ اسلئے کہ وہ آفتاب کی گرمی سے پکتے ہیں اور آگ کا دھواں اُن کو نہیں پہنچتا۔ بخلاف مصنوعی حلوے کے) مذکر۔ (کنایۃً) ملائم اور لذیذ چیز۔ حلوائے تر۔ (ف۔ کنایۃً) میٹھے اور شاداب نواکہ۔ جیسے سیب۔ ناشپاتی۔ (وغیرہ) مذکر۔ وہ جسکو آسانی سے بغیر کسی تکلیف کے انسان برداشت کرلے۔ حلوائے مرگ۔ مذکر۔ بھتی حاضری حلوائے مقراضی۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جسمیں بہت باریک میوہ کتر کے ڈالتے ہیں۔ حلوائے مغزی۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا حلوا جسمیں کثرت سے مغز بادام اور پستے ڈالتے ہیں۔ حلوائی۔ (ع) مذکر۔ حلوا فروش۔ مٹھائی بیچنے اور بنانے والا۔ اس کا مونث۔ حلوائن ہے حلوائی کی دُکاں داداجی کا فاتحہ۔ مثل۔ برائے مال کو اپنا سمجھکر صرف میں لانے یا غیر کا مال بیدریغ صرف کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ گرہ کا کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ حلوے مانڈے سے کام۔ مثل۔ اپنا بھلا چاہنا کوئی مرے یا جیئے۔ (فقرہ) مُردہ دوزخ میں جائے یا بہشت میں اُن کو اپنے حلوے مانڈے سے کام۔

حُلوان ۔ (ع) مذکر۔ ایک چیز کا دوسری چیز میں اس طرح گھل جانا کہ دونوں میں تمیز نہ ہوسکے (سرور) پیکے اغیار وجد کرتے ہیں۔ جیسے شیطان نے حلول کیا۔

حُلّہ ۔ (ع) مذکر۔ جامہ۔ جُبّہ۔ یمن کی پوشاک۔ چادر۔ بہشتی لباس (سہیل) لاش ان کی بے کفن ہو یہ کیا قہر ہے فلک۔ آتے تھے جنکے واسطے حُلّے بہشت کے

حَلِیف ۔ (ع) مذکر۔ باہم معاہدہ کرنیوالوں کے ہر فریق کو حلیف کہتے ہیں۔ حُلفا جمع۔ مذکر مستعمل ہے

حَلِیم ۔ (ع۔ یاے معروف) صفت۔ بُردبار۔ متحمل مزاج۔ (ف) مذکر ایک قسم کا کھانا جو گیہوں چنے کی دال گوشت گرم مسالا اور ادرک وغیرہ ڈال کر پکایا جاتا ہے۔ کھچڑا۔

حلیہ (ع) مذکر۔ (بالضم و نیز بالکسر) مذکر۔ جواہر اور چاندی سونے کا زیور۔ (بالکسر) صورت۔ سراپا۔ آرائش۔ (نوادر) مجمع حشر میں چھپنا ہی محال۔ میں نے لکھ رکھا ہے حلیہ تیرا۔ حلیہ ہونا۔ چہرہ لکھا جانا۔ نام لکھا جانا۔

حِمار ۔ (ع) مذکر۔ گدھا۔ گورخر۔

حَماقت (ع) مونث۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ بے عقلی۔

حَمّال ۔ (ع) مذکر۔ بوجھ اٹھانیوالا۔ مزدور۔

حَمّام ۔ (ع۔ فارسیوں نے بغیر تشدید بھی استعمال کیا ہے۔) مذکر۔ نہانیکی جگہ۔ حمام کرنا۔ نہانا غسل کرنا۔ (آتش) شربت وصل مُیسّر ہو شفا حاصل ہو۔ تپ ہجراں سے جو صحت ہو تو حمام کریں۔ حمام کی لنگی۔ (کنایۃً) وہ چیز جو ہر شخص کے استعمال میں آئے۔ (جانصاحب) اے زناخی کام کیا ہے باپ دادا کی نہیں لنگی ہے حمام کی یہ عقلمندوں کے قریں۔ حمام میں سب ننگے۔ مثل۔ اس فعل کی نسبت بولتے ہیں جسمیں اکثر آدمی مبتلا ہوں۔ حمامی۔ (ع) مذکر۔ نہلانیوالا۔ غسل کرانیوالا۔ حمام۔ (ع) مذکر۔ کبوتر۔

حمایت ۔ (ع۔ بکسر اول و فتح چہارم) مونث۔ طرفداری۔ مدد۔ پُرچاک یا نگہبانی۔ محافظت۔ حمایت کرنا۔ حمایت لینا۔ طرفداری کرنا۔ پُشتی لینا حمائتی صفت۔ طرفدار۔ معاون۔ مددگار۔ حمائتی کی گھوڑی عراقی کے لات مارتی ہے۔ مثل۔ حمایت سے حوصلہ بلند ہوجاتا ہے۔

حَمائل ۔ (ع) مونث۔ گلے میں ترچھا پہر تلا ڈالنا۔ دوال شمشیر۔ پرتلا۔ گلے میں ڈالنے کی چیز۔ چھوٹی تقطیع کا قرآن شریف جسے گلے میں ڈال سکیں۔

حمد

(اردو) عورتوں کے گلے میں پہننے کا ایک زیور۔ صفت۔ گلے میں پڑی ہوئی۔ (انیس) قرآن بھی تینغیں بھی گلوں میں تھیں حمائل۔ (رشک) یہ دنبار تیرے گلے میں ہے اے بُت۔ مرا دستِ لاغر حمائل نہیں ہے۔ حمائل کرنا۔ گلے میں لٹکانا۔

حمد - (ع بالفتح) مونث۔ خدا کی تعریف۔ خدا کی بزرگی اور عظمت بیان کرنا۔ حمد و ثنا کا فرق۔ حمد خدا کے لئے مخصوص ہے۔ اور ثنا کا استعمال انسان کے لئے بھی ہے۔ ع ثنائے محمدؐ بود دلپذیر۔

حُمرت - (ع۔ بالضم دفتح سوم) مونث۔ سُرخی۔ (ہیر) اُڑے پھول بہاخون جو قربانی کا۔ لالہ کی طرح چنبیلی میں بھی حُمرت آئی۔

حُمق - (ع۔ بالضم اول و دوم دسیز بالضم) ذکر۔ نادانی۔ بیوقوفی۔ (ناسخ) علم اسرار کا گو دعوے تھا۔ تو بھی اسدر جہ حُمق اُسکا تھا۔

حَمل - (ع۔ بالفتح) ذکر۔ بوجھ۔ بار۔ شکم میں عورت کے جو بچہ ہو۔ (قدر) حَمل ترقی پہ جو مائل ہوا۔ ماہ نہم میں مہ کامل ہوا۔ (اسقاط ہونا۔ گرنا۔ گرانا۔ رہنا کے ساتھ) شعر انے بفتح اول و دوم بھی کہا ہے۔ بیشتر زبانوں پر اسیطرح ہے (جانصاحب) دائی یقین دل کو ہے گر جائیگا حَمل۔ ننھا سا لال کا خواب میں گل پیٹ مل گیا۔ دیکھو بُرج حَمل۔

حَملہ - (ع) ذکر۔ چڑھائی۔ دھاوا۔ حربہ دار۔ چوٹ کرنا ہونا کے ساتھ) حملہ آور۔ صفت۔ چڑھکر آنیوالا۔ حملہ کرنیوالا۔

حمومت - (ع) مونث۔ ترشی۔ کھٹائی۔

حَمیّت - (ع) مونث۔ غیرت۔ شرم۔ ننگ۔ (بحر) جنونِ عشق میں ہر چند کچھ عزت نہیں لیکن۔ جو کوئی طعن کرتا ہے حمیّت آہی جاتی ہے۔

حمید - (ع۔ بروزن امیر) صفت ذکر۔ خوب۔ تعریف کی ہوئی شے جمیدہ (ع۔ بروزن کشیدہ) صفت مونث۔ (فقرہ) آپ کے خصایلِ حمیدہ کہانتک بیان کئے جائیں۔

حمیم - (ع۔ بروزن کریم) ذکر۔ گرم۔ دوست۔ رشتہ دار۔

حواری

حِنا - (بالکسر و تشدید نون عربی ہے۔ فارسی بغیر تشدید استعمال کرتے ہیں۔) مونث۔ منھدی۔ حِنابند۔ (ف) ذکر۔ وہ کاغذ جس میں منھدی کی پُڑیا باندھتے ہیں (رشک) اب وجہ اہتمام حنابند کھل گئی۔ سامان رستگیریِ دزدِ حنا کے ہیں۔ حنابندی (ف) مونث۔ مسلمانوں کی ایک رسم جو ساچق سے ایک روز پیشتر عمل میں آتی ہے اور جسے منھدی کہتے ہیں۔ حنا کا چور۔ ہاتھ میں وہ سفید جگہ جہاں منھدی نہ لگی حنائی۔ (ف) مونث۔ گیروا۔ زردی لئے ہوئے سُرخ رنگ۔ منھدی کے رنگ کا منھدی لگا ہوا۔ حنائی کاغذ۔ ایک قسم کا کاغذ جس کا رنگ حنا کے پھیکے اور ہلکے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے۔

حنجرہ - (ع۔ بفتح اول و سکون دوم و فتح سوم و چہارم) ذکر۔ نرخرہ۔ حلق۔ گلا۔

حنظل - (ع) ذکر۔ اندرائن کا پھل۔

حنوط - (ع۔ بفتح اول و ضم دوم و سکون سوم معروف) ذکر۔ چند خوشبودار چیزوں کا مرکب جو غسل دینے کے بعد مُردے کے ملتے ہیں۔ (رشک) اسقدر تیرے شہید نکا ہوا صرف حنوط۔ مرتبہ کبریت احمر کا ملا کافور کو۔

حَوّا - (ع۔ لفظی معنی سرخ مائل بسیاہی) مونث۔ بارا آدم کی بیوی۔ سب آدمیوں کی ماں۔ تانکر۔ (ع) اردو میں بچوں کو ڈرانے کے لئے جوجو کی جگہ کہتی ہیں۔ (فقرہ) دیکھو ننھے تم روؤ گے تو حوا کاں کاٹ لیگا۔

حَوادِث - (ع) ذکر۔ حادث کی جمع۔ حوادث۔ (ع) ذکر۔ حادثہ کی جمع۔ مصیبتیں تکلیفیں۔

حَواری - (ع۔ حور۔ بالفتح۔ سفیدی) حضرت عیسیٰؑ کے اصحاب حواری کہلاتے ہیں اسوجہ سے کہ عیسیٰؑ ایک دریا کے گھاٹ پر سے گزرے دیکھا کہ دھوبی کپڑے دھو رہے ہیں انھوں نے دھوبیوں سے کہا کہ آؤ میں تمکو دھو دوں یعنی کفر کا میل کچیل تم سے چھوڑا دوں چنانچہ دھوبی ایمان لائے یا اسوجہ سے کہ عیسائی کرتے وقت غسل دیتے یا پانی چھڑک دیتے ہیں اور اُسیکا نام ہے اصطباغ۔ (مجازاً) معاون۔ مددینے والا۔ دلی دوست۔

حواس

حَوَاس ۔ رع ۔ حاسّہ کی جمع) مذکر ۔ قوتِ مُدرِکہ ۔ وہ قُوت جو حِس کرتی ہے (حواس گنتی میں دس ہیں ۔ پانچ ظاہری ۔ یعنی قوت باصرہ ۔ سامعہ شامّہ لامسہ ۔ ذائقہ ۔ اور پانچ باطنی یعنی حِس مشترک ۔ خیال ۔ وہم ۔ حافظہ ۔ متصرّفہ) ۔ ہوش ۔ ادراک ۔ عقل ۔ سمجھ ۔ فہم ۔ (آنا ۔ اُڑانا ۔ اُڑنا ۔ جانا کے ساتھ) ۔ (ناسخ)

حواس و ہوش اُڑیں دیکھکر کہیں اُسکو ۔ وہ یوسف آئے تو ہو کارواں واں اپنا ۔ (مومن) شغل طفلانہ دل کے پاس گئے ۔ ہوش کے آتے ہی حواس گئے ۔

حواس باختہ ۔ صفت ۔ خبط الحواس ۔ بے ادسان ۔ گھبرایا ہوا ۔ ہکا بکا ۔ (حیرت) حواس باختہ بکلے ہیں میکدے سے آج ۔ ضرور شیخ کی رندوں میں گت بنی ہوگی ۔

حواس پکڑو ۔ (ع) ہوش میں آؤ ۔ حواسِ خمسہ ۔ ذکر ۔ اس سو پانچوں حواس ظاہری مراد ہوتے ہیں ۔ حواس میں آکر بات کرو ۔ جب کوئی بیہودہ بے تکی بات کہتا ہے اُس سے تنبیہ کے لئے کہتے ہیں ۔ حواسوں پر سے صدقہ دینا ۔ ہوش درست کرنا عقل کی خبر لینا ۔ عقل ٹھکانا ۔ جیسے اپنے حواسوں پر سے صدقہ دو پھر ملاقی کرنا

حواشی ۔ رع ، مذکر ۔ حاشیہ کی جمع

حواصِل ۔ رع ۔ بفتح اول وکسر چہارم حوصلہ کی جمع) مذکر ۔ ایک سفید آبی پرندکا نام ۔ عربی میں حوصلہ ۔ پرند کا پوٹا ۔ اس پرند کا پوٹا بہت بڑا اور آگے نکلا ہوا ہوتا ہے لہذا یہ نام رکھا ۔

حوالات ۔ مونث ۔ حراست ۔ نظر بندی ۔ قید ۔ نگرانی ۔ وہ مکان جسمیں مجرم تا تحقیقاتِ مقدمہ نظر بند رکھے جائیں ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) حوالہ (عربی میں حوالت بمعنی کفالت ہے فارسیوں نے حوالہ کرلیا اور بمعنی سپردگی استعمال کیا) مذکر ۔ سپردگی ۔ تحویل ۔ (اردو) پتلنشان ۔ مثال ۔ (دینا ہونا کے ساتھ) ۔ (نوائش) شوق صحرا مجھے دلاتی ہے ۔ دیکھ وحشت حوالہ نجنوں کا ۔ (داغ) ہمسے یوسف کا بیان ہی نہ کیا واعظ نے ۔ ورنہ ہر بات میں تیرا ہی حوالہ ہوتا ۔ (حیلہ کیساتھ) حوالی مثول ۔ (فقرہ) آپ روپیہ نہیں دیتے روز حیلے حوالے کرتے ہیں ۔ حوالے کرنا ۔ سپرد کرنا ۔ دینا ۔ (فقرہ) دو روپے تمھارے حوالے کئے ۔

حوصلہ

حَوَالی ۔ (عربی میں حوالے بفتح لام اور الف مقصورہ آخر میں بصورت یائے تحتانی تھا ۔ فارسیوں نے لام کو کسرہ دیکر آخر میں یاے معروف پڑھی ۔ عربی میں یہ لفظ ہمیشہ کسی ضمیر کیساتھ بطور مضاف مستعمل ہوا) جیسے ۔ حوالیہ مِنْ کُلِّ فجٍ عمیق ۔) مذکر ۔ نواح ۔ گرد ۔ آس پاس ۔ حوالیِ شہر ۔ (ف) مذکر شہر کا نواح ۔ شہر کے گرداگرد کی زمین ۔ حوالی حوالی ۔ مذکر ۔ ساتھی ۔ دوست ہمراہی ۔

حوائج ۔ رع ، مذکر ۔ حاجت کی جمع ۔ حوائجِ ضروری ۔ ضروریات ۔ اکثر بیشتر پیشاب پیخانے کی حاجت کے لئے مستعمل ہے

حوت ۔ رع ، مونث) بڑی مچھلی ۔ مذکر ۔ آسمان کا بارھواں بُرج ۔

حور ۔ رع ۔ بروزن ۔ نور ۔ حَوْرا کی جمع) گوری چٹی عورتیں جن کی آنکھ کی پُتلیاں اور بال بہت سیاہ ہوتے ہیں) بہشتی عورتیں ۔ فارسی اور اُس کی تقلید سے اردو میں یہ لفظ بطور مفرد مستعمل ہے) مونث) بہشتی عورت) صفت ۔ نہایت خوبصورت ۔ شکیلہ ۔ جمیلہ ۔ پری تمثال ۔ (کنایتہً) معشوق اس معنی میں مذکر مستعمل ہے ۔ حورعین (ف) ۔ (عربی میں حورالعین ہے حور جمع حوار کی ۔ عین جمع عیناء وزن فراخ چشم) مونث ۔ سفید رنگ ۔ سیاہ بال اور بڑی آنکھوں والی عورت (محسن) جلوں میں غلمانِ روشن جبیں صراحی و ساغر لئے حورعیں ۔ حَوْرا ۔ (ع) مونث ۔ حَور کی جمع ۔ اب اس جگہ حور ہی مستعمل ہے ۔ (آتش) غم نہیں کوئے بتاں میں جو نہیں جاتا خالی ۔ باغِ فردوس میں ہے پہلوئے حَورا خالی ۔ حَور کا بچہ ۔ صفت ۔ نہایت خوبصورت پریزاد ۔

حوصلہ ۔ رع ۔ بفتح اول وسوم وچہارم وسکون دوم عربی میں پرند کا سینہ حلق کے نیچے ہوتا ہے ۔ فارسیوں نے کنایتہً بمعنی ہمت و ارادہ استعمال کیا) مذکر ۔ مقدور ۔ جرأت ۔ دلیری ۔ ہمت ۔ (فقرہ) بیماری میں بھی آپ اتنے بڑے سفر کا حوصلہ رکھتے ہیں ۔ (پورا ہونا ۔ نکالنا ۔ نکلنا کرنا ۔ رکھنا وغیرہ کے ساتھ)

حوض

حوصلہ اُڑکے ہونا۔ کسی سے بڑھکر حوصلہ ہونا۔ (رشک) اتنا درے وفا کیا کبک و بُلبُل۔ کیا اُن سے اُڑنے کا حوصلہ ہو۔ حوصلہ تنگ ہونا۔ ہمت پست ہونا۔ (ناسخ) وصل کی شب ہو چکی بس میری خاطر تا کجا۔ تنگ مرغانِ سحر کا حوصلہ ہو جائیگا۔ حوصلہ رکھنا۔ ہمت رکھنا کسی کام کی۔ حوصلہ کرنا۔ ہمت کرنا۔ حوصلہ نکالنا۔ ہوس نکالنا ارمان پورا کرنا۔ خوب خرچ کرنا۔ بخوبی ہمت کرنا۔ (رشک) جگر نکال کے باہر بدن کے زخموں سے۔ شہیدِ تیرِ نگہ حوصلہ نکالیں گے۔ حوصلہ سے باہر وسعت سے زیادہ۔

حَوض ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ پانی جمع کرنے کی جگہ جو زمین میں بنائی جائے (آتش) صحنِ چمن میں حوض بھرا ہے گلاب کا۔ (اردو) متن۔ حاشیہ کے اندر کا میدان۔ بیشتر معنی نمبر ۲ میں شالی چاور۔ قامیں وغیرہ کے لئے مستعمل ہے۔

حوض دَہ در دَہ۔ وہ حوض مُربّع جو ہر ایک طرف سے دس دس گز ہو۔ شرعاً اس کا پانی پاک ہے۔ حوض بھرے فوارہ چھوٹے۔ مثل۔ آمدنی ہو تو خرچ بھی ہو

حَوصَہ ۔ (ف) مذکر۔ ہودج۔ ہاتھی کی عماری۔ (سحر) طلائی حوصلے کو کہتے ہیں دیکھ دیکھ کے لوگ۔ یہ کوہ قاف پہ جاتا ہے تخت پریوں کا۔

حَوَلدار ۔ (فارسی حوالہ دار کا مخفف ہے) مذکر وہ افسر سپاہی جس کی ماتحتی میں کچھ سپاہی ہوں۔

حَونَق ۔ صفت۔ احمق۔ کم عقل۔ یہ لفظ عربی ہَبَنّقی چھوٹے قد کا احمق آدمی) سے بگاڑ ہوا ہے

حَویلی ۔ (بعض لوگ حوالی کا امالہ قرار دیتے ہیں اور بعض اس کا بگاڑ ہوا کہتے ہیں) مونث۔ چار دیواری کا مکان۔ محلسرا۔ بڑا اور پختہ مکان۔ عالی شان مکان

حَی ۔ (ع) صفت۔ زندہ۔ حَیُّ القائم۔ زندہ صحیح سلامت۔

حَیا ۔ (ع۔ میں آخر میں ہمزہ تھا۔ فارسیوں نے ہمزہ حذف کرکے استعمال کیا) مونث۔ شرم۔ حجاب۔ غیرت (آنا کے ساتھ) (آتش) شراب اُن کو پلا کر ہوئی پشیمانی۔ وہ بیحجاب ہوئے تو مجھے حیا آئی۔ حیادار۔ صفت۔

حیرت

غیر متمند۔ لحاظ والا۔ حیا آنکھوں سے دھوڈالنا۔ دیدہ دلیل ہو جانا۔ (مسرور) کس دناکس پر اب نقرے تمھارے خوب چلتے ہیں۔ حیا آنکھوں سے دھو ڈالی اشارے خوب چلتے ہیں۔

حَیات (ع) مونث۔ زندگی۔ جان۔ حیاتِ مُستعار۔ مونث۔ چند روزہ زندگی عمر فانی۔ مانگی ہوئی زندگی۔

حیثیت ۔ (ع۔ بالفتح و کسر سوم و تشدید چہارم مفتوح مثال کے لئے دیکھو تغیر میں رشک کا شعر اردو میں اب بغیر تشدید چہارم ہی مستعمل ہے) مونث۔ وضع۔ اُسلوب۔ طرز۔ طور طریق۔ ڈھنگ۔ (اردو) حقیقت۔ لیاقت۔ قابلیت استعداد۔ (اردو) حوصلہ۔ ظرف۔ (اردو) مالیت۔ دولت۔ ملکیت۔ جائداد۔ (اردو) مقدور۔ مقدرت۔ بساط۔ آمدنی۔ (اردو) عزت۔ آبرو۔ حُرمت۔ (مسرور) چلیگی سامنے میرے نہ تمکنت تیری۔ رقیب مجھکو ہے معلوم حیثیت تیری

حیثیت سے بڑھکر۔ بساط سے باہر۔ مقدور اور مقدرت سے باہر حیثیتِ عُرفی۔ مونث۔ (قانون) ظاہری عزت۔ بنی ہوئی عزت۔ مانی ہوئی عزت ساکھ۔ اعتبار۔

حیدر ۔ (ع۔ بالفتح اول و سوم) مذکر۔ لقب حضرت علیؓ کا۔

حیران ۔ (ع) صفت۔ ہکا بکا۔ دنگ۔ سرگشتہ۔ بھٹکنے والا۔ پریشاں خراب (کرنا ہونا کے ساتھ)۔ (ناسخ) آج ایجان خود آرائی کا سامان کرو۔ آپ حیران ہو آئینہ کو حیران کرو۔ جو تصویر آئینہ میں نمایاں ہوتی ہے اُس میں ارادی حس و حرکت نہیں ہوتی۔ اس لئے اُسکو بھی حیران کہتے ہیں۔ حیرانی۔ مونث۔ حیرت پریشانی۔ تعجب۔

حیرت ۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ اچنبھا۔ تعجب۔ حیرت افزا۔ (ف) حیرت بڑھانیوالا۔ حیرت زدہ۔ (ف) صفت بھونچکا۔ حیرتی۔ (ف) صفت بھونچکا۔ برشگال (رشک) فرقت جاناں ہے تھمتے ہی نہیں اب اشک و آہ۔ چشم تر کے حیرتی ہیں ابر و باراں اس برس۔ حیز۔ (ع) مذکر۔ کنایہ چیز کا۔ مکان۔ حیز۔ (ف)

حیض

اصل میں ہیز۔ ہائے ہوّز سے تھا) صفت۔ مُخَنَّث

حَیض بَیض ۔ (ع۔ حیض۔ بیراہ ہونا۔ بَیض۔ سختی۔ تنگی۔ عربی میں دونوں صاد مفتوح ہیں فارسیوں نے بسکون ہر دو صاد استعمال کیا) مونث۔ بجنابجنی۔ ردّوبدل۔ تکرار۔

حیض ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ وہ خون جو عورتوں کو ہر مہینے آتا ہے حیض کا لتہ مذکر! وہ کپڑا جس سے حیض والی عورتیں خونِ حیض پاک کر کے پھینکدیتی ہیں! (کنایۃً) وہ شخص جو نہایت ذلیل اور حقیر ہو اور کوئی اس کو اپنی صحبت میں جگہ نہ دے حیض سے پاک ہونا۔ عورتوں کا حیض سے فارغ ہونا۔

حیطہ ۔ (ع۔ حیطت۔ بالکسر و فتح سوم) مذکر۔ احاطہ۔ چاردیواری۔

حیف ۔ (ع۔ بالفتح۔ اصل میں مصدر ہے معنی ظلم وستم کرنا۔ فارسیوں نے افسوس۔ دریغ۔ ظلم وستم کی جگہ استعمال کیا ہے۔) مذکر۔ دریغ۔ افسوس (میر) کھیل لڑکوں کا سمجھتے تھے محبت کے تئیں۔ ہنے بڑا حیف ہمیں اپنی ہی نادانی کا

حیل ۔ (ع۔ بکسر اوّل و فتح دوم) مذکر۔ حیلہ کی جمع۔ (نقرہ) انھوں نے بلطائف الحیل بات ڈالدی۔ حیلہ۔ (ع بالکسر۔ عربی میں حیلت تھا۔ فارسیوں نے ت کو ہ سے بدل کر استعمال کیا۔) مذکر! بہانہ۔ مکر۔ فریب! (اردو) دغا۔ روزگار۔ کام۔ نوکری۔ (نقرہ) بڑے لڑکے کو بھی کہیں حیلے سے لگا دو۔ حیلہ باز۔ حیلہ گر۔ حیلہ شما (ف) صفت۔ مکار۔ فریبی۔ دغاباز۔ حیلہ بازی۔ مونث۔ مکاری۔ دم بازی۔ بہانہ بازی۔ حیلہ حوالہ۔ مذکر۔ ٹال مٹول۔ (میر) اچھا ہے صاف کہدو نہ آنیکے ہم کبھی۔ حیلہ حوالہ خوب نہیں بار بار کا۔ حیلے رزق بہانے موت مثل۔ رزق اور موت کے لئے بہانہ درکار ہے۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص اونی سی بیماری سے مرجائے یا کسی کو تھوڑی سی کوشش سے بہت رزق ملجائے۔ حیلہ کرنا۔ بہانہ کرنا۔ فریب کرنا۔ (ہ) روزگار کرنا۔ پیشہ کرنا۔

حین ۔ (ع) مذکر۔ وقت۔ ہنگام۔ زمانہ۔ عرصہ۔ حینِ حیات۔ جیتے جی۔ تمام عُمر۔ عمر بھر۔

خاتمہ

حیوان ۔ (ع۔ بالفتح اول و دوم یعنی! زندہ ہونا! زندگانی۔ جاندار جانور فارسیوں نے دونوں معنوں میں بسکون دوم استعمال کیا ہے۔ حیوانات جمع) مذکر! ذی روح جانور! نادان۔ بیوقوف۔ وحشی۔ (سحر) عشق انسان کو حیوان بنا دیتا ہے۔ یہ خرابی انہیں پرلوں کے سبب ہوتی ہے۔ حیوانِ مُطلَق۔ جانور۔ بے سلیقہ حیوانِ ناطق۔ صفت۔ بولنے والا حیوان۔ آدمی۔ انسان۔ حیوانی۔ (ع) صفت! (انسانی کے خلاف)! نفسانی۔ حیوانیت۔ (یہ مصدر اردو والوں نے بنا لیا ہے) مونث۔ رسیدگی۔ وحشت۔ وحشی پن۔ بے خبری۔ بیحیائی۔ نادانی۔ بیوقوفی۔

خ

مونث۔ (عربی کا ساتواں فارسی کا نواں اردو کا دسواں حرف جسکو خائے معجمہ اور خائے منقوطہ بھی کہتے ہیں۔ حساب جُمل میں اسکے ۶۰۰ عدد فرض کئے گئے ہیں۔

خاتم ۔ (ع۔ بفتح۔ سوم دنیز بکسر طوم۔ فصحائے عجم بفتح خا بولتے ہیں) مونث! انگوٹھی مُہر! (بکسر سوم) صفتِ مذکر ختم کرنے والا۔ انجام کو پہنچانیوالا۔ خاتم الانبیا۔ (ع) مذکر تمام نبیوں کی نبوت ختم کرنیوالا۔ اخیر پیغمبر۔ آنحضرت صلعم سے مراد ہوتی ہے خاتم بندی خاتم کاری۔ (ف) مونث۔ ہاتھی دانت یا اونٹ کی ہڈی یا لکڑی وغیرہ کی گلکاری جو چھتوں میں رئیسوں کے مکانات کی ہوتی ہے۔ خاتم سلیماں۔ (ف) حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی جسپر اسم اعظم لکھا ہوا تھا اور اُس کے سبب سے تمام مخلوقات آپ کی مطیع تھی۔ (سخن) خاتم پہ لکھے ہوئے سلیماں۔ نقشِ تسخیر جن و انساں

خاتمہ (ع۔ بکسر سوم۔ عربی میں خاتمت تھا۔ معنی نمبر ا میں فارسیوں نے خاتمہ کر لیا۔) مذکر۔ انجام۔ عاقبت۔ اخیر نتیجہ! انتقال۔ موت! وہ عبارت جو کتاب ختم ہونے کے بعد لکھی جائے۔ آخری کتاب کا آخری حصہ کسی چیز کا آخری حصہ

خاتوں

خاتمہ بالخیر:! انجام بخیر۔ اخیر وقت ایمان کی سلامتی اور دینداری کیساتھ گزرنیکی دعا۔ (آتش) رہا منظورِ خاطر خاتمہ بالخیر عاشق کا۔ کوئی چیونٹی مری تو اُس کو گاڑا میں نے شکر میں؟ مرجانا ۵ صدے فرقت کے نہ اُٹھے ہیں نہ اُٹھیں گے ستم۔ صبح کے ہوتے ہی اپنا خاتمہ بالخیر ہے۔ خاتمہ بخیر ہونا۔ انجام بخیر ہونا ۵ ذوق عاصی ہے تو اُس کا خاتمہ کچھ بخیر۔ یا الٰہی اپنے ختم مرسلیں کیواسطے خاتمہ ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ تمام ہونا۔ ہوچکنا۔ مرجانا۔ گزرنا۔

خاتوں ۔ (ت۔ بروزن۔ صابوں۔ فارسیوں نے جمع خواتین بروزن۔ فرامین بنائی ہے۔) مونث۔ امیر گھر کی عورتوں کا لقب۔ بیگم۔ نواب زادی خاتونِ جنّت۔ (ف) مونث۔ جنّت کی شہزادی۔ پیغمبر صاحب کی صاحبزادی۔ بی بی فاطمہؓ کا لقب۔

خادِم ۔ (ع) ذکر۔ خدمت کرنیوالا۔ ذکر۔ خدمتگار:! (اردو) کسی درگاہ یا مسجد کیخدمت کرنیوالا۔ مُجاوِر۔ متکلم اپنی نسبت عجز سے کہتا ہے۔ (انیس) خادِم کو کوئی امن کی اب جا نہیں ملتی۔ خادمِ درگاہ۔ ذکر۔ مجاور۔ ملازمِ درگاہ۔ ملازم آستانہ

خار۔ (ف بمعنی ہزار ہیں) ذکر:! مُرغ کا کانٹا۔ پھانس:! مُرغ کا کانٹا جو ٹخنے کے اوپر ہوتا ہے۔ حسد۔ جلن۔ کھٹک۔ رشک۔ (رجا نصاحب) دیا پھولوں کا گھنا سوت کو یہ خار ہے مجھکو۔ نہ کیوں دل پھول سا کھلائے اب اے نوبہار اپنا:! ڈاڑھی کے بال۔ ڈاڑھی ۵ ناگوار۔ دڑبھر۔ (شوق قدوائی) وہاں میرا جمنا ہے قاضی کو خار۔ لہو پیکے دم لیں جو ہو اختیار۔ خار بست۔

خار بند۔ (ف) ذکر۔ کانٹوں کی باڑہ۔ جو اکثر باغات کے کنارے لگا دیتے ہیں۔

خار پُشت۔ (ف) ذکر:! ایک قسم کا کانٹے دار چوہا جو اکثر جنگل میں رہتا ہے:! کٹیل پُشت (اردو) پُشت خار۔ خار خار۔ (ف) دغدغہ۔ اندیشہ۔ خواہش) صفت بہت بکثرت۔ حسد رنج یا رشک کے موقع پر آتا ہے (مومن) خار خارِ غم آشکارا ہوا۔ مثلِ دل جامہ ہا رہ پارہ ہوا۔ خار خشک (ف) ذکر۔ گوکھرو۔ خار دینا۔ ایذا دینا۔ (رجا نصاحب) خار دیتے ہو مجھے شکل دکھاتے نہیں تم۔ مُنہ بندھی

خارش

پائی کلی پھولے سماتے نہیں تم۔ خاردار۔ صفت:! کانٹے دار:! ڈاڑھی والا۔ وہ لڑکا جسکی ڈاڑھی نکل آئی ہو۔ خارستان (ف) مذکر۔ وہ جگہ جہاں کثرت سے کانٹے ہوں۔ خار کھانا۔ (ع) حسد کرنا۔ رشک کرنا۔ (رشک) تجھے ملے گل عارض وہ تازہ رشاداب۔ کہ خار کھاتے ہیں جسسے پریُرخانِ چمن۔ خار گزرنا۔ خار لگنا۔ خار معلوم ہونا۔ خار ہونا۔ (ع) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا (ناسخ) کیوں گزرتی ہے بچاکر ہکو وہ کافر نگاہ جسم زار اپنا مگر پائے نگہ کو خار ہے۔ خارِ مغیلاں (ف) مذکر۔ ببُول کا کانٹا۔ خار نکالنا۔ عداوت پوری کرنا۔ (شوق قدوائی) خار اپنے جگر کا یوں نکالا۔ کانٹے کی مثال دُور ڈالا۔ خار و خس۔ (ف) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔

خارا ۔ (ف۔ بروزن دارا) مذکر سخت پتھر۔ نیلا پتھر جیسے سنگِ خارا۔ خارا شگاف (ف) صفت۔ پتھر میں شگاف ڈالنے والا۔

خارِج ۔ (ع) صفت۔ باہر۔ الگ۔ نکلا ہوا۔ چھوڑا ہوا۔ علٰحدہ۔ خارجاً خارجی طریقے سے۔ بالا بالا۔ (فقرہ) خارجاً معلوم ہوا ہے کہ آپ اسوقت آگرہ جاتے ہیں۔ خارج آہنگ۔ (ف) صفت۔ بے سُرا۔ خارج از بحث۔ فضول بات بحث سے الگ۔ جملہ معترضہ۔ خارج از عقل۔ صفت احمق۔ گاؤدی۔ خارج قسمت ذکر وہ عدد جو مقسوم علیہ کو مقسوم پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو۔ حاصل قسمت خارج کرنا:! نکالنا۔ باہر کرنا۔ جُدا کرنا۔ علٰحدہ کرنا:! (قانون) معذور سمجھ کر درخواست نامنظور کرنا۔ خارج ہونا لازم۔ خارجہ (ع۔ خارجۃ) مذکر۔ (اخلاق) نقیض۔ باہر کا۔ خارجی۔ جیسے زاویۂ خارجہ۔ خارجی۔ (عربی میں بمعنی بیگانہ) فارسی اور اردو میں بغیر تشدید ہے) مذکر:! رافضیوں کے مخالف ایک فرقہ ہے۔ جو حضرت ابوبکرؓ۔ حضرت عمرؓ۔ حضرت عثمانؓ کو اچھا کہتے اور حضرت علیؓ کو نہیں مانتے:! خارج سے منسوب بہ بیرونی۔

خارِش ۔ خارِشت ۔ (ف) مونث:! کھجلی:! ایک سودا وی مرض کا نام جس سے تمام جسم چھل جاتا اور کھجلاتا ہے۔ خارشتی صفت۔ کھجلی والا۔ خارشتی کتیا مخمل کی جھول۔ خل۔ اُس محل پر بولتے ہیں جب کوئی بدشکل آدمی

خارق عادت

عمدہ لباس پہنے جو اُسپر زیب نہ دے۔

خارقِ عادات ۔(ف) عادت کو توڑ دینے والا۔ کنایۃً انبیاکے معجزے۔ اولیا کی کرامات۔

خازن ۔(ع) صفت مذکر۔ نگہبان۔ جمع کرنے والا۔ خزانچی۔

خاستائی ۔(برزن پارسائی) مذکر۔ کبوتر کا ایک رنگ۔ خاستائی پینٹ مذکر۔ وہ سپیدی کا حلقہ جو خاستائی کبوتر کی گردن کے نیچے اور سینے کے اوپر ہوتا ہے۔

خاشاک ۔(ف) مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ خاشع۔ (ع) صفت۔ عاجزی کرنیوالا۔

خاص ۔(ع بتشدید سوم ہے فارسی اور اردو میں بغیر تشدید مستعمل ہے) صفت۔ عام کا نقیض۔ مخصوص۔ نج کا مذاقی۔ اپنا۔ (اردو) صرف۔ فقط۔ جیسے یہ خاص آپ ہی کی عنایت ہے۔ عمدہ۔ منتخب۔ چیدہ۔ (اردو)۔ ٹھیک۔ جیسے خاص اردو یا خاص دہلی کا محاورہ۔ (اردو) منظورِ نظر مقبول۔ مرغوب۔ پیارا۔ خاصا۔ مذکر۔ اُمرا اور سلاطین کا کھانا۔ (فقرہ) سرکار نے خاصہ تناول فرمالیا۔ اُمرا اور سلاطین کی سواری کا گھوڑا۔ (سحر) خاصے جاتے ہیں چمکتے ہوئے بجلی کیطرح۔ ایک قسم کا کپڑا۔ صفت۔ مونث۔ مناسب۔ متدول۔ خوب۔ دیکھو اچھا خاصا۔ خاصا چُننا۔ دسترخوان پر انواع واقسام کے کھانے بالترتیب رکھنا۔ خاصا رہا۔ خاصے رہے۔ اچھا نکلا اچھے نکلے۔ خوب رہا۔ بیشتر اس جگہ خاصے کہتے ہیں۔ (طنزاً) خراب۔ تتجہ ہوا۔

خاصان ۔(ف خاص کی جمع) مذکر۔ خاص لوگ۔ خاص بازار۔ مذکر۔ وہ بازار جو اُمرا اور بادشاہوں کے درودولت کے سامنے ہو۔ خاص بردار۔ مذکر ایک قسم کے سپاہی جو بادشاہ یا امیروں کی سواری کے آگے آگے کاندھوں پر بندوقیں رکھکر چلتے ہیں۔ بندوقچی۔ سپاہی۔ تفنگچی۔ (سحر) خاص برداروں کی ہر بندوق ہے شمع سر طور عشق ہے موسیٰ کی طرح چشم تماشا ہر سو۔ خاص تحصیل مونث۔ حضور تحصیل۔ وہ تحصیل جو حاکم ضلع کے قریب ہو۔ خاص تراش۔

خاضع

(ف) مذکر۔ بادشاہ اور امیروں کا حجام۔ خاص خاص نوکر۔ مذکر۔ ذی حرمت اور رئیس آدمی۔ چیدہ چیدہ اشخاص۔ خاصدان۔ مذکر۔ گلوریوں کے رکھنے کا ظرف۔ (رشاک) گلوریاں نہیں تقسیم عام کی خاطر۔ یہی مجھکے ترا خاصدان بھاتا ہے۔ خاصکر۔ بالخصوص۔ خصوصاً۔ خاصگی۔ (ف + خاصہ میں یائے نسبت اضافہ کی) مذکر۔ مصاحب۔ امیر و بادشاہ کا۔ خزانچی۔ مونث۔ لونڈی جو مالک کی مدخولہ ہو۔ نفیس چیز۔ خاص محل مذکر۔ بادشاہ کی وہ بیگم جس کے ساتھ پہلی شادی ہو۔ بڑا محل۔ خاص نویس۔ مذکر۔ پرائیوٹ سکریٹری ذاتی منشی۔ نج کا منشی۔ خاص و عام۔ چھوٹے بڑے۔ امیر و غریب۔ تمام سب۔ خاصہ۔ (ع۔ بہ تشدید صاد مفتوح۔ خاصّتہ۔ خاصّتہ کی ضد) مذکر۔ جو بات کسی شے کے لئے مخصوص ہو۔ وہ وصف جو ایک ہی شے میں پایا جائے۔ جیسے ہنسنا انسان کا خاصہ ہے۔ خاصیت۔ (اسیر اسا ریب عالم سے یہ کر دیتی ہے بے پروائے محض۔ خاکساری میں بھی پایا خاصتہ اکسیر کا۔ (ف۔ بغیر تشدید صاد) مذکر۔ مجانا۔ کھانا۔ امرا اور سلاطین کا (سحر) مطبخ شاہی کے خاصے کا نہیں بھکا کا فقیر۔ خواں یغما بھجدے کھانے کھلاتے کے لئے۔ بغیر تشدید (اردو) گھوڑا بادشاہ اور اُمرا کی سواری کا (سحر) خاصا خاصی۔ صفت۔ اچھی۔ عمدہ۔ بھلی۔ (رشاک) کہکشاں میں گندھی ہے تارو نکی خاصی ہیکل۔ سانہ تجویز کیا ہے ترے توسن کا۔ نیچی کی راس۔ بُری نہ بھلی۔ متوسط درجہ کی۔ (ہو) مونث۔ ذناخی۔ مونث۔ امیروں کی بندوق۔ خاصے دیکھو خاصا۔ خاصیت۔ (عربی میں بہ تشدید یا ے مفتوحہ فارسی اور اردو میں بغیر تشدید بھی مستعمل ہے) مونث۔ طبیعت۔ اثر خصلت عادت۔ (فقرہ) اس دوا کی خاصیت معلوم نہیں۔ وصف۔ صفت۔ (سحر) جان آئی تن بیجاں میں ملا ہاتھ سے ہاتھ۔ اور عضا میں بھی خاصیت لب ہوتی ہے۔

خاضع ۔(ع) صفت۔ عاجزی کرنے والا۔

خاطر

خاطِر ۔ (ع) ۔ جو کچھ دل میں گزرے ۔ (دل) ، مونث ۔ دل ۔ (اردو) جگہ ۔ **کلیجا** ۔ (اردو) ، دھیان ۔ خیال ۔ (فقرہ) وہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتا ۔ (اردو) مرضی ۔ خوشی ۔ مروّت ۔ لحاظ ۔ (ناسخ) میں تو کرتا ہوں بہت سی تری خاطرداری ۔ میری خاطر بھی تو ہوائے بُت چیں تھوڑی سی ۔ (اردو) مدارات ۔ تواضع ۔ آؤ بھگت ۔ (امیر) عاشق ہوں خوچ اشک کو آنکھو نین دوں جگہ ۔ سردار کو منظور ہے خاطر سپاہ کی ۔ (اردو) طبیعت ۔ مزاج ۔ (امیر) معشوقہ دنیا نے بہت زلف سنبھالی پھندے میں مگر خاطر آزاد نہ آئی ۔ (اردو) لئے مداسطے ۔ غرض ۔ (رشک) واہ کیا میرے مسیحا کی مسیحائی ہے ۔ کہ میسّر نہیں بیمار دوا کے خاطر ۔ طرفداری ۔ پاسداری خاطر آشفتہ ۔ (ف) پریشان خاطر ۔ خاطر آزردہ ۔ (ف) صفت ۔ رنجیدہ ۔ ملول ۔ خاطر تلے آنا ۔ (ع) ۔ (دہلی) خاطر میں آنا ۔ بادقعت ہونا ۔ خاطر توڑنا ۔ دل شکنی کرنا (رشک) خالی ہیں ہاتھ آپ کے مٹھی ہے شکوہ مند ۔ کیوں خاطر ضعیف ہمیدست توڑئیے ۔ خاطر جمع ۔ (ف) ۔ (اضافت مقلوب) مونث ۔ دل کی تسکین ۔ اطمینان ۔ (رکھنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔ (ناسخ) باغباں اپنے گل رمیدہ سے رکھ خاطر جمع ۔ ہیں نہ مشتاقِ چمن میں ہوں چمن آرا کا ۔ (غالب) نیک ہوتی مری حالت تو ندیتا تکلیف جمع ہوتی مری خاطر تو نہ کرتا تعمیل ۔ خاطر خواہ ۔ (ف) صفت ۔ مرغوب ۔ دل پسند ۔ طبیعت کے موافق ۔ خواہش کے مطابق (رشک) دُرشمار مضامیں نہ ملے خاطر خواہ ۔ گو ہم طبع جدھر آگیا دریا اُلٹا ۔ خاطرداری ۔ مونث ۔ آؤ بھگت تواضع ۔ مدارات ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) خاطر رکھنا ۔ لحاظ رکھنا ۔ پاس کرنا ۔ (رشک) دل کی طاقت گھٹے یا نور گھٹے آنکھوں سے ۔ چاہئے خاطر پُر نور تمھاری رکھنا خاطر سے ۔ لحاظ سے ۔ پاس سے ۔ (فقرہ) تمھاری خاطر سے میں نے سکوت کیا خاطر خاطر ۔ (ف) ، خاطر بمعنی پاکیزہ ۔ نفیس ، مونث ۔ پاکیزہ طبیعت ۔ خاطر کرنا ۔ آؤ بھگت کرنا ۔ مدارات کرنا ۔ خوشی کرنا ۔ مرضی کے موافق کرنا ۔ کہا ماننا ۔ بھلی کرنا خاطر نشیں ۔ (ف) صفت جو بات دل میں بیٹھ جائے ۔ خاطر میں نہ آنا ۔ لادم ۔ خیال میں نہ آنا ۔ نظر میں نہ چڑھنا ۔ بیوقعت ہونا ۔ دل میں نہ گزرنا ۔ ارادہ نہ ہونا ۔ قصد نہ ہونا ۔ خاطر میں رکھنا ۔ دھیان رکھنا ۔ خیال رکھنا ۔ خاطر میں گزرنا دل میں آنا ۔ خیال گزرنا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ خیال نہ کرنا ۔ توجہ نکرنا ۔ پروا نہ کرنا ۔ (میر) فریادی ہوں تو ٹپکے لوہو ۔ (امیر) مری زباں سے ۔ نالہ کو بلبلوں کے خاطر میں بھی نہ لاؤں ۔ خاطر نشاں ہونا ۔ خاطر نشین ہونا ۔ بات کا دل میں بیٹھ جانا ۔ (ف) اطمینان ہونا ۔ تسلی قلب ہونا ۔ (نفیس) کا ٹلا نہ ہو جیسے کوئی ایسی کماں نہ تھی ۔ ترکش ظلم کئے تھے یہ خاطر نشان نہ تھی ۔ (رشک) اتو قاتل کی طرف سے ہو گئی خاطر نشاں ۔ اپنے تو دے پر لگا رکھا مری تصویر کو ۔ خاطر نشیں ۔ (ف) صفت ۔ دل نشیں ۔ ذہن نشیں ۔ دلپر جم جانے والی بات ۔ خاطر ہونا ۔ لازم ۔ آؤ بھگت ہونا ۔ طرفداری ہونا ۔ لحاظ ہونا ۔

خاطِف ۔ (ع ۔ کسر سوم) اُچک لیجانیوالا ۔ جیسے برقِ خاطف ۔ خاطفی (ع ۔ ی) صفت ۔ جو بالارادہ خطا کرے ۔

خاقان ۔ (ت) ، مذکر ۔ سُلطان ۔ بڑا بادشاہ ۔ پہلے چین اور تُرکستان کے بادشاہوں کا لقب ہوا کرتا تھا ۔ اَب ہر بادشاہ پر اطلاق ہوتا ہے ۔ عربی دان فارسیوں نے اس کی جمع خواقین بنائی ہے ۔

خاک

خاک ۔ (ف) ۔ مٹی ۔ راکھ ۔ زمین ۔ ناکارہ شے ۔ قبر ۔ (اردو) مونث ۔ مٹی ۔ گرد ۔ (ناسخ) خاک سے کیوں ہے اجتناب ایسا ۔ ایک دن خیر خاک خاک نہیں ۔ راکھ ۔ بھبوت خاکستر تا زمین ۔ (اردو) ہیچ ۔ بیوقعت ۔ آتش اُس سمبر کا جب سے زمیں پر پڑا ہے پاؤں ۔ آنکھوں میں نیاریوں کے ہے اُس دن سے مال خاک ۔ کچھ نہیں کی جگہ ۔ نفی کے معنی میں ۔ (ناسخ) خاک میں بھی مجھکو راحت خاک ہے ۔ (اردو) کیونکر کیا ۔ کس طرح ۔ کس لئے کی جگہ ۔ آتش اتا حال وہ غبارِ دلِ یار ہے سو ہے ۔ خاطر سے اپنے دور ہو گرد ملال خاک ۔ کچھ کی جگہ ۔ (غالب) بیخانۂ جگر میں یہاں خاک بھی نہیں ۔ خمیازہ کھینچے ہے بُتِ بید اد فن ہنوز ۔ مٹی ۔ خمیر ۔ (دانیں) پائی نہ کہیں اور جگہ امن ماں کی جنگل ہی بچا یا تمھیں تھی خاک جہاں کی ۔ خاک آلودہ ۔ (ف) صفت ۔ خاک سے چھپا ہوا ۔ خاک بھرا ہوا ۔ خاک اُڑانا ۔ بھرنا

خاک

دہی تباہی خراب خستہ پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ خاک اُڑانا! دھول اُڑانا۔ گرد اُڑانا۔ میّت کا سوگ کرنے کے لئے بھی خاک اُڑاتے ہیں۔ (آتش) کوئے معشوق میں اے عاشقو جاتے ہو تو جاؤ۔ یہ شگون نیک نہیں خاک اُڑاتے نہ چلو۔ (دیکھو اُڑانا نمبر ۳۹۔ ہم) جستجو میں تباہ ہونا۔ آوارہ ہونا۔ تلاش وجستجو میں مشقت کرنا! کسی کو تباہ کرنا برباد کرنا۔ رسوا کرنا۔ (برق) وہ بلا ہیں جو ہوا پر بھی آجاتے ہیں۔ کوچۂ زلف کی بھی خاک اُڑا جاتے ہیں۔ خاک اڑنا! دھول اُڑنا گرد اُڑنا! رسوا ہونا۔ بدنامی ہونا! (عو) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ کچھ نہ رہنا۔ ؎ دیکھو اُڑانا نمبر ۲۷۔ خاک از تو وہ کلاں بردار۔ (ف) بہادر بڑی اور اعلیٰ درجہ کی جگہ سے کرنا چاہیئے۔ خاک انداز۔ (ف) وہ سوراخ یا جگہ جو قلعہ کے اوپر سے کوڑا کرکٹ اور غنیم پر کنکر پتھر پھینکنے کیواسطے بنالیتے ہیں۔ (ذکر۔ وہ ظرف جس سے چولھے کی خاک نکالتے ہیں۔ خاک برسنا۔ بیرونقی ہونا۔ (رند) خاکسارانِ محبت کے جہاں مدفن ہیں۔ ابرِ رحمت کے عوض خاک برستی ہے وہاں۔ خاک بسر۔ (فارسی میں خاک بر سر۔ (کنایۃً) محتاج آوارہ، آفت زدہ) صفت۔ پریشان حال۔ خستہ وخراب۔ جیسے دربدر خاک بسر پھرتا ہے۔ خاک بھر جانا۔ (لکھنؤ) اُڑتی ہوئی خاک کا کسی بند مکان میں جمع ہوجانا۔ خاک بھس۔ (عو) یعنی خاک پتھر۔ خاکِ پا۔ (ف) صفت۔ عاجز۔ مسکین۔ خاک پاؤں سے نہ لگنے دینا۔ (پاؤں سے خاک نہ لگنے دینا۔ بول چال میں ہے) بہت تیز جانا کی جگہ۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ ناز کرنا۔ (ناسخ) کس قدر نفرت ہے اُسکے تو سن چالاک کو۔ پاؤں سے لگنے نہیں دیتا ہماری خاک کو۔ خاک نہ پتھر۔ کچھ بھی نہیں۔ ہیچ۔ (جلال) ہم دکھائیں یاد کا جلوہ ادھر آئیں کلیم۔ طور پر سے وہ پھرے کیا خاک پتھر دیکھکر (بہیر) کہتے ہیں فرہاد وشیریں کا سُنا کل ہنے حال۔ خاک پتھر تھا مزا پھیکا سا اک افسانہ تھا خاک پر لوٹنا۔ زمین پر لوٹنا۔ خاک پڑنا۔ خاک اُڑ کر کسی شے پر آنا! (کنایۃً) کسی معاملہ کا ڈب جانا۔ (نقرہ) بہت دنوں فساد رہا اب خدا خدا کرکے اُسپر خاک پڑی۔ خاک پڑے۔ (بددعا) مٹ جائے ؎ ایسے جینے پہ زندہ خاک پڑے۔ موت اس

خاک

زندگی پہ ہنستی ہے۔ خاک پھانکنا۔ آوارہ پھرنا۔ سرگرداں رہنا۔ واہی تباہی پھرنا! (کنایۃً) جھوٹ بولنا۔ بہتاں لینا کی جگہ۔ خاک توڑہ۔ (ف، مذکر۔ خاک کا توڑہ جو تیراندازی کی مشق کے لئے بناتے ہیں! (اردو) لڑکوں کا کھیل۔ کسی چیز کو خاک میں چھپا کر اُس خاک کے دو حصے کرکے بانٹ لیتے ہیں وہ چیز جس کے حصے میں نکلتی ہے وہی اُس کا مالک ہوجاتا ہے۔ خاک توڑہ بنا دینا۔ مورد الزام اور ہدف ملامت کردینا کی جگہ۔ خاک جھونکنا! خاک ڈالنا! (آنکھ کے ساتھ) دیکھو آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ خاک جھڑ جانا۔ خاک دُور ہوجانا۔ (کنایۃً) زور وکوب کا اثر نہ ہونا۔ (رشاد) عُمل آکے زیرِ کنشِ صبا صاف ہوگیا۔ جرأتی جو بیحیا کے پڑی خاک جھڑ گئی۔ خاک چاٹ کر بات کرنا۔ عجز وانکسار ظاہر کرکے کچھ کہنا۔ دعوے کی بات عجز کے ساتھ ظاہر کرنا۔ (رنگین) یہ بولتی ہوں بُول بڑا خاک چاٹ کر۔ گویاں کی طرح جھاڑ دُکی تیلی نہیں ہوں میں۔ خاک چھاننا! (کنایۃً) اظہار عجز وانکسار کرنا۔ (ناسخ) حُسن کی لاف زنی کرتے ہیں وہ جا ٹ کے خاک۔ کب بھلا حُسنِ قبول استقدر اکسیر میں ہے! خاک کو لب وزباں سے مُنھ میں لینا۔ گانے بجانے والے لوگ جب اُستاد کا نام لیتے ہیں خاک چاٹکر اپنا کان پکڑ لیتے ہیں۔ (ظفر) کرعزو حُسن اپنا بائے کس انداز سے۔ چاٹ کر پھر خاک پکڑے ہیں وہ اپنے کان کو خاک چھاننا۔ (کنایۃً) خوب ڈھونڈنا۔ بہت تلاش کرنا ؎ اے مُغنّی میں بیٹھا اب خاک کیوں نہ چھانوں۔ دل ساحقیق میں نے اُس کی گلی میں کھویا! آوارہ پھرنا سرگرداں پھرنا۔ (ذوق) جائے ہے زیرِ میلاں تیرے دیوانوں کی مُدتوں چھان چکے خاک بیابانوں کی۔ خاک چھنوانا۔ خاک چھاننا کا متعدی۔ (رشک) چھنواتی ہے خاک آرزوئے دریار۔ ہر چیز زمانے میں ہے اکسیر نہیں ہے۔ خاکدان۔ (ف) مونث! مٹی اور کوڑا پھینکنے کی جگہ! مجازاً۔ دنیا۔ خاک دھول۔ (عو) کچھ نہیں کی جگہ۔ (فقرہ) اُسے خاک دھول کچھ نہیں آتا! ایسی چیزیں جو عوام استعمال کرتے ہیں۔ (فقرہ) کسی جتن سے خاک دھول کھلا کے اسے بیمار ڈالدیا۔ خاک ڈالنا۔ (کنایۃً) عیب پوشی کرنا۔ (جلال) کیا تعجب ہے چھپائے جو کفن

خاک

عیبوں کو۔ خاک شاید مرے اعمال پہ مدفن ڈالے۔ رفع رفع کرنا۔ لعنت بھیجنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ (میر) بچتا رہے ہیں خون مرا کر کے کیوں حضور۔ اب اس پہ خاک ڈالیے جو کچھ ہوا ہوا۔ خاکروب۔ (ف) مذکر۔ جھاڑو دینے والا۔ بھنگی۔ خاکزاد۔ (ف) مجازاً انسان۔ خاکسار۔ (ف)۔ سارمعنی۔ منش۔ مانند۔ مذکر۔ غریب حقیر۔ ذلیل۔ غرور نہ رکھنے والا۔ متکلم اپنے واسطے بھی کہتا ہے۔ (فقرہ) ابن خاکسار نے کیا کہا جو آپ اتنا بگڑے۔ خاکساری۔ (ف) مونث۔ عجز۔ تواضع۔ خاک سر پر ڈالنا خاک سر پر ڈالنا۔ ماتم کرنا۔ رونا پیٹنا۔ خاک سے پاک کرنا۔ ادنیٰ مرتبے سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچانا۔ (میر) ہے تیری ذات بیشک بیگاں پاک۔ کیا ہے خاک سے اے مہرباں پاک۔ خاک سیاہ کرنا۔ جلا کر خاک کرنا۔ (آتش) طور کو واسطے سرمہ کے کیا خاک سیاہ۔ (کنایۃً) برباد کرنا۔ (صفدر) ملایا خاک میں کس بیوطن کو تو نے فلک۔ یہ کس غریب کے گھر کو گیا ہے خاک سیاہ۔ خاک سیاہ ہو جانا۔ لازم تباہ ہو جانا۔ جلکر خاک ہو جانا۔ راکھ ہو جانا۔ (رشک) ہم اگر کوئے تو ہو جائے وطن خاک سیاہ۔ کیا کریں خاطر یارانِ وطن کرتے ہیں۔ خاک سے زر پیدا ہونا اقبالمندی کی نشانی (انیس) ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا سکو۔ مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا۔ خاکِ شفا۔ (ف) مونث۔ شفا بخشنے اور تندرست کر دینے والی خاک۔ (کنایۃً) شہد اے کربلا کے مدفن کی خاک۔ مدینہ منورہ کی خاک۔ (رند) آ سکتے ہیں لحد میں فرشتے عذاب کے۔ دیکھیں گے جب کفن میں ہے خاک شفا گلی۔ خاک شو پیش از آنکہ خاک شوی۔ (ف) قبل مرنے کے نفس کو زیر کر لینا اور عاجزی کی عادت ڈالنا چاہیے۔ خاکا پتلا مذکر۔ آدمی۔ انسان۔ (برق) دیکھکر غلماں کہیں گے نور چشم پاک کا۔ حور جنت سے کہیں اعلیٰ ہے بتلا خاک کا۔ خاک کا بیوند ہونا۔ زمین میں دفن ہونا۔ خاک میں ملنا۔ مرنا۔ خاک کا لیجانا۔ کہتے ہیں جس کی مٹی جس جگہ کی ہوتی ہے وہ وہیں دفن ہوتا ہے۔ (انیس) دیکھیں ہمیں لیجائے کہاں خاک ہماری۔ خاک کے برابر کر دینا تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ خاک چاٹ کے کان پکڑنا۔ دگانے بجانے والے یا پہلوان

خاک

جب اُستاد کا نام لیتے ہیں خاک چاٹ کے کان پکڑ لیتے ہیں) غرور کی بات کیلئے عاجزی کرنا۔ (ظفر) کر غرور حُسن اپنا بائے کس انداز سے۔ چاٹ کر پھر خاک پکڑے ہے وہ اپنے کان کو۔ خاک کر دینا۔ جلا کر راکھ کرنا۔ اُجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ (داغ) خاک کر دیگی تری برق تجلی اک دن۔ طور سینا ترے مشتاق کا سینہ ہوگا۔ (فقرہ) لاکھ کا گھر خاک کر دیا۔ خاک لگنا۔ مٹی کا کسی چیز سے مس ہو کے چسپاں ہو جانا۔ خاک لے ڈالنا۔ اپنا مطلب کیواسطے بار بار کسی کے دروازے جانا۔ (جلال) یہ ہمکو خاک میں ملنے کا ہے شوق۔ کہ لے ڈالی ہے خاک اُس کی گلی کی خاک بلا مصیبت۔ (عو) مذکر خانہ خراب۔ خاکسار۔ تباہ حال۔ خاک میں خاک ملانا نام و نشان مٹانا۔ مار ڈالنا۔ (میر) کس کس کی خاک اپکی ملاتی ہے خاک میں۔ جانی ہے پھر نسیم اسی رہگزار کو۔ خاک میں سُلانا۔ قتل کر کے زمین میں دفن کرنا (مُصحفی) ایسے قاتل پر کوئی اثباتِ خوں کیونکر کرے۔ خاک میں جسنے سُلائے سیکڑوں خنجر سمیت۔ خاک میں ملانا۔ (کنایۃً) برباد کرنا۔ تباہ کرنا۔ ناپید کرنا (داغ) انھیں قدموں نے تمھارے انھیں قدموں کی قسم۔ خاک میں اسنے ملائے ہیں کہ جی جانتا ہے۔ راگاں کرنا۔ ضائع کرنا۔ (فقرہ) تم نے سب پڑھا لکھا خاک میں ملا دیا۔ خاک میں ملجائے۔ کوسنا۔ (عو) مرجائے مگر ملجائے دفن ہو۔ (رشک) گلگشت میں وہ سرو ہوا مجھ سے مکدر۔ اے مرغ چمن خاک میں ملجائے ترا باغ۔ خاک میں ملنا (ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ مٹ جانا۔ (فقرہ) میری محنت خاک میں مل گئی۔ مرنے کے بعد زمین میں دفن ہونا۔ (ناسخ) مل گئے تو خط ہزاروں خاک میں۔ جا بجا کیوں ہو نہ سبزہ دفن کا (کنایۃً) برباد ہونا۔ پریشان ہونا۔ (میر) ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر اُس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا۔ خاک نہ دھول بجائے کا پھول دیا بجائے کے تین پھول)۔ مثل۔ (عو) شیخی ہی شیخی ہے اور کچھ بھی نہیں۔ بالکل نکمّا بیکار ہے۔ (فقرہ) ساتھ رہنے سے حال کھلتا ہے کہ ہی ہی تو ایسے ویسے مشہور تھے انھیں تو کچھ بھی نہیں خاک نہ دھول۔ خاک نائے گردن۔ (ف۔ خاک نائے گردن)

خاکستر

مونث ۔ خُشکی کا وہ تنگ قطعہ جو دو بڑے خُشکی کے قطعات کو ملائے ۔ خاک نشیں ۔ (ف) صفت ۔ متواضع ۔ مُنکسر ۔ خلیق ۔ خاکسار ۔ خاک نہیں کچھ نہیں ذرا نہیں ۔ بالکل نہیں ۔ خراب ہے ۔ خاک و خُوں میں ملنا ۔ برباد ہو جانا ۔ مٹ جانا ۔ فنا ہو جانا ۔ (اکبر) یار کے پائے حنائی دیکھکر ۔ سیکڑوں دل خاک و خوں میں مِل گئے ۔ خاک ہاتھ نہ آنا ۔ کچھ نہ ملنا ۔ (ناسخ) چلے دُنیا سے عبث خاک میں زرگاڑ کے آپ ۔ آئیگا خاک نہ میراث میں اولاد کے ہاتھ ۔ خاک بننا ۔ گل کر مٹی ہو جانا ۔ بوسیدہ ہو جانا ۔ مَیّت کا بوسیدہ ہو کر مٹی ہو جانا ۔ (ناسخ) اے شہسوار مر کے جو ہو جاؤں خاک بھی ۔ بوسہ مجھے نصیب ہو تیری رکاب کا ۔ جلکر راکھ ہو جانا ۔ سوختہ ہو جانا ۔ (غالب) کرنے گئے تھے اُس سے تغافل کا ہم گلہ ۔ کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے ۔ رشک و حسد سے جل جانا ۔ (فقرہ) میری ترقی کی خبر سنکر دشمن جلکر خاک ہو گئے ۔ کچھ نہیں کے موقع پر ۵ خاک ہو آبرو غزل کی جلیل ۔ تیرے ان موتیوں میں آب نہیں ۔ خاک کچھ نہیں ہے ۔ بالکل نہیں ہے ۔ (ناسخ) خاک میں بھی مجھکو راحت خاک ہے

خاکستر ۔ (ف) مونث ۔ جلی ہوئی چیز کی راکھ ۔ (ظفر) دلجلونکی ہوتی پراہی نہ قسمت میں تو کیوں ۔ پھرتی پروانہ کی خاکستر سحر اُڑتی ہوئی ۔ خاکستی ۔ (ف) مونث ۔ خوب کلاں ۔ اردو میں خاکسی کہتے ہیں ۔

خاکہ ۔ (ف) مذکر ۔ ڈھانچا ۔ تصویر کا مسودہ ۔ خاکہ اُتارنا ۔ کچا نقشہ بنانا ۔ مسودہ کرنا ۔ حدود وغیرہ کے خطوط کا نشان دینا ۔ خاکہ اُتر نا لازم خاکہ اُڑانا ۔ کسی کی روش و انداز اپنے میں پیدا کرنا ۔ (جلال) پھر اتیرے سودے میں سرگشتہ ہر سُو ۔ بگولوں کا عاشق نے خاکا اُڑایا ۔ رُسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ۔ نام نکالنا خاکہ اُڑانا ۔ لازم ۔ رسوائی ہونا ۔ مضحکہ ہونا ۔ (سرور) کھینچا نقشہ جو نقاشِ ازل سے رُوے زیبا کا ۔ اُڑا پھر خوب خاکہ خاکۂ تصویر لیلےٰ کا ۔ خاکہ بنانا خاکہ کرنا ۔ کچا نقشہ تیار کرنا ۔ پنسل سے تصویر کا نقشہ بنانا ۔ آتش ۔ نہ اُسکی زُلف کا خاکہ بھی کر سکا مانی ۔ ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا ۔

خالص

خاکی ۔ (ف ۔ معنی نمبر ۱ ۔ ۲ میں) صفت ۔ خاک کی پیدائش ۔ خاک کے رنگ کا ۔ مٹیالا ۔ مذکر ۔ ایک قسم کا چھوٹے پیکاں کا تیر ۔ مذکر ۔ وہ پنجابی فوج کے سپاہی جن کو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی ۔ خاکی انڈا ۔ وہ انڈا جو مُرغی جفتی کے بغیر خاک میں لوٹ کر دے ۔ ایسے انڈے سے بچہ نہیں نکل سکتا ہے ۔ صفت ۔ حرامی ۔ حرام کا ۔ خاکی نہاد ۔ (ف) صفت ۔ وہ شخص جو بڑا خلیق نرم دل اور متواضع ہو ۔

خاگینہ ۔ (ف ۔ خاگ ۔ انڈا ۔ خایہ گینہ کا مُخفف) مذکر ۔ پکے ہوئے انڈے انڈوں کا سالن ۔ تلے ہوئے انڈے ۔

خال ۔ (ع) مذکر ۔ ماؤں (نقرہ) خال اکرم کنجد مت میں سلام ۔ وہ قدرتی سیاہ تل جو جسم پر ہوتا ہے ۔ (اردو) دودھ کا کبوتر ۔ سفیدی کے ساتھ اور رنگ ملا ہوا کبوتر ۔ (اردو) کاجل کا وہ نشان جو دفع نظر بد کی غرض سے حسین یا کم سن بچے کے چہرے پر لگاتے ہیں ۔ (آتش) خال سیہ بناتا ہے رُخسار پر وہ ماہ ۔ کیا ان دنوں زُحل کا ستارہ بلند ہے ۔ خالاتی ۔ خالہ کیطرف منسوب ۔ جیسے خالاتی بھائی ۔ خالاتی بہن ۔ خالو ۔ (ع ۔ میں خال بمعنی نمبر ۱ کا مزید علیہ) مذکر ۔ خالہ کا خاوند ۔ خالہ ۔ (عربی میں خالہ بھاماں کی بہن ۔ اردو میں خالہ اور خالا ہو گیا) مونث ۔ ماں کی بہن ۔ خالہ جایا ۔ مذکر ۔ (ع) خالہ کا بیٹا ۔ خالہ جائی ۔ (ع) مونث ۔ خالا کی بیٹی ۔ خالہ زاد بھائی ۔ مذکر ۔ خالہ کا بیٹا ۔ خالہ زاد بہن ۔ مونث ۔ خالہ کی بیٹی ۔ خالہ جی کا گھر نہیں ۔ (کنایۃً) آسان کام نہیں معمولی بات نہیں ۔ (شاد) دل میں گھر کرنا بُتوں کے کارِ بازیگر نہیں ۔ برہمن کعبہ ہے یہ کچھ خالہ جی کا گھر نہیں ۔ خالہ کی مُل بچی ۔ مونث ۔ (طنزاً ۔ حقارت سے) خالہ کی بیٹی خال خال ۔ اِکا دُکا ۔ بعض بعض ۔ بہت کم ۔ فقرہ ہمیشہ لوگ آپ کے موافق ہیں خال خال مخالف ہیں ۔

خالص ۔ (ع ۔ سادہ ۔ وہ چیز جسمیں میل کسی اور چیز کا نہ ہو) بے میل ۔ کھرا ۔ جیسے خالص گھی ۔ خالصہ ۔ (ع ۔ خالصت ۔ صفت مونث ۔ بے میل ۔ معانی نمبر ۱ میں

خالق

عربی ہے) مونث ۔ سرکاری زمین جسمیں کسی اور کا حق نہو ۔ (اسودا) نہ صرف خاص میں آمدنہ خالصہ جاری ۔ سپاہی نامتعدی سپھوں کو بیکاری ۔ (پنجابی) سکہ زیر سردار ۔ خالصے گانا ۔ متعدی ۔ خالصے لگنا ۔ (عو) ضبط ہونا ۔ ضائع ہونا بیاد ہونا (فقرہ) چار دن میں سب زیور خالصے لگ گیا ۔ (دشاد) خالصے گھر بار لگ جاتا پر اُسکی چشم میں ۔ جامری ہوتی جو تل بھر پھر تو کیا تھا کچھ نہ تھا ۔

خالق ۔ (ع) نذکر ۔ پیدا کرنے والا ۔ خدا کا نام ۔

خالی ۔ (ع) صفت ۔ بھرا کا نقیض ۔ تہی ۔ کھوکھلا ۔ (اردو) صرف محض ۔ (داغ) کھلا کب مدعا اُن کے بیاں سے ۔ زبانی خرچ تھا خالی زبان سے ۔ اکیلا ۔ تنہا ۔ (ناسخ) تھوڑی ہو خاک در یار بھی تا دور رہو درد ۔ نہ لگائے کوئی سر پر سے صندل خالی ۔ بیکار نکما ۔ جیسے خالی پھرتا ہے ۔ بے روزگار ۔ معطل ۔ سُونا ۔ (فقرہ) خالی گھر بُرا معلوم ہوتا ہے ۔ (اردو) نذکر ۔ (عو) ذی قعدہ ۔ چاند کا گیارھواں مہینا ۔ یہ نام نور جہاں بیگم نے رکھا تھا ۔ عورتیں اس مہینے کو منحوس سمجھتی ہیں ۔ (ناسخ) کیا اکلا مہینا اجی ہو جائے ابھی وصل ۔ سوال سے خالی کا مہینا نہیں اچھا ۔ صفت غیر معمور ۔ غیر آباد ۔ (فقرے) کرایہ دار چلا گیا مکان خالی ہے ۔ آج کل یہاں مجھی کا عہدہ خالی ہے ۔ فارغ ۔ بے مشغلہ ۔ (فقرہ) اسوقت تم خالی ہو ۔ ہمارا تھوڑا سا کام کر دو ۔ خالی پھرنا ۔ محروم واپس ہونا ۔ کچھ نہ پانا ۔ اور (واپس ہونا آتش) ریتی ہے شان کریمی اُسے حسب دلخواہ ۔ تیری درگاہ سے پھرتا نہیں سائل خالی ۔ خالی پیٹ ۔ نہار ۔ خالی پیٹ کٹاری مارنا ۔ بھوک کی حالت میں لڑنا ۔ خالی جانا ۔ لازم ۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا ۔ حربے کا بیکار جانا ۔ بندوق کا خطا کرنا ۔ گولی نہ لگنا ۔ (بحر) خالی گئی جو یار کی بندوق صید پر ۔ شیر دل پہ نیستاں سے ہزاروں رفل پڑے ۔ بے نتیجہ ہونا ۔ (فقرہ) تمھارا وار خالی گیا ۔ ناغہ ہونا ۔ (ناسخ) میرے آغوش کو کرتا ہے وہ خالی ہر سال ۔ کبھی جاتا نہیں خالی کا مہینہ خالی ۔ بے اثر ہونا ۔ (جمیل) دل لیا پہلی نظر میں آپ نے ۔ اب ادا کوئی نہ خالی جائیگی خالی خالی (عو) خالی ۔ خالی دینا ۔ حریف کی ضرب یا وار بچا جانا ۔ (ناسخ) دیتے ہیں خالی وار

خامہ

کو دشمن کی تیغ کے ۔ تکیہ نہیں ہے ہمکو سپر کی پناہ پر ۔ خالی سے بیگار بھلی ۔ بیکار بیٹھنے سے کسیکام کا مصنف کرنا اچھا ہوتا ہے ۔ خالی کا چاند ۔ خالی کا مہینا ۔ مذکر ۔ دیکھو خالی نمبر ۲ ۔ (بحر) خالی کا چاند آپ کی فرقت میں بھر گیا ۔ ابتک نہ آئے یہ بھی مہینا گزر گیا خالی کرنا ۔ متعدی ۔ انڈیلنا ۔ نکالنا ۔ تہی کرنا ۔ جیسے سب پانی پی لیا صراحی خالی کر دی ۔ بندوق چھوڑنا ۔ مکان سے قبضہ یا اسباب اُٹھا لینا ۔ خالی ہاتھ صفت ۔ مفلس ۔ نادار ۔ تہیدست ۔ بغیر تحفہ لئے ۔ (فقرہ) اُن کے گھر خالی ہاتھ کیا جاؤں ۔ محروم ۔ (حالی) جب کبھی جس کام کی خاطر جدھر مُنھ اُٹھ گیا ۔ پھر پلٹ کر واں سے خالی ہاتھ کم آتے تھے ہم ۔ بے ہتھیار ۔ (فقرہ) خالی ہاتھ وہاں نہ جاؤ چھڑی لیلو ۔

خام ۔ (ف) معانی ۔ نمبر ۱ ۔ ۲ میں فارسی ہے (صفت) کچا ۔ کچا چڑا ۔ خالص ۔ کھرا ۔ جیسے عنبر خام ۔ سیم خام ۔ بودا ۔ کمزور ۔ ناتجربہ کار ۔ پختہ کار کے خلاف ۔ بند سر رشتہ جیسے مُنھ خام کرنا ۔ (آدمی کے ساتھ) نکاسی ۔ باطل ۔ جیسے سودائے خام خام پارہ ۔ مونث ۔ (گالی ہے) مکار عورت ۔ (قسیم) بیٹی کی طرف کیا نظارہ ۔ چلتا کے کہا کہ خام پارہ ۔ ایک قسم کی چھوٹی توپ ۔ خام تحصیل مونث ۔ جب گورنمنٹ کی طرف سے بغیر توسط زمیندار یا ٹھیکہ دار کے لگان وصول کیا جائے تو اسکو خام تحصیل کہتے ہیں ۔ خام خیال خام طبع (ف) نہیودہ اور فاسد خیالات کا آدمی ۔ خام خیالی ۔ خام طبعی ۔ (ف) مونث ۔ لگان ۔ غلط ۔ غلط خیالی جھوٹا خیال ۔ وہم ۔ خام رائے (ف) صفت ۔ کم عقل ۔ ناداں ۔ خام کار صفت ناوان ناآزمودہ کار ۔ خام کرنا ۔ متعدی ۔ بند کرنا ۔ آٹا گاکر ہانڈی کا مُنھ بند کرنا ۔ خامی (ف) مونث ۔ نقص ۔ کمی ۔ ناتجربہ کاری ۔ (داغ) نہ چاہئے الٰہی کوئی خامی ۔ پیاری بات پکی کر کے آئے ۔ خامی کرنا ۔ کرنا ہی کرنا ۔ انھیں چاہئے میں نہ خامی کریں گے ۔ وہ یوسف نہیں ہم غلامی کریں گے

خاموش ۔ خامُش ۔ (ف) صفت ۔ چپ ۔ ساکت ۔ خاموش کرنا ۔ ساکت کرنا ۔ (چراغ اور شمع کے لئے) گل کرنا ۔ خاموش ہونا ۔ لازم ۔ خاموشی ۔ خامُشی ۔ مونث ۔ سکوت ۔

خامہ (ف) نذکر ۔ قلم ۔ خامہ فرسائی ۔ (ف) مونث ۔ لکھنا ۔ خامہ شو ۔ (ف) نذکر ۔ نوقلم ۔

خان

خان ۔ (ت بروزن ۔کان ۔عربی داں فارسیوں نے اسکی جمع خوانین بنالی ہے) ذکر ۔پہلے پٹھانوں ترکستان کا لقب تھا اب ہر ایک سردار رئیس اور امیر کا لقب ہوگیا ہے پٹھانوں کا لقب ۔خانِ بہادر ۔ وہ عزت کا خطاب جو گورنمنٹ کی طرف سے دیا جاتا ہے

خانخاناں ۔ (ت ۔بسکون نون اول) ذکر ۔سردار ۔مغلیہ خاندان کے عہد میں سپہ سالار کا لقب ہوتا تھا اب بہرام خان اور اُس کے بیٹے عبدالرحیم خاں کیلئے مستعمل ہے ۔خانخاناں کھانے میں بطانہ ۔مثل ۔بطانہ ۔پوشیدہ چیز ۔منعم خاں خانخاناں کسی کو کھانا بھیجتا تو اُس میں پوشیدہ طور پر اشرفیاں رکھدیتا) پوشیدہ احسان کرنے پر بولتے ہیں ۔خاندان ۔ (ف) ذکر ۔اگلا نسل قبیلہ دیکھو نسل ۔خاندانی ۔ (ف) صفت نسبی ۔عمدہ نسل کا ۔قدیم رئیس ۔

خانساماں ۔ (ف ۔میر ساماں) ذکر ۔گھر کا سامان کرنے والا ۔داروغہ ۔ انگریزوں یا انگریزی وضع کے لوگوں کو کھانا کھلانیوالا ۔خدمتگار ۔میز لگانیوالا ۔

خانقاہ خانقہ ۔ (بفتح نون دنیز بسکون نون مُعرّب خانہ گاہ کا) مونث درویشوں اور مشائخ کے رہنے کی جگہ ۔

خانگی ۔ (ف ۔معنی تبرا ۔میں فارسی ہے اردو میں بسکون نون مستعمل ہے) صفت متعلق بہ خانہ ۔گھریلو ۔گھر کا ۔نجی ۔ذاتی ۔خاص اپنا ۔ (لکھنؤ ۔عو) مونث ۔آموختہ پڑھنا کے ساتھ ۔ مونث ۔ (بسکون نون) وہ زن پردہ نشین جس کا پیشہ زناکاری (آتش) دنیا سی خانگی کوئی ہوگی نہ بیسوا ۔شوہر سے اپنے رہتی نہ دیکھی یہ زن درست

خانگی جھگڑا ۔ ذکر ۔خاندانی فساد ۔آپس کا جھگڑا ۔آپس کی تکرار ۔

خانم ۔ (ف ۔بسیم تانیث کا ہے جیسے بیگم میں) مونث ۔اعلیٰ خاندان کی عورتوں کا لقب ۔امیرزادی ۔بیگم ۔بیوی ۔خان کی عورت ۔

خانماں ۔ (ف ۔خان ۔مخفف خانہ کا نون کا پیش اسواسطے ہے کہ داد تحریر میں نہیں ہے ۔مان ۔اسباب) ذکر ۔گھر کا اسباب ۔اثاث البیت ۔اثاثہ ۔تسلیم) دل کے ہاتھوں ہوا جو آوارہ ۔ٹوٹ گیا اس کا خانماں سارا ۔ خانماں خراب (ف) صفت ۔تباہ ۔برباد ۔سرگشتہ (ع) اے خانماں خراب ہے تیرا بھی گھر کہیں

خانہ

خانوادہ ۔ (ف ۔خان مخفف خانہ کا دادہ ۔بنداصل) ذکر ۔خاندان ۔ مشائخ یا درویشوں کا وہ خاندان جس سے اُن کو توسل ہو ۔فقر کا سلسلہ ۔ (منیر) پیرِ طریقت اب ہوئی یکتائی آپ کی ۔ یوحدت اس سے پہلے ہر اک خانوادہ تھا

خانہ ۔ (ف ۔گھر ۔مکان ۔عورت سے بھی مُراد ہے) ذکر ۔مکان ۔حویلی ۔ مرغیوں یا کبوتروں کے رہنے کا ڈربا ۔کابک ۔آشیانہ ۔گھونسلا ۔صندوقچہ ۔ کے اندر کا گھر ۔شطرنج یا چوسر وغیرہ کا وہ مُربع نشان جس میں مُہرہ بٹھاتے ہیں ۔مُہرے کا گھر ۔ (عو) پیٹ ۔شکم ۔ (جیسے خانہ کا فرق یا خانہ کا ایک ہونا ۔ یعنی ماں کے پیٹ کا فرق یا ایک شکم کی اولاد ہونا ۔کسی چیز کے رکھنے کا ڈبا ۔ جیسے گھڑی کا خانہ ۔آئینہ کا خانہ وغیرہ ۔ وہ جگہ جو جالدار چیز میں خالی چھوڑ دیتے ہیں ۔انگوٹھی میں وہ جگہ جہاں نگینہ رکھتے ہیں ۔ (منیر) ہمائے اوج مقصد کے لئے دام اسیری ہے ۔نگینِ مُہرِ خُم کا خانہ ہے ہر خانہ جائی کا نہ نقش کا خانہ ۔ (رشک) اُس کا ہمارا نام لکھا ایک خانے میں ۔عامل نے نقش حُب میں ہمیں گھر بنا دیا ۔خانہ آباد دولت زیادہ ۔دعا ۔دولت افزوں گھر معمور ۔تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش کی جگہ بھی مستعمل ہے ۔خانہ احسان آباد ۔جب کوئی شخص دوسرے کا احسان لینا نہیں چاہتا تو یہ کہتا ہے (جلال) آگے تم خاک کروگے دل ویران آباد ۔اب عنایت یہ عبث خانہ احسان آباد ۔خانہ باغ ۔ذکر ۔وہ باغ جو مکان کی چاردیواری کے اندر ہو ۔ (صبا) دل پُر داغ کی یہی ہے بہار ۔ دیکھئے خانہ باغ کس کا ہے ۔خانہ بدوش خانہ بردوش ۔ (ف ۔مسافر ۔پریشان بے گھر آدمی) صفت ۔آوارہ پریشان ۔گھر کو ساتھ لئے پھرنیوالا ۔وہ جس کا کوئی خاص ٹھکانا نہ ہو ۔ (محسن) ادھر راز دانِ ذی فہم دہوش ۔ہمارے رقیبانِ خانہ بدوش ۔ (سحر) خانہ بردوش ہیں حباب کی طرح ۔مثل نقش برآب ہیں ہم لوگ ۔خانہ برانداز ۔ (ف) صفت ۔گھر بار اُجاڑ دینے والا ۔ کنایۃً مستعمل خانہ بربادی ۔مونث گھر کی تباہی ۔بیوی کے مرجانے پر زیادہ مستعمل ہے خانہ پُری مونث ۔نقشہ بھرنا ۔سرکاری مقرّرہ نقشوں کو پُر کرنا ۔ (نقرہ) پولس کی کارروائی

خاور

صرف خانہ بڑی پر موقوف ہے خانہ تلاشی - مونث - گھر کی تلاشی - خانہ جنگ (ف) صفت وہ شخص جو ادنی سے خلاف طبع امر پر آمادۂ فساد ہو جائے - جنگجو - (وزیر) آنکھیں لڑائیں ہم نے جو اکر، خانہ جنگ سے - آئی صدا شکست کی چہرے کے رنگ سے - خانہ جنگی - (ف) مونث - آپس کا فساد - خانۂ خدا - (ف) مذکر عبادت گاہ مسجد خانہ خراب - (ف) وہ شخص جس کا گھر بار اور سب کچھ تباہ ہو گیا ہو - صفت آوارہ گرد - ہر جائی - بدوضع - (میر) میں جو بولا کہا کہ یہ آواز - اسی خانہ خراب کی سی ہے - خانہ خراب ہو - (بد دعا) برباد ہو - آوارہ ہو - (میر) دیکھ آرسی کو یار ہوا محو ناز کا - خانہ خراب ہو چیو آئینہ ساز کا - خانہ خرابی - (ف) مونث - ناس خانہ ویرانی - بربادی - خانہ خرابی برپا کرنا - (لکھنؤ) برباد ی کرنا - (صبا) عشقِ یوسف نے یہ کی خانہ خرابی برپا - ٹھوکریں کھاتی زلیخا سر بازار پھری - خانہ داری - مونث - گھر بار کا کام کاج - خانہ داماد - (ف) مذکر - داماد جو سسر کے گھر مقیم ہو جائے - خانہ زاد - (ف) مذکر - نوکروں اور غلاموں لونڈیوں کی اولاد پر اس کا اطلاق ہوتا ہے - (کنایۃً) وہ جو کسی کے گھر پیدا ہوا ہو - (رشک) - خانہ زادانِ دل حریف ہوئے - رد و غم کی سپاہ نے مارا ہے صفت - (کنایۃً) قدیمی - خانہ ساز - گھر کا بنا ہوا - خانے دار - وہ چیز جس میں خانے بنے ہوں - خانے خانے - (ف) میں خانہ خانہ بھی بہت بہت ہے) (بے دربے - مرغیوں یا کبوتروں کو خانے خانے کہکر دربے میں بند کرتے ہیں - خانہ نشین (ف) صفت گھر بیٹھنے والا - گوشہ نشین - بیکار - معطّل - خانہ ویرانی - دیکھو خانہ بربادی

خاور - (ف - بروزن - داور) مذکر - مشرق - اس لفظ کا استعمال بمعنی مغرب بھی ہے - اکثر آفتاب کے لئے مستعمل ہے خاوری - مغربی - مغربی -

خاوند - (ف - بفتح واو بمعنی صاحب - خداوند کا مخفف) مذکر - آقا - مالک - شوہر - اردو میں بکسر واؤ زبانوں پر ہے - خاوند کرنا - عورت کا اپنے آپ شوہر کر لینا - خاوندی - مونث - (ع) بندہ نوازی - بندہ پروری - مہربانی عنایت

خائف - (ع) مذکر - ترساں - ڈرنے والا - خائن (ع) مذکر - بددیانت -

خبر

خیانت کرنے والا -

خایہ - (ف) مذکر مُرغ کا انڈا - خُصیہ - فوطہ - خایہ بردار - (ف) مذکر - خوشامدی - چاپلوس - خایۂ غلاماں - (ف) انگور کی ایک قسم - (جانصاحب) تاک میں تھے ہو پڑے مُوذی تم آئے چھوٹے میاں - کر گئے خایہ غلاماں زہر مار انگور آپ -

خُباثت - (بفتح اول یعنی خبر امیں عربی ہے) مونث - ناپاکی - گندا پن - گندگی - بدباطنی - شرارت - (مسرور) میری آنکھوں سے مروّت نہ گئی - غیر کے دل سے خباثت نہ گئی - خَبائث - (ع - بفتح اول و کسر ہمزہ) گندگیاں - خُبث (ع - بالضم) مذکر پلیدی - گندگی - بدباطنی - شرارت - (ناصر) دشمن بتا رہا ہے جو مجھکو حبیب کا - بندہ نواز خُبث ہے یہ بھی رقیب کا - خبیث - (ع) گندہ ناپاک شریر - بدباطن - بھوت - جیسے اس عورت پر خبیث مسلّط ہو گیا ہے - خبثُ الحدید (ع - بفتح اول و دوم و ضم سوم) مذکر - لوہے کا مَیل -

خبر - (ع - بفتح اول و دوم) مونث - آگاہی - واقفیت - اطلاع - (لانا - دینا - آنا - پہنچانا - پہنچنا کے ساتھ) پیغام - انواہ - شہرت - (اڑانا - اڑنا کے ساتھ) - (محسن) خبر اڑتی ہوئی آئی ہے مہابن میں ابھی - کہ چلے آتے ہیں تیز تھ کو ہوا پر بادل کا حدیث نبوی - (اردو) پتا - نشان - سُراغ - جیسے اُسکی بھی کہیں خبر ہے (لگانا کے ساتھ) - (اردو) خبرِ مرگ - بمعنی خبردار - (تسلیم) لاکھ فریاد کی مگر وہ شوخ پوچھنا اک طرف خبر نہ ہوا - (اردو) ہوش - اوسان - سمجھ عقل - سدھ بُدھ - جیسے اُسے اپنی بھی خبر نہیں - حال - (پوچھنا - سُنانا سننا کے ساتھ) کسی امر یا معاملے کی واقفیت - (رکھنا کے ساتھ) احوال کی اطلاع - (ملنا کے ساتھ) - (ناسخ) کل چلا ہوں کہ اس کی کہیں خبر ملے خدا کرے مجھے رستے میں نامہ بر ملجائے - دیکھو کیا خبر - خبر بھی ہے - الزام دینے کو کہتے ہیں - یعنی تم نہیں جانتے - خبر بر خبر دینا - متواتر اطلاع دینا - (میر) دیتا ہے خبر پر خبر احباب کا اُٹھنا - پردہ نہیں اُٹھتا ہے مگر بیخبری کا -

خبر

خبر پوچھنا۔ حال دریافت کرنا۔ خبر پھیلانا۔ خبر کی اشاعت کرنا۔ خبر پھیلنا۔ خبر کا آشکارا ہونا۔ خبردار۔ (ف۔ واقف۔ جاننے والا۔) صفت۔ تنبیہ کا کلمہ ہے۔ کسی کو کسی امر مذموم سے روکتے ہیں تو کہتے ہیں خبردار۔ (فقرہ) خبردار ایسا کبھی نہ کرنا۔ واقفکار۔ آگاہ۔ ہوشیار۔ چوکنا۔ (رشک) میری آہوں سے خبردار رہ اے سرد ہوا۔ کہ درختوں کو گراتے ہیں ہوا کے جھونکے۔ خبردار کرنا۔ آگاہ کرنا۔ خبرداری۔ مونث۔ نگہبانی۔ ہوشیاری۔ احتیاط۔ خبررساں۔ ذکر۔ پیغامبر۔ نامہ بر۔ خبر کو بھیجنا۔ (عو) بیمار پرسی یا مزاج پرسی کیواسطے بھیجنا خبر سنانا۔ حال بیان کرنا۔ خبر سننا۔ حال سننا۔ خبر گرم ہونا۔ کسی بات کا مشہور ہونا۔ ؎ تھی خبر گرم کہ غالب کے اڑینگے پرزے۔ خبر گزرنا۔ اطلاع ہونا (سحر) بے محل عاشقی سے در گزرے۔ کہیں پرچہ لگے خبر گزرے۔ خبر گیر۔ (ف مستفسر۔ جاسوس) مذکر۔ سپاہی۔ جاسوس۔ نگہبان۔ محافظ۔ نگرانی کرنے والا۔ دستگیر۔ معاون۔ خبر گیری۔ مونث۔ دیکھو خبرداری۔ دستگیری۔ مدد۔ معاونت۔ سلوک۔ خبر لگانا۔ پتا لگانا۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔ خبر لینا۔ دستگیری کرنا۔ مدد کرنا۔ (ہیرا غش جو آجائیگا کس طرح میں دیکھوں گا جمال لیجے جلد خبر بیخبری آتی ہے۔ پوچھنا۔ حال دریافت کرنا۔ (آتش) خبر کردن نہ پوچھا نہ حال اپنے فقیروں کا۔ وہ شاہِ حسن ہمنے بادشاہ بیخبر دیکھا۔ نظر رکھنا۔ نگرانی کرنا۔ (ذوق) خبر لوں جیب کی یا میں رہوں ہشیار دامن سے جنوں الجھے ہیں ناخن جیب سے اور خار دامن سے۔ کسی سے انتقام لینا۔ آزار دینا کی جگہ۔ آڑے ہاتھوں لینا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (داغ) جناب شیخ اکثر دوں کی لیتے ہیں منبر پر۔ مگر اب کوئی رند آکر خبر حضرت کی لیتا ہے۔ حالت پر غور کرنا۔ (داغ) لٹ گئے خود آئینہ مدمقابل کیا ہوا۔ آپ اپنی تو خبر لیں آپ کا دل کیا ہوا۔ وار کرنا۔ (داغ) شکار تیر نظر دل ہوا جگر نہ ہوا۔ یہ بچ رہا ہے خدا اسکی بھی خبر لینا۔ انتر کرنا۔ اتر پڑنا۔ (فقرہ) بخارات نے دماغ کی خبریں۔ خبر لینے والا۔ مذکر۔ پتا لگانے والا۔ جاسوس۔

ختم

مددگار۔ دستگیر۔ خبر ملنا۔ کسی کا حال معلوم ہونا۔ خبر نہ ہونا۔ پروانہ کرو۔ جواب ندو۔ (جلال) گزرے بخیر وصل کی شب کوئی شر نہو۔ بگڑا کریں وہ حضرت دل تم خبر نہو۔ خبر نہونا۔ لازم۔ اطلاع نہونا۔ واقف نہونا۔ خاموش رہنا۔ پروا نکرنا۔ خیال نہ کرنا۔ توجہ نکرنا۔ (جلیل) ہوگیا ختم بھی ہنگامہ روز محشر۔ میں خبر بھی نہ ہوا نالہ و شیون میں رہا۔ ہوش نہ آنا۔ خبر نہیں ہے۔ کچھ حال معلوم نہیں ہے۔ (آتش) طریق عشق میں دیوانہ وار پھرتا ہوں۔ خبر گڑھے کی نہیں ہے کنواں نہیں معلوم۔ خبر ہونا۔ لازم۔ حال معلوم ہونا۔ آگاہی ہونا۔ اطلاع ہونا۔

خبط ۔ (ع) (بالفتح) مذکر۔ جنوں۔ دیوانگی۔ سودا۔ خبط اچھلنا۔ لازم خفقاں ہونا۔ جنون ہونا۔ خبط سوار ہونا۔ بیہودہ خیال دل میں سمانا۔ (فقرہ) آپ کو یہ خبط سوار ہے کہ ہم جو کرتے ہیں وہی خوب ہے۔ خبطی صفت۔ حواس باختہ۔ بدحواس۔ بیوقوف۔ نجیب۔ دیکھو خباثت۔

خبیر ۔ (ع) جاننے والا۔ دانا۔ واقف۔ خدا یتعالے کا نام۔

خُبیر خُتنگ ۔ (فارسی کُتنگ بضم اول و فتح دوم۔ (یعنی چوبدست قلندراں) کو بگاڑا ہے) مذکر۔ انگوٹھا۔ ٹھینگا۔ خُتنگا۔ بھنگ گھوٹنے کا آلہ۔ (خبث نے مجھ سے کہا میخانہ میں شب رندوں نے۔ آج تو خوب ہی خُتنگے تری سوکن کو لگے)

ختم ۔ (ع) (بالفتح) مذکر۔ اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ تمام۔ مکمل۔ قرآن شریف کے تمام ہونے کی رسم (دہلی) فاتحہ۔ قل۔ نذر۔ نیاز۔ زکوٰۃ دینے کی غرض سے کسی اسم کو تعداد معینہ کے مطابق پڑھنا یا پڑھوانا۔ خاتم کی معنی میں جیسے ختم رسل۔ ختم رسالت۔ مثال کے لئے دیکھو خاتمہ بخیر۔ ختم خواجگان۔ مذکر۔ ایک قسم کا خاص طریقہ کا عمل جس کا ثواب خواجگان چشت کو بخشتے ہیں۔ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ دار کرنا۔ (دہلی) فاتحہ دلوانا۔ نیاز دلوانا۔ قرآن شریف تمام کرنا۔ ختم ہونا۔ لازم۔ ایک ہی کے حصہ میں ہونا۔ کسی ہنر یا عیب میں بیمثل ہونا (آتش) ہوئی ہے خالِ رخِ یار پر ملاحت ختم۔ نمک یہ حسن کو زرنگی نے خال خال دیا

ختنہ

۱ ہو چکنا۔ تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ فاتحہ ہونا۔ نیاز ہونا۔ قرآن شریف ختم ہونا۔

ختنہ ۔ (بفتح اول وسکون دوم۔ عربی میں ختن۔ بالفتح۔ ختنہ کرنا۔ کاٹنا۔) مذکر۔ سُنّت۔ مسلمانوں کی ایک رسم جسمیں بچہ کے عضو تناسُل کا زاید چمڑا کاٹا جاتا ہے۔

خٹا ۔ مذکر۔ خایہ

خجالا ۔ بیہودہ۔ یاوہ گو۔ اب اس جگہ بخلا زیادہ مستعمل ہے دیکھو بخلے خجلے۔

خجالت ۔ (عربی میں خَجلت بفتح اول ودوم ہے۔ فارسیوں نے خجالت بمعنی شرم وحیا کر لیا ہے صائب) زراستی بنود شاخہائے بے برا۔ خجالتیکہ من از قامتِ دوتا دارم) مونث۔ شرمندگی۔ حیا۔ ندامت۔ (ظفر) کوئی قطرہ عرق کا گر ترے رخسار پر دیکھا جبھی میں کیا خجالت موتیے کا پھول کھینچے گا۔

خجستہ ۔ (ف بضم اول وفتح دوم مدار میں بکسر دوم لکھا ہے) صفت۔ مبارک۔ میمون۔ خجستہ پے (ف) صفت۔ مبارک قدم۔

خجل ۔ (ع۔ بفتح اول وکسر دوم) صفت۔ شرمندہ۔ خَجلت۔ ع۔ فارسیوں نے بسکون دوم استعمال کیا ہے) مونث۔ خجالت۔ خجلت زدہ۔ (ف) صفت۔ شرمندہ۔ خجلت گری۔ (ف) مونث۔ شرمندگی۔ خجلت ناک۔ (ف) صفت۔ شرمندہ۔

خچر ۔ (ھ) مذکر۔ وہ دوغلا جانور جو خر نر اور اسپ مادہ سے پیدا ہو۔ خَذ۔ (ع۔ بفتح اوّل وتشدید دال۔) مذکر۔ چہرہ۔ رخسار۔ گال۔

خدا ۔ (ف) مذکر۔ اللہ۔ خداوند۔ مالک۔ صاحب۔ خدا اُٹھائے۔ خدا بخشے۔ دیکھو اللہ۔ خدا پر تکیہ ہونا۔ خدا کا سہارا ہونا۔ (محسن) کیا بالِ ہُما کی بالش پر۔ تکیہ سر باک کا خدا پر۔ خدا پر چھوڑ دینا۔ دنیاوی تدبیروں سے کنارہ کر کے کسی امر کو خدا کی مرضی پر چھوڑ دینا۔ خدا پر توکل رکھنا۔ (ذوق) احسان ناخدا کے اٹھائے مری بلا۔ کشتی خدا پہ چھوڑ دوں لنگر کو توڑ دوں۔ خدا پر نظر کرد۔ دیکھو اللہ۔ (انیس) دل غم سے ٹکڑے ہو گیا رونے جھکا کے سر۔ بولے قریب آ کے خدا پر کرو نظر۔ خدا پہ ہیں

خدا

(ف) زاہد۔ عابد۔ خدا کو پوجنے والا۔ حق پرست۔ خدا پرستی۔ (ف) مونث۔ حق پرستی خدا پناہ میں رکھے خدا بچائے ۵ خدا پناہ میں رکھے تمھاری نوکھوں سے۔ ستم کی فوج کھڑی ہے پر اجائے ہوئے۔ خدا ترس۔ (ف) صفت۔ خدا سے ڈرنیوالا۔ خدا توہے۔ خدا تو مددگار ہے۔ (انیس) شکل حباب خلق میں آخر فنا تو ہے۔ دریا اگر قریب نہ ہو گا خدا تو ہے۔ خدا جانتا ہے دیکھو اللہ۔ خدا جانے دیکھو اللہ جانے (ناسخ) دل اک بُت پہ شیدا ہوا چاہتا ہے۔ خدا جانے اب کیا ہوا چاہتا ہے۔ خدا جواب دے۔ (ع) خدا سزا دے۔ خدا چاہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ خدا کی مرضی ہو ——— (سحر) گھٹائیں اُٹھ رہی ہیں عرش پر بارانِ رحمت ہے۔ خدا چاہے تو سرسبز ایک دن میں دشت وحشت ہے۔ خدا حافظ۔ (ف۔ دعا کا کلمہ جو رخصت ہوتے وقت ایک دوسرے کو کہتا ہے) مذکر۔ یعنی خدا کی حفاظت میں تمکو چھوڑا۔ اللہ نگہبان۔ (رشک) مصحفِ رُخ ترا تراحافظ۔ اے بتِ بیوفا خدا حافظ۔ خدا حافظ کہنا۔ ترک کر دینا۔ (آبحیات) بادشاہ اور اُس کے اعلیٰ درجے کے اہل دربار نے جُبّہ و دستار کے ساتھ ڈاڑھیوں کو خدا حافظ کہا۔ خُدا خُدا کر کے بمشکل۔ بدقّت ۵ لائے اُس بت کو الجھا کر کے۔ کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے۔ خدا خدا کرنا۔ (فارسی میں خدا خدا کردن۔ (کنایۃً) ڈرتے ڈرتے کوئی کام کرنا۔) توبہ کرنا خدا سے ڈرنا۔ باز آنا۔ ترک کرنا۔ (امیر) نہ کو رباطن ہوا سے برہمن ذرا تو چشم تمیز وا کر۔ خدا کا بندہ بتوں کو سجدہ خُدا خُدا کر خُدا خُدا کر۔ اس جگہ صرف خدا خدا کر خدا خدا کر و بول چال میں ہیں۔ اور صیغوں کے ساتھ نہیں بولتے ہیں! عبادت اور بندگی کرنا۔ خُدا خود سیر سامانست اسباب توکل را۔ (ف) اسوقت یہ فقرہ کہتے ہیں جب کوئی شخص بے سامانی کی پروا نہیں کرتا۔ اور خدا کے بھروسہ پر ہکر کوئی کام کرتا ہے۔ خُدا خیر کرے۔ اندیشے کے محل پر بولتے ہیں ۵ ذوق بیمار محبت ہے خدا خیر کرے۔ کہ یہ آزار ہوا مجکو وہ جانبر نہ ہوا۔ خدا داد۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جو خدا نے بخشی ہو اور اس میں دوسرے کا دخل نہ ہو مثل جانب اللہ و آتش) غیرت کے مارے یار ہوا غیر سے خلاف۔ یہ اتفاق بھی ہم خدا داد

خدا

ہوگیا۔ خدا درمیان ہونا۔ تائید غیبی ہونا۔ کسی مشکل کام کے انجام میں۔ (آتش) صورت کوئی صفائی کی اب اے صنم نہیں۔ جبتک ہمارے تیرے خدا درمیان نہ خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کے دیتا ہے۔ مثل۔ خدا کی مہربانی کسی سامان پر موقوف نہیں۔ خدا دیتا ہے تو نہیں پوچھتا تو کون ہے۔ خدا کے یہاں شریف و رذیل بھلے بُرے کی تحقیقات دیتے وقت نہیں ہوتی۔ خدا دیکھ کے جامہ قطع کرتا ہے۔ (ع) یعنی شوہر اور بیوی دونوں ایک مزاج کے ہیں۔ خُدارا۔ (ف) برائے خدا۔ از بہر خُدا۔ خدارا اس لائے۔ (دُعا) خدا موافق کرے۔ خدا سازگار کرے۔ خُدا رکھتے ہیں۔ ہمارا بھی خدا ہے۔ سچ کہتے ہیں۔ حق شناسی اور خوفِ خدا رکھتے ہیں (آتش) سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا انصاف کوئی۔ اے صنم جھوٹ نہ بولیں گے خُدا رکھتے ہیں۔ خُدا رکھے۔ دیکھو اللہ۔ بیشتر اس جگہ اللہ رکھے ہی مستعمل ہے۔ خُدا ساز۔ (ف، صفت۔ خدا کا بنایا ہوا۔ اتفاقی۔ خدا سر پر دو سینگ دے تو وہ بھی سہے جاتے ہیں۔ مثل۔ خدا کی ڈالی مصیبت برداشت کرنا پڑتی ہے۔ خدا سلامت رکھے۔ دیکھو اللہ۔ خُدا سمجھے ——— خدا اس کی سزا دے۔ خدا کے غضب میں گرفتار ہو۔ خدا بدلائے یہ کلمہ قریب قریب بددعا کے ہے۔ (ذوق) ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے۔ اور اسپر بھی نہ سمجھے وہ تو اُس بت سے خدا سمجھے خدا سے پھرنا۔ (کنایۃً) کافر ہونا۔ (سرور) پھرے وہ قبلے سے اپنے جو میکدے سے پھرے۔ پھرے خدا سے وہ اپنے جو ان بتوں سے پھرے۔ خدا سے ڈرو۔ دیکھو اللہ۔ خدا سے کام پڑنا۔ دیکھو اللہ۔ خدا سے لڑنا۔ مرضی الٰہی سے مقابلہ کرنا (ذوق) قسمت اُس بت سے جا لڑی اپنی۔ دیکھو احمق خُدا سے لڑتی ہے۔ خدا سے لو لگی ہے۔ دیکھو اللہ۔ خدا سے ملانا خدا رسیدہ بنانا۔ خدا سے بہرہ ور کرانا۔ (جلال) جب زندگی ہی میں نہ وہ بت کام آئیگا۔ کیا بعد مرگ ہمکو خدا سے ملائیگا۔ خدا شاہد دیکھو اللہ۔ خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے۔ مثل۔ خدا ہر شخص کو اُسکے حوصلے اور خرچ کے موافق دیتا ہے۔ خُدا شناس۔ (ف، صفت۔ پارسا۔ خدا عمر دراز کرے (دعا) اللہ تعالیٰ عمر طبعی کو پہنچائے۔ بڑے اس طرح چھوٹے کو دعا دیتے ہیں۔ خدا غارت

خدا

کرے۔ (دعائے بد) خدا نابود کرے۔ خدا کھودے۔ خدا کا دیا سر پر۔ دیکھو اللہ مثل۔ اس معنی میں خدا کا دیا سر آنکھوں پر بھی مستعمل ہے۔ (ع) چاند کی پہلی ہے یعنی خدا کا چراغ سر پر۔ خدا کا سخی۔ خدا کی راہ میں جان و مال صرف کرنیوالا۔ (مُصحفی) بگڑے ہے کیا ہمیں ہی دے ڈال ایک بوسہ۔ حق اے سخی خدا کے تیرا بھلا کرے گا۔ خدا کا غضب۔ خدا کا قہر۔ قہر الٰہی۔ آفات ارضی و سماوی کا نازل ہونا۔ (ذوق) اُس بت کا سمجھ حسن خداداد نہ اُسکو۔ یہ سمجھیے خدا کا دلِ شاد غضب ہے۔ (آتش) ملایا خاک میں کس کس جوان و ناکو۔ خدا کا قہر ہے اے بت ترا خرام نہیں۔ خدا کا قہر ٹوٹے۔ خدا کا قہر نازل ہو۔ (دعائے بد) (ع) خدا کا غضب نازل ہو۔ (صبا) غرورِ حُسن سے کرتے ہیں دعویٰ بے نیازی کا خدا کا قہر نازل ہو بُتانِ خوبصورت پر۔ خدا کا قائل ہونا۔ خدا کے قادر مطلق ہونیکا عقیدہ رکھنا۔ (ذوق) موت نے کر دیا ناچار و گرنہ انسان ہے وہ خود ہیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا۔ خدا کا گھر۔ دیکھو اللہ۔ خدا کا کارخانہ۔ انتظام عالم۔ (ناسخ) بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے ہیں۔ جہاں میں راتدن جاری خدا کا کارخانہ ہے۔ خدا کا گھر دیکھو اللہ۔ خدا کا نام لو۔ خدا خدا کرو۔ سچ بولو۔ انصاف کرو۔ خدا کا نام ہے۔ دیکھو اللہ۔ (رشک) جادۂ کوئے بُتاں مسجدِ خاص و عام ہے۔ مسجدوں میں اور کعبہ میں خدا کا نام ہے خدا کا کام آتا ہے۔ خدا مدد کرتا ہے (جالصاحب) خدا ہی کام ہے رنڈی کے آتا ایسی مشکل میں۔ خدا کا نام لیکر۔ بسم اللہ کہکے۔ اللہ پر بھروسا کرکے۔ (ذوق) زخم کرنے کو مرے پوچھتے ہو کیا تدبیر۔ تم چھری پھیر بھی دو نام خدا کا لیکر۔ خدا کا توڑ دیکھو اللہ۔ خدا کرے دیکھو اللہ۔ خدا کو ایک دن مُنہ دکھانا ہے۔ دیکھو ایک دن خدا کو مُنہ دکھانا ہے۔ خدا کو کیا جواب دوگے۔ خدا کو کیا مُنہ دکھاؤگے۔ دیکھو اللہ کو۔ (سحر) بُت بنالے غرور سے مُنہ پھیر۔ تو خدا کو جواب کیا دیگا۔ (آتش) مصحف روئے صنم سے منحرف زاہد نہ ہو۔ مُنہ دکھائیگا خدا کو کیا تو ایماں چھوڑ کر۔ یہ دونوں محاورے غائب و حاضر کے لئے مستعمل ہیں۔ خدا کو درمیان دینا۔

خدا

اللہ کو ضامن قرار دینا۔ (مُصحفی) ایک شب رہ ہمارے پاس اے بُت۔ ہم خُدا رسیان دیتے ہیں۔ خدا کو دیکھا نہیں تو عقل سے پہچانا۔ مثل۔ قیاس ہر جگہ غلط نہیں ہوتا۔ عقل سے بہت کچھ باتیں سمجھ میں آجاتی ہیں۔ خدا کو سونپا۔ دیکھو اللہ کو سونپا۔ (دبیر) جاؤ اللہ نگہبان خدا کو سونپا۔ خدا کو مان۔ دیکھو اللہ کو مان۔ خدا کو یاد کرنا۔ مصیبت میں خدا کو پکارنا۔ (آتش) کرم کیا جو صنم نے ستم دیا و کیا۔ شبِ فراق میں میں نے خدا کو یاد کیا۔ (کنایۃً) گھبرا کر خدا کو پکارنا۔ (جلیل)۔ سن لے جو کسی روز مری آہ رسا کو۔ اے بُت بخدا یاد کرے تو بھی خدا کو۔ خدا کو سونپے (دعائے بد) دیکھو خدا غارت کرے۔ خدا کی باتیں ہیں۔ محلِ تعجب ہے۔ اللہ کی شان ہے (مُصحفی) مجھ سے اور اتنا تلخ بولے تُو۔ یہ بھی پیارے خدا کی باتیں ہیں خدا کی باتیں خدا ہی جانے۔ دیکھو اللہ۔ خدائی راز کسی بشر کو معلوم نہیں۔ خدا کے پاس جانا۔ (کنایۃً) مرجانا۔ خدا کی پناہ۔ دیکھو اللہ۔ (ذوق) نگہ وہ تُرک کہ جسکی نہیں جنا کی پناہ۔ اور اُس کی آنکھ وہ کافر ہے بس خدا کی پناہ۔ خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری۔ مثل۔ دیکھو۔ اللہ۔ (ذوق) ہیں مے آشکارا ہکو کس کی سا تیا چوری۔ خدا کی گر نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری۔۔۔ خدا کی دین۔ مونث۔ عطیہ اور بخشش حق تعالیٰ کی ؎ خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے احوال۔ کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری ہو جائے۔ خدا کی ذات کا تکیہ۔ خدا کا بھروسا۔ (جانفا صاحب) مُردہ دل ہے شُکر کرتی قاضیٔ الحاجات کا۔ ہے توکل پر گزر تکیہ خدا کی ذات کا۔ خدا کی راہ۔ فی سبیل اللہ۔ (فقرہ)۔ خدا کی راہ چار پیسے دیدو۔ خدا کی راہ کا سودا۔ کارِ ثواب۔ للہ کوئی کام کردینے کی نسبت بولتے ہیں۔ (جلال) دل اسیرِ زلف ہے اک بندۂ اللہ کا کیجے آزاد سودا ہے خدا کی راہ کا۔ خدا کے سپرد کیا۔ خدا کے حوالے کیا۔ رخصت کرتے وقت لطور دعا کہتے ہیں۔ خدا کی ستوار۔ دیکھو اللہ۔ خدا کی شان۔ خدا کی قدرت۔ دیکھو اللہ (جلال) بجھانے آئیں نہ آنسو جو دل میں آگ لگے۔ خدا کی شان یہ فرقت میں انکو بھاگ لگے۔ (انیس) مختاری کو فرمجیس خالق نے عطا کی۔ وہ پانی کو محتاج ہیں

خدا

قدرت ہے خدا کی۔ خدا کے کام۔ کارخانۂ قدرت۔ (ناسخ) خدا کے کام کچھ آلات پر نہیں موقوف۔ اَبُو البَشَر ہوئے بے مادر و پدر پیدا۔ خدا کے گھر جانا۔ مرجانا۔ سفرِ آخرت کرنا۔ خدا کے گھر سے پھرنا۔ خدا کے یہاں سے پھرنا۔ دیکھو اللہ۔ (میر) کعبہ میں جاں بہ لب تھے ہم رُوئی بتاں سے۔ آئے ہیں پھر کے پار دوا کے خدا کے یاں سے۔ (عاشق) جی آج جو خیریت سے بچ جائے۔ ہم جانیں خدا کے گھر سے پھر آئے۔ خدا کیواسطے۔ برائے خدا۔ للہ۔ (آتش) چُپ ہو کیوں کچھ مُنہ سے فرماؤ خدا کیواسطے۔ خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ دیکھو اللہ۔ خدا کی مار۔ دعا کو بد (عو) لعنت خدا کی۔ جب کسی سے کچھ تکلیف یا ضرر پہنچتا ہے عورتیں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں۔ (پڑنا کے ساتھ) (شوق) جُھٹ مرے غیر کو جو کرنا ہو پیار۔ ارے اُس پر پڑے خدا کی مار۔ خدا کی ماری۔ (عو) مونث۔ آفت زدہ۔ خدا کی یاد کرنا۔ اللہ اللہ کرنا۔ (ناسخ) کرے یادِ خدا جو یک ہفتہ۔ بادشاہ ہو وہ ہفت کشور کا خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ مثل۔ خدا کم حوصلہ اور کمینے کو ذی اختیار نہ کرے (شوق قدوائی) سنائیں گے کیا کیا نہ ماموں ابھی۔ خدا دے نہ گنجے کو ناخوں کبھی۔ خدا گواہ۔ خدا گواہ ہے تم کی جگہ قول کی صداقت ظاہر کرنے کو کہتے ہیں ؎ ثابت ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ۔ کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے۔ خدا لگتی۔ دیکھو اللہ لگتی۔ (کہنا کے ساتھ) (میر) بُتوں کے جرم اُلفت پر ہیں زجر و ملامت ہے۔ مسلمان بھی خدا لگتی نہیں کہتے قیامت ہے۔ خدا لگتی کوئی نہیں کہتا مُنہ دیکھی سب کہتے ہیں۔ حق بات کو کوئی نہیں کہتا خوشامد کی سب کہتے ہیں۔ خدا لگی کہنا۔ (دہلی) خدا لگتی کہنا۔ (داغ) مدار ہے ناصحو تمھیں پر تمام اب اسکی منصفی کا۔ ذرا کہنا خدا لگی بھی فقط سخن پروری نکلنا۔ خدا مارے یا چھوڑے۔ ہر چہ باداباد۔ کچھ ہی ہو۔ اس میں خدا بخشے یا نہ بخشے خدا مالک ہے۔ توکل کی راہ سے کہتے ہیں۔ خدا معلوم۔ خدا جانے۔ لاعلمی کے محل پر بولتے ہیں (میر) ہے تہ دل بُتوں کے کیا معلوم۔ بھلے پر دل سے کیا خدا معلوم۔ خدا مغفرت کرے۔ خدا بخشے ؎ کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے

خدا

گزر گیا۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے۔ خدا منہ نہ دکھائے جس کی صورت دیکھنا ناگوار ہوتا ہے اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ خدا اُسکا منہ نہ دکھائے (آتش) ہمیشہ یار رہے پیشِ چشمِ عالم میں۔ نہ منہ دکھائے خدا بیچ راغ محفل کا۔ خُدا مہربان تو جگ مہربان۔ خدا مہربان تو کُل مہربان۔ خدا کی عنایت ہو تو سب خیر خواہ بنجاتے ہیں۔ جدھر رب اُدھر سب۔ خدا ناترس۔ (ف) خدا سے نہ ڈرنیوالا خدا ناکردہ۔ خدا نخواستہ۔ (ف) تَوبہ۔ مبادا۔ خدا نکردہ بھی کہتے ہیں۔ (جلال) بتو سنا کے جنھیں تم ہو مانعِ فریاد۔ خدا نکردہ جو سُن لے کہیں خدا اُنکی۔ خدا نہ کرے۔ خدا نخواستہ۔ کسی امر کے نہ واقع ہونیکی خواہش ظاہر کرنے کے لئے کہتے ہیں۔ (ع) بُت خدا کی کریں خدا نہ کرے۔ خدا نے ایمان رکھا خدا کے فضل سے ایمان بچ گیا۔ (ذوق) شکر پردہ ہی میں اُس بت کو حیا نے رکھا۔ ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا۔ خدا نیک توفیق دے۔ خدا اچھے کام کرنے کی ہمت دے۔ خدا واسطے۔ بے سبب۔ ناحق۔ (شوق قدوائی) خدا واسطے کو بگڑتے ہو تم۔ بشر کیا ہوا سے بھی لڑتے ہو تم۔ خدا واسطے کا بَیر۔ (دشمنی) مونث یُبغض للہ۔ ناحق کی دشمنی۔ بیجا عداوت۔ خدا واسطے بلّی چوہا نہیں مارتی۔ دیکھو بلّی۔ خدا وہ دن کرے۔ خدا وہ گھڑی کرے۔ آرزو ظاہر کرنیکو کہتے ہیں ؎ مرے دل میں ہے غالب شوقِ وصل و شکوۂ ہجراں۔ خدا وہ دن کرے جو اُس سے میں یہ بھی کہوں وہ بھی۔ (نکہت) ہوں غیر اور فضل خدا وہ گھڑی کرے۔ میں اور بُتوں کا وصل خدا وہ گھڑی کرے۔ خدا ہی ہے۔ مشکل ہے۔ اُمید نہیں۔ شاید ہی ؎ جلال ان دونوں کا جھگڑا خدا ہی ہے جو فیصل ہو۔ نہ سمجھائے سے کچھ دلبر نہ اپنا دل سنبھلتا ہے۔ خدا ہی خدا حافظ ہے (انیس) ہم پانی پئیں وہ نہ پئیں شرم کی جا ہے۔ حیوان نہ پیا ہے۔ رہیں بچّوں کا خدا ہے۔ دیکھو اللہ ہے۔ (سحر) خدا ہے یار جو بیڑا ہو می پرستوں کا نہیں ہے کشتئ مے تو جو ر کے لائق۔ خدایا۔ (ف) خدا۔ اے خدا۔ یا الٰہی۔ خدایا دہائی۔ کمال مصیبت میں گرفتار ہو کر خدا کی یاد آنا۔ (آتش) خدایا دہ

خدائی

آگیا مجھکو بتوں کی بے نیازی سے۔ بلا بام حقیقت زینۂ عشقِ مجازی سے۔ دیکھو خدائی ۱ (کنایۃً) خدا کی قدرت نظر آنا حیرت سے۔ (صبا) چشمِ موسیٰ ہمہ تن بنگیا میں حیرت سے۔ دیکھا اک بُت کا وہ عالم کہ خدایا دہائی۔

خُداوَنْد۔ (ف) خدا + وند تشبیہ اور نسبت کا) مذکر۔ صاحب۔ مالک۔ آقا۔ خداوند زادہ۔ (ف) مذکر۔ صاحبزادہ۔ بیس کا بیٹا۔ خداوندگار۔ (ف) مذکر۔ مالک آقا۔ صاحب۔

خُدائگاں۔ (ف) خدا + گاں۔ لائق۔ سزاوار۔ خدائگاں کے لغوی معنی وہ شخص جو خدا کی عنایت اور تقرّب کا سزاوار ہو) مذکر۔ بڑا بادشاہ خداوند۔ یہ لفظ جمع نہیں ہے۔ گاں کلمۂ نسبت ہے۔ جیسے رائگاں شائگاں میں

خُدائی۔ (ف) مونث۔ صاحبی۔ خداوندی۔ خدا کی شان۔ (مُصحفی) کیا خدائی ہے کہ اب در تک نہیں ہے اس کے بار۔ جسکا ہم زانو دبا کر بیٹھے تھے محفل کے بیچ ۲ (اردو) دُنیا۔ جہان (ذوق) کیا غرض لاکھ خدائی میں ہوں دولت والے۔ اُنکا بندہ ہوں جو بندے ہیں محبّت والے ۳ (اردو) خَلقُ اللہ۔ (جانصاحب) بُت بنے بیٹھے رہے حُسن کی مغروری سے۔ دیکھنے آئی مری ساری خدائی صورت دیکھو کیا خدائی ہے۔ خدائی اک طرف جورو کا بھائی اک طرف۔ مثل اُس کیلئے بولتے ہیں جو جورو کا غلام اور مطیع ہو۔ بیشتر ساری خدائی اک طرف۔ الخ مستعمل ہے۔ خدائی خراب صفت۔ آوارہ۔ آوارہ گرد خانہ خراب ؎ خانہ آباد کعبہ میں تھا میر کیا خدائی خراب ہے وہ بھی ۱ خراب خستہ ذلیل درسوا و اہی تباہی ؎ تیری طرف اگر ترے اعمال نیک ہیں۔ زاہد خدا ہے مجھ سے خدائی خراب کا۔ اب اس جگہ خدائی خوار زیادہ مستعمل ہے۔ خدائی خوار صفت۔ دنیا بھر میں ذلیل۔ (ذوق) کوچۂ زلفِ بتاں میں دل پڑا ہوگا کہیں۔ پوچھتے ہو کیا ٹھکانا اُس خدائی خوار کا۔ خدائی خوار گدھے سوار۔ (ع) صفت خراب خستہ پریشاں آوارہ پھرنے والا۔ خدائی رات۔ مونث۔ کوئی مشکل پیش آتی ہے تو عورتیں نذر مانتی ہیں کہ یہ کام ہو جائے تو خدائی رات کریں۔

خدام

جب کام ہو جاتا ہے ایک رات کو رات بھر جاگتی اور نذر و نیاز کے لئے پکوان پکا کر سجدہ کا طاق بھرتی ہیں۔ (قلق) صبح سے شام تک بڑی خیرات۔ کی بڑی دھوم سے خدائی رات۔ خدائی کا دعویٰ کرنا۔ بڑا غرور کرنا۔ (ذوق) دیکھتا اُس بت مغرور کا گر جاہ و جلال۔ کبھی فرعون نہ دعوائے خدائی کرتا۔ خدائی کا جھوٹا۔ فریبی۔ دغا باز۔ (ذوق) ہر اک سے ہے قول آشنائی کا جھوٹا۔ وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا۔ خدائی کارخانہ۔ خدائی انتظام۔ (رشک) جسکو بُلوایا جیا جسکو نکالا مر گیا۔ گھر بنایا ہے خدائی کارخانہ کے لئے۔ خدائی کا دروگ۔ بڑا روگ۔ دنیا بھر کا روگ۔ (رشک) چاہت بُری ہے کہ خدائی کا روگ ہے۔ آزاد ہر عشق کے آزار سے ہو لخدائی کا مارا۔ مذکر۔ تباہ و برباد۔ رُسوائے جہاں۔ خدائی کرنا (کنایۃً) بغیر کسی روک ٹوک کے حکومت کرنا۔ جلال کا کہ ہیں مجبور و رنہ۔ خدائی کرتے ہیں بندے خدا کے۔

خُدّام ۔ (ع۔ بالضم) مذکر۔ خادم کی جمع۔

خدشہ ۔ (بالفتح عربی میں بمعنی خراش ہے۔ فارسیوں نے مجازاً بمعنی شک و شبہ استعمال کیا) مذکر۔ فکر۔ اندیشہ۔ ڈر۔

خدع ۔ (ع۔ بالفتح و بالکسر) مذکر۔ فریب دینا۔ دغا دینا۔

خُدکا ۔ مذکر۔ دیکھو (خُدکا)۔ بھنگ گھوٹنے کا آلہ۔ (سودا) ہے کشمکش شراب کو جب کیجئے نظر جسوقت دیکھئے تو ہے خُدکوں کے نیچے بھنگ۔

خدم ۔ (ع۔ بالفتح اول و دوم) مذکر۔ خادم کی جمع۔ نوکر چاکر۔ (رشک) خوبی زمانہ اوا مانع خلوت ہُوئے۔ جب وہ تنہا بھی رہا یا خدم چند رہا۔

خدمات ۔ (ع۔ بکسر اول و فتح دوم) مذکر۔ خدمت کی جمع کارگزاریاں لکھ دیں مذکر۔ دہلی میں مونث۔ خدمت (ع۔ بالکسر۔ بمعنی بندگی) مونث۔ نوکری۔ چاکری۔ (ذوق) عزیز و فاتحہ لیلیٰ کے دیکھو گے شتر غمزے۔ اگر مجنوں کو لجائیگی خدمت ساربانی کی۔ (اردو) کام متعلقہ۔ کام کاج۔ لینا کے ساتھ)۔ (ناسخ) منع ہے خدمت کا لینا بندہ آزاد سے۔ (اردو) درگاہ۔

خر

سامنے روبرو۔ پاس۔ (فقرہ) ایک عریضہ آپ کی خدمت میں روانہ کر چکا ہوں (دونس) آیا ہے یہ ضعیف بھی رخصت کو آپ کی۔ بھائی سے ملکے جائیو خدمت میں باپ کی۔ خدمت سے عظمت ہے (مقولہ) مالک کو خوش رکھنے سے بڑائی اور فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ محنت و مشقت سے کامیابی ہوا کرتی ہے۔ (ظفر) وہ سچ کہتے ہیں جو یہ کہتے ہیں خدمت سے عظمت ہے۔ کہ جو ہوتا ہے خادم پھر وہی فخر بنتا ہے۔ خدمت کرنا۔ متعدی (ٹہل کرنا۔ نوکری بجا لانا۔ خبر لینا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ گت بنانا۔ خدمتگار۔ (ف۔ مذکر۔ خادم۔ خدمتی۔ نوکر چاکر۔ خدمتگاری۔ مونث نوکری۔ ملازمت۔ خدمت گزار۔ (ف) مذکر۔ خدمت ادا کرنے والا۔ کارگزار ملازم۔ خدمت لینا۔ کسی سے کام لینا۔ (ناسخ) منع ہے خدمت کا لینا بندہ آزاد سے۔ خدمتِ منصبی مونث۔ وہ کام جو بر بنا منصب کرنا پڑے۔ خدمتی۔ (ف۔ تخمہ پیشکش۔ نذرانہ) نوکر۔ چاکر۔

خدنگ ۔ (ف۔ بفتح اول و دوم درخت کا نام جس سے تیر بنتے ہیں چونکہ تیر اکثر اسی کے بنا کرتے ہیں اس لئے مطلق خدنگ کے معنی بھی تیر کے ہو گئے) مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا تیر۔ مطلق تیر۔ (برق) دعائے وصل شب غم میں مستجاب ہوئی خدنگِ آہ کلیدِ در قبول ہوا۔

خدیجہ ۔ (ع۔ بفتح اول و کسر ثانی۔ بروزن سفینہ) مونث۔ پیغمبر صاحب کی پہلی بیوی کا نام۔

خدیو ۔ (ف۔ بکسر اول و دوم و نیز بضم اول و کسر دوم۔ بادشاہ بزرگ (اردو میں بفتح اول مستعمل ہے۔) مذکر۔ خداوند۔ مصر کے بادشاہ کا لقب۔ مطلق بادشاہ

خُذ ما صفا و دَع ما کَدِر ۔ (ع۔ پکڑ وہ شے جو ہر قسم کی کدورت سے پاک ہو اور چھوڑ دے اس چیز کو جو کدر ہو) مقولہ۔ معقول بات اختیار کر لے اور بُری بات ترک کر دے۔ (ذوق) بچے آتا ہے (رشک) اس زمانے آشام پہ ساقی۔ نہ جو دَع ما کدر جانے نہ جو خُذ ما صفا سمجھے۔

خر ۔ (ف۔ سنسکرت میں کھر) مذکر۔ گدھا۔ خرید۔ صحت۔ بیوقوف۔ (رشاد)

خراب

دھمکیں واعظ کہے مُنھ زوریاں۔ یہ خربے دُم ہے مُنزا عثمان کا۔ خرخوش نہ فائدہ خوش۔ مثل۔ ایسا نالائق نکما ہے کوئی خوش نہیں۔ خرِ دجّال۔ مذکر۔ دجّال کی سواری کا گدھا۔ خر دماغ۔ صفت۔ مغرور۔ مُتکبّر۔ (رنگ) اسباب مستعار پہ اتنا نہ کر دماغ اسپ و پراق برزہ رہا کر تو خر دماغ۔ خر دماغی۔ مونث۔ غرور۔ تکبّر۔ خرِ عیسیٰ مذکر۔ حضرت عیسیٰ کی سواری کا گدھا۔ خرِ عیسیٰ اگر بمکّہ رود۔ چوں بیاید ہنوز خر باشد۔ (ف) نا اہل کیلئے کی اصلاح نہیں ہو سکتی اگر چہ اچھی سے اچھی صحبت میں رہے خرگوش۔ ف۔ برودن سر پوش) مذکر۔ ایک تیز رفتار جانور کا نام جو بلی کے برابر ہوتا ہے خرمست۔ ف (صفت) احمق۔ نادان۔ (اردو) نشہ جوانی سے بدمست۔ متوالا۔ اس جگہ اردو میں خرمستا بھی ہے۔ خرمستی۔ مونث بدمستی۔ (جانصاحب) دکھائے اپنی نگوڑا احمقی خرمستی۔ صلہ نہ کوڑی دے بولے چمار کی صورت۔ دیکھو خرمہرہ۔ خردار۔

خراب (عربی میں آباد کی ضد فارسی میں بمعنی مست ہے) صفت۔ ویران۔ تباہ۔ برباد۔ ضایع۔ اکارت۔ بُرا۔ ناقابل استعمال۔ نکما۔ رسوا۔ ذلیل۔ کرنا ہونا کے ساتھ) آوارہ۔ پریشان۔ بھرنا کے ساتھ) خراب کرنا۔ بگاڑنا۔ برباد کرنا۔ پریشان کرنا۔ لٹا کرنا۔ خراب ہونا۔ برباد ہونا۔ اُچٹنا۔ بگڑنا۔ پریشاں ہونا۔ آوارہ ہونا۔ لٹنا ہونا۔ مفت کی زحمت ہونا۔ خرابی۔ ف۔ پریشانی تباہی) مونث۔ تباہی۔ بربادی۔ برائی ہی۔ بےتعمیل۔ دقت۔ بگاڑ۔ خرابی میں پڑنا۔ لازم۔ آفت میں پڑنا۔ مصیبت میں آنا۔ خرابی میں ڈالنا مستعدی مصیبت میں ڈالنا۔ آفت میں ڈالنا۔ خراب حال۔ صفت۔ پریشاں احوال خستہ حالت۔ خراب خستہ۔ صفت آوارہ۔ پریشان آدمی۔ (دراصل چیز کے لئے کہتے ہیں جو بگڑ گئی ہو خرابی کا دہانا۔ دھوخرابی کا سامان خرابی کے لچھن

خرابات ف۔ فسق و فجور کی جگہ) مونث۔ بت خانہ۔ شراب خانہ۔ قمار خانہ۔ خراباتی۔ ف) مذکر۔ شرابخوار۔ جواری۔ خرابہ ف) مذکر ویران مکان۔ ویرانہ۔ کھنڈر۔ یہ وہ خرابہ ہے سب اپنی اپنی راہ پر ہیں۔ کسیکو

خراط

حال کسی کا تحمّر نہیں معلوم۔

خراٹا (ھ) مذکر۔ وہ آواز جو اکثر بلغمی مزاجوں کے حلق سے سوتے وقت نکلتی ہے۔ خرخر۔ خراٹے لینا بیخبر ہو کر سونا۔ سونے میں خرخر کرنا۔

خراج (ع۔ بفتح اول۔ فارسی۔ اداُن کی تقلید میں اردو والے بکسر اول بولتے ہیں) مذکر۔ زمین کا محصول۔ خراج گزار۔ مذکر! خراج دینے والا ماتحت بادشاہ یا رئیس۔ فارسی میں اس جگہ خراج آور بولتے ہیں۔

خُراد (عربی میں خرط۔ لکڑی کو تراش کر برابر کرنے والا) برزن حیاط تھا فارسیوں نے خرادا کر لیا) مذکر۔ آلہ۔ جس سے لکڑی کو چھیل کر صاف کرتے اور گول بناتے ہیں اس معنی میں اردو میں بغیر تشدید بھی زبانوں پر ہے) صفت۔ تیز۔ شوخ۔ (سحر) وہ خراد ہے گفتگو لخراش۔ تُرش جاتے ہیں کُند ناتراش۔ خراد پر چڑھنا۔ لکڑی کے پاؤں وغیرہ کا خراد پر چڑھکر ہموار اور درست ہونا کنایۃً) انسان کا تعلیم و تربیت پاکر شائستہ ہونا۔ منج جانا۔ خراد پر چڑھنا یا اُترنا۔ درست ہونا۔ سنور نا۔ ملکسالی ہونا۔ تجربہ کار ہونا۔ زمانہ کا گرم و سرد دیکھنا۔ نشیب و فراز آزمانا۔ خراد نا۔ (بغیر تشدید حرف دوم) خراد پر چڑھا کر لکڑی کو درست کرنا۔ خرادی۔ (بتشدید دوم) مذکر۔ خراد نے والا کاریگر جو لکڑی کو ہموار کرتا ہے۔ (برق) نیک و بد صنعت صانع ہے نہیں طعن کی جا۔ چوب مجبور ہے خراد میں خرادی سے۔

خراش ف۔ مذکر۔ تانیث مختلف فیہ) رگڑ۔ چھیلن۔ کھجلی۔ (میر) کھجو عاشق کے ترے جبہہ سے ناخن کا خراش۔ خطِ تقدیر کے مانند مٹا یا نہ گیا۔ (ذوق) لبیر نیز صد نشاط برنگِ ہلال عید۔ سینے میں میرے ناخن غم کی خراش ہے۔ ترجیع تذکیر کو ہے۔

خراط (دہلی) دیکھو خراد۔ خراط اُتارنا۔ درست کرنا۔ بنانا۔ آراستہ کرنا (آبجیات) اپنے اُستادوں اور بزرگوں سے بھی سنا ہوگا کہ مرزا جانجانان سرور میر۔ خواجہ میر درد۔ وہ چار شخص تھے جنھوں نے زبان اردو کو خراط اُتارا ہے

خراطین

خراطی - اُس شخص کو کہتے ہیں جو خراد سے کام کرتا ہے۔

خراطین - (خراطین کا مُعرّب) مذکر۔ کیچوا۔

خُرافات - (ع۔ خُرافہ - کلام بیہودہ - خرافہ نام تھا ایک شخص کا جو عرب کا رہنے والا تھا۔ کہتے ہیں اُسپر پریاں عاشق تھیں۔ وہ عالم پرستاں کا حال سنایا کرتا تھا لوگ اُسکو جھوٹا سمجھتے تھے وہ جھوٹ میں ضرب المثل ہوگیا۔ خرافات خرافہ کی جمع ہے) مونث - بیہودہ باتیں - یاوہ گوئی - (بکسر کے ساتھ)۔

خرام - (ف۔ بکسر اول) مذکر۔ ناز و انداز کی چال - رفتارِ ناز۔ (برق) میں وہ لاغر ہوں کہ بس کر پڑیاں سُرمہ ہوئیں۔ آنکھ میں جبدم خرام یار جانی پھر گیا۔ خراماں۔ (ف) مشک کر چلنے والا۔ ٹہلنے والا۔ ناز کی چال چلتا ہوا۔ خراماں خراماں آہستہ آہستہ چلتے ہوئے۔

خرانٹ - (ہندی میں کھرانٹ تھا) صفت۔ تجربہ کار۔ بوڑھا آدمی۔

خربُوزہ - خربُزہ - (ف۔ خر۔ بالفتح۔ کلاں۔ بُزہ بضم اوّل خیرہ اور خوشنما میوہ۔ امیر خسرو نے خربوزہ باندھا ہے) (ع) خربوزہ بخور تا الفالیز چہ کار) مذکر۔ ایک بڑے خوشبودار شیریں پھل کا نام۔ اُترنا کے ساتھ۔ دیکھو اترنا نمبر ۲ دیکھو انگیا کا بنگلہ۔ اس معنی میں خربزہ نہیں بولتے ہیں۔ خربوزہ چھری پر گرے تو خربزے کا ضرر اور چھری خربزے پر گرے تو خربزہ کا ضرر۔ مثل۔ گزور کی ہر طرح شامت ہے۔ (شاد) نیچے ہو چھری کہ یا ہو اوپر۔ خربوزے کا ہر طرح ضرر ہے۔ خربزے کو دیکھکر خربزہ رنگ پکڑتا ہے۔ مثل۔ آدمی کو دیکھکر آدمی ڈھنگ اختیار کرتا ہے۔ صحبت کا بہت اثر ہوتا ہے۔

خرجی - (فارسی میں خُرجیں۔ عربی میں خُرج) مونث۔ جھولا۔ جُھولی۔ بیگ۔ زنبیل۔ وہ تھیلا جو ٹٹو کی پیٹھ پر ضروری اسباب کیواسطے باندھ دیتے ہیں۔

خرچ - (ع۔ عربی میں خَرَج (جیم عربی سے) نکلنا۔ صَرف ہونا۔ فارسیوں نے بھی مال استعمال کیا ہے جیم فارسی سے فارسی میں نہیں ہے) مذکر۔ روپیہ۔ زر۔ صرف کرنے کی چیز۔ صَرف۔ خرچ اُٹھانا۔ صرفہ برداشت کرنا۔ (نقرہ) اہل طالبعلم

خرشہ

کا خرچ آپ لے کیوں اُٹھایا۔ خرچ اُٹھنا۔ لازم۔ خرچ بالائی۔ ہندوستان کے فارسی گویوں نے جیم عربی سے خرج بالائی کہا۔ (مرزا مظہر جانجاناں) گشت نقدِ اشک ما صَرف ہوائے خوش قداں۔ کرد مُفلس عاقبت ایں خرجِ بالائی مرا۔ اردو گو شعرا نے جیم فارسی سے اسی ترکیب کو جائز کر لیا ہے (دیکھو بالائی) خرچ بردار۔ مذکر وہ نوکر جو تمام خرچ اُٹھائے۔ دار و خہ۔ دفتر کا سود اخریدنے والا۔ خرچ چلنا۔ مصارف برداشت ہونا۔ گزر بسر ہونا۔ دیکھو خورا کی خرچ خانہ داری مونث۔ گھر کا خرچ۔ خرچ دینا۔ متعدی۔ صرف کیواسطے پیشگی دینا۔ روزینہ تقسیم کرنا۔ مزدوری دینا۔ خرچ سے سمندر خالی ہو جاتا ہے۔ مثل۔ خرچ کرنے سے دولت کتنی ہی زیادہ ہو صرف ہو جاتی ہے۔ (ناسخ) کبھی ہوتا نہیں ابر مژہ تر خالی۔ کہتے ہیں خرچ سے ہو جائے سمندر خالی۔ خرچ روزمرہ۔ روز کا خرچ۔ خرچ کرنا۔ متعدی۔ اُٹھانا۔ صرف کرنا۔ خرچ میں ڈالنا۔ متعدی کسی رقم کو مصارف میں درج کرنا۔ خرچنا۔ متعدی۔ (ع) صرف کرنا۔ اُٹھانا۔ خرچ کرنا۔ (فقرہ) تم نے ہزاروں خرچے اور کچھ نہیں ہوتا! کام میں لانا۔ استعمال کرنا۔ خرچ ہونا لازم۔ اُٹھنا۔ صرف ہونا۔ خرچہ۔ مذکر۔ مقدمہ کا صرف۔ لاگت۔ صرف۔ (دینا۔ دلانا۔ پانا وغیرہ کے ساتھ) خرچی۔ (ف) مونث۔ اُجرت زنا کی۔ (جانصاحب) ذمہ دار ہو کسی خرچیوں میں مال کما کے۔ خرچی جانا۔ (لکھنؤ) زنِ فاحشہ کا اُجرت جماع لیکر مردوں کے پاس جانا۔ خرچی چُکانا۔ مردوں کا جماع کی اُجرت زنِ فاحشہ سے ٹھہرانا۔

خرچنگ - (ف) مذکر۔ سرطان۔ کیکڑا۔

خرخر - (فارسی میں خُرخُر بضم ہر دو خا مُخفف خراخر کا ہے) مونث۔ خراٹے کی آواز۔ اردو میں اس جگہ دونوں خ بالفتح ہیں۔ خَرخَرانا۔ زور سے خراٹا لینا۔ خُرخُر۔ مونث۔ بلّی کی آواز جو اکثر از خود نکلتی ہے۔

خرخشہ - (ف۔ بالفتح و کسر سوم موید افضلا ہیں۔ بفتح سوم ہے) مذکر۔ خلجان خاطر۔ پریشانی۔ جھگڑا۔ بکھیڑا۔ اردو میں زبانوں پر بالفتح و فتح سوم ہے۔

خرد

خُرد - (ف - بالضم - املاے واؤ صحیح ہے (سعدی) بیا موزر رفتار از طفل خرد - کہ چوں استعانت بد یوار بُرد -) صفت - چھوٹا - کم عمر - کم قدر - کم جثہ - دیکھو خورد -

خُوردبین - مونث - وہ دوربین جو ادنیٰ ادنیٰ اور باریک چیز کو بڑا دکھائی دے -

خُردسال (ف) صفت کم عمر - کم سن - خُردسالی - (ف) مونث - کم سنی - بچپن لڑکپن - خردنوکا - (لکھنؤ) صفت - ایک قسم کا کبوتر جس کی چونچ چھوٹی ہوتی ہے - جُوتی جس کی نوک چھوٹی ہوتی ہے - خُردی - (ف) مونث - بزرگی کا نقیض

خُردوا - لکھنؤ - خردہ فروش کا مترادف

خِرَد - (ف بکسر اول وفتح دوم) مونث - عقل - دانائی - خردمند - (ف) صفت - دانشمند - دانا - خردمندی - (ف) مونث - دانائی - دانشمندی -

خردوَر - (ف) صفت - خردمند -

خُرداد - (ف) مذکر - شمسی مہینوں سے تیسرے مہینے کا نام جو ہندی میں اساڑھ سے ملتا ہے -

خُردَل - (ف) مونث - رائی -

خُرد (ف - بروزن مُردہ - ریزہ - زر کا ٹکڑا - عیب - نکتہ) مذکر - ٹکڑا پارچہ جزو - چھٹن - جھرن - ریزگاری - روپے کے حصے جیسے دونی - چونی - فلوس وغیرہ - بیع - فروخت - خُردہ ہیں - (ف) مذکر - عیب جو نکتہ چیں - باریک بیں - خردہ بینی - (ف) مونث - عیب جوئی - نکتہ چینی - خردہ فروش - (ف) مذکر - بھوک فروش کا نقیض - بساطی - پھیری پھر کر بیچنے والا - خردہ فروشی - مونث - پھٹکل بیچنا - خردہ کرنا - روپیہ بھنانا - روپیہ یا پیسا توڑنا - بیچنا - فروخت کرنا - بیع کرنا - خردہ گیر - (ف) مذکر - عیب جُو - خردہ گیری - (ف) مونث - عیب جوئی - نکتہ چینی -

خِرس - (ف - بالکسر) مذکر - ریچھ -

خُرسند - (ف - بروزن - گلقند) صفت - خوش - شادمان - اس کا املا داد سے غلط ہے خرسندی (ف) مونث - خوشی - رضامندی -

خرم

خُرشید - (ف خُور - آفتاب - خشید - روشن -) مذکر - آفتاب - بدخشی تنہا خرواو کے ساتھ لکھتے ہیں - یعنی خور اور جب شید کے ساتھ ہوتا ہے تو بغیر واو کے - سراج اللغات میں لکھا ہے کہ خورشید میں واؤ معدولہ ہے اس کو بے واو نہیں لکھنا چاہیے - رشیدی میں بے واؤ کے لکھا ہے اس کا تلفظ یاے مجہول سے بھی صحیح ہے لیکن یاے معروف سے صحیح ہے

خُرشید پیکر - (ف) **خُرشید سیما** - **خُرشید طلعت** - **خُرشید عذار** - **خُرشید لقا** (ف) صفت - یہ سب کلمات اپنے اپنے موقع پر معشوق کی تعریف میں واقع ہوتے ہیں

خورشید بام - (ف) کنایۃً - آخر عمر -

خُرطُوم - (ع) مونث - ہاتھی کی سونڈ - (انیس) ترنا جو ایک دیو نے منہ سے ملائی تھی - خرطوم نیل مست نے گویا اُٹھائی تھی -

خرف - (ع - بفتح اول وکسر دوم) صفت - وہ شخص جو پیرانہ سالی سے بخرف ہوگیا ہو - جہل - بیہودہ - (فقرہ) یہ خرف گفتگو مجھے پسند نہیں -

خرفہ - (ف - بروزن طرفہ) مذکر - ایک مشہور ساگ کا نام -

خرق - (ع - بالفتح) مذکر - پھاڑنا - خرقِ عادت - (ف) مذکر - کنایۃً کرامات اولیا - خرق والتیام - (ع) مذکر - پھٹ جانا - اور پھر باہم ملجانا -

خرقہ - (ع بالکسر) مذکر - پرانا جامہ - پیوند لگا ہوا کپڑا - گدڑی - درویشوں کا لباس - خرقہ پہنانا مذکر - ایک قسم کا کبوتر - (رشک) اب ہم فقیروں کا اثر جذب دل کھلا - شوق اسکو ہے کبوتروں میں خرقہ پہنے - خرقہ پہنانا - جب کسی کو سجادہ نشین کرتے یا خلیفہ بناتے ہیں اس کو خرقہ پہناتے ہیں - خرقہ پوش - (ف) مذکر - درویش - صوفی -

خرگاہ - خرگہ - (ف - بروزن درگاہ - خر - بڑا - گاہ - جگہ -) مونث - بڑا خیمہ سلاطین اور امرا کا خیمہ - خرگوش - دیکھو خز

خُرم - (ف بضم اول وسکون دوم مشدد ومفتوح - خُر - آفتاب - رم - امر کا مصدر رسیدن سے - یعنی آفتاب سے بھاگنے والا) صفت - شادماں - خوش -

خرما

شاداب۔ سرسبز۔ تروتازہ۔ خرمی۔ (ف) مونث۔ تازگی۔ خوشی۔

خرما ۔ (ف) مذکر؛ چھوہارا کھجور؛ (اردو) ایک قسم کی مٹھائی۔

خرمن ۔ (ف۔ اصل میں خَر۔ (بڑا) آمن۔ تودہ۔ ڈھیر تھا۔ حرف اول کے فتح کو زیر سے بدل کر بولتے ہیں) مذکر۔ کھلیان۔ انبار۔ وہ غلے کا ڈھیر جس سے بھوسہ الگ نہ کیا گیا ہو۔ (سالک) جیسے گیہوں کو ہے وہ برق نگاہ۔ دہی خرمن ہے میرے حاصل کا۔

خرمُہرہ ۔ (ف) مرکب ہے۔ خر۔ بڑا مُہرہ۔ کوڑی۔ معنی۔ سنکھ۔ ناقوس۔ یا مرکب ہے۔ خر۔ گدھا۔ مُہرہ۔ کوڑی۔ یعنی وہ رنگین کوڑی جو کبھی کبھار جو گدھے کے گردن میں ڈالا جاتا ہے۔ مجازاً۔ کوڑی۔ یا مرکب ہے۔ خرہ۔ کھیڑ۔ مُہرہ کوڑی سے۔ معنی۔ گھونگھا۔) مذکر۔ کوڑی۔ (فقرہ) ایک خرمُہرہ بھی اُس کے پاس نہیں رہا

خرُوار ۔ (ف) مذکر۔ بار خر۔

خروج ۔ (ع بضم اول دوم) مذکر؛ بحاس۔ برآمد۔ باہر نکلنا۔ (فقرہ)۔ قرب قیامت ہے دجّال کا خُروج جلد ہوگا؛ حملہ۔ شورش۔ فتنہ؛ باغی ہونا خروج کرنا۔ بغاوت کرنا۔ نکلنا۔

خروس ۔ (ف بضم اول دوم وسکون واو معروف) مذکر۔ گھر کا پلا ہوا مُرغ (ناسخ) وصل کی شب غل مؤذن نے مچایا قبل صبح کیا خروس بیحمل بہر اذاں بیدار ہو

خروش ۔ (ف بضم اول دوم وسکون واو معروف) مذکر۔ شور۔ غُل۔ غوغا۔ رونے کی آواز۔ فریاد۔ (ناسخ) دن حشر کا غربت نے مجھے دکھلایا۔ نالوں نے خروش صور کا سنوایا۔

خرید ۔ (ف) مونث؛ خریداری۔ (فقرہ) آج کل بازار میں نیل کی خرید ہوتی ہے؛ صفت خریدی ہوئی۔ مول لی ہوئی۔ (ناسخ) تیرا غلام کچھ مہ کنعاں فقط نہیں۔ کہتی ہے مشتری بھی میں تیری خرید ہوں۔ خرید و فروخت۔ (ف) مونث۔ لین دین۔ لینا بیچنا۔ (فقرہ) نواب کے یہاں خرید و فروخت برابر جاری رہتی ہے۔ خریدار۔ (ف) مذکر؛ گاہک۔ مول لینے والا؛ (اردو)

خزان

خواہاں۔ طلبگار۔ خریدار کی نگاہ۔ قیمت کی بابت خریدار کا اندازہ۔ (آتش) دل کو بغل میں مار کے لے تو چلے ہیں چوک۔ کہتی ہے کیا نگاہ خریدار دیکھئے۔

خریداری ۔ مونث۔ مول لینا۔ خرید نا بمول لینا۔ خرید لینا؛ مول لینا۔ (فقرہ) اس کارخانہ سے گاڑی خرید لو؛ اپنے ذمّے لینا۔ (فقرہ) گھوڑی کیا لی بیٹھے بٹھائے عذاب خرید لیا۔

خریطہ ۔ (ع۔ معنی میں خریطت بروزن سنیعت تھا۔ فارسیوں نے خریطہ کر لیا۔ معنی بمبرا میں فارسی ہے) مذکر؛ تھیلی۔ کیسہ۔ (تسلیم) بھرے ہوئے ہیں ہزاروں معانی رنگیں۔ کتاب ہے کہ خریطہ ہے یہ جواہر کا؛ (اردو) وہ لفافہ جسمیں رئیسوں یا امیروں کے نام شقّہ جائے۔ سرکاری حکم جو امیروں کے نام جائے۔ خریطی مونث۔ (ع) تھیلی۔ جیسے خالی خریطی پوری فصیحی۔

خریف ۔ (ع۔ بمعنی خزاں یعنی وہ موسم جب آفتاب بُرج میزان میں آتا ہے۔ خرف بالفتح۔ میوہ چُننا۔ اس موسم میں میوہ چنتے ہیں اس لئے اسکو خریف کہتے ہیں۔) مونث۔ وہ فصل جسمیں جوار مکئی وغیرہ پیدا ہوتی ہے۔ اساڑھ سے کاتک تک کا زمانہ۔

خزادہ ۔ (ف خواجہ زادہ کا مخفف۔) مذکر۔ صاحبزادہ۔ سردار۔ (انیس)۔ اسوار ہوا جب وہ دو عالم کا خزادہ۔ اس کا اطلاق دونوں طرح یعنی خزادہ خفتان صحیح ہے لیکن واو سے لکھنا بہتر ہے۔

خزان ۔ (ف۔ خزبالفتح بمعنی جامۂ لطیف و پوستین جس کی دستار باندھتے ہیں۔ آن کلمۂ نسبت۔ یعنی وہ موسم جسمیں خز کا استعمال کرتے تھے اور اگر خز مخفف خزیدن بفتح اول بمعنی آہستہ جانا کا اور الف دونوں نسبت کا ہو تو موسم سرد کے معنی ہوں گے جسمیں لوگ گرم مکانات میں گھس جاتے ہیں دونوں ترکیبوں کی رو سے یہ لفظ بفتح اول ثابت ہوتا ہے۔ لیکن لغات میں بفتح اول و نیز بکسر اول دونوں طرح لکھا ہے) مونث؛ پت جھڑ۔ بہار کا نقیض۔ فصل خریف۔ وہ موسم جسمیں پتے جھڑ کر گر پڑتے ہیں؛ بے رونقی۔ زوال۔ خزاں آنا۔ لازم

خرابنجی

! خزاں کا موسم آنا ! بیرونقی کا ظہور ہونا۔ زوال آنا۔ حُسن نہ رہنا۔ خزاں دیدہ۔ خزاں رسیدہ۔ (ف) بے رونق۔

خزانچی ۔ (ف) مذکر۔ تحویلدار۔ خزانہ رکھنے والا۔ خزانہ۔ (ع) ۔ بکسر اول۔ گنجینہ۔ مجازاً بہت مال۔ مؤلف الفضلا میں بکسر اوّل و بفتح اوّل دونوں طرح لکھا ہے) مذکر! وہ جگہ جہاں روپیہ جمع رہے ! ذخیرہ۔ گودام۔ کھتا ! (ف) پانی کا ذخیرہ رکھنے کی جگہ جیسے حوض وغیرہ کا خزانہ ! (مجازاً) روپیہ مال۔ دولت۔ نقدی۔ (جلیل) غنچہ خاطر خوشی سے کھل گیا۔ آپ کیا آئے خزانہ مل گیا۔ (ف) بندوق۔ اور تفنگ کی وہ جگہ جہاں بارود رہتی ہے کوٹھی۔ (رشاک) اہل فُغاں کاہ روپے گاڑتے نہیں۔ بندوق کا کہاں ہے خزانہ زمین میں۔ خزانۂ عامرہ۔ (ع) مذکر۔ بھرا ہوا خزانہ۔ خزائن (ع۔ بروزن رسائل) مذکر۔ خزانہ کی جمع۔

خزینہ ۔ (ف۔ بفتح اول و کسر دوم) مذکر۔ خزانہ۔ مخزن۔ (سالک) بیٹھے ہوئے ہیں ضبط کئے جی کا مدعا۔ سینہ ہمارا ایک خزینہ ہے راز کا۔

خزف ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ الف ذال سے غلط ہے) مونث ٹھیکری۔

خس ۔ (ف۔ بالفتح) ! سُوکھی گھاس۔ کوڑا کرکٹ۔ پھوس۔ خاشاک۔ اس معنی میں مذکر ہے۔ (سودا) آنکھوں کے گرد میرے مژگاں کی ہے یہ صورت۔ جیسے کنارہ دریا خس یہ کے آرہا ہے ! ایک قسم کی خوشبودار گھاس کی جڑ جو دیا کے کنارے ہوتی ہے۔ اور اس کی ٹٹیاں وغیرہ بناتے ہیں۔ اس معنی میں اکثر فصحا کی زبانوں پر مونث ہے۔ خس پوش۔ (ف) صفت۔ وہ چیز جسکو سوکھی گھاس سے چھپا دیا ہو۔ جیسے چاہِ خس پوش۔ خسخانہ (ف) مذکر۔ وہ مکان جو خس کی ٹٹیوں سے گرمی کے موسم میں امیر لوگ بنایا کرتے ہیں۔ خس و خاشاک مذکر۔ کوڑا کرکٹ۔ (گویا) سخنِ بد نہ کبھی فائدہ بخشے ہرگز۔ خس و خاشاک کبھی سنبل و ریحاں نہوا۔ خس کم جہاں پاک (ف) مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جہاں کسی شے یا آدمی کا ہونا نہونا دونوں برابر ہوں۔ نالائق یا بیکار شخص کے چلے جانے یا مرجانے پر بھی بولتے ہیں۔ (اسحر) میں اُٹھ آیا جو خسخانہ سے اُس کے۔

خسرو

کہا اچھا ہوا خس کم جہاں پاک۔

خسارہ ۔ (عربی میں خسارت۔ بفتح اوّل) زیان۔ گمراہی۔ مذکر۔ ٹوٹا۔ نقصان زیان (اُٹھانا۔ دینا۔ دیکھنا۔ کھینچنا کے ساتھ) عشق نے زنگین کو چھوڑا قبول اک شخص کے۔ جوں وطن کو چھوڑے سوداگر خسارہ کھینچکر۔ (سوز) جنس دل ہم کے بدلے جو اُسے دے بیٹھے۔ اس تجارت میں تو آپ ہمنے خسارہ دیکھا۔

خساست ۔ (ع بفتح اول و چہارم) مونث۔ بُخل۔ کمینہ پن۔ خِسّت۔ (ع بکسر اول و تشدید دوم مفتوح) ۔ مونث۔ بُخل۔ کنجوسی۔ کمینگی۔ خساندہ۔ (ف۔ خساندن۔ بھگونا۔ ترکرنا۔) مذکر۔ پانی میں بھگو کر اور نتھار کر پینے کی دوا۔

خستگی ۔ (ف۔ زخمی پن۔ رنج کی برداشت) مونث! شکستگی۔ شکستہ حالی۔ زخمی پن ! بُھربُھراہٹ۔ خستہ پن جیسے شیرمال کی خستگی ! مفلسی۔ افلاس۔ ناداری۔ تنگدستی ! تھکاوٹ۔ تھکن۔ جیسے سفر کی خستگی۔ خستہ (ف۔ زخمی۔ بیمار۔ مفلس۔ گُھلی خُرمے اور آلوچے وغیرہ کی) صفت ! زخمی۔ شکستہ ! رنجیدہ۔ ! بُھربُھرا۔ کُرکُرا۔ جیسے خستہ بسکٹ ! خراب۔ بدحال۔ پریشان۔ ذلیل جیسے خراب خستہ ! مفلس۔ نادار۔ تنگدست ! (مذکر) خوبانی کی گری جو تخم بادام کے دھوکے میں فروخت ہوتی ہے۔ بادام کی گری۔ خستہ جگر۔ خستہ حال خستہ خاطر۔ خستہ دل۔ خستہ رواں۔ (ف) صفت۔ شکستہ دل۔ آزردہ دل۔ ہم پریشان۔ ناخوش

خُسر ۔ (ف۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ سُسرا۔ خُسر پُورہ۔ (ف) مذکر۔ سالا۔

خسران ۔ (ع بالضم) مذکر۔ نقصان۔ زیان۔

خسرو ۔ (ف۔ بالضم و فتح را اسکا مُعرّب کسرے ہے) ! سیاوش بن کیکاؤس کے بیٹے کا نام جو کیانیوں میں بہت بڑا صاحب اقبال بادشاہ گزرا ہے اور نام پرتیرن ہر مُزبن نوشیرواں کا جو شیریں پر عاشق تھا ! مجازاً۔ بادشاہ صاحب شوکت۔ خسروانہ (ف) صفت۔ شاہانہ۔ خسروانی۔ (ف۔ ی۔ نسبت کی) صفت۔ شاہانہ۔ خسروی۔ (ف) صفت۔ بادشاہی۔ خسرو سے منسوب !

خسرہ

ایک قسم کی شراب۔

خسرہ ۔ (بالفتح) مذکر۔ گاؤں کے کھیتوں کی فہرست اس میں ہر نمبر کے مقابل کھیت کا رقبہ کاشتکار کا نام قسم زمین جنس درج کیجاتی ہے خسرہ آبادی۔ مذکر فہرست مکانات کہ جمع قابلوں کے

خسک ۔ (ف۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ کانٹے جنگلی گوکھرو کہتے ہیں۔ لوہے کے گوکھرو جن کو دشمن کی آمد و رفت کی جگہ ڈال دیتے ہیں۔

خسوف ۔ (ع۔ بضم اول و دوم) مذکر۔ زمین میں دھنسنا۔ چاند گہن۔ جب چاند زمین کے سامنے آجاتا ہے زمین آفتاب کی روشنی چاند پر پڑنے نہیں دیتی یعنی زمین کا سایہ چاند کو تاریک کر دیتا ہے۔

خسی ۔ دیکھو انگیا۔

خسیس ۔ (ع۔ معنی نمبر ۱ میں) صفت۔ کمینہ۔ فرومایہ۔ بخیل۔

خشت ۔ (ف۔ بروزن زشت) مونث۔ اینٹ۔

خشتک ۔ (ف بالکسر و فتح سوم) مونث۔ میانی۔ رومالی۔

خشخاش ۔ (ف۔ سنسکرت میں کھس کھس) مونث۔ پوست کے دانے تخم افیون۔ پوست کا درخت۔ چاول کا آٹھواں حصہ۔ خشخاش کے دانے کے برابر۔ بہت چھوٹا۔ کچھ بھی نہیں۔ (جالنصاحب) اس پوستی سمدھی نے میرے حوصلہ دل کا خشخاش کے دانے کے برابر نہ نکالا۔ خشخش۔ (عم) صحیح خشخاش ہے

خشک ۔ (ف۔ بمعنی نمبر ۱۔ ۲۔ میں) صفت۔ سوکھا۔ تر کے خلاف۔ روکھا۔ کج اخلاق وہ آدمی جو دلگی مذاق سے متنفر ہو اور دنیوی تفریحوں کا شوق نہ رکھتا ہو۔ وہ جس سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ جیسے زاہد خشک۔ جواب خشک۔ اپنے رندوں ہی میں ناصح شعر خوانی کیجئے۔ خشک ہے زاہد اسے کیا آئے شعر تر پسند۔ بے لطف۔ بے مزہ۔ (آتش) سرد بستاں تجھے گوارے ہاں سرسر خشک ہو۔ غیر ممکن ہے ہمارا مصرع تر خشک ہو۔ بغیر روٹی کے۔ جیسے خشک تنخواہ یا خشک دس روپے ملتے ہیں۔ سالن بغیر۔ جیسے خشک روٹی کھاتا ہے یعنی روکھی روٹی۔ بے مغز۔ ناسمجھ۔ خشک دماغ۔ خشک مغز (ف)

خصلت

صفت۔ دیوانوں کی سی طبیعت والا۔ سودائی۔ تند خو۔ بیہودہ گو۔ خشک دماغی خشک مغزی۔ (ف) مونث۔ دیوانگی۔ جنوں۔ گاؤدی پن خشک سالی (ف) مونث۔ قحط۔ کال۔ وہ موسم جبیں حسب معمول بارش نہو۔ خشک تر (ف) خوب و زشت۔ برا بھلا۔ خشک ہونا۔ لازم۔ سوکھنا۔ مرجھانا جھڑنا کھڑنک ہونا۔ رطوبت جذب ہونا۔ خشکیدہ۔ (لکھنؤ) صفت خشک۔ سوکھا (انیس) خشکیدہ زباں کرنے لگی شکر دہن ہیں۔ گویا کہ بہار آگئی ہستی کے چمن میں۔ خشکی۔ (ف۔ سوکھاپن۔ تری نہونا۔) مونث۔ پوست۔ سوکھاپن۔ روکھاپن۔ کال۔ قحط۔ پلیتھن۔ وہ باریک سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ گیلا آٹا ہاتھ میں نہ چپکے۔ وہ میل و کچیل جو سر میں پیوست سے پیدا ہو جاتا ہے (فقرہ) باتوں سے خشکی بہت جھڑی

خشکہ (ف۔ ضم اضم و فتح سوم) مذکر۔ ابالے ہوئے چاول۔ بھات۔ خشکہ اور برہنہ اگرچہ گندہ لیکن ایجاد بندہ۔ مثل۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیجا بات پر اسوجہ سے اڑا رہے کہ وہ اسکی ایجاد ہے۔ خشکہ کھاؤ جب کوئی شخص بیجا خواہش کرتا ہے اسوقت کہتے ہیں خشکہ کھاؤ یعنی جاؤ رخصت ہو۔ (قلق) صاف کہنا کہ خشکہ کھاؤ میاں۔ اب کسی کی گیلگی دال نہ یاں۔ خشکہ کھاؤ پیسر بھیگا اپنا راستہ لو۔ رخصت ہو۔ چپت ہو۔ چونکہ بے محل بات کا یہ جواب ہوتا ہے اس سبب سے نپیرا اور خشکہ بے میل چیزوں کا نام لیا جاتا ہے۔

خشم ۔ (ف۔ بفتح) مذکر۔ غصہ۔ خفگی۔ خفگیں۔ (ف) صفت۔ غصہ ور غضبناک

خشمناک ۔ (ف) صفت۔ غصے سے بھرا ہوا۔

خشوع ۔ (ع) مذکر۔ عاجزی۔ فروتنی۔ گڑگڑانا۔ خشوع خضوع کا فرق خضوع دل سے ہوتا ہے اور خشوع آواز اور آنکھوں سے دونوں کا استعمال بطور مترادف ہے۔

خصائص ۔ (ع۔ ہمزہ مکسورہ) مذکر خصیصہ کی جمع۔ خاصیتیں۔ عادتیں۔

خصلت ۔ (ع۔ بالفتح و فتح سوم) خصائل۔ خصائل جمع۔ لکھنؤ میں مذکر۔

خصم

دہلی میں مونث) مونث۔ خو۔ عادت۔

خصم ۔ بالفتح ۔عربی ہر جھگڑا کرنے والا۔ فارسی میں دشمن۔ مالک۔ صاحب۔ مجازاً۔ خاوند۔) مذکر۔ دشمن۔ بدخواہ۔ حریف۔ مخالف۔ مقابل۔ شوہر۔ اس معنی میں عورتیں بفتح اول و دوم بولتی ہیں۔ (جانا صاحب) خصم کا مال تو ہی و یار کو کھلا رنڈی ۔ ہمیں تو لاکھ کا گھر خاک کر نہیں آتا۔

خصوص ۔ (ع) مذکر۔ خاص ہونا۔ خصوصیت۔ خاص۔ خاصکر۔ خصوصاً۔ (ع) خاصکر۔ خصوصیات۔ (ع) مذکر۔ جمع خصوصیت کی خصوصیت (ع بضم اول و نیز بفتح اول و تشدید ثانی) مونث۔ خاص صفت۔ خاص بات۔ ذاتی تعلق۔ میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی۔ اخلاص۔ (فقرہ) خصوصیت کے لحاظ سے زید کو گھر میں آنے کی اجازت ہو گئی ہے۔ بغیر تشدید یا بھی مستعمل ہے

خصومات ۔ (ع) مذکر۔ جمع خصومت کی۔ خصومت۔ (ع بضم اول و دوم وسکون واو معروف) مونث۔ دشمنی۔ جھگڑا۔ فساد۔

خصی (ع۔ بروزن غنی۔) مذکر۔ خصیے نکالا ہوا جانور۔ آختہ۔ (اردو) نامرد۔ زنانہ۔ نخصی پرنالہ۔ مذکر۔ وہ پرنالہ جس کا پانی دیوار سے ہوتا ہوا اندر کا جگرے۔ دیوار کے اندر کا پرنالہ۔

خصیہ ۔ (ع بالضم و فتح سوم۔ عربی میں آخر میں ت تھی جسکو فارسیوں نے کر لیا ہے) مذکر۔ فوطہ۔ خایہ۔ خصیے سہلانا۔ (عم) خوشامد کرنا۔

خضاب ۔ (ع بکسر اول) مذکر۔ عموماً ہر ایک رنگ۔ خصوصاً وسمہ مہندی اور نیل کا رنگ۔ سفون یا عرق جس کے استعمال سے بال سیاہ ہو جائیں۔ خضاب آہنی پھیرنا۔ استرے سے بال مونڈنا۔ حجامت بنانا۔ خضاب کرنا۔ خضاب لگانا۔ وسمہ لگانا۔ بال سیاہ کرنا۔

خضر ۔ (ع۔ بکسر اول وسکون دوم و بفتح اول و کسر دوم فارسیوں نے بکسر اول و فتح دوم بروزن دگر بھی استعمال کیا ہے کھنویں اب بفتح اول و کسر دوم و بالکسر و بانون پڑھے (عزیز الدین کاشی) او بیوفا و بخت بد و آہ نارسا۔ (دآرزو)

خط

دیدہ (گر زیستن چہ سود۔ گر آرزو ندا ری دولت بایدت چرا۔ گر عشق نیست مثل خضر زیستن چہ سود۔ (غالب) وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر۔ نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لئے (آتش) عمر خضر سے اُسکی زیادہ ہو زندگی۔ دھوکن پئے جو یار کی زلف دوتا کا۔) مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جنکی نسبت مشہور ہے کہ انھوں نے آبحیات پیا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ (کنایتہً) رہنما۔ خضر راہ۔ ف) صفت۔ رہنما۔ رہبر۔ خضر بنے۔ رہنما مل گیا۔ (ناسخ) و خوشی کے مارے کہوں آج مجھکو خضر ملے۔ جو راہ کو چہ جاناں کا راہبر ملجائے

خضوع ۔ (ف) مذکر۔ عاجزی کرنا۔ گڑگڑانا۔ دیکھو خشوع۔

خط ۔ (ع۔ عربی میں بہ تشدید دوم ہے) معانی۔ نوشتہ۔ تحریر۔ لکھنا۔ لکیر کھینچنا۔ فارسیوں نے بغیر تشدید استعمال کیا) مذکر۔ لکیر۔ نشان۔ (پڑنا کے ساتھ) (جاھنا صاحب) سیاہ رنگی جو ابھی باندھ دوں میں بکرے کے۔ نہ پتا ور کے برابر پڑے تلوار کا خط۔ (ف) نامہ۔ مکتوب۔ (آنا بھیجنا۔ لکھنا وغیرہ کے ساتھ) (ف) نیا سبزہ جو انسان کے چہرے میں لبوں سے شروع ہو کر رخساروں کے گرد ظاہر ہوتا ہے۔ (رشک) بڑھ گئی خط سے زینت رخ یار۔ حاشیے سے کتاب روشن ہے۔ (اقلیدس) لکیر جسمیں صرف طول ہو عرض و عمق نہو۔ (اردو) ہاتھ کا لکھا۔ سوا خط۔ انداز تحریر (فقرے) تمہارا خط بہت اچھا ہے۔ میں تمہارا خط بھیجا نہیں۔ (اردو) حجامت۔ خط آزادی۔ مذکر۔ رہائی کی سند۔ غلام کو آزاد کرتے وقت اسکو ایک نے شتہ آزادی کا لکھدیتے ہیں تاکہ کوئی مزاحمت نہ کرے۔ (مومن) کیوں لگے دینے خط آزادی۔ کچھ گنہ بھی غلام کا صاحب۔ خط آنا۔ لازم۔ سبزہ آغاز ہونا۔ رخسارے پر ڈاڑھی کا نمودار ہونا۔ (وزیر) خط کے آنے پہ بھی گگدر ہے۔ صورت اب کونسی صفائی کی۔ خط اڑانا۔ دیکھو اڑانا۔

خط استوا ۔ مذکر۔ وہ فرضی دایرہ جو زمین کے بیچوں بیچ قطبین سے برابر فاصلے پر مشرق سے مغرب کیجانب کھینچا ہوا مانا گیا ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب آفتاب اس خط پر آتا ہے تمام دنیا میں دنرات برابر ہوتا ہے۔ خط اُفق۔ (ف) مذکر۔

خط

دائرہ اُفق۔ خط بڑھ آنا۔ خط بڑھ جانا۔ رُخساروں کے بال معمول سے زاید بڑھ جانا (ناسخ) کچھ نہیں غم گر خطِ رخسارِ جاناں بڑھ گیا۔ خط بگڑ جانا۔ بدخط لکھنے لگنا۔ لکھنے کا ڈھنگ بگڑ جانا۔ خط بنانا۔ حجامت بنانا۔ (ناسخ) روز تیرا خط بنا کر قتل کرتا ہے ہمیں۔ کیا ہماری جان کو جلا دیہ حجام ہے۔ خط بنجانا، حجامت بن جانا، نشان بنجانا۔ (اسیر) کیا نزاکت اُس کے چہرے کی کہوں۔ بوسہ لیتا ہوں تو بنجاتا ہے خط۔ خط بندگی (ف) مذکر۔ خطِ غلامی۔ خط بنوانا، اصلاح بنوانا۔ رُخسار کے بال بنوانا۔ خط بھر آنا۔ سبزہ آغاز ہونا۔ ڈاڑھی نکلنا شروع ہونا۔ خطِ پرکار۔ (ف) مذکر۔ وہ خط جو پرکار سے کھینچا جائے۔ دائرہ کا محیط۔ دایرہ۔ خط پہچاننا۔ کسی کے سواد خط کی شناخت کر لینا۔ خطِ پیشانی۔ خط جبیں۔ خطِ سرنوشت۔ (ف) مذکر۔ نوشتۂ تقدیر۔ (جلال) حبب آئی یاری تحریر واہ ری تقدیر۔ نہ پڑھ سکے اُسے مُطلق خطِ جبیں کی طرح۔ خط تراش۔ مذکر۔ حجام۔ خط ترشنا۔ خط نکلنا۔ خط عارض جو ترشنے سے مٹے ہے یہ محال چھیلنے سے نہیں قسمت کا لکھا چھل جاتا۔ خطِ تقدیر۔ (ف) مذکر۔ تقدیر کا نوشتہ۔ (رشک) ازل سے بندگی حاصل ہے تیرے نام نامی سے۔ خطِ تقدیر عاشق کم نہیں خطِ غلامی سے۔ خطِ توأماں۔ خطِ توام۔ (ف) مذکر۔ خط کی ایک قسم جسمیں دو رقموں کے ایک ایک صفحے پر مختلف نقوش کھینچے جاتے اور اُن دونوں رقموں کے آپس میں ملا دینے سے موٹے موٹے سفید حروف نمایاں ہوتے ہیں۔ (ذوق) خطِ توام سے لکھو گور پہ تاریخ وفات۔ کہ رہے وصل کی نامرگ تمنا ہمکو۔ خطِ تیغ۔ (ف) مذکر۔ تلوار کا زخم۔ خطِ جدی۔ مذکر۔ وہ خط جو خط استوا سے ساڑھے تیئس درجے جنوب میں واقع ہے جب آفتاب اسپر پہنچتا ہے شمال کی طرف دن بڑا ہوتا ہے رات چھوٹی ہوتی ہے اور وہاں سردی زیادہ پڑنے لگتی ہے۔ جنوب کی طرف خط جدی اور شمال کی طرف خط سرطان سے آفتاب آگے نہیں بڑھتا۔ خطِ چکینیا۔ (ف) مذکر۔ صلیب کا خط۔ خطِ حصار۔ (ف) مذکر۔ وہ دایرہ جو غرمیت پڑھنے والے اپنے یا کسی اور کے

خط

گرد بھبوت پریت کے آسیب سے بچنے کیواسطے کھینچتے ہیں۔ خط دار۔ صفت وھاری دار۔ خط رکھوانا۔ خط بڑھنے دینا۔ (آتش) خط کو رکھوا کر نہ کر ندھیرا خورشید رُو۔ تیرہ شب ہے روشنی جب روز روشن میں نہیں۔ خطِ رُدال۔ (ف) مذکر۔ وہ خط جو بے تکلف پڑھا جائے۔ خطِ ریحاں۔ مذکر۔ ابن مقلہ نے جو چھ خط ایجاد کئے تھے ان میں سے ایک خط کا نام جس کو خطِ گلزار بھی کہتے ہیں اس خط میں حروف جلی ہوتے ہیں۔ اور حروف کے بیچ میں نقش و نگار بناتے ہیں خطِ سبز۔ (ف) مذکر۔ خط سیاہ۔ وہ خط جو تازہ اور نیا نکلا ہو، رشک ہوں کشتۂ خطِ سبز جاناں۔ کہوں داغ نہوں کہیں کہیں سبز۔ خطِ سرمہ۔ (ف) مذکر۔ وہ خط جو سرمہ سے آنکھ میں بنجاتا ہے۔ خط سُورنا۔ لازم خط کا درست ہونا۔ خوشخطی آنا خطِ شُماع۔ (ف) مذکر۔ آفتاب کی کرنیں۔ خطِ شکستہ۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خط جو نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے (بصیر) کیوں میں نے خط لکھا اُسے خطِ شکستہ سے۔ مارا جو خط کو پھینک سر نامہ بر پہ ہاتھ۔ خطِ عزیزی (اقلیدس) مذکر۔ وہ کھڑی لکیر جو برابر کے دو زاویے پیدا کرے۔ سیدھا خط۔ خطِ غبار۔ (ف) مذکر۔ ایک قسم کا خط جو دو الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے۔ دونوں کاغذوں کو ملا لو تو حروف پڑھے جاتے ہیں ورنہ اک غبار سا معلوم ہوتا ہے اور پڑھنے میں نہیں آتا۔ خطِ غلامی۔ (ف) مذکر۔ غلامی اور اطاعت کا اقرار نامہ دیکھو خطِ تقدیر۔ خط غلامی لکھدینا۔ اقرار نامہ ابھی مرکا لکھدینا کہ ہمکو تمھاری غلامی اور خدمت کرنے میں عذر نہوگا۔ (آتش) حسن نے خطِ غلامی لکھدیا ہے یار کو۔ گل سے گالوں پر نہیں سبزہ کا یہ آغاز ہے۔ خطِ کتابت مونث۔ مراسلت۔ (سحر) خط کتابت ہوئی موقوف کہ اب خط آیا۔ فی الحقیقت وہ لکھینگے کسی صورت نامہ۔ خط کرنا۔ خط کو مقراض سے قراضا۔ (ناسخ) خط کرتا ہے قرا اے شعر و حجام آج۔ خط کش۔ (اردو) صفت۔ وہ سوداگر جو دوائے کو پھر واپس نہو سکے۔ جا کر لکھی صندہ۔ (آتش) لگا کر عیب دونوں میں اُسے تم پھر بھیجو گے۔ جو خط کش لو تو ہم قیمت کا دل کی نام دھرتے ہیں۔ (ف) مذکر

خط

وہ آلہ جس سے بڑھئی لکڑی پر نشان بناتے اور اُسی خط کے اعتبار سے لکڑی کو چیرتے ہیں۔ خط کھینچنا۔ (فارسی خط کشیدن کا ترجمہ) ! محو کرنا۔ مٹا دینا! لکیر کھینچنا قلمزد کرنا! نشان کرنے کے لئے بھی خط کھینچتے ہیں۔ خط کی پیشانی۔ وہ جگہ جو خط کے اوپر سادہ چھوڑ دیجاتی ہے۔ (نقرہ) خط کی پیشانی پر بسم اللہ لکھی جاتی خطِ گلزار۔ (ف) خطِ ریحاں۔ خط لکھنا۔ نامہ لکھنا۔ خطِ متوازی (اقلیدس) مذکر۔ وہ دو خطوط جن کو اگر سیدھ میں جہاں تک چاہیں کھینچتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں نہ ملیں۔ خطِ محور۔ (ف) محور۔ زمین، یعنی زمین کا وہ فرضی خط جو اس کے مرکز سے گزر کر محیط کے دونوں طرف پہنچتا ہے اور جس کے گرد زمین کو روزانہ گردش ہے جو چوبیس گھنٹے میں پوری ہوتی ہے۔ محور کے دونوں سرے قطبین کہلاتے ہیں۔ خطِ مستقیم۔ (اقلیدس) مذکر۔ سیدھا خط۔ دو نقطوں کے درمیان چھوٹے سے چھوٹا خط۔ خطِ مُشکین (ف) مذکر۔ خطِ سبز۔ خطِ سُنبلی۔ مذکر۔ دایرہ دار گول لکیر۔ ٹیڑھی سی لکیر۔ خطِ نستعلیق۔ (ف) مذکر۔ وہ ایرانی خط جو خط نسخ اور تعلیق سے ملا کر نکالا گیا ہے۔ نسخ کی ت کثرت استعمال سے غدف ہو گئی نستعلیق رہگیا خطِ نسخ (ف) مذکر! چھ خطوں میں سے ایک عربی خط کا نام جسے خواجہ عماد الدین نے اختراع کر کے اس سے پیشتر کے خطوں کو اس کی خوبی کے آگے منسوخ کر دیا تھا! قلمزد کر دینے کا نقصان (محسن) واہ کیسا کمروں پر یہ خط نسخ کھینچا۔ کمر یار کو معدوم ہی سمجھے شعرا۔ خطِ نصف النہار۔ دیکھو دایرہ نصف النہار۔ خط نکلنا۔ سبزہ نمودار ہونا مرد کے رخساروں پر۔ (آتش) خط نکلتا رہے رنگیں پر ہے پیغامِ خزاں۔ اس گلستاں پر قدم اس سبزے کا منحوس ہے خطوط وحدانی۔ خطوط ہلالی۔ مذکر۔ پریکٹ۔ ( ) خطی۔ (ع) ! خط کی طرف منسوب ! لکیر کی طرح سیدھا! ایک قسم کا نیزہ۔ (خط ایک موضع کا نام جہاں کا نیزہ مشہور ہے۔) (انیس) ہے طولِ اَجل نیزۂ خطی کا ہلانا کرتی ہے کماں تیر سفاہت کا اشارہ۔

خطبہ

خطا ۔ (ع) عربی میں خطاء بکسر اول و سکون دوم و ہمزہ۔ گناہ۔ و بالفتح گناہ کرنا و بالفتح اول و دوم ناراست و ناصواب بے ارادہ گناہ۔ فارسیوں نے ہمزہ کو الف سے بدل دیا اور دوسرے حرف کو بھی فتحہ دیدیا۔ اور سہو کے معنی میں بھی استعمال کیا۔) ! سونٹ۔ صواب کا نقیض۔ قصور۔ بھول۔ چوک۔ تقصیر۔ گناہ۔ جرم۔ غلطی۔ سہو! مذکر۔ ترکستان اور چین کے مابین ایک مُلک کا نام۔ خطا اگر راست آید ناہم خطاست۔ (ف) بیجا کام اگر کبھی مفید بھی ہو جائے تو بھی بیجا ہے۔ خطا پانا۔ انجام نیک نہونیکی جگہ ہے خطا پاؤ گے ایکدن مصحفی تم۔ بہت اُسکے کوچے میں جایا نہ کیجے خطا کرتا۔ قصور کرنا۔ قصوروار ہونا۔ گناہگار ہونا۔ خطاکار خطاگر۔ (ف) صفت گنہگار۔ خطاوار۔ (ف) صفت قصوروار۔ گنہگار۔ مجرم۔ خطا ہونا۔ لازم! بھول ہونا۔ غلطی ہونا۔ سہو ہونا۔ قصور ہونا۔ جرم ہونا ! بے ارادہ نکل جانا۔ جیسے پیشاب یا پخانہ خطا ہونا۔ خطائے بزرگاں گرفتن خطاست۔ (ف) مقولہ بزرگوں پر اعتراض کرنا۔ بڑی بے ادبی ہے۔ خطایا۔ (ع خطیئۃ کی جمع) مذکر۔ خطائیں۔

خطاب ۔ (ع۔ بکسر اول۔ معنی نمبر ۱ میں عربی۔) مذکر! کسی کے روبرو متوجہ ہو کر کلام کرنا۔ کلام۔ گفتگو۔ (امیر) شکایت اُن سے کوئی گالیوں کی کیا کرتا۔ کسیکا نام کسیکے طرف خطاب نہ تھا! تعریفی لقب۔ عزت کا توصیفی نام۔ دینا پانا۔ ملنا کے ساتھ) ! طنزاً برا نام رکھنے کو بھی کہتے ہیں (امیر) کہتے ہیں مست رند سودائی۔ خوب ہم کو خطاب ہوتے ہیں۔ (ناسخ) گو برا بھی کہدہی ہے مگر کے ساتھ۔ آپ خوش ہو گئے خطاب ملا۔

خطبہ۔ (ع) عربی میں خُطبۃ بالضم و فتح سوم و سکون تا خطب جمع۔ مذکر مستعمل ہے معنی نمبر ۱ میں عربی معنی نمبر ۲ میں فارسی ہے فارسیوں نے ت کی جگہ ہ کر دی) مذکر! وہ تعریف یا حمد و نعت خواہ وعظ و نصیحت جو لوگوں کو مخاطب کر کے سنائی جائے جیسے عید کا خطبہ۔ جمعہ کا خطبہ۔ (امیر) خط عذار یار کا کیا وصف کیجئے۔ نوروز کا یہ زائچہ خطبہ ہے عید کا! کتاب کا دیباچہ۔ کتاب کا مقدمہ۔

خطر

سبب تالیف وغیرہ۔

خطر ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ ہلاکت کے قریب ہونا ۔) مذکر ۔ خوف ۔ اندیشہ ۔ آفت ۔ ضرر ۔ دشواری ۔ (برق) وہ رشک کور بجز اشک سے کب خوف کرتا ہے خطر کیا ساکنانِ گلشنِ جنّت کو طوفاں کا ۔ خطرناک ۔ (ف) صفت ۔ خوفناک ۔ خطرا ۔ مذکر ۔ (ع) خاطر کی تصغیر ۔ بالتحقیر ۔ جیسے وہ اب کسی کو خطرے میں نہیں لاتی ۔ خطر اٹل جانا ۔ (ع) جنوں ہو جانا ۔ (فقرہ) سال بھر سے سلیم کا خطر اٹل گیا ہے وہ آوارہ پاگل بکتا ہے ۔ خطرہ ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ عربی میں خطرۃ ۔ دیو کا چھونا ۔ فارسیوں نے خطرہ بنا لیا ۔) مذکر ۔ دل کا اندیشہ ۔ کھٹکا ۔ خوف ۔ ڈر ۔ (جسدن سے رندساتی کو تر ہوے سحر ۔ خونِ حساب و خطرۂ عصیاں نکل گیا ۔ خطرے میں ڈالنا ۔ جوکھوں میں ڈالنا ۔ ہلاکت میں ڈالنا ۔ آفت میں پھنسانا ۔ خطرے میں نہ لانا ۔ لازم ۔ (ع) خاطر میں نہ لانا ۔ حقیر سمجھنا ۔ کہا نہ ماننا ۔ کسی امر کا خیال نکرنا ۔ کچھ نہ سمجھنا ۔ وقعت نہ جاننا ۔

خطمی ۔ (ع ۔ بالکسر اردو میں زبانوں پر بالفتح ہے) مونث ۔ گلِ خیرو ۔

خِطہ ۔ (ع ۔ بالکسر و تشدید دوم مفتوح وہ قطعۂ زمین جس کے گرداگرد عمارت کیواسطے خط کھینچے ہیں ۔ زمین کا گھرا ہوا حصہ) مذکر ۔ ملک کا قطعہ ۔ شہر کلاں ۔ ملک ۔ سرزمین ۔ قطعہ ۔ (مسرور) خاک اب اڑنے لگی ہے اس میں ۔ پہلے آباد تھا خطہ دل کا ۔

خطیب ۔ (ع ۔ خطباء ۔ بضم اول و فتح دوم ۔ جمع) مذکر ۔ ۱ خطبہ پڑھنے والا ۲ وہ عہدہ دار جو بادشاہ کو کسی شخص یا کسی بات کی طرف دعا دیکر متوجہ کرے ۔ کچہری دینے والا ۔

خطیر ۔ (ع ۔ بروزن ۔ امیر صاحب منزلت ۔ بلند مرتبہ ۔ صفت ۔ بڑا کثیر بہت جیسے زر خطیر صرف ہوا ۔

خف ۔ (ع) مذکر ۔ موزہ ۔

خفا (ع ۔ بفتح اول) ۱ مونث ۔ پوشیدگی ۲ (بکسر اول و ہمزہ در آخر ۔) پوشیدہ ہونا ۔

خفگی

خفا ۔ (ف ۔ میں خفہ ۔ بفتح اول و دوم گلا گھونٹنا مجازاً ناراض) صفت غضبناک ۔ ناخوش ۔ برہم ۔ ناراض ۔ آزردہ ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) خفا ہونا اس فعل کے ساتھ بر بطور علامت مفعول مستعمل ہے ۔ (فقرہ) تم مجھ پر ناحق خفا ہوئے ۔

خفاش ۔ (ع ۔ بالضم و تشدید فا) مذکر ۔ چمگادڑ ۔ (بحر) دنیا کے پیڑ نیم ہیں خفاش ہیں اُس کے پھل ۔ خفاش میوے باغ کے کھا کر اگل چلے ۔

خِفّت ۔ (ع ۔ بالکسر و فتح دوم مشدد ۔) مونث ۔ سبکی ۔ ہلکا پن ۔ اوچھاپن ۔ ۱ ذلّت ۔ شرم ۔ خجالت ۔ (اڑنا کھینچنا ۔ ہونا کے ساتھ) ۔ (ناسخ) کسقدر مال سے خفّت اٹھائی بعد مرگ ۔ کیا عجب تڑپتا پھرے گر سنگِ مدفن آب میں ۔ خفت ہونا ۔ خفت حاصل ہونا ۔

خفتان ۔ (ع ۔ بالفتح ۔ فارسی میں خفت بالکسر ۔ گرہ و حلقہ ۔) مونث ۔ ایک قسم کا جبّہ ۔ (زرہ خفتہ را خفتہ کند بیدار ۔ (ف) غافل ۔ غافل اور مجہول کی اصلاح نہیں کر سکتا ۔

خفقان ۔ (ع ۔ بفتح اول و دوم ۔ دل دھڑکنا ۔ فارسیوں نے بسکون دوم بھی کہا ہے (میر افضل ثابت ۔) ناخنِ تدبیر را خفقان و لنگی شکست ۔ عقدۂ من دانشد چون غنچہ از اظفار طبیب ۔ فصحاء اردو نے بفتح اول و دوم استعمال کیا ۔) مذکر ۔ دل کا دھڑکنا ۔ ایک بیماری کا نام جسمیں دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے ۲ گھبراہٹ ۔ مالیخولیا ۔ خیالات باطلہ ۔ توہمات ۔ وحشت ہونا کے ساتھ) ۔ (صبا) گھر کے دروازے میں زنجیر لگی رہتی ہے میری وحشت سے اُنھیں بھی خفقان رہتا ہے ۔ خفقانی ۔ (بفتح اول و دوم) گھبرایا ہوا ۔ خفقان میں مبتلا ۔ (ذوق) آج تنہا خفقانی سے ہیں گھر میں پھرتے ۔ کل کے جو وصل کے عالم ہیں نظر میں پھرتے ۔

خفگی ۔ (ف ۔ بفتح اول و دوم صحیح ہے اور بسکون دوم غلط فارسی میں خفہ

خفی

یعنی ناخوش ہے ۔ مونث ۔ آزردگی ۔ ناراضی ۔ ناخوشی ۔ غصہ ۔ (سر) حاشیہ پر اور یہ خفگی عرض حال پر ۔ چانپیں چڑھائی جائیں زبانِ سوال پر ۔

خفی ۔ (ع) بفتح اول وکسر دوم بروزن غنی (صفت) ۔ جلی کا نقیض ۔ باریک خط مہین خط ۔ جیسے خفی قلم سے لکھو ۔ پوشیدہ ۔ مخفی ۔

خفیف ۔ (ع نمبر ۱ میں عربی) ۔ ہلکا ۔ سبک ۔ ذلیل ۔ رسوا ۔ حقیر ۔ بیقدر ۔ بے حقیقت ۔ کم ۔ تھوڑا ۔ جیسے خفیف بخار ہونا ۔ نادم شرمندہ (کرنا ہونا کے ساتھ) ۔ (امیر) یاں جان اپنی پہلے ہی نذر ادا ہوئی ۔ کیسی خفیف آ کے مرے گھر قضا ہوئی ۔ مونث ۔ عروض کی ایک بحر کا نام ۔ خفیفہ عدالت ۔ مونث ۔ وہ عدالت جس میں زر نقد کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو ۔

خفیہ ۔ (ع خفیۃ) صفت ۔ پوشیدہ ۔ در پردہ ۔ خفیہ پولیس ۔ مذکر ۔ وہ پولس کا محکمہ جس کا کام در پردہ خبر لگانے اور رپورٹ کرنے کا ہے ۔ خفیہ نویس مذکر جاسوس ۔ مخبر ۔ خبر نویس ۔ خفیہ نویسی ۔ مونث ۔ در پردہ تحریر کرنا ۔ مخبری ۔ جاسوسی ۔

خلا ۔ (ع ۔ خلاء ۔ پاخانہ ۔ خلوت ۔ تنہائی ۔ خالی جگہ ۔) مذکر ۔ کلا کا نقیض ۔ خالی بجوف ۔ خلوء ۔ حکما کے نزدیک کسی شے کا خلا ۔ (بالکل خالی ہونا) محال ہے اُن کے نزدیک ہر مکان اور ہر شے مجوف جسپر عموماً خالی ہونیکا اطلاق کیا جاتا ہو ۔ ہوا سے بھری ہوئی ہے ۔ خلا ملا ۔ مذکر ۔ (غلط ملط ۔ میل جول ۔ ربط ضبط (صفدر) بچتا نیگا آپ یہ سمجھائے دیتے ہیں ۔ اچھا نہیں رقیب سے اتنا خلا ملا ۔

خلاص ۔ (ع) مذکر ۔ آزاد ۔ چھوٹا ہوا ۔ خلاص ہونا ۔ (کنایۃً) بچنا جھٹنا ۔

خلاصہ ۔ (ع ۔ خلاصۃ ۔ اصل ۔ پاک ۔ برگزیدہ ۔ صاف) مذکر ۔ چنا ہوا ۔ چھانٹا ہوا ۔ اختصار ۔ منتخب ۔ (کرنا ہونا کے ساتھ) خلاصہ یہ ہے ۔ اصل مطلب یہ ہے ۔ حاصل کلام یہ ہے ۔ الحاصل ۔ صاف یہ ہے ۔

خلاصی ۔ (ف ۔ عوامِ سخن میں لکھا ہے کہ خلاصی مزید علیہ خلاص کا ہو ۔ (نظیری) بیا زمحنت جان کندنم خلاصی دہ ۔ کہ دم زدن زفراقِ تو مردنی ست مرا

خلال

(مونث) نجات ۔ چھٹکارا ۔ (پانا ۔ ملنا وغیرہ کے ساتھ) ۔ خیمہ استادہ کرنیوالے توپ خانے ۔ ریل یا جہاز پر کام کرنے والے مزدور ۔ معانی نمبر ۲ ۔ ۳ میں بتشدید لام زبانوں پر ہے ۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے ۔

خلاف ۔ (ع) صفت ۔ موافق کا نقیض ۔ اُلٹا ۔ ناسازگار ۔ ناموافق ۔ برعکس ۔ برخلاف ۔ نقیض ۔ مذکر ۔ جھوٹ ۔ اختلاف ۔ (ناسخ) یونہی مقدار میں ہوا ہے خلاف ۔ حکما نے بہم کیا ہے خلاف ۔ مخالف ۔ (آتش) ہمسے خلاف ناحق صیاد باغباں ہے ۔ نالوں سے اپنے کسدن بجلی گری چمن میں ۔ خلاف بیانی ۔ مونث ۔ جھوٹ بیان کرنا ۔ دروغگوئی ۔ خلافِ دستور ۔ رواج کے خلاف ۔ معمول کے خلاف ۔ خلاف سمجھنا ۔ جھوٹ خیال کرنا ۔ برعکس سمجھنا ۔ خلافِ شرع مذکر ۔ قانون محمدی کے خلاف ۔ شریعت کے برعکس ۔ خلافِ طبع ۔ مذکر ۔ طبیعت کے برعکس ۔ مزاج کے خلاف ۔ خلافِ عقل ۔ مذکر ۔ بعید العقل ۔ دانشمندی کے برعکس ۔ خلافِ قیاس ۔ مذکر ۔ ناممکن ۔ خلاف کہنا ۔ جھوٹ بولنا ۔ طبیعت کے ناموافق بات کہنا ۔ خلاف ورزی ۔ مونث ۔ خلاف کرنا ۔ توڑنا ۔ (فقرہ) آپ نے قانون کی خلاف ورزی کی ۔ خلافِ وضع ۔ مذکر ۔ طریقے اور عادت کے برعکس ۔ خلاف وضع فطری ۔ مذکر ۔ اغلام ۔ خلاف ہونا ۔ مخالف ہونا ۔ برعکس ہونا ۔ کسی کی رائے سے متفق نہ ہونا ۔

خلافت ۔ (ع) مونث ۔ نیابت ۔ خلیفہ کا عہدہ ۔ جانشینی ۔ مشائخ بادشاہ یا نبی کے جانشینی ۔

خلاق ۔ (ع) بہت پیدا کرنیوالا ۔ خدا تعالیٰ کا نام ۔

خلال ۔ (ع ۔ بکسر اول) مونث ۔ اجازت ۔ دانت کریدنیکا تنکا ۔ دانت کریدنیکا آلہ کرنا کے ساتھ) ۔ (اردو) مذکر ۔ تانیث میں اختلاف ہے بیشتر مونث ہی مستعمل ہے ۔ مات گنجفہ کی بازی کا ۔ (دینا ۔ کرنا ۔ لینا کے ساتھ) ۔ (شکست ابتر رہے یہ گنجفۂ دہر اے خدا ۔ شاہ و وزیر کو ہوں خلالوں کے سامنے ۔ خلال دینا ۔ گنجفہ کی بازی میں حریف کو ہرا دینا ۔ خلال کرنا ۔ دانت کریدنا ۔ خلال دینا ۔

خلائق

خلال لینا - مات لینا - ہار ماننا -

خَلائق - (ع خلق کی جمع) مونث - خلقت - مخلوقات - (فقرہ) تماشا دیکھنے کے لئے ساری خلائق جمع ہوگئی -

خُلّت - (ع) مونث - دوستی محبت - (تسلیم حضرت یہ تھی جو ہر خدائے جلیل کی صدقت ملی کلیم کی خُلّت خلیل کی -

خلجان - (ع - بفتح اول و دوم (چھپنا) مجازاً تردد) مذکر - خلش - تردد - فکر - اندیشہ - (مسروسا اُس کے رُک رہنے کا سبب کیا ہے - خلجان آئے دن یہ رہتا ہے

خلخال - (ع) مونث - پازیب

خلخل - خلخلا - صفت - ڈھیلا ڈھالا -

خلخول - (بروزن تنبول) صفت - ڈھیلا ڈھالا - (شاد) لاغر وہ ہوں نہیں ہے لاغر یہ تن کسو (کسی) کا - مجنوں کے بھی بدن کا خلخول ہے شلوکا -

خلد - (ع بالضم) مذکر - بہشت - (اخر شاہ اودھ) خانۂ آلِ عباظلم سے برباد ہوا - اُجڑا یہ شہر و مکاں خُلد جو آباد ہوا - خُلدِ بریں - فردوس اعلیٰ - خلد آشیان - بہشت میں سکونت رکھنے والا - تعظیماً بڑے بڑے نوابوں اور بزرگوں کو بعد فوت کے مرحوم مغفور کی جگہ کہتے ہیں -

خلش - (ن - بفتح اول و کسر دوم) مونث - کھٹک - (برق) کم نہیں کاوش مژگاں سے خلش خار کی - جادہ صحرا میں نہیں باڑھ ہے تلواروں کی -؎ رنجش - لبھن - (آتش) نگاہوں کا ہے اُن آنکھوں کی ترچھا پن وہی ابتک وہی کاوش وہی دل سے خلش رہتی ہے مژگاں کو - آتش نے خلاف جمہور مذکر باندھا ہے ؎ بھولتی آنکھیں نہیں اک دم تری اے شہسوار - یاد تیری دل سے رکھتی ہے خلش ہمیں کا -

خِلط - (ع - بالکسر) مذکر - اخلاط اربعہ یعنی صفرا - سودا - خون - بلغم - میں سے ہر ایک کو خلط کہتے ہیں - اخلاط - جمع - (معروف) سبزہ رنگوں کی

خلعت

جو اُفعت میں آزاری ہوا - خلط صفرایاں تلک بگڑا کہ زنگاری ہوا (ع - بالفتح) مذکر - ملانا - آمیزش - خَلط مَلط - (عربی میں خلط - بالفتح - ملنا - ملانا خلط بالفتح مٹی کی دیوار بنانا -) صفت - گڈمڈ - درہم برہم - (فقرہ) سب کاغذات خلط ملط ہوگئے - خلط مبحث - مذکر - بیٹا یہ الجھاؤ -

خُلطہ - (بالضم عربی میں خُلطۃ - شرکت -) مذکر - میل جول - (میر) تب ہر اُس بہشتی رو سے یہ خلطہ بہم کیا جب برسوں ہمنے سورۂ یوسف کو رہم کیا -

خلع - (ع - بالضم) مذکر - عورت کا بعوض مہر طلاق لینا -

خلعت - (ع بالکسر و فتح سوم سلا ہوا لباس جو کسی کو پہنا دیں) مذکر - لباس جوڑا - کپڑا جو انعام میں بادشاہوں یا امیروں کی طرف سے دیا جائے (پہنانا دینا ملنا وغیرہ کے ساتھ) (ان) وہ نشان جو استاد خوشخطی کی اصلاح دیتے وقت عمدہ اور باقاعدہ حرف پر بنا دیتے ہیں - (فقرہ) آج میرے چار حرفوں کو خلعت ملا - شاہی زمانے میں کئی قسم کی خلعتوں کا دستور تھا - اوّل ۱۱ پارچے کا خلعت جو بیشتر ولیعہد کو دیا جاتا تھا اور اس میں اشیاء ذیل ہوتی تھیں (۱) شملہ (۲) چپکن (۳) لبادہ (۴) جگا (۵) رومال (۶) دوشالہ (۷) فتن فقرہ (۸) فیل مع عماری فقرہ (۹) قلمدان فقرہ یا مینائی (۱۰) خمشیر (۱۱) مہر خطاب (۱۲) جیغہ (۱۳) کلغی (۱۴) سرپیچ (۱۵) مندیل یا تاج (۱۶) گھوڑا مع ساز اور زیور (۱۷) ہودہ یا تامدان یا بوچا یا سکھپال (نقرئی یا گنگا جمنی) (۱۸) پیش قبض (۱۹) قرولی (۲۰) ڈاب (۲۱) جڑاؤ ہار - دوم - گیارہ پارچے کا جو بیشتر وزیر کو دیا جاتا تھا اور اس میں اشیاء متذکرہ بالا نمبر وار ہوتی تھیں - سوم - نو پارچے کا خلعت جو بیشتر نائب کو دیا جاتا تھا - اسمیں اشیاء بالا نمبران ۱ تا ۷ و نمبران ۱۰ - ۱۱ ہوتی تھیں - چہارم - سات پارچے کا خلعت جسمیں اشیاء بالا نمبری - ۱ تا ۶ - اور قلمدان نقرہ مع ساز ہوتا تھا - پنجم - پانچ پارچے کا خلعت اسمیں اشیاء ذیل ہوتی تھیں - شملہ - چپکن - جگا - رومال - دوشالہ - بعض - اعزا و ورزا اور رؤسا کو توپ بھی عنایت ہوتی تھی - اور اُن کو اجازت سلامی قبر ہونے کی عطا ہوتی

خلف

تھی۔ بعض کو نفیریاں نقرئی عطا ہوتی تھیں۔ اُن کے یہاں نوبت۔ روشن چوکی بجتی تھی۔

خلف ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم) مذکر۔ فرزند سمیع یا خفیف خلف الرشید عف الصدق۔ (بضمتین معنی میں سچا بیٹا) مذکر۔ مطیع فرمانبردار بیٹا۔

خُلفِ وعدہ ۔ (خُلفِ۔ بالضم۔ جھوٹ) مذکر۔ وعدے کے خلاف کرنا۔

خُلفا ۔ (ع۔ بضم اول و فتح دوم) مذکر۔ خلیفہ کی جمع۔ خُلفاءِ راشدین۔ ہدایت والے خلیفہ۔ پیغمبر صاحب کے چاروں خلفاء سے مراد ہوتی ہے۔

خُلق ۔ (ع۔ بالضم) عادت۔ خصلت۔ مُروّت۔ خوش مزاجی یلنساری خُلقِ محمدی پیغمبر اسلام صلعم کا اخلاق ضرب المثل ہے لہذا بے مثل اخلاق کے معنی میں مستعمل ہے

خَلق ۔ (ع۔ بالفتح) مونث۔ دنیا کے لوگ۔ پیدا کیا ہوا۔ مخلوق۔ خلق سے اُٹھ جانا۔ مرجانا۔ (انیس) عباس نے رو کر کہا اے سید اکرم۔ کیجے گا یہی خلق سے اُٹھ جائیں گے جب ہم۔ خِلقت۔ (ع۔ بالکسر و فتح سوم) مونث۔ آفرینش۔ پیدائش۔ فطرت۔ سرشت۔ (صبا) نہ کیوں بوتراب اُن کو کہتے محمدؐ۔ کہ آدمؑ سے پہلے ہو خلقت علیؑ کی ۔ (ع بالفتح) مخلوق۔ (امیر) عدم میں کیا تماشا ہے کہ دنیا۔ چلی جاتی ہے سب خلقت خدا کی۔ خِلقی۔ صفت۔ پیدائشی۔

خلل ۔ (ع۔ بفتح اول و دوم۔ کشادگی۔ رخنہ۔ کام میں تباہی آجانا۔ فتور پڑجانا) مذکر۔ فتور۔ بگاڑ۔ (آنا پڑنا وغیرہ کے ساتھ)۔ (آتش) دو گھڑی کی جو ملاقات تھی وہ بھی موقوف۔ ایسا پڑتا تھا خلل یار کے اوقات میں کیا۔ (سودا) خدا کرے کہ خفا ہو کے وہ مجھ سے نکل جائے۔ کہیں شتاب یہ جھگڑا چکے خلل جائے ۔ (ع) ابر مضمی۔ پیٹ کا بگاڑ۔ (رہنا کے ساتھ)۔ (ع) جن پری یا آسیب کا اثر (ہونا کے ساتھ) (ع) بیماری۔ دُکھ۔ روگ۔ (ناسخ) دیکھتے ہی مرے ہاتھوں کا ہوا دیوانہ۔ یہ بیضا سے ہوا ہے یہ خلل سودا کا۔ خلل انداز۔ (ف) خلل ڈالنے والا۔ فتور ڈالنے والا۔ خلل دماغ۔ مذکر۔ مالیخولیا۔ سودا۔ دیوانگی۔

خُلو ۔ (ع) مذکر۔ خالی ہونا۔ (نقرہ) معدے کا خلو صفراوی مزاج کو اچھا نہیں

خلیفہ

خُلو ۔ صفت۔ مراد احمق۔ سفرا۔

خلوت ۔ (ع بالفتح صحیح یا بالکسر غلط) مونث۔ اجلوت کا نقیض۔ تنہائی۔ علیحدگی ۔ مکان کا غیر سے خالی ہونا۔ خالی جگہ۔ تنہائی کی جگہ۔ خوابگاہ۔ سونے کا کمرہ۔ پوشیدگی۔ جیسے خلوت میں یہ بات کہی۔ خلوت خانہ۔ خلوت سرا۔ خلوت گاہ پہلا مذکر۔ دوسرا اور تیسرا مونث۔ تنہائی میں بیٹھنے کا مقام۔ خلوتِ صحیح خلوتِ صحیحہ (ف) مونث۔ تنہا ہونا۔ خاوند جورو کا ہمبستری کے لئے ایسی جگہ اکٹھا ہونا۔ جہاں کوئی اور نہ ہو۔ خلوت کرنا۔ مکان کو غیر سے خالی کرنا۔ تنہا ہونا۔ عورت سے ہم صحبت ہونا۔ خلوت صحیحہ کرنے سے مراد ہوتی ہے۔ خلوت گزیں خلوت نشیں (ف) صفت۔ تنہائی میں بیٹھنے والا۔ خُلود ۔ (ع) مذکر۔ ہمیشگی۔

خُلوص ۔ (ع۔ سادہ ہونا۔ پاک ہونا۔ مجازاً۔ خالص دوستی) مذکر۔ سچی دوستی وفاداری۔ سچائی۔ صفائی۔ (تسلیم) دارفتگی کا میری سبب اور کیا ہوا۔ یہ خُلق آپکا یہ خلوص آپکا ہوا۔ خلوصِ نیت۔ مونث۔ خالص نیت۔ پاک نیتی۔

خُلیاساس ۔ مونث۔ ساس کی بہن خلیا مسرا۔ خوشدامن کی بہن کا شوہر

خُلیتا ۔ (عربی خریطہ کا بگڑا ہوا) مذکر۔ تھیلی۔ لمبا کُرتا۔

خلیج ۔ (ع) مونث۔ دریا کی ایک شاخ جو تین طرف خشکی سے محیط اور ایک طرف سمندر سے ملی ہو۔

خلیرا بھائی ۔ مذکر۔ خالہ کا بیٹا۔ خالا کی اولاد۔ مونث کے لئے خلیری۔ جمع کے لئے خلیرے۔

خلیط ۔ (ع۔ بروزن کریم) صفت۔ شریک۔ ساجھی۔ خلیطِ جار۔ مذکر۔ پڑوسی

خلیطہ ۔ مذکر۔ (صحیح خریطہ) تھیلا۔ تھیلی۔ خلیطی۔ مونث۔ خریطی ۔ (ع م) گھر والی۔

خلیفہ ۔ (عربی خلیفت یہ لفظ اصل میں خلیف بروزن فعیل بمعنی پیچھے آنیوالا تھا۔ آخر میں تائے نقل اضافہ کی جس سے وصفی معنی سے اسمی معنی ہوگئے اور بمعنی نائب و قائمقام مستعمل ہوا۔) مذکر۔ کسی کی جگہ اُسکی وفات کے بعد مقرر ہونیوالا

خلیق

قائمقام پیغمبر صاحب کا نائب! اُستاد کا نایب. سب لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا لڑکا. اُستاد کا بیٹا خواہ بیٹی! نائی. درزی وغیرہ ادنیٰ پیشہ کرنے والے آدمیوں کو بھی خلیفہ کہتے ہیں! (عو) خلیفہ. خلیفہ جی. آتو. آتو جی کی جگہ مستعمل ہے.

خلیق - (ع. بروزن امیر) صفت. صاحبِ خُلق. خُوش خُلق.

خلیل - (ع. اَخلاء و خُلّان جمع) صفت. یکجا. دوست. خلیل اللہ (ع. خدا کا دوست) مذکر. حضرت ابراہیمؑ کا لقب. خلیل خاں نے فاختہ ماری. مثل. ادنے کام پر بہت اترانیوالے کی نسبت بولتے ہیں.

خم - (ف. بالفتح) مذکر! ترچھاپن. کجی. پیچ و تاب. (اسیر) تیغ خمدار جو باندھی ہے تو تکیہ نہ چلو. چاہئے نیچہ قد میں بھی خم تھوڑا سا! (اردو) بازو. فارسی میں خُم بالضم بمعنی طبل جنگ ہے. خم ٹھونکنا. کشتی کے وقت بازو پر اس طرح ہاتھوں کو مارنا کہ آواز نکلے. (کنایۃً) کسی کام میں کسی سے مقابلہ کرنا ؎ وہ ہمیں ہیں عشق سے لڑتے ہیں جو خم ٹھونک کے. ورنہ ناسخ اس قدر پہلواں میں زور ہی. خمدار. (ف. صفت. ٹیڑھا. ترچھا. کج. پیچدار. خمیدہ. (ف. صفت. ٹیڑھا. جھکا ہوا. خم و چم. (ف. چم بمعنی خم) مذکر. رفتار. ناز. خرام ناز. خرام معشوق. اترانا.

خم - (ف. بالضم) مذکر! شراب کا مٹکا. مٹکا. بڑی ہانڈی! (گنجفہ بازوں کی اصطلاح) وہ پتے جن کو کھیلنے والے تقسیم کیوقت چھپا کر رکھ لیتے ہیں اور بعد تقسیم کے ایک ایک کر کے نکالتے ہیں. یہ لفظ بطور واحد استعمال میں ہے. (فقرے) خم میں سب پتے خراب نکلے. کیا اچھا خم اٹھا. خم افلاطوں. خم فلاطوں (ف) مذکر. دیکھو افلاطوں. خم عیسیٰ. مذکر. حضرت عیسیٰؑ کے معجزات سے ایک یہ تھا کہ مختلف رنگ کے کپڑے مٹکے میں ڈالکر نکالے تو وہ سفید و سیاہ ہوتے.

خمخانہ - (ف) مذکر. شراب خانہ. خم گردوں. مذکر. آسمان (ناسخ) لڑکھڑاؤ نکا عروج نشہ میں تو دیکھنا. ایک ٹھوکر میں کئی ٹکڑے خم گردوں ہوا.

خمار - (ع. بالضم اوّل) مذکر. نشہ اُترنے کو ہوتا ہے تو درد سر ہوتا ہے اور

خمیازہ

ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں اُسی حالت کا نام ہے خمار. (ناسخ) شکست پائی ہو توبہ کی طرح اُس نے بھی. ہمارے پاس جو آئے میکشو خمار آیا! (اردو) نیند نہ آنیکا اثر وہ اثر جو آنکھوں پر کم سونے یا نہ سونے سے ہوتا ہے! (ع. بالفتح و تشدید دوم) مذکر. میفروش. خمار آلودہ. (ف) صفت. متوالا. نشہ میں چُور. مخمور. خمار توڑنا. نشہ کے اُتار کی تکلیف رفع کرنے کو پھر تھوڑی شراب پینا. (ناسخ) توڑوں جھلا میں فرقت ساقی میں کیا خمار. سر پھوڑوں آج طاق سے بوتل اُتار کے.

خماسی - (ع) مونث. پنج حرفی لفظ.

خمر - (ع. بالفتح) مونث. شراب.

خمرا (فارسی میں خمرہ. بُوریا. چٹائی) مذکر! ایک فرقے کا نام جو چٹائی بناتے ہیں! ایک قسم کے مسلمان فقیر جو اکثر میلوں تماشوں میں مانگتے پھرتے ہیں ؎ (لکھنؤ) مسلمان کہار. خمریاں. مونث. خمروں کی عورتیں جو اکثر میلوں تماشوں میں بھیک مانگا کرتی ہیں.

خمس - (ع. بالفتح) صفت. پانچ پنج! (ع بالضم و نیز بضم اول و دوم) صفت. پانچواں حصہ. پنجم! مذکر. (فقہ) مال غنیمت کا پانچواں حصہ جو غربا اور لاوارثوں کے لئے وقف کیا جائے. (رشک) نقود داغ میں کب ہے زکوٰۃ و خمس کی پرسش. کہاں ہے گنج قارون میں جو ہے گنج شہید اں میں. **خمسہ** (ع خمسۃ) صفت! پانچ سے نسبت رکھنے والا. جیسے حواس خمسہ! مذکر. وہ نظم جسمیں پانچ پانچ مصرعوں کا ایک ایک بند ہو. پانچ منظوم رسالوں کا مجموعہ. جیسے خمسہ نظامی. خمسہ خسرو.

خمول - (ع) مذکر. گمنام ہونا. گم نامی.

خمیازہ - (ف. بالضم. راست. زیادہ. حرکت دینا. معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) مذکر! انگڑائی. غلبہ خواب میں ہاتھوں کو اوپر اٹھا کر کے بدن تاننا. (لینا کے ساتھ). (رسوا) نہ غنچے گل کے کھلتے ہیں نہ نرگس کی کھلی کلیاں چمن میں لیے کے خمیازہ کسی نے انکھڑیاں (آنکھیں) ملیاں (ملیں) ؎ مکافات. بدلا.

خمیر

۲ تکلیف۔ پشیمانی۔ افسوس۔ خمیازہ اُٹھانا۔ خمیازہ بھرنا۔ خمیازہ بھگتنا۔ نقصان اُٹھانا۔ ضرر اُٹھانا۔ پاداش جھیلنا۔ قصور کی سزا بھگتنا۔ تکلیف اُٹھانا شرمندہ ہونا۔ ذلیل ہونا۔ خمیازہ کھینچنا۔ (فارسی میں خمیازہ کشیدن۔ انگڑائی لینا) ہیچ اُٹھانا۔ پشیمان ہونا۔ (میر) لگا رکھا ہو کوئی تار بھی بہر کفن جس نے۔ وہی خمیازہ کھینچے اے جنوں چاک گریباں کا۔

خمیر ۔ (ع) بروزن ہیر بمعنی نمیر ا میں (عربی) مذکر۔ گُندھے ہوئے آٹے کو کچھ عرصہ تک گرمی میں رکھکر تُرش کر لیتے ہیں اور اُس کو خمیر کہتے ہیں۔ (۲) اُٹھانا۔ اُٹھنا۔ رکھنا۔ کھٹا کرنا کھٹا ہونا کے ساتھ) ۱ سرشت۔ (فقرہ) شرارت اُس کے خمیر میں بھری ہے ۲ مٹی۔ جسم کی مٹی۔ (فقرہ) جہاں کا خمیر تھا وہیں دفن ہوا۔ خمیر اُٹھنا۔ خمیر تیار ہونا جوش میں آنا۔ خمیری آٹے کا روٹی پکانے کے قابل تیار ہونا۔ خمیر بگڑنا۔ سرشت میں فرق آنا۔ ترکیب میں تفاوت ہو جانا۔ خمیر کھٹا ہونا۔ خمیر بگڑ جانا۔ خمیر کا ترشی پر آ جانا۔ خمیرہ۔ (عربی میں خمیرۃ یعنی خمیر نمبر ا ہے) مذکر۔ خمیر اُٹھا کر تیار کیا ہوا شکر یا مصری میں پکائی ہوئی دوا۔ جیسے خمیرہ بنفشہ۔ خمیرہ صندل ۲ ایک قسم کا خوشبودار پینے کا تمباکو۔ خمیری۔ مونث۔ وہ روٹی جو خمیر اُٹھا کر پکاتے ہیں۔

خُنّا ۔ (عربی میں بالفتح اول و بتشدید دوم بیہودہ بات۔ فحش ۔)۔ (لکھنؤ۔ عو) صفت ۱ مرد ابلہ۔ زن بدمزاج سخری عورت ۲ مذکر۔ گاؤ قصاب خُنّا بھکنا (عو) اترانا۔ تکبّر کرنا۔ خنا ہونا۔ مغرور ہونا۔

خناذیر ۔ (ع) مذکر ا خنزیر بالکسر کی جمع ۲ ایک مرض کا نام جسمیں گلے اور گردن میں پھوڑے پھُنسیاں نکلتی ہیں۔

خُنّاس ۔ (ع) مذکر ا سرکش دیو۔ شیطان رجیم۔ روح بد ۲ صفت۔ وسوسہ ڈالنے والا اور بہکانے والا۔ شریر۔ حرامزادہ ۳ بخیل۔

خُناق ۔ (ع۔ فارسی خناک کا مُعرّب) مذکر۔ ایک گلے کی بیماری کا نام۔

خنثیٰ ۔ (ع) مذکر۔ وہ آدمی جو مردانہ اور زنانہ دونوں علامات خصوصہ کامل یا ناقص رکھتا ہو۔

خندہ

خنجر ۔ (ف۔ بروزن ابستر ا مذکر۔ ایک مشہور ہتھیار کا نام۔ ایک قسم کا چھُرا۔ کٹار۔ (باندھنا کے ساتھ) (رشک) عاشق کا کام تیغ نگہ سے تمام ہے۔ خنجر نہ باندھے مری گردن کیوں واسطے۔ خنجر اُٹھانا۔ خنجر ہاتھ میں لینا۔ علم کرنا۔ (فقرہ) اُنکا خنجر اٹھانا تھا کہ حریف کے قدم اُٹھ گئے۔ خنجر اُٹھنا۔ لازم۔ خنجر چیگ۔ (ف) مذکر۔ ایک مُہلک پھوڑے کا نام جو اکثر پشت پر ہوتا ہے۔ خنجر پھیرنا۔ خنجر چلانا۔ ذبح کرنے کو۔ (ذوق) پھرتے ہی آنکھ کے پھیر تنگے گلے پر خنجر ہو چکا آپ کا معلوم ہے ایسا ہکو۔ خنجر پھیرنا۔ لازم۔ خنجر تیز کرنا۔ آمادۂ قتل ہونا۔ (ذوق) اور جو حاسد ہیں ترے واسطے اُن کے ہمراہ۔ جرخ پر تیز کرے خنجر خونخوار ہلال۔ خنجر تیز ہونا۔ قتل کی آمادگی ہونا۔ (آتش) یار قائل ہو تو کسکو موت سے پرہیز ہے۔ سر تصدق ہے اگر مژگاں کا خنجر تیز ہو۔ خنجر چلانا متعدی۔ خنجر چلنا۔ گلے پر خنجر کا رواں ہونا ذبح کرنے کو۔ (ذوق) قاتل جو تیرے دل میں رکاوٹ نہ تو کیوں۔ رگ رگ کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے۔ خنجر کا پانی۔ آب خنجر۔ (آتش) خشک رہتا ہے بہت شوق شہادت سے گلا۔ ہو سکے تو ہمدمو خنجر کا پانی دو مجھے۔ خنجر کھینچنا۔ میان سے خنجر باہر کرنا کسی پر وار کرنے کے لئے۔ (آتش) بوالہوس عاشق کا جیتے جی نہیں شایان قتل دوست تھے میرے تو دشمن پر نہ خنجر کھینچئے۔

خنجری ۔ (ف۔ نون غنہ اور جیم ساکن کے ساتھ) مونث۔ چھوٹی دف۔ ڈفلی ۲ (اردو) گلبدن اور مشروع میں جو خطوط ہوتے ہیں ان کو بھی خنجری کہتے ہیں لکھنؤ میں عوام نون غنہ سے اور خواص نون ملفوظ سے بولتے ہیں۔ (رند) جز واکت اسمیں ہو کب ہے کسی انسان میں۔ خنجری نے گلبدن کی چٹکیاں لیں ران میں

خنداں ۔ (ف) صفت۔ ہنستا ہوا۔ خوش۔

خُندَق ۔ (ع۔ فارسی کندہ کا مُعرّب خنادق جمع) مونث ا کھائی۔ گڑھا۔ کھوہ۔

خندہ ۔ (ف) مذکر۔ ہنسی۔ خندۂ برق۔ (ف) (کنایۃً) مذکر بجلی کا کوندنا۔

خندی

خندۂ جام۔ خندۂ ساغر۔ خندۂ مے۔ خندۂ شراب۔ خندۂ صہبا۔ خندۂ شیشہ۔ خندۂ صراحی۔ خندۂ مینا۔ (ف) مذکر۔ تلقلِ شیشہ۔ وہ آواز جو شیشے سے شراب نکالنے میں ہوتی ہے۔ خندہ رُو۔ خندہ پیشانی۔ (ف) صفت جنس تکھ

خندہ ریش۔ (ف) وہ شخص جسپر لوگ ہنسیں۔ خندۂ زیرلبی۔ (ف) تبسم۔ مسکرانا۔

خندۂ صبح۔ (ف) مجازاً۔ طلوعِ صبح۔ خندۂ غنچہ۔ (ف) مذکر۔ کلی کا کھلنا۔

خندی ۔ (ر بروزن ہندی) مونث۔ بحیا۔ بغیرت۔ قحبہ۔ فاحشہ۔

خنزیر ۔ (ع) بالکسر و کسر سوم) مذکر۔ جنگلی سور۔ سور۔

خنصر ۔ (ع بالکسر و فتح سوم و نیز بکسر سوم) مونث۔ چھنگلیا۔

خُنک ۔ (ف بضم اول و دوم) صفت۔ سرد۔ ٹھنڈا۔ خُنکی۔ مونث۔ سردی۔ ٹھنڈک۔ برودت۔ (انیس) خنکی ہزجس سے چشم کو اور قلب کو سرور۔

خُنگ ۔ (ف بالکسر) مذکر۔ نقرہ گھوڑا۔

خُنگا ۔ صفت۔ مذکر۔ (ع) موٹا۔ تازہ۔ ہٹا کٹا۔ (جانصاحب) بیہوش کوئی خنکا کرے اُسکو ہنگ سے۔ مونث کیلئے خنگی ہے۔ خُنگرا۔ (بضم) مذکر۔ (ع) خنگا کی تصغیر۔

خُنیا ۔ (ف) مذکر۔ راگ۔ نغمہ۔ سرود۔ مونث۔ (اردو) ڈومنی۔ میراثن۔ خُنیاگر۔ (ف) گویا۔ مُطرب۔ خنیاگری۔ مونث۔ گویا ہونا۔ (سحر) انداز آبشار میں خنیاگری کے ہیں۔ بلبل کی کون سُنتا ہے فریاد باغ میں۔

خُو ۔ (ف) مونث۔ عادت۔ خصلت۔ سرشت۔ (پڑنا۔ چھوڑنا۔ ڈالنا کے ساتھ)

خُوبو ۔ مونث۔ عادت۔ خصلت۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ (فقرہ) اُستاد کی خُوبو شاگرد میں بھی پائی جاتی ہے۔ خُو چھوڑنا۔ عادت چھوڑنا۔ خُوگر۔ (ف۔ بکسر کاف فارسی خوگیر کا مُخفف۔ بمعنی عادی۔ (بفتح کاف فارسی خوگار کا مُخفف۔ بمعنی دوست رکھنے والا) صفت۔ عادی۔ جسکو کسی بات کی عادت پڑی ہو۔ (اردو میں بفتح کاف فارسی بولتے ہیں) خوگر۔ (ف) ! خوگر۔ (اردو) وہ گدی جو گھوڑے کے زین کے نیچے رکھتے ہیں پسینہ جذب کرنے کے واسطے۔ اور نیز اس غرض سے کہ اُس کی پیٹھ نہ چھلے۔ اس معنی میں خوے بوا و معدولہ (یعنی حیوان کا پسینہ)

خواتین

اور گیر کا بگاڑا ہوا ہے۔ خُونکالی کیا بُری عادت ڈالی ہے (مصحفی) کہتے ہو روز ہمسے یہی کل کو آئیو۔ کیا خُو ہے نکالی یہ ستاتے ہو ہمیں کیا۔

خواب ۔ (ف بروزن راب) ! وہ بات جو انسان نیند میں دیکھے۔ رویا۔ بشارت (دیکھنا۔ ہونا کے ساتھ) (بہیر) ہوں روانہ ہند سے جسدن میں یثرب کو اسیر۔ جو مجاور شہ کے روضہ کا ہوا اسکو خواب ہو! نیند۔ بیداری کا نقیض۔ آنا کے ساتھ) خیال۔ تصوُّر۔ وہم۔ گمان۔ (رشک) پھر نہ نکلیں خواب میں آنسو۔ ہماری آنکھ سے۔ ہاتھ آجائے جو وہ مال آستینِ یار کا۔ خواب آلودہ۔ (ف) نیند میں بھرا ہوا۔ نیند کے خمار میں بھرا ہوا۔ خواب پریشاں۔ (ف) مذکر۔ وحشت ناک خواب۔ بے آرامی کی نیند۔ خواب خرگوش۔ (ف) مذکر۔ خواب غفلت۔ تغافل۔ بیخبری۔ (ریاض) نہ آئے کہیں دُخترِ رز جوش میں یہ راغظ ہے کس خواب خرگوش میں۔ خرگوش اکثر اوقات سوتا رہتا ہے۔ خواب دیکھنا سوتے میں کچھ دیکھنا۔ خوابِ شیریں۔ (ف) راحت کا خواب۔ (شاد) کو کہن سر دیکھے راحت پا گیا۔ پتھروں پر خوابِ شیریں آگیا۔ خواب خیال ہے۔ وہمی ہے۔ بے اصل ہے۔ مہمل منصوبہ ہے۔ خواب کی باتیں۔ (کنایۃً) بے اصل باتیں۔ خیالی باتیں۔ (ذوق) وقت پیری شباب کی باتیں۔ ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں۔ خوابگاہ۔ (ف) مونث۔ سونے کا کمرہ۔ خلوت گاہ۔ خواب نخل۔ نخل کی نری اور نفاست کا خواب سے استعارہ کرتے ہیں۔ خواب میں نہ دیکھنا۔ کبھی میسّر نہ ہونا۔ (انیس) دیکھا نہ کبھی خواب میں بھی چین سے سونا۔ خواب و خور تلخ ہونا۔ کسی تکلیف یا فکر میں کھانا پینا ناگوار ہونا۔ نیند نہ آنا۔ (شعور) اُس بُت بغیر ہے کجا خواب و خور بھی تلخ۔ خواب و خیال۔ مذکر بے اصل باتیں۔ جو خیال میں گزریں یا خواب میں نظر آئیں۔ (کنایۃً) امر محال۔ (ناسخ) حیرت سی ہے طلسم جہاں نگر مجھے۔ یارب مرا خیال ہے یہ یا کہ خواب ہے۔ خواب ہو جانا۔ محض ذہنی ہو جانا۔ خیال سے جاتا رہنا۔ خواب ہونا۔ بشارت ہونا۔ دیکھو خواب نمبرا۔

خواتین ۔ مونث۔ عربی داں فارسی والوں نے خاتون کی جمع بنالی ہے۔

خواجگان

خواجگان ۔(ف) مذکر۔ خواجہ کی جمع۔ خواجہ۔(ف) مذکر۔ سردار۔ آقا۔ ترکوں میں سادات کا لقب۔ اور ہندوستان میں وہ شخص جس کی ماں سیدانی اور باپ شیخ ہو۔ وہ شخص جو اصل خلقت سے عضو تناسل نہ رکھتا ہو۔ اردو میں اس جگہ خواجہ کہتے ہیں۔ خواجہ تاش۔(ف) مذکر۔ ایک آقا کے نوکر۔ دو غلام ایک مالک کے ہوں تو اُن میں سے ہر ایک خواجہ تاش کہلاتا ہے۔ خواجہ سرا۔(ف) مذکر۔ وہ غلام جو نامرد ہو۔ اور گھر میں زنانہ کام کرتا ہو۔ ہجڑا۔ نامرد۔ مردوں میں مخنث۔ امیروں کی دربانی کرتے اور زنانے میں آمد و رفت رکھتے ہیں۔ اُن کو محلی بھی کہتے ہیں۔ خواجہ معین الدین کا چاند یا۔ مہینا۔ مذکر۔ عورتوں کا چھٹا قمری مہینا۔ جمادی الآخر۔

خوار ۔(ف۔ بروزن چار) صفت۔ آوارہ۔ سرگرداں۔ پریشان۔ ذلیل رسوا۔ بے اعتبار۔ (کرنا۔ ہونا کے ساتھ) (مرکبات میں) کھانے والا جیسے رشوت خوار۔ لینے والا جیسے سود خوار۔ خواری۔(ف) مونث۔ ذلت۔ رسوائی پریشانی۔ تباہی۔

خوارج ۔(ع۔ بفتح اول و کسر چہارم) مذکر۔ خارجہ اور خارجی کی جمع۔

خوارق ۔(ع) مذکر۔ خارق کی جمع۔ معجزے۔ کرامتیں۔

خواستگار ۔(ف) مذکر۔ امیدوار۔ طلبگار۔ خواستگاری۔(ف) مونث۔ درخواست خواہش۔ منگنا۔ نسبت کی درخواست۔ پیغام شادی۔

خواص ۔(عربی میں بفتح اول و تشدید چہارم خاصۃ کی جمع۔ فارسی میں بتخفیف چہارم جمع خاص۔(عام کا مقابل) کی اور جمع خاصہ کی بمعنی خدمتگاران و پرستاران ممتاز ہے اور بمعنی خدمتگار و مصاحب بطور واحد بھی مستعمل ہے) مذکر۔ عوام کا مقابل۔ مذکر۔ خاصیتیں۔(فقرہ) اس دوا کے خواص بتایئے۔ مونث۔ امیروں کی لونڈیاں اور خدمتگار سہیلی۔ کنیز مدخولہ۔ اردو میں بطور مفرد مستعمل ہے (فقرہ) ایک خواص آئی ہے ہم صحبت۔ جلیس۔ مصاحب۔ مذکر۔ اثر۔ تاثیر۔ کیفیت۔ ؎ ادھر مخلوق میں شامل اُدھر اللہ سے واصل۔ خواص ایں بزرخ کبریٰ

خوان

میں ہی حرف مشدد کا۔ اس معنی میں بطور جمع بھی مستعمل ہے۔ (فقرہ) حکیم صاحب نے مُنڈی کے خواص بیان کئے۔ خواصی۔ مونث۔ خدمتگاری۔ ملازمت۔ مصاحبت ہمنشینی۔(اردو) ہودج کے پیچھے کی وہ جگہ جہاں امیروں یا رئیسوں کی سواری کے وقت اعلیٰ درجہ کا ملازم بیٹھتا ہے۔ عماری کی پچھلی بیٹھک۔(اردو) دیکھو انگیا۔ خواصی میں بیٹھنا۔ کسی بادشاہ یا امیر کے پیچھے سواری میں بیٹھنا۔

خواصیں ۔ مونث۔ وہ ملازمہ یا مصاحب عورتیں جو امیرزادیوں کیساتھ رہتی ہیں۔ سہیلیاں۔ ہمجولیاں۔

خوامخواہ ۔(ف۔ اصل میں۔ خواہ مخواہ تھا تلفظ۔ خامخاہ) ناچار۔ طوعاً و کرہاً۔ زبردستی۔

خوان ۔(ف۔ بروزن نان) مذکر۔ سینی کشتی۔ چنگیر۔ طباق۔ تھال طشت (رشک) شہد لب نے ہمیں بھیجے جو بیروں کے کباب۔ یہ اُڑی بات کہ خوانِ من وسلوی آیا۔ دستر خوان۔ خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا۔ یا خوان پاک۔ خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک مثل۔ ظاہر آراستہ۔ باطن خراب۔ اونچی دوکان پھیکا پکوان۔ باوجود استطاعت کم ہمتی۔ خوان پوش۔(ف) مذکر۔ خواں ڈھانکنے کا کپڑا۔ خوانچہ (ف تلفظ خانچہ) مذکر۔ چھوٹا خوان تھال۔ سینی۔ لکڑی کی کشتی جسپر نقاشی کی ہو۔(اردو) وہ گلی رکابی جسمیں فرنی جمائی جاتی ہے۔ (امیر) تا قیامت کی جگہ داغ زبوں حالوں کے۔ کوفتے لخت جگر خوانچے تنخالوں کے۔(اردو) وہ خوان جسمیں مختلف قسم کی پکی ہوئی چیزیں رکھکے پھیری والے بیچتے ہیں۔ بیچنے والے کو خوانچے والا کہتے ہیں۔ خوانچہ اُٹھانا۔ خوانچہ لگانا۔ تھال میں رکھکر بیچتے پھرنا۔ خوانِ خواص۔(بروزن خاص تراش) مذکر۔ امیروں کے خادم اور لونڈیاں۔ خوانِ کرم۔ خوانِ یغما۔(ف) مذکر۔ عام لنگر۔ خوان لگا لینا۔(ع) خوان میں کھانے یا مٹھائی کے حصے رکھ لینا۔ خوانِ نعمت۔ لذیذ قسم کے کھانوں کا خوان۔(رشک) بھلے کھاتا ہوں خوشی سے تلمذ آفاق میں۔ خوانِ نعمت

خواندگی

مجھکو گردہ بنگیا گرداب کا۔

خواندگی ۔ (ف۔ تلفظ خاندگی) مونث ۔ پڑھنا ۔ پڑھائی ۔ خواندہ (ف۔ تلفظ خاندہ) صفت ۔ پڑھا ہوا ۔ تعلیم یافتہ ۔ پڑھا لکھا ۔ بُلایا ہوا ۔ طلبیدہ ۔

خوانین ۔ ذکر ۔ عربی ماں فارسیوں نے خاں کی جمع بنالی ہے ۔

خواہ ۔ (ف ۔ بروزن راہ) ۔ کلمہ تردید یا کی معنی میں ۔ (فقرہ) کتاب نیا پڑی خواہ قیمت دونوں صورتوں میں نقصان ہے ۔ خواہ ۔ دو جملوں پر آتا ہے دوسرے میں خواہ ہو یا نہ لیکن اُن کے بعد ایک اور جملہ بطور نتیجہ ہوتا ہے جیسے خواہ مانو خواہ نہ مانو ہم سمجھائیں گے ضرور ۔ خواہ مسادات کے لئے بھی آتا ہے ۔ (فقرہ) خواہ یہ لو خواہ وہ لو ۔ خواہش ۔ درخواست ۔ چاہ ۔ اس معنی میں اردو میں مستعمل نہیں ہے ۔ چاہنے والا ۔ جیسے خیر خواہ ۔ خواہش کیا ہوا ۔ جیسے خاطر خواہ ۔ خواہاں ۔ (ف) مذکر ۔ چاہنے والا ۔ طالب ۔ خواہشمند ۔ خواہ نخواہ (فارسی میں خواہ ناخواہ) مجبوری سے ۔ ناچار ۔ بیکار ۔ طوعاً و کرہاً ۔ خواہی نخواہی ۔ (ف۔ تلفظ خاہی نہ خاہی) خواہ نخواہ ۔ (انشا) ہوا مجھکو کیا ہے جو خواہی نخواہی ۔ بگاڑتا ہے مجھسے واہی تباہی ۔

خواہر ۔ (ف۔ تلفظ ۔ خاہر بفتح سوم) مونث ۔ بہن ۔ (انیس) تلوار کسی نے ابھی تولی نہیں مجھپر ۔ سینہ ابھی تیروں سے مشبک نہیں خواہر ۔

خواہش ۔ (ف) مذکر ۔ آرزو ۔ تمنا ۔ ارمان ۔ چاہ ۔ مرضی ۔ مطلب ۔ مقصد ۔ مدعا ۔ مراد ۔ خواہش ماننا ۔ تمنا کا ضبط کرنا ۔ ہم وہ ہیں کشتۂ تمنا شاد ۔ خواہشِ دل کو عمر بھر مارا ۔ خواہشمند ۔ (ف) صفت ۔ آرزومند ۔ شائق ۔ طالب ۔ خواہاں ۔

خوب ۔ (ف) صفت ۔ درستی کا نقیض ۔ عمدہ ۔ اچھا ۔ خوبصورت ۔ نفیس ۔ زیبا ۔ پسندیدہ ۔ ہر طرح ۔ کبھی طنز سے اور کبھی تعریف کے لئے کہتے ہیں ۔ (رشک) مجھسے سخن تازہ اگر خوب نکلتا ۔ کب مُنہ سے ترے اے گل تر خوب نکلتا ۔ (اردو) جواب کلام میں کہتے ہیں ۔ کسی کا عمدہ کلام سُنتے

خوبخیانا

یا اُسکو پسند کرتے ہیں تو الفاظ ذیل کہتے ہیں ۔ خوب بہت خوب ۔ جزاک اللہ ۔ واہ وا ۔ کیا کہنا ۔ سبحان اللہ ۔ دیکھو کیا خوب ۔ خوب آؤ بھگت کی ۔ تعظیم تواضع کی ۔ (کنایۃً) خوب ذلیل کیا ۔ خوب پاپڑ بیلے ۔ بڑی محنت کی ۔ رنج اُٹھایا ۔ بیماری اُٹھائی ۔ خوب ٹھوک بجالو ۔ اطمینان کرلو ۔ دیکھ بھال لو ۔ خوبرو ۔ (ف) صفت شکیل ۔ پری چہرہ ۔ معشوق ۔ (واقف دہلوی) خوبرو ہو کے باوفا ہوئے ۔ میں نہ مانوں اگر خدا ہوئے ۔ خوب سر مونڈا ۔ (کنایۃً) خوب لُوٹا ۔ خوب گہری چھنی ۔ خوب لڑائی ہوئی ۔ دیکھو گہری ۔ خوب سمجھے (طنزاً) کچھ نہیں سمجھے ۔ (داوق) شہیدانِ محبت خوب آئینِ وفا سمجھے ۔ بھاخوں کوئے قاتل میں اُسکو خوں بہا سمجھے ۔ خوب سوجھی ۔ اچھی تدبیر کی ۔ اچھی تدبیر سمجھ میں آئی ۔ خوب نام پیدا کیا ۔ نیک شہرت حاصل کی ۔ (طنزاً) خوب بدنام ہوا ۔ خوبصورت (ف) صفت ۔ حسین ۔ خوبصوت آواز ۔ مونث ۔ اچھی آواز ۔ خوبصورتی ۔ مونث ۔ حُسن ۔ جمال ۔ خوب کیا ! اچھی بات کی ۔ اچھا کیا ۔ (آتش) چھین کر دل کو لیا خوب کیا اے شہ حُسن ۔ مانگ کر ہم سے جو لیتا تو گدائی ہوتی ۔ (طنزاً) بُرا کیا ۔ (فقرہ) آپ نے بھری مجلس میں شراب پی خوب کیا ! ڈھٹائی سے بھی کہتے ہیں ۔ (فقرہ) میں نے اپنا گلاس توڑ ڈالا خوب کیا تم کیوں الجھتے ہو ۔ (فقرہ) میں نے اپنی ماں کو مارا خوب کیا آپ کون ہوتے ہیں ۔ خوب گرجھاڑی (کنایۃً) خوب مارا ۔ ہوا طوفاں بپا جب چشم تر نے اشکباری کی ۔ فلک پر گرد جھاڑی خوب سی ابر غباری کی ۔ خوبی ۔ (ف) مونث ۔ بھلائی ۔ لُطف ۔ بڑائی ۔ جوہر ۔

خوبانی ۔ (ف) مونث ۔ زرد آلو ۔ ایک میوے کا نام ۔ خوب کلاں ۔ (ف) مونث ۔ بارتنگ ۔ ایک قسم کی گھاس جسکے بیج کو خاکسی کہتے ہیں ۔

خوجہ ۔ مذکر ۔ ہیجڑا ۔ زنانہ زنخا ۔ دیکھو خواجہ ۔

خوخیانا ! بھبکی دینا ۔ چڑنا ۔ (فقرہ) نہ در خوخیاتا ہے ۔ (مجازاً) خفا ہونا ۔ (فقرہ) تم کیوں خوخیاتے ہو ۔

خود

خود - (ف) (بالضم و واو ملفوظ مجہول بُرہان میں بروزن زود و داد معروف سے بمعنی تاج و مغفر لکھا ہے) مذکر - لوہے کی ٹوپی جو لڑائی کے وقت پہنتے ہیں (دولہا سعد ولہ خُد) آپ! بذات خاص - (فقرہ) کارندے کو نہ بھیجئے آپ خود جاکر سرقع دیکھئے - خود آرائی - (ف) مونث - اپنے تئیں بنانا سنوارنا - خود نمائی - بناؤ سنگار خود بخود (ف - تلفظ - خُدبخُد) از خود - آپ ہی آپ - خود بدولت - حضور - عالی جناب آپ - بذات خاص - (رشک) ہمارے اب تشریف لایا خود بدولت کا خیال - خانۂ دل کو بجا کہنا ہے دولت خانہ آج - خود بیں - (ف) صفت - مغرور - خود پسند خود بینی - (ف) مونث - غرور - تکبر - خود پرست - (ف) صفت - مغرور - متکبر - خود پرستی - (ف) مونث - خود بینی - خود رائی - غرور - تکبر - خود پسند (ف) صفت وہ شخص جو دوسرے کی بات پسند نہ کرے اور اپنی رائے کو بادقت خیال کرے خود پسندی - (ف) مونث - سرکشی - خود رائی - خود داری - (ف) مونث - ضبط - اپنے تئیں حرکات لغو سے محفوظ رکھنا - خود رائے - (ف) صفت - اپنی رائے پر چلنے والا - کسی کی نہ ماننے والا - خود مختار - خود رائی سے - خود سری سے - سرکشی سے - اپنی عقل سے - خود رفتہ - صفت - (ف) رفتہ اور گزشتہ کے ساتھ از محذوف کرکے بمعنی از خود رفتہ مستعمل ہوگیا تھا - آپے سے باہر بیخود - بیخبر - (قلق) یار خود رفتہ ہے شکوہ ہے فراموش مجھے - گرش کر اُسکو ملے ہیں لب خاموش مجھے اب اس جگہ از خود رفتہ زخود رفتہ ہی استعمال میں ہے - خود رفتگی - مونث - (صحیح از خود رفتگی زخود رفتگی) بیخودی - مدہوشی - بیخبری - (قلق) بخیر انجام ہو جس کا وہ ہے خود رفتگی اپنی سے چلے تھے ہم کلیسا کی طرف کعبہ کو جا نکلے - اب از خود رفتگی زخود رفتگی صحیح ہے - خود رنگ - (ف) صفت طبعی رنگ والا (چمر) خود رو - (ف) صفت! وہ درخت جو بغیر بوئے بمل آئے! (اردو بے قاعدہ) خود ستائی - مونث - اپنی آپ تعریف - اپنے مُنہ میاں مٹھو بننا - خود سر - (ف) صفت سرکش - خود رائے - خود سری - (ف) مونث - سرکشی - ضد ہٹ - خود سے - از خود - بے بُلائے - (جلال) خود سے تو اُدھر نہ جائیں گے ہم - آئندہ جو قصد بیخودی کا - خود غرض - (ف) مطلبی - اپنے مطلب کا آشنا - خود غرضی - مونث آپا دھاپی - خود فراموشی کند تہمت نہد اُستاد را - (ف) (مثل) - آپ بھولے اور دوسرے پر الزام لگائے - خود نصیحت دیگراں را نصیحت - اُس جگہ بولتے ہیں جہاں کوئی آپ تو بُرا کام کرے اور دوسرے کو مانع ہو - (سحر) ہرتے ہیں پریوں پہ ہم خود جناں پر داغ ظ - خود نصیحت ہیں اور وں کو نصیحت نہ کریں - فارسی میں خود را فضیحت الخ ہے - اردو میں صرف خود نصیحت بولتے ہیں باقی ٹکڑا چھوڑ دیتے ہیں خود کاشت - مونث! وہ زمین جسے مالک خود بوئے جوتے! وہ شخص جو اپنی زمین آپ ہی بوئے - خود کام - (ف) خود غرض - خود کردہ را علاج نیست - (ف) (مقولہ دیکھو اپنے کئے کا علاج نہیں - خود کُشی - (ف) مونث - اپنے تئیں آپ مار ڈالنا (کرنا کے ساتھ) خود گم - بیخود - (جلال) بتا کیونکر لگا سکتا ہے کوئی ہم سے خود گم کا - پھریں سرکشتہ اپنی جستجو میں جب ہمیں برسوں - خود مختار - صفت! آزاد - خود رائے - خود سر! با اختیار - ذی اختیار - خود مختاری - مونث! آزادی خود رائی - خود سری! با اختیار ہونا - خود مُنڈا (نون غُنہ) لکھنؤ - جو مرید کسی فقیر کا یا شاگرد کسی اُستاد کا نہ ہو - خود نما - (ف) صفت - مغرور - مُتکبر - خود نمائی (ف) مونث - نمود - شیخی - خودی - (ف) - انانیت - خود پرستی (مونث) خود فراموشی خود سری - خود رائی! خود غرضی! غرور - تخوت - تکبر - (رشک) بتو خودی جو نہ ہوتی تمہیں خدا کی طرح - تو وصف ذات وصفاتی بیاں میں آتے - خودی میں نہ رہنا - دیکھو آپے میں نہ رہنا -

خور - (ف بروزن گر) مذکر! آفتاب! تھوڑا سا کھانا - قوت لایموت - خورد و پوش - مذکر - کھانا - پہننا - گزر اوقات کا سامان - (رشک) میرے معشوق وہ ہیں جنکو برائے خورد و پوش - مُلے آیا کئے فردوس کا میوہ ٹوٹا - خورداد - (ف) ایک شمسی مہینہ کا نام جو اسارڈھ سے ملتا ہوا ہے - خور و نوش - (ف) مذکر - کھانا پینا - دانہ پانی - (ناسخ) کبھی اشک پینا کبھی رنج کھانا یہی عشق میں ہے خورد و نوش اپنا -

خور

خوراک

خوراک ۔(ف۔ بروزن براق ۔ خور۔ خورش ناک ۔ کلہ نسبت ۔) مونث ۔ کھانا ۔ غذا ۔ روزینہ ۔ (تسلیم) آپ نے غیر کو جو دی وشام ۔ وہ یہ سمجھا مری خوراک ہی ۔ چارہ ۔ جانوروں کی خاص غذا ۔ بھتا ۔ سفر خرچ ۔ رسد ۔ بحر نے خوراک کہا ہے لیکن اب فصحا کی زبانوں پر بروزن براق ہی ہے ؎ رزق سے محروم رازق نے نہ رکھا شک رہے ۔ گوشت پر اپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک سے ۔ خوراکی ۔ مونث ۔ (ع) روزینہ ۔ وظیفہ ۔ کھانے پینے کی چیز ۔ (جالصاحب) دیتا خوراکی ہے رزاق ہے مؤدی میرا ۔ خرچ اس بندی کا کیا ادھی ہی اُنپر چلتا ۔

خورد ۔ (ف ۔ بروزن بُرد) مذکر ۔ طعام ۔ صفت ۔ جھوٹا ۔ اس معنی میں بے واؤ لکھنا صحیح ہے ۔ خورد و بُرد ۔ مونث ۔ بیجا تصرّف ۔ (فقرہ) تمھارے دفتر میں ایسی خورد بُرد ہوتی ہی رہتی ہے ۔ خورد بُرد کرنا ۔ غبن کرنا ۔ کھا جانا ۔ خوردنی ۔ (ف) مونث ۔ کھانے کی چیز ۔ خورش ۔ کھانا ۔ خوردہ ۔ (ف) صاحب بہار عجم نے یہ لفظ واو کے ساتھ اور بغیر واو دونوں طرح لکھا ہے ۔ دیکھو خوردہ ۔

خورش ۔ (ف بروزن بُرش) مونث ۔ کھانا ۔ طعام ۔ خوراک ۔ (سرور) غم عشق کھانے کی لذت نہ پوچھ ۔ یہی ابتو اپنی خورش ہوگئی ۔

خورشید ۔ (ف) مذکر ۔ دیکھو خُرشید ۔ خوزاد ۔ دیکھو خزاد ۔

خوش ۔ (ف ۔ واؤ معدولہ ۔ تلفظ خُش بالضم ۔ معنی نمبر ۱ میں فارسی ہے) صفت ۱ شاد ۔ خورسند ۔ خُرّم ۔ چنگا ۔ تندرست ۔ راضی ۔ تروتازہ ۔ شاداب ۔ سرسبز ۔ ۲ مقصدور ۔ بامراد ۔ عمدہ ۔ اچھا ۔ جیسے خوش مزاج ۔ خوش مزہ وغیرہ ۔ نائخ نے بالفتح خش کے قافیہ میں کہا ہے ۔ لیکن اردو میں بالضم ہی مستعمل ہے ؎ آج خلوت میں دل مرا خوش ہے ۔ ساقی سیم ساق موش ہے ۔ خوشا ۔ (ف ۔ الف ۔ افادہ معنی کثرت کا دیتا ہے) صفت ۔ بہت خوش ۔ (جلال) خوشا بخت وہ رخ دیں آسکے ہمکو ۔ نہ پوچھے کوئی شادمانی ہماری ۔ خوش آب ۔ (ف) صفت ۔ آبدار ۔ خوش اسلوب صفت ۔ خوش وضع ۔ خوش طرز ۔ خوش قطع ۔ خوش اقبال صفت اقبال مند ۔ خوش نصیب ۔ خوش الحان ۔ (ف) صفت اچھی آواز والا ۔ خوش گلو

خوشخرید

خوش آنا ۔ پسند آنا ۔ آتش ہنسنا ہی خوش آیا نہ تو رونا مرے دل کو ۔ بیٹھا ہی نہ بھایا نہ سلونا مرے دل کو ۔ خوش آیند آواز ۔ مونث ۔ کانوں کو بھلی معلوم ہونیوالی آواز ۔ خوش انتظامی ۔ مونث ۔ عمدہ بندوبست ۔ خوش نظمی ۔ خوش آہنگ ۔ (ف) صفت ۔ خوش آواز ۔ خوش اوقات ۔ عزت والا ۔ (تعشق) نزدیک ہے سرکار شہنشاہ خوش اوقات ۔ خوشباش ۔ (ف) صفت ۔ آزاد ۔ بیفکر ۔ وہ شخص جو دوسری جگہ اقامت اختیار کرے ۔ خوشبو ۔ (ف ۔ میں اچھی بُو دینے والا ۔ (نظامی خسرو شیریں) دہان تنگ شاں شیریں چو شکر ۔ بہ خوشبوئی بسے خوشبوز عنبر ۔) مونث ۔ اچھی بُو (میر) دیکھو تو اتحاد ذرا حسن و عشق کا ۔ بُلبُل کے آنسوؤں میں ہے خوشبو گلاب کی (پھیلنا کے ساتھ) ۔ خوشبو دار شے ۔ عطریات ۔ (لگانا کے ساتھ) خوشبو دار ۔ صفت ۔ معطر ۔ عمدہ ۔ خوشبو والا ۔ خوشبوئی ۔ (ف) مونث ۔ خوشبو دار ہونا ۔ دیکھو خوشبو ۔ ناسخ نے بھی اس معنی میں کہا ہے ؎ کروں تحریر گر مضموں کوئی اُسکے گیسو کا ۔ تو خوشبوئی سے خامہ پر یقیں ہو شاخ شبو کا ۔ (عم) عطریات ۔ خوش بیاں (ف) صفت ۔ خوش تقریر ۔ شیریں گفتار ۔ خوش پوشاک ۔ خوش پوش ۔ صفت ۔ عمدہ پوشاک پہننے والا ۔ سفید پوش ؎ اے رشک وہ خوش پوش جو ہے حُسن کا دریا ۔ شملے کے لئے چاہئے دریا کا کنارا ۔ خوش تقریر ۔ (ف) صفت ۔ شیریں زباں ۔ شیریں کلام ۔ خوشحال ۔ (ف) صفت ۔ خوش ۔ (اردو) مالدار ۔ آسودہ ۔ خوشحالی ۔ (ف) مونث ۔ سکھ ۔ شادمانی ۔ (اردو) دولتمندی ۔ خوش چشم ۔ (ف) (کنایۃً) محبوب ۔ (شاد) چڑائی آنکھ خوش چشموں نے آنکھ اُٹھے جو دکھلائی ۔ ہرن آہو بھی جب اُس کا شیرازہ ہرن بگڑا ۔ خوشخبری ۔ (لفظ با) مونث ۔ مژدہ ۔ نوید خبر خوش ۔ (دینا ۔ سُنانا کے ساتھ) ؎ دشمن کے دمکنے سے جلال آتے ہیں تو کیا کیا رنگ دیا ہے تری ایس خوشخبری نے ۔ خوش خرام ۔ خوش رفتار ۔ (ف) کنایۃً محبوب ۔ معشوق ۔ آہستہ آہستہ چلنے والا ۔ خوشخرامی ۔ مونث ۔ دلپسند رفتار ۔ خوشخرید ۔ موث ۔ جو فصل قیاری سے پیشتر رعائتی نرخ سے خرید لیجائے اسکو خوشخرید کہتے ہیں ؎ راحت خوشی کو دیکے ستم مول لیلیا ۔ جنس ملال وبیچ دلم

خوشخط

خوشخط ہے۔ خوشخط۔ (ف۔ جامع۔ خوشخط۔ خوشنویس) صفت۔ اچھا لکھا ہوا۔ خوشنویس عمدہ لکھنے والا۔ خوش خلق۔ صفت۔ صاحب اخلاق۔ با مروت۔ خوش خوان (ف) مذکر۔ وہ طالبعلم جو وظیفہ خوار نہو۔ خوش خوراک۔ صفت۔ عمدہ اور لطیف کھانا کھانیوالا۔ لذیذ کھانا کھانیوالا۔ فارسی میں خوش غذا ہے۔ خوش خیال (ف) صفت۔ اچھے خیالات کا آدمی۔ عالی خیال۔ خوش دامن (یہ لفظ ہندوستان کے فارسی دانوں نے بنایا ہے) مونث۔ ساس۔ خوش دل۔ (ف) صفت۔ شاد ماں۔ بشاش۔ شاداں و فرحاں۔ خوش دماغ۔ (ف) صفت۔ اچھے دماغ والا۔ خوش ذائقہ۔ صفت۔ لذیذ۔ خوش مزہ۔ مزیدار۔ خوش رفتار۔ (ف) صفت۔ خوشخرام سبک رفتار۔ نازک خرام۔ خوش رنگ۔ (ف) صفت۔ اچھا اور چٹکیلا رنگ شوخ رنگ۔ خوش رہو۔ دعا۔ (ناصح خوشہو ہوتم کو اگر قدر ہمارانوں کی نہیں۔ ڈھونڈھ لینگے اجی ہم بھی کوئی سرکار نہیں۔ خوش رہے۔ (محاورہ طنز سے بے پروائی ظاہر کرنیکو کہتی ہیں (رشک) کچھ بھی پروا نہیں ناصح کہ اب۔ خوش رہی بیجا جو خفا ہوگیا۔ خوش سلیقہ۔ صفت۔ اچھے سلیقہ والا۔ خوش طالع۔ (ف) صفت۔ نیک بخت۔ خوش طبع۔ صفت۔ ظریف۔ ٹھٹھے باز۔ خوش طبعی۔ مونث۔ ظرافت دلگی۔ ہنسی۔ مذاق۔ خوش طینت۔ (ف) نیک طینت والا۔ خوش عنان۔ (ف) صفت۔ خوش رفتار گھوڑا۔ مطیع اور فرماں بردار گھوڑا۔ خوش عیار۔ صفت۔ وہ سونا یا چاندی جو کسوٹی پر اچھا رنگ دے۔ (انیس) زرگر کی مدح قوج کا کیا اعتبار ہے۔ کہدیگی چمک کہ طلا خوش عیار ہے۔ خوش غلاف۔ (ف) صفت۔ تلوار جو خود بخود میان سے نکل نکل پڑے۔ وہ تلوار جو غلاف سے نکل آئے۔ (اردو) ازار بند کی ڈھیلی عورت۔ (اردو) ننگ دھڑنگ۔ خوش فعلی۔ مونث۔ چغل۔ (سحر) خوش فعلیوں میں آئی کہ اگر چاندنی میں یار۔ کوٹھے پہ چڑھے تو چاندی کی ٹوپی اچھالدے۔ خوش قد۔ صفت۔ خوش قامت۔ خوش اندام۔ خوش قدی۔ اچھی چال۔ (تعشق) کیا جانے بھلا خوشقدمی ایلچی ایام۔ خوش قسمت۔ صفت۔ اچھی قسمت والا۔

خوشی

خوش قسمتی! (طنزاً) بدنصیبی۔ بخت کی گردش۔ (مصحفی) خوش قسمتی تو دیکھ کہ سینے کے داغ پر۔ رکھا جو میں نے مشک تو کافور ہوگیا۔ تقدیر کی خوبی۔ خوش قطع۔ صفت خوش وضع۔ خوش انداز۔ خوش کرنا۔ راضی کرنا۔ مسرور کرنا۔ تسلی دینا۔ تسکین کرنا۔ تشفی کر دینا۔ خوش گام (ف) صفت۔ خوش رفتار۔ تند باز گھوڑے کی نسبت کہتے ہیں۔ خوش گپ۔ صفت۔ خوش گفتار۔ چرب زبان۔ خوش گپیاں۔ مزاح اور تفریح کی باتیں۔ (جالنصاحب) نہ منہ میں دانت ہیں گو ہر نہ اب ہے پیٹ میں آنت۔ بنی ہے پوپلی خوش گپیاں نہیں باقی۔ خوش گوار۔ صفت۔ اچھی طرح گزر اوقات کرنے والا۔ مزے سے زندگی بسر کرنے والا خوش گفتار خوشگو۔ (ف) خوش بیاں۔ خوش گلو۔ (ف) صفت۔ خوش الحان خوشگوار (ف) صفت۔ خوش ذائقہ۔ مزیدار۔ دلپسند۔ وہ چیز جسکے کھانے سے طبیعت خوش ہو۔ خوش لباس۔ صفت۔ دیکھو خوش پوشاک۔ خوش منظر (ف) صفت۔ خوش آواز۔ خوش منظر۔ (ف) صفت۔ خوصورت۔ خوش مذاق (ف) صفت۔ با مذاق۔ خوش نصیب۔ صفت خوش قسمت۔ بختاور۔ خوش اقبال۔ خوش نصیبی۔ مونث! خوش قسمتی۔ خوش اقبالی۔ حسن اتفاق خوشنما (ف) صفت۔ موزوں۔ دلچسپ۔ خوش منظر۔ زیبا۔ خوشنمائی۔ (ف) مونث۔ زیبائش۔ زینت۔ بھڑک۔ خوشنود (ف) راضی۔ خوش۔ رضامند خوشنودی۔ مونث۔ رضامندی۔ خوشی۔ خوشنویس۔ صفت! عمدہ لکھنے والا! خوشخط۔ خوش رقم۔ خوش بہاد۔ (ف) صفت۔ نیک طینت خوش نیت۔ صفت۔ دیانت دار۔ متدین۔ خوش نیتی۔ مونث۔ نیک نیتی خوش وخرم۔ (ف) صفت۔ شاد۔ شاد ماں۔ خوش وقت۔ (ف) صفت۔ خوشحال خوشوقتی۔ مونث۔ خوشی۔ شادمانی۔ خوشحالی۔ آرام۔ چین چان خوش نصیبی خوش ہونا۔ لازم۔ شاد ہونا۔ خوشی۔ (ف بہ خوبی نیکی) مونث! سرور انبساط نشاط۔ شادی! خوش خوش۔ (آتش) بہار گلستاں کی ہے آمد آمد۔ خوشی پھرتے ہیں باغباں کیسے کیسے۔ اب اس معنی میں بعض عورتیں بولتی ہیں۔

خوشامد

(لفیس) جو کہتے تھے عباس دہی کرتے تھے نوشاہ۔ بشناش تھے حضرت تو خوشی اکبر ذیجاہ۔ خوشی خوشی۔ خوشی سے۔ نہایت اشتیاق کے ساتھ۔ بسر و چشم۔ رضامندی سے۔ مشتاقانہ۔ خوشی سے کھلے جانا۔ انتہائے شادمانی کیوجہ سے ہیوجہ متبسم ہونا۔ (ذوق) کھلے ہی جاتے ہیں سب غنچے زہے خوش نشاط۔ لوٹے ہی جاتے ہیں گل بل بے ہنسی کی شدت۔ خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ خوش ہونا۔ شادی منانا۔

خوشامد ۔ (ف۔ واؤ غیر ملفوظ) چاپلوسی۔ کلّو پتّو۔ جھوٹی تعریف۔ (کرنا۔ کے ساتھ)۔ خوشامد درآمد۔ مونث۔ چاپلوسی۔ خوشامد۔ (کرنا کے ساتھ)۔ خوشامدی۔ کلّو پتّو کرنے والا۔ خوشامد سے آمدہے۔ مثل۔ چاپلوسی سے نفع ہوتا ہے۔

خوشہ ۔ (ف) مذکر۔ گچھا جیسے انگور کا خوشہ۔ اناج کی بالی۔ خوشہ چیں۔ (ف) صفت۔ وہ شخص جو کھیت کٹنے کے بعد گرے ہوئے خوشے چن لیتا ہے۔ فیض حاصل کرنے والا۔

خوض ۔ (ع۔ بالفتح) مذکر۔ فکر۔ سوچ۔

خوف ۔ (ع۔ بالفتح خوف اور حزن کا فرق دیکھو حزن) مذکر۔ ڈر۔ اندیشہ۔ ہول۔ (آنا۔ کرنا۔ ہونا کے ساتھ) خوف کھانا۔ ڈرنا۔ خوفناک۔ (ف) صفت۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔ خوفناک آواز۔ مونث۔ وہ آواز جسکو سنکر خوف معلوم ہو۔

خوک ۔ (ف) مذکر۔ سور۔ خوگیر۔ مذکر۔ دیکھو خوگ

خول ۔ (فارسی میں خولہ بروزن تولہ بمعنی خالی۔ کھوکھلا۔ پولا۔) مذکر۔ چھلکا۔ اوپر کا غلاف۔ میان۔ خول چڑھانا۔ متعدی۔ غلاف چڑھانا۔ خولدار۔ (ف) وہ چیز جسمیں بیچ کا حصہ خالی ہو۔ (نقرہ) خولدار کپڑے کس کام کے۔

خولنجان ۔ (ف) مونث۔ پان کی جڑ۔

خون ۔ (ا بالفتح) مذکر۔ لکڑی کی کشتی جسپر ظروف میں کھانا رکھکر بانٹتے ہیں

خون

فارسی میں خوان بروزن نان ہے۔

خون ۔ (ف۔ بعض فصحا بتقلید شعرائے فارس جب اس لفظ کا استعمال بغیر اضافت کرتے ہیں نون غنہ کے ساتھ بولنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ (غالب) ضعف سے اسے گریہ کچھ باقی مرے تن میں نہیں۔ رنگ ہو کر اڑ گیا جو خوں کہ دامن میں نہیں۔ محاورہ اردو میں بہ اعلان نون غنہ ملفوظ کیا جاتا ہے۔) مذکر۔ لہو۔ قتل۔ خونریزی۔ کشت وخوں۔ (سالک) قتل قاصد پر گلہ کیا اس جفا کردار کا۔ خون ناحق روز ہوتا رہتا ہے واں دو چار کا۔ خون آلودہ۔ (ف) صفت۔ خون میں بھرا ہوا۔ لہو لہان۔ خون آنکھوں میں اترنا۔ دیکھو آنکھوں میں خون اترنا و اترنا نمبر ۲۔ خون اچھلنا۔ قتل کی شہرت ہونا۔ (جلیل) رنگ لا یا کہیں مہندی کہیں لالہ ہو کر۔ خون عاشق کا ہر اک طرح اچھلتے دیکھا۔ خونبار (ف نون غنہ) خون برسانیوالا۔ خون بگڑنا۔ خون کا خراب ہو جانا۔ کوڑھ یا جذام ہو جانا۔ خوں بہا۔ (ف اضافت مقلوب۔ یعنی بہائے خوں بہا بمعنی قیمت) مذکر۔ دیت۔ وہ نقدی جو مقتول کے وارث بعوض خوں لیں۔ (رشک) تن کو جو قتل گہ میں ملے نقد داغ زخم۔ ہم سمجھے خوں بہا تری تلوار سے ملا۔ خون بہانا۔ خون رواکرنا۔ خوں گرانا۔ خون بخشانا۔ کشت وخوں کرنا۔ خونی ہونا لازم خون نکلنا۔ کشت وخوں ہونا۔ خون پانی ایک کرنا۔ (ع) خون کو پانی کی طرح بہانا۔ (نقرہ) میں سر پٹک کر لہو لہان کر دونگی اور تھارا اپنا خوں پانی ایک نہ کروں تو میرا نام نہیں۔ خون پانی ہونا۔ بیحد تکلیف پہنچنا۔ (انجم) پھر تو سب مجھسے ہاتھ دھونے لگے۔ خون پانی ہوا تو رونے لگے۔ خون پینا متعدی۔ خون چوسنا۔ لہو نوش کرنا۔ (عوام) مارنا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ جیسے یہاں آیا تو تیرا خون پی جاونگا۔ (کنایۃً) ستانا۔ دق کرنا۔ (مخلوق قدوائی) لبوں نے کہا دل کی خیر اب نہیں۔ نہ خون اسکا پی لیں تو ہم لب نہیں۔ خون تھوکنا۔ کسی صدمے یا مرض سے لہو کی قے کرنا۔ (کنایۃً) بہت صدمہ اٹھانا کرنا۔ شعر کیا رنگین کہے ہیں وصف لب میں اے جلیل۔ خون تھوکے

خون جگر

رشک سے لعل بدخشاں تو سہی۔ خون جگر۔ (ف) کنایۃً۔ غم۔ غصہ۔ اندوہ۔
خون جگر پینا۔ (کنایۃً) غم و غصہ ضبط کرنا۔ (فقرہ) تمھاری گالیوں کا اُس نے کچھ جواب نہیں دیا خون جگر پیکے چُپ ہو رہا۔ (انیس) کس سے کہیں جو خون جگر ہم نے پیا ہے۔ خون جگر کھانا۔ (کنایۃً) کوئی کام کمال محنت اور جانکاہی سے کرنا۔ رنج اُٹھانا۔ (آتش) دل سے یہ دم فکر ہے قول اپنی زباں کا۔ بے خون جگر کھائے نہیں لُطف بیاں کا۔ خون چاٹنا۔ (تلوار کے لئے) خون آلودہ ہونا۔ (ذوق) چاٹے بغیر خوں کہیں رہتی ہے تیری تیغ۔ ہے یہ تو اُسکو چاٹ برابر لگی ہوئی۔ خون چٹانا۔ تلوار یا چھری لہو میں بھرنا۔ (انشا) خوں چٹانا کہ اس سے لازم ہے تیری تلوار پر یہ سان پھرے۔ خوں چھپنا۔ قتل کا پوشیدہ رہنا۔ (جلیل) مجھکو توقعیں ہے کہ چھپے گا نہ مرا خوں۔ قاتل کو گماں ہے کہ گماں ہو نہیں سکتا۔ خون چھلک آنا۔ خون کا پوست سے باہر نکل آنا۔ (فقرہ) حبب چٹکی لی خون چھلک آیا خون خرابا۔ خون خچر۔ مذکر۔ (ع) کشت وخوں۔ خونریزی۔ خون خشک ہونا۔ (کنایۃً) ڈر جانا۔ سہم جانا۔ چُپ ہو جانا۔ خوف یا رنج سے دُبلا ہو جانا۔ (آتش) ٹھنڈی سانسوں میں اثر ہے یاں ہوائے برف کا۔ سرد ہوں آتشکدہ ہی خون سمندر خشک ہو۔ خونخوار۔ (ف نون غنہ) مذکر۔ ظالم۔ سنگدل۔ جلاد۔ غصے میں بھرا ہوا۔ خونخواری۔ مونث۔ ظلم وستم۔ خون دامن سے نہ چھوٹنا۔ (کنایۃً) قتل کرنے کا الزام قائم رہنا۔ (ذوق) کرے گر دھوتے دھوتے توجدا ہر تار دامن سے۔ نہ چھوٹے خون میرا تیرے اے خونخوار دامن سے۔ خون دل۔ (ف) خون جگر۔ خون دل پینا۔ اندر ہی اندر غم کھانا۔ نہایت افسوس کرنا۔ پیچ وتاب کھانا۔ (ذوق) لُطف جاتا ہے سرد و نالۂ پُرشور کا۔ خون دل پینا ہے یہ کھانا مجھے سیند در کا۔ خون دوڑنا۔ (ع) خون کا حرکت کرنا۔ خون رُلانا۔ انتہا سے زیادہ رُلانا۔ خوں کے آنسوؤں سے رُلانا۔ (آتش) مثل گل ہنسکے کسی روز تو دل کو خوش کر۔ خوں رُلاتی ہے ہمیں غنچہ دہانی تیری خون رونا۔ اتنا رونا کہ آنسوؤں کی جگہ خون نکلے۔ (ذوق) زخم میرا کہ

خوں کی چادر

وہ ایذا دوست خوں رونے لگے۔ مُنہ سے گر جراح کے سُن پائے نام انگور کا۔ خونریز۔ (ف۔ نون غنہ۔) خوں بہانیوالا۔ تشنع۔ ہر زخم جگر صورت شمشیر سے خونریز۔ خونریزی۔ (ف نون غنہ) مونث۔ کشت وخوں۔ خون رکھنا پر کیسا تھ قتل کا الزام دینا۔ (شوق) زہر ہار آپ تو کریں افیوں۔ طرفہ یہ ہے کہ مجھپہ رکھیں خوں۔ خون سر چڑھنا۔ خوں سر پر سوار ہونا۔ لازم۔ کسی کے مارنے اور قتل کرنے پر آمادہ ہونا۔ خونی کا اپنی زندگی سے ہاتھ دھوکر دوسرے کے پیچھے پڑنا۔ خون سر پر لینا۔ قتل کا گناہ اپنے سر لینا۔ (دبیر) قاصد کو بھیجنے سے اُسکی گلی میں حاصل۔ کیوں خون سر پہ لوں میں اک بندۂ خُدا کا۔
خون سفید ہونا۔ (فارسی خون سفید شدن کا ترجمہ) لازم۔ سنگدل ہو جانا۔ بیرحم ہو جانا۔ مجسٹ جاتی رہنا۔ خوں سفید ایسا ہے اجناسے جہاں کا ناسخ کیجے قتل جواں کو تو ہو شمشیر سفید۔ خون سوار ہونا۔ کسی کے قتل پر کسی کا آمادہ ہونا۔ (آتش) کج رکھکے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر۔ گردن پر اُن کے خون ہمارا سوار ہے۔ خون سوکھ جانا۔ لازم جسم میں خون کا خشک ہو جانا۔ (کنایۃً) خوف یا فکر سے پریشان ہو جانا۔ خون کا پیاسا۔ مذکر۔ تشنۂ خون۔ جان کا خواہاں۔ جانی دشمن۔ (داغ) ناوک ہے نہ برچھی ہے نہ خنجر ہے نہ تلوار۔ یہ دیدۂ دول ہی ہیں مرے خوں کے پیاسے۔ خون کا جوش۔ وہ محبت جو خون کے میل سے اسکے ساتھ ہوتی ہے۔ خون کا دریا بہانا۔ بہت خونریزی کرنا۔ (جلیل) یہ کہکر آج قاتل نے بہایا خون کا دریا۔ پئے جاتے نہیں اب تو لہو کے گھونٹ خنجر سے۔ خون کا دورہ۔ مذکر۔ خون کا چکر۔ خوں کا جسم میں گردش کرنا۔ خون کا عوض۔ قصاص۔ (چاہنا لینا کے ساتھ) خون کا منھ پر سنا (کنایۃً) بہت خونریزی ہونا۔ (انیس) کھینچیں گے جو تیغیں اسد اللہ کے پیارے۔ خوں کا ابھی منھ پر سیگا دریا کے کنارے۔ خون کی بو آنا۔ دشمنی کی علامت ظاہر ہونا خون کی چادر۔ خون جو چوڑائی میں پھیل کر نکلے۔ (جلیل) پردہ پوشی کے وہیں محتاج کیوں تیرے شہید۔ خوں کی چادر جو پھیلے گی کفن ہو جائیگی۔ خون کے

خوں کے گھونٹ پینا

گھونٹ پینا۔ غم اور غصہ کی برداشت کرنا۔ (داغ) ہم تری بزم میں تنہا بیٹھے خون کے گھونٹ پیئے جاتے ہیں۔ خون کے نالے بہنا۔ (کنایۃً) خونریزی ہونا۔ خوں گردن پر سوار ہونا۔ دیکھو خون سر پر چڑھنا۔ (آتش) کچ رکھکے وہ کلاوہ جو چڑھتے ہیں اسپ کے گردن پہ ان کی خون ہمارا سوار ہے۔ خون گردن پر ہونا۔ کسی کے قتل کا گناہ سر پر ہونا (درد) اے شب ہجر نہیں ہے یہ سیاہی تیری۔ خون گردن پہ ہے تیری کسی سودائی کا خوں گرفتہ۔ رف۔ نون غنہ) مذکر۔ اجل رسیدہ۔ قابل قتل۔ (ع) ایک میں خوں گرفتہ سو بلاؤ۔ خون لگا کے شہیدوں میں داخل ہونا۔ مثل۔ ادنیٰ عمل سے بڑے درجہ کا طالب ہوا۔ خون لینا۔ فصد کھولنا۔ خون ملنا۔ ایک خاندان میں ہونا۔ (فقرہ)۔ زیہ کا بکرے خون ملا ہے دونوں چچازاد بھائی ہیں۔ خون منہ کو لگ گیا۔ مزہ پڑگیا خون میں نہانا۔ کثرت سے خون نکلنے کی جگہ کہتے ہیں۔ (ذوق) حاجت نہیں مجھے تیرے شہیدوں کو غسل کی۔ قاتل وہ تیرے ہاتھ سے خوں میں نہا چکے۔ خون میں نہلانا۔ اتنے زخم لگانا کہ خوں کثرت سے نکلے۔ (شاد) دست رنگیں ہیں سبھی اُس کے آج تیغ برقاب۔ دیکھئے کس بیگانہ کو خون میں نہلائے ہے۔ خون نکلوانا فصد کھلوانا۔ فصد لوانا۔ خون کم کرانا۔ خوننابہ۔ خوننابہ۔ رف۔ خوں۔ آبہ آب کا مزید علیہ۔ خون خالص۔ مجاز آنسو۔ اشک خونیں) مذکر۔ خون کے آنسو۔ پانی ملا ہوا خون۔ لال۔ سرخ۔ خون خالص۔ وہ خون جو حالت رنج وغم یا محنت اور شقت میں آنکھوں کے رستے آنسو ہوکر یا مسامات سے پسینہ بنکر ٹپکے۔ (ناسخ) تیری محفل میں جو پاس راز پوشی تھا مجھے۔ مثل رنگ گل رواں آنکھوں سے یاقوت ناب تھا۔ خون ہلکا ہونا۔ جو شخص دوسرے کا خون نکلنا برداشت نہیں کرسکتا اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ خون ہلکا ہے۔ (جلیل) صحن چمن میں ذبح نہ کر عندلیب کو۔ ائے باغبان خون ہے ہلکا گلاب کا۔ خون ہونا۔ قتل ہونا۔ مارا جانا۔ (دل کے ساتھ) رنجیدہ ہونا۔ جیسے دل خون ہونا خونی۔ رف) صفت۔ قاتل۔ سفاک۔ خونریز۔ وہ شخص جس نے کسی کو مارڈالا ہو۔ جلاد۔ ظالم۔ (سحر) کیا فقط دل ہی ہمارا ہے گنہگاروں میں۔ آنکھ اُنکی بھی شرابی ہے

خیال

نظر خونی ہے۔ خونی دست۔ مذکر۔ لہو کے دست۔ خونیں دن صفت۔ خون آلودہ۔ سرخ لال۔ خون سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے خونیں جگر۔ جسنے کسیکو قتل کیا ہو۔ سفاک۔ وہ شخص جو خونریزی کی پروانہ کرے۔ خونیں جگر۔ کنایۃً۔ عاشق۔ (تعشق امتزاجیں اُلفت کی سبب ناموں میں۔ یہ سب ہیں لب شاہ کے خونیں جگروں میں۔

خوید۔ رف) بروزن شہید۔ گیہوں یا جَو کا درخت۔ جو سبز ہو اور ابھی اسکے خوشے نہ بھلے ہوں) مونث۔ ہرے جو۔ جو گھوڑے کو کھلائے جاتے ہیں۔

خویش۔ رف۔ بروزن پیش۔ ضمیر) خود۔ آپ) صفت۔ قریب کا۔ اپنا۔ رشتہ کا۔ رشتہ دار۔ رانیس) خویش و تبار۔ خویش و قبیلہ۔ خویش و تبار کی تسلیم کو آئے۔ (دار دو) مذکر۔

خہے۔ رف۔ بفتح اول و کسر دوم) کلمۂ تحسین۔

خیاباں۔ رف۔ بکسر اول) مذکر۔ راستہ جو باغ کے بیچ میں ہوتا ہے (سرور) ہر گلی میں ہے پری کا رنگ روپ۔ جو خیاباں تھا پرستاں ہوگیا

خیار۔ رع) مذکر۔ کھیرا۔ ککڑی۔ خیارین۔ (ع) مذکر۔ کھیرا ککڑی دونوں ملے ہوئے

خیاط۔ (ع۔ بالفتح و تشدید دوم) مذکر) درزی۔ (ع۔ بکسر اول بغیر تشدید یا) مونث۔ سوئی۔ (رشک) ممکن نہیں جو بگڑے کہیں سے لباس یار۔ حیراں ہو بصیرت چشم خیاط سے۔ خیاطت۔ (ع۔ بکسر اول) مونث۔ کپڑا سینا۔ خیاطہ۔ (ع۔ خیاط۔ سوئی) مذکر۔ دھاگا۔ ریشم کا تار۔

خیال۔ (ع۔ عربی میں بفتح اول۔ پندار) وہ صورت جو بیداری میں تصور کریں یا خواب میں دیکھیں۔ فارسی میں بکسر اول) تصوّر۔ گمان) وہ صورت جو فیصلے یا پانی میں نظر آئے) ایک قوت کا نام جو محسوسات کی صورتیں اُن کے غائب ہونے کے بعد محفوظ رکھتی ہے۔ صاحب مزیل الاغلاط نے بفتح اول صحیح و بکسر اول غلط قرار دیا ہے۔ صاحب بحر الجواہر نے بفتح اول بمعنی قوت نمبر ۲ لکھا ہے) مذکر۔ تصوّر۔ وہ صورت جو آدمی بیداری میں تصور کرے یا خواب میں دیکھے۔ فکر۔ اندیشہ۔ دھیان (فقرہ) اسی خیال میں کہ صبح کو سفر کرنا ہے رات بھر نیند نہیں آئی۔ غور۔ خوض (فقرہ) آپ نے اصل معاملہ پر خیال ہی نہیں فرمایا۔

خیالات

سمجھ۔ رائے۔ تجویز۔ (فقرہ) اس معاملے میں آپ بھی اپنا خیال ظاہر فرمایئے ۲ منشا۔ ارادہ۔ منصوبہ (فقرہ) آپ کا حج کا خیال اس سال بھی پورا نہیں ہوا ۳ توجہ۔ التفات۔ (فقرہ) وہ بہت کچھ کہتا رہا آپ نے خیال نہیں کیا ۴ پاس۔ لحاظ (فقرہ) آپ کے خیال سے کسی نے اختلاف کی جراءت نہیں کی ۵ وہم۔ گمان۔ (فقرہ) آپ کا خیال ہی خیال تھا معاملے کی کوئی اصلیت نہیں ۶ ایک راگ کا نام گانا کے ساتھ۔ خیالات۔ تذکر۔ خیال کی جمع۔ خیال آنا۔ کچھ یاد آنا۔ خیال باطل۔ (ف) مذکر۔ جھوٹا خیال۔ خیال باندھنا۔ قصور کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ خیال بندھنا لازم۔ تصور بندھنا۔ کسی بات کا برابر خیال رہنا۔ (رشک) ابرو رتا ہے جہاں بندھتا ہے ردنے کا خیال جلتی ہے بجلی ہماری آہ آتشبار سے۔ خیال بندی۔ مونث خیال کا سلسلہ۔ خیالی تصویر۔ خیال پر چڑھنا۔ یاد آنا۔ کسی بات کا یاد رہنا۔ ذہن نشین ہونا۔ ہر وقت خیال میں رہنا۔ (ذوق) مرے خیال پہ وہ چشم فتنہ گر چڑھکر یہ خانہ جنگ ہے آتی ہے لڑنے گھر بچڑھکر۔ خیال پڑنا۔ لازم۔ خیال ہونا۔ یاد آنا۔ خیال پکانا۔ (فارسی خیال پختن کا ترجمہ) طمع کرنا۔ توقع رکھنا۔ خیال جانا۔ خیال کا کسی خاص جانب متوجہ ہونا۔ (غالب) پھر ترے کوچے کو جاتا ہے خیال۔ دل گم گشتہ گمرہ آیا۔ خیال چھوڑنا۔ کسی دھیان کو ترک کرنا۔ (ناسخ) بس دل ناداں خیال زلف روشن چھوڑ دے۔ خیال خام۔ (ف) مذکر۔ بیہودہ خیال۔ وہ خیال جسکے پورے ہونیکی اُمید نہ ہو۔ (آتش) معشوق سے اُمید وفا ہے خیال خام۔ وعدہ دروغ یار کا قول قسم غلط۔ خیال دوڑنا۔ خیال کا جلدی سے کسی امر کی طرف جانا۔ (غالب) دوڑے ہے پھر ہر ایک گل و لالہ پر خیال۔ صد گلستاں نگاہ کا ساماں کئے ہوئے خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ نہ بھولنا۔ خیال رہنا۔ کسی بات کا یاد رہنا۔ خیال سے اُتر جانا۔ یاد سے اُتر جانا۔ بھول جانا۔ خیال سے باہر۔ سمجھ سے دور۔ تصور سے باہر۔ دُور از خیال۔ خیال فاسد (ف) مذکر۔ بُرا خیال۔ فتنہ برپا کرنیوالا خیال۔ بیہودہ خیال۔ خیال کرنا۔ سوچنا۔ فکر کرنا۔ (فقرہ) لاکھ خیال کیا کوئی بات سمجھ میں نہ آئی ۷ تصور کرنا۔ قیاس کرنا۔ دھیان کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔

خیر

۱ تجویز کرنا۔ (فقرہ) دروازہ بند دیکھکر میں نے خیال کیا تم کہیں باہر گئے ہو۔ ۲ پرواکرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا۔ توجہ کرنا (احسان) چاہا بہت نہ خواب میں آیا کبھی وہ مشوخ۔ اے چشم انتظار تو ہی کچھ خیال کر ۳ غور کرنا۔ (غالب) جلوے کا تیرے وہ عالم ہے کہ گر کیجئے خیال۔ دیدۂ دل کو زیارتگاہ حیرانی کرے خیال گزرنا۔ خیال آنا۔ (آتش) اس پری رو کے جو کوچے کا گزرتا ہے خیال۔ جسکے جن سایہ لپٹتا ہے مجھے دیوار کا۔ خیال مٹنا۔ یاد جاتی رہنا۔ (غالب) دل سے مٹتا نہیں انگشت حنائی کا خیال۔ ہو گیا گوشت سے ناخن کا جُدا ہو جانا۔ خیال محال۔ (ف) وہ منصوبہ جسکا وجود میں آنا ناممکن ہو۔ (رشک) خیال محال آ گیا میرے دل میں۔ وفائے بُت بیوفا چاہتا ہے۔ خیال میں آنا۔ کسی امر کا سمجھ میں آنا۔ خیال میں سمانا۔ خیال میں جمنا کسی امر کا۔ (آتش) عجب اس کا کیا نہ سماؤں میں جو خیال دشمن و دوست میں۔ وہ مقام ہوں کہ گزر نہیں وہ مکاں ہوں کہ پتا نہیں خیال میں لانا۔ تصور میں لانا۔ سمجھنا۔ لحاظ کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ توجہ کرنا۔ التفات کرنا۔ خیال میں نہ لانا۔ لحاظ نہ کرنا۔ کچھ پروا نہ کرنا۔ خوف نکرنا۔ وقعت نکرنا۔ (داغ) خوش ہوں یہ کہ وہ خیال میں لاتے نہیں مجھے۔ اُن کی سمجھ میں میری خطا بھی نہ آئیگی۔ خیال نہ رکھنا۔ لازم۔ یاد نہ رکھنا۔ فراموش کرنا۔ توجہ نکرنا۔ لحاظ نکرنا۔ دھیان نہ رکھنا خیال نہ رہنا لازم۔ یاد نہ رہنا۔ دھیان نہ رہنا۔ بھولنا۔ فراموش ہونا۔ خیال نہ لانا۔ وسوسہ نہ کرنا (فقرہ) میرے سکوت سے آپ بُرا خیال دل میں نہ لائے۔ خیالی۔ صفت۔ وہمی۔ قیاسی۔ ظنی۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ بیجا خیال کرنا۔ اُن باتوں کا جنکی کچھ اصلیت نہو۔

خیانت ۔ (ع۔ بکسر اوّل) مونث ۔ دخل فصل۔ دغا۔ غبن۔ تغلّب۔ امانت میں چوری بے ایمانی۔ بد دیانتی چوری۔ (کرنا کے ساتھ) خیانت مجرمانہ۔ مونث۔ بددیانتی سے مال کا تصرف کرنا۔ تصرف بیجا خیانت مجرمانہ کا فرق۔ خیانت مجرمانہ میں مال بطور جائز مجرم کے سپرد ہوتا ہے اور مجرم بدنیتی سے تصرف کرتا ہے اور تصرف بیجا میں مال بطور ناجائز مجرم کے قبضے میں آتا ہے

خیر ۔ (ع۔ بالفتح) نیکی۔ بھلائی۔ مونث۔ نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ (فقرہ) آب امی میں خیر

خیر اندیش

کہ تم یہاں سے چلے جاؤ۔ برکت۔ بڑھوتری۔ جیسے حرام مال میں خیر برکت نہیں ۔ ایجاب کیوا سطے۔ اچھا معلوم ہوا کی جگہ۔ اس جگہ خیر جی اور خیر صاحب بھی کہتے ہیں ۔ (طنزاً) ٹھیک۔ بجا۔ درست ۔ سلامتی۔ تندرستی۔ عافیت۔ جیسے اپنی خیر و عافیت سے مطلع کرو۔ کیا مضائقہ ہے۔ (امیر) زاہد و تمکو جہاں ہمکو دریا پسند۔ خیر جاؤ تم اُدھر کو ہم ادھر جاتے ہیں ۔ یہ لفظ کبھی دھمکی کے طور پر بھی بولا جاتا ہے جیسے خیر سمجھا جائیگا خیر کلاؤ اور اوسطھا۔ (ع) اوسط ہر کام کا بہتر ہوتا ہے۔ (سحر) خیر الامور اوسطھا پر عمل کیا۔ رکھا تم جورا و تو سطھا کے درمیاں خیر اندیش۔ (ف) مذکر۔ خیر خواہ۔ وہ شخص جو کسی کی بھلائی چاہتا ہے

خیر باد۔ (ف) مذکر۔ ایک کلمہ ہے جو رخصت کیوقت کہتے ہیں۔ جیسے فی امان اللہ۔ خدا حافظ و ناصر۔ (مجازاً) سفر کے لئے رخصت کرنا۔ (بہر اللغات) سر الغرقہ ائل نے بھی ہندستان کو خیر باد کہا خیر باد کہنا۔ ف۔ خیر باد گفتن کا ترجمہ ہے) رخصت کرنا۔ رخصت ہونا خیر باشد خیر تو ہے۔ خیر ہے۔ تجاہل عارفانہ اور شکایت دوستانہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں۔ (فقرہ) خیر باشد آج کدھر قدم رنجہ فرمایا خیر برکت۔ مونث۔ (ع) برکت۔ (فقرہ) گھر کی خیر برکت بیگم کے دم سے تھی۔ خیر تو ہے۔ کلمۂ تعجب۔ اس جگہ کہتے ہیں جہاں کوئی امر خلاف اُمید واقع ہو خیر خبر۔ مونث۔ (ع) اصل مقصود و خبر ہوتی ہے۔ (فقرہ) وہ جب سے کلکتہ گئے کچھ خیر خبر نہیں ملی۔ خیر خبر پوچھنا۔ (ع) خیر و عافیت دریافت کرنا۔ حال دریافت کرنا۔ خیر چاہنا لازم۔ عافیت چاہنا۔ بھلائی چاہنا۔ (فقرہ) اپنی خیر چاہتے ہو تو صلح کرلو۔ خیر خواہ۔ (ف) مذکر۔ بہی خواہ۔ خیر خواہی۔ (ف) مونث۔ بھلائی۔ خیر اندیشی۔ نمک حلالی خیر سلاّ خیر (صلاح سے بگاڑ ہوا ہے) (ع) مونث۔ خیر و عافیت۔ مزاج پرسی۔ (فقرہ) کل ماما خیر سلاّ کو آئی تھی خیر سے ! (ع) خیر و عافیت کے ساتھ ! (طنزاً) ماشاء اللہ۔ (فقرہ) خیر سے آپکو اتنک لفظوں کا تلفظ بھی صحیح نہیں معلوم خیر سے کتنا خیر سے گزرنا۔ لازم۔ سلامتی سے بسر ہونا۔ (صبا) ضرور تربت عجبوں پہ گل چڑھاؤں گا۔ جو اب کی خیر سے فصل بہار میں گوری خیر گزری۔ خیر ہو گئی۔ آفت سے بچے۔ ناگہانی صدمے یا حادثے سے بچنے کی جگہ۔ (رشک) بدمزاجی نوکر سے ہی گھٹایا ملنا۔ خیر گزری جو بڑھاپے کی شر تیری بات خیر مانگنا ! سلامتی چاہنا۔ امن چاہنا۔ بھلائی چاہنا۔ (آتش) اندرے پڑ کنا اسیران تازہ کا میسر خیر مگا

خیر پت

ہے اپنے دام کی ! توبہ کرنا۔ خدا سے ڈرنا۔ جیسے خیر مانگو ہوش میں آؤ۔ اتنا کھوٹ نہ بولو ! فال بد نہ بولو کی جگہ بھی خیر مانگو کہتے ہیں۔ (صبا) ساتھ چھوڑوں میں تمہارا یہ نہیں ممکن ہے۔ خیر مانگو کہیں ہوتے ہیں وفادار جُدا۔ معانی نمبر ۲۔ ۳ میں خیر مانگو ہی مستعمل ہے خیر مقدم (ع) تیرا آنا اچھا اور مبارک ہو۔ مذکر۔ وہ کلمہ جو کسی بزرگ یا عالی مرتبہ کے آنیکے وقت کہا جاتا ہے۔ (محسن) خیر مقدم کی جلی آتی ہے ہر سو سے صدا خیر سنانا۔ بھلائی چاہنا۔ عافیت چاہنا۔ سلامتی چاہنا۔ خیر و عافیت۔ مونث۔ خیریت۔ تندرستی۔ خیر ہے۔ خیر تو ہے۔ اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی کسی کے پاس بیوقت آتا ہے یا بے محل کوئی کام کرتا ہے یا شوق اشتیاق ایسا کیا زیادہ ہے۔ خیر ہے کہنے کیا ارادہ ہے۔ خیرات۔ (ع) خیر کی جمع نیکیاں۔ بھلائیاں رد میں مونث اور مفرد ہے) ! تصدق۔ صدقہ۔ (صبا) مانند گدا کاسہ بکف آتا ہے خورشید۔ ہر صبح نکلتی ہے جو خیرات تمہاری خیرات خانہ (ف) مذکر۔ محتاج خانہ۔ لنگر خانہ خیرات داخل۔ (ع) مثل خیرات کے۔ (فقرہ) جو کھو گیا خیرات داخل ہے۔ خیرات دینا بلاعوض خدا کی راہ پر دینا۔ مفت دینا۔ صدقہ دینا۔ خیراتی۔ (ف) صفت۔ خیرات سے منسوب جیسے خیراتی مال۔ خیراتی اسپتال۔

خیرگی ۔ (ف) حیرت۔ بھیجا۔ سرکشی۔ دلبری۔ شوخی۔ تعجب) مونث۔ تیرگی۔ چکاچوند۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آجانیکی کیفیت۔ (فقرہ) سورج کی طرف دیکھتے دیکھتے آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو گئی ! بیحیائی۔ ڈھٹائی۔ (فقرہ) مولوی صاحب آپ کے اس شاگرد میں خیرگی اور لڑکوں سے زیادہ ہے۔ خیرہ۔ (ف) صفت ! تاریک (فقرہ) برقی روشنی سے آنکھیں خیرہ ہو گئیں ! بیحیا۔ بیباک۔ خیرہ چشم (ف) صفت۔ شوخ چشم۔ بیحیا۔ خیرہ سر۔ (ف) صفت۔ آوارہ گرد۔ بیباک۔ سرکش۔ (رشک) تاج سر ہنر ہے قدم انکسار کا۔ پائیں پائے عیب ہے اے خیرہ سر طلب

خیرہ سری ۔ مونث۔ آوارگی۔ بیحیائی سرکشی۔

خیرو ۔ (ف) با کسر ر یائے معروف و واو معروف) مذکر۔ خلی۔ اردو میں زبانوں کا بالفتح ہے۔

خیریت ۔ (ع) بالفتح و کسر سوم و تشدید یائے مفتوح بمعنی خوبی و فضل و

خیز

رو دیں یہ تخفیف یا فصیح ہے) مونث ! بنکی۔ بھلائی۔ (فقرہ) بڑی خیریت ہوئی۔ جو آپ کو اُسوقت غصہ نہیں آیا ! تندرستی۔ سلامتی۔ عافیت صحت۔ (عاشق ہی آج جو خیریت سے بچ جاے۔ ہم جانیں خدا کے گھر سے پھر آئے۔ خیریت ملجانا۔ سلامتی و عافیت کی خبر ملجانا۔ (تسلیم) نامہ و نامہ بر سے کیا مطلب۔ مجھکو ملجائے خیریت تیری۔

خیز ۔ (ن۔ بالکسر۔ یائے مجہول) ! کودنا۔ جیسے گھوڑے کو خیز کرنا ! (مرکبات میں) پیدا کرنیوالا۔ (فقرہ) یہ بستی مردم خیز ہے۔ یہ واقعہ آفت خیز ہے۔ خیزی۔ (فارسی میں خیز بمعنی مستی مادہ کبوتر وقت نشاط نر) مونث۔ (اردو) ایستادگی ذکر کی نوذ۔

خیسانیدہ ۔ (نون غُنّہ) ذکر۔ وہ دواجو بھگو کر نچوڑی جائے۔

خیفا ۔ (ع۔ خیف کا مونث۔ خیفاء وہ گھوڑی جسکی ایک آنکھ سیاہ اور ایک سفید ہو) مونث۔ (اصطلاح علم بدیع) نثر یا نظم میں ایک لفظ منقوط اور دوسرا غیر منقوط لانا۔

خیل ۔ (بالفتح۔ عربی میں بمعنی سواران دا سپاں تھا یہ وہ جمع ہے جس کا واحد نہیں ہے۔ فارسیوں نے بمعنی جماعت و گروہ استعمال کیا۔ اردو میں تذکیر کیساتھ مستعمل ہے۔ (میر) غضب کر گئے جُترے نواب کے۔ اُڑا کھا گئے خیل مُرخاب کے۔

خیلے

خیلا ۔ (عربی میں خَیلا (بروزن صحرا بمعنی زن مغرور) صفت۔ (ع) لغو۔ بیہودہ۔ پھوہڑ۔ احمق۔ بیوقوف ۵ اے جان یہ دکھا کسی خیلا کو گھات تو۔ چند اسے چھوڑ نہ کر اب مجھ سے بات تو۔ خیلا بنانا۔ احمق بنانا۔ (شوق) ہٹ کے بیٹھو بہت ستایا ہے۔ تنے خیلا مجھے بنایا ہے۔ خیلا پانچا۔ مونث۔ (ع) وہ عورت جسے اپنی سُدھ نہو۔ پھوہڑ عورت۔ خیلاپن۔ خیلاپنا۔ مذکر۔ بدسلیقگی۔ حماقت بیوقوفی۔ (جالنصاحب) (زنائی سے بعید ہیں خیلاپنے کے ڈھنگ۔ نعمت کے ڈھونڈنے کو چلیں دانا پورآپ۔

خیلے ۔ (ن) بہت زیادہ۔ (فقرہ) اسوقت تمھارا جانا خیلے دشوار ہے۔ خیمہ۔ (ع بالفتح و فتح سوم و تادر آخر فارسیوں نے وہ کرلیا خیام بکسر اول خیم بکسر اول و فتح دوم) جمع مذکر مستعمل ہے۔ مذکر۔ ڈیرہ۔ تنبو خیمہ استادہ ہونا خیمہ کھڑا ہونا۔ (آتش) فرش سبزہ پر لب جو مجھکو مینا ہی شراب خیمۂ ابر سیہ اے آسمان استادہ ہو لیکھنؤ میں خیمہ استادہ ہونا بھی کہتے ہیں (رسخا) نجد میں مجنوں نے کانٹے بوئے ہیں خیمہ لیلےٰ کہاں استادہ ہو۔ خیمہ اُکھڑنا۔ دیکھو اُکھڑنا۔ خبر ہم اخیمہ باہر نکالنا۔ سفر کی تیاری سے پہلے اہتمام خیمہ کی روانگی کا ہونا۔ خیمہ دوز۔ (ن) مذکر خیمہ سینے والا۔

تمام شد